

زیر سرپرستی حکومت ہند

مبذلت

مہراجن جگات

جلد سیزدہم



Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

Volume XIII

مفت
مفت لکھنؤ

Price Rs. 55-00



PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081



It is a great honour to me to dedicate the thirteenth Volume of Mohazzab-ul-Lughat to Mrs Indira Gandhi, Prime Minister of India, and a highly reputed Patron of Urdu Literature.

MOHAZZAB LUCKNOWVI

18th July 1982



محترمہ مہموز اندرا گاندھی رام اقبیا لہا وریر اعظم مہموزندہ کی
علم روشنی اور ادب فوازی کے اظہار قشکر و امتنان کی یار کار میں
مہذب الاغات کی تیرہویں جلد کو مہموزندہ کی شرف حاصل کرتا ہوں

مہذب لکھنوی
۱۸ جولائی ۱۹۸۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَنْ مُؤَلَّفٍ مَحْفُوظٍ

مُحَمَّدٌ حَقِيقٌ

مَهَبُ اللُّغَةِ

جلد سیزدہم

فاشدر
سید
احمد میرزا
محب
لکھنوی
(ایم۔ اے)



سگریٹری
سید
حسین میرزا
محب
لکھنوی
ڈبل ایم۔ اے

مؤلف

بابائے ادب، محقق عصر، ادیب اعظم

پدم شری، حضرت مہذب لکھنوی، فاضل ممتاز الافاضل، دبیر کامل، صدیقین محافظ اردو
(کل ہند، لکھنؤ۔ یو پی)

چاپین

معتدل انجمن محافظ اردو
سید اعجاز حسن زیدی، اعجاز لکھنوی

قیمت مبلغ

پتلا، منیجر محافظ اردو بک ڈپو۔ نیامحل منصوبہ نگر لکھنؤ ۳ (یو پی)

مطبوعہ: نامی پریس، خواجہ قطب الدین ڈیڑہ لکھنؤ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمہ

تیرھویں ماہِ رجب کو خلق میں آیا ہے وہ
ہو کے شائع کہہ رہی ہے تیرھویں جلالت
شہرِ علمِ مصطفیٰ کا جو ازل سے باب ہے
میرا اک اک حرفِ ضو میں گوہرِ نایاب ہے

میں بنا برِ رسمِ قدیم اس مقدمے کی ابتدا حمد پر درگاہِ عالم سے کرتا ہوں۔ یہ وہی خدا ہے جس کے متعلق حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ (لَوْ كَشِفَ الْغَطَاءُ لَمَا ذُرَّتْ يَقِينًا) یعنی میرا یقین وجود پر درگاہِ عالم کے متعلق اس منزل پر ہے کہ اگر گویا حجاب اٹھ بھی دیے جائیں تو میرے علم و یقین میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔

چنانچہ آپ نے بیچ ایلائے کے مختلف خطبوں میں وجود و عظمت و قدرتِ باری تعالیٰ پر بہت واضح طور سے روشنی ڈالی ہے اور یہ دنیا کو بتا دیا ہے کہ خدا کیا ہے اور اس کے صفاتِ ثبوتیہ اور سلبیہ کیا ہیں۔ خطبہ نمبر ۵۸ میں فرماتے ہیں کہ: ”تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے کہ جو خلق (کائنات سے) اپنے وجود کا اور پیدا شدہ مخلوقات سے اپنے قدیم و ازل ہونے کا اور ان کی باہمی مشابہت سے اپنے بے نظیر ہونے کا پتہ دینے والا ہے، نہ جو اس اُسے چھو سکتے ہیں اور نہ پر دے اُسے چھپا سکتے ہیں چونکہ بنانے والے اور بننے والے گھیرنے والے اور گھرنے والے، پلنے والے اور پرورش پانے والے میں فرق ہوتا ہے، وہ ایک ہے لیکن خودیسا کہ شمار میں آئے، وہ پیدا کرنے والا ہے لیکن نہ اس معنی سے کہ اُسے حرکت کرنا اور تعجب اٹھانا پڑے، وہ سننے والا ہے، لیکن نہ کسی عضو کے ذریعے سے، اور دیکھنے والا ہے لیکن نہ اس طرح کہ آنکھیں پھیلانے، وہ حاضر لیکن نہ اس طرح کہ چھوا جاسکے۔ وہ جدا ہے نہ اس طرح کہ بیچ میں فاصلے کی دوری ہو۔ وہ ظاہر بظاہر ہے مگر آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا۔“

وہ ذات پوشیدہ ہے۔ لطافتِ جسمانی کی بنا پر وہ سب چیزوں سے اس لیے علیحدہ ہے کہ ان پر چھایا ہوا ہے۔ اور ان پر اقتدار رکھتا ہے۔ اور تمام چیزیں اس لیے اس سے جدا ہیں کہ وہ اس کے سامنے جھکی ہوئی اور اس کی طرف پلٹنے والی ہیں۔ جس نے ذات کے علاوہ اس کے لیے صفاتِ تجویز کئے اس نے اس کی حد بندی کر دی اور جس نے اُسے محدود خیال کیا۔ وہ اُسے شمار میں آنے والی چیزوں کی قطار میں لے آیا اور جس نے اسے شمار کے قابل سمجھ لیا اس نے اس کی قدامت ہی سے انکار کر دیا اور جس نے یہ کہا کہ وہ کیسا ہے وہ اس کے لیے الگ سے صفاتیں ڈھونڈنے لگا اور جس نے یہ کہا کہ وہ کہاں ہے۔ اس نے اُسے کسی جگہ میں محدود سمجھ لیا۔ وہ اس وقت بھی عالم تھا جب کہ معلوم کا وجود نہ تھا اور اس وقت بھی ایسا تھا جب کہ پرورش پانے والے نہ تھے اور اس وقت بھی قادر تھا۔ جب کہ یہ زبرد قدرت آنے والی مخلوق نہ تھی۔

(ب)

ایک دوسرے خطبہ میں جناب رسول خدا کا تذکرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے قریب کی قرابت اور مخصوص قدر و منزلت کی وجہ سے میرا مقام ان کے نزدیک کیا تھا میں بچہ ہی تھا کہ رسولؐ نے مجھے گود میں لے لیا تھا۔ بستر میں اپنے پہلو میں جگہ دیتے تھے۔ اپنے جسم مبارک کو مجھ سے مس کرتے تھے اور اپنی خوشبو مجھے منگھاتے تھے اور میں ان کے پیچھے پیچھے یوں لگا رہتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اپنی ماں کے پیچھے۔ اور اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور اُم المؤمنین خدیجہ کے گھر کے علاوہ کسی گھر کی چار دیواری میں اسلام نہ تھا۔ البتہ تیسرا ان میں میں تھا میں وحی و رسالت کا نور دیکھتا تھا اور نبوت کی خوشبو سونگھتا تھا۔ اس طرح حضرت علیؑ نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ امامت ہم اہلبیت کے لئے مخصوص ہے اور قیامت تک اس کا سلسلہ آل رسولؐ ہی میں رہے گا۔ فرماتے ہیں کہ ”اللہ نے ہم کو بلند کیا ہے اور انھیں گرایا ہے اور ہمیں منصب امامت دیا ہے اور انھیں محروم رکھا ہے۔ بلاشبہ امام قریش میں سے ہوں گے جو اسی قبیلے کی ایک شاخ بنی ہاشم کی کشت ناز سے ابھرے گی۔ نہ امامت کسی کو نہیں دیتی ہے اور نہ ان کے علاوہ اس کا کوئی اہل ہو سکتا ہے۔“

حضرت علیؑ نے اپنے مختلف خطبوں میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ یہ دنیا فانی ہے۔ ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ یہی دنیا جو انقلابات کا مرکز ہے اس میں حکومتیں بنیں گی اور ختم ہو جائیں گی۔ تخت و تاج کو چھوڑ کے بڑے بڑے بادشاہوں کو ہٹا پڑے گا ان کے محل کھنڈر کی شکل اختیار کریں گے اور قیامت تک ایسے ہی انقلابات آتے رہیں گے۔ چنانچہ اب تک جیسا فرمایا تھا۔ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں انقلابات آچکے ہیں۔ اسی طرح ہمارا ملک ہندوستان بھی انقلابات کا شکار ہوتا رہا۔ خدا نے عذاب کی شکل میں انگریزوں کو مسلط کیا جنھوں نے ہندوستان کی بھٹی بڑی حکومتوں کو خاک میں ملایا۔ تخت و تاج چھینے اور اپنی حکومت پورے ہندوستان پر قائم کر کے اہل ملک کا خوب خون چوسا اور یہ مشہور ہو گیا کہ انگریزوں کی حکومت میں سورج نکلنا بھی ہے اور غروب بھی ہوتا ہے گویا ان کی حکومت از مشرق تا مغرب تھی۔ مصلحت پروردگار یہ ہوئی کہ ان کی اتنی بڑی حکومت کا خاتمہ کر دیا جائے۔ ملک کی کچھ پُر خلوس ہستیوں نے انگریزوں کے ظلم کے خلاف آواز بلند کی اور یہ نعرے لگائے کہ ملک چھوڑ دو۔ ان نمایاں ہستیوں کا تذکرہ تاریخ میں مل جائے گا۔ انگریزوں کے خلاف ہندوستان میں ایک لہر دوڑ گئی تھی انگریزوں کی اتنی بڑی طاقت اس نتیجے پر پہنچی کہ آج نہیں تو کل ہندوستان کو آزاد کرنا پڑے گا۔ خوش قسمتی سے دوسری جنگ عظیم چھڑ گئی اور ہٹلر انگریزوں کے لئے بلکہ پوری دنیا کے لئے عذاب کی شکل میں نمودار ہوا۔ اور ہٹلر کی جنگی طاقت نے انگریزوں کے حواس باختہ کر دیے۔ انگریزوں کی گویا کمر ٹوٹ گئی۔ ان دو چیزوں نے انگریزوں کو مجبور کر دیا کہ وہ ہندوستان کو مکمل طور سے آزاد کریں۔ ہمارا ملک ۱۹۴۷ء میں آزاد ہو گیا۔

ہمارے ملک کی ہر دلعزیز با اقبال وزیر اعظم ہندوستان محترمہ سزا اندھا گاندھی ایک ایسی شخصیت ہے جس نے اپنی ذات کو آنے والی نسلوں کے لئے نمونہ عمل بنادیا۔ یہ الہ آباد میں اپنے آبائی قیام گاہ آئند بھون میں ۱۹ نومبر ۱۹۱۷ء میں پیدا ہوئیں آئند بھون میں مجاہدین آزادی کا جھوم لگا رہتا تھا۔ اور تحریک آزادی کا سارا نظم و انصرام یہیں مرتب ہوتا تھا۔ اندراجی کو پنڈت جواہر لال نہرو جیسے باپ اور اس سے بھی بڑھ کر عظیم معلم یعنی گاندھی جی کی ایسی ہستی کی وجہ سے جذبہ خاص پیدا ہو گیا تھا۔ بچپن ہی سے جدوجہد کے لئے متحرک اندراجی کو مضبوط قوت ارادی باپ کے لئے میں ملی تھی۔ شانتی کیتھن کی تعلیم نے ان میں ہندوستانیت کے غیر متزلزل اعتقاد کے اظہار اسخ کر دئے تھے۔ آپ کی طرز زندگی اور غیر متعصب نظریے نے ملک کے تمام رہنے والوں کے بلا قید مذہب و ملت ہر دل پر اثر انداز ہوتے ہوئے موہ لیا جس کی مثال شاید صدیوں میں بھی نہ مل سکے گی۔ ہندوستان کی خصوصیت نہیں اس ذات نے دنیا کے تمام ملکوں سے خراج تحسین حاصل کیا۔ جس کا بین ثبوت انکی اعزاز دی وگریاں ہیں۔ جو ہندوستان اور دیگر ممالک کی مختلف یونیورسٹیوں اور اداروں نے نذر عقیدت کی حیثیت سے پیش کیں۔ آندھرا۔ آگرہ۔ بنگلور۔ دہلی۔ پنجاب۔ گوالیار۔ ناگپور۔ جامعہ ملیہ۔ پونا۔ واسٹا آف ٹوکیو۔ ماسکو اسٹیٹ۔ آکسفورڈ جہاں آج پر یگ مودیشیس۔ بغداد۔ اہلیو۔ ایس۔ ایس۔ آر۔ اکیڈمی آف سائنس وغیرہ وغیرہ۔ آپ کی تعلیم کا تعلق جن اداروں سے رہا ان کے نام یہ ہیں۔ اکول نودل کبیس

(ج)

(سوئٹزرلینڈ)۔ اکول انٹرنیشنل جنیوا۔ پیولیس اوان اسکول پونا بمبئی۔ بیڈمنٹن اسکول برٹش۔ وسوا بھارتی آکسفورڈ وغیرہ وغیرہ۔
 وقت آنے پر جنگ آزادی میں عملی طور سے حصہ لیا۔ بالآخر چھ کی بنیاد ڈالی اور ۱۹۳۳ء سے اپنے ملک کی آزادی کے سلسلے میں جو حصہ لیا
 وہ دنیا کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں۔ بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کرنا پڑیں اور بڑے بڑے جابروں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ نان کو آپریشن
 موومنٹ کے زمانے میں کانگریس پارٹی کی مدد کے لئے بچوں کو ونا رسیدنا قائم کی۔ ۲۶ مارچ ۱۹۳۲ء کو بھری فیروز گاندھی سے آپ کی شادی ہوئی۔
 جن سے دو فرزند پیدا ہوئے چھوٹے فرزند نے ۲۳ جون ۱۹۳۲ء کو حکم خدا کی پابندی کرتے ہوئے داغ مفارقت دیا اور بڑے فرزند شری
 راجو گاندھی جو سیاست کی دنیا میں اپنی ماں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ آپ کو ستمبر ۱۹۳۲ء کو جیل بھی جانا پڑا۔ ۱۹۳۴ء میں گاندھی جی کی
 ہدایت کے مطابق دہلی کے فساد زدہ علاقے میں سرگرم کار رہیں۔ ۱۹۳۵ء تا ۱۹۳۶ء گورنمنٹ آف انڈیا کی وزیر اطلاعات و نشریات
 رہیں جنوری ۱۹۳۶ء سے مارچ ۱۹۳۷ء تک وزیر اعظم کے عہدے پر فائز رہیں۔ اس عہدے پر فائز ہوتے ہوئے ملک کے مختلف عظیم
 خدمات کو بھی انجام دیتی رہیں۔ ۱۴ جنوری ۱۹۳۷ء کو دوبارہ ملک کی وزیر اعظم ہوئیں اور ساتھ ہی ساتھ وزارت اٹانک انرجی و اطلاعات
 نشریات اور وزارت ڈیفنس کی خدمت بھی انجام دے رہی ہیں۔ وہ جو بھی کام کر رہی ہیں اس میں انکو کبھی اور تفریح ہے جہاں تفریح کیلئے
 پہاڑوں کی سیر اور ذہنی و کھپسی عجوبہ اور نئے قسم کے مضمون پڑھنے سے وابستہ ہے۔ کثیر مختلف قسم کے امور پیش نظر رکھنے میں خاص
 و کھپسی محسوس کرتی ہیں۔ اور زندگی کے جملہ شعبوں کو عملیات اور کھپسوں کا ایک مجموعہ خیال کرتی ہیں۔ ادب۔ آرٹ اور سائنس
 میں کما حقہ استعداد ہے۔ آپ نے مختلف اعزاز حاصل کئے مثلاً ۱۹۴۲ء میں بھارت رتن کا خطاب۔ ۱۹۴۶ء میں بنگلادیش آزاد
 کرنے پر میکسیکن اکیڈمی اوارڈ۔ فرینچ انسٹی ٹیوٹ پبلک اوپینین کے مطابق فرانسیسیوں کی نظر میں قابل قدر عورت ہو۔ ایس۔
 اے کے گال آف پال سروے کے مطابق دنیا کی بہترین شخصیت۔ جانوروں کے تحفظ کے سلسلے میں ارجنٹائن سوسائٹی کے ڈپلوما
 آف آنر وغیرہ وغیرہ کے اعزازات سے نوازا جا رہا ہے۔ آپ کے مطبوعات میں ۱۹۶۶ء دی ایس آف چینج۔ ۱۹۶۶ء
 دی ایس آف انڈیا (لنڈن) ۱۹۶۷ء انڈے (لاشین) کے علاوہ ان کی تقریروں اور تحریروں کا ایک
 بہت بڑا ذخیرہ ہے۔

ان تمام خصوصیات کے پیش نظر اپنی اس خدمت کو جو میں نے پچاس سال میں انجام دی ہے یعنی بہت بڑا لگتا (اردو)
 انسائیکلو پیڈیا کی تیرھویں جلد کو وزیر اعظم ہندوستان شری مہتی اندرا گاندھی کے نام نامی سے معنون کرنے کا شرف حاصل
 کرتا ہوں۔ میں اس بات کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنی ادب نوازی سے میرے عریضے کا جواب دیتے ہوئے یہ
 تحریر فرمایا کہ لغت کی تیرھویں جلد میرے نام سے معنون کر سکتے ہو۔

خیر طلب
 مہر لکھنوی
 نیا محل منصور نگر لکھنؤ
 ۸ جولائی ۱۹۵۶ء



ہند ب اللغت

جلد سیزدہم

مومن :- رواد و مجبول د کسر سوم ایمان
لانے والا صاحب ایمان کنایتہ بنجا مسلمان
عربی صفت اسم فاعل - نفیج راج
مومن کی یہ پہچان کہ گم میں ہے آفاق
کافر کی یہ پہچان کہ وہ آفاق میں گم ہے
مومن :- خیر امامیہ مذہب کا آدمی -
(فوراہانت و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - اس کی عربی جمع مومنین ہے -
بس درجہ اس سے نہیں کوئی فائدہ
کر مومنین کے لئے مہر سے عسا مکنی
اردو جمع مومنوں ہے جیسے امامت ان سید الشہداء
کی گریہ و زاری مومنوں کی شکہاری دیکھ کر حضرت
آزاد طاؤس مست کی طرح جھوٹے ... آنکھ
(فانہ آزاد)
مومن پاک کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں جیسے
دلہل بجان اللہ بجان اللہ - اجنب آہوکار
سمند و غاپند ... چادر میں خون کے پے دھتے
جس نے عزاداروں کو خون رلایا ہر مومن پاک
آئندہ بھلا یا فنانہ آزاد

انہشت کے عمل پر مومنات کہتے ہیں جو عربی ہے -
مومن :- مسلمان جلال - وہ مسلمان جس
کا پیشہ کپڑا بننا ہے - اردو صفت مذکر راج
محل صرف - رات کو صرف برادری کی دعوت
دی ہم لوگ مومن ہیں تانا بانا کرنے والے
صرف میان کے شہساز بنو بموجب مثل کرگا
چھوڑ تماشے کو جائے ناحق کی چوٹ جولاہ کھائے
(ہلم ہوش ربا)
قول فیصل :- مومن برادری کی ترکیب سے بھی
بولتے ہیں یہ لوگ اپنے کو نصاری کہتے ہیں -
مومن :- خدا کے تعالیٰ کا نام - اگر امن دامن
سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے
والا یعنی دنیا میں اسباب امن بہیا کرنے والا
یا عقبی میں نیکو کاروں کو عذاب سے امن
میں رکھنے والا - اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن
معنی ہوئے مصدق یعنی ایمانداروں کے ایمان
کو بادر کرنے والا - (فوراہانت)
قول فیصل - یہ خدا کے اسماء حسنی میں سے
ایک اسم ہے -

مومن :- حکیم مومن خاں کا تخلص - ان
کی ولادت ۱۲۵۷ء میں دہلی میں ہوئی ان کے
والد حکیم غلام نبی خاں تھے - مومن کے دادا اور
ان کے بھائی سلطنت علیہ کے آخری دور میں آکر
بادشاہی جلیوں میں داخل ہوئے - بزرگ جب
دلی آئے تو جلیوں کے کوچے میں رہے تھے -
تعلیم - بچپن کی عمر ہی تعلیم کے بعد جب ہوش منجھلا
تو والد نے شاہ عبدالقادر صاحب کی خدمت
میں پہنچایا ان سے عربی کی ابتدائی کتابیں پڑھتے
رہے - جب عربی میں کسی قدر استعداد ہو گئی تو
والد اور چچا حکیم غلام حیدر خاں اور غلام حسن
خاں سے طب کی کتابیں پڑھیں نجوم میں بھی
بہارت حاصل تھی -
شہرت - بچے ہی ان کو کمال شایستگی تھی
دلی کے مشہور شاعر کرامت علی خاں سے قرابت
قریب رکھتے تھے اور شہر کے ایک دو مشہور
شاعروں کے سوا کسی سے کم نہ تھے -
شعر و سخن سے انھیں طبعی شایستگی تھی
اور عاشق مزاجی نے اسے اور بھی چکا دیا -

انھوں نے ابتدا میں شاہ نصیر موم کو اپنا
کلام دکھایا مگر چند روز کے بعد اصلاح یعنی چھوڑ
دی اور پھر کسی کو استاد نہیں بنایا
ان کے نامی شاگرد مصطفیٰ خاں شیفہ صاحب
مذکرہ ہے خاں تھے اور میر حسین تسکین۔ یہ غلام علی
خاں رحمت، غلام ضامن کریم، نواب اعظم علی
خاں نسیم وغیرہ بھی شاگردوں میں تھے۔
وضع و لباس - رنگین طبع، رنگین مزاج
خوش لباس، کشیدہ قامت، سبزہ رنگ، سر
پر لمبے لمبے گھونگر والے بال، ہنسل کا انگرکھا
ڈھیلے ڈھیلے پانچے اس میں لال نیل بھی ہوتا تھا
"ارچ گوی" - ناریج میں ہمیشہ قمیہ، تخرچہ
سیب کھا جاتا ہے مگر ان کی طبع رسا نے اسے
نکسات میں داخل کر دیا۔ اپنی بیٹی کی ولادت
کی تاریخ کہی۔
نال کہنے کے ساتھ ہاتھ نے
کہو "تاریخ و خستہ موتی
دختر موتی کے اعداد میں سے نال کے اعداد
کو اخراج کیا ہے۔
اکثر عمدہ ترکیبیں اور نادر تراشیں فارسی کی اور
استعارے اور لفظیں اردو میں استعمال کر کے کلام
کو نکین کرتے ہیں۔
قصائد - اپنے درجے میں عالی رتبہ رکھتے ہیں
اند زبان کا انداز وہی ہے۔
مثنویاں - نہایت مدد انگیز ہیں، زبان کے
لحاظ سے جو غزلوں کا انداز ہے وہی ان کا ہے۔
موتی نے شاعری میں کوئی سے گزیرے
پانچ ماہ بیمار رہے کے وفات پائی۔
مومن چوہن :- رہبر داد جہول، نازک

ارد گرد، نہایت نازک - اردو صفت
عورتوں کی زبان۔
عمل صاف - میں ایسا ہی گینگلا اور مونا
چوہن تھا کہ ستیاں مجھے گھیرتی تھیں (داد جہول)
موم نہ ہونا :- نرم نہ ہونا، ملائم نہ ہونا
کہ از نہ ہونا، نہ پیچنا - اردو صفت، فصیح، راج
تمام جسم تہوں کا ہے نرم نرمی میں
کسی سے موم نہ ہوں وہ سخت پتھر تھے
مومینیت :- داد جہول و کسر موم و چسارم
و تشدید فتح (مومن ہونا، صاحب ایمان
ہونا - عربی مصدر، فصیح، راج -
جو صفات مومیت اس میں ہیں اس میں نہیں
کچھ انسان آپ کو کترنگ ناپاک سے
قول فیصل - سکون موم و بلا تشدید حزن و غم
مضوج بھی زبانوں پر ہے۔
موم ہونا :- نرم پڑنا، ملائم ہونا، طبیعت
میں نرمی آنا، جھول ہونا۔ دقیق، قلب نبٹا
رحم آنا، پیچنا - اردو صفت، فصیح، راج -
نہ کجا عمر گزری اس بت خود سر کو کھاتے
پتھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو کھاتے
خضر غضب کا بس دل آہن پہ چل گیا
تکوار میں موم ہو گیا کس اور بل گیا گھوٹی
مومی :- داد جہول، موم کا، موم کا بنا ہوا
فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج -
قول فیصل - موم شمع کی ترکیب سے زبانوں
پر ہے۔
مومی بڑا نرم -
سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد و تش
مومی ہاری آہ سے فواد ہو گیا اور ہمار

قول فیصل - اس موم میں اب زبانوں پر نہیں
ہے اس جگہ اب موم ہی بولتے ہیں۔
مومی :- داد جہول و سکون موم
ایک سیاہ چکنائی کا نام جو شکل موم بنائی
جاتی اور چوٹ یا ضرب کے موقع پر دودھ میں
پلانے یا تقام ضرب پر لگانے کے کام آتی ہے
اس کی دو قسمیں ہیں ایک علی یعنی سراختہ
دوسری کافی - علی ادویات سے مرکب ہو کر بنائی
جاتی ہے اور کافی مومیائی وہ ہے جسے سراجیت
کہتے ہیں
ہے گلوں کے حق میں شہنم موم زخم جگر
شدخ شکست کو ہر بار ل کا قدرہ مومیا
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر مومیائی
ہے۔ جسے مطلوب سے ملاؤں، محبوب کو لادوں
دل نکستہ کی مومیائی میرے پاس ہے۔
(خسانہ آزاد)
مومیائی فارسی زبان کا لفظ ہے۔
ج کرے دست اگر مومیائی تہ میر ذوق
مومیائی نکالنا :- چربی نکالنا، شیل
نکالنا، بہت محنت کا کام لیا۔ اردو صفت
عورتوں کی زبان۔
قول فیصل - اس جگہ مومیائی نکال لیا بھی
زبانوں پر ہے۔
مومی چھینٹ :- ایک قسم کی نہایت ملائم
چکنی اور خوش وضع چھینٹ جو اکثر حضائیوں
لحاظوں اور جاڑے کے انگرکھوں وغیرہ کے
کام آتی ہے۔ اردو صفت موم قریب بھڑک
عمل صفت - دوسری سمت مومی چھینٹ

اور فلاسین کی بہار ایک جانب گرتا اور سالیٹ
دوسری جانب چکن یا چکن لیٹ (خسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اب اس جگہ صرف جھٹ کہتے ہیں
عومی سمع :- موم کی بنی ہوئی بتی - موم بتی
اردو مونت - راج -

میران :- (رانیج) ایک قسم کا بڑا گھڑا، بڑا برتن
سکا - اردو مونت، قریب بستر دک -

مومیں تارڑی کی نہ اس طرح بھری مٹی پتھر -
ڈبیاں یا توتیوں سے بیل نہ ہری مٹی پتھر
مونت - (مضمون اول) دفتہ دوم دفتہ سوم مونت
عورت، مادہ، زکی ضد - عربی صفت، اسم
مقول - فصیح، راج -

محل صرف - دہلی میں سانس نہ کرے اور لکھنؤ
میں مونت ہے -

قول فیصل - مذکور مونت ملا کے ہی بولتے ہیں -
مونت - (دواؤ مروت و لون غنہ) ایک قسم
کی سوکھی گھاس جس کی رسیاں بٹتے ہیں اور
باندھے جاتے ہیں - پتاؤ - اردو مونت، راج -
قول فیصل - چونا پوتے کے بے کوچی بھی ہی
کی بناتے ہیں -

مونت چھ :- (دواؤ مروت و لون غنہ) مونتوں کے
ادپر کے بال - ہوت، شارب - اردو مونت
فصیح، راج -

ج - مونت چھ شیشہ ہستال کی کر لیتا ہے انشا
قول فیصل - اس کا جمع مونتیں اور مونتیں ہیں
مونت چھ مونا :- مونتوں کے بالوں کا تاد دے
کے اور بٹ کے کھڑا کرنا - اردو صرف عوام کی زبان
محل صرف - خواب صاحب بڑے شاندار آدمی تھے
ہر وقت مونت چھ مونا رہتی تھی -

مونت چھ مونا :- (دواؤ اول) - اپنے دعویٰ کی صحت
اور زور دینے کے محل پر کہتے ہیں - جیسا کہ ہے دیا
ہی ہوگا - اردو صرف، عوام کی زبان -
محل صرف - وہ کبھی جو آئیں ہم ایک تیر تیرا ہیں
جو دے نہ آئیں تو مونت چھ مونا دواؤں باہق سلم
کرا دواؤں - (خسانہ آزاد)

قول فیصل - اسی جگہ پیشاب سے مونت چھ مونا
ہوں، بھی بولتے ہیں جیسے اگر آپ کی کھوپڑی پر
ان کے محل سے بھرت نہ چڑھ بیجے تو گوہر کے
پیشاب سے مونت چھ مونا دواؤں کہیے گا شریف
نہیں چار ہوں - (خسانہ آزاد)

بصورت جمع مونتیں مونا دواؤں بنا ہی بولتے ہیں
مونت چھول پرتاؤ دینا :- مونتوں کے
بالوں کو بل دینا، غصہ غرور یا کسی اہم کام کا
قصد ظاہر کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں اپنی بڑائی
کرنا - اردو صرف، عوام کی زبان -

محل صرف - سب ہنس پڑے اور خوجی مونتوں
پرتاؤ دینے لگے - (خسانہ آزاد)

مونت چھول پر مونت چھول :- (دواؤ اول) بڑی مونت
ہونا، شاندار ہونا - اردو صرف، عوام کی زبان -
محل صرف - اب زمانہ بدل گیا پہلے زمانے میں
ایسے ایسے لوگ تھے کہ جن کی مونتوں پر مونت
لگتا تھا -

مونت چھول پیوندی ہونا :- وہ مونتیں
جن میں ڈاڑھی کا کچھ حصہ شامل کر لیا جائے
کھنی مونتیں ہونا - اردو صرف قبیل الاستمال
مونت چھول :- (دواؤ مروت و لون غنہ) وسکن
چہارم) بند کرنا - اردو صرف، مروت
آگاہ اس جہاں سے نہیں غیر مونتوں

جائنا وہی ادھر سے جو مونا آنکھ سو گیا
قول فیصل - آنکھوں کے ساتھ ہی صرف ہے
مونت چھول کر کھانا :- عوامی سے گزراوقات کرنا
محبت بنا کر پیٹ پالنا - مانتا مونس کر کھانا - مونت
کر کھانا، دھوکے اور قریب سے گزراوقات کرنا
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - صرف مونی مروت میں کمی کے ساتھ
کھنڈ کی صورتیں اند عوام بولتے ہیں -
مونت چھول کر و پیر :- سنیا سی، سہیا ہوا فقیر
اردو صفت مذکر - دہلی کی زبان

مانتے یہ مروت خط الف اللہ کا کہیں
تم مونت چھول کر و پیر یہ بندہ ہو چلا
جھمکے کر سہنت
انشا

مونت چھول :- (دواؤ مروت و لون غنہ) دونا چہارم
ایک رسم کا نام جس میں ساتویں دن بچے کے
بیٹ کے بال مونتوں سے جاتے ہیں -

فقت :- آج بچہ کا مونا ہے (فہم لغات)
قول فیصل - یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
پڑھا کھا طبقہ عقیدہ کہتا ہے عقیدہ میں بڑے کی
قربانی بھی آتی ہے -

مونت چھول کی رسم اہل ہند میں بھی ہے، اہل ہند
صرف بچہ کا سر مونا جاتا ہے قربانی کا کوئی سوال
ہی نہیں

مونت چھول :- (دواؤ مروت و لون غنہ) وسکن
چہارم، بالوں کو استرے سے صاف کرنا محبت
بنانا، مروتا شنا - اردو صرف، راج -

قول فیصل - بالی، سر، ڈاڑھی، مونت چھول
کے ساتھ ہی صرف ہے -
مونت چھول :- کسی استاد کا کسی کو شاگرد بنانا -

(در زبانت)

دسراچہ زبان اردو

اردو دھرت، وطنی کی زبان۔

نور ہوں ہے

قول فیصل۔ اس جگہ کا یہ اعمال زیادہ

بھئی میرزا اب میری وجہ سے قہقہے مینہ ان

میں کافی نقصان پہنچا رہا ہے اگر میں نہ ہوتا تو تم ہی
موت اس قابل تھے کہ جانے اور مانے جاتے
میں پر میرا زاب سر جھکا کر کہتے ۔ بھائی صاحب
میں کس قابل ہوں ۔ میں جو کچھ بھی فکر کرتا ہوں
آپ ہی کی دین ہے ۔

انیس کے انتقال کے بعد بڑی بھادج کے ساتھ
رہتے تھے ۔ آپ بڑے بڑے نسخے اسی بنا پر
ابنیر میرا نہیں ہینگ بیگم صاحبہ آپ کا بید خیال
رکھتی تھیں ۔ ۸ رشتہ ۱۳۹۲ھ / ۱۸۷۵ء کی
رات کو کھانا نوش فرما کر پان سے شوق فرما رہے
تھے اور گھر والوں سے کچھ باتوں میں مصروف
تھے اچانک ۹ لم بجے شب میں کھانسی کا دورہ
پڑا ۔ اگلا لہ ان اٹھایا اور اس میں تھوکتے
ہوئے اس زور سے جھکا لگا کہ اگلا لہ ان
زمین میں دھنس سا گیا اور فوراً حرکت قلب
بند ہونے سے انتقال فرمایا ۔ اپنے بھائی کے
براہر دفن ہوئے ۔ انیس کے ہم عصر اور دوست
مفتی میر عباس صاحب نے تاریخ کجی جو در قلم
کے پاس محفوظ ہے فرماتے ہیں ۔

بیل روں نے تین تین سال درگاہ تارکین شاد ارض و سما
سید بگڑا اہل بل شاد نس اہل جہاں دراح شاہ کو بلا
۱۳۹۲ھ
اس کے علاوہ تیسرے شکرہ آبادی نے بھی اپنے
انفراجات کا اظہار فرمایا ہے ۔

حضرت مولس وحید عصر تھے
کھنڈ میں کی قضا آئوس ہے
وہ فصاحت و بلاغت و زبان
ذاکرنالی و ۱۱ آئوس ہائے
۱۳۹۲ھ

مونگ :- دیوار و سرور و ذون غنہ
ماش کی قسم کے ایک غلے کا نام ۔ اردو مذکر و مذکر
آسیا آب کی ہے قسم تراپنی جس سے
روز چھاتی پہ مرے مونگ لے جاہیں
قول فیصل ۔ اسی کو کھڑے مونگ بھی کہتے ہیں ۔
مونگا :- دیوار و سرور و ذون غنہ (خردک
حجر البحر ، مرجان ۔ ایک قسم کا درخت جو سمندر
میں پیدا ہوتا ہے اور نبات و سنگ کے درمیان
خیال کیا جاتا ہے ۔ مذکر ۔ (نور لغت)

قول فیصل ۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
کہ :- مونگا اصل میں ایک قسم کے کیروں کا
گھر ہے جو سمندر میں پیدا ہوتے ہیں اور کثیر الزہال
کہلاتے ۔ پیار کے پیار دیواروں کی دیوار میں بد
جزیرے تک اسی مونگ سے بنا ڈالتے ہیں چنانچہ
اس وقت بھیسوں جزیرے صرف مونگ کے بنے
ہوئے موجود ہیں ۔ بحر پیفک میں آرکیڈیسیگو
کے نام سے جو جزیرے مشہور ہیں وہ سب انھیں
کیریل کے بنائے ہوئے ہیں مونگ کے جزیرے
اکثر مدور ہوتے ہیں اور مونگ کی دیوار میں
ہنایت خوشنارنگی ہوتی ہیں چنانچہ سرخ
بھوری سیراد دی اور سفید رنگ کی دیواریں
اتک دیکھی گئی ہیں ۔ شفات پانی میں ان کی
رنگیں عجیب بہار دکھاتی ہیں ۔

مزا جادرجہ دوم میں سر و خشک مانا گیا
ہے ۔ ہندو لوگ اس کی مالا بناتے اور نہتوں
میں سے ایک رتن مانتے ہیں ۔
مونگ برابر :- مونگ کے برابر مونگ
کی مقدار بھر ۔ اردو صفت ، رائج
عمل صفت ۔ دد گھڑی سبھار کی آمد سے پہلے

بتائے میں مونگ برابر رکھ کر کھانا ۔ (داخلے موم)
قول فیصل ۔ اسی جگہ مونگ کے برابر بھی
بولتے ہیں ۔
مونگ ملاؤ :- ایک قسم کے نکین چارل
جن میں گوشت کے بجائے ثابت مونگ ڈالے
جاتے ہیں ۔ اردو مذکر ، رائج ۔

مونگ پھلی :- ایک قسم کا بیوہ جس کی پھل
میں سے بڑے بڑے بیج با دام کے مزے کے نکلتے
اور اس کی خوشبو بہت سوندھی ہوتی ہے اردو
مؤنٹ ، رائج ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے اس کا تلفظ موم
پھلی ہوتا ہے ۔

مونگ چھاتی پردلتا :- کسی کے سنے
ایسا کوئی فعل کرنا جو اس کو بہت ناگوار ہو کوئی
ایسا کام کرنا جو کسی کے لئے تکلیف اور سخت
کا سبب ہو لیکن وہ کچھ کہہ بھی نہ سکے اور صرف
موتوں کی زبان و فیل الاستمال ۔

آسیا سی ہیں چکتا اور پھر چھاتیاں
مونگ چھاتی پردلتا :- ستم گر چھاتیاں (بحر لغت)
قول فیصل ۔ اس جگہ چھاتی پر مونگ دلتا بھی
ہے ۔ یہ بھی کہ ہے چھاتی یا سینے پر گوشتوں دلتا
اس جگہ زبانوں پر زیادہ ہے ۔

مونگ کی دال :- دے ہوئے مونگ ۔
(نور لغات)

قول فیصل ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے چھکوں دار
مونگ کی دال اندھوئی مونگ کی دال دھوئی
مونگ کی دال اس کو کہتے ہیں کہ جب دال کے
چھکے اتار دیے گئے ہوں ۔

مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون :-

بادری میں بھی اپنائیت میں غریب امیر برابر ہوتے ہیں۔ (زور لغات و گنجینہ اقوال و افعال)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
موتگیا :- دہرا دھروں، زن غنہ ایک قسم کا سیاہی مائل ہنر رنگ۔ ماشی۔
 یہ رنگ ہندی، ناسپائی، چٹکری اور کپس سے تیار کیا جاتا ہے۔ ہندی، مذکر۔
 (زور لغات و سرمایہ زبان اردو)
 قول فیصل۔ عام طور سے ماشی رنگ ہی زبانوں پر ہے۔
موت سب :- رفتح اول و کسر سوم (نخستے والا) پر کرنے والا، عطا کرنے والا، داد و بخش کرنے والا۔ عربی صفت، اہم فاعل، قلیباختہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل۔ مزہب، اعطایا کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔
موت میت :- دہرا اول و کسر سوم دفع چہم عطا، بخشش، پیش کش، نذر عربی، موت قلیباختہ طبقہ کی زبان۔
موت میت :- دہرا اول و کسر سوم (بہت بڑی نعمت، بہت بڑی بخشش، بہت بڑا عطیہ۔ فارسی ترکیب صفت، قلیباختہ طبقہ کی زبان۔
 قول فیصل۔ اس جگہ موت کبریٰ بھی قلیباختہ طبقہ بولتا ہے جیسے حسن غا، کا عطیہ عظمیٰ اور موت کبریٰ ہے۔ (دفاذ آزاد)
موت لینا :- سفر لیتہ کر لینا، بھالینا، مانتی کر لینا (زور لغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے دل موہ لینا، دلوں کو موہ لینا زبانوں پر ہے معنی ہی مستخر کر لینا۔

شرفیہ کر لینا، فریفتہ کر لینا۔
موتن بھوگ :- دہرا اول و کسر اول (ایک قسم کا آم۔ اردو مذکر۔ راج۔)
موتن بھوگ :- ایک قسم کی شہابی شیرینی۔ ایک قسم کا علوہ۔ اردو مذکر قلیل الاستعمال
 محل صرف۔ بابا جی دودھ سے موتن بھوگ اڑانے لگے۔ صبح کو دودھ کھایا اور ڈنڈیلے شام کو انواع و اقسام کی خٹیں چکھیں۔ دفاذ آزاد۔
 قول فیصل۔ زور و جو عموماً علوہ بھول کے وہاں ملتا ہے اور پودوں کے ساتھ کھایا جاتا ہے وہ خالص ہندو چیز ہے اور اسی کو موتن بھوگ کہتے ہیں۔
موت مہی :- دہرا اول و کسر سوم (دریائی، دل زہری، افسوں گری، قوت تسخیر اپنی طرف کھینچنے اور متوجہ کرنے کی قوت۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔
 عام غریب ہے تری آنکھوں کی مہی۔ سقراط ہر گاہ چشم زدن میں نظر کے ساتھ قتل کیا۔
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر مہی ہے آنکھ کے ساتھ ہی متصل ہے اور ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
 دیکھا جیسے ہو گیا وہ عاشق ناخ
 تیری آنکھوں پر موتی ہو ناخ
 اس جگہ بھی مہی ہی زبانوں پر ہے۔
موت مہا :- دہرا اول و کسر دوم (ہمہ کھا گیا، مرحمت کیا گیا، بخشا گیا۔ حنایت کیا گیا۔ دیا گیا۔ عطا کردہ شدہ عربی صفت (زور لغات و فرہنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ زیادہ تر موتیہ کہتے ہیں

جیسے جائداد موہوب، مکان موہوب و غیرہ جس کے نام پر کیا جائے جس کی طرف ہمہ کیا گیا ہو کے سنوں میں موہوب ایسا بولتے ہیں
موت مہوم :- رفتح اول و کسر دوم (مردن و مہم کیا گیا، دہی، تپاسی، فرنی، غیالی امر عربی صفت۔ اسم مفعول، فصیح، راج۔)
 آل مہتی موہوم معلوم
 عزیز اس شکل لا حاصل میں کیا ہو عزیز لکھی
 قول فیصل۔ نقطہ موہوم اور امر موہوم کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔
 لب بند جب ہوتے تو یہ معلوم ہو گیا
 ہنسا بین کہ نقطہ موہوم ہو گیا
 بات کہ بات میں آخر ہوئی نشان کی بات
 کہیں آشاد سحر صورت (موت مہوم)
موتی :- کھنت، نگوڑی، بر نصیب، اردو نوشت عورتوں کی زبان۔
 قول فیصل۔ تذکر کے لئے گوار زبانوں پر ہے اور بصورت جمع موتے زبانوں پر ہے
 موتے :- مرے، مرے ہوئے۔ اردو صفت نزدیک۔
 گھوڑوں کو دیکھے تو ہے چلنا اخیں گے
 بے غم ہیں کمال موتے جب سے قدر
 موتے :- بڑا نگوڑے۔ بد نصیب، کھنت خانہ خراب، ناشاد، نامراد۔ اردو مذکر۔
 عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ چٹن صاحب ہی کیا مہا ہوں
 کے سے ہمہ باز ہوا یا وہ بھی اس موتے
 متن کے بھائی ہیں۔ (سیر کہار)
 موتے :- ہزار آفریفتہ ہوئے

مرنے، تباہ ہوئے۔ اردو صفت، خوردوں کی زبان قریب بہ متردک۔

بھرا اتحاد دیکھ کا روز تیار پر۔
رجم اتے سادے میں کہو اعتبار پر مختر
مونی بھیا با من کو دان۔ مونی بھیا
با من کے نام۔ اس محل پر پوتے ہیں جب
کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو جو اس کے کام
کی۔ وہی ہو دوسرے کو دیے (مثل)

دور الفت
قول فیصل۔ خوردیں مونی بھیا با من کے
نام پوتی ہیں جیسے ایک حصہ کہیں سے آیا
مثل مشہور ہے۔ مونی بھیا با من کے نام ہی
حصہ کو دیکھ کر حضور نے میری دعوت کر دی۔

دس کھار
مونی بھیا کی بڑی بڑی آنکھیں
مرے ہوتے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا
کرتے ہیں۔ کسی چیز کی تعریف اس کے گزر جانے
کے بعد کرنا کی جگہ مستقل ہے۔ مثل

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے
مونی بھیا کی بڑی بڑی آنکھیں لکھا ہے اور
سہی دے۔ مونی بھیا مرے ہوتے ہی کی صفت
میں ملتا ہے جتنا مبالغہ کر دے۔ مرے ہوتے رشتہ دار
کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں جس بات
کا امتحان یا ثبوت نہ ہو سکے۔ اسے چاہتے ہیں

جس قدر بڑھا کر بیان کر دیتے ہیں۔
کھنڈ کی خوردیں اس جگہ مرے بھل کے پس
بڑے دیکھ بولتی ہیں۔

مونی بھیا پر تین دن بھاری۔ موت
کے بعد بھی تکلیفیں آتا۔ ہتی ہیں۔

مکہ کہتی ہے ہوتے ہیں مونی پر تین دن بھاری
چہ تکلیف سفر جائے گی کل پر سون اتروں تک
(دور الفت)

قول فیصل۔ کھنڈ میں اس جگہ مردے پر بھی تین
دن بھاری ہوتے ہیں۔ زبانوں پر ہے۔

مونی بھیا پر سو ڈرتے۔ اس محل پر پوتے
ہیں جب کوئی پہلے ہی سے کسی مصیبت میں مبتلا
ہو اور دوسری مصیبت اس پر آجائے مصیبت
زدہ پر سزا مصیبت۔ آفت پر آفت آئی۔ اردو
مثل۔ حوام اور خوردوں کی زبان بھیل الامتثال
محل صحت۔ اب سنے کہ مونی بھیا پر سو ڈرتے
ایک تو جے بے غرائی ہوتی دوسرے طرح یہ ہوا
کہ کاشٹیل نے چالان کر دیا۔ دنا آدھا

قول فیصل۔ اب اس جگہ حوام طود سے مرے
پر سو ڈرتے یا مرے پر سو ڈرتے زبانوں پر ہے۔
مونی بھیا جوں۔ دکانیہ ہست قدم، ہنایت
قریب اور کہیں کا ہل وجود۔ اردو متردک

نہیں تو اب ترے بیمار کی ہے یوں چلتی
اس روشنی اور چلے اور نہ مونی بھیا چلتی
مونی بھیا چلتے اکھاڑ ڈالنا۔ کسی کے
زندہ اور مردہ خانہ انی بزرگوں کے عیب ظاہر
کرنا، بکھان ڈالنا، مردوں اور زندوں کو پٹن
ڈالنا۔ اردو صفت، خوردوں کی زبان قریب
بتردک۔

مونی بھیا چلتے اکھاڑ ڈالوں گی۔
مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالوں کی
مونی بھیا۔ دینم اول وضع دوم و تشدید
سوم مکسور) تاسیہ کرنے والا، ہر کرنے

دالا۔ ہر دگار، مادہ، حاشی، رنگیر۔ عربی
صفت، اسم فاعل، فعیج، راج۔

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع مونیہ میں ہے
مونیہ:۔۔۔ تشدید سوم مفتوح یا تانیہ کیا گیا
مردہ دیا گیا، مضبوط کیا گیا، قوی کیا گیا، زور دیا گیا
حایت کیا گیا۔ عربی صفت اسم مفعول بھلیا فتر
طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ مونیہ من اللہ یعنی اللہ کی طرف
سے مدد کیا گیا کی ترکیب سے تعلیمات طبع بولنا
مونیہ:۔۔۔ دفع اول دیا ہے حروف، ایک
تسوتے بڑے سوکھے ہوئے انگور۔ ایک ستم کی
بڑی کشمکش منقہ مونیہ کی صفت ہے۔ مناری
نذر حکماء کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ حوام اسی کو خفا بھی ہے منقہ
کھنے لگے۔ اظہار مونیہ منقہ کی ترکیب سے نسخوں
میں لکھتے ہیں یعنی بیچ نکالا ہوا مونیہ بیچ نکال کر
صاف کیا ہوا مونیہ۔

مونی بھیا زہار۔ وہ بال جو زہر ناف ہوتے
ہیں۔ کالے بال، جھانیش۔ فارسی ترکیب، ہندو
تعلیمات طبع کی زبان۔

محل صحت۔ ایک دیوانہ نامقول عقل سے
جھول زمین پر بالکل رہ نہ تھا۔ مونی بھیا زہار
لگے ہوئے دانت منہ میں سیاہ تھے۔

دھسم پوش دیا
مونی بھیا مکر۔ پتلی مکر، مشق کی مکر، لے استقل
مکر۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیمات طبع
کی زبان بھیل الامتثال۔
جنون مونی بھیا جو نقد ہر نقاد سے
ہیں بال کے مانند نیشتر ہیں کھنڈ

قول فیصل۔ مانی کے ساتھ اسی جگہ ٹوٹے میان بھی زبانوں پر ہے۔

مونی مانی سے تار نظر شر سار ہے

مونی مانی ٹوٹی سگائی :- مونی اور بزرگوں

کے منہ سے سارے رختے ہیں جہاں ماں مری سار

رشتے فقط۔ مانیہ قطع ہونے کے بعد کچھ غرض

نہیں ہوتی مرنے کے بعد سب رختے منقطع ہو جاتے

ہیں۔ کہاوت :- دفرنگ آصفیہ دفرنگ اثر

قول فیصل۔ مانی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔

مونی مبارک :- کسی بزرگ کے مقدس

بال جو بلند ترنگ اور نشانی رکھے جائیں بیشتر

آنحضرت صلی علیہ وسلم کے ریش مبارک کے بالوں کے

واسطے مخصوص ہے۔ (ذکر النشانی)

قول فیصل۔ صرف آنحضرت کے ریش مبارک

کے بالوں کے لئے مستعمل ہے اور یہ اہلسنت حضرات

کی خاص اصطلاح ہے۔

مونی مانی کی نشانی :- مرنے ہوئے آدمی

کی نشانی۔ ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد

موتنی کی اولاد۔ اردو صرف عورتوں کی

زبان۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- اس نے بلا میں لیں اور کہا اسے

بھی تو مونی مانی کی نشانی ہے۔ میں اور میری ماں

ایک ہی جگہ رہتے تھے۔ (ظلم ہوش ربا)

ملا جے میر غل کر دیا ہوں۔ غافل ہوئے تو یادگار

بھی نہ رہے گی۔ مونی مانی کی نشانی اسے کہتے ہیں۔

دوہ ان ذوق مرتبہ آذاد

قول فیصل۔ اب عورتیں مانی مانی کی نشانی زیادہ

بولتی ہیں۔

مونی باتھ بڑائی جس کو چاہے دے۔

عزت خدا کی طرف سے ہے۔ (دفرنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔

مویا دینا :- (دراود مجول) ہلکی تری پہنچانا۔

پانی کے ہلکے چھینٹے دینا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان

محل صرف۔ تمھاری تمبیں میں کلفت بہت زیادہ

ہے۔ مویا دے کے، ستری کر دو تو ٹھیک ہو جائے گی۔

موشی :- (دفرنگ اول دیانے مجول) چوپائے، بھینس، بکری

کھانے، بیل، بھیر وغیرہ۔ عربی مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ان کو ان گھانول کا پتہ لگ گیا ہے جن

کے کھانے سے موشی نامزدہ دوا ناہر جاتے ہیں۔

اردو زبان کی پانچویں کتاب از انجیل سیرطی

قول فیصل۔ موشی امام موشی مع اسشیہ

کا ہے یعنی چار پائے۔ جہاں چوپائے رکھے یا

باندھے جائیں اس کو موشی خانہ کہتے ہیں۔

مہ :- (دفرنگ) ماہ کا مخفف، قمر، قادی اندر

فصیح، رائج۔

اس مہ کو میرے پاس جو دیکھا دم سحر

خفتہ سے آفتاب کا منہ لال ہو گیا

قول فیصل۔ مہ داختم ملا کے بھی بولتے ہیں مونی

میں چاند تارے۔

سیری ندائے درد کوئی صدا نہیں

کھرا دیے ہیں کچھ مہ داختم جواب میں

مہ :- (دفرنگ) مہینہ، ماہ کا مخفف، فارسی

مذکر، فصیح، رائج۔

جو ہوا چاند تارے سبز خط کو دیکھا

اس برس ماہ کوئی جزہ شعبان ہوا

میر :- (دفرنگ) بزرگ، بڑا، کلاں۔ فارسی

صفت، تلمیذانہ طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ کہہ دہ کی ترکیب سے تلمیذانہ

طبع ہوتا ہے۔

مہ :- (دفرنگ) بڑا، بزرگ، کلاں

عظیم، سنکرت صفت، رائج۔

قول فیصل۔ تمہا نہیں بولتے، ہمارا ہمارا

مہا دیو۔ وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔

مہ :- بہت بڑا۔ سب سے بڑا۔ حد سے

زیادہ۔ اردو صفت، دوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ تم کس کے چکر میں پڑے ہو وہ مہا

جایا ہے۔

مہا بٹ :- (دفرنگ اول و چارم) شان و حرکت

جاہ و جلال، عظمت و شکوہ، فارسی مؤنث، تلمیذانہ

طبع کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مہا بٹ تھی چہرہ سے ان کے عیاں

ہر اک سامری وقت تھا سیگیاں

مہا بٹ :- (دفرنگ اول و چارم)

بہت بڑا طاقت ور، نہایت زبردست شہنشاہ

اردو صفت قریب بہ نزدیک

اک مہا بٹ تھا ظلم کا بانی

اس سے جیتی نہ تھی کوئی مانی

قول فیصل۔ اس جگہ مہا بٹ کی زبانوں پر زیادہ

ہے اور یہ اہل ہند کی زبان ہے۔

مہا بھارت :- بڑی بھاری بڑائی جنگ

عظیم، بہت زیادہ جنگ، جنگ و جدل۔ اردو

صفت، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ خدا بچائے ان لوگوں سے وہاں

تو ہمہ وقت مہا بھارت چھڑی رہتی ہے۔

مہا بھارت :- وہ بڑی بڑائی جو کردوں

اور پانڈوں کے درمیان میں اٹھارہ روز تک

دعا نگیوں میں یہ ماہ کا حال
سقاغز میں جطر جہا جاں

۱۔ مضافہ حرمہ۔ دہلی میں اول رکس جہانم، عہدت کرنے والا
 وہ شخص جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ سے
 مدینہ چلا گیا تھا، عربی صفت اسم فاعل۔ نفع، راجح۔
 حوالہ فیصل۔ اس کا عربی جمع ہاجرین ہے۔ انصار و
 ہاجرین ملا کے بھی کہلاتے ہیں۔

ہجرا جریڈے - ہمارے وطن، ترک وطن کرنے
 والا، اپنا وطن چھوڑ کے دوسرے ملک میں بس
 جانے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، فاعل، راجع
 وہ کیا شے کے رفیقوں نے یا ساتھ ساتھ
 یہ ہاجر ہیں انھیں اہل نفاق کہتے ہیں
 قول فیصل - اس کی عربی جمع ہاجرین ہے اور
 اردو جمع ہاجروں ہے۔

مہاجرین سے روئے۔ ہجرت، جدائی، مفارقت
 ترک وطن، ایک ملک سے دوسرے ملک میں
 ہاجرت۔ عربی مرثیہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 فطیل الاستمال۔

جہاں چہ :- روضہ اول و چارم، جہاں آدمی
سے داغ - بیوپاری، ساہوکار، بینکر، و دکن
از کچھ کر قلیں ان مقامات -

محل صفت۔ چینی کی پیالی آئی انہوں گھوٹی اور
نوش فرمائی ایک ہاجن کے لٹکے نے ہنٹ گرائی
(نشاہ آزاد)

قول فیصل . اس کی جین ہا بنوں ہے۔ جیسے
یہ شراب خانہ خراب نے لاکھوں کے گھر بٹائے
... تاجروں کو اس نے خاک میں ملا دیا
... اس نے نکلوایا دھنسا کر آزاد
قول فیصل . اب بھٹوں میں ہا جن اس لالہ دیا

[illegible]

قول فیصل - یہ اہل ہندو کی خاص زبان ہے
اس کے معنی ہیں بہت بڑا اللہ والا صفت راجا
جیسے مہاتما بھگت۔ مہاتما گاندھی وغیرہ
مہا جال :- کاغذ کا جال جو پتلی سے کتر کر بناتے
ہیں۔ اور دھڑک۔ قریب بستر دک۔

مہاجنی گھوڑا :- وہ گھوڑا جو بندھے
بندھے کھائے اور میرٹھادی بیابان کے زیرِ پنا
کے جلوس کے ساتھ نکالا جائے۔ اور دو صف
نہ کر۔ حوامر کی زبان ۔

۱۔ دیکھو! ادب کی تعلیم۔
۲۔ نصیحہ، راج۔

حال دیکھ کے قاصد کی آس ٹوٹ گئی
 ہوا یہ رخشہ کہ فوراً ہار چھوٹ گئی
 ہار اٹھانا۔ ہار کھینچنا، اونٹ کو چلنے
 کے لئے ہار کھینچنا کسی سمت کا رخ کرنا۔ اردو
 حرف تلمیسیں الاستعمال۔

کسا ہے زانہ پہیلی پہ محل رنگیں
کہ مہر ہار اٹوتا ہے سارباں رنگیں
ہمارا راج - ہمارا راج - برہمنوں اندر ہے
ندان داؤں کو اس لفظ سے خطاب کرتے
ہے اور تعلیم بھی مستعمل ہے (دورِ انتہا)
فیصل - یہ اعلیٰ ہندو حضرات کی اصطلاح ہے

جیسے آج کسی اچھے کی صورت دیکھ کر اٹھے۔
گر دہی ہمارا ج جو اس لائق تھے کہ وہ وہی سے
ڈنڈوت کرے۔ (فسانہ آزاد)

ہمارا جسا۔ بڑا راجا، راجاؤں میں بڑا
راجا۔ اردو صفت، راج۔

محل صرف۔ ہمارا جادھر تراش کی اشتری گزرتا
جی ایسی عالم بھر نہیں کہ پیاس جی پیسے عالم اس
سے علی بخت ہو کرتی تھی (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اظہار راجہ ہی
اس کی جمع ہمارا جگان بھی زبانوں پر ہے۔
راجگان ہمارا جگان کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں
ہمارا جگمار۔ ہمارا جگمار کا دیو سے چھوٹا
روکا۔ اردو صفت، مذکر، راج۔

محل صرف۔ محمود آباد کے ہمارا جگمار خباب
محمد امیر حیدر خاں صاحب کو تم نے مرثیہ پڑھتے
نہیں سنا ہے بہت لاجواب مرثیہ پڑھتے ہیں۔
ہمارا جوں کے راجہ۔ بڑے راجاؤں
کے راجا۔

ہمارا جوں کے راجہ اسے جنوں ڈنڈوت کہتے تھے کہ
یہ اب دل میں آتا ہے کوئی پوچھی رقم کیجے
فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
ہمارا اشتر ہندوؤں کا دین جو دکن میں ہے
ایک بار۔ علامہ نظام کا بہت بڑا حصہ منہی
مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اب حکومت ہند کے اہم صوبوں میں
سے ایک صوبہ ہے جس کا دارالسلطنت بمبئی ہے
ہمارا رانی۔ بڑے راجہ کی بیگم، بڑی رانی
اردو مؤنث، راج۔

قول فیصل۔ ہمارا رانی صاحبہ کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں
ہمارا رانی۔ اس لفظ سے ہندو سوز و غور لڑوں کو
خطاب کرتے ہیں۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ہمارا رت۔ دہلیچ اول و چارم، شش، کثرت
رابط، عادت، عربی مؤنث، فصیح، راج۔

ہمارا رت۔ بڑا استعداد، بیاخت، دخل، ہنس
براعت، دیک، ادراک، رسائی، عربی صفت
مؤنث، فصیح، راج۔

اس قدر علم قیافہ میں ہمارا رتا ہو گئے
صورت حال سے ہر دل کا ہیاں راز مستیر گھنڈی
ہمارا رت، بڑا شادی، کاریگری، ہنرمندی
عربی مؤنث، قلیل الاستعمال۔

ہمارا رت بڑا تیز دتی، چابک دتی، فارسی
صفت، فصیح، راج۔

ہمارا رت۔ علم دشور، دقوت، قابلیت
سلیم، دانتیت، فارسی صفت، فصیح، راج۔
ہمارا رت۔ دہلیچ اول) وہ چھوٹی بھینسی جو
ایام شباب میں ز جوان رو کے، روکیوں کے خماروں
پر نکل آتی ہے۔ اردو مذکر، راج۔

الشرع نازکی کہ وہ رکھو ا کے آئینہ
کوتا ہے لپ اپنے ہاے کے عکس پر

قول فیصل۔ پڑنا، پیدا ہونا کے ساتھ صرف، تھا۔
یہ حرارت ہے کہ پڑ جائیں ہمارے سینکڑوں
قطرہ خن جا پڑے منہ پر اگر تمہارے رتہ

دیکھ کر آئینہ میرا نہ ہو صورت سے
ہوتے ہیں جوش جوانی میں ہمارے پیدا
اب صرف لکھنا کے ساتھ ہوتے ہیں اور زیادہ تر
بصورت جمع ہمارے لکھنا زبانوں پر ہے۔

ہما سنگھ۔ دہلیچ اول و چارم (نوں شند)
گنتی کاسب سے بڑا اور اخیر درجہ۔ گنتی کاسب
سے آخری عدد۔ اردو صفت، مذکر، راج۔

محل صرف۔ سلاطین کا شمار محب نہیں کہ ہما سنگھ
کے لگ بھگ بھی گیا ہوگا۔ (راجمار)

قول فیصل۔ اس کی ترکیب اس طرح ہے۔
اکائی، دہائی، ہیکڑہ، ہزار، دس ہزار، لاکھ،
دس لاکھ، کروڑ، دس کروڑ، ارب، دس ارب کھرب
دس کھرب، بیل، بیس بیل، پدم دس پدم۔ سنگھ
دس سنگھ، ہما سنگھ۔

ہما شیر۔ دہلیچ اول و چارم (بھول) ایک شتم
کی بڑی بھیلی۔ اردو صفت، مؤنث، راج۔

ہما مال۔ شہد کی ٹکیوں کا چھتہ۔ اردو مؤنث
قلیل الاستعمال۔

ہما مال۔ بڑی بھلی مرغ، مذکر۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ ہل کھڑ نہیں رہتے۔

ہما مال بڑا شکاری
قدم سے خوب چلے صید گاہ عالم کو
کر نفس شوم ساکن ہما مال کے چلے
(دور لغت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ہما لک۔ دہلیچ اول و کسر چارم) سنگھ کی
جمع، خوفناک جگہ، ہلاک ہونے کی جگہیں، ہلاکت
کے لعل اور روئے۔ عربی جمع مذکر قلم لکھنے کی
زبان قلیل الاستعمال۔

ہما سام۔ دہلیچ اول) خطرناک اور دشوار
کام، معاملات عظیمہ بڑے اور اہم کام۔ عربی صفت
تعلیفات طبع کی زبان قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ تمنا نہیں رہتے۔ ہمارا ہما سام

کی ترکیب سے قلیماضہ طبقہ برتا ہے۔
 مہتاب نامہ۔ (یعنی اعلیٰ) دریا کا دامنہ، دریا کا
 منہ۔ مہندی مذکر۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 مہتاب منڈل۔ (یعنی اول و چارم) ہیشتم
 ایک قسم کا بڑا ڈولا جس پر بہار انیاں، امیر نادریا
 نواب نادریا کی یا پانیس کے بجائے سوار ہوا
 کرتی تھیں۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 مہتاب وٹ۔ (یعنی اول و چارم) فصل بان۔
 (یعنی بان۔ اردو مذکر، راج)
 کہاں تک عبادت چھوڑے تو یوں چلے ہے
 عاشق کی وصل کی شب جس طرح سے رواں ہو سوتا
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر مہابت ہے۔
 مہتاب اورٹ۔ (یعنی اول و چارم) وہ بارش
 جو آگ کے مینے میں ہوتی ہے۔ وہ بارش جو رشتہ
 کے رسم کے علاوہ عاڑوں میں ہو۔ اردو مؤنث
 دیا تیل کی زبان۔
 مہتاب وٹ۔ وہ کڑی برچھت پانٹنے میں اس
 غرض سے ہوتے ہیں کہ عرض میں بڑی ہونی لگاریں
 کے سر سے جب جائیداد اور دولت راج۔
 مہتاب اورٹ۔ (یعنی اول و چارم) ایک قسم کا
 سونہ رنگ جو لکھ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اردو مذکر
 مزدک۔
 محل صوف۔ برق نے صورت اپنی زن مہتاب کی بنائی
 اقدار اول مہاب سے رنگے پر پور چھتے پئے۔
 (عسکرم ہوش ربا)
 قلیماضہ۔ (یعنی دوسرے سوم) ترے کی جگہ نازل
 ہونے کی جگہ۔ عربی مذکر اسم معرفت قلیماضہ طبقہ

کی زبان قلیماضہ استعمال۔
 محل صوف۔ سہانہ (شکر کیا صبح ہے۔ ہارناں حق
 پرست کے دل کی طرح (درانی اور باطن میں اہل عرف
 کے مثل بسط فیض و بانی۔ (ضمانہ آزاد)
 قول فیصل۔ عام طور سے بفتح سوم زبانوں پر ہے۔
 مہتاب پارہ ۱۔ چاند کا ٹکڑا۔ مجازاً مستحق
 نہایت خوبصورت۔ نادرسی ترکیب صفت فصیح راج
 مہتاب۔ (یعنی اول و چارم) چاند کی روشنی
 نادرسی مؤنث۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 مہتاب۔ (یعنی چاند، قمر، نادرسی، مذکر، فصیح، راج)
 مہتاب کا کیا رنگ کہا دو دفعاں نے
 احوال شب ۱۔ سے روشن ہے چاند
 مہتاب۔ (یعنی ایک قسم کا چراغ۔ اردو مؤنث
 مزدک۔
 محل صوف۔ جا بجا مہتاب میں روشن تھیں بسط
 مہتاب کے مقابل چاند کی گرتی۔ (ضمانہ آزاد)
 مہتاب۔ (یعنی ایک قسم کی آتش بازی۔ نادرسی
 مؤنث، راج۔
 مضطرب جو ہر اول قیام
 چہرے پر چھوٹنے لگی مہتاب نواب مرزا شرف
 قول فیصل۔ چھوٹا کے ساتھ صفت ہے۔
 مہتاب پال۔ (یعنی باضاعت) چلتا ہوا چاند روشن
 چاند۔ نادرسی ترکیب صفت فصیح، راج۔
 برات بن اس کے ایسا جالانی ہے چاندنی۔
 گویا کہ چرخ پر مہتاباں ہے آگ کا جواں
 قول فیصل۔ مہتاباں بھی کہتے ہیں۔
 شہد رخسار جاناں نے لگائی تھی جو آگ
 ماہ تاباں آج مہتابی ہے آتش بازی

مہتاب نکلتا۔ چاند نکلا۔ چاند طرح ہوا
 چاند کا ابر سے باہر آنا۔ اردو صفت قلیماضہ استعمال
 دفعہ ابر سے نکلا مہتاب
 یا اٹھا اس رخ روشن تھا
 قول فیصل۔ عام طور سے چاند نکلتا ہی زبانوں پر
 مہتابی۔ (یعنی ایک قسم کی آتش بازی جس کے
 روشن کرنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی ہے۔
 مؤنث، راج۔
 شہد رخسار جاناں نے لگائی تھی جو آگ
 ماہ تاباں آج مہتابی ہے آتش بازی
 قول فیصل۔ اس کی جمع مہتابیاں ہے۔
 ایک نظر دیکھ کر وہ چاند سے دونوں رخسار
 چھٹی مہتابیاں اس کا رنگ قمر رخ بہ ہزار امانت
 مہتابی۔ (یعنی وہ درجہ جو کونے کے ذریعے پہچانے
 ہیں۔ اردو مؤنث، فصیح، راج۔
 مہتابی پر چڑھتا ہی نہ تھا وہ ہر دوش پھر
 پاؤں پر کر چاندنی لائی قمر کے سامنے میسر
 مہتاب۔ (یعنی ایک قسم کا بڑا لیمو۔ چکوتہ۔ اردو
 مؤنث۔ قلیماضہ استعمال۔
 غل غل صوف۔ (یعنی ہر دوش زندہ آواز، ناہنگی، ازدک
 اردو، چکوتہ مہتابی کی بہار دکھاتی ہے۔ زمانہ آنا
 قول فیصل۔ اس کی جمع مہتابیاں اور مہتابوں کا
 جسے ادھر انہ لہو شیریں۔ ادھر امروہ
 حوالے سے دود، چکوتہ اور مہتابیوں سے
 مہتابیاں بھی پڑتی تھیں۔ (ضمانہ آزاد)
 مہتابی۔ (یعنی ایک مختصر سی عمارت جو حوض
 کے کنارے چاندنی کی سیر کے واسطے بناتے ہیں۔
 کوئی مہتابی سے چلتا تھا حضرت ہنگی
 کوئی کہتا تھا مبارک حیدر قمر کو چاند خاں
 (نور اللغات)

کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے خاص کر اس پر جو
دیوبندی ہاں ہو۔ (ذرا غور)

تول فیصل۔ اس عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
تہذیبی۔ بہر ایت کرنے والا۔ رہنا، پیشوا
مادی۔ دہر۔ عربی صفت، اسم فاعل، فصیح، راجح
تہذیبی، شیوں کے بارے میں امام جو
پیدا ہو چکے ہیں اور جن کا طور جب مشیت
اپنی ہوگی تو ہوگا۔ امام محمد ہدی آخر الزماں
عربی مذکر، فصیح، راجح۔

تول فیصل، آپ ہی کو ہدی موعود، ہدی
دی، ہدی آخر الزماں، ہدی دواں، ہدی
زمانہ چیز بھی کہتے ہیں۔

زمانہ ہدی موعود کا پایا اگر مومن
توبہ سے پہلے تو کہیں سلام پال حضرت کا

بہیں اگر اگرستان لطف ہدی دیں میں
نہیں جیلوں کا برق کے ہاتھوں خزاں کیوں لکڑی

اے صل علی ہدی دوران ہوا پیدا

سرد فرحناک علی بھی ہیں بنو بھی لکڑی

پھر دنا صرلت سار ہر آگے آگے ہو سکے
دیکھو۔ مغل ہندی دوران لکڑی لکڑی

امام محمد ہدی زمانہ کی ولادت ہے

وہ آگے پھر عالم اکاں بنائے کو

تہذیبی، دھیم اعلیٰ دفع دوم و تہذیب

مفتوح، خائستہ، پاکیزہ، تہذیب یافتہ

نقد، خلیق، عیسوں سے پاک، پاک کیا گیا۔

عربی صفت، اسم مفعول، فصیح، راجح۔

محل صفت۔ آغا محمد اطہر بڑے تہذیب اور

خائستہ اور آراستہ خیالات کے آدمی تھے
بڑے زبان آور اور فاضل زبان کے محقق تھے۔
(میر محمد)

تول فیصل۔ ہندوستان یعنی تہذیب و تہذیب
کے ساتھ کے سنوں میں بھی مستعمل ہے جو فارسی ہے

کوڑک یہ کوڑنا چھلنا
لازم ہے ہندوستان چلنا

تہذیبی۔ نام سید محمد میرزا، تہذیب
تخلص۔ ۱۶۰۰ ہجری ۱۹۰۰ء کو بنگالہ

نیاطل صاحبہ منصوبہ کر لکھنؤ پیدا آتش بولی بولہ

نسب امام ہشتم حضرت امام رضا غریب تک

پہنچے۔ جد اعلیٰ سید ذوالفقار علی صاحب تھے

ان کے فرزند سید محمد میرزا آتش شاگرد تھے

تھے۔ یہ صاحب دیوان تھے اور اپنے ہمد کے

مستند اساتذہ میں شہاد کے جاتے تھے۔ آتش

کے پانچ فرزند تھے۔ سید حسین میرزا عشق،

سید میرزا عشق، سید احمد میرزا صاحب

سید ذاب میرزا عاشق، سید عباس میرزا

مولف تہذیب اللغات کا سلسلہ آتش کے

بڑے فرزند سید حسین میرزا عشق سے چلا ہے

عشق کے فرزند ادب اور ادب کے فرزند

سید شکر میرزا ادب، مولف کے فرزند

سید محمد میرزا تہذیب۔ سید محمد میرزا تہذیب کے

نانا جناب سید محمد علی صاحب زادے تھے جو

جناب عشق کے شاگرد بھی تھے، اور جناب عشق

نے انھیں کے لئے ایک رسالہ فن شاعری پر

لکھا تھا جس کو جناب سید سعد حسن رضوی

ادیب نے شائع بھی کر دیا ہے۔

تعلیم۔ ۱۰ سال کی عمر میں ابتدائی تعلیم کا

سلسلہ گھر پر شروع ہوا اس کے بعد مدرسہ

سلطان المدارس میں درجہ سند الافاضل

تک تعلیم حاصل کی اور بعض وجوہ سے

درستہ شائع اشراخ المعروف بہ حاشیہ
میں فاضل میں داخلہ لیا اور وہاں کی آخری
سندہ امتاز الافاضل حاصل کی۔ لکھنؤ
یونیورسٹی سے۔ دیر کامل کا امتحان بھی پاس کیا
شعر و شاعری، لکھنؤ کے شاعرانہ اعداد
ماحول میں آنکھ کھلی اس لئے دس گیارہ
سال کی عمر میں ہی شریعت کی طرف طبیعت
راغب ہو گئی۔ تقریباً پندرہ سال کی عمر
میں جناب مودب صاحب مرحوم نے ایک
مصرعہ طرح دیا کہ اس میں سلام کہہ مصرع
یہ تھا۔

کھا کر نے سپاہ اتقیائے
انہوں نے اس طرح میر کچھ اتقا کے طرح

کے مصرعہ پر مصرعہ لگا کے مطلع کیا۔

عداوت ہے عبت شاہ ہوا ہے

کھا کر نے سپاہ اتقیائے

سلام کے آخری شعر جناب مودب

بہت خوش ہوئے اور بہت ہمت افزائی

کی شریعہ ہے۔

ہوئے ہاں دین، داں کی سیر کی

کہ جنت متصل ہے کر بلا ہے

اس کے بعد امد طرحوں میں سلام، غزلیں وغیرہ

کہتے رہے۔ پھر آپ نے اپنے گھر پر ہر سنگی کو

ایک طرحی شاعر کے کی بنا کی جس کا سلسلہ چھ

سات سال تک بلاناغہ چلا رہا۔ اس کے

علاوہ شہر میں اور بیرون شہر شاعروں میں

شرکت رہی غزلوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچی

ہے لیکن وہ سب ایک جگہ جمع نہیں ہیں۔

مزنہ غزل کے چند اشعار خیر خدمت ہیں۔

روح بھڑی رہی نہ ہوا شکل کچھ کو
ذبح کے بعد جو دیکھا کیا قاتل کچھ کو

و زیدہ اک نظر سے چرے پہ ڈال کے
آنکھوں کی راہ لے گئے دل کو نکال کے

دو چار ہم غریبوں کے بس آشیان جلائے
گلشن میں بھیاں بھی گریں دیکھ بھال کے

ایک شکل کو برلی کے دوسری شکل سے ہم
دادت چاہتے ہیں صاحبان دل سے ہم

آئیے جلد آئیے اب دم ہوں پر آچکا
آخری آواز دیتے ہیں بڑی شکل سے ہم
غزالی کے علاوہ اپنے خانہ اتنی فن مین
رشتہ گوئی کو ہم جاری رکھا اور اب تک
۸۵ مرانی کہے ہیں بشارت مرثیہ خوانی
ہندوستان کے شہروں میں برابر جاتے
رہے خصوصیت کے ساتھ چٹنہ آگرہ
جانب سے نہیں آباد (نواب آباد) تھپورہ
حین آباد ہوئے بہار، بھٹی، گنگہ وغیرہ
حیدر آباد گن بھی بسلسلہ ڈاکری ایک
مرصہ تک تھے اور مرصہ کے زیادہ کامیاب
دھول کی۔ پیارے صاحب مرثیہ کے بعد
اگر کسی دوسرے کو ایسی کامیابی حاصل ہوئی
تو وہ بہت ہی ہے۔

حیدر آباد کی مجلسوں میں ابتدا سے
داد مرحوم سید شکر علی میرزا صاحب دودھ
کی چٹنی خوانی میں پڑھتے رہے پھر ان کی

زندگی ہی میں باقاعدہ دہلی کی مجلسیں ان
کو پڑھنا پڑھیں۔ نواب بہرام الدولہ بہادر
کی زندگی میں نواب خان خانان بہادر
بہادر کی دیر پڑھی میں مجلسیں پڑھتے رہے
نواب بہرام الدولہ بہادر کے انتقال کے بعد
ان کے فرزند نواب تراب یار جنگ بہادر
کی بنا کردہ مجلسیں پڑھتے رہے۔ سلسلہ
تک سفر حیدر آباد کا سلسلہ رہا اس کے بعد
سے باقاعدہ دہلی کوئی مرثیہ خوان نہ گیا۔
نہ وہیں مجلسیں پڑھیں۔

مرثیہ کی زندگی کی چند اہم مجلسوں میں
ایک مجلس وہ بھی ہے جس کی بنا آنجنابی صدر
جموریہ ہند ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے
بہار کی گوردی کے زمانے میں چٹنہ میں گوردی
ہاؤس میں منعقد کی تھی جس کے باقاعدہ
کارڈ چھپوا کے سرزمین شہر میں تقسیم کر دیے
اور مجلس کا انعقاد ہوا جس میں خود ڈاکٹر
ذاکر حسین صاحب نے بہت اثریہ فرما رہے
آخر میں تبرک تقسیم کیا گیا۔

مرثیہ نے علاوہ ۸۵ مرثیوں کے
سیکڑوں رباعیاں، قصائد اور سلام وغیرہ
کہے اس کے علاوہ تارکے کوئی ہیں بھی
ملکہ خاص حاصل ہے اور سیکڑوں قطعات
تارکے بھی نظم فرمائے ہیں۔

دنیا کے شاعری اور خصوصاً مرثیہ گوئی میں
جس کا بچانے کے علاوہ حضرت مہذب کی زندگی
کا سب سے اہم کارنامہ بہت ہی اوقات
جو چالیس سال کی شبانہ روز کی محنت کے بعد
منظر عام پر آچکا ہے اس میں کی یہ تیرہویں جلد

ناظرین کے ملاحظے میں ہے اور بلاشبہ یہ دعویٰ
کیا جاسکتا ہے کہ دنیا کے محافل میں اردو کا اتنا
جامع ضخیم اور مستند مکمل کوئی اور نکتہ ابھی
تک عالم وجود میں نہیں آیا ہے۔

اس کے علاوہ بھی حضرت مہذب ۲۸ دوسری
کتابوں کے مصنف و مؤلف بھی ہیں جس میں بہت
سے اساتذہ کے خیر مطبوعہ مرثیہ غزلیات وغیرہ
طبع ہوئے ہیں۔

ایک کتاب اور شاعری کے نام سے لکھی
جو دوسروں میں طبع ہوئی ہے اس کتاب کا بھی
کوئی جواب نہیں ہے۔ اس کا موضوع علم عروض
ہے اس میں ناولانہ رنگ میں دوسری شاکر
مولانا صاحب اور نواب صاحب ہیں جو ہر نکتہ
اپنی غزلیں استاد کے پاس لاتے ہیں ان غزلوں
میں عمدہ شاعری عیوب نظم کے گئے ہیں اور جب
شاکر غزل لاتا ہے تو استاد ان عیوب اور تقابیر
کے بارے میں شاکر کو بتاتا ہے علم عروض اور شعر
گوئی کے تمام مسائل اس کتاب میں خوبصورتی
کے ساتھ جمع کر دیے گئے ہیں کہ اس کو پڑھنے کے
بعد کوئی عروضی غلطی کسی سے سرزد نہیں ہو سکتی۔

حضرت مہذب کے کارناموں کو سراہنے والوں میں
ہندوستان بھر میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ہیں
لیکن چند نام خصوصیت کے حامل ہیں جیسے آنجنابی
ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب صدر جموریہ ہند
آنجنابی فخر الدین علی احمد صاحب صدر جموریہ
ہند، چند شاعر اہل ہند، مولانا ابوالکلام آزاد
حافظ محمد ابراہیم، پروفیسر عیاد کبیر، ڈاکٹر سہوڑا ناتھ
ڈاکٹر گوپال دیشی، سابق گوردیو، ڈاکٹر نور الحسن
سابقہ مرکزی وزیر تعلیم، ایکسپریس علی خان ابن گوردیو

مہر بادشاہ خراج بہت اقلیم

لطف اور مہر کی باتوں میں گنگا پاشو نے
دستِ انصاف سے دامن کو جھڑایا نہ نے
بے وفائی کے معزل ہیں ۔ یہ مہر ہی ہستعلی و
نصیح ہے ۔

پہر ایک دیکھو، زانہ وہ شخص جو انہیں
 روئے اور زانہ ہی ہے۔ اور حضرت، مذکر

عوام کی زبان قلیل الاستعمال۔
مہر زبان۔ سامان مقابلہ۔ لادوہ کو تمام یا عدد توں کی زبان
 قول فیصل۔ اس کے معنی نشانہ زد ہیں اور
 پر کے اٹھانے کے ساتھ۔ مہر پر کی ترکیب
 مستعمل ہے اس کے ایک ہی مہر پر بھی ہیں۔

مہر آنا۔ سادہ کنائش کی بات کہنا اشارت یا کائنات ہنر
 کرنا ہنر بار بار چھڑنا۔ اردو صرف، مزدک

شہر ہوں کہ ہے مہر ہوں کی سی خوشی
 مہر ابھی ابھی وہ مہر ہوں نہیں آتا

مہر لکھنا۔ ہر کے حرفوں کا اچھی طرح نمایاں
 ہونا۔ مہر کشفی مہرنا۔ مہر کا نمایاں ہونا۔ کافہ پر
 چسپیدہ ہر کا کافہ سے جبا ہونا۔ اردو کافہ
 فصیح، راج

کہ چاہوں بہ لغات سے نہیں آتا ہر
 یاد کی شرم سے کھینچ بھی تھر نہیں ہاشق
مہر ادا ہونا۔ مہر ادا کرنا۔ سادہ اردو کنائش
 سدا راہ ہونا۔

دن غناک کو ہوتا ہے زے خط سے سرور
 روکنے کا سپہ رخ کا مہر کا کافہ
 (مہر لغات)

قول فیصل۔ مہر ادا ہونا کی نہیں ہوتا مہر
 رکنا۔ حوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

مہر ادا ہونا۔ عورت، بیوی، جودہ، ہندی
 ہنر۔ دیباچوں کی زبان۔

مہر ادا ہونا۔ وہ رقم جو کافہ پر مہر کرنے کے صلہ
 میں دینی کو دیتے ہیں۔ مہر لگا ہی کرانی کی
 اجرت۔

قول فیصل۔ صاحب فرشتہ آصفیہ نے اس
 کو کھنڈ کی زبان لکھا ہے اور اس کا اطلاق

سے مہر لکھا ہے۔ لیکن وہ لکھنا نہیں برتے۔

مہر انیاں۔ بہت سی مہر انیاں، مہر
 رام اڈا کی بیویاں۔ اردو نوٹ قلیل الاستعمال۔
 محل صرف۔ زمانہ سلف کے ہندوؤں کی خلدادی
 میں راجاؤں اور مہاراجاؤں تک کی مہر انیاں اور
 رانیاں پڑھنے سمجھنے میں سخت کرتی تھیں (میر کپار)
 قول فیصل۔ مہرانی، مہارانی کا مخفف ہے یہ اس
 کی جمع ہے۔

مہر بان۔ دیکر اول سکون دوم رسوم
 شغف کرنے والا، پیادہ کرنے والا۔ دوست، یاد
 محبت کرنے والا، غایت کرنے والا۔ فارسی صفت
 فصیح، راج

وقت دین اس الف دنیا پر خاک اتنی بڑی ہاتھ
 چپ لگا کر اور میر مہر بان دیکھنے لگتی
مہر بان۔ بے اتفاقات کرنے والا، توجہ کرنے والا
 غایت سے پیش آنے والا۔ جیسے خدا مہر بان توکل
 مہر بان۔ (نرمنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں کی کوئی خصوصیت نہیں ہے
مہر بان ہونا۔ ہر کے رویہ کی تہ اور مقرر کرنا
 اردو صرف، فصیح، راج

قول فیصل۔ بندھنا، بندھنا کی صورت سے
 بھی برتے ہیں۔

مہر بان دیکھنا۔ مہر بان پانا، خوش فہم
 آواز، مزہ اور لطافت پانا۔ اردو صرف، فصیح، راج

ذرا جو ہم نے اخیر آج مہر بان دیکھا
 زہر ہے چھپے کیا رنگ آسمان دیکھا غیر آبادی
مہر بان۔ مہرانی، مہرانی۔ عوام کی زبان
 و نور لغات۔ عام بازار کی زبان

توں فیصل۔ صاحب قاموس ان غلط لکھے ہیں

غلط ہے۔ اسی طرح ناراضگی اور ادراگی۔ جس لفظ
 کے اخیر میں (ک) ہو اگر اس پر یاے مصدقہ لگائی
 جائے تو (ک) (گ) سے بدل جاتی ہے جیسے آزاد
 رنجیدہ سے آزادگی، رنجیدگی، مہر بان ہونا اور
 ادا کے اخیر میں تو (ک) ہے ہی نہیں ان پر یاے
 مصدقہ لگائی مہرانی، ناراضگی، ادا کی کہیں
 گئے نہ کہ مہر بانگی، ناراضگی، ادا کی ان میں گ
 کہاں سے آگیا ادا ادا کی اس لئے صحیح ہے کہ آزادگی
 آزادہ سے ہے اور جو رگ آزاد سے آزادگی کہتے
 ہیں وہ غلطی پر ہیں اسی طرح دستگی بجائے دست
 کہنا غلط ہے۔

مؤلف تاثر کر رہا ہے۔

مہر بان (مکن)۔ (باغاف) میرے غایت
 فرما میرے کہ مہر بان، مہر بان کرنے والا۔ فارسی
 ترکیب صفت، فصیح، راج

تکلیف اب نہ کیجئے گا مہر بان میں
 تھر جائے گا تو آپ کے دل نا مہر بان

قول فیصل۔ عام طور سے خطوط میں اس کا
 استعمال ہے۔

مہر بان ہونا۔ خوش ہونا، غصہ دور کرنا۔
 راضی ہونا، شغف بننا، دوست بننا۔ اردو صرف
 فصیح، راج

مہر بان ہر کے بلا لکھے جا ہر جس وقت
 میرا گیت دت نہیں ہوں کہ پھر کبھی نہ سکوں ثابت

قول فیصل۔ ہر بان کے ساتھ بھی صرف ہے۔

مہر بان ہونا۔ مہر بان بننا، راضی ہونا
 مدد خواہ، اردو مند غلہ، ترس کھانے والا
 ہر بانا۔ ترس آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 آزاد ہونے کو ہر بان، دست لگانے کو ہر بان کہتے ہیں مہر بان

مہر بان ہونا۔ یعنی لفت ہونا، متوجہ ہونا
شفق ہونا، اردو صرف، فصیح، راج۔

شب وصل یعنی چاندنی کا سماں تھا
نفل میں صفت تھا خدا ہر بان تھا
مہر بان، شفت، نوازش، حایت،
کرم، محبت، اخلاص، فارسی، مونس
فصیح، راج۔

وہ ان کا ستم کو کے شوخی سے کہنا
رہے یاد یہ مہر بان ہمارے جلال
قتل فیصل۔ کرنا، ہونا کے ساتھ صرف
ہے۔ بصورت نفی ناہر بان بھی ستم ہے۔
کس تو دیکھے ہماری عرق نشانی دھوپ

جلے بھڑے کرے اپنی مہر بان دھوپ
کہاں ہمارے کمال غم بیکشوں کو غم سے کیا نسبت
گراے حضرت دل آپ کی یہ ہر بان بوجہ ذوق
ناہر بان کا کلام سے کیا کریں
ہم بھی کچھ اپنے حال پر ناہر بان نہیں مانی

مہر بان، یعنی توجہ، التفات، خیال
دھیان۔ فارسی مونس، فصیح، راج۔
دل سے لطف دھر بان ارد ہے
مہر بان کی نشانی ارد ہے

مہر بان کر کے :- ہوائے مہر بان حایت
کو کے، نوازش کر کے، ہوائے کرم، اردو صرف
فصیح، راج۔
محل صرفہ۔ جن صاحب نے اختیار کیا تھا
وہ اگر دین اخروہ جلس ہوں تو وہ مہر بان
کو کے کہ فرمائیں۔ (رفاۃ آزاد)

قول فیصل :- ہوائے مہر بان اور مہر بان فرما کے
بھی ستم و فصیح ہے۔

مہر بخشا :- (دالفتح) حق زوجیت کا واجب الامار
رو بہ محبت کرنا، مہر محبت کرنا۔

دور الفت و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عام طور سے مہر محبت کرنا زبانوں
پر ہے۔

مہر بردار :- (دالضم) وہ شاہی ملازم جس
کے پاس مہر خاص رہتی ہے۔ مانند مہر۔ فارسی
مکر۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مہر ربیب :- وہ جس کے ہوں پر مہر لگی ہوئی
ہو۔ گناہ سے خاموشی سے، فارسی ترکیب صفت
تسلیل الاستعال۔

قول فیصل۔ عام طور سے مہر ربیب کی ترکیب
سے ہوتے ہیں۔

مہر پرور۔ مہرور :- ہر بان۔ فارسی صفت
(دالفت)

قول فیصل۔ عام طور سے کسی صورت سے
ستم نہیں۔

مہر تاباں :- (دالضاد) چمکتا ہوا سورج
روشن سورج۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
یہ کیسی صورت بھونکی ہے گری ہر تاباں میں
کہ کرے اڑنے آئینہ ماہ سور کے گھڑی

قول فیصل :- اسی محل پر ہر تاباں میں زبانوں
ہیں اتنے پر جو ہنگامہ دارد و سن پیدا
کہ لے آغوش میں بکوں آئینہ ہر تاباں کو گھڑی
مہر تیشال :- (دالکسر بلا صفت و کسر چارم)

سورج کی صورت، سورج کی طرح، خوبصورت اور
چمک میں سورج کی مانند۔ فارسی ترکیب صفت
تعلیقا نہ طبع کی زبان۔

محل صرفہ۔ حیرت ہونے کو یا الہی ہاں تو پودہ
نہیں ہے۔ کیا سبب ہے کہ یہ معشوق مہر تیشال
اور ہونے کی اور شے سے بھاگتی ہے۔ سیکر چار
مہر لورڈ کرنا :- کسی چیز کی حفاظت کے لئے
ہر طرف سے بندش کرنے کے بعد ہر طرف سے
تا کہ محفوظ رہے۔ اردو صرف قریب متروک
مہر لورڈ کرنا :- دالضم، وہ کھڑا جس پر مہر کی
لگی ہو کسی چیز سے اکھاڑنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

حن کے سحر کی نقاب نہیں ہے بیادان عشق
مہر تو ہے پر دودھ نہیں :- بھلی

بخت اور سحر دیگی الفت جانے کے موقع پر یہ
مقلد کہا کرتے ہیں۔ (تجلیۃ احوال، مثال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مہر ثبت کرنا :- (دالضم) مہر لگانا، مہر کرنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ مہر تقدیر ثبت ہونا اور کرنا کے
ساتھ بھی صرف ہے۔

مہر ثبت ہونا :- مہر لگی ہوئی ہونا، مہر کی ہوئی
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کس کی مہر ثبت بہت ہے گیون کے سینے پر
کہ ہر ذرہ ازل سے لڑہ براہم جو ساقی میں آج
مہر جہاں تابا :- دنیا کو روشن کرنے والا
سورج، مراد سورج، آفتاب، فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راج۔

مہر جہاں تابا کی بھونکی تھی کرن
خود نقادہ دلی سے بلا دشت عن مستن
مہر خاص، مہر دستی :- (دالضم اول، انوش)

کی ہر حجاب، موت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ہر خاموشی :- (باضافت) دکانیہ خاموشی
 فارسی ترکیب موت - فصیح، راجح۔

جنہیں چہ عشق صادق وہ کہاں فریاد کرتے ہیں
 سوں پر ہر خاموشی، دلوں میں یاد کرتے ہیں
 قول فیصل۔ لگ جانا، لگی ہونا کے ساتھ صرف ہے

دل کو تھی غم سے خود خاموشی
 لگ گئی لب پہ ہر خاموشی (ہر عشق)
 جہ بوں پر ہر خاموشی لگی ہے۔ عالم

ہر سکوت بھی کسی کے ساتھ مستل ہے۔
 ہر سکوت قفل درخیز و خرو ہے
 ہر زار۔ وہ شخص جس کی سیرگی میں

راہنیں یا حکام کی ہر یہ ہوں۔ فارسی، صفت
 سزدک۔
 ہر دار و در، ہے دربار کے گرام حقیق

آب داروں میں ہے سرکار کے ادنیٰ گوہر ذوق
ہر دہاں، ہر دہن :- کنا یہ ہے خاموشی
 سے۔ وہ چیز جو خاموشی کا باعث ہے۔

خاموشی ہر دہن اور سخن ہے شہر
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

ہر سحر :- ہر ناز، سحر، گاہ، فارسی
 موت
 قول فیصل۔ عام طور سے سجدہ گاہ ہی زبانوں

پر ہے۔
ہر سلیمان :- (باضافت)
 حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہر جس پر اسم عظیم
 کند تھا اور اسی وجہ سے دیر جن، پری وغیرہ

تمام مخلوق ان کے زیر فرمان تھی۔

بتوں کے دست قدرت میں نہ کیے نکر دل ہواناں کا
 کہ ہر ناخن نگینہ، بن گیا ہر سلیلاں کا
 نقش زر کے ہیں سحر اہل عالم آج کل

اشرفی اس عہد میں ہر سلیمانی مل
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اسی جگہ نقش سلیمان کی ترکیب سے

بھی زبانوں پر ہے۔
ہر شاہی :- (باضافت) بادشاہی ہر بادشاہ
 کی ہر فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

ہر شری :- (بالفتح) وہ ہر شرح محمدی
 کے مطابق مرد کے مقدور پر منحصر ہو۔ مذکور۔
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ، صفت لکھے ہیں کہ
 امام ابو حنیفہ کے نزدیک اس کا کم سے کم مقدار دس
 درہم ہے اور امام مالک کے نزدیک چوٹائی دینار

امام شافعی اور امام احمد حنبل کے نزدیک جو چیز قیمت
 کی صلاحیت رکھتی ہو چونکہ دینار دس درہم کا ہوتا
 ہے پس امام مالک کے نزدیک کم سے کم ڈھائی درہم

کا ہر ہوا زیادہ سے زیادہ کی تعداد نہیں عائد کے
 مقدور پر منحصر ہے۔
 شیعوں کے نزدیک ہر غلطی کم از کم پانچ سو درہم یا ایک درہم

برابر ہے نصف اشغال و اشغال میرنی کے اس طرح ہر دو درہم
 پانچ سو درہم ایک کھو، اگر امام حنفی کے ساری قریب تھے ہیں
ہر طلعت :- (بالکسر و فتح) چاہم، وہ جس کی

چہرے کی چمک سورج کی طرح ہو۔ محبوب کی صفت
 میں مستحق ہے۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔
 ہر طلعت حد پیکر مشتری رود جس
 ہم بر، سیاب صبح و سیم ساق، سیم، اگر گاہی

قول فیصل۔ ماہ طلعت کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

ہر سحر :- (بالفتح) وہ ہر سحر
 جو ساری دنیا کو دشمن کرے مراد آفتاب، سورج۔
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

صہدم دروازہ خاور کھلا
 ہر عالم تاب کا منظر کھلا
 قول فیصل۔ ہر عالم نزدیک ترکیب سے بھی ہوتے ہیں

جیسے :- ادھر ہر عالم فرد ز بعد گوہر نور انشان
 ہوا۔ (نور اللغات)
ہر سحر :- (بالفتح) حضرت علی بن فاطمہ

رضی اللہ عنہا کا ہر چار سو شتال عادی کا تھا۔
 جس کی مقدار کن ڈیڑھ سو روپے کا ہوتا ہے
 چونکہ ایک شتال سارٹھے چار آٹے کا ہوتا ہے

پس ہر غیل پر اس کا اطلاق ہونے لگا۔
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اسی جگہ ہر غلطی بھی کہتے ہیں۔

ہر کرنا :- (بالکسر) ہر بانی کرنا، فضل کرنا
 رحم کرنا، خات کرنا، اور معرفت، فصیح، راجح۔
 کچھ ہر کر کے حجاب باری

برائے مراد دل ہادی (شاہ ادب)
ہر کرنا :- (بالفتح) کاغذ پر حجاب لگانا، ہر
 چہاد کرنا، ہر رہا ہی لگا کر کاغذ پر چھاپنا، ہر کر

لاکھ پر جاکر نقش کر دینا، اور معرفت، فصیح، راجح۔
 ہر وہ کرنا ہے نام پر لکھے آئے ہے رنگ
 لائے یوں جو سے حجاب اس کے دہن کا کاغذ

قول فیصل۔ ہر لگانا اس جگہ زبانوں پر
 زیادہ ہے۔
ہر کرنا :- (بالکسر) سر بند کرنا، بند کرنا، سر بستہ کرنا
 کسی چیز کے ساتھ پختلاف کی غرض سے بندش کے

بعد ہر کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
 نگاہ شوق سے شکرہ کی حفاظت کی
 دہانہ باندھ کے تھے سے ہر الفت کی کندی
 قول فیصل۔ سر ہر کرنا بھی پڑتے ہیں۔
 ہر کرنا: یہ تقدیق کرنا، گواہی کرنا، شہادت
 لکھنا اپنی رضامندی یا اتفاق رائے کی دوسری
 شہادت یا تصدیق کرنا۔

دور الفت و فرنگ آصفیہ
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 ہر کرنا الینا: تصدیق کرنا، گواہی کے
 ہر کرنا الینا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ہم تھارے غلام ہیں صاحب۔
 ہر کرنا الہم سے گواہی دینا
 ہر کرنا: دہنم اول، دہنم چارم، ہر کرنا
 کھودنے والا، خاک، ہر کرنا کرنے والا۔
 فارسی ترکیب، صفت، تعلیمات طبع کی زبان
 ہر کرنا: تیل یا گھنے دیر پر کسی کے نام
 کا کندہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

تبرہیں کھد رہی ہے ہر کے ساتھ
 آپ خوش ہو گئے خطاب ملا
 قول فیصل۔ اب عام طور سے رڑ کی ہر پر
 بنتی ہیں۔ چیل کی بھی بنتی ہیں۔

ہر کی نظر: عنایت اور مہربانی کی نظر
 بہت کی نظر۔ اردو ٹوٹ، فصیح، راج
 اک نظر ہر کی نحو پر ساتی
 اہرہ آئینہ پیکر سانی
 قول فیصل۔ ہر کی نظر کرنا بھی پڑتے ہیں۔
 نظر ہر کی ترکیب سے بھی پڑتے ہیں۔
 ہر کی نگاہ کرنا کا صورت سے بھی مستعمل ہے۔

ذروں چ ایک دن جرن کی ہر کی نگاہ
 ہر کرنا: ہر کرنا، ہر کرنا، ہر کرنا
 ہر کرنا: ہر کرنا، ہر کرنا، ہر کرنا
 ہر کرنا کرنے والا۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ
 طبع کی زبان۔

رحمت کے دوائے ہر گستر
 گلوں و لطیف صاف بستر
 قول فیصل۔ ہر گستر یا بین کمال مہربانی بھی
 مستعمل ہے۔

ہر گیسو: ہر گیسو، ایک گیسو کا نام
 اس کی جڑ چہرہ انسان کی ہتھکی ہے۔ اس کی جڑ
 تسم کے واسطے رگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔
 مردم گیارہ۔ فارسی ٹوٹ۔ قیل، الاستمال۔
 پائے، انگارے جیسے تھے دم آیا ہے
 خا، وہ کو تو ہی ہم مہر گیا کہتے ہیں غائب
 قول فیصل۔ زیادہ تر اس کو ہر گیارہ یا کہتے ہیں

خوشید میں ہے ضیا کرن کی
 ہے مہر گیارہ اس چمن کی (مکمل، نسیم)
 بعض کے نزدیک اس کی جڑ بھلی تمام جسم انسانی
 کے بدن ہے۔

ہر گیتی افروز: ہر گیتی، آفتاب، فارسی
 ذکر۔
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 ہر لیب: دہنم اول، دہنم سوم، کنا ہے
 سکوت سے۔ فارسی۔

گوہر بے حکم تر اس کا کیا علاج
 دل بونہا ہے خود بخود آگاہ داز کا
 (دور الفت)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مہر کرنا: (دافعت) وہ ہر کرنا کے ساتھ
 ہی غور سے پئے ادا کیا جائے۔ وہ ہر کرنا
 ادا کر دیا جائے۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم
 کی اصطلاح۔

ہر کرنا: (دافعت) ہر کرنا سورج اور
 آفتاب۔ سراد آفتاب۔ فارسی ترکیب، صفت
 فصیح، راج۔

عمل صرف۔ رنج و ملال سے ذات خستہ صفت
 ہی رہے۔ تیر اقبال کے ہر کرنا سے زیادہ
 جلوہ گری رہے۔ (دافعت، سراد)

قول فیصل۔ اسی عمل پر ہر کرنا ہی زبانوں پر ہے
 دل میرا پریشان ہے اسے ہر کرنا
 زبوں کی طرح بن ہے سر پہنے کے غلہ شاہ واد
 ہر کرنا: وہ ہر کرنا بد وقت ہونے پر
 کے یا طلاق کے بعد واجب الادا ہو۔ عربی، اندر
 (دور الفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے معنی کیے
 ہیں وہ ہر کرنا ذرا ادا کیا جائے۔ وہ ہر کرنا
 اور دقت پر ادا کیا جائے۔
 برکت تائید کرتا ہے۔

ہر کرنا: (دافعت) وہ کاغذ جس پر نکاح
 کے قلعہ گرا ہیاں اور ہر کرنا تدا دھن جائے۔
 ذکر۔
 قول فیصل۔ عام طور سے اس کو نکاح نامہ کہتے ہیں
 ہر کرنا: (دافعت) وہ نقش مبارک جو
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر دھن
 رنڈا حوں کے درمیان تھا۔ فارسی ترکیب، صفت
 فصیح، راج۔
 ہر کرنا کا شرف اس وقت ظاہر ہو گیا

بین زمین و آسمان ہیں شاہ کے زیریں ملکبان
مہر نماز :- (باضالت) سجدہ گاہ - فارسی
 موٹ، قلم یا فہم طبع کی زبان - قرب بزرگ
 صومریں اسے بھڑایے گر مہر نماز
 یکدم میں اسے سخت خم مہا کیے قات
 قول فیصل - اسی جگہ ہر نماز بھی فارسی میں ہے
 مہر نماز :- مہر و کا محقق، چاند کا ٹکڑا
 چاند جیسا، حسین و خوبصورت - فارسی ترکیب
 صفت - فصیح - راجح
 جس دم کیا تھا اگر ہر لے انتہا - شش
 سب دیکھی تھی فرج کی سورت قیام
مہر نماز :- رکت یا عاقبت
 راست المذول کو مذہبوں دار پر دیتے تھے
 مہر و مذہب کو - یوں مانع جگر دیتے تھے مانع
 (ذرا التفات)
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -
مہر نماز :- بکر اول و فتح چارم، آکھاب
 بیبا، سورج کے مانند، کناجہ حسین مستون
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح
 ہر دوش اور کہاں اس کی کہیں چھاؤں
 اس اور جوش کی بات کا سر پاؤں نہیں
مہر و محبت :- وفادار محبت، مہربانی و محبت
 کوادش اور الفت - فارسی ترکیب، صفت
 فصیح، راجح
 جو دیکھ ہے اپنی نہیں فرق اس میں سرور
 غلط میں ہیں سو ہر محبت کے ہیں پہلو تشن
 قول فیصل اسی جگہ ہر دوش اور ہر دفا
 بھی زبانوں پر ہے -
 اور یہ نظر پڑے کو ذہن داد خواہ ہے

اس وقت جوش ہر دوش گناہ ہے - مٹا آبادی
 دیکھ اسے ہر دوش کے بندے -
 ایسے ہوتے ہیں خدا کے بندے خدا رسا
مہر :- (بہن اول و فتح سوم) مکیا - گول سی
 شے - فارسی مذکر - قلم یا فہم طبع کی زبان
 قلیل الاستعمال
 نشان سجدہ زیادہ ہیں سواد کہاں
 رنگ ہر خاک شفا ہے مذا لنگ سوا
مہر :- دانہ - عربی مذکر - قلم یا فہم طبع کی
 زبان - قلیل الاستعمال
 دیکھ کر نشہ کے دور میں آیا یہ خیال
 ہر وہ چشم ہے تسبیح سلیمان کا
مہر :- گھوٹا، مضطرب، کاغذ وغیرہ کوٹنے
 کا آکر - فارسی مذکر، قلیل الاستعمال
 محل صاف - راک کے تختے کر بیٹھے کوئی گنبد
 کا چتا تخت پر ملتا ہے کوئی ہرہ یا کوڑی سے
 تختی کو چکنا تھا ہے - (دفا آزاد)
مہر :- گول، بٹی، زد، شطرنج کا ہرہ
 فارسی مذکر - شطرنج بازوں کی اصطلاح -
 ختری بھی زی شطرنج کا اک ہرہ ہے -
 آفتاب ایک ترے گننے کا گروہ ورت
 قول فیصل - اس کا مرن پنا، پینا کے ساتھ ہے
مہر :- کوڑی، سیپ، مدت، گھونگا -
 فارسی مذکر، فصیح، راجح
 قول فیصل - مہرہ کی ترکیب سے ملے ہوتے ہیں
 مہرہ :- بلا سانپ کا من - فارسی مذکر قلم یا فہم
 طبع کی زبان -
 ددے میں جو ہے گیسوے شریک کا خیال
 ہر ایک اخک مہرہ ہے ماریاہ کا

قول فیصل - عام طور سے من زبانوں پر ہے
مہر :- بٹی، کوڑی، گول بٹی، بٹی کا جوڑ
 مٹا - فارسی مذکر - قلم یا فہم طبع کی زبان
 قول فیصل - ہرہ بشت، ہرہ گردن کی ترکیب
 سے زبانوں پر ہے -
مہرہ لینا :- شیش پتہ ہونا، مودہ لینا
 سائل کے سے سامنے آنا - اردو صرف، عورتوں
 کی زبان، قلیل الاستعمال
 ہو جو سوار باد کے گھوڑے پہ استوار
 مہرہ لیا رطائی کا ہے کس بساط پر
مہرہ مار :- وہ چتر کا ٹکڑا جس کے ذریعے
 سے سانپ کا زہر نفع کرتے ہیں - یہ مہرہ جال
 سانپ کے کاٹنے کا زخم ہوتا ہے چپک جاتا ہے
 جب کل زہر جذب کر لیتا ہے خود گر جاتا ہے -
 مساوی، مذکر
 انہی زبان کے کاٹے کو ہے جوں ہرہ مار -
 گوش خباں میں لڑاؤں میں ساگر ہر ذوق
 (ذرا التفات)
 قول فیصل - فرنگ آصفیے اس کے منی
 سانپ کا من لگے ہیں عام طور سے زبانوں
 پر نہیں ہے -
مہرہ نماز :- خاک شفا کا قرص ہوتا
 ہے جسے بعض شیعہ نماز میں سجدے کی جگہ
 رکھتے ہیں - فارسی، مذکر - (ذرا التفات)
 قول فیصل - ہرہ نماز فارسی میں سجدہ گاہ کو
 کہتے ہیں - یہ خاک شفا بین خاک کہلاتے بنانی
 جاتی ہے - صاحب ذرا التفات نے لکھا ہے کہ بعض
 شیعہ نماز میں سجس کی جگہ رکھتے ہیں - تو اس
 کے لئے عرض ہے کہ بعض شیعہ نہیں بلکہ ہر ایک

خیمہ ناز میں خاک شخاک سجده گاہ پر ہی سجده کرتا ہے۔ عام طور سے زبانوں پر سجده گاہ ہوتا ہے۔

مہر ہونا: کسی کی مہر کا کسی کا غنہ پر ثبت ہونا۔ مہر گنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مہری: سد بالفتح کیا دی، پانی بھرنے والی عورت، کہا دیوں کی انسر جو کھانسی ہو۔ اردو مؤنث، رائج۔

محل صرف: بھڑی دیر لہجہ ایک مہری آئی اس نے پیسے سب کو سلام کیا۔ (امراکھان ادا)

قول فیصل: اس کی جج ہرگز۔ جسے کئی خواہیں اور غلہ نیاں اور آؤ اندہ مہریاں اندوکر چاکر ہیں بڑے ٹھاٹھ سے رہتی ہے۔ (سیر کہار)

مہری: اسکول کی ملازم جو بچوں کو گھر سے اسکول لے جاتی ہے اور پڑھائی کے بعد پہنچا جاتی ہے۔ اردو مؤنث، رائج۔

مہری: دباضم، گھر سے منسوب، دھنچکی مہر کیا ہوا مستند۔ ٹھاٹھ مؤنث، قلیل الاستعمال مہری سبز لٹے ہوئے لہجہ ملا ہو

مہری: دباضم، وہ کہ جس سے پانی دیرہ بہر کے گلے مائے۔ مال۔ اردو مؤنث، رائج۔

مہری: آستین یا پائٹھائے کا سٹھ۔ سر آستین کے سر کے اند پائٹھار کے پائیں پر بھی (طریق کرتے ہیں دفرنگ آستینہ سرایہ زبان اردو)

قول فیصل: اب گفتہ میر صرف پائٹھائے یا تلوں کے سر کے سون میں ہوتے ہیں اس کی جج مہریاں اور مہریاں ہے۔

مہر پیا: دباکسر، مہر اردو، بھری۔ اردو مؤنث۔ دیباہتوں کی زبان۔

قول فیصل: اس جگہ مہر اردو بھی مستعمل ہے۔

مہر پر رکھنا: سامنے رکھنا، مقابلہ یا ہلاکت کے موقع پر کھڑا کرنا، سامنے کرنا، بھٹانے پر رکھنا، زور پر رکھنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

مہر کی وصلی: سدہ وصلی جس پر بڑی کڑی یا خیشے کے گول پکے آئے سے گھونٹا دیا گیا ہو۔ اردو مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

مہرے کی وصلی سے تقاضہ: صفحہ درو بیکھان۔ قطعہ استاد چار اردو نظر آیا مجھے اکثر مہری لٹیں کو ٹکوں پر مہر: اس محل پر ہوتے ہیں جہاں بے موقع رو پیٹا یا جائے اور موقع کی جگہ بھل گیا جائے (مثلاً)

مہر (مؤنث) قول فیصل: اس جگہ لکھو کی عورتیں لکھتے ہوئیں پر مہر بولتی ہیں۔

مہر و مہر: (لفظ اول و دواؤ معدودت) شکست والی شکست پایا ہوا۔ عربی صفت تیلیانہ طبع کی زبان قلیل الاستعمال

مہر گ: دباضم اول و دوم، خوشبو بھریوں کی تیربو۔ میٹھی میٹھی خوشبو، بھینی بھینی خوشبو اور دو مؤنث۔ فصیح، رائج۔

محل صرف: بھریوں کی بھینی بھینی بک بک کی بک۔ دشانہ آذان

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر بکسر دوم ہے۔

مہر گانا: حالف، مسطر کرنا، خوشبو چھیدنا

اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف: بچے کے دھچکوں نے سارا کمرہ مہکا دیا۔

قول فیصل: اسی جگہ مہکا دینا جس زبانوں پر ہے مہاک آنا: خوشبو آنا، پیٹ آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

میرے ارمانوں میں آتی ہے ہک اس گل کی بوٹ یوسف ہے انیس خوابوں کی قبریں میں خرقہ مہاک جانا: مسطر ہو جانا، خوشبو میں بس جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اس گل نے اپنے بند قبا کر دیئے جدا مجلس تمام بھریوں کی بو سے مہاک گئی مصحفی

مہاک دینا: خوشبو دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: خانے عہری کا تازہ عطر آیا ہے اسے ہاتھ لگا کر دیکھو کیسی بھینی بھینی خاکی لپٹ آتی ہے کیا میٹھی میٹھی عطر کی ہک رتا ہے۔ (دستور پہلی)

مہاکنا: دباضم اول و دوم، خوشبو بھینا، مسطر ہونا۔ خوشبو میں بسنا، خوشبو کا پر اگندہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: سبزے کی بک۔ محل جعفری کی مہاک، بھینوں کا چکنا، بھریوں کا بھکا۔

دشانہ آذان مہاکنا: خوشبو دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

علاج عطر کب ہیں وہ گل پیریں منم مصحفی خوش عرق سے جن کی بھکتی ہیں چوبیاں مہاکنا: بدبو بھین۔ پودہ کی زبان (دشانیہ آستینہ)

قول فیصل: اہل کفر نہیں بولتے۔

تجارت :- در نیم اول و فتح سوم و رنگ
آب گسلی ، دیر تا خیر عربی نوشت تعلیم است
طبیعی زبان فصل الاستعمال -

مہلت : یہ وقت چھٹی، موقع : عمری
کوٹ : نصیح راج۔

جہلت و اجل دے تو غنیمت اے طائرِ مرغ
جہلت پانا :- نرمت پانا، چھٹی پانا، چپکا
پانا، مویخ مٹا، اردو صرف، صبح و راج

مہلت بھی بھاگنے کی نہیں لوگ پاتے ہیں مہلت
دن کو صاف ازان عدم ہوٹے جاتے ہیں لکھنوی
مہلت دینا۔ فرصت دینا، موقع دینا
اجازت دینا، توقف کو، اجازت دینا۔ وقت دینا
اردو محنت، فصیح، راج۔

حضرت آئے ہیں دم نزع زیارت کروں
کاش اس دم مجھے بہت دقتا تھوڑی سی جلیل
مہلت مانگنا :- فرصت طلب کرنا، موقع
چاہنا۔ وقت مانگنا، توقف کی اجازت مانگنا۔ ارد
صرف، نصیب، راجح۔

یہ تو ہے میں مزہ کچھ کو ملا ہے بعد ذبح
 رت سے ملتی تو ادراک دم کی مہلت ملتا
 مہلت ملنا :- فرصت ملنا، چھی مہلت
 وقت ملنا، حلق ملنا، اور دوسری، طبع، راز
 اتنی مہلت جوئی پھر لہو نہوں یا رہا
 قولی فصل۔ بصورت نفعی بھی ہو لے ہیں جیسے
 آپ بھی کہیں گے کہ ہم آدمی ہیں کھٹکس چون
 سے بہت نہیں ملتی۔ دستانہ آزاد
 ملے لقا :- (بفتح اول) دگر سوم) کنا یہ عید
 خوبصورت مشرق و محبوب، ناکی مہلت

نصف راجہ

محل صرف - یا خدا کہیں جلد شام ہو تو اس
سہلے کا دیدار نصیب ہوا اگر آج مانعہ ہوا تو
جان پرین آئے گی - (سیر کیا)

اور قوم میں رکم عام ہے جب نہیں کہ جہان کے لئے مستقل ہو گیا۔ اسی جگہ زیادتی یا تے تختانی سپاہ بھی مستقل ہے۔

جہاں بھر گیا یہاں آتے آتے آتے آتے اس کی فارسی جی جہانوں اور اردو جی جہانوں جہان آتا ہے۔ بطور جہان کے آتا ایک شخص یا کچھ لوگوں کا کسی کے گھر جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

چلے آتے ہیں دل میں ارمان لاکھوں کے بھر گیا یہاں آتے آتے آتے آتے جہان بلانا ہے۔ بطور جہان کے بلانا کسی کو دعوت دے کے بلانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔ جہان بلانا کے بند کے پانی جنگل میں حسین ابن علی کو آواز دینا۔

جہان پرور۔ جہان کی خاطر عبادات کرنے والا۔ جہان کی خاطر تواضع ادا و بجا کرنے والا۔ فارسی ترکیب صفت، قلیل الاستعمال۔ قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے جہان نواز زبانوں پر ہے۔ خاطر تواضع کرنا کے معنوں میں جہان نوازی سننے و نصیح ہے۔ جہان جانا۔ کسی کے گھر بلایا ہوا جانا۔ کسی کے گھر جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

آخر ہوتے حضرت دل آپ والے دلیل ہیں اردو و در کے جہان جاتے ہیں۔ قول فیصل۔ زیادت یا جہان جانا بھی مستقل ہے۔

کتنے دھندوں سے جہنم نہیں کھایا۔ اس کے گھر آج جہان جاتے ہیں۔ جہان لا خانہ۔ جہان سرا۔ وہ جگہ جہاں جہان بھڑکے جائیں وہ ایک مکان یا حصہ جو

آنے والے جہانوں کے ٹھہرنے کے لئے مخصوص ہے۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

جہان داخل۔ بطور جہان، جہانوں کی طرح اردو صفت۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پہلے تو اکثر یکے میں رہتی تھی چلتے پانچویں جیسے جہان داخل۔ سسرال، لکھی تو لکھی (لکھنات)

جہان نواز۔ میزان، جہان بلانے والا، جہان نواز۔ فارسی صفت (فدا ہفت)

قول فیصل۔ اس محل پر میزان ہی زبانوں پر ہے جہان نوازی۔ بزرگسرا مل (اظهار وزن)

جہان نوازی۔ دعوت، ضیافت۔ لوگوں کو جمع کرنا لوگوں کو بلانا اور ان کی خاطر عبادات کرنا اردو، موت، نصیح، راج۔

محل صرف۔ سودے والوں کی پکار ہند۔ ملنا جانا اختلاط ملاقات آمد و شد، بیار پرسی و عبادات یا زید و زیارت، جہان نوازی و ضیافت کل رسمیں لوگوں نے اٹھا دیں۔ (توجہ انصوح)

قول فیصل۔ زیادت یا جہان نوازی اور باخداؤں میں جہان نوازی و جہان داری بھی مستعمل ہے قاتی اندیشہ سے اور ظہر قدرت باری۔ علی تو ایک اور چالیس گھر میں جہان نوازی گھر گھر

جہان رکھنا۔ ٹھہرنا، دعوت کرنا کسی کو فارسی طور پر اپنے جہان مقیم رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

اردو کچھ کھاتا نہیں میں کچھ کو جہان رکھ دے۔ جہان جہاں سے لادے اے ہر جاں پیر نے جہان۔ قول فیصل۔ اس جگہ جہان کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

جہان رہنا۔ عارضی طور پر کسی کے گھر رہنا بطور جہان کہیں قیام کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔ دل تڑپے ہے کچھ بن مرا اے جان دگنا۔ وہ جا رہے گھر آج تو جہان دگنا۔ جہان نوازی۔ بزرگسرا مل (اظهار وزن) سفر خانہ، جہانوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ فارسی، ذکر، نصیح، راج۔

جہان نوازی۔ (کناجی) دنیا، عالم، زمانہ، جاں۔ فارسی ذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ باخداؤں یا جہان سسرال بھی مستعمل۔ دنیا میں اکل و شرب ہے حاضر حاضر و اشرف بنائی ہے یہ جہان سسرال۔ جہان طفیل۔ وہ شخص جو جہان کے ساتھ سیران کے بیان جاتے۔

جہان طفیل ہر گیارہ میرے گھر میں فاتحہ کی دعوت ہوتی شور۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ صرف طفیل زبانوں پر ہے۔ جہان کرنا۔ کسی کو عارضی طور پر اپنے جہان مقیم کر کے خاطر عبادات کرنا۔ گھر جانا، ضیافت کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

بدلت ہوئی ہے یاد کو جہان کے ہوئے جوش قدح سے بزم چراغاں کے چوئے غائب۔ جہان نوازی۔ بزرگسرا مل (اظهار وزن) جہانوں کی خاطر تواضع کرنے والا۔ گھر پر آنے والوں کی آؤ بھگت کرنے والا اور اخلاق و صحبت سے پیش آنے والا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔ قول فیصل۔ باخداؤں میں بھی مستعمل ہے۔

مہاں نوازی :- (دین منہ) مہاں کی

فطرۃ وضع ۔ خادسی ٹونٹ ۔ فصیح ۔ راج ۔

محل صرف ۔ یہ سب تراجم آسان تھا مگر ذرا

صاف نے بکمال رافت و مہاں نوازی صاحب

وگرنہ کوئی جو کیا تھا ۔ ریسرکسار ۔

قول فیصل ۔ باظہاروں بھی مستحق ہے ۔

مہاں ان ہونا :- (اردنی طرف کسی کے گھر پر مکر کرنا ۔

کسی کے دربان جانے کے دن ۔ اردو صرف ۔ فصیح ۔ راج ۔

اور مہاں داغ سوداے چنے سوئے دین

اور ان اس وقت سرائیں ہم بھی ہاں جو

مہاں مہاں نوازی ۔ دعوت ۔ مہاں نوازی ۔ خاطر مہاں

فطرۃ ٹونٹ ۔ فصیح ۔ راج ۔

خانہ دل میں غم عشق کی ہانی ہے

میزبان کیلئے ہے سر سامانی ہے

قول فیصل ۔ بزیادت یا مہاں ۔ بھی مستحق ہے ۔

ہاں ہاں کے شکر کی خوب مہاں

مہاں کرنا :- ہاں بدنام ۔ دعوت کرنا ۔ ضیافت

کرنا ۔ کسی کو کھانا کھلانا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ۔ راج ۔

وہ اپنا دھن میں ہی اس فکر میں ہم ۔

کر مہاں کی کریم کیا مہاں کی

قول فیصل ۔ زیادت یا مہاں کرنا بھی ہوتے ہیں

دل رشتہ ہو اور شل کباب

میں نے تو گور کی سیانی کی

ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے ۔

خانہ دل میں غم عشق کی ہانی ہے

میزبان کے لئے ہے سر سامانی ہے

مہم جیتنا ۔ سخت یا شکر کا نام سر انجام دینا

ہم سر کرنا ۔ سر کر کرنا ۔ اردو صرف ۔ فصیح ۔ راج ۔

مہم جیتنا :- لڑائی فتح کرنا ۔ لڑائی جیتنا ۔ اردو

صرف ۔ فیصل الاستمال ۔

ہم سر انجام کرنا :- ہم سر کرنا ۔ کوئی سخت

یا شکر کا نام سر انجام دینا ۔ اردو صرف ۔ فیصل الاستمال

دل شب فراق میں کرنا تجائے صبح

کو دے گا اس ہم کو سر انجام آفتاب

قول فیصل ۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے ۔

جیسے راتیں صبح ہو گئیں اور دن اندھیرے ہو گئے

مہم سر انجام ہوئی ۔ مقدمہ دیوانہ دہی

ہم سر کرنا :- لڑائی فتح کرنا ۔ نہایت دشوار

کا نام کو آسان کرنا یا انجام پر پہنچا دینا ۔ مہم جیتنا

اردو صرف ۔ فصیح ۔ راج ۔

دل میں ترے جو کوئی گھر کر گیا

سخت ہم کھتی کہ وہ سر کر گیا

ہم سر کرنا :- نہایت دشوار اور سخت کام

انجام پانا ۔ کار دشوار سر انجام ہونا ۔ سر کر کرنا

اردو صرف ۔ فصیح ۔ راج ۔

سر کر لے کر نیکرین سے در پیش ہے آج

آپ تشریف جوتے تو ہم سر جوتی

قول فیصل ۔ بصورت نفی ہم سر نہ ہونا بھی

ہوتے ہیں ۔

ہزار حرف کہ اپنی ہیں خبر نہ ہوتی

تمام عمری پر ہم یہ ستر نہ ہوتی

فہم :- (ہضم اول دفع سوم) بے کار

تھا ۔ بے معنی ۔ بیوقوف ۔ لغو عربی صفت اسم

مفعول ۔ فصیح ۔ راج ۔

محل صرف ۔ انھوں نے اپنے بھابھوں کی زبان

سے سنی اس کو یہ خود لغو و مہمل اور بایہ اعتبار

سے خارج سمجھتے ۔ (ریسرکسار)

قول فیصل ۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے جیسے

دعویٰ ہے دلیل کے پہل ہوتا ہے ۔ ہند ۔ بدیہی

ثبوت دے گا ۔ (دخانہ آواز)

مہل باتیں مہل کام مہل شعر وغیرہ کی صورتوں

سے ہوتے ہیں ۔

مہل بات :- نہایت بدیہی و بیکار باتیں

یا کام ۔ عربی مذکر ۔ فصیح ۔ راج ۔

محل صرف ۔ میں ان مہلات میں نہیں پڑتا

بیرے پاس آنا وقت ہے ۔

مہم :- (ہضم اول دفع سوم و چارم) وہ

حرف جس پر نقطہ نہ ہو ۔ بغیر نقطہ کا حرف ۔ غیر

منظومہ ۔ عربی صفت ۔ تسلیم یا نہ تسلیم کی زبان

مہم :- (دعویٰ معنی عیب دار ۔ بیوقوف عربی

کا وہ کلمہ جس کے اصلی حروف میں سے ایک ہمزہ

ہو ۔ عربی مذکر ۔ (دعویٰ معنی)

۔ اگر کسی کلمہ کے اول کا حرف ہمزہ ہوگا مہم

الفار اگر تیر کا حرف ہمزہ ہوگا تو مہم الفار

اور اگر اخیر کا لغو ہمزہ ہوگا تو مہم الفار کہیں

دفعہ ایک صنف ۔

قول فیصل ۔ یہ علم صرف کی اصطلاح ہے عام

طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

مہم :- (دفعہ اول و دوم و سوم) اخذ نہیں

غلیظ ۔ رنجیدہ ۔ عربی صفت ۔ اسم مفعول ۔

فصیح ۔ راج ۔

قول فیصل ۔ مہم مہم ملا کے بھی ہوتے ہیں ۔

مہم مہم :- (بیکار اول و بے محمل) ہوتے

کا کلام ۔ جو سواروں کی اڑتی پر لگا ہوتا ہے

اور اس کے گھڑے کو اڑ دیتے ہیں ۔ فار

کا کلام ۔ عربی ٹونٹ ۔ فصیح ۔ راج ۔

محل صرف ۔ اٹھائے راہ میں رہنا عبادت

کو خیر کیا۔ جلت کے سبب سے قدم قدم پر تیز
 گیا۔ کبھی ہینر کا اشارہ تھا یا کبھی کوڑا جھایا
 (خاند آزاد)
 قول فیصل۔ صاحب قاسم اس کا غلط لکھتے ہیں
 وہاں دبا کسر کا انا ہینر دبا کسر، صحیح ہے
 اس کی تصریح ہے کہ عربی میں ہمز و یون (بر)
 یعنی رکاب دون۔ ایڑ مارنا، بھڑکانا غبت
 وغیرہ ہے۔ اسم آلہ ہینر (دبا کسر) جمع ہما ہینر
 اور ہما ہینر جمع ہما ہینر آیا ہے ہینر دہما ہینر کے
 سنی ہیں نیش، رکاب، رکاب کا بھڑکانا۔ اور
 ایہ ان نے ہما ہینر سے انا لے کر لیا اسم آلہ
 کا اسم سود ہوتا ہے اس سے ہینر ڈا ہ ہما ہینر
 دونوں دبا کسر جمع اور بالفق غلط ہیں۔
 لیکن عام طور سے زبانوں پر بالفق ہی ہے۔
 ہینر کرنا۔ ایڑ لگانا۔ گودا ہے کو چلانا،
 گودا ہے کو ایڑ دینا۔ اردو صرف فصیح و راجح
 ہینر کی نگر نہ بخداواں سے راہوار انیس
 ہینر۔ (دبا کسر یعنی طعن ہے) اور دونوں
 جاں میں بالفق ہے، طعن، تشنیع، سزائش
 طعن، طعن تعرض۔ اردو میں بیشتر طعن ہینا
 کی ترکیب سے مشعل ہے سنکرت مذکور دونوں
 کی زبان (دور الفت)
 قول فیصل۔ کھڑکی میں سے بصر اول بولتی
 ہے اور طعن ہینا طعن ہی کے زبانوں پر ہے۔
 ہینر ال۔ دھیم اول، وہ پتیل چاندی
 سونا خواہ جست کی نلی جو صدقہ کی نئے کے آگے
 لگاتے ہیں۔ اردو ہینر، فصیح و راجح۔
 دم میں لافیات ہوتا خیر لب جانانی سے
 ہوجو طلیان میں بطور کی مہال سفید ناسخ

ہینر مت چانا: سد بالفق، دنا پٹینا
 پٹینا چانا چننا چلانا، بھلانا۔ اردو صرف
 عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ اچھا جانے دو۔ تم نقد و پے لینو
 گنو تو درتین چار پانچ سپہر آرا کو پائے۔
 روح افزا۔ نہیں پائے سپہر آرا نہ پائیں تو
 ہینر مت نہ بھائیں۔ (خاند آزاد)
 قول فیصل۔ اس کا انا ہینر مت دہا کسر
 بھی ہے۔
 ہینر مت: (دفع اول دوم و اظہار فون)
 جوگی، گسائیں۔ ایک قسم کے ہندو فقیر کو کہتے
 ہیں۔ سنکرت، مذکور۔ اہل ہندو کی زبان۔
 یہ جو ہینر مت ہے ہیں راہ ہاک کے کڑ پر
 اوتار بن کے گرتے ہیں پریوں کے جھنڈ پر
 قول فیصل۔ اسی جگہ تیلہا مت ہی بھی مشعل ہے
 جیسے۔ مگر دیکھتے ہیں تو ایک مت بالفق پر
 ایک ہینر مت ہی سوار گیر دے کپڑے پہنے بھجوت
 رہتے، بلقی مارے جیسے ہیں۔ (خاند آزاد)
 ہینر مت: بہت بوٹا آدمی، بوٹا پچیس
 (کنایت) اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں
 جو خاک میں اٹا ہوا ہو اور ہینر مت ہو سنکرت
 مذکور۔ اہل ہندو کی زبان۔
 سیا شرح خاکساری ملا کیجئے ہوس
 جیتے گی یہ ہینر مت تو میں میں مل گیا ہوس
 ہینر مت: دھیم اول دفع دوم و تشدید سوم
 مفتوح) وہ لفظ جس کی اصل کسی وہ سری
 زبان میں پائی جاتی ہو اور فصل کے اردو نے
 کوئی تصرف لفظی یا معنی کر کے اس کو نظم یا
 شریں استعمال کیا ہو۔ عربی صفت، ہم مغول

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 محل صرف۔ ۱۔ یہاں سیکر کن تھا فل
 دورائے نیاں بنائے بقیان: غزل کی ناری
 امیر خرو کے سیار کی نہیں ہے بلکہ کہتے ہند
 قسم کی ہے۔ (دہلیہ گلستان ہزار رنگ)
 ہینر مت: ہندی تلواری (دور الفت)
 قول فیصل۔ عام طور سے تیج ہندی کہتے ہیں۔
 ہینر مت: (دفع اول دفع دوم و کسر جارج)
 اقلیدس کا ماہر۔ اشکال ہندو کا عالم
 وہ شخص جو علم ہندو سے جانتا ہو۔ عربی صفت،
 اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 کہاں تک مشن علم ہندو کی سوسکے آفر
 شمار گل سے اب عقل ہندو ہو گئی عاری محشر کھنڈ
 ہینر مت: جو تیشی، منجم، علم نجوم و سیارات
 کا عالم، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 فطیل الاستمال۔
 فہم سے اہرے ہال گردش ستیا رگاں
 چشم کم سے کیوں نہ دیکھیں یہ ہندو کی طرف
 ہینر مت: ایسا انجینیر، کون اور پردوں کے
 علم کا ماہر ان تعمیرات کا ماہر۔ فارسی مذکور
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 محل صرف۔ اس کا لفظ بنانے کے لئے بڑے
 بڑے شہور ہندو اور سمار بلائے گئے۔
 درگشتہ کھنڈ
 قول فیصل۔ انجینیری کے سڑوں میں ہندی
 بھی مشعل ہے۔
 ہینر مت فلکاس: (کنایت) ستارہ نیل
 فارسی مذکور۔ ہیئت دانوں کی اصطلاح۔
 ہینر مت فلکات: منجم (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ہنگ :۔ دفتخ اول و سکون دوم و لون غنہ (گراں)
بہت سی زیادہ قیمت کا سستا کا عکس۔ اردو صفت
غیر فصیح، راجح۔

محل صرف۔ آج کل سنا بہت ہنگ ہے اس لئے
ابھی نہ خریدو۔

قول فیصل۔ گراں ہونا، ملنا لینا خریدنا وغیرہ
کے ساتھ صرف ہے۔

ہنگار دے ایک بار سنا روئے بار بار
ارزاں بھلت، گراں بہ حرکت۔ قیمتی چیز میں
کوئی عیب نہیں ہوتا اس لئے وہ ایک بار ہی خواہ
موتی ہے سستی چیز ناقص ہونے کے سبب برا ہوتا

ہوتی ہے اردو مقدر عوام اور عورتوں کی زبان
ہنگ مولا۔ دفتخ اول و سکون دوم و داؤد جمل
گراں فروش و سودا ہنگا بھیجے والا وہ جو سودا
گراں بیچتا ہو۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

ہنگلی :۔ دفتخ اول و لون غنہ (گراں) خط فہم
کی گراں۔ اردو نمونہ، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اسی جگہ ہنگائی بھی زبانوں پر ہے
جیسے اب اتنی ہنگائی بڑھ گئی ہے کہ ہر چیز کے دام
آسان کو چھو رہے ہیں۔

ہنگائی والا دس، ہنگائی بختہ وغیرہ کی ترکیبوں
سے زبانوں پر ہے۔

ہنگلی :۔ دفتخ اول و لون غنہ قیمتی، گراں
زیادہ قیمت کی۔ اردو صفت، نمونہ، غیر فصیح، راجح
محل صرف۔ اچھا صاحب یا راجہ روپے گچے گچے لگایا
اب بھی جگہ ہے زبانیں بڑی ہنگی ہے۔ غیر خاطر ہے صفا
چار ہنگا۔

مہ نو۔ رضافات، ہلال۔ نیا چاند۔ فارسی۔

ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

ہاں بہ ذسیں ہم اس کا نام
جس کو آٹھک کے کر رہا ہوں غالب

مہ نو می افشاں و سگ باہنگ می زینا

چاند نور برساتا ہے اور کت بھونکتا ہے یعنی عاصد
اور بد خواہ غل بچاتے ہی رہتے ہیں اور کام کرنے
والے کام کرتے ہی رہتے ہیں (فرہنگ اشال)
قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

مہ نو می شرد ماہ تمام آہستہ آہستہ

نوا چاند آہستہ آہستہ پورا چاند ہو جاتا ہے۔ اس شعر
کے دو مطلب ہو سکتے ہیں۔

(۱) ہر ناقص رفتہ رفتہ ترقی کر کے کامل ہو سکتا ہے۔

(۲) کمال آہستہ آہستہ ایک مدت میں حاصل
ہوتا ہے یہ ممکن نہیں کہ کوئی شخص ایک ہی دن

میں باکمال ہو جائے۔ (فرہنگ اشال)
قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

مہ نو :۔ دفتخ اول و سکون سوم و تشدید سوم) ایک
درخت کا نام جس کے پھلوں کو کھاتے پھولوں کی

شراب اور بھجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ اردو مذکورہ
نیم سے عربیوں نے نہ پی سیکر دوں ہوئے۔

اس تابش خورشید کی تاثیر سے نیچے آتش
مہ نو یا۔ دفتخ اول و داؤد جمل) ایک مقام کا

نام۔ اردو مذکور۔ راجح۔
محل صرف۔ ایک گھڑی کھائے تو غذائے ثقیل

بہضم ہو جائے۔ غصے کا منہ کالا، ہوا گرد کر ڈالا۔
(فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ بیان کے پان بہت مشہور ہیں۔
اپنے لگا لگا کو یوں بلاتی ہے (دکھن حشر)

خاصہ پان میں ہوئے کے (دکھن حشر)

مہ نو :۔ دفتخ اول و داؤد جمل و فتح چہلم
کسی کام کے کرنے کا تیاروں کی چال کے موافق
وقت ہو۔ مبارک گھڑی، مناسب وقت۔ جندی
موت۔

آپ جاہی آج رات کو چل کر وہاں آرام کریں
دن بھی اچھا بہت بھی اچھی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
مہ نو :۔ دفتخ اول و فتح دوم و تشدید سوم

کیا گر، سونا چاندی بنائے والا۔ اردو مذکورہ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

اسے مہ نو اپنی اپنی قیمت اس میں رشک کیا
کیا تیرے لئے، خاک شفا میرے لئے، میرے

قول فیصل۔ اس فعل کے لئے ہوئی ہوتے ہیں
مہ نو :۔ دفتخ اول و فتح دوم و تشدید سوم) ایک

مذکورہ تعلیم یافتہ
مہ نو :۔ دفتخ اول و فتح دوم و تشدید سوم) ایک

چاند کے مانند، چاند می صحت والا۔ کنا بیتہ
معتوق، محبوب۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح

محل صرف۔ ہاں اشد آب و ہوا اس سے خوش گل خمد
کو اس قدر بھائے اور اسے پسند آئے (سیر کہار)

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع مردشوں اور
فارسی جمع مردشاں ہے۔

دشا خزاں میں رنگ باران لئے ہوئے
زہرا کے مردشوں کا گلستاں لئے ہوئے

جیسے۔ اس مقام پر ہی رخاں ماہر وادہ پشاور
غیر ہوا جگہ رہتا ہے۔ (سیر کہار)

مہ وشتری کا قرآن ہونا :۔ چاند
اور شتری سیارہ کا ایک جگہ جمع ہونا۔ اردو صرف

فصیح، راجح۔

بارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی
سحر تک سر و مشتری کا قرآن تھا
قول فیصل۔ سر و مشتری کا ایک جگہ جمع ہونا
بہت مبارک و سود گھاٹیا ہے اور اس راحت
میں پیدا ہونے والے بچے بہت خوش نصیب
ہوتے ہیں۔

پہلیا۔ (بضم اول دفع دوم و تندیہ سوم)
آبادہ، تیار، موجود، پس، حاضر، فراہم، جمع
زنی صفت۔ فصیح، راجح۔

سواوی تکلف سے تیار ہو
ہیب کریں جو کہ درکار ہو
قول فیصل۔ کر دینا، کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
عشق نے سالان رسوائی بھی کر دی ہے
کیوں نہ کرتی شوق یوسف میں زینبا اضطراب کی ہلکی
کیا جلد کی ساغر زریں کو ٹھہرا
ساقی نے تو سرسوں کی چھلی پہچانی
ٹھہرا کھڑا ہونا۔ آبادہ ہونا، تیار ہونا
کر بستہ ہونا۔ اردو کا درہ، شردک۔

ج گویا علی کھڑے ہیں بھیجا ہوا پر انہیں
ہیب۔ (دفع اول دیا ہے مردت) فوناک
بھجاک بھڑاک، ڈرا دنا۔ وہ جس سے لوگ
ڈریں۔ عربی صفت، فصیح، راجح۔

جھل صفا۔ حدالہ ہیب سے بیرون کی
یہ معلوم ہوتا تھا گویا دفتر عالم الٹ گیا۔

(طسم ہوش ربا)
قول فیصل۔ آواز ہیب، شکل ہیب و غیرہ
کی ترکیبوں سے مشتمل ہے

آئے اس طرح اک آواز ہیب
لوگ جانیں کہ قیامت ہے قریب آواز ہوا

ج شکلیں ہیب دیو سے قداروں پہلی انہیں
قول فیصل۔ صاحب قاروس الاغلاط لکھتے ہیں
کہ ہیب بالفتح بھیجا کہ جس کے چسکے رہے
اور ہیبت برے۔ مرد فوناک جس سے لوگ ڈریں
بضم ہم ہیب نہیں آیا ہے اس لفظ کے اشتقاق
میں پیچیدگی پیدا ہوئی ہے اس لئے بحث کو
تفصلاً لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ صاحب خیات
شارح فاضل کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ ہیب بضم
ہم جو مشہور ہے غلط ہے اس لئے کہ باب افعال
اس مادہ سے مشتمل نہیں ہوا ہے۔ مولفین اس
اور ان کا قول ہے کہ ہیبت سے باب افعال
ایات تو البتہ آیا ہے لیکن اس کے معنی ڈرانا یا
ڈرنا نہیں آئے بلکہ اونٹوں کو بکا دنا یا بلانا ہیں
اس لئے ہیب (بضم) بھیجا تک کے معنی میں
صحیح نہیں اگر اس کو ہیبت دہا بہت سے اسم
مفعول قرار دیں جس طرح بیع سے بیع تو یہ
اعتراض ہوتا ہے کہ ہیبت دہا بہت درمیان
ڈونا، مصدر لازم ہے جس سے اسم مفعول ہیب
نہیں آسکتا ہے لیکن مستند عربی لغات قاروس
تاج العروس، منشی الارب وغیرہ میں ہیب
ہیوب، ہیوب دہرہ بالفتح، ہیبت ناک
پر عرب کے سنوں میں صبیح آئے ہیں اس کی
اصل یہ ہے کہ ہیب دراصل ہیب نہ ہے
کیونکہ حرف جار کے مل سے لازم متعدی ہو
جاتا ہے۔

عام طور سے زبانوں پر بضم اول ہی ہے
جو اردو ہے۔

پہلیا۔ (بضم اول دفع دوم و تندیہ سوم)
وہ شخص جو دوسرے کو خوف سے امین

کر دے۔ خدا کے اسمائے حسنی میں سے ایک اسم
عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کہ اسے خلاق اسے پیدا کرن یار
مہین ذوالسن ستار و غفار و یحییٰ
آمین۔ (دفع اول دیا ہے مردت) بارک
بتلا، دتین، و بلا۔ اردو صفت، فصیح، راجح

جنوں برے کمر میں جو نقد ہو فقاہ
مہین بال کے مانند میسر لینا شاد گھڑی

قول فیصل۔ یہ دہلے آدمی کے معنی میں مہین
آدمی بھی زبانوں پر کی کے ساتھ ہے۔ جیسے۔

وہ گزرا آدمی اور اتھا کا کرار یا مٹھی دہلے چلے
مہین آٹل ہوا کے چھوٹے میں اڑ جائیں خاناں
پہلیا، یہ سال کا بارہواں حصہ تیس یا اس سے کم دیش
دن کا حصہ جو بمائشسی مانا گیا ہے ایک رویت حال سے
اردو سری رویت ہلال تک کا زمانہ اردو مذکر فصیح، راجح
ٹاک ایک مہینہ عمر کا ہوتا ہے کم ہر ماہ میں ناسخ
قول فیصل۔ علم کے کا مہینہ ہی کل جمع ہونے اور مہینوں سے
پہلیا، یہ وہ رخ جو چھپنے کے بعد ملازم کو ملتا ہے شاہ
ماہانہ خواہ، وظیفہ۔ اردو مذکر، راجح۔

جھل صفت۔ ان کو دفتر سے پانچ سو روپے
پہلیا خواہ ملتی ہے وہ سو روپے اوپر سے کما
لیتے ہیں اور پھر بھی پریشان رہتے ہیں۔

مہینہ بھاری ہونا۔ مہینہ خوش ہونا
اردو کا درہ عورتوں کی زبان۔

پر گیا چاک جگر کا لھے سینہ بھاری
دشمنوں یہ ہے مرے اگے مہینہ بھاری
مہینا بھر۔ تمام مہینے تک ایک بیٹے
تک، پورے مہینے، ایک مہینہ۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے مکان خریدنے کو کہا تھا تم نے ہینا چڑھنا انتظار دیکھا جب آئے تو دوسرے کے ہاتھ پر ڈال دیا۔
ہینا چڑھنا۔ ہینے کی خواہ کا روپیہ چڑھنا کسی کے ذمے ہینے کی خواہ کا ہو جانا شاہرہ نہ ملنا، شاہرہ باقی رہنا۔ اردو صرف حوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ مکان یا مکان کے کرائے کے لئے بھی بولتے ہیں۔

ہینا چڑھنا۔ یا حیض کے دن ٹل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

ہینا گزنا۔ ہینا ہو جانا، ایک ماہ کا مہرہ گزنا، ایک مہینہ پورا ہونا۔ اردو صرف حوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ہماری یہ صورت ہوئی کہ ہینا گزرا کہ تھے سے نیچے نہیں اترے۔ (انتہائی سرفہ) قول فیصل۔ ہینا گز گیا یعنی پورا ماہ گزر گیا کے سنوں میں مندرجہ ذیل صورت سے نصیح ہے بے دیکھے اس کو یہ بھی ہینا گز گیا لا اہم ہینا وارہ۔ ماہ بہ ماہ، ہینا گزرتے ہی ایک ماہ پورا ہوتے ہی۔ اردو صرف حوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اگر تم ہینا وارہم کو دس روپے دیتے رہتے تو اب تک سارا قرضہ ادا بھی ہو جاتا۔

قول فیصل۔ زیادہ تر ہینے والے باؤں پر ہینے آواز۔ باریک آواز، وہ آواز جو بھاری نہ ہو۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

ہینے پرا۔ ہینے کی مدت پر۔ ہینا گزرنے پر اردو ترکیب، صفت، راج۔ محل صرف۔ پھونک ڈالنے کی راحت اسی وقت تھی مل جاتی تو پھر ایک مہینے پر بات جاتی۔ (فنا آواز)

ہینے پیچھے۔ ہر مہینے، مہینہ شروع ہونے پر، ہر ماہ۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔ صورت ماہ نہ آتا ہے ہینے پیچھے انھیں باتوں سے وہ انگشت زاحوا ہو جاتے۔ ہینے سے ہونا، حیض سے ہونا، پکڑوں سے ہونا، ایام سے ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ رڈ کی ہینے سے ہے اس لئے اب تم نذر کا انتظام خود کرنا دہ تو قریب بھی نہیں جا سکتی۔

ہینے کے ہینے۔ ساہ باہ ہر تیس دن کے بعد، چاند کے چاند۔ اردو صفت۔ حوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اگر ہینے کے ہینے تم مکان کا کرایہ دیتے رہتے تو آج زحمت نہ ہوتی کہ پانچ سو روپیہ چڑھ گئے۔

مسی۔ رفعت اولیٰ (گریزی سال کے پانچویں مہینے کا نام جو اگستیں دن کا ہوتا ہے اردو مذکر۔ راج۔

مسی کا آن ہینا ہے ہینا ہیا چوٹی سے اڑی تک ہینا ہینا ہینا۔ قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا تلفظ ہے (MAY) ہے اردو میں اس کا تلفظ می ہے اس ماہ میں اشیاء ذیل ہوتی جاتی ہیں۔

ہیم، تری، ہندی، خرپہ، کھیر، ذرد آلو اس کو ملا، گل سبوتی گل دھپریا اس ہینے کے پھول ہیں۔

مکے۔ خرب و ہارہ، نبت العنب فارسی ٹوٹ، نصیح، راج۔

نئے سے مہینے نشاۃ کس رو سیاہ کو اک گونہ بخودی مجھے دن رات چاہیے غالب ہمت۔ سانی کی تعمیر جو بہت اور تحقیر مظلوم موقع کے واسطے آتی ہے۔ اماں، والدہ۔ (اردو) بوٹ۔ عورتوں کی زبان۔

تیا بندی۔ اپنے بچے کی طرف اشارہ ہے عورتوں کی زبان۔

جیسے تیا بندی کے کہاں چوٹ لگی ادھم کے سب اولاد کے بجائے اپنا نام لیتی ہیں۔ رفات النساء

مان رڈ کی کے نقابوں اپنے کو افراط بت سے تیا بندی کہتی ہے۔ عورتوں کی زبان۔

کبھی کہتی تھی سیل ڈسٹا ہے دعوت نصیح تیا بندی کا دم نکلتا ہے دھڑک اٹھا قول فیصل۔ موجودہ دور میں رڈ کی عورتوں سے قلیل الاستعمال ہے۔

خے اڑنا۔ شراب اڑنا، شراب پی جانا دور شراب چلنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔ ادھر اڑتی ہے گلتی ہے انہوں بنگلہ گشتی ہے ادھر ہینے کی شریں ہمدیا ہیں انتہا باز میں قول فیصل۔ اس جگہ شراب اڑنا زبانوں پر زیادہ ہے یہ بھی غیر نصیح ہے۔

ہیان۔ دروزن کان، خیام۔ غلام شیر اردو مذکر، نصیح، راج۔

ہے تصدیق کو ہر دم ابروئے خمدار کا۔
دل نہیں گویا بیل میں میان پر تولا کا تاج
قول فیصل۔ بکرنے پر وزن دھان بھی کہہ ہے
جس پر اساتذہ کا اتفاق نہیں ہے۔
پھر کوئی کارزار سخن میں نہ مخرج ہے
تینے دباں رہے جو دہن کے میان میں بکھر
میان : یک کسی چیز کا وسط، در میان
کسی چیز کا بچوں بچ۔ فاسی ذکر، صبح، راج
ہو ایمان خزانہ جلا یک سالی گزرد
کتاب آئی کتب خانہ رضا میں نظر مشتاق
قول فیصل۔ میان بان، میان شہر وغیرہ کی
ترکیبوں سے بولتے ہیں۔
میاں :- (بکسر و وزن غنہ) شوہر، عاقد
اردو، مذکر، راج۔
محل صفت، کوئی بھو اسی نہ ہونگی جس کا میان
کماؤ ہو اور وہ ماس نندوں میں دھاپنڈ کرے
(مرآۃ المحروس)
قول فیصل۔ زن و شو کے مٹی میں میان چوڑی
ٹاکے میں بولتے ہیں جیسے میان بیوی راضی تو
کیا کرے محاکا صفت۔
میاں : صاحب، جناب کی جگہ۔ ایک
کلمہ جس سے برابر اول یا اپنے سے کم مرتبہ
شخص کو خطاب کرتے ہیں اردو مذکر، راج۔
لہ کو جو ٹیکوں میں دیکھا چیر کر کہنے لگے
کیوں میان کیا ڈھونڈتے پھرتے ہو کیا جانا
قول فیصل۔ سیم فلور امتحان کے سانچے
بولتے ہیں۔

کیا بہت بھڑوں سے محل ہے میان
یہ بدانا باؤلا قاتل ہے میان میر

میاں : یک ایک کلمہ ہے کہ نوکر غلام دکنیز
اپنے آقا کو اس سے خطاب کرتے ہیں آقا، دان
خدم، مالک۔ اردو مذکر، راج۔
قول فیصل۔ ملازمین، آقا زادے اور مخدوم
زادے کو بھی کہتے ہیں۔
میاں : یک تنیٹا ہر شخص کو میان کہتے ہیں
کلا تعلیم، حضرت جناب مشر، جناب عالی۔
اردو صفت مذکر، راج۔
کہوں میان نام آپ کا کیا ہے
اس صورت کا ماجر کیا ہے
قول فیصل۔ اپنے سے خورد کے لئے بھی ازراہ
شفقت و محبت نام سے پہلے اضافہ کرتے ہیں اور
کبھی برابر دالے کے لئے نام سے پہلے اضافہ
کر کے کہتے ہیں جیسے۔ نواب صاحب کے دل
میں یہ بات جم گئی اندھاں کمال الدین نظروں
سے گر گئے۔ (سیر کہیاں)
نیز خاوندوں کے تخلص پر تنظیم کے لئے بڑھاتے ہیں
جیسے میان ناسخ، میان محقق، میان جرات
میاں عشق۔
ٹا میان بھر آسنو بہانے سے حاصل، بکھر
میاں عاجز زادے کی ترکیب سے بھی بولتے
ہیں جیسے کہوں میان عاجز زادے تقارب
والہ کہاں تو کہیں۔ (ضمانہ آذام)
میاں : شہ، تنیٹا اور ازراہ خلوص بڑے
لوگوں کے لئے اور صاحب علم کے لئے ہرڑا
چھوٹا کہتے ہیں اردو مذکر، راج۔
قول فیصل۔ اس صورت میں نام کے آخر
میں میان بڑھاتے ہیں جیسے طاہریاں، الہی
میاں، آغا میاں وغیرہ۔

میاں : یک قصبات میں اطفال باپ کو
میاں کہتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میاں : یک لفظ مزاج و الامتسان
ہے پر دما مزاج جیسے ان کے فرج کا کیا ٹھکانا
ہے میان لوگ ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اسی بزرگ میان بھائی بھی بولتے
ہیں، صرف مسلمان کے مضاف میں بھی میان
بھائی کہتے ہیں۔ صرف میان بھی کہتے ہیں۔
میاں : شہ وہ شخص جو چند بازاری عورتوں
یعنی طوائف یا کسبیل کا مالک ہر۔ نایک
ذیر سے دارود۔ کھنڈ کی زبان۔
(سرمایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میاں : یک خواجہ سرا کو بھی کہتے ہیں۔ اردو
مذکر، راج۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں نام کے ساتھ اضافہ کر کے
ہی کہتے ہیں جیسے میان الماس، میان
داراب وغیرہ۔
جہتی غلام کے لئے بھی میان کا لفظ بول
دیتے تھے جس کے لئے خواجہ سرا کی تہہ نہیں
تھی جیسے میان خیر بھی کہیں ناموں کا جو بھی قرار
دیتے ہیں جیسے میان جان، میان جانی وغیرہ
میاں : شہ ماہر فن موسیقی، بکا لگایا،
کلاوت، میراثی، خدم۔ کھنڈ کی زبان۔
(فرہنگ آصفیہ، سرمایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میاں : یک کلمہ ہے کہ فرزندوں اور
خوردوں کی نسبت میں لطیف و شفقت کے عمل پر

اس کو زبان پر لاتے ہیں۔ اور دندکر، راج۔
 بھل صرف۔ ایک پیر مرد لکھیا ٹیکے کا بھٹے کو بھٹے
 آن کھڑے ہوئے اور میاں آزاد سے کہا۔ میاں
 ذری یہ خط تو پڑھ دیجئے۔ (فائدہ آزاد)
 میاں۔ یہ خط اچھے لوگوں نے مستحق کو بھی اس
 لفظ سے خطاب کیا اور اپنے اشار میں بانٹھا
 ہے۔ پیار سے محبوب و دلبر اور باہر جاندار۔
 کیا کہوں منہ تک جگر آتا ہے جب رکتا ہے دل
 جان میرے تن میں کسی کسی گہرائی کو میاں میرا
 دفرنگ آصفیہ
 قول فیصل۔ اب یہ مترک ہے۔
 میاں۔ بیٹا یہ لفظ تعقیر اور مستحضر سے جناب
 کی جا مستقل ہے۔ اور دندکر۔ راج۔

بھل صرف۔ میاں یہ زنی کی۔ عا ہے کہ جس
 بھل سر جاکر بیٹو جانوں، میرا گناؤ ہو۔ گے۔
 (فائدہ آزاد)
 میاں۔ سد باکسر دیا ہے غلوظ اللفظ ایک قسم
 کی سواری ہوتی ہے کہ عورت اور مرد دونوں اس
 میں سوار ہوتے ہیں اور کہا اس کو اٹھاتے ہیں
 عا، یا لگی، چوٹا۔ اور دندکر، مترک۔
 کسی نے کسی کو پکارا کہیں
 نہ جانے چاہئے کہہ کہیں
 قول فیصل۔ اس کا اطلاق میاں ہے۔

میاں (آر جی)۔ بھلا مانس، ایک آدمی
 شریف آدمی، بھلا آدمی۔ اور دندکر، عوام
 کی زبان۔
 میاں باہر چرخ ہزاری بیوی گھر میں
 قحط کی ماری :- میاں باہر عیش کر رہے
 ہیں بیوی گھر میں مصیبت جھیل رہی ہے عورتوں

کی زبان۔
 قول فیصل۔ صاحب گنجینہ اقوال و احوال
 نے قحط کی جگہ قہر لکھا ہے۔
 اب عام طور سے کسی صورت سے نہیں ہوتے
 میاں بھائی :- کمال محبت و خوشامد جس
 سے کسی برابر دے کر یا چھوٹے کو کھاتے وقت
 خطاب کرتے ہیں جیسے میاں بھائی جانے۔
 چھوڑ دے قصور ہے اسے ذرا محبت دفرنگ آصفیہ
 قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
 میاں بھائی :- کمال محبت و خوشامد جس
 اور دندکر، عوام کی زبان۔

میاں اکھیا کرنا :- میاں بھیا کہ کے خطاب
 کرنا، خوشامد کرنا۔ اور صرف عورتوں کی زبان
 بھل صرف۔ ہم اتنی دیر سے میاں بھیا کر رہے ہیں
 اور اس کا داغ ہی نہیں ملتا۔
 میاں بیوی :- شوہر دزدہ، میاں
 اور میاں :- اور دندکر، راج۔
 بھل صرف۔ خیر صاحب کھے میاں بیوی کے جھگڑے
 سے کیا سر دکا خط پڑھے دیتا ہوں، (فائدہ آزاد)
 قول فیصل۔ اس جگہ میاں بیوی بھی مستقل ہے
 جو غیر فصیح ہے۔

میاں بیوی اور دندکر کس لئے جو ہے :-
 یہ قول اس موقع پر کہا کرتے ہیں جب کسی کے
 روکے لڑکی نہ ہو اور بھر دہ خست کرے مطلب
 یہ کہ جب صرف میاں بیوی ہی کھانے دے رہی
 اور خرچ زیادہ نہیں ہے تو پھر خست کرنا اور جمع کرکے
 کرنا بیکار ہے۔
 گنجینہ اقوال و احوال
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 میاں بیوی (راضی) تو کیا کر لیا قاضی

جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح
 دخل در معقولات کر سکتا ہے۔ اگر آپس میں عدا
 ہے تو کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ اور دخل، عوام
 اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ میاں بیوی راضی تو آپ کوئی
 قاضی میرا کی صورت سے بھی تھا۔ جیسے پرانے
 جھگڑے سے آپ کو واسطہ جب میاں بیوی راضی
 ہیں تو آپ کوئی قاضی ہیں۔ (فائدہ آزاد)
 اسی جگہ دو دل راضی تو کیا کرے قاضی بھی
 کی کے ساتھ مستقل ہے۔

میاں بیوی کی لڑائی جیسے ساون
 بھاؤ اور کوا جھڑی :- میاں بیوی کا جھگڑا
 وقتی ہوتا ہے آج روائی ہے تو کل میل۔ اور
 میل۔ عورتوں کی زبان۔
 بھل صرف۔ عسکری۔ میاں بیوی کی زبان جیسے
 ساون بھاؤں کی جھڑی :- ہم اور وہ پھر ایک
 ہو جائیں گے تہا دی بیج میں سمجھتی آجائے گی۔
 (سیر کہار)

میاں بہن :- بیچ کی تہ جو بڑے اور ستر
 کے درمیان دیتے ہیں۔ وہ کپڑا جو دو کپڑوں کے
 درمیان رکھ کر سی دیا جائے جسے رضائی کی صاف
 کات یا گرم انگر کے کی میاں بہن۔

دند اللہ دفرنگ آصفیہ
 قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
 میرا بھائی :- کتب پڑھانے والا، مدرس
 مولوی، معلم، استاد۔ دندکر۔

آفر دیا بھائی شریف لائے اور میرے جی مضبوط
 رکے ان سے صاف کہہ دیا کہ کچھ کو پڑھانا منظور نہیں
 (دورانیات و سوانح زبان)

قول فیصل - نصرت سے ان سوز میں
ہیں بولتے۔

میان دو آب :- (دھانت) وہ حصہ زمین کا
جو دو دیوؤں کے بیچ میں ہے۔ فارسی مذکر (دھانتات)
قول فیصل - عام طور سے اس جگہ دو آب
کہتے ہیں۔

میان راہ :- (دھانت) راستے میں، وسط راہ
میں فارسی ترکیب صفت، نصیح، رائج۔

جہ مردم کرتے ہوئے ہیں دھانت میان راہ تعلق
میان سے باہر ہونا :- تلوار کا غلات
سے نکل آنا، تلوار کا دھنک آنا، تلوار کا کھینچ جانا
اردو صرف، نصیح، رائج۔

میان سے باہر ہونا :- دکانچہ، صفہ
کے بارے آپ سے باہر ہونا، آپ سے باہر ہونا
صفہ سے باہر ہونا، اردو صرف، حوام اور
عورتوں کی زبان، قبیل الاستمال۔

میان سے باہر ہوں قبضے میں نہ آؤں گی کبھی
شرق سے رکھ دیں گلا شمشیر خانی تلوار پر عالمانہ
قول فیصل - اب اس جگہ زیادہ تر آپ سے
باہر ہونا زبان پر ہے۔

میان سے کھینچنا :- تلوار غلات سے باہر
کر لینا، تلوار سرتا بارادہ جگہ شمشیر کا برہمنہ کر لینا
اردو صرف، قبیل الاستمال۔

دیکھیں ایک دو دم میں کچھ گرجا ہو ہی ہندو
گرمی اس سنا کرنے ہے میان سے کھینچی ہیں پتھر
قول فیصل - عام طور سے تلوار اور تیغ کے
ساتھ ہی زبانوں پر ہے۔

اسی جگہ میان سے تلوار لینا، میان سے تیغ لینا
ہیں مستقل، نصیح ہے۔

جہ ہزارہ عالم نے بھی ان میان سے تلوار
یہ سن کے اس نے میان سے لی تیغ اکیبار۔
سینٹلا اور حر کو جان و دل شاہ تاج دار نشن
میان سے نکلتا :- تلوار کا غلات سے
نکلنا، شمشیر برہمنہ ہونا، تلوار سرتا۔

جہ میان سے تری تیغ جفا نکلتی ہے غلات ہر
(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - تنہا نہیں بولتے، تیغ، تلوار کے
ساتھ ہی بولتے ہیں۔

میان صاحب :- حضرت، سلامت
جناب عالی، جناب من، بندہ پرور، بندہ نواز
تعلیم اور دینوں کے واسطے بھی مستقل ہے مذکر

دم آخر مری بالیں پر آدھے تو کیا ہو گا
میان صاحب جو دہا آئے ہوا گئے تو کیا ہو گا
ملک تو پھر اسے میان صاحب، خدا کے واسطے
اب پھر جاتے کہ عہدہ سامنے آؤمرے

(دھانتات و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
میان کساؤنی بی اڑاؤ :- ایک
جمع کرے، دوسرا دھڑلے سے خرچ کرے۔

دھانتات اقوال و افعال

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
میان کی جوتی میان کا سر :- اپنے
باندھوں لاچار ہو گیا دخل :- (دھانتات)
قول فیصل بھگتوں کے صوام اور جوتی میان ہی کی
جوتی میان ہی کا سر بولتی ہیں۔

جیسے یہ خبر ہی نہیں کہ وہ فی الغام میں دی گئی ہے
میان ہی کی جوتی میان ہی کا سر :- (نساء آزاد)
کے انگوری :- انگور کی مشروب،

ادہ انگوری، فارسی نوت، نصیح، رائج۔
میان گھر نہیں بیوی کو در نہیں
جب میان گھر میں نہ ہوں تو بیوی کو کاغذ
یہ سنی ناہنڈ اور آوارہ عورتوں کے لئے
کہی جاتی ہے۔

رہنمہ اقوال و افعال و محاورات ہندستان
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
میان ٹھو :- (کجرتیم و تہہ ششم و دوسرے)
میں نہیں باتیں کرنے والا پیار سے کہتے کہ کچھ ہیں توتے

کہ خطاب دھانتات و قدیم اردو مت
قول فیصل - اسی جگہ ٹھو ہے، بھو کہتے ہیں۔
میان ٹھو :- سادہ لوح، بھولا بھالا آدمی۔
(دھانتات)

قول فیصل - اہل بھگت نہیں بولتے، اہل بھگت
صرف اپنے منہ سے اپنی تعریف کرنے والے کے
لئے اپنے منہ میان ٹھو یا اپنے منہ میان ٹھو بننا
بولتے ہیں۔

مکہ کو بھی ہر بھگت کرتا ہے تو
یا فقط اپنے منہ میان ٹھو
من ترانی نہ کر حقیقت تو
ہے منہ میں میان ٹھو (ہشت گلزار)

میان ٹھو :- ایک مذہب فطیر کا نام جس کے
مرنے کا یہ طریقہ تارنچ مشہور ہے۔

میان ٹھو جو ذکر حق تھے
ذکر حق میں سدا رہا کرتے
گرہ مرگ نے جو آ دا با
کچھ نہ بولے سوکھ میں ہیں

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

میاں مٹھوڑھو تو پڑھو نہیں تو بخرا
خانی کرو :- یہ مقولہ اس وقت کہا کرتے ہیں جب
کسی سے کسی کام کو کہا جاوے اور وہ اس میں حیلہ والہ
کرے ۔ مطلب :- یا تو کام کر دیا یا ناراستہ لو ۔

دکھینہ اقبال و اشال
متل فیصلہ کی کے ساتھ عوام اور عورتیں بول
دیتی ہیں ۔

میاں میں رکھنا :- نیام میں تلوار رکھنا ۔ اردو
مرث ۔ نصیحہ راج ۔

کہ کے یہ بیان میں رکھی تھی شمشیر
آگ کی چار طرت بڑھ کے سیاہ ہے پیر مولف
متل فیصلہ ۔ تہا نہیں تلوار ۔ تیغ ، شمشیر وغیرہ کے
ساتھ جابلے ہیں ۔

میاں میں کرنا :- تلوار پر عنکلات
چڑھنا تلوار نیام میں رکھنا ۔ اردو ۔ مسکون
لیل الاستمال ۔

کس بات پر رات میں نے تلوار لگائی ۔
سورتر کی میاں میں سربار لگائی آتش
متل فیصلہ ۔ عام طور سے اس جگہ تلوار ، شمشیر تیغ
وغیرہ کے ساتھ ہی مرث ہے ۔

میانہ :- دیکھرا دل رنج پیارم ، دریا کی ۔ دسٹاک
مترسہ درجہ کا بیج کا ۔ دسٹل فارسی صفت ۔ نصیحہ
راج ۔

متل فیصلہ ۔ میانہ چال ۔ میانہ روی ۔ میانہ پیکار
وغیرہ کی ترکیبیں ۔ بولتے ہیں

مٹھوڑے میں جو آجائے اس فطر کے
دل ہنریرہ جو پانی میانہ پیکار شدہ گھنٹا
میانہ :- خدا کراد ۔ رنگ جو ہر خواہ لڑائی
! الا کے بیج کا سب سے بڑا دانہ خواہ مگکا جسے

عربی میں واسطۃ العقد کہتے ہیں ۔ دنگ گک صفر
متل فیصلہ ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
میانہ رو :- سدہ جو افعال اور افعال میں مترسہ ہے ۔
مترسہ چال چلنے والا ۔ وہ جو نہ بہت بڑھ کر نہ بہت
گھٹ کر ہے ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی
ذہان ۔

میانہ روی :- اعتدال کفایت شکاری ۔ اوسط
درجہ کی روش ، اخرا و تقریب سے بچنا ۔ فارسی مرث
نصیحہ راج ۔

میانہ قدر :- دیکھرا دل رنج پیارم دشتم
وہ جب کا قدر مترسہ چونہ ملا نہ کوتاہ ۔ دسٹا سامانہ
اوسط درجے کا قدر ۔ فارسی صفت نصیحہ راج ۔

سیانی :- دیکھرا دل یاے مفلحظ ، وہ کپڑا جس کو
پانچام کے درزوں پانچوں کے بیچ میں کا رہے ہیں ۔
درزوں پانچوں کے بیچ کا کپڑا ۔ اردو مرث ، راج ۔

جھانی زلفی یا میں مٹی زانی زہی کہ
ہے سیانی کسی کی اچھی اور ہے کسی بری
میاؤں :- دیکھرا دل یاے مفلحظ ، وہ کپڑا جس کو
مفلحظ دھون غنہ کی آوار ۔ اردو مرث ، راج ۔

علی غنہ :- مٹی نے میاؤں کی اور مرغ دوج قفس آن
سے پردا کر آلا ۔ دسٹا زارادہ

متل فیصلہ ۔ اس لفظ کا اس طرح ادا کرنا چاہیے کہ
دی کی آواز صاف طور پر نکالیں ۔ یہ تو آواز
میل کی گناہی مستقل ہے ۔ جیسے کہیں مٹی میاؤں میاؤں
کر رہا ہے ۔ کہیں گناہوں تک رہا ہے ۔ ایک یا پختی
دوسرا سربانے ۔ (دسٹا آواز)

میاؤں :- غنہ غنہ ۔ خرخر ۔ جیسے پیارم
جی جی میں سے میاؤں دور لکھتے اور غنہ غنہ

متل فیصلہ ۔ مرث مذکورہ بالا مثل ہی کی صورت
سے بولتے ہیں ۔

مے آشام :- شراب نوش ، شرابی ،
بادہ نوش ، شراب پیچنے والا ، فارسی ترکیب
صفت ، نصیحہ راج ۔

ساقیا بادہ سے لا سا فرمیا ہر کے
کہ پیاسے میں مے آشام مہینہ ہر کے
قول فیصلہ ۔ شراب پیچنے کے سنوں میں
مے آشامی ستل ، نصیحہ ہے ۔

رندے آشام کی ترکیب سے بھی ستل و
نصیحہ ہے ۔

بھ آتا ہے رنگ اس رندے آشام پر ساقی
نہ جو ذوق ناکہ رچا لے نہ جو غذا صفا کھے
مے پرنگال :- ایک قسم کی شراب جو
پرنگال میں بنائی جاتی ہے ۔ فارسی ، ٹوٹ
(دور لکھتے)

قول فیصلہ ۔ عام طور سے اس جگہ شراب
پرنگالی ، زبانوں پر ہے یا پرنگالی شراب
کہتے ہیں ۔

مے پرنگال :- شرابی ، بادہ پرست ،
مے نوش ، شراب خواہ ۔ فارسی ترکیب صفت
نصیحہ راج ۔

مے پرستی :- مے نوشی ، شراب خواہی
بادہ نوشی ۔ فارسی صفت ، ٹوٹ ، نصیحہ راج
ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم جھڑپ گئے دھک دھڑستی ایک دن غائب
مے پر ۔ شراب چہا ، شراب نوشی کرنا
اردو مرث ، نصیحہ راج ۔

کی سکوڑنے کے چلنے ، بادہ کی ٹوٹ پھوڑی ہر شاخ

قول فیصل: شراب پینا ہی کہیں گے۔ مے
پلانا کی ترکیب سے بھی نفعاً مستقل ہے۔

جگہ اچھی ہے کیفیت کی ہم کوئے پلا اچھی
کہ ہے ساقی نضا اچھی گھٹا اچھی بھرا اچھی

محبت :- (دیباچے معروف) یار، دوست، ہمتی
 رفیق - اردو، مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

سافرے کرتا ہے کوئی بھی پیت
شہ ہے کہ جو گئی ہوئے کس کے میت

قول فیصل۔ حرام اور حراموں کی کھانے کے میت
پیسے کے میت کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں۔

میت ۱- دفع اول و تشدید دوم کمبود
مرده، نفس، لاش، جسم مرده، غریب نوشت
فصح، راجع.

یاد ب پڑی رہے مری نیت اسی طرح
بیٹے رہیں وہ بال پر خیاں کے ہرے متقی گھسٹ
قول فیصلہ۔ عام طور کے زبانوں پر فتح دوم
ہے جو غلط ہے۔

ہم میں کیا ہوئے، اب آخر آخر ہو چکے
ہے مت ہوئے، بے مت ہوئے، بچو بچو
اللہ، اللہ ان کے ساتھ صرف ہے۔

شباب جس کی میت اسی تھی شہر مدینہ میں
اسی کا واسطہ آسانے اور روح خدائی لکھنوی
میر کی میت کے اٹھانے کی جو تیاری ہوئی
ماٹھ حسن اس نے بھیجا پیشوائی کے لئے شریعت

میت پڑی ہوتا :- لاش پڑی ہوتا کہیں
لاش پڑی ہوتا ۔ امد صحت ، فصیح ، راج ۔

ہر روشنی کے رسم ہے سارے جہان میں ۔
 بہت بڑی جہلی ہے اندھیرے گہاں میں تیش
 میرت و فن ہونا :- بہت کی تہذیب علم میں

آنا، لاش سپرد قبر ہونا۔ اور دوسری تفسیر دراج
محل صرف بیت دہن ہونے کے بعد جو لوگ اپنے
ہاں ان کو تبادک سپہم کی مجلس جہنہ کو آگھڑ
ہجے ہے۔

قول فیصل۔ بیت دفن کرنا، دفن نہ ہونا،
پڑی رہنا، بے گور و کفن پڑی رہنا وغیرہ اس
کے صرت ہیں۔ بیت ہونا بمعنی لاش ہونا بھی
مستعمل ہے۔

فانی ہم تو جیتے ہی وہ میت ہیں بے گورد کفن فانی
 عزت جس کو اس نہ آئی اور وطن بھی چھوڑ
 میت کی بنارس - نماز جنازہ وہ نماز جو میت
 پر پڑھنی جاتی ہے - اردو صرف راج -

پڑھ دے اے یا رخصت کے لئے نہایت کی نماز
 آگ جواز ہے کسی کا ترے در پر رکھا شرت
 قول فیصل۔ اس جگہ نماز میت زبانوں پر زیادہ
 ہے جیسے مسئلہ شرعی یہ ہے کہ مسلمان کی نماز میت
 پڑھنا واجب کفائی ہے۔

اسی جگہ نماز خانہ بھی کہتے ہیں
 مہیت گڑنا :۔ میت دفن ہونا، زیر زمین
 فاس گڑی ہونا۔ اردو صرغ، قلیل الاستعمال
 یہ کس قیاب کی میت گڑی ہے
 کو زیر خاک اک ہنسی پڑی ہے

قول فیصل - اسی جگہ لاشیں گرنا بھی زبانوں پر
میل تھی :- (بیائے قبول) ایک قسم کے ساگ
کا نام - ایک قسم کی سبزی - اسکو کوٹا (راسخ)
قول فیصل - اسی کو مٹھی کا ساگ بھی کہتے
ہیں سو یا مٹھی ملا کے بھی بولتے ہیں ۔

اس کے بچوں کو بھی جلد دہوتے ہیں مینگو کہتے ہیں۔ اقد بھی کے بچ بھی کہہ دیتے ہیں۔

میٹا دیا ہے (بھول) تھپوں کا انسر،
مزدوروں اور خاندان کا سرگرم، انگریزی
خدیجہ، قریب بہ سترک۔

محل حضرت۔ بیٹا ان سب کا افسر کلا سونما
ہاتھ میں اعلیٰ بات بات میں، مزدور ذوار کا
اس کے چتر پر دھڑاک سے سونما پڑا۔
(ہاسم و خوش ریا)

میدھیا اور بھرکھوری

میں نے اس کا ایک قسم کا شیریں لیمو،
اردو، مذکورہ رائج۔

محلہ صنف۔ چکوتروں اور ہتھالیوں سے
ٹہنیاں پھٹی پرٹی تختیں نارنگی اور سیٹھے
شاخوں پر لٹے تھے۔ (د فسانہ آزاد)

میٹھا اور کھٹھوٹ :- شیریں میٹھا
جو خوشگوار ہوتی ہے۔ (فرنگ اثر)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میٹھا برس :- عمر کا اٹھارواں سال۔ اردو
مذکر۔ عورتوں کی زبان۔
قول فیصل :- اس کا صرف لگنا کے ساتھ ہے
لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت نہ رہ گئی ہے جاکے
بجھنے میٹھا سال کہا ہے جو عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

آج کل ان کی خریداری ہے میٹھا سال سے
جیستی ہیں کوڑہ قند مکر چھاتیاں
حل کے آٹھویں حصے کے لئے میٹھا مہینہ بھی
عورتیں بولتی ہیں۔ انگنا مہینہ بھی عورتیں کہتی ہیں۔
میٹھا پانی :- آب شیریں، کھادی پانی کا
کھس :- اردو صفت مذکر نصیب، راج
میٹھا پوریا :- سد بو او جھول، گھوڑے کی ہڈی
چال جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سست ہو۔ اردو
صفت، دہلی کی زبان۔

گاہ سرپ گھاڑان اور گاہ میٹھا پوریا :-
گاہ رگی دیر اور گاہ جائے شاہ مہم
قول فیصل :- کھنڈ میں حرف میٹھی پڑتی کہتے تھے جیسے
شیریں رچی کے برابر گھوڑا پر سوار میٹھی پڑتی جارہے
تھے۔ (دخانہ آزاد)
دہلی میں دونوں طرح مستعمل ہے۔

کھنڈی پڑتی چلے جس زمیں پہ اس پر تراہی :-
تو اس زمیں سے فکر جانے خاک ہو پیرا دھڑی
میٹھا لتا کو :- چھینے دے کر دے تباہی کا
کھس :- اردو مذکر راج
میٹھا تیل :- (بیائے آئی مجھوں) تلی کا

تیل، روغن کچھ آٹوں کا نہیں۔ اردو مذکر راج
میٹھا تیلیا :- دیائے عورت اہل دیائے
دوم مجھوں، ایک قسم زہر کا نام، ایک نہر لی جڑی
کا نام۔ اردو مذکر، راج۔

میٹھا درد :- ہلکا سادہ، دھما دھما
اردو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

دل ڈھونڈھ رہا ہے ان دنوں میٹھا درد :-
تاکھول کر اشکوں میں بنائے شربت شیر
قول فیصل :- بصورت مذکر اور میٹھا درد زبانوں
پر زیادہ ہے۔

میٹھا زہر :- ایک قسم زہر کی ہے۔ میٹھا تیلیا
اردو مذکر، قلیل الاستعمال

جو کوئی بھی زہر کا ہے نام
دل کے تیرے منہ میں گھسی گھر
ج :- کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہم کو
میٹھا منہ :- تلوار یا کسی تھیلا کی دھار کا
کندہ جونا :- اردو صفت، متردک

تلخی مرگ کا ہرگز مجھے اندیشہ نہیں :-
مٹھے منہ پر ہے مرے یاد کی تلوار صحت
میٹھا مہینہ :- حل کا آٹھواں مہینہ۔ اردو
مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

خدا ہی خبر کرے بیگم کے ڈھینڈے کی
مہینہ میٹھا ہے کھاتی ہوئی اجار کرے جانے
میٹھا میٹھا درد :- کم کم درد، ہلکا ہلکا درد
خفیف درد :- اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان
حل صفت :- اس مرض میں وہ لڑکپن سے مبتلا
تھے، خام کو میٹھا میٹھا درد جاتے تھے، صبح ہوتے
ہوتے مری گئے۔ (دخانہ آزاد)
قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صفت ہے۔

آج ہوتا ہے وہ درد جو میٹھا میٹھا
دھیان آتا ہے کچے کس کے کس شیریں کا
میٹھا میٹھا میٹھا میٹھا اور کڑوا کڑوا
کھو :- یعنی مزے مزے کا ہپ کر جائیں
اردو ہمزہ حقوق دیں، ابھی چیز کے لینا اور
بری چیز سے نفرت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ اردو
حل۔ عورتوں کی زبان۔

حل صفت :- یہ کیا چلنے بازی ہے کہ دفع جنت
لگا داد چاہو اور بے دینی کا ازام اپنے اوپر
نہ آنے دو۔ میٹھا میٹھا ہپ :- کم دین الوقت
حل صفت :- بیوی نے اس کی جواب دیا میں آگ
گھاؤں ایسا لڑکری کو اور رنگل اتوار سوتے آروں
اس تاجدار کی کو۔ باغبان نے کہا سونو صاحب
آپے سے باہر نہ ہو تھادی تو حل ہوئی۔ میٹھا
میٹھا ہپ لڑا لڑا کڑوا کھو :- (دخانہ آزاد)
میٹھا ہونا :- لاپچ یا فائدہ ہونا، طبع ہونا
اردو صفت، دہلی کی زبان۔

حرف تلخ اس ب شیریں پہ ہر اک بات پر آہ :-
تا میٹھا سننے میں ہم کچ تو ہے میٹھا ہم کو
میٹھی :- نرم، کم۔ جیسے میٹھی سنبھالیج۔

قول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں اس جگہ دھیمی آج
یا کچی آج بولتی ہیں۔

میٹھی :- میٹھا شیریں، میٹھا کی ٹائٹ۔ اردو
بوز، نصیب، راج۔

میٹھی :- بچوں کا بوسہ، پیار اس سنی
میں بیشتر میٹھی مستعمل :- (روزانہ)
قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ عوام
بول دیتے ہیں۔

میٹھی آنکھوں سے دیکھنا: بہت

کی نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف۔ قریب بہتر تک

میٹھی آنکھوں سے دیکھا ایک دن دلدل نے

طہ کو دیا سوزیدہ بختی نے رب بادام تلخ لکھ

میٹھی باتیں: (کامیث) وچپ اندیش

باتیں بخت شیریں۔ مزید ارباق۔ اردو نوٹ

عوام اور عورتوں کی زبان۔

میٹھی باتوں پہ نہ جا بس کی ہے وہ گانٹھ ہوا

کیا کہوں اس کو صدمے کے گویاں پہنے

خون ذیل۔ اس کا صرف کر کے ساتھ ہے۔

میٹھی باتیں تو کیا کر کر جائے گا کوئی نہ رکھا کر

زیادہ تر میٹھی باتیں کرنا زبانوں پر ہے۔

کوسے کو نہ میٹھی میٹھی باتیں

طہ کہ ہے اس کا دہان دھام شیریں

میٹھی بارٹھ: کم تیز اور کند دھار ہونے

بارٹھ، گول دھار۔ اردو نوٹ۔ نزدیک۔

عکس بڑا ہے تین ابرو کے خداد کا

رہتی ہے ہر وقت میٹھی بارٹھ اس طواری عاشق

میٹھی بولی: (بواؤ بول) ملائم اور

نرم بولی۔ گنا ہے شیریں بختی سے شیریں زبان

اردو نوٹ، راج۔

صل صرف۔ تھائی صورت زیبا پر عاشق ہو گئے

سیری کچھ میں ہیں آتا۔ اس میٹھی بولی کے صدمے

بارٹھ ملائم۔ (سیر کبار)

میٹھی بولی: (بواؤ بول) گھوڑے کی دوزخ خوش

فرامی اور اعتدال کے ساتھ ہو۔ گھوڑے کی

بکی چال چونکہ بہت تیز ہو اور نہ بہت سست

اردو نوٹ: (سیر کبار) کی مسند ج۔

میٹھی بولی: اگر آباد باری کر دکھائے

شہر جنت سے سوا میٹھا ہو پھولوں میں گلاب پیر

قول فیصل۔ چلنا اور جاننا کے ساتھ صرف ہے۔

کس مزے سے ہاتی ہے یاد لب شیریں میں جاں

میٹھی پوئی چل رہا ہے تو سن خوشی سم روح دیر

جیسے۔ آلو کی دم فاختہ، جو اس باختہ۔ یعنی مرغی

کے ہر برگھٹا یا پر سوار میٹھی پوئی جا رہے تھے۔

دسانہ آزاد)

ناتج نے میٹھی پوئوں بھی کہا ہے۔

ج جس جا چلتا ہے میٹھی پوئوں تیرا فرس ناتج

میٹھی ٹکڑے: گڑ یا شکر میں کپے ہوئے

ردی، خیر ری دلی یا شیریاں کے ٹکڑے۔ اردو

نکڑ، راج۔

صل صرف۔ جاد کھانا کھاؤ آج میٹھے ٹکڑے

کپے ہیں۔ (دسانہ آزاد)

قول فیصل۔ اڑانا کے ساتھ صرف ہے جس کے

منی ہیں غیش و عشرت کرنا، عوام کی کھانا لیکن

ان سونوں میں اب عام طور سے نہیں بولتے جیسے

روی صاحب غرضہ واز تک میٹھے ٹکڑے اڑایا

کے رکھوں کو دایا تباہی سبق پڑھا یا کئے۔

(دسانہ آزاد)

میٹھے چانول: رہن خند، شکر یا گڑ

میں کپے ہوئے چالوں۔ اردو نکر، راج۔

میٹھی چٹول: میٹھی نظر۔ نوٹ

نامزد انداز واد آپ کو آتے کب تھے

میٹھی چون کے اشاروں سے بلاتے کب تھے

(دور از دست)

قول فیصل۔ اب بہت کم کے ساتھ زبانوں پر

میٹھی چھری: (دنی پتہ) وہ شخص جو بظاہر

دوست ہو۔ مگر باطن دشمن ہو۔ دوست نادان

مار آتیں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

برہمن اس کی باتوں میں نہ آتا

طہ بت شیریں زبان میٹھی چھری ہے

میٹھی دھن: خوش آمد آواز، اچھی

آواز، اچھی دھن۔ اردو نوٹ قریب بہتر تک۔

چھری: دقاہوں نے ادھر سا

میٹھی وہ دھن سرلی آواز (مستم پر شیریں)

میٹھی زبان: (کامیث) شیریں بختی خوش

گفتاری، خوش بیان۔ اردو صفت نکر، صبح، راج

شیریں کی روح دیتی ہے میٹھا جواب

جس کو بھارتے ہیں وہ میٹھی زبان

قول فیصل۔ کسی زبان کے شیریں اور عمدہ ہونے

کے سونوں میں بھی متصل ہے جیسے اردو بڑی میٹھی

زبان ہے۔ اسی جگہ زبان شیریں ہونا بھی بولتے

ہیں جیسے فارسی زبان بہت شیریں ہے۔

میٹھی عید: عید الفطر۔ اردو صفت

نوٹ، بہتر تک۔

صفرادیوں کو جو صفر عید پاک میں

کھلائے میٹھی عید نہ پھر کیا عید پیر

میٹھے کھٹے یا کھٹے میٹھے کوئی چاہنا

محبت کی خواہش ہونا، ہم بستری کی رغبت ہونا

وصل اور ہم آغوشی کو دل چاہنا۔

روکے پھیکے کڑے کیلے ہوتے ہو جو ہم سے تم

جا ہے جی میٹھا کھٹا ہے یہ دکھانا بات کدھ

(نرم رنگ آصفی)

قول فیصل۔ اہل کھٹو نہیں بولتے۔

میٹھی مارا: وہ مار جس کا اثر ہم پر ظاہر

نہ ہو۔ بالائی تکلیف۔ (دور از دست)

قول فیصل لکھنوی بھیری مار کئے ہیں عورتوں کی زبان

میتھی ماروینا :- اندرونی ماروینا اس طرح مارنا کہ بغا ہر چٹ ہکی معلوم ہو مگر اس کا اثر زیادہ ہو۔ (ذرا لگاتار)

قول فیصل :- اس جگہ لکھنے کی حوریں بھیری ماروینا بولتی ہیں۔

میتھی ماروینا :- دیکھ ششم، اچھی مراد، اردو نوٹ، قریب بہرہ دل۔

سکڑوں میتھی مرادیں آگئیں اکھاڑی حوریں دکانا روزم کچھ کا بھرتی طاق جو میتھی میتھی آڈ (آڈ) - وہ آڈاز چھل معلوم (خفہ) - مائور میتھی بھی آڈاڈوں میں خدا کی حمد گارہے ہیں۔ (ذبات انش)

(ذرا لگاتار)

قول فیصل :- یہ کوئی خاص صرت نہیں ہے۔ میتھی میتھی باتیں کرنا :- شیریں اور مرے دار گفتگو کرنا، شیریں بکھی کرنا، مرے مرے کی اور لطف آمیز باتیں کرنا - اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرت :- محنت آرا بیگم نے خواب عجب سے میتھی میتھی باتیں کرنی شروع کیں تو آٹھ کا گھر نکلیا۔ (سیرکھار)

میتھی میتھی پھوارا :- تھوڑی تھوڑی پھوارا، دھم پھوارا۔

اس وقت کی بہار دیکھو۔ میتھی میتھی پھوارا (ذرا لگاتار)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑکھتے ہیں۔ لکھنؤ میں پھوارے ساتھ میتھی میتھی کا اضافہ نہیں۔ پھوارے میں ہی لکھی لکھی جو ندریاں ہیں تو لکھنا تاخیر کرتا ہے۔

میتھی نظر :- محبت کی نظر عاشقانہ نظر نظر لطف و محبت - اردو نوٹ، قریب بہرہ دل دیکھنی لازم کی ہے سرکار کو منظور۔

کس میتھی نظر سے ہیں ننگ خوار کو کتے بند قول فیصل :- میتھی نگاہ سے دیکھنا بھی بولتے تھے دیکھو تو پشت خوار کو میتھی نگاہ سے۔

آنکھیں ہوں نیک کی طرح پور پور عاشق میتھی میتھی نظروں سے دیکھنا اور میتھی نظروں سے دیکھنا بھی زبانوں پر تھا۔

جو میتھی میتھی نظروں سے وہ دیکھے کہوں آنکھوں کو ہیں بادم شیریں میتھی نظروں سے وہ کیا دیکھے

اس پری کی آنکھیں ہیں بادم شیریں میتھی غمیں :- بے نگر کی خنید، کچھ کی خنید، خواب راحت، خواب خوش صبح کی خنید - اردو صفت عورتوں کی زبان۔

خواب میں روئے بیچ یاد آیا ہے نظر لطف میتھی خنید کا پایا سلونارات کو

قول فیصل :- آنا اور سونا کے ساتھ صرت ہے جیسے دد کے عمل میں خوب میتھی خنید آئی بس ایک ہی دھو حضرت سلامت غل کی آڈاڈ سنی (ذات آڈاڈ)

جیسے چاند بھولیاں میتھی خنید سوتی ہیں ایک سردمن بر..... چرکتی غیرت غنیاں ہیں۔ (ذات آڈاڈ)

میتھی ہیں :- بڑا ہیں، نامراد ہیں، بھد ہیں۔ نامراد ذل مزاج، ہر کس و نا کس کی سخت دوست باتیں سن کر ڈر جاتے اعدا پی جاتے ہیں۔

اس ٹھوسے بن پہ سیکے کس قدر شیشی - تو نہ تم ان کی دیکھو ہے ٹیکا راب کا اٹھا (اردو لکھت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

میشاق :- دریائے سردن، قول قرار قرار، عمار، وعدہ، عہد، پیمان، عرفی ننگ تبسم یا تہ طبع کی زبان۔

قول فیصل :- عہد و میثاق ملا کے بھی بولتے ہیں اس کی جج موافق ہے۔

میشاق :- (MAJAR) دریائے بھول و فتح سوم ایک نو کھی عہد کا نام - انگریزی مذکر، راج - میچ :- (MATCH) بازی، شرط، کھیل

میشاق :- انگریزی مذکر، راج۔

محل صرت :- آج کپنی بانع میں پیچ ہوتا ہے دیکھنے چلو گے۔

قول فیصل :- عام طور سے ہاکی پیچ کرکٹ پیچ فٹ بال پیچ وغیرہ کی صورت سے انگریزی داں طبقہ بولتا ہے۔

میشاق :- (ریاے بھول) لکڑی کا بڑا کھونٹا بڑی بیل - اردو نوٹ، فصیح، راج۔

میشاق :- شراب خانہ، بھٹی خوات فارسی مذکر، فصیح، راج۔

مرے جانے پہ فوراً آنکھ اٹھ جاتی ہر ساتی کی وہ میکش ہوں کہ استقبال کو میخانہ آتا ہے بیل

قول فیصل :- اس کی اردو جج میخانوں اور میخانے ہے

ہوں وہ رند یا صوفی ست اس کی جن میں ہیں جانے کتنے میخانے بھر دیے ہیں کوثر میں داتا تریہ کیپنی

میدان نشین :- میدان میں بیٹھنے والا ،
 پینے والا ، سرست ۔ فارسی صفت ، قبل الاختیار
 و یا بادہ کٹر چھوٹا میدان نشین سے اپنے
بیج کھونکنا :- کیل بڑھانا ، کیل کھونکنا
 زمین یا دیوار میں بیج گاڑنا ، اردو صرغ ،
 قلیل الاستعمال
 قول فیصل :- اسی جگہ بیج گاڑنا زبانوں پر
 زیادہ ہے ۔
 نہ ہے تھان اس کا کہیں باندھنے کو ۔
 کسی دن کسی نے کبھی بیج گاڑی دھات
بیج کھونکنا :- ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑنا
 سزا کے سخت دیکھنے دینا
 بے رحمی کے زمانے میں پھانسی یا سولی وغیرہ
 کے بجائے ایک یہ بھی سزا تھی کہ آدمی کو چیت
 بنا کر چاندوں ہاتھ پیروں میں بٹھیں کھڑک
 دیا کرتے تھے چومنا کرنا بھی سزا تھی ۔
 (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
 قول فیصل :- اب نہ یہ سزا دی جاتی ہے
 نہ اب مستقل ہے ۔
بیج کھونکنا :- دکان تہہ کمال ایذا پہنچانا
 اور درصرف ، عوام کی زبان
بیج پھیلانا :- بھید میں بیج کرنا ، بیج کرنا ۔
 اردو صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان
 بن چیلے گڑھے ایسے کہ بیج پھیل جائے
 میں دیکھوں کھڑکی شوق سے اور آہ تہا
 کے خوار :- بے ریشخ اول و داد و موہوم
 شراب پینے والا شرابی ، بادہ پرست ، رند
 فارسی ترکیب ۔ صفت ، فصیح ، رائج ۔
 غائب باقی کٹر کے لکھے یہ شربت پایا

حدیث عام میں کاغذ یہ نجد بخوار کی باتیں
 قول فیصل :- اس کی فارسی جمع بخواراں ہے
 اور اردو جمع بخواروں ہے ۔
 بھب کرچہ دل آزار ہے بخواروں کا ۔
 دیکھو اک جام تو ہے بار ابھی باروں کا
 بخوار کی جگہ سے نوش بھی مستقل و فصیح ہے ۔
 کیا ہے جائے تقویٰ تو میں نہ شراب
 یہ شوق ہے کہ میں بھی کہے کوئی بیہوش کھڑکی
بخواری :- شراب خواری ، شراب نوشی
 شراب پینا ، بادہ پرستی ۔ فارسی مؤنث
 فصیح ، رائج ۔
 میان ابرمخوم صدائے رعد بتلا دل پر
 دہان قاضی گردوں سے ہوتی بخواری کھڑکی
میدان :- وہ مقام جہاں گھڑا
 دوڑاتے ہیں ۔ فارسی مذکر ۔ (نور اللغات)
 قول فیصل :- اس کو گھڑ دوڑ کا میدان
 کہتے ہیں ۔
میدان :- زمین کی صاف سطح جو وسیع
 اور ہموار ہو ۔ زمین فراخ ، چیل زمین صاف
 اور وسیع سطح زمین جہاں پہاڑ نہ ہوں ۔ عرصہ
 عربی مذکر ، فصیح ، رائج ۔
 دوڑے ننگ سے سب ملک رب غافل عام
 میدان کر بلا میں ہوا ایک اردھام کھڑکی
میدان :- میدان
 باتوں ہی باتوں میں کہ ان سے بگڑ جاتی ہے
 قصہ خزانہ کی طرح اور ہے میدان نیا سحر
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
میدان :- جوہریوں کی اصطلاح میں طاقت
 یا ذمہ دار کا دل و عرض ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
میدان :- رطائی ، جل ، سبب بد
 صفت آرائی ، اردو مذکر ، متروک ۔
 مٹا لے اجازت میدان حضور دھادیں عشق
 قول فیصل :- آئینے جس صورت سے کہا ہے اس
 طرح اب متروک ہے ۔
 کربلا میں نہ ہونے ہم دم بیکار ایسر
 در نہ کیا شکر کفار سے میدان ہونا
میدان :- بے منزل ، ماحول ۔ فارسی مذکر
 فصیح ، رائج ۔
 محل صرغ ۔ شاعر کا میدان میں آئے
 تو کچھ جوہر کھلیں ۔
میدان بدنا :- (ریشہ شتم) کھوکھلا کرنے
 کے لئے دن تار تار سے ہونا ۔ اردو صرغ کھوکھلا
 بازوں کی اصطلاح ۔
میدان بولنا :- میدان جنگ میں غل
 ہونا ، شور مچانا ۔
 بولنا دہتا ہے میدان خمیدہ دن کا ترے
 نہ کہے اس کو کبھی شہر خوشاں کوئی شہر
 (نور اللغات)
 قول فیصل :- اس جگہ دن بولنا زبانوں پر ہے
میدان جنگ :- رطائی کا کیفیت ، ہرگز
 موقعہ جنگ ۔ وہ جگہ جہاں رطائی ہو ۔ فارسی
 مذکر فصیح ، رائج ۔
 قول فیصل :- اسی جگہ میدان کا اردو بھی
 مستقل و فصیح ہے ۔
 کیا جانے تھے دیکھے ہیں میدان کا ازار
 تیار ہاتھ ہیں کہ ہیں جعفر کے در نہ دار عشق
میدان جیتنا :- سرکہ جینا ، باز جینا

لڑائی میں فتح حاصل کرنا۔ اردو صرف فصیح راج
 کہ مزاد سے بھڑ سے میاں جیتا
 دخت دل سے اقبال سے میدان جیتا
 میدان چھوڑ کر بھاگنا۔ عرضہ کارزار
 میں پیٹھ دکھانا، مقابلہ سے ہٹ جانا، ہاری
 مان لینا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 کوئے قاتل کو چلے سحر سے یوں دشت میں ہم
 جاتے ہیں جس طرح سے تیر میدان چھوڑ کر
 قتل فیصل۔ بصورت نفی بھی دیتے ہیں۔
 کیت، انہوں نے جو بھاگے نہ بڑھ چھوڑ کر
 میدان چھوڑنا۔ بوقت جنگ سے ہٹ جانا
 روٹی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا، مقابلہ سے
 ہٹ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 قتل فیصل۔ میدان چھوڑ جانا بھی سہل ہے۔
 میدان خالی ہونا۔ میدان میں حریف
 کا نہ ہونا، ہارنا، کسی نہ ہونا، کسی علم و فن
 یا ہنر کا کوئی نہ ہونا، نہ ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، راج
 محل صواب۔ شہر بھر میں اس سے اس
 سے ہٹ کر گھر گھر سے فتح رو بہرہ
 عروج، محبوب آئینہ زلف کا پتہ نہیں میدان
 خالی۔ نہ جند نہ سند نہ پاسے دالی
 (نہانہ آزادی)
 میدان دار۔ سپاہی، فوجی، میدان
 جنگ میں لڑنے والا۔ اردو و صفت، شہرہ
 محل صرف۔ چند میدان دار ہی نہیں بہت
 سے سردار تھے۔ ظلم پوش ربا
 میدان داری۔ میدان میں جھگڑنا
 بھانسی دکھانا، فانی نشت، فصیح، راج

میدان داری کرنا۔ رونا جھگڑنا، جھگڑنا
 کی زبان۔
 قول فیصل۔ ان سبوں میں عام طور سے سہل ہے
 میدان دے کر مارنا۔ بہت دے کر
 حملہ کرنا، موقع دے کر مقابلہ کرنا، میدان میں
 پیچھے ہٹ کر دشمن کو میدان میں آنے دینا، ہر حال
 کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 وجہ اجر رسالت سے قدیمت تک
 بڑا ریزہ کہ میدان دے کے مارا ہے
 میدان دینا۔ لڑائی کا موقع چھوڑ
 کر بھاگ جانا۔ راستہ دینا، جگہ چھوڑنا۔
 اردو صرف، فصیح، راج
 قول فیصل۔ صرف منی میں اہل لکھنؤ
 بولتے ہیں۔
 میدان روکنا۔ میدان پر قابض رہنا
 اردو صرف، قلیل الاستعمال
 عرضہ روئے زمین صحن گلستاں روکے
 چار دیواری صحن سارا یہ میدان روکے آتش
 میدان رہنا۔ جنگ رہنا، ہرگز نہ ہٹنا، لڑائی
 رہنا۔ اردو صرف، شہرہ
 کس قدر عقل و جنوں میں ہے لاگ
 روز میدان رہا کرتا ہے
 میدان سے قدم اکھڑنا۔ کھینچنا
 ہٹ مارنا، میدان سے بھاگ جانا، پاؤں
 اکھڑنا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 اکھڑنا ہے میدان سے ہٹ کر قدم
 نکالنا، ہراس کے ساتھ
 قول فیصل۔ تنہا قدم اکھڑنا، پاؤں اکھڑنا
 اکھڑ جانا وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں

پیر اکھڑ جانا بھی سہل ہے جو غیر فصیح ہے۔
 میدان صاف کرنا۔ سناٹا کر دینا
 یا مقابل کے لوگوں کو حق کر دینا، صفائی کر دینا
 اردو صرف، فصیح، راج
 چھٹ گئی سب بھیر شتاؤں کی آن
 کر دیا سفاک نے میدان صاف
 میدان صاف ہونا۔ بچ نہ ہونا، سناٹا
 ہونا، بھیر نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 داغ کی بزم و خفا میں کیا بھیر بھاڑ تھی
 اتنے میں رند آئے تو میدان صاف تھا
 میدان صاف نظر آنے کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔
 اگر گھنچے شمشیر روز صفات
 نظر آئے دشمن سے میدان صاف
 میدان صاف ہے۔ کوئی روک ٹوک
 نہیں، سخت اور اندیشہ انگ نہیں، کوئی روک ٹوک
 نہ کئے والا نہیں ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج
 میدان تسلیم۔ سدا صفت، مقدار تراش
 قلم، وہ حصہ قلم کا جس کو تراشتے ہیں، خانہ لک
 فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 بیاں کیا جو دم تحریر اسے شاد
 رہا باقی اپنے میدان قلم تک شاد لکھنوی
 میدان کٹنا۔ دفعہ ششم، میدان کا راستہ
 طے ہونا، میدان طے ہونا۔ اردو صرف، شہرہ
 نہیں کٹنا ہے یہ میدان بلا
 عدا سے حضر بیابان بلا
 میدان کرنا۔ مکان یا باغات وغیرہ کو
 سارا اور تباہ کر کے زمین کے برابر کر دینا، نیست
 سے اینٹ بھانا، منہدم کرنا، سارا کرنا۔ اردو صرف
 فصیح، راج

کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ۔
چار دیوار گر کر اسے میدان کرنا آتش
میدان کرنا: پناہ، جنگ کرنا، صف آرائی
کرنا، بھڑچھاٹنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔
سب بھڑچھٹ گئی مرے جاتے ہی حشر میں۔
میدان کر دیا نفسی شعلہ بارے سے
میدان لڑانا:۔ مقررہ اوقات پر کنکرا
لڑانا۔ مقررہ جگہ پر بد کے کنکرا لڑانا۔ اردو
صرف، کنکرا بازوں کی اصطلاح۔
قول فیصل۔ میدان لڑنا بھی بولتے ہیں۔
میدان لینا:۔ نفع حاصل کرنا، جنگ جیت
لینا، مرکز سر کرنا، دشمن کو میدان جنگ سے
بھگا دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

میدان تو لے لیا ہے یہ صحران بھی چھین لو
ادب لکھ اور مار کے دریا بھی چھین لو
میدان مارنا:۔ لڑائی جیتنا، مرکز میں
نخعیاب ہونا، مرکز جیتنا، مرکز مارنا۔ اردو
صرف، قلیل الاستعمال۔

دیکھ لینا کہ حشر کا میدان
میرے حاضر جواب نے مارا۔
قول فیصل۔ میدان مار لینا بھی مستعمل ہے۔
دم میں میدان حشر مار لیا۔
سبح فراد قیس امار لیا۔
میدان مانگنا:۔ دوست کا خراباں
ہونا، وسیع جگہ مانگنا۔

اس میدان نے اک عربہ میدان مانگا۔
عجز بہت نے ظلم دل سائل بانڈھا غالب
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
(ذرا لفظ)

میدان حشر:۔ (باضاف) وہ مقام
جہاں قیامت کے روز لوگ حساب کتاب کے
لئے جمع ہوں گے۔ میدان قیامت: فارسی، مذکر
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میدان حشر اردو
میدان قیامت بھی مستعمل و فصیح ہے۔

ایک میدان قیامت ہی یہ موقوف نہیں
تم قدم رکھتے جاں پر دہی حشر پناہ
میدان میں:۔ کھلی ہوئی وسیع جگہ میں
فضا میں، سر میدان، برسر میدان۔ اردو
فصیح، رائج۔

میدان میں آنا:۔ لڑنے کو سامنے آنا
مقابل میں آنا، لڑنے کو نکلنا، مقابلہ پر آنا
اکھاڑے میں اڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

اے مکمل وہ بت ہے زیب ہم
ہریاں اب آئے میدان میں
میدان میں اڑنا:۔ اکھاڑے میں اڑنا
کشتی لڑنے کے لئے لڑنے کو میدان میں آنا۔
(ذرا لفظ)

قول فیصل۔ کشتی لڑنے کے لئے اکھاڑے
میں اڑنا ہی بولتے ہیں۔

میدان ہاتھ آنا:۔ فتح پانا، میدان
فتح ہونا، میدان جیتنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
دشت الفت نہیں بازگیر طفلان اے دل۔
ہاتھ آیا ہے یہ میدان لڑی شعل سے

میدان ہاتھ رہنا:۔ میدان جیتنا،
مرکز سر ہونا، نخعیاب ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

اس نے پایا جو یہ عہدہ جو سدا ساتھ رہا

سچ تو یہ ہے کہ یہ میدان ترے ہاتھ رہا
میدان ہاتھ سے جانا:۔ ہار جانا، شکست
ہونا، موقع نکل جانا، ہارنا۔ اردو صرف،
قلیل الاستعمال۔

مخشریں داد خواہ جو اے دل نہ تو ہوا
تو جان لے یہ ہاتھ سے میدان پھر گیا
میدان ہاتھ ہونا:۔ کسی کے سر پر ہونا
کسی پر منحصر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ثابت قدم دی ہے خدا جس کے ساتھ ہے
میدان صبر کا رہی جاں نثرب ہاتھ سے
میدان ہونا:۔ مقابلہ ہونا، لڑائی ہونا
جنگ ہونا، مرکز ہونا، صف آرائی ہونا،
اردو صرف، شروک۔

کو بلا میں نہ ہوئے ہم دم پکارا تیر
ورنہ کیا شکر کف اے میدان ہونا

میدان:۔ وہ لائین جو صحن مکان میں
نصب کرتے ہیں۔ کورٹ۔ اہل کھنڈ کی زبان
(ذرا لفظ)

قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔
میدان:۔ لقیب۔ اردو صرف، شروک
ڈنکا ہونے لگا سواری کا
اور میدان بولنے لگا (جنت گلزار)

میدان:۔ میدان سے منسوب۔ ہے
آب دگیاہ، وہ جگہ یا علاقہ جس پر کوئی قریب ہو
نہ آبادی ہو۔ چیل میدان۔ فارسی، صفت۔
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ میدانی علاقے کی ترکیب سے
مستعمل ہے۔

میدانی:۔ (بفتح اول و رسم) وہ زمین جس

(في يوم السبت)

دایم مکتور دیانے قبول و نون غنہ

اب عام طور سے نبالوں پر نہیں ہے۔

خاطر عجب یہ اس بشر کی آیا (راجست)

مسئدہ کرنا :- باریک کرنا بہت پسین کرنا
اور دھرت ، راج ۔

دندانی و فرنگ آصفی

تو فیصلہ عام طور سے زبانوں پر
ہیں ہے۔

شکم اک مہر کی لٹی سا ہوا یہاں شتان
پوچھ سیمیں کوئی جیسے کہ بنا لاؤ سامان جرات

میدم :- (شیخ اعلیٰ رحمہ) --- MADOM
عورتوں کے واسطے سری جگہ ستس ۶۰ (۱۵)

عورتوں نے آزادی پا کر اس سے زیادہ اہم
دن سا کمال حاصل کر لیا ہے کہ میڈم گلانی خوب ہے

یہ دم ڈھک پیلو کے بجائے اپنی مانی نہیں
 مہتی : (رویا سے حادثہ) (نورِ انوار)

نہیں۔ فارسی میں اسی جگہ مادام زبانوں
پر ہے کمی کے ساتھ اخبارات وغیرہ میں اس کا
استعمال ہوتا ہے۔

مے ڈھلنا :- شراب کا بوتل سے نکال جانا
رو صحت، غیر نفع، راسخ۔

یہ نئی چلی، نئی برسات ہے
راتوں سے رات دن ڈھلنی پڑے

بر: دیباچے حروف، مختلف امیر کا، افسر و
کر دہ، سالار، خیریل، فارسی، ذکر، فصیح، اور کج

ریل ٹیکسٹل - میرکارڈاں، میرٹھانہ وغیرہ کی
جسوں کے زمانوں پر ہے۔

بر: سیدوں کا اعزازی لقب۔ سیدوں کا
طابی نقطہ، فارسی مذکر، تصحیح اور اس کے۔

فیصل - نام کے ساتھ ملا کے بھیج دیتے ہیں۔
 مفتی میر عباس، میر آغا، میر مہدی بھڑوچ

میر صاحب کی ریب سے بھی سسٹن ہے ۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر تہی ہے۔
میسر ایک تاش کا بادشاہ، گنچہ یا تاش کا سر
تاش یا گنچہ کا اعلیٰ درجہ کا پتا، اردو ترکہ جواریوں
کی اصطلاح۔

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴

بازی تمام عشق میں سرتک پرداؤں کا
آنے دو میرے ہاتھ ذرا میرے دہریے

میسر: سبقت کے جانے والا۔ آگے رہنے والا۔
درد و فکر و غمی کی زبان۔

یہی دفعہ کے دیکھ لیتے وہ سب ہم

سیر: مراد رنگ، امر از رنگن چیست رنگ و سیر

پیشہ میں عیب نہیں رکھئے نہ فریاد کو نام

و فرزند آصفی
تقدیر از حق کریم

۱۰۰: حضرت کا لفظ ادل میں اضافہ کر کے ایک

کا نام کھیتی میں - عورتوں کی زبان -
(نور اللغات)

فیصل - لکھنؤ کی عورتیں، میران جی اور میران جی
ہیں۔

جس کی کوئی سب سے آگے جائے۔ اور

۹۔ اردو کے عالمگیرِ حضرت رکھنے والے

شاعر کا تخلص - ملقبی نام - باب کا نام میر علی
قول فیصل - آب حیات کے مصنف مولانا
محمد حسین آزاد تیر کے حالات میں لکھتے ہیں کہ
یہ شرفائے اکبر آباد میں سے تھے - میر صاحب
کو ابتدا سے شرفا شوق تھا - باب کے مرنے
کے بعد دلی میں آئے اور خان آزد کے پاس
انھوں نے اور ان کی شاعری نے پردہ ش پائی
مگر خان صاحب حنفی مذہب تھے اور میر صاحب
نصیبہ اس پر نازک نزاری غضب با غرض کسی مسئلہ
پر گڑ گڑا کر لگے ہوئے - بد نظر زمانہ کا دستور ہے کہ
جب کسی نیک نام کے دامن بہشت کو ہوا میں
اڑتے دیکھتا ہے تو ایک داغ لگا دیتا ہے چنانچہ
تذکرہ شورش میں لکھا ہے کہ خطاب سیادت
انھیں شاعری کی درگاہ سے عطا ہوا - پھر بھی
اتنا کہنا واجب سمجھا ہوں کہ ان کی سکینی حریت
اور صبرِ دفاعت ، تقویٰ و طہارت محض بنا کر ادب
شہادت کرتے ہیں کہ سیادت میں شبہ نہ کرنا
چاہیے اور زمانے کا کیا ہے کس کو کیا نہیں کہتا
اگر وہ سید نہ ہوتے تو خود کیوں کہتے -

پھرتے ہیں سیرِ خوار کوئی دیکھتا نہیں
اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی

غرض ہر چند کہ تخلص ان کا میر تھا مگر گنجفہ سخن
کی بازی میں آفتاب ہو کر چکے - قدر دانی نے
ان کے کلام کو جو اہلِ اور موتوں کی ٹکا ہوں سے
دیکھا اور نام کو پھولوں کی ہلک بنا کر اڑایا
ہندوستان میں یہ بات انھیں کو نصیب ہوئی
ہے کہ مسافر غزل کو بڑا تھکا ایک شہر سے شہر
میں لے جاتے تھے -

اگرچہ دلی میں شاہ عالم کا دربار اعدا ملا و شرفا
کی محفلوں میں ادب ہر وقت ان کے لئے جگہ خالی
کرنا تھا اور ان کے جوہر کمال اور نیکی اطوار و افعال
کے سبب سے سب غفلت کرتے تھے مگر خالی آدابوں
سے خاندان تو نہیں ملی سکتے اور وہاں تو خود
خزانہ سلطنت خالی پڑا تھا اس لئے سلسلہ
میں دلی چھوڑنا پڑی -

جب کھلو چلے تو ساری گاڑی کا کراہی بھی
پاس نہ تھا ناچار ایک شخص کے ساتھ شریک
ہو گئے اور دلی کو خدا حافظ کہا - تھوڑی دور
آگے چل کر اس شخص نے کچھ بات کی - اس طرف
سے منہ پھیر کر ہر جیسے کچھ دیر کے بعد پھر اس نے
بات کی - میر صاحب چیں بچیں ہو کر لوہے کے
صاحب قبلہ آپ نے کراہ دیا ہے - بے شک گاڑی
میں بیٹھے مگر باتوں سے کیا تعلق - اس نے
کہا - حضرت کیا مفاد ہے راہ کا تعلق ہے
باتوں میں ذرا حسی پہلنا ہے - میر صاحب بگڑ کر
لوہے کے خیر آپ کا تعلق ہے - میری زبان خراب
ہوتی ہے -

لکھنے میں پہنچ کر جب مسافروں کا دستور ہے
کہ ایک سر امی اڑے معلوم ہوا کہ آج یہاں
ایک جگہ شاعر ہے - وہ نہ کے اسی وقت
غزل بھی اور شاعری میں جا کر شامل ہوئے
ان کی وضع قدیمانہ - کھر کی دار بگری بچاں
گڑ کے گھیر کا جامہ ایک پورا خان پستو لیے کا
کمر سے بندھا - ایک رومال پٹری دار تھکیا
ہوا اس میں آویزاں - مشروح کا پا جا رہا
کے عرصے کے پانچے ناگ بھی کی ان داد جوتی -
جس کی ڈر پڑا بالشت اونچی نوک - کمر میں ایک

طرف سیف یعنی سیدی تلوار - دوسری طرف
کٹار - ہاتھ میں جیسے - غرض جب داخل محفل
ہوئے تو وہ شہر کھنڈ - نئے انداز ، نئی تراشیں
بانے طرے جو ان جمع انھیں دیکھ کر سب ہنسے
لگے - میر صاحب بیچارے غریب الوطن زمانہ کے
ہاتھ سے پہلے ہی دل شکستہ تھے اور یہی دل شکستہ
ہوئے اور ایک طرف بیٹھے - مسخ ان کے
سامنے آئی تو میر صاحب کی نظر پڑی اور محفل خاص
نے پوچھا - حضور کا وطن کہاں ہے - میر صاحب
نے یہ خطہ فی البدیہہ کہہ کر غزل طرعی میں دہرایا
کیا بود و باش پوچھ ہو پوچھ ساکنو
ہم کو غریب جان کے ہنس ہنس پکار کے
دلی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب
رہنے تھے تخت ہی جہاں روزگار کے
اس کو خاک نے لوٹ کے دیوان کر دیا
ہم رہے دہلی میں ای اچھے دیا کے
سب کو حال معلوم ہوا بہت عنایت کی
اور میر صاحب سے عفو تقصیر چاہی - کمال کے
طالب تھے - صبح ہوتے ہوتے شہر میں مشہور
ہو گیا کہ میر صاحب تشریف لائے رفعتہ رافعتہ
آصف الدولہ مرحوم نے سنا اور دو سو روپیہ
مہینہ کر دیا -

عظمت و اعزاز جو ہر کمال کے خادم میں اگرچہ
انھوں نے کھنڈ میں بھی میر صاحب کا ساتھ نہیں
چھوڑا مگر انھوں نے بھی بددعا غی اور ناگہرازی
کو جو ان کے ذاتی مصاحب تھے اپنے دم کے
ساتھ ہی رکھا - چنانچہ کبھی کبھی جواب صاحب
کی ملازمت میں جاتے تھے -
ایک دن نواب روم نے ایک غزل کی

فرمانش کی۔ دوسرے تیسرے دن جو پھر گئے تو چھا
 کہ سیر صاحب ہماری عزت لائے۔ سیر صاحب نے
 بتوئی کہ کہنا جناب عالی معنون غلام کی جیب
 میں تو جسے میں نہیں کہ کل آپ نے فرمایا
 کی آج نزل حاضر کر دے۔ اس فرشتہ خصال نے
 کہا خیر سیر صاحب جب طبیعت حاضر ہوگی کہتے ہیں
 ایک دن نواب آصف الدولہ نے بلا بھیجا
 پہنچے تو دیکھا کہ نواب حوض کے کنارے کھڑے
 ہیں۔ ہاتھ میں چھڑی ہے پانی میں لال سبز
 پتھریاں تیرتی پھرتی ہیں آپ تا شاید کہہ رہے ہیں
 سیر صاحب کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ
 سیر صاحب کچھ فرمائیے۔ سیر صاحب نے حسنزل
 نالی شروع کی نواب نے جانتے تھے کہ چھڑی کے ساتھ چھیلوں گی
 ہے کہ کہتے جلتے اور فرماتے ہاں پڑھے سیر صاحب چنکیں ہوئے
 اور ہر شے پھر جلتے تھے اور نواب کہتے جلتے تھے کہ ہاں پڑھے
 اور آخر پڑھے کہ سیر صاحب کے لہجے کو پڑھ کر آپ تو چھیلوں
 کیے میں تو ہم ہوں تو پڑھوں نواب کا جو شر ہو گا آپ توجہ
 فرمائیے۔ اتنا کہہ کر نواب نے فرمایا کہ گھر کو چلے
 آئے اور پھر جانا چھوڑ دیا۔ چند روز کے بعد ایک
 دن بازار میں چلے جاتے تھے نواب کی سواری
 سامنے سے آگئی۔ دیکھتے ہی نہایت محبت سے
 ہوئے کہ سیر صاحب آپ نے بالکل نہیں چھوڑ دیا کبھی
 تشریف نہیں لاتے۔ سیر صاحب نے کہا بازاد میں
 باتیں کرنا داب شرعاً نہیں یہ کیا لنگھو کا موح ہے
 عرض ہو سکتا ہے کہ میں جیسے رہے اور فقر و فاقہ میں
 گزارہ کرتے رہے آخر عرصہ میں فوت ہوئے
 اور سویر میں کی عمر پائی۔ تاریخ نے تاریخ لکھی۔
 ۱۰ دیا مرقہ مشہر شاعران
 ۱۲۰۰ھ

تصنیفات کی تفصیل۔ یہ ہے کہ چھ
 دیوان غزلوں کے ہیں۔ چند صفحے ہیں جن میں
 فارسی کے عمدہ متفرق شروں پر اردو مصرعہ
 لگا کر ثلث اور رباعی کیا ہے اور یہ ایک دان کا ہے
 رباعیاں، ستراد، چند صفحے، چار قصیدے
 منقبت میں، اور ایک نواب آصف الدولہ کی
 تہلیل میں، چند محسن اور ترجیع بند مناقب میں
 چند محسن شکایت زمانہ میں جن سے بعض انھماں
 کی جو مطلب ہے۔ دو دو سوخت ایک بہت بند
 ماحسن کاشی کی لمز پر حضرت شاہ ولایت کی شان
 میں ہے۔ بہت سی مثنویاں جن کی تفصیل عنقریب
 واضح ہوتی ہے۔ تذکرہ نکات اشرا۔ شاعران
 اردو کے حال کا کہ اب بہت سیاب ہے ایک سالہ
 کسی بہت سیر سلوم ہوتا ہے کہ سیر صاحب کو
 تارکج کوئی کا شوق نہ تھا۔
 غزلوں کے دیوان اگرچہ رطب و یابس سے
 ہمیں ہر ہے ہیں مگر جو ان میں انتخاب ہیں وہ
 فصاحت کے عالم انتخاب میں اردو زبان کے
 جو ہری تدبیر سے کہتے آئے ہیں ستراد بہتر نشر
 ہیں باقی سیر صاحب کا تبرک ہیں۔ لیکن یہ بہتر کی
 رقم فرمائی ہے۔ انھوں نے زبان اور خیالات میں
 جس قدر فصاحت اور صفائی پیدا کی ہے اتنا ہی
 بلاغت کو کم کیا ہے۔ یہی سبب ہے کہ غزل ہول
 عزلیت کے محاف میں سودا سے بہتر ہے ان کا ہاں
 اور سلجھا ہوا کلام اپنی سادگی میں ایک اغاذ دکھاتا
 ہے اور فکر کو بجائے کاش کے لذت بخشتا ہے ہی
 واسطے خواص میں ستراد و عوام میں ہر دو عزیز ہے
 قصائد کی کیا کیفیت ہے۔ چونکہ مطالب
 کی دقت، مضامین کی بلند پروازی، الفاظ کی شان

شکوہ۔ بندش کی جیسی لازم تھا کہ کا ہے وہ طبیعت
 کی سنگتگی اور جوش و خروش کا اثر ہوتا ہے اس
 واسطے سیر صاحب کے قصیدے کم ہیں۔
 امر کی تہلیل میں قصیدے نہ لکھنے کا یہ بھی
 سبب تھا کہ توکل و قناعت انھیں بندے کی خوشام
 کی اجازت نہ دیتے تھے یا خود پسندی یا خود بینی جو
 انھیں اپنے میں آپ غرق کئے دیتی تھی وہ زبان
 سے کسی کی تہلیل لکھنے نہ دیتی تھی۔ اس وقت وہ
 ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جواب ہیں، بل تحقیق
 نے خانی یا وحشی کو فارسی میں اور اردو میں انھیں
 واسوخت کا موجد تسلیم کیا ہے۔
 مناقب میں جو محسن اور ترجیع بند وغیرہ ہیں
 حقیقت میں من اعتقاد کا حق ادا کر دیا ہے وہ
 ان کے صدق دل کی گواہی دیتے ہیں مثنویاں مختلف
 بحر میں ہیں جو اصل مثنوی کے ہیں وہ سیر صاحب
 کا صدق انداز دانت ہوا اس نے بعض بعض لفظ
 سے خالی نہیں۔ ان میں شاعر عشق، دیارے عشق
 نے اپنی خوبی کا انوار شہر کے خزانے سے پالا۔
 دوسری مثنویاں یہ ہیں۔ جوش عشق، اعجاز عشق
 خواب و خیال، محلات عشق، مثنوی شکار نامہ۔
 اپنی ملی، برسات کا سفر، اور ایک مثنوی اپنی بکری
 کے سال میں کہی ہے۔ مثنوی تہیہ انجیاں۔
 سیر صاحب میاں قد و لا فرا نام، گندی رنگ
 تھے۔ ہر کام شان اور آہنگی کے ساتھ۔ بات بہت
 کم وہ بھی آہستہ آواز میں زلی اور ملائمت۔ عادات
 اطوار نہایت سنجیدہ اور متین اور سلاحت اور
 پرہیز گاری نے اسے عظمت دی سالہ اس کے
 قناعت و خیرت حدت بڑھی ہوئی تھی اسی کا نتیجہ
 ہے کہ اطاعت تو وہ کنایہ کی کے نام کی بھی برداشت

نہ کہتے تھے۔

جب نواب آصف الدولہ مر گئے۔ سادات علی خاں کا دور ہوا تو یہ دربار جانا چھوڑ چکے تھے وہاں کسی نے طلب نہ کیا۔ ایک دن نواب کی سواری جاتی تھی یہ تختیوں کی مسجد دو چوک لکھنؤ پر سوار ہو گئے۔ سواری سامنے آئی سب اٹھ کھڑے ہوئے۔ میر صاحب اسی طرح بیٹھے رہے۔ جید انشا خواہی میں تھے۔ نواب نے پوچھا کہ انشا یہ کون شخص ہے عرض کی جناب عالی یہ وہی گدا کے شکریہ جس کا ذکر حضور میں اکثر آیا ہے۔ خدا رب کا وہ حال اور مزاج کا یہ عالم۔ آج بھی فاقے ہی سے ہو گا۔ سادات علی خاں نے آکر غلت بھائی اور ایک ہزار روپیہ دعوت کا بھجوا دیا۔ جب چہ ہمارے کو گیا۔ میر صاحب نے وہاں کر دیا اور کہا کہ مسجد میں بیٹھے یہ گنگا راتنا مخرج نہیں۔ سادات علی خاں یہ جواب سن کر حجب ہوئے سنا جوں نے پھر کھجایا۔ غرض نواب کے حکم سے تید انشا خلعت سے کر گئے اور اپنی طرز رکھایا کہ اپنے خاں پر بکھیراں پر رحم کیجئے اور بادشاہ وقت کا یہ ہے اسے قبول کیجئے۔ میر صاحب نے کہا۔ صاحب وہ اپنے ملک کے بادشاہ ہیں اس اپنے ملک کا بادشاہ ہوں کوئی ادا تہ اس طرح پیش آتا دیکھئے شکایت نہ تھی۔ وہ فوج سے واد تہ میرے حال سے واد تہ اس پر اتنے دنوں کے بعد ایک دس رو چیکہ خدمت گار کے ہاتھ خلعت بھجوا۔ مجھے اپنا فقر و فاقہ قبول ہے مگر یہ دولت نہیں اٹھائی جاتی۔ تید انشا کی لفظ علی اور سامی کے سامنے کمر کی بات پیش ہا سکتی تھی میر صاحب نے قبول فرمایا اور دربار میں کبھی کبھی جانے لگے۔

نواب سادات علی خاں مرحوم ان کی اسی خاطر کرتے تھے کہ اپنے سامنے بیٹھنے کی اجازت دیتے تھے اور اپنا پتھر ان پٹے کو دیتے تھے۔ صبر کی حد تک گھوٹا۔ اس ذیل میں درانی میر مرتبہ ڈاکٹر مسیح الزماں مطبوعہ انجمن محافظہ اردو کے مقدمہ میں مسیح الزماں لکھتے ہیں کہ۔ اردو ادب کے سر زمین میں کسی کو اس میں شبہ نہیں کہ تیرے مرتبے کے میں لیکن ان کا کوئی مجموعہ اب تک شائع نہیں ہوا۔ متعدد انشائیں جو میری نظر سے گزریں ان میں بھی کوئی مرثیہ شامل نہیں ہے۔ ایک غرمتہ تک کلیات سودا کے رسالہ سبیل ہدایت میں جس مرتبے پر اعترافات کئے گئے ہیں اسے لوگ میر تقی میر کا کہتے رہے۔ لیکن شیخ چاند نے اپنے تحقیقی مقالے "سودا" میں اس غلط فہمی کو دور کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ مرثیہ کہ جس کا پہلا بند یہ ہے۔

دلوں پر محبوبوں کے عالم عجب ہے
معصیت ہے ماتم ہے غم ہے قہر ہے
غرض کیا کہوں کس رخصت کا غضب ہے
حسین علی کی شہادت کی شب ہے

تبر کا نہیں ہے بلکہ اس زمانے کے ایک اور مرثیہ گو میر محمد تقی صرف میر گھاسی لکھنوی لکھی کا ہے۔

۱۲۲۵ء میں رسالہ نیزنگ راپور نے میر نے لکھا تھا جس میں تبر کے مرثیوں کا ذکر کر کے ان میں ہر ایک کا پہلا بند شائع کیا ہے۔ کلیات میر کے قلمی نسخوں میں ہماری نظر سے صرف دو ایسے گزرے ہیں جن میں ان کے مرثیہ شامل ہیں۔ ان میں سے ایک رفا لا بڑی راپور میں ہے دوسرا

پروفیسر سودھن رخصی کے ذاتی کتب خانے میں ہے۔ راپور کے نسخے میں صرف نو مرتبے ہیں پروفیسر سودھن رخصی کے نسخے میں ۲۹ مرتبے اور سلام ہیں۔ رام چوک کے نسخے میں صرف دو مرتبے ایسے ہیں جو سودھن رخصی کے نسخے میں نہیں ہیں اس طرح تبر کے کل اکتالیس مرتبے اور سلام دستیاب ہیں۔ تیرے مرتبے، سدا، رنج، تاج بند، ترکیب بند اور منفردہ لکھے ہیں جن میں رنج زیادہ ہیں۔

مرزا رنج سودا، خواجہ میر درد، مرزا جانا نگر، قائم یقین، وغیرہ ان کے ہم عصر تھے جو انشا اور میر انشا انشائوں نے آخر عہد میں ظہور کیا۔

میر صاحب کے ایک بیٹے میر کلوم ش تھے۔ ایک پیر مرد، بے پردا، استغنی المزاج تھے۔ میر عسکری نام عرش تخلص۔ میر کلوم مشہور تھے۔ صاحب دیوان شاعر تھے اور چند شاگرد تھے۔ ایک خزان کی غزل شاعرہ کا لکھنؤ میں زبان زد خاص و عام ہے۔

آسیا کہتی ہے ہر روز آواز بلند
رزق سے بھرتا ہے رزاق دین تھکے

دکولف ہندب الفاتح نے اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ میر کلوم عرش کسیری کے عالم میں مشہور مرثیہ گو سید حسین میرزا عشق جن کا شمار دوسرا شہر میں ہوتا تھا ان کے یہاں پہنچے تو رات ہوا انھوں نے کمال احترام و قدر دانی اپنے گھر میں جگہ دی اور عرش وہیں رہنے لگے یہاں تک وہ شل اہل خانہ سمجھے جانے لگے بعد انتقال حسب وصیت بارغ میر عشق رکا مہنگ میں میر عشق کے پہلو میں دفن ہوئے۔

بعض تذکرہ نویسوں نے ان کی وفات کا سن

شہداء لکھا ہے۔ ان کی عمر تذکرہ نویسوں کی تحقیق کے موافق ۸۰ اور ۹۰ سال کے درمیان تھی۔

مولفہ گلستان ہزار رنگ سید بہاؤ الدین آ رہ۔ بہار نے ان کی ولادت ۱۸۱۴ء کے قریب تقریباً ۱۸۱۴ء لکھی ہے۔

اس پر سب لوگوں کو اتفاق ہے کہ تیر کا انتقال لکھنؤ میں ہی ہوا لیکن تیر کا صحیح پتہ نہیں ہے کہ کس جگہ ہے۔

میرا۔ (دیباچے مجہول) اپنا اپنی ذات کا خود کا۔ ایک لکھ ہے جس کا اپنے نفس اور اپنی ذات پر اطلاق کرتے ہیں۔ اور میرزا مضاف ایہ حکام راج۔

کوئی یہ چرخ کوکب سے کہدے ریشم و شکر کہ میرا آئی جہل ڈاے اب رہدے کن کھنڈا قول فیصل۔ بہ تحقیق یا میرا بھی بولتے ہیں میرے اور میرے بھی مستعمل و فصیح ہے۔

قول چو مرا عذر سستی تابعت موشر کھنڈی مہ صیام میں ہل نہ کر نام سے ناکام

آئیں کلیم میرے ساتھ نور خدا نفع میں جو جذبہ شوق لہر تک جا کے دکھا دیا تو کیا کھنڈی

جاں میں رہیری یوں کی ہے ترے اے مولا کہ دل ہی جانتے ہیں عیسیٰ و خضر و سکندر کے

موشر کھنڈی میرا پسند کیوں لیا ہے۔ مجھے کیوں پریشان کر لکھا ہے۔ میرے پیچھے کیوں پڑے ہو۔ اور

صفت۔ عورتوں کی زبان۔ قول فیصل۔ اسی جگہ میرا چھپا کیوں لیا ہے بھی عورتی بولتی ہیں۔

میرا تیرا۔ اجنبیت اور بیگانگی ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

دل ترا جان تری عاشق خیدا تیرا۔ سب یہ تیرا ہے تو پھر کس لئے میرا تیرا قول فیصل۔ اسی جگہ ہمارا تمہارا تیرا میرا وغیرہ کی بھی صد توں سے بولتے ہیں۔

میراث۔ (دیباچے مبروت) ورثہ، ترکہ وہ جائیداد وغیرہ جو موتی کی ملکیت سے ورثا کو ملے۔ حق وراثت۔ عربی موت، فصیح، راج

واعظ ہم رند کہو مکر قابل جنت نہیں۔ کیا گنہ گاروں کو میراث پدر متی نہیں میراث پانا۔ ترکہ پانا، حق وراثت پانا۔ اور صرف، فصیح، راج

سب شان پدر میوں نے جفر کے دکھائی مسلم کی جو میراث تھی فرزندوں نے پائی میراث پدر۔ (بافانق) دکھائی، حلال مباح۔

سجدوں کی تیر اور میرت کے نام سے چندے جمع کرتے اور بے دریغ اپنے خوج میں لاتے گویا شیر مادد یا میراث پدر ہے۔ (ایمانی)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ باپ کا مال بولتے ہیں۔

میراث پدر۔ باپ کے مرنے کے بعد میراث میں ملا ہوا سامان۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج

میراث پدر۔ باپ کے مرنے کے بعد میراث میں ملا ہوا سامان۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج

میراث پدر۔ باپ کے مرنے کے بعد میراث میں ملا ہوا سامان۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج

میراث پدر۔ باپ کے مرنے کے بعد میراث میں ملا ہوا سامان۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج

میراث پدر۔ باپ کے مرنے کے بعد میراث میں ملا ہوا سامان۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج

بے کو باپ کا حاتم حاصل کرنا چاہیے۔ فارسی مقولہ (لوز اللغات)

باپ کا قاتل مقام ہونے کے لئے باپ کے سے خود طریق سیکھنا لازم ہیں۔ رکا ورات ہندوستان قول فیصل۔ یہ تسلیم یافتہ طبیعت کی زبان ہے۔ میراث تقسیم ہونا۔ ترکہ کا حق اور دل میں بننا۔ اور صرف۔ فصیح، راج

قول فیصل۔ میراث بننا۔ میراث پانا بھی بولتے ہیں۔

میراث ملنا۔ ترکہ ملنا، حق وراثت ملنا اور صرف۔ فصیح، راج

میراث میں ملنا۔ ترکہ میں ملنا، میراث میں حاصل ہونا۔ اور صرف، فصیح، راج

میراث میں ملنا کیوں ساغر شہادت مرزا سلیم کو بلا کا یہ بھی تو اک سپرے کھنڈی میراث۔ (دیباچے مبروت و فتح سوم) میراث دوسری، لگانے والی۔ اور موت، راج

قول فیصل۔ اس کا بیع میراثوں اور میراثیں بھی زبان پر ہے۔

ہیں میراثوں کی نفی اکے عوم تھا کسی سمت طالبوں کا ہجوم

جیسے آساں جاہ۔ بی بیض جان تم کو تو اس جسے بڑے شہر کی ڈوسینوں کا گانا کہہ کر اچا لگتا ہوگا۔

جانی بگم۔ ان کے لئے دیات کی یہ آئیں ہمارے (فنانہ آزاد)

میراثی۔ (دیباچے مبروت) وہ جس کا سرورشی پیشہ گانے کا ہو۔ گویا، دوم، اچاڑی، سطرہ، سنی۔ اور مذکر۔ راج

میراثی۔ (دیباچے مبروت) وہ جس کا سرورشی پیشہ گانے کا ہو۔ گویا، دوم، اچاڑی، سطرہ، سنی۔ اور مذکر۔ راج

میرا ۱۔ وہ شخص جس کے باپ دادا سے کوئی کام چلا آتا ہو۔ اردو صرف، راج۔

قول فیصل۔ اس جگہ حور دنی زبانوں پر زیادہ ہے۔
میرا دل ۲۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہوتا ہے کسی کا لہو پر کیا قابو ہے۔ جو میری خوشی و وہ میں کرتا ہوں۔ اردو صرف، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میرا جی، میری خوشی، میرا رخصتی وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

میرا ذمہ ۳۔ میں اس کا ذمہ لیتا ہوں اس بات کا میں ذمہ دار ہوں۔ اردو صرف، فصیح راج۔
ما عزا تھا ہوں کہ تو گریز میں پادے لگے۔
میرا ذمہ دیکھو کہ کوئی بتا دے لگے غالب
قول فیصل۔ تحقیق یا بھی سستل و فصیح ہے۔

مرا ذمہ جو کوئی روکے پھر باب جنت پر در شکل کشا پر ہوا اگر شداد فریادی خوشتر کھنڈ
میرا سلام ہے ۴۔ دکانیہ میں باز آیا، لگے منور نہیں۔ میں فلاں امر کو ترک کرتا ہوں میں جاتا ہوں۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

بتوں کے برے یہاں تو خدا کا نام کہ اب شرع میں ایسے کہنے سے گزرا میرا سلام ہے اب تو دل میرا شیراز۔ کہیں منز سے اور کہیں بطور ترقیب کہتے ہیں۔ میرا لال، میرا جوان۔

آپ کے چلے جانے کے بعد سے جو چٹھیاں لکھنے بیٹھے تو میرے شیرنے چراغ ہی جلا دیا (ابن ارت) (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ از لکھتے ہیں کہ میرا شیر بالکل غلط ہے۔ میرے شیر چاہیے۔ لیکن نولن کے نزدیک دونوں صورتوں سے صحیح ہے۔ جیسے۔ یہ سوچنے ہی میرا شیر چھٹا

اور پلوان کے پاس جا کر گھٹنے سے گھٹنا لگا کر دھکا دیا کہ جاں پلوان نے با اینہما تن و توش ہیں را حکنیاں کھائیں۔ دفسانہ آزاد
وہ میرے مٹی کے شیر بھی عوام اور عورتیں بول دیتی ہیں۔

میرا کام آپ کا نام۔ میرا مطلب حاصل ہوگا احد آپ کی ناموری ہوگی۔
مفسر عشق ۵۔ گر ہر کو گئے اپنی کام ہوئے مرا نام متھارا سوکا نامعلوم (نور اللغات)

قول فیصل۔ میرا کام ہوگا آپ کا نام اس صورت سے زبانوں پر ہے۔

میرا کام ہے ۶۔ یہ میرا نصب ہے میں ذمہ دار ہوں۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
ج رخصت طلب اگر ہوتا میرا کام جو امین میرا کیا گیا ۷۔ دبیغ اول و نیم دشتم، میرا کیا نقصان ہوا، میرا کیا بگڑا۔ اردو
مخادرہ۔ عوام و عورتوں کی زبان۔

خرمن خازنہ پیرا ہونی حق میں میرے کیا گیا میرا اگر اس کا ہی ایمان کیا
میرا کیا نہ اپنا کیا ۸۔ میرے کام کا رکھا نہ اپنے کام کا رکھا۔

یتے ہی اپنے شیشہ دل کو پگھلایا
میرا کیا نہ اپنا کیا ان یہ کیا کیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
میرا ہو پئے ۹۔ ایک قسم کی قسم ہے یعنی میرے حسب منشاء نہ کرے تو میرا خون کرے۔ یہ مخادرہ قسم دلانے کے بجائے بولا کرتے ہیں

میں اگر تم ایسا نہ کرو گے تو گویا مجھے مار کر میرا خون پیو۔ تمہیں میرے خون کی قسم ایسا ضرور کرنا اردو و مخادرہ۔ عورتوں کی زبان۔

فخاد خون فساد ہے تجھ سے انہوں نشتر نہ تو لگائے تو میرا ہو پئے
تو فیصل۔ ہمارا کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

منت سے یوں کہے کہ ہمارا ہو پئے
گولی نہ جائے جلد پیالہ شراب کا عاتق خان خیر
میرا ماتم کرے ۱۰۔ قسمیہ جلد ہے میں اگر میرا کھانا کرے تو وہ میرا مردہ دیکھے۔ اردو جلد
عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ از لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں عورتیں اس جگہ پر بھی پئے، ہمارا مردہ دیکھے۔ ہمیں ہے ہے کرے۔ ہماری بھتی کھائے۔ اردو معلوم کیا کیا کہتی ہیں۔
مراں تا سید کرتا ہے۔

میرا تھا جب ہی ٹھنکا تھا۔ مجھے پہلے ہی اندیشہ ہوا تھا۔ میں پہلے ہی تار گیا تھا میرا بدل پر یہ بات سنتے ہی کھٹکا گذرا تھا۔ اردو مخادرہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ میرا تھا پہلے ہی ٹھنکا تھا۔ بھی سستل ہے۔

میرا مردہ اب بھی ترے زندے پار دکھاری ہے ۱۱۔ میں مجھری میں بھی سب کچھ کر سکتا ہوں۔ (نور اللغات) (نور اللغات) (نور اللغات)
قول فیصل۔ زیادہ تر میرا مردہ بھی تم پر بھاری ہے۔ عورتیں اور عوام بولتے ہیں۔

میرا مردہ دیکھے ۱۲۔ یعنی اگر میرا کھانا مانے تو میرا مردہ دیکھے۔ اردو جلد قسمیہ عورتوں کی زبان

پھول پر سے کرے گونج کو سنگھ، کچے
زندہ دل اس کو جو رکھے رامہ دیکھے امانت
قتول فیصل - اسی جگہ میرا مرادہ دیکھے بھی
زبانوں پر تھا۔

نہیں دیتے تھے کہ میرا مرادہ دیکھے میرا
آنکھیں پھوٹیں جو ہارے تھیں لگا دیکھے شوق
میرا منہ نہیں: میرا حوصلہ نہیں، میرا جمال
نہیں۔ میری قوت سے باہر ہے۔ مجھے جرات نہیں
اردو صرف: فصیح، راج

میرا منہ نہیں: میری زبان میں اتنی
طاقت نہیں، اردو صرف: اظہار کی زبان
محل صرف: جس محبت اور ہرانی سے وہ مجھ کو
اور بچوں کو رکھتے ہیں میرا منہ نہیں کہ اس کا حکم
ادا کر سکیں۔ (ذات انش)

میرا ال: بہت بڑا بڑوگ، سرداروں کا سردار
بزرگوں کا بزرگ اور مقدس آدمی۔ جیسے میرا شاہ
عبد اللہ۔ (ذات انش)، فرنگ آصفیہ

قتول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
میرا ال: سید کے بیٹے کو کہتے ہیں (اردو)
کھنڈ کی زبان۔ (ذات انش)

قتول فیصل - کھنڈ کی زبان نہیں۔

میرا ال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب
مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ نیز خواجہ اجیری کا لقب
(ذات انش) فرنگ آصفیہ

قتول فیصل: یہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے۔

میرا ال: جی: دیباچے، سرود، دعا، خزانہ
روح الاول کے بعد کا حصہ، وسیع انجمن
اردو: مذکر، عورتوں کی زبان۔

قتول صرف: سبھن نے کہا میرا ال: جی کے چڑھنے

چاند اس کو بٹھایا تھا۔ ہمارے بھر پڑھا۔ خواجہ سمن
لکھ پڑھتی رہی۔ (ذات انش)

میرا ال: - دار و غار دیوان خانہ۔ وہ شخص جو بے اختیار
اور امیروں کے دربار میں آنے کی اجازت اپنے المینان
پر دیتا ہے۔ (ذات انش)

قتول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
میرزا شکر: میرا بھر، جہازی سپہ سالار، دریا
کے گھاٹ کا داروغہ، وہ شخص جس کے سپرد بھری
(انتظام ہو۔ (ذات انش)

قتول فیصل: اس جگہ تقسیم یافتہ طبقہ، میرا بھر
ہوتا ہے۔

میرزا شکر: - بندر گاہوں کا منتظم، میرزا
عبدہ۔ فارسی ٹونٹ۔

لوہم نے جاب کو عطا کی
آب حیات کی میرا بھری

(ذات انش)

قتول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
میرزا شکر: - تنخواہ تقسیم کرنے والا عبدہ دار
وہ شخص جو بک کی تنخواہ تقسیم کرے۔ (فارسی، مذکر)
(ذات انش)

قتول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

میرزا شکر: - ایک نامعلوم حقیقت
مورث اعلیٰ کا نام۔ اردو: خواجہ اور عورتوں کی زبان
قتول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ کہتے ہیں کہ۔

۰ ایک نامعلوم حقیقت میرا بھری نامی خفہ سید
کا نام مجھے بھڑے اچھا دلی پیر مرشد مورث اعلیٰ
اور اس سلسلے کا چھٹے والا بیان کرتے ہیں۔ بیابان
سید ان کے قول کے مطابق زبانہ لباس پہنتے اور
جو مذکات کو گذراؤات کیا کرتے تھے چھ مہینے

مرد رہتے اور چھ مہینے عورت کا بدن اختیار کیا کرتے
تھے۔ انہوں نے خدا تعالیٰ سے عرض کیا تھا کہ اسی وقت

میرا نام کیا کر چلے گا وہاں سے حکم ہوا کہ ہر ایک
فرقہ اور مذہب کا آدمی تیرے سلسلے میں سو کر تیرا نام

چلائے گا۔ وہی تیری آل وہی تیری اولاد ہوگی خانیہ
ہوئے جس کسی کو اپنے منہ میں شاہ کرتے ہیں تو اس کو
ان کے نام کی کڑھائی تھے اور خاص اپنے ہی لوگوں

کو کھلاتے ہیں۔ ان کا اعتقاد ہے کہ اگر کوئی شخص
کھائے تو فوراً ناچنے پڑنے لگے اور جب تک وہ بھڑا

نہیں جائے اسے گل نہ آئے۔ بعض میرا بھری بھی
کہتے ہیں۔ جائے پیدا۔ لاش کھنڈ بیان کرتے ہیں۔

میرا بھری کی کڑھائی بھی بولتے ہیں۔
میرزا جی: - میر صاحب، سید صاحب کی جگہ۔

(ذات انش)

قتول فیصل: عام طور سے میر صاحب زبانوں پر ہے

کیا وقت خاص حیات میں مرے کچھ دعا کرد
تم بھی تو میر صاحب و قید فقیر ہو
میرزا جی کی گدھی: - بچوں کا ایک کھیل جس میں
بارے ہونے (لکے پر جینا ہوا) کا سوار کیا ہے۔

اردو: حوام اور بچوں کی زبان۔ قریب ہر مرد۔

میرزا جی: - حاجیوں کا سردار (ذات انش)

قتول فیصل: تقسیم یافتہ طبقہ، میرا حاجی کی زکب
سے ہوتا ہے اچھا جگہ۔ میرا ال: بھری زبانوں پر ہے۔

میرزا دیوان: - سررشتہ دار، نائب، پیشکار

پیش خدمت، محرر پیشی۔ (فارسی مذکر (ذات انش)

قتول فیصل: اب نام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

میرزا ال: - شہزادوں، امیرزادوں اور غلوں کا
لقب۔ (میرزا اسی لفظ کا مختلف ہے۔ ہندوستان
میں یہ لفظ خاندان خلیفہ کے شہزادوں اور عام غلوں

بکہ شاہی خاندان کے خاندانوں کے نام کا
اولین جز ہوا کرتا ہے۔ جو ایک اعزازی لقب ہے۔
اور بعض اسموں میں آخری جز بھی ہوتا ہے مگر وہاں
اس کے معنی پیارا اور منظور نظر ہوا کرتے ہیں جیسے
احمد مرزا۔ عباس مرزا، سلطان مرزا، سردار مرزا۔
مگر ایران میں خاص کر بادشاہوں، بادشاہ زادوں
کی نسبت بطور القاب مستعمل ہے۔ بعض محققین کی رائے
ہے کہ ایران میں بزرگ زادوں، رئیس زادوں ہی
کے لئے نہیں بلکہ سادات کے حق میں بھی اس کا
استعمال ہوتا ہے۔ برخلاف آما کہ اس کا اطلاق
کسی صورت میں امراء و سلاطین پر جائز نہیں ہے
گو ترکی زبان میں اس کے معنی بھی خداوند اور
خدا بھی آتے ہیں جب سے ہندوستان میں تاج
نے آکر اقتدار و سلطنت سے بڑا کچھ نسل مرزا کے
خطاب سے پکارا گیا۔ درجہ اکبر
فعلیہ السلام :- میرزا محف میرزا وہ ہے جو
شاہان و پادشاہوں کے بطور خطاب سیدوں کو دیا تھا وہ
خاندان ہمیشہ سید کے ساتھ میرزا بھی لکھا ہے
عام طور سے سادات اپنے کو میرزا نہیں لکھتے صرف
سنت سید محمد میرزا کہتے ہیں اسی خاندان کی ایک
فرد ہے۔
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم :- نازک مزاج، ناکندہ مزاج
شاہ مزاج، مزاج آلودی، وہ شخص شکر جس کے مزاج
میں امیری کی بوسنائی ہوئی ہو۔ نیک چہرہ، نیک
مزاج۔ نادر صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
وہ میرزا، شہنشاہ، شاہیدائے آتش
شراب جیدہ رہے، انتخاب شیشے میں آتش
میرزا (ن) :- بزرگی، شرافت، عالی خاندان
نہایت، عالی شہس - نادر صفت، نفع راج۔

نقیر میں بھی وہی دماغ ہے رند
جو نہیں جاتی سیرتانی کی رند
سیرتانی :- یا سکر، نازک مزاج، نازک
نحوت - اردو نوشت، قریب بہ ستروک۔
اکڑکب کا توانی سے بجائے
تہاری سیرتانی ہو چکی ہے شہس
سیرتانی :- (ریٹے سورت) صوری ہو کر
نیم جامہ، نیمہ آستین، جاکٹ - اردو نوشت،
فصل الاستیلا۔
قولی فیصل - عام طور سے زبانوں پر مرزانی ہے۔
میر شکار :- (بلا اضافت) وہ ملازم شاہی جس کے
مسلق شکاری جانوروں کی ٹرائی ہو۔ نادر صفت
قریب بہ ستروک۔
محل صرف :- یہ کہ میر شکار نے کئی اخباریاں
آزاد کر دیئے۔ یہ لاکھ سوداؤں کو بچے لایا ہوا۔
(نادر آزاد)
میر شکار :- رندوں کا چودھری - اردو
(نادر صفت)
قولی فیصل - یہ بازاری زبان ہے۔
میر شکار :- (نادر صفت) حضرت علی علیہ السلام۔
خان قرار کے ہیں میر شکار شیر خدا -
اب جو پھر جاؤں تو میں احمد شکار سزا ناظم
(نادر صفت)
قولی فیصل - امیر عرب کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے
امیر عرب اور سید امیر عرب آنحضرت کے بھی
القاب ہیں۔ آنحضرت، حضرت امام رضا اور
حضرت علی کو سلطان عرب بھی کہتے ہیں۔
سلطان عرب، میر علم، شافع محشر
حانی، دم، واقف اسرار خفیات، شکر کفری

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم :- (بلا اضافت) مفتی چاہم، دکنی
بادشاہی ملازم، جو لوگوں کی عرض سرون میں
کرے۔ لوگوں کی حاجتوں کو پیش کرنے والا۔
(نادر صفت) نازک، نازک آصفیہ
قولی فیصل - اہل کفر نہیں کہتے۔
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم :- (بلا اضافت) وہ بھاری پتھر
فرش دبانے کے چاروں کونوں پر رکھے جاتے
ہیں۔ فرش دبانے کے گول گول اونچے اور بھاری پتھر
جو چاروں کونوں پر رکھے جاتے ہیں۔ نازک، نازک
نادر صفت، نفع راج۔
محل صرف - عمدے جو سونے کے میر فرش
دیکھو، رکھے دیکھے تو نور پیر بھلائے۔ (نیم ہوشیاری)
محل صرف، شیشہ آلات کی وجہ سے نصوص نے
(نمی) - یو اور والی تصویروں کو بغیر نہیں دیکھا
تھا.... آنکھ اٹھا کر دیکھتا ہے تو وہ تصویریں
اور بھی بے ہودہ تھیں..... نصوص نے وہیں سے
ایک میر فرش اٹھا کر بات کی بات میں کل چیزوں
کو توڑ پھوڑ کر رکھا۔ (نور صفت)
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم :- (بلا اضافت) سرخ، نازک
جلد سے حرکت نہ کرے۔ نونا آدمی، ناکارہ آدمی
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم -
قولی فیصل - لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ لکھ بھی
کہتی ہیں۔
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم :- (بلا اضافت) سرخ، نازک
وطائی جھگڑے کا فیصلہ کرانے والا۔ اردو نادر
سترک۔
محل صرف - ہاجن - آپ اچھے میر فیصل بنے۔
ہاں چار ہزار روپے پر پانی پھرا جاتا ہے۔
(نادر آزاد)

قول فیصل۔ اسی جگہ میر فیصل بھی کہتے تھے
جیسے۔۔۔ خوجی اپنے دل میں جھلار ہے جس
کو اپنے میر فیصلہ ہے۔ (ذائقہ آزاد)
میر تقی۔ (باضافت) تافہ سالار، سردار
تافہ، میر کارداں۔ فارسی مذکر فصیح، راج
میر کارداں۔ (باضافت) کارداں
تافہ سالار، میر تافہ۔ فارسی مذکر فصیح، راج
شاعر حسن و عشق آرام جاں وہ بھی ہے اور یہ بھی
رہ عرفان کا میر کارداں وہ بھی ہے اور یہ بھی
مختصر ٹھنڈی
قول فیصل۔ اس جگہ۔ اس کا رداں۔
زبانوں پر زیادہ ہے۔

پھر آیا ہوں تیرے پاس اے میر کارداں
چھوڑ آیا تھا جاں تو وہ مری منزل نہ تھی
سیاہ اکبر آبادی
میر شکر۔ (باضافت) سردار خوج، سپہ
سالار شکر، خوج کا سپہ سالار۔ فارسی مذکر
فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میر شکر بھی فصیح درجہ
میر مجلس۔ (باضافت) صدر مجلس، صدرین
صدر اکبر۔ فارسی مذکر فصیح، راج۔

کون عالم میں ہے جو ہے یار ہوش کی طرف
بہتے ہیں اہل مجلس میر مجلس کی طرف
قول فیصل۔ اسی جگہ میر فیصل بھی زبانوں پر ہے
خدا رکھے چراغ جام سے نمانہ جو روشن
خدا رکھے اہل مجلس، دختر زہیر مجلس ہے
میر غزل۔ (باضافت) غزل کا چہرہ دھری
کئی کوچے کا سردار، غزل کے اصوات کا ذمہ دار
اردو، مذکر، راج۔

محل صرف۔ صاحب کو تو ہی پڑی ہے کھفت
کرتے پھریں میر غزل سے پوچھیں۔ کھیلہ ار کے
ذریعے دریافت کریں۔ (ذائقہ آزاد)
میر مخدین، میر منقطع۔ ایسے شخص کو
بطور استہزا کہتے ہیں جو اپنے کو بہت لے
دیتے رہے اور بڑا بردبار رہے۔ (فرنگ شاہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے کسی کے ساتھ میر منقطع زبانوں پر ہے۔

میر مشاعرہ۔ (باضافت) وہ شخص جو
مشاعرے کا سردار قرار دیا جائے۔ صدر مشاعرہ
فارسی مذکر فصیح، راج۔

میر منزل۔ وہ شخص جو شکر کے آگے
آگے فرض ترتیب سامان منزل کے چلتا ہے
فارسی، مذکر۔ (ذائقہ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
میر منشی۔ (ذائقہ آزاد) سردار منشی، صدر منشی، اردو
مذکر، راج۔

مرے ہاتھ ہی کا نوشتہ بھی
تو میر منشی فرشتہ بھی
میر منشی۔ (ذائقہ آزاد) سردار منشی، صدر منشی، اردو
کام میں سب پر سبقت سے جائے۔ اردو نوشتہ
قریب بہ نزدیک۔

بندوبست گویاں نہ کبھی کھیل کر بھی
کتاب خالی یار کہ میری نہیں ہے بھر
میر منشی۔ (ذائقہ آزاد) میر منشی میں سب سے پہلے آنے
والے (مرکے) کو میری اس کے بعد آنے والے
کو دلی کہتے ہیں اور نیز جو امتحان میں اپنے
بہسروں سے اول رہے وہ بھی میری کہلاتا

ہے۔ اور اس سے دو ستر درجہ پر پہنچا دوں
میں رہے وہ دلی سب سے بعد آنے والا یا بڑا
امتحان دینے والا کچھ مذی کے نام سے پکارا جاتا
ہے۔ (فرنگ شاہ)
قول فیصل۔ یہ بچوں کی زبان ہے اور
قلیل استعمال ہے زیادہ تر اس جگہ میر
اور دلا، لولتے ہیں۔

میر منشی، میرا میری کا تلفظ، سرداری
فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ عجمی کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر میری
میر منشی۔ (ذائقہ آزاد) میرا کی تائید،
خیر دا حد تکم۔ اپنی۔ اردو، فصیح، راج۔

محل صرف۔ ماں باپ کو کیا کہوں مگر میری گردن
تو کتہ چھری سے ریت ڈالی۔ (ذائقہ آزاد)
قول فیصل۔ بہ تحقیق یا اے ادل مری بھی
مستقل ہے۔

مجھے میر کو دیاری زبان کا ٹو
مرے خیال کو پڑی پنا نہیں سکے۔ شہر

میر منشی۔ (ذائقہ آزاد) میری ملکیت سے
ذاتی، اردو صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ میں نے اس کو گھڑی دے دی تو
تھیں کھیل گولا۔ میری چیز تھی میں نے جس
کو چاہا دی۔

میر منشی۔ (ذائقہ آزاد) میرا کی جمع میر منشی الیہ۔
اردو صفت، مذکر، راج۔

میر منشی۔ (ذائقہ آزاد) میر منشی کے آجانے کے
سبب الف کی پائے بھول سے بدلی ہوئی صورت
اردو صفت، مذکر، راج۔

محل صرف۔ تم نے بہت دلوں سے میرے ساتھ کیا

کھانا نہیں کھایا ہے۔

میرے اللہ! خدا کی ہر باتی ظاہر کرنے کے واسطے بولتی ہیں۔ میرے خدا! صبح و رات ہجر سے جان مکی وصل بھی اس بت سے ہوا۔ میرے اللہ! نے محل کی مری شکل کیا کیا عبا۔ میرے اللہ! میرے خدا! میرے اللہ! میرے اللہ! اور در صبح و رات۔

میرے اللہ! برائی سے بچانا چاہو۔ نیک جو راہ جو اس رہ یہ چلنا چاہو۔ میرے آگے نام نہ لو۔ میں ایسا متغیر ہوں کہ نام بھی نہیں سنا چاہتا۔

نفرت کا گمان گزرتے ہیں رنگ سے گذرنا کیوں کر کہوں تو نام نہ ان کا مرے آگے غائب (دور رفت)

قول فیصل۔ میرے سامنے اس کا نام نہ لو میرے سامنے اس کا ذکر یا تذکرہ نہ کرو وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

میری آنکھ سے دیکھو۔ میری آنکھوں سے دیکھو۔ جب ایک چیز اچھی یا بری ہو مگر کہنے پر بھی دوسرا شخص اس کی بھلائی برائی نہ دیکھ سکے تو اس وقت کہتے ہیں خدا نے نہیں بنائی نہیں دی۔ چاروں آنکھوں سے دیکھو۔ محاورہ عورتوں کی زبان۔ (دور رفت)

جب کوئی چیز سامنے موجود ہو اور دوسرا اسے نہ دیکھ سکے تو اس وقت بھی یہ فقرہ زبان پر آتا ہے جیسے میرے ڈپے کا کھوڑا کھوڑا یا ذرا میری آنکھوں سے دیکھو اپنے جی میں قائل ہو یا ہی حالہ ٹانگا کرتے ہیں۔ (دور رفت)

قول فیصل۔ ہر مٹی میں نظروں، نگاہوں وغیرہ کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے۔

میری بلا جانے۔ البتہ سبزی کے لئے میں کیا جانوں۔ مجھے نہیں معلوم، میں نہیں جانتی اور دوسرے عورتوں کی زبان۔

میری بلا سے۔ جوتی کی لوک سے، مجھ سے کیا مطلب۔ مجھے کوئی غرض نہیں۔ اظہار تنفیر اکراہ کے لئے۔ اور دوسرے عورتوں کی زبان۔

میری پائی اور مجھی سے میاؤں۔ میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے۔ (دش) (دور رفت)

قول فیصل۔ زیادہ تر ہماری پائی اور ہمیں سے میاؤں اور ہماری پائی اور ہمیں سے میاؤں کر زبانوں پر ہے اور یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

میری پاپوش جاتی ہے۔ کہیں جانے سے برائے نفرت یا غصہ، انکار۔ محل صرف۔ میری پاپوش بھی نہیں جاتی ظلم (دور رفت)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور بصورت نفی ہی زبانوں پر ہے۔

میرے پوت کی لمبی لمبی با نہیں۔ اپنی چیز سب کو قابل قرین اور عمدہ معلوم ہوتی ہے۔ اپنوں کی سب بڑائی کرتے ہیں۔ کہاوت۔ (دور رفت)

قول فیصل۔ لکھو کی یہ زبان نہیں۔ میں بھڑول سرکار کے اور میرے بھڑول سرکار کے۔ یہ مٹی اس شخص کی نسبت کہا کرتے ہیں جو اور دن کا کام تو خود کرے اور اپنا

قول فیصل۔ لکھو کی یہ زبان نہیں۔ میں بھڑول سرکار کے اور میرے بھڑول سرکار کے۔ یہ مٹی اس شخص کی نسبت کہا کرتے ہیں جو اور دن کا کام تو خود کرے اور اپنا

دہی کام دوسروں کے سر ڈالے۔

(گنجینہ اقوال و اشعار)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ میری پیزار سے۔ میری بلا سے۔ مجھے کوئی مطلب نہیں۔ یہ پودائی ظاہر کرنے کے لئے۔ اور دوسرے عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ مختلف صورتوں سے عورتیں بولتی ہیں جیسے میری جوتی سے، میری پاپوش سے، جوتی کی لوک سے، وغیرہ۔

میری مہتاری۔ میری مہتاری کی۔ کیا لطف منہ زبانی سوال و جواب کا راجہ قاصر کے محض میری مہتاری زبان نہیں (دور رفت)

قول فیصل۔ شر سے یہ مٹی ہرگز نہیں نکلتی۔ میں۔ میری تمہاری کا مطلب دہی اہل مٹی میں میری تو بہ۔ میں بیزار ہوں، میں باز آیا

بادہ کشی سے ایسی تو بہ یا مرے اللہ میری تو بہ (دور رفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ میری جان کی قسم۔ عورتیں اس طرح قسم دیتی ہیں۔

ماں نے کہا تو اب سسرال جاؤ اور مجھے میری جان کی قسم ہے جو تو دباں کچھ لڑا یا لولا لڑا (دور رفت)

قول فیصل۔ مختلف طریقوں سے بولتے ہیں۔ ہماری جان کی قسم، تمہاری جان کی قسم، ہماری جان قسم، تمہاری جان قسم، وغیرہ۔

میری جان مٹی۔ میں مری، میری زندگی چلی، میری جان پر آئی، میرا دم نکلا

مجھے ثابت تکلف ہے۔ اردو محاورہ

پلے تو دختر مذبات مری مان گئی
پھر چھڑا تو کہا ہائے مری جان گئی

دختر تک آصفیہ

قول فیصل۔ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔

میری جوتی سے۔ مجھے کچھ فرض نہیں ہے۔

کیا پردا ہے۔ میری جا ہے۔ اردو صرف

عورتوں کی زبان۔

میری جوتی سے زہر کھایا ہے

مجھ کو کس بات پر ڈرایا ہے ذابہ زنا ستون

قول فیصل۔ میری جوتی کی لاک سے، جوتی کی

لاک سے، میری جوتی کو کیا فرض ہے یا کیا چاہی ہے

بھی بولتی ہیں۔

میری جوتی میرے ہی سر۔ ہماری چہرہ

ہمارے ہی ذمہ۔ ہماری کھالے اردم پر ہی

خزائے۔ ہمارا روپیہ ہمیں پر اٹھائے ادا پنا

تام چاہے۔ اردو محاورہ۔ (دختر تک آصفیہ)

قول فیصل۔ گھٹا کی عورتیں یا لہی کی جوتی

میاں ہی کا سر بولتی ہیں۔

میری دانی کو کوستی ہے۔ مجھ کوستی ہے

دانی کی عورتوں کی زبان۔ (دختر تک آصفیہ)

میرے دل سے کوئی پوچھے۔ مجھ سے

پوچھے، مجھ سے دریافت کرے، جو کچھ پر گزری ہے

وہ میں ہی جانتا ہوں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہر شے پر اعلیٰ عقل تشریفیں کرتے جاتے

تھے جتنی صاحب پر دھند کا عالم طاری تھا اور میرا

جو حال تھا وہ میرے دل سے کوئی پوچھے۔

(امر اذ جان اقا)

قول فیصل۔ کوئی میرے دل سے پوچھے۔

بھی بولتے ہیں۔

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرے کش کو

دور غمش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا غائب

میری دونوں مامیں۔ (دراہم)۔ بیائے

سردن، وہ شخص جو کسی کام میں کسی پر سبقت سے

گیا ہو۔ (سرائیک زبان اردو)

قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

میرے دونوں میٹھے۔ وہ جو دو شخصوں

یا چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہوں دونوں میں کسی کی

مدد کی گوارہ نہ کرتا ہوں دونوں کی محنت ظاہر کرنے کیلئے کہتا ہوں

اردو محاورہ، خواہم اور عورتوں کی زبان۔

تنگی، ہجر ہے ذائل میرے دونوں میٹھے

لذت زیت ہے حال میرے دونوں میٹھے

قول فیصل۔ یہ خیال اس جگہ بھی بولن جاتی ہے جب یہ

کہنا ہو کہ ہر طرح کا فائدہ ہے کسی حالت میں نقصان

نہیں ہے۔ میرے تو دونوں میٹھے کی ترکیب سے بھی

کئی کے ساتھ ہے جیسے۔ میرے تو دونوں میٹھے کہتے

ہوئے عدالت سے سرخود آئے۔ (نساء اذان)

میرے سامنے آسکتے ہیں، مجھ سے

آنکھ ٹکاسکتے ہیں۔ کیا طاقت ہے، کیا مجال ہے جو

میرے مقابل ہو، کیا مجال ہے جو میرے مقابل اور

دکھ ہو سکیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مجھ سے اختیار کوئی آنکھ ٹکاسکتے ہیں۔

سخت تو دیکھو وہ میرے سامنے آسکتے ہیں انتہا

قول فیصل۔ وہ میرے سامنے کیا منہ لے کے

آئیں گے وہ میرے سامنے کیا آئیں گے وغیرہ

کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

میری سنو۔ میری بات یا نصیحت یا اصلاح

سنو، میری بات سنو، میری بات بغور سنو۔ اردو

صرف، فصیح، رائج۔

دیکھو مجھے جو دیر عبت نگاہ ہو

میری سنو جو کوش نصیحت خوش ہے غائب

میری کسی کہنا۔ تکلم کی طرف اشارہ کرنا

کی جگہ۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان

ناصح بھی خوشامد سے میری ہی کسی کہتا ہے

نادان نہ تھا کیوں وہ کچھ لگے برا ہوتا

قول فیصل۔ ان کی، تمہاری، ہماری وغیرہ

کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

میری کسی میرے آگے۔ تیری کسی

تیرے آگے۔ میں ہر ایک کی طرف اشارہ

کرتا ہے اور خدا گھتی کسی کے سامنے نہیں کہتا

جول گیا اس کی جیسی کہنے لگا۔ اردو مشعل،

عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ میری کسی میرے آگے ان کی کسی

ان کے آگے وغیرہ کی ترکیب سے بھی بولتے

ہیں۔ ہماری، تمہاری وغیرہ کے ساتھ بھی

بولتے ہیں۔

میری طرف بھی دیکھنا۔ میرا بھی

تھاظ و پاس کرنا۔ کچھ پر بھی نظر عنایت رکھنا

میرا بھی خیال رکھنا، میری خاطر بھی کرنا۔ اردو

صرف، فصیح، الاستعمال۔

غیروں پر کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا

میری طرف بھی غمزہ غماز دیکھنا

میری طرف سے۔ میری جانب سے، میری

صحت سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بارے ہو تو بھائی صاحب کو میری

طرف سے سلام کہہ دینا۔

میری طرف سے، میرے نزدیک

ناتھ پڑھے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں
رگیاں کیا کر سب میری طرف سے لگے داغ
(نورالغبات)

تو فیصل۔ اہل کھڑ نہیں بولتے۔
میرزا فرشتے :- چونکہ نہ ہی عقائد سے
دو فرشتے ہر انسان کے کاندھوں پر بھروسہ کرتے
اعمالِ نیکیات، رہتے ہیں اور کل نیک و بد سے
واقف ہوتے ہیں اسی اعتبار سے جب سالانہ کے
پیرائے میں گفتگو کی جاتی ہے تب ان فرشتوں
کی طرف جو انسان سے بڑھا زیادہ غور کرتے
ہیں ان سے کہتا ہے۔ خدایا میرے فرشتے بھی ایسا
ہیں کہ سکتے یا بھارت سے فرشتے ایسا نہیں کر سکتے
غیرہ۔

ازل سے مرم و راز اپنا بدل میں لہوں
مرے فرشتے نہیں میرا حال سے دھن آتش
(نورالغبات)

تو فیصل۔ میرے فرشتوں کو بھی خبر نہیں
میرے فرشتے بھی نہیں جانتے دوزخ کی عورتوں
سے بڑھتے ہیں

میرزا فرشتے :- اہل کھڑ پر میرے فرشتوں
اس کے اٹھنا اور بڑھنا میرے فرشتوں سے

کام کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں یعنی باج
عاجز اس کی نسبت بولتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں جانتے
نہیں سوچتے۔ ہندی کہارت۔ دھرم گتھ

فیصل۔ کھڑ کی زبان نہیں ہے۔
میرزا فرشتے :- میرے نام میرے فرشتوں
میرا منہ میرا ارد و صرف نصیح و راج۔
اے ہوس تہ اپنی اپنی ہوس میں ڈگر لگی
کیا میرے لئے غلو نہ تھا میرے لئے

میرزا فرشتے :- میرے واسطے میری خاطر
میری ذات کے لئے۔ ارد و صرف نصیح و راج۔
عمل صرف۔ آپ نے میرے لئے جتنی زحمت
اٹھائی میں اس کا شکر یہ نہیں ادا کر سکتا۔

میرزا فرشتے :- میرے باعث ہے میری
خاطر سے، میرے سبب سے، میرے طفیل میں میری
وجہ سے۔ ارد و صرف، عورتوں کی زبان۔

عمل صرف۔ لہوں نے میرے منہ سے تم کو کچھ نہ
کہا کوئی دوسرا ہوتا تو تم دیکھتے۔
میرزا فرشتے :- خاک میں خاک :- یہ جملہ لفظ نہ

لگنے کے لئے کہا کرتی ہیں۔ ارد و صرف عورتوں
کی زبان۔

عمل صرف۔ چہ اس میرے بیاہ کو ہوئے میرے
منہ میں خاک میں سے نہ کھو رکھ یا میری کی نکاحیت
ہماری سے نہیں سی۔ (نورالغبات)

میرزا فرشتے :- سورا جہ کے نہیں،
اے ارا جہ میرا منگنا، شہنی غور سے
اور وہ زن کی نسبت بولتے ہیں۔ کہارت۔
دھرم گتھ آئینہ گنجینہ اقوال و اشعار

تو فیصل :- یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
اور فیصل الاستعمال ہے۔

میرزا فرشتے :- آگ لانی نام رکھا
بیس نور :- میں اپنے ہی دانت کا اور
مرم و راز سے جھوٹ بولنا اور پردہ کرنا جس
سے لیا اسی کے آگے شہنی بگھارنا۔ جب کوئی شخص

کسی سے استفادہ کرے اور اس کو اپنے نام
سے لاپرواہ کرے تو اس کی نسبت وہ شخص جس
سے استفادہ کیا ہے یہ مثل کہتا ہے۔
(دھرم گتھ آئینہ)

تو فیصل۔ کھڑ کی عورتیں نہیں بولتیں۔ صاحب
گنجینہ اقوال و اشعار نے یہ مثل اس طرح لکھی ہے
مگر یہ بھی کھڑ میں استعمال نہیں۔

میرزا فرشتے :- آگ لانی میرا ہی
نام رکھا ہے اس کے نام سے۔ عورتیں یہ لفظ
وہاں کہا کرتی ہیں جب کوئی شخص کسی سے کوئی ہنر
سیکھ کر اس پر نام دھرتے اور تقلید کر کے تھوڑے
کا دم بھرے۔ (گنجینہ اقوال و اشعار)

میرزا فرشتے :- دیانے لہوں، کھانا کھانے یا کتاب میں غور
رکھنے کو کہتے ہیں یا لہاں میں زیادہ اور چوٹان میں کم گفت
وہ سخت ناچھلی شے جس کے نیچے اونچے اور نیچے اونچے

پائے یا ڈنڈے لگے ہوں۔ فارسی ٹوٹ، راج
عمل صرف۔ حضرت نے دشت میں آن کر ہوئی
کی میز کا کھڑا کر دیا۔ (نورالغبات)

تو فیصل۔ اس کی جمع میزوں اور میزوں
میرزا فرشتے :- بہت خوشتر
ہر طرح کے چنے ہوئے کھڑ فلن

میرزا فرشتے :- دیانے لہوں پر ناہ کوئی
کا پر ناہ۔ عربی ناہ کہ تیلیانہ طبع کی زبان
میرزا فرشتے :- دیانے لہوں پر ناہ۔ عربی
ٹوٹ، نصیح و راج۔

اللہ دی قد میرے گناہوں کی زد خوشتر
تعمیم کو کھڑی ہوئی میزوں حساب کی
میرزا فرشتے :- کھڑ اس۔ آسمان کے آسمان

برج کا نام۔ عربی ناہ کہ علم نجوم کی اصطلاح
ساتواں برج تھا جو میزوں کا نام تھا
جب کہ نیچا و لہوں پر ناہ تمام

میرزا فرشتے :- جمع، مجرور، چوڑے حلیوں
کا چوڑے۔ فارسی ٹوٹ، نصیح و راج۔

کیاں ہوا اخیر کو انجام جز کل
میزان برابر آئی قلیل و کثیر کی
قول فیصل۔ کل میزان اند میزان کل کی
ترکیب سے بھی مستعمل ہے اند یہ علم حساب کی
اصطلاح ہے۔
میزان پٹنا: یہ ریاضی صورت و فتح ششم
مراعت ہو جانا، معاملہ بنانا، دوستی برقرار
رہنا، تعلقات استوار رہنا۔ اردو صورت
عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ بھٹیلا۔ اے واہ یہ بدگانی
تو میزان پٹ چکی۔ (ضمانہ آزاد)
قول فیصل۔ زیادہ تر بصورت نفی ہوتے
ہیں جیسے نہیں نہ ہو ورنہ ہم سے میزان نہ
پٹے گی۔ گادیدہ نہ ہو، سن رسد نہ ہو۔
(ضمانہ آزاد)
میزان پٹنا: یہ سودا ہونا، سودا لے جانا
اردو صورت۔ عوام کی زبان۔
میزان پٹنا: یہ رائے منہ بہ منہ الٹے
ہونا۔ اردو صورت، عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ بصورت نفی زیادہ استعمال ہو
میزان دینا۔ عروہوں کا جھڑنا، جھڑنا
جھگڑنا، جھڑکنا، مختلف وقتوں کے اندر
کو جھڑکے ایک جگہ لکھنا۔ اردو صورت،
نصیح، راج۔
قول فیصل۔ میزان کرنا، میزان لگانا
بھی ہوتے ہیں۔
میزان عدل: یہ باخانت، فتح ششم
وہ میزان جس میں تیا ت کے بعد احوال
جائزہ طائی گئے۔ عدل کی ترجمہ۔ فارسی

ترکیب صفت، نصیح، راج۔
یہ بھی بڑا کرم ہے کہ میزان عدل میں
میرا گناہ غیر کے عصیاں سے کم ہوا
میزان عقل: (باخانت) عقل کی توازن
مراد عقل۔ فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔
قول فیصل۔ عقل کی میزان کی ترکیب سے
بھی مستعمل نصیح ہے۔
کچھ عقل کی میزان میں تولد گیا
چپ ہو گئے اس طرح کہ ہلا نہ گیا
میزان خورد: کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے
جیسے میزان شہد میں اگر القدر اشار کا تولد
زد جا رہا ہے اور میں ناتوان ہوں۔
(تقریباً تعادل کثرت)
میزان کل: (باخانت) تمام وقتوں
یا عہدوں کا مجموعہ۔ کل ملائے۔ آخری جوڑ
فارسی ترکیب، صفت، راج۔
قول فیصل۔ اسی جگہ کل میزان بھی ہوتے
ہیں، عوام اور محدثین کل جس کی ترکیب سے
بھی ہوتی ہیں۔ جیسے۔ آپ نے سو روپے
دیئے تھے اب ہمارے پاس کل جس پندرہ
روپے بچے ہیں۔
میزان کھڑکی ہونا: میزان عدل
کا قائم ہونا۔
میزان کھڑکی ہونا: یہ آگے و رفتہ
دبا پڑا اسے مرے بارگاہ سے ملنا
(فدا اللغات)
قول فیصل۔ یہی کھنڈ نہیں ہوتے۔
میزان بلانا: (بکسر ششم) مراعت
ہونا، رہے گنا، مرضی طنا، اتفاق رائے

ہونا۔ خیالات میں ہم آہنگی ہونا۔ اردو صورت
تفصیل الاستعمال۔
لگا ہوں میں وہ تل جانے گی جس میں کو الفت ہو
اگر میزان لی ان سے تو پورا استمان ہو گا
مرزا صاحب دہلوی
میزبان: یہ دیباچے قبول، دعوت کرنے
والا، ضیافت کرنے والا، یہاں بلائے والا
یہاں کی خاطر مدارات کرنے والا، یہاں
کی ضد۔ فارسی نہ کر، نصیح، راج۔
پیش از خود مشق کسی کا نشان نہ تھا
تھان میزان میں کوئی یہاں نہ تھا حال
میزبانی: یہاں، یہاں نوازی ضیافت
دعوت، یہاں داری۔ فارسی، مؤنث
نصیح، راج۔
میسر: (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم)
مفتوح، آسان کیا گیا، وہ شے جو آسانی
سے ہاتھ لگ جائے۔ عربی صفت، تعلیقات
لہجے کی زبان قلیل الاستعمال
میسر: (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم) نصیح
دستاب، حاصل، یافتہ، ملن، حصول
عربی مذکر، نصیح، راج۔
یہ رواں نہرے گھٹوں میں برابر پانی
نہیں سادات کو دو دن سے میرانی
قول فیصل۔ عام طور سے بفتح اول و زاید
پڑے۔
میسر: حاضر، موجود۔ عربی مذکر، نصیح، راج۔
تغیر خون جگر سے کی تو اصح مشق کی
سلفے یہاں کے جو تھا میسر رکھ دیا
توانیوں نام مرتب بفتح اول و زاید پڑے۔

میشر آنا :- ہم پنچا نصیب ہونا، اصل ہونا، پانا، پانا، پانا، دستاب ہونا۔ اردو صرف، نصیب، راج۔

کچھ کو زائد نہیں شراب حرام تیرے دن میشر آئی ہے میسرہ :- دلفخ اول دوم، بائیں بائیں بازو کی فوج، وہ فوج جو راجہ کی وقت بادشاہ یا سپہ سالار کے دست چپ پر ہو۔ میسرہ کا عکس۔ عربی نوشت تعلیماتہ طبع کی زبان۔

کہ مہینہ چہ جاتے ہیں شاہنشاہ ہوا کہ میسرہ چہ آتے ہیں سلطان کا وقت میسر ہونا :- نصیب ہونا، حاصل ہونا، پانا، پانا، پانا، اردو صرف، نصیب، راج۔ بلکہ دشوار ہے ہر کام کا آسان ہونا۔ آدمی کو بھی میسر نہیں اسال پرنا غائب میسور :- دلفخ اول و دوم صرف۔ چند دستان کے ایک اہم صوبے اور اس کے دارالسلطنت کا نام۔ اردو، راج۔ قول فیصل :- کہ غرض سے اس صوبہ کا نام کرنا لگ ہو گیا ہے۔ دارالسلطنت بنگلور ہے اور یہ بہت خوبصورت شہر ہے یہاں صندل کی تجارت ہوتی ہے اگر بنی کے بھی بہت بڑے کارخانے ہیں۔ صندل کی ٹکڑی کی بنی ہوئی مختلف چیزیں بھی ملتی ہیں شیو سلطان اور حیدر علی کا مقبرہ بھی وہیں ہے۔

میشر :- دیائے جبریل، بھیڑ، بھیڑی گوشت۔ فارسی نوشت۔ تعلیماتہ طبع کی زبان

میشر چشم :- بھیڑ کی سی آنکھوں والا، شرابو پنچی نظروں والا۔ فارسی صفت۔

دفرنگ آصفیہ قول فیصل :- اہل کھڑ نہیں ہوتے۔ مے شیراز، مے شیرازی :- شراب شیراز۔ فی الحقیقت شراب کو شیراز کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے لیکن شیراز کا شیشہ مشہور ہے اور اس وجہ سے شیراز کی شراب مشہور ہو گئی۔ فارسی، نوشت۔ (دورالافت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتے مے چلوڑ :- دیکھو دم دلفخ سوم و داد و مردت) پاک شراب، بہت کی شراب فارسی نوشت۔ نصیب، راج۔ مے چلوڑ مجھے داغ و خرابی دے گا وہ جانتا ہے کہ وہ شراب خرابی میں صبا قول فیصل :- زیادہ تر شراب چلوڑ زبانوں پر ہے۔

داغ و خرابی نہ ہو کسی کو چلا سکو کیا بات ہے تھالی شراب چلوڑ کی غالب میسرہ :- دیائے مردت) مردت، وقت، مہینہ، مدت مقررہ، ایام مقررہ عربی نوشت، نصیب، راج۔

کھل کے بالی جوتے ہیں وہ زندان کی کڑ کچھ بڑھادیے ہیں میساد گزاردوں کی میساد :- مے، وعدہ، وعدے کا وقت وقت معاہدہ۔ عربی نوشت، نصیب، راج۔ میساد :- دیائے مردت) زمانہ قید مجازاً قید، مدت سزا۔ سزا کٹنے کی مدت

اردو، نوشت، عوام کی زبان۔

میر جسم ہوں میساد قید لا معلوم شادی یہ کس عہدہ کی تشریح ہے خدا معلوم غم یاد میساد بڑھا نا :- مہینہ وقت میں اضافہ کرنا، وقت یا بہت زیادہ کرنا۔ وقت مہینہ کو دست دینا۔ اردو صرف، نصیب، راج۔ میساد بولنا :- قید کا حکم لگانا، قید کرنا۔ قید کی تعداد مقرر کرنا، عوام کی زبان۔ (دورالافت)

قول فیصل :- کھڑ کی یہ زبان نہیں۔ میساد تمام ہونا :- وقت مقررہ کا خاتمہ ہونا۔ وقت مہینہ پورا ہونا، مہینہ مدت کا خاتمہ ہونا۔ اردو صرف، نصیب، راج۔

قول فیصل :- میساد پوری ہونا بھی ہوتے ہیں۔ میساد کا شٹا :- قید کی میساد پوری کرنا قید بھگتا، جیل میں مہینہ مدت کی سزا کا شٹا اردو صرف، عوام کی زبان۔

میساد کرنا :- قید کا زمانہ مقرر کرنا، کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔ قید کی سزا دینا۔ اردو صرف، ستر دک۔

کیونکر گوارہ ہوگی اس کو میری اسیریا۔ فوراً رہا کرے گا۔ میساد کیا کرے گا شرف میساد گزرتا :- میساد پوری ہونا، بہت تمام ہونا۔ وعدے کا وقت پورا ہونا، مدت گزارنا۔ اردو صرف، نصیب، راج۔

جو کھڑے ہیں بوسے حمایت کرد خیر کہ میساد گزری ہے تنخواہ کی دہلی میساد مقررہ :- (باغاف) سولی قید وقت محدود۔ قرار دی ہوئی مدت، زمانہ مقررہ

فارسی ترکیب صفت فصیح راجح۔

قتل فیصل۔ اسی جگہ مقررہ میسادھی بولتے ہیں۔

میسادی۔ معین وقت والا، معینہ موت

والا۔ فارسی صفت فصیح

قتل فیصل۔ تنہا نہیں بولتے میسادھی بخار و غیرہ

کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

میسادی ہندی۔ سنی کی ہندی وہ ہندی

جس کے ادا کرنے کے لئے وقت مقرر ہو۔ اردو ٹوٹ

جہازوں کی اصطلاح۔

مسیح۔ دیہائے بھول، یاد۔ ابر۔ ابرسیاہ

کا کی گھا۔ فارسی مذکر۔ تلمیذانہ طبقے کی زبان

تفیل الاستمال۔

میفر دوش۔ در بفتح اول و سوم و داؤ

بھول کمال، بادہ فردش۔ شراب بیچنے والا

فارسی مؤنث۔ فصیح راجح۔

دکان سے پہنچ کر کھل حقیقت حال

حیات بچ رہا تھا وہ میفر دوش نہ تھا جلیل

قتل فیصل۔ اس کی فارسی جمعے فردشاں

ہے اور اردو جمع میفر دوش ہے۔

قرض۔ دیہائے کوئی نہیں بدل کر شاید ریاض

مے فردشوں کا ہے واعظے تھا خاکیا خیر آباد

میفر دوشی۔ شراب بیچنا۔ فارسی، مؤنث

فصیح راجح۔

میسقات۔ دیہائے مردوں، وقت، ہنگام کار

کسی کام کا وقت، دھندہ گاہ، دھندہ کی جگہ

عربی صفت، اسم ظرف، تلمیذانہ طبقے کی زبان

میسقات۔ دیہائے مردوں، وہ جگہ جہاں سے

کٹے جانے والے جہاں اجرام ہاتھ لگتے ہیں۔ عربی

مؤنث۔ علم فقہ کی اصطلاح۔

قتل فیصل۔ اس طرح کے پانچ مقام مقرر ہیں

جن میں سے اہل ہند اور اہل یمن کا مقام حرم

یعنی میقات۔ مقام، ٹپٹاں، ہے اور باقی چار

مقام یہ ہیں۔ (۱) ذوالکلیفہ۔ (۲) بئر عرق۔ (۳) جحفہ

قمریہ۔

میککا۔ سد بفتح حروت کے ماں باپ کا گھر

دولہن کے ماں باپ کا گھر۔ سسرال کا عکس،

اردو و مذکر۔ راجح۔

دل شیر ہوا میرا کہیکے میں اب آئی۔ جب

ڈولی میں شاہین نے جو رسم نگر آیا جان صاحب

میکابسانا۔ عورت کا سسرال چھوڑ کر

ماں باپ کے گھر جا رہنا، ماں کے گھر رہنا۔

اختیار کر لینا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

مے کا فورہ۔ (۱) باضافت شراب جس میں

حسرت گھانے کے لئے کا فوٹلا دیتے ہیں ناکا

مؤنث، تفیل الاستمال۔

قتل فیصل۔ مے کا فوری، شراب کا فوری بھی

کہہ دیتے ہیں۔

میکال۔ دیہائے مردوں، چار بڑے

خوشیوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو ظن کی

رزق رسائی پر مقرر ہے۔ عربی مذکر تلمیذانہ

طبقے کی زبان۔

میکال و جبرئیل و سرافیل خوش سیر

فانزی کی سمت مڑنی ہر ایک کی نظر مردہ

قتل فیصل۔ جام طور سے زبانوں پر میکاٹیل ہے

مے کدہ۔ (۱) بفتح اول و سوم و چارم، میخانہ

شراب خانہ۔ فارسی مذکر۔ فصیح راجح۔

گدائے میکہ تھا اب ہوں میں شیخ حرم ناگن

کہیں ایسا نہ ہو پچانے کوئی بیباں فحہ کو گدائے

قتل فیصل۔ میکہ کی منجہ صورت اور اردو جمع

میکہ سے ہے۔

کمر سید علی کرنے ذرا میکہ سے تک

عصا نکلتے کیا ریاض آ رہے ہیں ریاض حیر آبادی

سال چلنے کے تم پھیری کو نکلتے ہیں ریاض

جھانک میکہ کے کچھ وقت ہیں ان شاہ حجام کے واسطے خیر آبادی

اس کی جمع۔ دن کے ساتھ میکہ دن بھی ہے۔

میکہ آ شام۔ پورا شراب خانہ پی جانے والا

بھارا بہت بڑا پیے والا۔ فارسی ترکیب صفت

تفیل الاستمال۔

بھیجا رہوں کیا منتظر دور میں ساتی

اتوں میں کوئی میکہ آ شام نہ ہوتا ہوں

میکہ سے والی۔ (۱) کنا پیچ شراب

شوق بدل میں لھن آ جاتا

کہیں حق جو میکہ سے والی

شوق

(ورد العزیز)

قتل فیصل۔ خاص طور سے ان مکان میخانوں

پر نہیں ہے۔

میکش۔ بخار، شرابی۔ فارسی ترکیب

صفت مذکر۔ فصیح راجح۔

قریباں تیرے میکش اہل اے نگہ ساتی

تو صورت سنی ہے تو سنا سے خانہ

قتل فیصل۔ اس کی اردو جمع میکشوں اور

فارسی جمع میکشاں ہے

میکشوں نے پی کے توڑے جام سے اتنے زہن

ہائے وہ سا خرم کھلے رہ گئے

بڑے عذاب میں ہے جان میکشاں ساتی

نہیں شراب تو ذکر شراب رہنے دے

حسرت سہانی

جب جمع میں اندائیہ انداز ہرگا تو دن آخرو
جمع میں ہوتا ہے اس کو حذف کر دیتے ہیں اس
لئے میگش کی جمع اندائیہ صورت میں میگشوا ہے
مثلاً چھپائے ہوئے پھانے سے جانے پر یادہ شیخ
میگشوا ہیں یہ بڑے مرشد کا لیلیا داغ
میگشی :- پیواری، شراب نوشی، شراب پینا
فارسی موت، نصیح، راج۔
کہانک مرضی حال میگشی انگڑائی آتی ہے
خدا معلوم کیا کرے رگ قلب پر ارباں پر کھڑی
مے کوثر :- درباغانت کوثر کی شراب، مجازاً
عوض کوثر کا پانی - فارسی ترکیب، صفت، نصیح
راج۔

ارے ساقی ذرا میری شراب تلخ تو لانا
مے کوثر تو بالکل انگلیں معلوم ہوتی ہیں
قتول فیصل :- عام طور سے مے کوثری، شراب
کوثری، کوثر کی شراب، یادہ کوثری وغیرہ کی
ترکیبوں سے بنتی ہے۔
میگش :- دیائے بھول، آسان کے اول
برج کا نام جو سینڈھے کی صورت سے شاہ
ہے - برج حق - (ذرا صفت)
قتول فیصل :- میگش اس کی ترکیب سے
زبانوں پر ہے۔

مے کھینچنا :- شراب کھینچنا، شراب تیار کی
جانا - انگور یا جو وغیرہ سے بہ قاعدہ خام شراب
مقطر کرنا - اردو موت، نصیح، راج۔
داغ زائد سے کہو کھینچتی ہے مے
ہو شراب اس کا رنیا - انجام میں
قتول فیصل :- شراب کھینچنا اور شراب کشید ہونا
ذراغ پر زیادہ ہے۔

مے کہنہ :- رباغانت، پرانی شراب،
زیادہ دن کی رکھی ہوئی شراب جس کی تیزی
پرانی ہونے کے سبب بڑھ جاتی ہے - سناری
ترکیب، صفت، نصیح، راج۔
ہوا نور و ذرا اور برج حق میں آفتاب آیا
مے کہنہ ہو وقت اب جام نوین نام نہاں کھڑی
میکے واسے :- دلہن کے رشتہ دار، دلہن کے
اہل خانہ ان - اردو صفت ذکر، راج۔
محل صفت - سب تھارے ہی میگے واسے آگے
کھا جاتے ہیں - میں تو ایک بان کی بھی شرمندہ
نہیں ہوں۔
قتول فیصل :- دلہن کے رشتہ دار عورتوں کے
سنوں میں خاص طور سے میگے دایاں عورتیں
بولتی ہیں۔

میگش قبر :- دیائے مدد دلہ دکر جام فتح شہ
ایک قسم کی رکھنا شاہانہ غاری کا نام جو باغی
کے اوپر رکھی جاتی اور اس کی دو برجیاں آگے
پچھے ہوتی ہیں جس میں بادشاہ یا راجہ بیٹھا ہے
اردو مذکر - قریب، متردک۔

خوبی کہیں نہ دیکھا پھر شہوار خان کا
جہان میگش بر در پر ہوا تو پھر کیا اکبر آبادی
قتول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں بے ڈھنگی اور بے ٹکی
ہی ہوتی چیز کے بے دھنڈ (یا) میگش ہوتی ہیں۔
میگزین :- (فتح اول دیائے مردت)
خزانہ، مخزن - گنجینہ، گودام، بارود خانہ،
سل خانہ، جنگی اسباب رکھنے کا مکان۔
انگریزی، مذکر، راج۔

میگزین :- یہ وہ متفرق مضامین کا رسالہ
جو کسی سینہ تاریخ پر نکلتا ہے کوئی بھی ادبی رسالہ

انگریزی، مذکر، راج۔
محل صفت - اور پاری چھپنے کی مڑی کے قواعد
اور قوانین میں تو سخت ہیں نہ جاؤ لہذا گرفتار
ہو جاؤں - کورٹ مارشل ہو - جس اخبار کو کوئی
جس میگزین کو پڑھو سیری بزدلی کا حال ضرور
دیکھو - (فنا نہ آزاد)

میگشار :- (فتح اول دم سوم) پیواری، شرابی
شراب پینے والا - فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج
محل صفت - اب اس جلسہ اولیاء باب، یادہ
خوار میگشار، بلاکوش - ساغر نوش ... کا حال سینے
دنا نہ آزاد)

قتول فیصل :- اس کی فارسی جمع میگشاراں ہے
اورادہ جمع میگشاروں ہے۔
میگشاری :- شراب خواہی، شراب نوشی
فارسی موت، نصیح، راج۔

ہے آج تو لطف یادہ خواہی
تیار ہو ہزم سے گساری اختر شاہ اوراد
مے گل رنگ :- (فتح اول دکر دوم دم سوم)
فتح پنجم، گلابی شراب، وہ شراب جس کا رنگ
گلاب کے بھول جیسا ہو مجازاً سرخ شراب،
فارسی ترکیب، صفت، نصیح، راج۔

مے گل رنگ نہ دے ساقی بزم عشرت
ازک خون دیکھ تراحت انکار نہ ہو چو
قتول فیصل :- مے گلغام کی ترکیب سے جیستیں
دفع ہے۔

مے دیکھے ہیں بہت خون تنہا کے رنگ
ساقی! دے نہ فریب مے گلغام تجھے
میگلگون :- (فتح اول دوا مردت)
نام ایک رنگ کا مائل بہ سرخی، شراب کا سا رنگ

نارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔
 چشم بیکوں نظر آجائے تو اڑ جائیں ہوش آئیں
 ہیکہ راگ ۱۔ ایک ہندی راگ کا نام جو
 سادہ نغمہوں میں گایا جاتا ہے۔ اردو، مذکر
 گویوں کی اصطلاح۔

یہ جل رنگ نے پھیلا دی آگ پانی پر
 کہ جل کے گڑے خود ہیکہ راگ پانی پر
 میل (بفتح) جھکاؤ، خمیدگی، رخت
 میلان، رجحان، توجہ، رجوع، خواہش،
 غری ذکر قلیل الاستعمال۔

اس گل سے عرض حال کی رخت ہی رہی
 کانٹے پرے زبان میں جو میل بیاں ہوا آتش
 خوں فیصل۔ اس جگہ زیادہ تر میلان زبانوں
 پر ہے۔ میلان طبع، میلان خاطر و خیزہ کی صورتوں
 سے ہوتے ہیں۔

میں ہونا کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں جیسے
 اس قسم کی عورتیں جھلا یک جا ہیں گی کہ میں
 زاروں کو منہ نہ پوری کی طرف میل ہو۔
 (سیرکھار)

میل (بفتح) رعایت، پاسداری، جانبداری
 طرفدار۔ (دورالافتاد)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 میل (بفتح اول) چرک، گچھڑ، گاد، کان
 ناخن یا بدن کا چرک۔ اردو مذکر۔ راج۔

بتی اس کے میل کی بتی اگر کی بن گئی
 ریزہ ریزہ میل صندل کا بارہ ہو گیا

محل صرف۔ ریاست کب اس کی مقتضی ہوتی
 کہ باخ کی فرمائش سے منہ موڑیں مال ہاتھ کا
 میل ہے۔ (سیرکھار)

میل: ایک کمرہ ہے جس سے فیلبان ہتھی
 کو چلاتے ہیں جس طرح اٹھنے کو دھت
 دھت کہتے ہیں۔ اسی طرح چلانے کو میل میل کہتے
 ہیں۔ اردو مذکر۔ فیلبانوں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ فیلبان لاکھ تہ پیریں کرتا ہے آگس
 پر آگس لگاتا ہے گردہ بری دھت میل ایک
 نہیں سنتے۔ (نشانہ آواز)

میل (بفتح اول) دل میں کسی کی طرف سے
 پیدا ہو۔ کدورت، غبار خاطر۔ اردو مذکر۔ محبتوں
 کی زبان۔

محل صرف۔ میں جانتی ہوں کہ آپ کے دل میں
 میری طرف سے میل ہے۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال دل کے ساتھ ہے
 اور آنا اور لانا کے ساتھ صرف ہے۔

میل (بفتح اول) دیائے مروت) وہ سلائی جس سے
 سرمہ لگاتے ہیں۔ عربی مذکر۔ تعلیماتہ طبقے کی زبان
 آنکھیں روشن راہ جانے میں ہوتی
 میل جو ہے سرمہ کا وہ میل ہے

قول فیصل۔ اس لفظ کی تذکیر و تانیث کی بحث
 میں حضرت جمال نے مفید اشعار میں لکھا ہے بعض مخمور
 میل سرمہ کشی کو سلائی پر جو اس کا ترجمہ ہندی میں
 ہے قیاس کر کے نوٹ تصور کرتے ہیں حالانکہ تلفظ
 نے اساتذہ مستبر کے کلام میں سوائے مذکر کے
 کہیں مروت نہیں دیکھا اس کے بعد تاسع کا
 سند جہ بالا شعر لکھا ہے۔

مروت تاسید کرتا ہے۔

میل: کوں یا میلوں کے نشان کا پتھر
 جو رستے میں بنائے جاتے ہیں ۱۷۰ گز کا
 عربی مذکر۔ فصیح، راج۔

ہلائے دار دیکھ جناب سچ کو
 دیکھا نہ ہو جو میل رہ مستقیم کا
 قول فیصل۔ اس کی عربی جمع اسباب دفع اول
 ہے۔ اردو جمع میلوں ہے۔

نہ سڑک اور میلوں کے نشان
 کوئی رہ رہ رہے نہ رہے یہاں

میلوں کا ایک مطلب کوسوں بہت مسافت اور
 قاصد بھی ہیں۔ انبار کثرت مسافت، قاصد کے
 کے تین میلوں۔ بھی زبانوں پر ہے جیسے۔ ابھی
 وہ میلوں سے چلا آ رہا ہے تم لوگ کچھ آرام
 کرنے کا موقع دو۔

میل (بفتح اول) دیائے مروت) ڈاک۔ ڈاک کا قیلا۔
 خطوط اور خطیوں کا قیلا جو ایک جگہ سے دوسری
 جگہ بھیجا جائے۔ انگریزی، مذکر۔

دورالافتاد فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے اس کو۔ میل یک
 (MAIL BAG) کہتے ہیں۔

میل ۱۔ ڈاک گاڑی۔

دفعہ پنجاہ میل تیز جاتا ہے (دورالافتاد)
 قول فیصل۔ میل اس گاڑی کو کہتے ہیں جو
 جکشنوں اور بڑے اسٹیشنوں پر رکے۔ سپر
 کا کس، انگریزی داں طبقہ میل ٹرین اور عوام
 میل گاڑی کہتے ہیں۔ تنہا میل بھی ہوتے ہیں
 جیسے۔ میل سے جاؤ گے کہ سپر ہے۔

میل (بفتح اول) دیائے مروت) دوستی، ملاپ،
 آمیزش مردم با مردم۔ اتحاد، اختلاط

میل جول، میل ملاپ۔ لڑائی اور اختلاف کا
 عکس۔ اردو مذکر، راج۔

کیا نہ بچپن کے کہیں یاد نہیں آوے وہ لڑکپن کے میل یا نہیں
 یاد آتے

میل : آیزش کسی قیمتی چیز پر، کچھ چیز کی آیزش، جنس، ملاوٹ، اردو، ذکر، راج۔
 دل باز: اس قدر سوزش طلب پر دانا ہے۔
 شمع سے بجائے جو اس میں میل ہو گا فوراً بج جائے گا۔
میل : جڑ، تعلق، اردو، ذکر۔
 قلیل الاستعمال۔

محل صفت: حضور سوسے کے ساتھ زعفران اور میٹھے کے ساتھ شک کا میل ہے (سیرکبار)۔
 قول فیصل: اب عام طور سے جڑ زبانوں پر ہے۔
 تھاپا تھپکا کا جڑ انڈوں سے مگر اس نے کھائے ہندوں سے معلوم۔
میل : بن جانا، جوڑا کھانا، اردو، صرف عام کی زبان، قلیل الاستعمال۔
 محل صرف: گھوڑے اور گدے کے پس سے نچر جاتا ہے۔

قول فیصل: عام طور سے جوڑا کھانا ہی زبانوں پر ہے یہ بھی عام کی زبان ہے۔
میل : نہایت، نسبت، مشابہت، مطابقت، تعلق، اردو، ذکر، راج۔
میل : موافقت، میان، ساتھ، ملکت (در لغت)۔

قول فیصل: یہ عام اور خودوں کی زبان ہے۔
میل : نوز، قسم، وضع، صفت، جنس، قماش، ذات، اردو، ذکر، راج۔
 محل صرف: دکان میں ہر میل کی چیز ہونا چاہیے تاکہ گاہک واپس نہ جائے۔

میل : جڑ، ہمپری، ہمتانی، اردو، ذکر، خودوں کی زبان۔
 محل صرف: اپنے لڑکے سے ہمارے لڑکے کا

میل نہ دے کہیں وہ کہاں بار بار دے گا۔
میل : (بیائے بھول) انبرہ، اژدہ، عام، نجوم، مجمع عام، اردو، ذکر، قلیل الاستعمال۔
 دہر دہر ایک ہر تاشا بھر گیا۔
 بھرے وہ جس جگہ میں میل ہو گیا۔
 قول فیصل: میل کے میل کی ترکیب سے بھی کمی کے ساتھ مستقل ہے۔

چلے بچانے سے میکش گوردوں سے گلے پڑا۔
 پیار آئی چلے میں سے میلے سیر گلشن کو قدر دنیا کے میلے کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔
 لکھا دے کے ہی سب سے دنیا کے میلے۔
 بھریا بزم میں ہم رہے ہیں اکیلے (آتش)۔
میل : سیر، قاف، جیسے ایک اکیلا دو کلا۔
 بیلے کے درمیان شوقین اکیلے کو، پہننے چلا نرنگی محل کے میلے کو۔

درد، لغت، فرنگ، آصفیہ۔
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
میل : کسی خاص جگہ پر ہر قسم کے لوگوں کا باہم اکٹھا ہونا۔ وہ مقام جہاں تمام صوبہ پر سال میں ایک بار لوگوں کا ہجڑ ہو، درہم کے دکاندار، دکانی نکائیں، اردو، ذکر، راج۔

محل صرف: بچوں کی بھینسی بھینسی ہرک سیر کی ایک، مرغان خوش الحان کی نو آنٹی محل میل کی شکر رنجی، بیلے کی سی رونق تازہ۔
 (نثار، آذاد)۔

قول فیصل: گنا ہونا، کے ساتھ صرف ہے عام طور سے اس کا اطلاق ہے۔
میل : (بالق) غلیظ، ناپاک، نجس، کثیف، اردو، صفت، ذکر، راج۔

قول فیصل: تائیت کے لئے میل بولتے ہیں۔
میل : غبار آلودہ، گرد، کتھ، چمک آلودہ، راجا کا عکس، خاک دھول میں بھرا ہوا ہے آب ملگیا، رنگ آلودہ، اردو، ذکر، نصیح، راج۔

باد کے جھونکے کے لئے سے ہر میل جوتے۔
 ناز کی ختم ہے ان بھول سے رخسار پر۔
 قول فیصل: تائیت کے لئے میل بولتے ہیں۔
میل : سفلی، کینہ، ذلیل، رذیل، چور، اچکا، اٹھائی گیر، جاردی، قمار باز، شلم، لوطی، زانی، بد وضع، بد خلق، دہاش، (فرنگ، آصفیہ)۔
 قول فیصل: اہل کٹھن کسی معنی میں نہیں بولتے۔
میل : گناہگار، عاصی، خطا کار، فاسق، ناجر، لوث۔

خلعت خاک میں عالم جو ہے کمرنگی کا۔
 داں نظر آتم میں صدیں (تو نگر میلے)۔
 (فرنگ، آصفیہ)۔
 قول فیصل: اہل کٹھن نہیں بولتے۔
میل : فضل، گو، بول، ہزار، کوڑا کرکٹ، ذکر۔
 (دور، لغت)۔

(عام یا ذاتی زبان)۔
 قول فیصل: یہ دیباچوں اور گنواروں کی زبان ہے۔
میل : وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ہو گیا ہو۔
 سامان بے سلیقہ بنے سے ہو۔ اردو، ذکر، لک۔
 محل صرف: تھارا کمرہ بہت میلہ مودہ کی اب کی اتار کو صاف کر ڈالو۔
میل : ہر نجاست، آلودگی، میل ہونا۔

اردو صفت مذکر۔ عوام کی زبان۔

میلا کھٹیا :- سسر دیہے (بول) میلا

اردو، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

کھانا بے دل لگی نہ پختا تھا

میلا کھٹیا نہ کوئی پختا تھا

قول فیصل :- میلا کھٹیا بھی بولتے ہیں جیسے

اب ایک نصیحت بزرگانہ یاد رکھو ایک تو میلا کھٹیا

نہ جانا دوسرے آس پاس کی چوکر میں کوڑیاں

نہ بنانا۔ (دشنامہ آزاد)

میلا جڑنا یا لگنا :- کسی خاص مقام پر

بہت سے آدمیوں کا بطریق سیر دنیا خارج ہونا

ٹھٹ لگنا، بھیر لگنا، مجمع ہونا (فرنگی صنف)

قول فیصل :- عوام لکھنؤ صرف میلا لگنا

بولتے ہیں۔

میلا چکٹ :- ریشم اول دستہ و تشدید

ششم مفتوح) وہ کپڑا جس میں زیادہ میل

ہونے کے سبب چھپا ہٹ پیدا ہو جائے۔ بہت

میلا اور کثیف۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان

قول فیصل :- اگر سربہت میلا ہو جائے تو

اس کے لئے بھی عورتیں بولتی ہیں۔

بصورت جمع میلے چکٹ بولتے ہیں جیسے

مہارے کپڑے میلے چکٹ چور ہے ہیں۔ ہل

ڈالو۔

میلا لہ :- دیہاتے مردوں، محفل میلاد

محفل ذکر ولادت رسول وہ محفل جس میں نظا

یا انشرا رسول خدا کے فضائل اور ان کا

میلا لہ :- پیدائش، ولادت، جشن

مذکر، تصحیح، راج۔

بعد میلاد یعنی کعبہ نہ چھوٹا آج صبح

جو ہوا اپنی میں کا سرور حریم دل ہوا کٹر لکھنوی

میلا دیر ہٹنا :- محفل میلاد پڑھنا،

ذکر ولادت رسول کرنا۔ اردو صرف، تصحیح، راج

محفل صرف۔ کل ہاشمیاں فرنگی محفل میلاد پڑھیں

گئے اس کے بعد کچھ شعر ادا کرتے پڑھیں گے۔

میلا و شریف :- محفل میلاد، محفل ذکر ولادت

رسول، اردو صفت مذکر۔ اہلسنت حضرات

کی اصطلاح۔

قول فیصل :- شیعہ حضرات صرف میلاد، میلاد

سارک یا محفل میلاد کہتے ہیں۔

میلا رہنا :- (دبا فتح) نفس ہونا۔

(دربارے لطافت و فرہنگ اثر)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

میلا سسر :- حائف، ایام۔ محولی

(فرنگی آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں حائف عدوت

کے لئے حالت حیف میں ہونا کے معنوں میں سسر

میلا ہونا بولتی ہیں یا کسی کے ساتھ میلے سرے

ہونا بولتی ہیں۔

میلا سا جمع ہونا :- (بیلے ببول)

جمع ہونا، اژدہام ہونا، رونق ہونا،

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محفل صرف۔ ایک فن رونق باغ ہے اور

میلا سا لگا ہونا :- (بیلے ببول)

جمع ہونا، اژدہام ہونا، رونق ہونا،

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محفل صرف۔ ایک فن رونق باغ ہے اور

سہانی چھاؤں میں میلا سا جمع ہے۔

(دشنامہ آزاد)

قول فیصل :- عام طور سے اب میلا لگا ہونا

بولتے ہیں۔

میلا لگا ہونا :- (بیلے ببول)

جمع ہونا، اژدہام ہونا، رونق ہونا،

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محفل صرف۔ ایک فن رونق باغ ہے اور

سہانی چھاؤں میں میلا سا جمع ہے۔

(دشنامہ آزاد)

قول فیصل :- عام طور سے اب میلا لگا ہونا

بولتے ہیں۔

میلا لگا ہونا :- (بیلے ببول)

جمع ہونا، اژدہام ہونا، رونق ہونا،

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

محفل صرف۔ ایک فن رونق باغ ہے اور

سہانی چھاؤں میں میلا سا جمع ہے۔

(دشنامہ آزاد)

قول فیصل :- عام طور سے اب میلا لگا ہونا

بولتے ہیں۔

میلا لگا ہونا :- (بیلے ببول)

جمع ہونا، اژدہام ہونا، رونق ہونا،

جیسے دیوے کا میل لگا ہوا ہے دیکھنے چلو گئے۔
میل لگنا بھی بولتے ہیں۔

میل لگنا: کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لئے لوگ
جمع ہو جائیں تو اس جمع پر اطلاق ہوتا ہے۔ اردو
صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

نشان لگنا ہمارے اڑتے ہی ہام سے
میل لگنا تھا یا پس دیوار کچھ نہ تھا جلال
میل لگانا: (بالفتح) رجوع، توجہ، التفات
رحمان، خواہش، جھکاؤ، غری، غرک، نصیح، راج

جس پر ان کا ہوا اس طرف میلان
کل ہی سے اس کا ہم کریں سامان
قول فیصل: ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
میلان خاطر، میلان طبع وغیرہ کی ترکیبوں سے
بولتے ہیں۔

میل لگنا: (بالفتح) گدلا ہونا، غبار آلود
ہونا، کندہ ہونا، ابلے کی مانند۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

باغیاں میں کشتہ کو کھن کیا دیتا
پرین گل کا نہ اترا کبھی میل لگا ہوا
قول فیصل: بے آب ہونا، بے مدد ہونا کے
سنوں میں بھی کمی کے ساتھ استعمال ہے۔

آب خورشاک کا آنکھیں بھی ہری لے دیں
ان کی نتھ کے جو بھی ہوئے گوہر سے
میل لگنا: (بالفتح) جمع ہونا، میل لگنا
میل لگنا ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان

میل آنا: کہہ دینا ہونا، رنج انداز ہونا
ہونا، تیوری پر بن آنا۔ اردو صرف نصیح، راج
ہنگام ذبح میل جو تیوری پہ آگ
کوڑے پڑی گے خون رنگ جان کی دھار جاہ

میل جوں: (دبیائے مجہول و نا مجہول
باہمی اتفاق، ربط، ضبط، ملا جلی، راہ درکم
پیارا خلاص، میل ملاپ، اختلاط، اتحاد،
ارتباط۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان
ہے سبب مجتوں سے ایسا میل جوں

رعد انھیں گھر کے تودے گالی گھا ایتہ
قول فیصل: رکھنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
اہل عدم سے کیوں نہ ہوں نزل پہ میل جوں
ہے ان سا فرد میں ملاقات راہ کی ایتہ

میل چھٹنا: میل دو در کرنا، دھوا کر
صاف کرنا، اجلا کرنا، جلا کرنا، میل کاٹنا۔
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

میل چھٹنا: (دفع اول و چہارم) چرک
دور ہونا، میل صاف ہونا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

میل سبچٹ: جائیگا کھسے بدن ملو ایسے
ملکہ میرے ہیں زبان کیسے دلاک سے
قول فیصل: میل چھٹنا، (بضم چہارم) بھی
کہہ دیتے ہیں۔ اردو میل چھٹنا بھی زبانوں پر ہے

میل خاطر: (باضافات) مل توجہ، التفات
رحمان، نصیح، میلان طبع، توجہ خاطر، دلی رغبت
فارسی ترکیب، صفت، تمبیانہ طبع کی زبان۔

میل خورا: (دفع اول و داؤ مجہول) رنگین
باس جس میں میل چھپ جائے، خاکی رنگ
خاکی یا سیاہ رنگ کا کپڑا، میل کو چھپا لینے والا
رنگ۔ اردو صفت، مذکر۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

میل خور: وہ لباس یا کپڑا جو سبب
استعمال کے میل اور رنگین ہو گیا ہو وہ کپڑا

جو نیچے پہنا جائے۔ (دفعات و فرنگیہ صنف)
قول فیصل: اہل گفتار نہیں بولتے۔

میل دینا: (دبیائے مجہول) اتحاد پیدا
کرنا، در مختلف الطبائع چیزوں کا ہام ملانا
اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ملایا خوں مرے اشکوں میں عشق نے میرے
الہی آگ کا پانی سے کیوں نہ سیل دیا ظفر
میل رکھنا: پیارا خلاص رکھنا راہ
رسم رکھنا، ملاپ رکھنا، تعلقات استوار رکھنا
اردو صرف، نصیح، راج۔

قول فیصل: میل رہنا بھی بولتے ہیں۔ جیسے
تم میں اور غیر میں یا ماشاء اللہ سے بڑا
میل رہتا ہے۔

میل رہنا: (بالفتح) رغبت رہنا،
التفات و توجہ رہنا، اردو صرف، نصیح، راج۔
ہمیشہ جنس کو رہتا ہے میل جانب جنس

خیال ہے میرے دل کو مدام شیشے کا تاج
میل سرمہ: (دبیائے عروت و کسر سوم)
صنم چارم (کشتہ سنم)، وہ سلاں جس سے
سر پہ انگوں میں لگا دے ہیں سرمہ کی سلاں
فارسی ترکیب، تمبیانہ طبع کی زبان۔

کچھ ہوں میل سرمہ اسے لچھ کو دیکھنا
آنکھیں رگڑا رہا میں تھارے فنگے دیوار
میل کا: (دبیائے مجہول) صنم کا ڈھنگ کا جنس کا
اپنے جنس یا صنف کا۔ اپنے ڈھنگ کا ہر رنگ
صفت کا اردو صفت۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محل صاف۔ ہر میل کا کپڑا ہماری دوکان سے
آپ کو مل جائے گا۔

قول فیصل۔ اس، اُس، جس وغیرہ کے اضافے کے ساتھ ہوتے ہیں۔

میل کا پڑا ہوا ہم خیال، ہم جنس، ہم مذہب (فقیر) زید ہمارے میل کا نہیں ہے۔
(ذکر الغات)

قول فیصل۔ اہل کفر و کفر خیال کے معنوں میں ہوتے ہیں اور کسی سنی میں مستعمل نہیں۔

میل کا میل: بات کا تنگہ، چھوٹی بات کو بڑا کر دینا۔
(ذکر غاب آصفیہ)

قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔

میل کا میل بنانا: میل کا میل بنانا بات کا تنگہ بنانا، بات بڑھانا عورتوں کی زبان
(ذکر غاب آصفیہ)

(فقیر) نہیں رسی ہے نہ مرداری ایک کا لاکھڑا

ہی سب کو اکھاڑ دکھایا وہ حضرت اچھا میل کا میل بنایا۔
(ذکر الغات)

قول فیصل۔ کھنڈ کے عوام اور عورتیں بات کا تنگہ بنانا ہوتی ہیں۔

میل کا مٹا: میل دور کرنا، اجلا کرنا، مٹا کرنا میل سے پاک کرنا، کثافت دور کرنا، اور دور صرف، راج۔

محل صرف۔ سلائٹ، حابن سے کپڑے دھو کر خوب میل کاٹتا ہے۔

میل چیل: رفتح اولیٰ و خم سوم رفتح چہارم میل، چوک، کثافت، گندگی، اور دھفت، مذکور عوام اور عورتوں کی زبان۔

میل کرنا: ربیائے مجہول، مصاحت کرنا لڑائی کے بعد، آپس میں ملونا، اختلاف دور کرنا، اتحاد کرنا، اور صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ دونوں بھائیوں میں دس دس سے لڑائی تھی بڑی دھڑ دھوپ کے بعد کس ہم نے میل کر لیا۔

قول فیصل۔ میل کرنا دینا بھی زبانوں پر ہے۔

میل کرنا: بیائے مجہول، ملانا، آمیزش کرنا، ملاوت کرنا۔ اور صرف عوام کی زبان۔

میل کرنا: بیائے مجہول، ملانا، آمیزش کرنا، ملاوت کرنا۔ اور صرف عوام کی زبان۔

میل کرنا: بیائے مجہول، ملانا، آمیزش کرنا، ملاوت کرنا۔ اور صرف عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل کفر و کفر خیال کے معنوں میں ہوتے ہیں اور کسی سنی میں مستعمل نہیں۔

میل کرنا: بیائے مجہول، ملانا، آمیزش کرنا، ملاوت کرنا۔ اور صرف عوام کی زبان۔

میل کرنا: بیائے مجہول، ملانا، آمیزش کرنا، ملاوت کرنا۔ اور صرف عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے طبیعت کے ساتھ صرف ہے۔ اور نفی کی صورت سے ہوتے ہیں۔

گو طبیعت تو گدگداتی تھی پر کسی سے یہ میل کھاتی تھی داغ

میل کی جی: رفتح ششم و ششم ہفتم وہ میل کی جی جو بدن رکڑنے سے نمایاں ہوتی ہے اور دھوت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

جی اس کے میل کی جی اگر کی ہو گئی، پانچ پر پڑ پڑہ میل حسد کی بارادہ ہو گیا

قول فیصل۔ اسی جگہ عورتیں میل کے بتے کے بتے میل کی جیاں وغیرہ بھی بولتی ہیں اور میل کے بتے اور بتے کے بتے کا صرف

چھوٹا، درختوں کے ساتھ ہے۔

میل لانا: رفتح، رنجیدہ ہونا، برائے لانا رنج لانا، کدورت لانا، غلین اور اس ہونا مکدر ہونا۔ جیسے میں نے اسے سیکڑوں باتیں کہیں مگر وہ ذرا میل نہیں لایا۔

(ذکر الغات) و تدبیر اور لغت

قول فیصل۔ زیادہ تر دل میں نہ لانا کی صورت سے زبانوں پر ہے۔

میل ملاپ: ربیائے مجہول، کسر چارم میل جل، اتحاد، ارتباط، ربط، ضبط وستی رکت اور نہ کر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ ہونا، میل ملاپ سے رہنا وغیرہ کی صورتوں سے زبانوں پر ہے۔

میل میل: خیلیان، پانی کے تیز چلانے کے واسطے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ اور دھوت، میل باؤں کی اصطلاح۔

میل نہ آنا: رفتح، ناگوار نہ کرنا، نہ ہونا، برا نہ سلوم دینا، یہ محاورہ دل یا آنکھ کے ساتھ ہے۔

نی یہ غم میں کدم آیا اپنا آنکھوں میں اور اس پر میل جاری نہ آنکھ پر آیا حیا

رفتح، آصفیہ

قول فیصل۔ اہل کفر و کفر خیال کے معنوں میں ہوتے ہیں اور کسی سنی میں مستعمل نہیں۔

جیسے تم اپنے دل میں میل نہ لادو۔

میل نہ ہونا: ربیائے مجہول، دھوت، ہونا، ملنا نہ ہونا، تعلقات استوار نہ ہونا۔ اور صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

اکھل کر وہ خرابا تھوں میں ہوں استوار

سوائے سائی کو ترکیب سے میل نہیں شاد
میلہا میل : دیانے صورت و سکن سوم
 دیانے دوم صورت، میلوں، کوسوں، کافی نام
 بہت دور، ہزاروں میل، اردو ترکیب، راج
 محل صحت۔ آپ کے لئے بھی چاہئے ہزاروں پ
 بہا میں کا سفر کر کے آپ سے ہی بہت ٹھکن ہوگی۔
 قول فیصل : میلہا میل سے، میلہا میل تک وغیرہ
 کی ترکیبوں سے بولتے ہیں جیسے افریقہ جانے میں
 راستہ میں میلہا میل تک جنگلات تری جنگلات ہیں۔
میل ہونا : میلان ہونا، توجہ ہونا، رغبت ہونا
 انتہا ہونا۔ اردو صورت، نصیح، راج۔
 حکمرانی پر ہر ایل سلیمان ہمارے
 عشق پہ چاہیں بن گئی ہزاروں نواں ہوا
میل : (دبا فتح) گندی کشیف، ضار آلودہ
 چرک آلودہ، میلان کا تائیت۔ اردو صفت ٹرنٹ
 نصیح، راج۔
 محفل میں ہم کو دیکھ یہ کہتا ہے نہ کو پھر
 کیا نہیں مفتیر ہوئی جاتی ہے چاندنی نظر
 قول فیصل : کرنا، ہرمانا، ہونا وغیرہ کے ساتھ
 صرف ہے۔
میلے چکے : (دب فتح اول و کسر پنجم) از حد
 میلے، حد سے زیادہ گندے، بہت زیادہ کشیف
 آپ کے پلے کو چھپا ہوا ہے، ہر جائے۔ اردو صفت
 خواص اردو حوتوں کی زبان۔
 چکے چکے لودہ، ایسے ہیں کہ میرا جی غش ہے
 غسل خانے نیچے بیٹھیں جو وہ حمام کریں بھر
 قول فیصل : آدمی اور کپڑے دونوں کے لئے
 استعمال ہے۔
 پلے سر ہونا : میں سے ہونا، دونوں سے ہونا

اردو صورت، حوتوں کی زبان، قریب بہتر رک۔
 مرزا جانیلے سرخی وہ رہی بیار سے
 دوستی میں دشمنی دندی نے کی یہ پارے جالہا
 قول فیصل : اسی جگہ کھنوں کے سر سے ہونا
 کی کے ساتھ ہے اردو میں ہی پلے سر سے ہونا
 دیتے ہیں۔
 نہ صبر اور ہی با جی بی کا دانہ
 وہ ہے پلے سر سے نہائی نہ ہوگی جان جہا
 ہوں پلے سر سے سر لے دھنا سر در ہے
 محاک میں شامل اسے ہونا سر در ہے
 اب عام طور سے عورتیں : سر ہونا، ہونی
میلے کپڑے : کشیف کپڑے، وہ کپڑے
 جو پینے کے سبب پلے ہوئے ہوں چرک آلودہ
 کپڑے۔ اردو مذکر، راج۔
 کپڑے تھارے پلے کسی نے جو کہہ دیے
 مٹل سے آج ہوئی ہے ضدی میں بونا
میلے میں : جھگینا ہوا جی کرتا ہے
 جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں وہاں کبھی کبھی تکرار ہو
 جاتی ہے۔
 قول فیصل : اب عام طور سے زبانوں پر
 نہیں ہے۔
 میٹھ : (دب فتح اول و کسر پنجم) اردو
 فارسی کا اٹھا میٹھوں، ہندی کچھو اور
 کا اکتیسواں حشر، حرمان، مذکر، راج۔
 سانی قل ہوا شاعر کے ہیں جیاں کاشخ
 رائے قافیہ رکھا ہے میں نے میٹھ احمد کا
 قول فیصل : کی کے ساتھ بصورت تائیت
 بھی استعمال ہے۔
 میٹھ : تشبیہا دہن مشوق۔

کی کہوں غنچہ گل میم دہاں ہے کچھ اور
 لاکھامی ہے دہاں بات بیاں ہے کچھ اور شاد
 (نور اللغات)
 قول فیصل : کی کے ساتھ : میم دہاں کی ترکیب
 ہی سے تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔
 : (مکرم : دبیائے بھول، بیگم، خانم، خاتون، بانو
 لیڈی۔ اردو ٹرنٹ، راج۔
 قول فیصل : پلے صورت اس لفظ کا استعمال
 انگریزوں کے لئے تھا۔ ہندوستان میں بھی درصہ
 سے گھر کے ملازمین اپنی مالکہ کو کہنے لگے ہیں۔
 اسی جگہ تعلیم میم صاحب میم صاحب بھی استعمال ہے
 میم صاحب کبھی بیاں آئیں
 کبھی میری جی دہاں جانیں (نور اللغات)
 اس کی جمع میں اور میموں ہے۔
 میمنا : بکری کا بچہ، بڑا غلام، علوان، ہندی
 مذکر۔ پدب کی زبان۔
 (نور اللغات) دفرنگ آصفیہ
 قول فیصل : اہل کھنوں نہیں بولتے۔
 : (دب فتح اول و کسر پنجم) اردو
 سعادت، کامیابی، اقبال مندی، فلاح، بروہہ
 خوشی، کامرانی۔ عربی ٹرنٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی
 زبان، قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل : تعلیم یافتہ طبقہ قدوم سمیت لڑم
 کی ترکیب سے بولتا ہے۔ جیسے بیاں آزاد نے
 اپنے بستر پر آرام فرمایا اور میرزا صاحب نے
 اپنے قدوم سمیت لڑم سے کہتے کو گلزار آرام
 بنادیا۔
 : (دب فتح اول و کسر پنجم) اردو
 دائیں بازو کی فوج، فوج کا وہ حصہ جو دائیں

میں بادشاہ یا سپہ سالار کی دائیں جانب ہو
عربی ذکر، فصیح، راجح۔

اک ضرب تیغ سے تھادہ عالم کو انتشار
قلب و خراج و مینہ و میسرہ سے چار اوج
میمون: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان
مہربانہ، مہربان، اقبال، مہربان، نیک، نیک
سور، خوش نصیب، عربی صفت، اسم مفعول
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میمون: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، فارسی ذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، عربی
جہد، مہربان، مہربان، اندر، فارسی، ظرفیت کے
لئے آتا ہے۔ ظرف زمان ہو یا ظرف مکان،
اکثر مفعول فیہ کے بعد آتا ہے۔ ہندی۔

دفعہ (دفعہ) علانیہ مجمع میں اپنے جرم کا اقرار
کیا۔ دو دن میں کام ختم کیا۔ آنکھوں میں آنسو
بھر گئے۔ (دفعہ)

قول فیصل: میں بسنی سے بھی سنتی ہے جیسے
درخت میں بانڈھ دو۔

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

آرزو ہے کہ میں رد کوں وہ کہیں
جانے دے چھوڑ بھی دیا ان میل
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر
میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

میں: (دفع اول و دوم) مہربان، مہربان، اردو ذکر

فارسی - مذکر - فصیح - راج -

محل - مختار - حنا - تاباں پر انگیزی عطر بیز پودہ
نے وہ کام کیا جو کندہ مینا اور سونے پر سہاگہ کرتا ہے
(میر کبیر)

قول فیصل - کرنا، ہونا، مینا اور جاناد وغیرہ کی
ترکیبوں سے راج ہے۔

خال دخط سے اور بھی چربے کی آرائش ہوتی
دست قدرت نے اس آئینے پر مینا کر دیا قدم
رنگ پاں سے سبز سونابن گئے کنگ کے گل -

مستند تشبہ سے سونے پر مینا ہو گیا ناسخ
تھر تھامفل سے جانا ساقی گلہام کا
خیمہ شہی کیا اڑ گیا مینا بھی نہ رہا جام کا

مینا - د - دکانیہ - خوب (نورالغنت)
قول فیصل - اہل گفتو نہیں بولتے۔

مکینا - د - (بفتح) ایک قسم کی چڑیا، ایک قسم
کا چھوٹا پرندہ - اردو - مونث - راج -

قصہ کو نہ کروں دواؤ نہ بات
آگے مینا من رہے اب حالات (مشت گلزار)

قول فیصل - اس کی ایک قسم پیارڑی مینا بھی
ہے جو پیاروں پر پائی جاتی ہے۔

بج بولی رہتی ہے دن رات پیارڑی مینا جانچتا
طوٹا مینا ملا کے بھی ہوتے ہیں۔

مینا - بے پیار سے ان بچوں کو کہتی ہیں جو
پایک پیاری باتیں کرتے ہیں - اردو - صفت،
عورتوں کی زبان۔

مے ناب - د - (بکسر) شراب خالص
فارسی - مونث - فصیح - راج -

جام کوڑ کو بھی وہ نہ تھکا نہ لگا دے ساقی
میں کے ہونے کوئی جام نے ناب کی لاگ نظر

قول فیصل - شراب ناب کی ترکیب سے بھی
زبانوں پر ہے۔

مینا بازار - د - وہ بازار جو فاس کر بادشاہوں
کی سیر کے لئے طرح طرح کی چیزیں لگا کر سجایا
جائے - مذکورہ لفظات - دسریہ زبان - اردو -

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر نہیں لگتا
مینا بازار - د - زمانہ بازار - عورتوں کا بازار
وہ بازار جہاں عورتیں ہی طرح طرح کی چیزیں
بیچتی ہیں - اردو - مذکر - قلیل الاستعمال

شبہہ دجام سے سمور ہے سارا بازار
آگے کی دختر و زدیچہ کے مینا بازار

قول فیصل - عورتیں اس جگہ جہاں سامان
بے رقیبی اور بے سلیقے پن سے رکھا ہوتا ہوتی
ہیں کیا مینا بازار لگی ہے

میں اپنا نام بدل ڈالوں - کسی بات
کے یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں۔

اس سے اور انکھیں پڑنا شروع کیں اس کو نکالنا
نام اپنا میں بدل ڈالوں جو توڑک پانہ جائے شروع

قول فیصل - مختلف صورتوں سے بولتے ہیں
میں اپنا نام بدل دوں - میں اپنا نام بدل

دوں گا وغیرہ - مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر میری
بات جھوٹی نکل گئی تو میں اپنا نام بدل دوں گا

مینا - د - (دیائے مردن) ستون، کھمبا
لاٹھ گنڈیل پایہ، اردو - مذکر - فصیح، راج -

برہم گئے اس سے کچھ آگے تو شمالی جانب
شاہی مسجد کا نظر سامنے مینا د آیا

قول فیصل - مرنے میں تیار و متیار ہے نوری
میں ہی جائے نور، ادنیٰ ستون خواہ اینٹ

کا ہو خواہ لکڑی کا وہ بلند جگہ جس پر چراغ روشن
کر کے رکھیں - مجازاً بلند جگہ اذان کہنے کی اور
وہ ستون جو مسجد کے پیلوں میں بنائے جاتے ہیں
عوم اندوختیں اس جگہ مینارہ بھی بولتی ہیں۔

مینا - د - (فنائی) جوداہ پر بنائے ہیں سیل
یا منزل کی علامت - اردو - مذکر - قلیل الاستعمال

یہی سمجھا بگولا خاک کا جب راہ میں دکھائی
مسافر کو نظر آنے لگا مینار منزل کا

مینا رنگ - د - دکانیہ - سبز رنگ - سبز
رنگ کا - فارسی ترکیب - صفت - فصیح - راج -

قول فیصل - فلک مینا رنگ کی ترکیب سے
مستعمل ہے۔

شگرزدوں نے زرد کا کیا مینا رنگ -
بن گیا لوح زبرد فلک مینا رنگ نقش

مینا فاشام - د - (دیائے مردن) مینا رنگ
سبز رنگ - آسمان کی صفت میں مستعمل ہے

فارسی ترکیب - صفت - فصیح، راج -
مینا کار - د - (بفتح) ساز، جڑاؤ کام کرنے والا

مینا کار کام کرنے والا - فارسی ترکیب - صفت
فصیح، راج -

مینا کار - د - وہ چیز جس پر مینا کا کام بنایا
گیا ہو - فارسی ترکیب - صفت - فصیح، راج -

قول فیصل - تمر مینا کار - ظرف مینا کا دھڑ
کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مینا کاری - د - چاندی سونے پر رخت
سازی - نگینے کا کام - فارسی، مونث،
فصیح، راج -

چیر کھٹ واسطے اس کے بنایا
جڑاؤ مینا کاری دھلا کار ڈھیلے اندھا

مینا کاری: بیا باری، شوگانی، باریک
کام، دیدہ ریزی، کام، فارسی، ٹوٹ، جوڑوں
کی زبان۔

مینا کاری چھاٹنا: ہر چیز کی جھلاں
برائی، کمال، غور سے دیکھنا۔ ادنیٰ ادنیٰ فرق
پر نظر کرنا۔ ہر اک بات میں نقص نکالنا، ٹکڑے پینی
کرنا۔ باریکی چھاننا۔

دور لغت: قدیم اردو لغت

تعل فیصل: اہل کلمہ نہیں بولتے۔

مینا کرنا: سونے چاندی کے برتنوں اور
زیورات پر نقش بنانا، نقش دنگا کرنا، اردو
صورت، فصیح، راج۔

چ مینا کا قادی مینو اور انیس
مینائی: دیہاتے، صوف، مینا سے
منسوب، پٹنے کا بنا ہوا، ہر رنگ والا، فارسی
صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل: چرخ مینائی، جام مینائی وغیرہ
کی صورتوں سے بولتے ہیں۔

حسیر میگہ پر ہونا حضرت عیسیٰ
دماغ مرگ جائے، نیم، جام مینائی، کھڑی
مینائی: ایک شہرہ روش شاہ مینا شاہ سے
نسب رکھنے والا شاہ مینا کا کہنے والا، شاہ مینا
کارو: فارسی صفت، راج۔

کحل صدف: داہنم کو یہ بھی نہیں معلوم کہ
مینائی کون لوگ ہیں۔ مینائی، شاہ مینا شاہ
کے مریدوں کو کہتے ہیں جیسے امیر مینائی
شیخ شاہ علی مینائی وغیرہ۔

مینا لا جھٹ: سکنا، آسمان، فارسی
صفت، تعلیمات، طبع کی زبان۔

بے نور میں کو اک مینا سے لا جھڑ
مرجھا گئے ہیں، صفت غنچہ ہائے لڑکے

میں بھر دل سرکار کے مینے
کھینچے سرفقہ: جو شخص اردو کا کام

خود کرے اور اپنا ہی کام کسی دوسرے پر
ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ (دش)

دور لغت

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

میں بھی کہوں: میں نے بھی سوچا میری

سمجھ میں نہ آیا۔ اردو صورت، غیر فصیح، راج۔
ج میں بھی کہیں یہ پاؤں پر گرنے کا کیا جب انیس
قول فیصل: اس جگہ ہم بھی کہیں بھی مستقل ہے۔

میں بھی رانی تو بھی رانی کون
ڈالے سر پر پانی: اردو اور

کھاؤں کی نسبت بولتے ہیں جو بہانے کرتے
ہیں، دش، صورتوں کی زبان دور لغت۔

جب کسی گھر میں سب ہی لوگ سست اور

کاہل ہوں اور کوئی کام کرنا نہ چاہتا ہو جب

کسی گھر والے کے افراد اپنے آپ کو رکھا جھڑ
ارٹتے گھٹتے ہوں کہ خود کام کرنا کسر شان نہیں

تو یہ شکل بولی جاتی ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل: یہ صورتوں کی زبان ہے۔

میں تو میں: ہم میں کیا، میرا کیا، میں
اردو صورت، فصیح، راج۔

ان سے بد خو کارم ہی ستم جاں ہوگا
میں تو میں غیر بھی دل دے کے پریشان ہوگا

قول فیصل: اس محل پر مختلف معنیوں
کے ساتھ مستعمل ہے جیسے تم تو تم۔ وہ تو

وہ، ہم تو ہم وغیرہ۔

میں تھکی تو ناخوش: کوئی شقت
کرے اور دوسرے کو پسند نہ ہو۔ (دور لغت)

قول فیصل: لکنہ کی یہ زبان نہیں۔

میں تو ڈوبا لیکن کچھ کو بھی لے دوں گا
یہ مغز اس وقت کہا کرتے ہیں جب کوئی شخص

خود کسی آفت میں مبتلا ہو کر دوسرے کو بھی اس
میں پھنسا نا چاہے۔ (گنجیہ اقوال و مثال)

قول فیصل: اس محل پر زیادہ تر یہ مصرع

عوام اور عورتیں پڑھتی ہیں۔

ہم تو ڈوبے ہیں مگر تم کو بھی لے دوں گے

دور صورتوں سے یہ مصرع پڑھا جاتا ہے۔

ہم تو ڈوبے ہیں تم کو بھی لے دوں گے

ہم تو ڈوبے ہیں تم کو بھی لے دوں گے

ہم تو، کی جگہ خود تو بھی نہیں ہے۔

میں تیرے صدف سے: قرباں جاؤں

صدف سے جاؤں، صدف ہوں، داری جاؤں

ہزایت، خوشامد اور خوشی کے موقع پر پیار سے

کہتے ہیں، قربانت، شوم، کا ترجمہ۔ اردو محاورہ

عوام اور عورتوں کی زبان۔

میں تیرے صدف سے: میں تیرے قرباں لھیرا یا بہل داریاں
علی بھی تو نام ہے خدا کا علی علی کہ علی علی کہ علی

قول فیصل: میں تیرے صدف سے بھی مستعمل ہے۔

ج تیرا تو مجھے چھوڑ نہ جا میں زے صدف سے
عورتیں تیرے صدف سے جاؤں، تیرے قرباں

جاؤں وغیرہ بھی بولی ہیں۔

میں جاؤں: میں ذمہ دار ہوں، میری

ذمہ داری ہے۔ اردو صورت، راج۔

کیجیہ کہنا یا غم سے تیرے عاشق کا دے پیارے
بھلا تو کیجیے اس کو جو کہ تو میں جاؤں

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں میں جانوں، وہ جانے یا ہم جانیں، وہ جانے بھی بولتی ہیں، مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم دو آدمیوں کے بیچ میں تیسرا کیوں چلے دے رہا ہے جب کوئی تیسرا آدمی دو دوستوں یا اقوامت دانوں کے سامنے میں بولتا ہے تو کہتی ہیں میں جب جانوں۔ مجھ کو یقین جب آئے اس وقت میں سمجھوں۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ میں تو جب جانوں، ہم تو جب جانیں بھی زبانوں پر ہے۔ قول دیتے ہو وہ درگزر جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ بٹھاؤ جوت پٹ رائج میں خوش میرا خدا خوش۔ میں راضی ہوں۔ میری عین خوشی ہے۔ یہ صدق دل سے منظور کرتا ہوں۔ بطیب خاطر کسی بات کے منہ پر کرنے پر یہ فقرہ کہا جاتا ہے۔ میں خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش، آخر میں خوش اس میں میرا خدا خوش شاہ اور قول فیصل۔ اسی جگہ میں خوش میرا خدا خوش بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے آپ جانیں بلکہ کھٹیا کیت دان ہوں تو میں خوش میرا خدا خوش۔ (فسانہ آزاد)

مہینہ۔ سہیائے مروت، دن غنہ ہستار کا ایک پرزہ جو بیشتر اعلیٰ دانت کا ہوتا ہے اردو ٹوٹ، ستارہ خازن کی اصطلاح۔

غش ہوس کر ستارہ جنگو کا پھینک کر مہینہ بین کا رگڑے جان صبا

مہینہ۔ سہیائے جمول، دن غنہ کیت کی منڈیر پشہ، وعدہ کنارہ۔ اردو ٹوٹ، رائج۔ نہ لغزش ہو تم کو نہ تم ڈگسکاؤ۔ یہ کھیتی ہے یاں مہینہ ہی مہینہ جاد۔ قول فیصل۔ دیانی لوگ منڈیر بولتے ہیں مہینہ، کنیز کی منڈیر پشہ چاہ، ٹکٹ جگت۔ اردو ٹوٹ، رائج۔ قول فیصل۔ اس جگہ۔ کنیز کی جگت زبانوں پر زیادہ ہے۔

میں ڈال ڈال تو وہ پات پات۔ یعنی وہ مجھ سے بھی زیادہ ہوشیار اور چالاک ہے میرے بس کا نہیں مجھ سے بھی دو ہاتھ آگے ہے۔ اردو محاورہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ میں ڈال ڈال تو وہ پات پات رہتا ہے جاں گیارے پچھے پڑا دہاں صبیاد قدر مہینہ رگ۔ (دیئے جمول و زن غنہ سرد فتح چہارم) ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں تالابوں اور پانی بھرے گڑھوں وغیرہ کے کنارے پر چلا یا کرتے ہیں غوک۔ اردو۔ مذکر۔ رائج۔

محل صرف۔ معلوم ہوتا ہے بھری برسات میں جا دری مہینہ گھاؤں غاؤں یا سحر کا ذب کے وقت کوسے کاؤں کاؤں کر رہے ہیں۔ (فسانہ آزاد)

مہینہ کچھوڑا۔ ایک قسم کا ذیل جو کف پا میں ہو جاتا ہے اور نہایت تکلیف دیتا ہے۔ اردو مذکر۔ دی کی زبان۔

مہینہ کی۔ مہینہ کی تانیٹ، چوہا مہینہ مہینہ کی مادہ۔ اردو ٹوٹ۔ رائج۔

کہتا ہے چاند خاں کیا کن نے حوام فصل حلت یہ مہینہ کی کی سیانجی کو سود لیل سودا مہینہ کی ہٹ گھوڑے کی پیٹ کا اور والا حصہ جو وسط میں ہو۔ گھوڑے کی پشت کا وہ نشان جو کمر لگ جانے کے سبب پڑ جاتا ہے۔ اردو ٹوٹ۔ سلوڑیوں کی اصطلاح۔

مہینہ کی۔ ایک قسم کا رخص۔ غنہ و جوکان کی دے نیچے نکل آتے ہیں (ذرا لغت) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ مہینہ کی چلی مداروں کو۔ کینے یا کئے آدمی نے بھی بڑا حاصل کیا۔ کینے کو بھی دن لگے اردو دخل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ قول فیصل۔ اسی جگہ مہینہ کی بھی چلی مداروں کو، بھی بولتے ہیں۔

سابقہ میں لے کے اپنے یادوں کو۔ مہینہ کی بھی چلی مداروں کو۔ سوتق صاحب انوار لغت۔ اس کے ذیل میں لکھے ہیں کہ ایک درویش جن کا نام عار تھا ان کا مزار کن پور میں ہے یہاں ایک عرس ہوتا ہے اور اس موقع پر ہزاروں عقیدت مند ہندو مسلمان زیارت کے لئے جاتے ہیں۔ عرس کے اس میلے کو مداروں کا میلہ کہتے ہیں مہینہ ک جیہا حقیر جانور اگر مداروں کے میلے میں جانے کی بہت کرے تو طنز سے ہی کہا جائے گا مہینہ کی چلی مداروں کو۔ یہ نسل اس شخص کے متعلق بولتے ہیں جو نکما، درناہل ہونے کے باوجود بڑے بڑے منصوبے بنائے اور بڑے حوصلے کے کام کرنا چاہے۔

مہینہ کی کو بھی رکام ہوا۔ اپنی حد سے بڑھ کر شہی مارنے والے غلہ کی نسبت بولتے

ہیں کہ وہ شہی سے ایسے کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے جس کی اس میں طاقت نہیں۔ حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا کی جگہ۔ ادنیٰ شخص بھی اپنے کو عالی دماغ سمجھنے لگا ہے۔ سفلہ کو بھی دوسل ہوا۔ اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان اور باتوں کا اب پیام ہوا۔ مینڈ کی کو بھی لوڑ کام ہوا۔ شوق قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ چونکہ جو جائز پانی میں رہے اس کو زہم ہوتا سمجھات سے ہے اسی طرح سے ایک انسان کا بایا قوتوں کا سا کام کرنا بھی باعث تعب و پس یہ محاورہ معانی بالا پر بولا جائے گا۔ صاحب نجات النساء نے منی لکھے ہیں نامکن ظلمات عقل بات بینی جو چیز خود پانی میں رہنے والی ہوا سے لطفان ہونا چاہیے۔ مینڈھا: دیہاتے قبول و ذوق غنہ بھیرا دینہ۔ پیش تر۔ اردو مذکر راج۔ محل صرف۔ ضرورت ہے ایک مرغ کی گر ڈنڈ پیل ہو۔۔۔۔۔ ضرورت ہے ایک خیتھے کی جرباڑ سے ٹکر لینے میں بندہ ہو دشنام آزدی قول فیصل۔ اس کی جمع مینڈھے اور مینڈھوں ہے۔

سر لکھتے ہیں گرد مینڈھوں کے سچے ان کے بچتے ہیں خیلے شمشیر مینڈھا: ہر موج، تلاطم، وہ موج جو باہ مخالف کی شدت سے دریا میں اٹھتی ہے۔ وہ موج جو دریا میں ہوا کی شدت سے اٹھ کر بلند ہو۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

دریا اشک بڑھ کر پینے کا جب فلک پر مینڈھے کی بھی نہ مار پیل سحاب ہوگا بھر قول فیصل۔ اس کا صرف اٹھانے ساتھ ہے جوش و خروش میں جو دریا کی طرف جانٹھا۔ قد آدم مری تنظیم کو مینڈھا اٹھا۔ اس کی جمع مینڈھے اور مینڈھوں ہے۔ دکھائی سیر بھر در مری رقت نے دخت میں کہیں مینڈھے کھتے ہیں کہیں آہونکتے ہیں خود کبھی مینڈھوں میں لگنیا کھاتے ہے جاتے تھے سر کو لگراتے عروج مینڈھا اٹھلٹا: سد کناخ، ہوا کی شدت سے دریا میں موجیں اٹھنا، تلاطم ہونا۔ لہر کا اونچا اٹھنا، شدت سے موجیں اٹھنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ محل صفت۔ دریا خوب چڑھا ہوا ہے۔ مینڈھا اچھل رہا ہے۔ جاب آٹھیں چل رہے ہیں۔ (نساء آزاد)

مینڈھی: مینڈھی۔ عورتوں کے سر کے کندھے ہونے چند بال ادلی لگھڑ میں دو سر ادلی میں سستل ہے۔ مینڈی نوٹ۔ (نساء آزاد)

قول فیصل۔ نوٹ کے نزدیک زیادہ تر بصورت جمع مینڈھیاں دیہاتے قبول و ذوق غنہ سستل ہے اور یہ عورتوں کی زبان ہے۔

مینڈھیاں: سچے بے بالوں کی کندھی ہوتی ٹٹ۔ اردو نوٹ، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ گوندھنا، گندھی ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

تیخ ابرو سے ہزاروں جگر تھے جو رنگ زبان مینڈھیاں گوندھ کے تم ہوتے تھے آواز جگ شوق محل صرف۔ مینڈھیاں گندھی ہوتی ان میں ناڑے سرخ عجیب کیفیت دکھاتے تھے۔ (عالم ہوش ربا)

دلی میں مینڈیاں بغیر ہائے غلو طی سستل جو مینڈھے لڑانا: متاخر دیکھنے کے لئے دو مینڈھوں کو لڑانا، دو مینڈھوں کی لڑائی کو دیکھنا۔ اردو صرف، راج۔ مینڈھے لڑانا: دو آدمیوں میں لڑائی کرنا، شاد و ناوا دینا اور خود تاشا دیکھنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صرف۔ میاں تم بڑے است و جو تھے مینڈھے لڑاتے ہو۔ (اردو کے مل)

قول فیصل۔ لڑوانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ سیر دریا کو نہ جاؤ عاشقوں کو نیلے ساتھ۔ مینڈھے لڑاؤ گئے کیا اے بندہ پرور آج۔

میں راضی میرا خدا راضی: کسی بات پر مکمل رضا ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کہا کہ مجھ سے ہوئے شاہ کر بار راضی۔ وہ بولے مجھ سے میرا خدا راضی۔ قول فیصل۔ میں خوش میرا خدا خوش بھی عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

مینک: دیہاتے سردت دفع سوم، آنکھ کی تیلی کی سیاہی، آنکھ کی تیلی، مردک چشم اردو نوٹ، مترک۔ محل صرف۔ آنکھوں کی مینک کیلے کی ٹھنک۔

اگر دھن رخ بوجے تل کا اسے پہنچے
چرخ گل سے روشن دیدہ سینکے ایک ہر
میں گردن تیری بھلائی تو کرے
میری آنکھوں میں سلائی :-
یہ سوز اس موقع پر بولا کرتے ہیں جب کوئی
شخص کسی کے احسان کرنے کے عوض اس کے
ساتھ بڑا کوسہ دیکھنے آراں (دشمال)
قول فیصل۔ صاحب خزینۃ الامثال نے سن
اس طرح بھی ہے میں گردن تیری بھلائی تو
کر میری آنکھ میں سلائی :- اب کی کے ساتھ
زبانوں پر ہے۔

میں کون :- مجھ کو کیا واسطہ ہے۔ میں کی
خصوصیت نہیں اور ضار کے ساتھ بھی ستمل ہو
ماہ بن مانتا بن میں کون
مجھ کو کیا بانے دیگا تو انعام غائب
دور الفت

قول فیصل۔ زیادہ تر میں کون ہوں، یہ
کون ہوتا ہوں، کی صورتوں سے ستمل ہے
منفی ہیں۔ یعنی میرا تم سے کون سارشتہ ہے
سیر کیا حق ہے وغیرہ۔ مختلف ضمیروں کے
ساتھ زبانوں پر ہے۔

میں کہاں تو کہاں :- ایک دوسرے
میں بعد ان شریقتن ہے۔ ایک دوسرے میں
کافی فرق داخل ہے۔ اردو صرف
نصیح، راج

اوقات باہم رہی حشر پر
کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنؤ
میں کیا میری اوقات ہی کیا
میری کیا ہستی ہے میں بہت کہ تہ ہوں میں

کی خصوصیت نہیں اور ضار کے ساتھ بھی
ستمل ہے۔

دل دوسرے کے بھی راضی ہونے آپ بھی
یہ تو فرما ہے میں کیا میری اوقات ہی کیا
دور الفت

قول فیصل۔ از روئے انکسار بھی زبانوں
پر ہے از روئے طنز بھی بولتے ہیں۔

میں کیا اور میری اوقات کیا، میں کیا میری
حیثیت کیا وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں
میں کی گردن - (گلے) پر چھری :-

بکری کی آواز بھی لفظ میں سے شاہ ہے اور
میں کا لفظ اکثر نخوت کے معنی پر لیا جاتا ہے لہذا
اس کا معنی یہ ہے کہ غرور سے اسی طرح
گردن کٹتی ہے جس طرح بکری کی گردن منور
ہمیشہ تباہ ہوتا ہے۔

جیسے حالہ۔ لیکن تم دونوں میں سے واجب کرنا
کون ہے ؟

نیمہ میں۔ حالہ میں کی گردن پر چھری
(زبۃ النور)
دور الفت

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
میں کے گلے پر چھری :- غرور کا نتیجہ برا
ہوتا ہے۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اہل کفر نہیں بولتے۔

میں گنی :- (بیائے جہول و نون غنہ)
چو ہے۔ بھیڑ، بکری، ہرن، خرگوش، اونٹ
کا لفظ۔ جو گول گول گویوں کی طرح گتے ہیں
اردو، ہونٹ، راج

قول فیصل۔ اس کی جیسے میٹیاں اور میٹکیوں ہے
جیسے بکری نے دودھ دیا میٹکیوں بھرا۔

میں میٹھا :- (بیائے مروت و بیابول دوم)
قباحت، عیب، ہونٹ۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ اب میں منج زبانوں پر ہے جو
عورتوں کی زبان۔

میں میٹھا کرنا، جستجو کرنا۔

دل مرا ہو گیا اجی ہو گا
آپ کیوں میں میٹھا کرتے ہیں

دور الفت

قول فیصل۔ اس طرح نہیں بولتے۔

میں میٹھا نکالنا :- نہکتہ چینی کرنا عیب نکالنا
حجت نکالنا، خواہ مخواہ اعتراض کرنا۔ فی
نکالنا۔ اردو صرف، قبیل الاستحالی۔

محل صفا۔ جوئی امت ہمارے بعد آئے گی
وہ خدا جانے کیا میں میٹھا نکالے گی خیر اپنے
اپنے وقت پر یوں ہی ہوا ہے اندیوں ہی ہوتا
ہے گا۔ (آب حیات)

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف تھا
جیسے مولی صاحب۔ میں بھی مجرا عرض کرتا ہوں
کیسے خاکسار کی آواز بچانی یا کچھ میں میٹھا ہے
(دشمال آواز)

اب عام طور سے میں منج نکالنا عام اور
عورتوں بولتی ہیں۔

میں میں :- بکری کی آواز، بکری کی بولی
اردو ہونٹ۔ راج

قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

بکری کی طرح میں میں لگی کرنے سب پہنچے
صاحب کی ہم نام جو کل بولی ہم کا

میں میں :- بکری، بڑا - اردو،
بچوں کی زبان۔

میں میں تو تو :- گالی کھوج، جھگڑا

کل تک ایسے نہ تو شرتے نہ ایسے بد خو
آج وہ دن ہے نہ ہر بات میں ہیں برکت تو بھر

(ذرا لغت)

قول فیصل :- بھرتے بہ ضرورت شری کہا ہے کھنڈ

میں تو تو میں میں :- زبانوں پر ہے کرنا، ہرنا

کے ساتھ مرنے ہے ۔

میں نہ کہتا تھا :- یعنی جو میں نے کہا تھا کہ

ہوا، جو میں نے پہلے کہہ دیا تھا وہی ظہور میں آیا

میری پیشین گوئی صحیح ثابت ہوئی ۔ (اردو

صرف، راج)

میں نہ کہتا تھا غاں کی فوج سے فراموش نہ کر

باغیاں سب بھول کر جھاڑ چیں رہ گئے ایہ

میں نے بھی تو :- آخر میں نے ۔ (اردو

صرف، راج)

میں نے بھی تو جان دیکے پایا کچھ نہیں

میں نے چار برس میں تم سے

زیادہ دیکھی ہیں :- یعنی میں تم سے

سن دوازا اور زیادہ بھر بہ کار ہوں ۔

دہلیتہ اقوال و امثال

قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے ۔ اسی جگہ

میں نے تم سے زیادہ دنیا دیکھی ہے بھی زبانوں

پر ہے ۔ ہم کے ساتھ بھی دوڑاں مل پر بوتے ہیں

میں نے کیا بس ملا دیا تھا :- میں نے

کیا برا کہا تھا جو ناراض ہو گئے، میرے کہنے کا

کیوں برا مانا ۔ (اردو محاورہ، عورتوں کی زبان)

قول فیصل :- اسی جگہ میں نے کیا زہر ملا دیا تھا

میں نے کیا بس بڑا دیا تھا، میں نے کیا بھس ملا دیا

تھا بھی بولتی ہیں ۔

ہم کے ساتھ بھی مرنے ہے ۔

میں نے کیا بھاری گدھی چرائی

ہے :- یعنی میں تمہارا کون سا قصور کیا ہے

جو مجھ کو برا بھلا کہتے ہو ۔ (دہلی کی زبان)

(ذرا لغت)

قول فیصل :- بھرتے بہ ضرورت شری کہا ہے کھنڈ

میں تو تو میں میں :- زبانوں پر ہے کرنا، ہرنا

کے ساتھ مرنے ہے ۔

میں نہ کہتا تھا :- یعنی جو میں نے کہا تھا کہ

ہوا، جو میں نے پہلے کہہ دیا تھا وہی ظہور میں آیا

میری پیشین گوئی صحیح ثابت ہوئی ۔ (اردو

صرف، راج)

میں نہ کہتا تھا غاں کی فوج سے فراموش نہ کر

باغیاں سب بھول کر جھاڑ چیں رہ گئے ایہ

میں نے بھی تو :- آخر میں نے ۔ (اردو

صرف، راج)

میں نے بھی تو جان دیکے پایا کچھ نہیں

میں نے چار برس میں تم سے

زیادہ دیکھی ہیں :- یعنی میں تم سے

سن دوازا اور زیادہ بھر بہ کار ہوں ۔

دہلیتہ اقوال و امثال

قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے ۔ اسی جگہ

میں نے تم سے زیادہ دنیا دیکھی ہے بھی زبانوں

پر ہے ۔ ہم کے ساتھ بھی دوڑاں مل پر بوتے ہیں

میں نے کیا بس ملا دیا تھا :- میں نے

کیا برا کہا تھا جو ناراض ہو گئے، میرے کہنے کا

کیوں برا مانا ۔ (اردو محاورہ، عورتوں کی زبان)

قول فیصل :- اسی جگہ میں نے کیا زہر ملا دیا تھا

میں نے کیا بس بڑا دیا تھا، میں نے کیا بھس ملا دیا

تھا بھی بولتی ہیں ۔

جاتا ہے، ہنر والا جو ردی رنگ کا، گنجینہ، ناکہ

صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

میں تو :- زرد، زرخیز، پنا ۔ فارسی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔ قلیل الاستعمال ۔

میں تو اس :- جس کی اصل دنیا جنت

ہو ۔ جنت کی طرح پر بار ۔ جنت کی مثل،

بجا از خوب صورت، زیبا، فارسی ترکیب صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

جنگلشن جمل تھے دادی میں اس سے ۔ نہیں

قول فیصل :- اسی جگہ میں آئیں ہینو شرت

اور میں سو ادھی مستعل ہے جیسے ہندوستان

جنت نشان کے ایک شہر زہمت آگئیں

میں تو میں میں ایک سرور بکھلاہ نے

..... اپنی بگم سے ۔ کہا دانا آزاد

عام تھا نحو قدرت رب عباد پر

میں کیا تھا دادی میں سو ادھی

میں تو :- (بفتح اول و دال و ہول)

شراب پیئے دالا شرابی، بادہ خواہ،

فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج)

کیا ہے جادہ تقویٰ کو دین درد شراب و شر

یہ شون ہے کہ ہیں بھی کہے کوئی میزوش کھڑا

قول فیصل :- شراب خوری یعنی شراب

پینے کے سونوں میں سے نوشی بھی مستعل و

نصیح ہے ۔

کثرت ہے التفات آروز میں نوشی نہ تھی

درد خم فلنے میں ساقی بھوک، ہوشی نہ تھی ہوگان

میں تو :- (بکر اول و یاء غیر لغوی و وزن مش)

بارش، باران، دانی ۔ اردو، نصیح، راج)

وہ شاید میں کھلے پر جائیں گے آج ۔

کہ چاہا دل پہ ابر غم ابھی سے ذوق
مینہ کے کھلنے کی حالت ہے حق کا بھونا۔
لال دھج پر ہوا رونا بھی کم ہو جائے گا
قول فیصل۔ پہلے لفظ مینہ (میں) قبول (دون) غنہ
بھی مستقل تھا۔

جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساوکی
جب دھواں مینہ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے
صاحب سرایہ زبان اردو نے مینہ (بغیر یا)
لکھا ہے۔

میں ہر اقامت جیتے۔ بحث میں عاجزی کا
کرنے یا بجا بحث کرنے پر بحث ختم کرنے کے لئے
زبانوں پر ہے۔ اردو صرف، راج۔

محل صرف۔ خیر النار میں ہاری تم جیتی۔ خدا
ہم دیہات و ایسوں کو روکی اور پانچ نہ کرے۔
(بنات انش)

قول فیصل۔ میں ہر اقامت جیتے بھی مستقل ہے۔
انھیں باتوں سے تو میں ہار گیا تم جیتے
انھیں چاروں سے تو جیتا ہر جیتے جیتے

ہم کے ساتھ بھی صرف ہے۔
مینہ آتا ہے۔ بارش ہونا، مینہ پڑنے لگنا۔
بارش شروع ہونا۔ پانی آنا۔ اردو صرف،
فصیح، راج۔

پکار ہے کہ وہ کوہا لگا وہ مینہ آیا
پڑی ہے دھرم رہا شک و آہ کی سی

مینہ پڑنا۔ پانی پڑنا، بوندیاں پڑنا، بارش
ہونا، ابر باران کا پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

شب تا ایک ہے سواری ہے
مینہ پڑنا ہے گھٹا چھائی ہے
مینہ پڑنا ہے کہ یہ ہے کسی چیز کی کثرت

سے بھی چنانچہ تیروں کا مینہ پڑنا۔ کنا یہ ہے
تیرا ہاں کی کثرت ہے۔ (سرما یہ زبان اردو)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے تیروں کا مینہ پڑنا
طا کے بولتے ہیں۔ تیروں کا مینہ پڑنا بھی بولتے
آتش کے تلواروں کا مینہ پڑنا بھی کہا ہے جو عام
طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

آسمان شوق سے تلواروں کا مینہ پڑا ہے
سہ نوے کیا ارد کے ترے ختم پیدا آتش
مینہ برے گا تو اولتی شپکھی گی
اسے عزیز کے پاس دولت ہونے سے اپنے
تیس فائدہ پہنچ رہی جائے گا۔ (مثل)
(دور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مینہ برے گا تو
پوچھا آئے گی۔ ہی کی ترکیب سے عوام
اور حوریں بولتی ہیں۔

مینہ پڑنا۔ (بیائے غیر لفظی) بارش
ہونا، پانی پڑنا، پانی پڑنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

روتا ہے آسمان مرے عالی زار پر
باران غم سے مینہ نہیں پڑتا ہر کچھ صبا
مینہ کا جھکا لگنا۔ مینہ کی جھڑی لگنا
دہلی کی عورتوں کی زبان۔ (دور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ مینہ کی جھڑی
لگنا۔ بولتے ہیں۔

مینہ چھا جوں پڑنا۔ بوسلا دھار
بارش ہونا، بہت بارش ہونا، اردو صرف
عورتوں کی زبان، تلمیل الاستمال۔

جھا جوں مینہ برے ہے ساد کی اندھیری رات ہو
یاں سے لگاتی کہ حراب میں بچا دی جاؤں گی
زلمین کہو

مینہ کا ڈونگرا۔ ہلکا پانی، وہاں کہ جو
برس کے فوراً نکل جائے۔ اردو، نکر،
تلمیل الاستمال۔

رور ہوں شال ابر بہار
ڈونگرا مینہ کا ہے نہ جھلا ہے شاد
قول فیصل۔ اب عوام اس جگہ مینہ کے
ڈونگرے بولتے ہیں۔ مینہ کا جھلا یا جھلے
بھی بولتے ہیں۔

مینہ کہتا ہے آج برس کے پھر
برسوں کا: ستر اتر دیر تک بارش ہونا۔
(فرنگ اش)

قول فیصل۔ یہ عوام اردو عورتوں کی
زبان ہے اور معنی ہیں ٹوٹ ٹوٹ کے بارش
ہونا۔ بادل پر بادل گھر کے آنا اور بوسلا
دھار تیز بارش ہوئے جانا۔

مینہ کھلنا۔ کنا یہ ہے بارش موقوف
ہونے سے۔ بارش رک جانا۔ پانی پڑنا
رک جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

سوز دل کا کیا کرے باران اشک
آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا
مینہ کی جھڑی۔ (بیان ہفتم) بوسلا
دھار بارش، ستر اتر بارش، بہت تیز بارش
جو دیر تک ہو اردو عورت، فصیح، راج۔

تنہا صفت زلف نہیں ابر سید پوش
روتی مرے ماتم میں سدا مینہ کی جھڑی
قول فیصل۔ اس کا صرف لگی ہونا کے
ساتھ ہے۔

چلتے ہیں اس طرح سے ہزارے سپاہ میں
مینہ کی جھڑی لگی ہوئی ہے رزمگاہ میں

میں نکل جانا:۔ بارش بوقت ہو جانا

اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

چشم گریاں سے ہیں آشوب کے آثار دھیاں
میں نکل جائے گا پھر سرخ جو بادل ہو گا شعور
میں کا کام:۔ دیائے سروت، نقش و
نگار دنیا کے، مریض کاری، وہ سر کام جو نیشے
اور سونے چاندی کے برتنوں پر بناتے ہیں اردو
مذکور، رائج۔

کیا قابل ہے اگر ماہ فلک میں داغ ہیں
کام میں کا ہے قابل کی سر کے چاند میں رنگ
میں ہوں یا خدا کی ذات ہے
تہائی اور بے کسی ظاہر کرنے کے لئے۔ اردو
صرف، قلیل الاستعمال

بھر کی یہ رات کیسی رات ہے
ایک میں ہوں یا خدا کی خاک
قول فیصل: میں تھا یا خدا کی ذات تھی
ذباؤں پر زیادہ ہے۔

صرف خدا کی ذات تھی، بھی بولتے ہیں
ہو اسفینہ و فور ہوا سے طوفانی
خدا کی ذات تھی یا کسان یا پانی میری
میں ہی:۔ میں خود، اپنی ذات کے لئے
بولتے ہیں۔ اردو ضمیر، واحد، مکمل، رائج۔
قول فیصل: عام طور سے اس کا تلفظ
ہیں ہی ہے۔

جلایا کئے وہ شب وصل بھی
میں ہی رات بھر صبح محفل رہا
میواشت:۔ دیائے فہرل، میو قوم کی آبادی
سکونت یا دہایت جو ضلع گوڑا کا نوہ اور علائقہ
میں وہ تک پہنچی ہوئی ہے۔ اردو، رائج۔

قول فیصل: میوات والا کے سنوں میں میواتی
بولتے ہیں۔

مے و جام:۔ شراب و پیمانہ، مراد شراب
فارسی ترکیب صفت، نفع، رائج۔

بس رفیع اب خیال سے دجام ہو گیا
ساتی بیک نگاہ مرا کام ہو گیا
میو زخم:۔ بکسر اول و سکون چارم و نفع پنچم
عجائب گھر وہ جگہ جہاں طرح طرح کے اور قدیمی
سامان اور پرانی تہذیب و تمدن کی مصنوعات
ہوں چیزیں بطور نمائش رکھی جاتی ہیں انگریزی
مذکور، رائج۔

مے وصل:۔ (باضافت) شراب وصل
محبوب سے ملاقات، وصال، محبوب۔ فارسی
ترکیب مذکور، نفع، رائج۔

قول فیصل: مکی کے ساتھ مے وصلت بھی
مستعمل ہے۔

مے وصلت کے چلے بکے پیائے ساغر
دین و دنیا کی نہ باقی رہی دہلی خضر ایبر
میو، مؤا جب جائے جب واکا
تیجا ہوئے:۔ یعنی میو ایسے دعا باز
اور فریبی ہیں کہ اگر یہ مرگے جائیں تو ان کا
مر جانا قابل اعتبار نہیں قبل از فائتہ سوم
دعا باز کی کس بات کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے
اردو دخل، دہلی کی زبان۔

قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے
ہیں کہ اس کا قصہ اس طرح مشہور ہے کہ ایک
میو کسی بننے کا قرضہ دار تھا سود کے پھیر میں
آکر اس کے ہاتھ سے نجات شکی ہو گئی رات
دن کے تقاضوں سے ناک میں دم آگیا

تب میو نے یہ سچ کھلا کہ اپنے رشتہ داروں
کو جمع کر کے کہا کہ میرے مرنے کی خبر مشہور کر دو
اور تم سب میرا جنازہ بنا کر لے چلو بنیا بھی
مردے کو دیکھنے اپنے مد پوتوں کو رونے پٹنے
ضرورت کے ساتھ آئے گا اس کے سامنے
دعا کر چلے آنا اور دو ایک آدمی اور دھڑ
ادھر چھپے ہوئے چھوڑ آنا تاکہ وہ مجھے فوراً
قبر کھود کر نکال لیں چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ بنیا
بھی یہ خبر بد سن کر پیٹ کپڑے دوڑا ہوا آنا
اور کہا کہ میو جی تم کیا مرے کہ ہمیں مار چلے۔
دل میں کہا کہ ارے رام بول دیا نہ بٹا مر گیا
مٹا کٹا۔ عرض قبر تک ساتھ ساتھ روٹا پھیلتا
گیا اور ادل نزل پہنچا کر سب کے ساتھ واپس
آیا۔ ادھر جنازہ رکھ کر لوگ اٹے پھرے ادھر
اس کے رشتہ داروں نے گھات سے نکل کر
قبر کھود مٹی مٹا، پٹا و دور کر میاں میو کو باہر
نکالا۔ میاں لالہ جی نے آتے ہی اپنی ہی مریکھا
جو کھا برا کر دیا اور میو کا ناواں بے دکھاتے
لکھ دیا کہ آج میاں میو کے ساتھ دپے بھی مرے
دوسرے ہی روز جو میو کو زندہ سلامت دیکھا
تو زبان سے یہ فقرہ کہا کہ میو واجب جائے
جب واکا تیجا ہوئے۔ اس وقت سے یہ قول
مشہور ہو گئی۔

میو بلانی:۔ (بکسر اول) غریب
بے زبان، صفت، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: لکھنے کی عورتیں میو بلانی
بولتی ہیں۔
میو سبلی:۔ وہ ملک جو شہر میں صفائی
پانی اور خوشی دینے کا انتظام کرتی ہے۔ انگریزی

نیشی راج -
 محل صرف - نیشی کی حالت دیکھ کر میوہ نیشی
 کے مہروں نے گورنٹ کی ایک رسی سب
 نیشی ہو گئے۔ (سیرکھار)
 قول فیصل - میوہ نیشی کے لئے ایکشن بھی ہوتے
 تھے اور عوامی حلقے سے چنے جانے والے مہروں کو
 میوہ نیشی کو کارپوریشن کو دیا گیا اس وقت سے
 اس کے منتخب مہروں کا رپورٹ کر رہے ہیں۔
 میوہ نیشی - وہ رقبہ مقامی جو میوہ نیشی
 کے جوڑ میوہ نیشی قرار دیا گیا ہو۔ (نیشی راج)
 میوہ - (دیباے مہول و فتح سوم) پھل، شر،
 بار، کھانے کا میل، نواکھ - فارسی نیشی راج
 حاصل ہو، تھوڑا سا میں دست غیب
 اٹھا جاتے میوہ بارغ جاں ملا
 قول فیصل - عام طور سے میوہ سے مراد
 میوہ خشک، چھوڑے، کھوپڑا، چر دہی،
 اخروٹ، کاجو وغیرہ ہے جسے بازو جانا تو
 آٹھ آنے کا میوہ لینے آنا۔
 میوہ شیریں کی ترکیب سے متعلق ہے۔
 وہ مہروں کی کھنی بارغ عالم کی گوارا ہے۔
 مزہ مٹا ہے ہم کو میوہ شیریں کا خشک
 اس کی اردو جسے میوہ اور میوہ ہے۔
 جو جو بیٹھ دلا کر بھائیوں کا میوہ شیریں کا کھانا
 گل سے تو مرادیاں ہے فیض
 میوہ سے غرض ہے علم برین (نشانہ آزاد)
 اس کی ایک جیسے میوہ بات بھی متعلق ہے
 جو تاحیرہ غلط ہے۔
 میوہ پاک جانا - میوہ نچو ہو جانا

درخت پر میوہ کا پختگی پر آنا - میوہ کھانے
 کے لائق ہونا - اردو صرف، نصیح، راج -
 گویا راج سے مزہ سبب ذوق میں آتا -
 آبش ہر سے کیا خوب یہ میوہ پکا
 میوہ پل جانا - میوہ کا گری پا کر زم
 ہو جانا -
 - رہی اب نیشی میں وہ کیفیت -
 ہے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ چوں جاتا ہے
 (نشانہ آزاد)
 قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 میوہ - تازہ میوہ سے مراد اردو سبب
 ناشپاتی وغیرہ - فارسی ترکیب صفت، خنڈ
 نصیح، راج -
 محل صرف - اب تو ان کو خوب ہی موقع ملا
 اٹھے اور میوہ تر جس قدر جی چاہا خوب چوک
 کر کھائے۔ (نشانہ آزاد)
 میوہ جنت - بہشت کا میوہ - فارسی ترکیب
 نصیح، راج -
 حاصل جو مزہ میوہ جنت کی طرح سے
 دیکھیں وہ اگر خوب میں سبب ذوق آئیں شور
 قول فیصل - میوہ خلد، میوہ بہشت کی ترکیبوں
 سے بھی متعلق ہے۔ فردوس کے میوہ بھی
 کہہ سکتے ہیں۔
 فردوس کے میوہ جسے آتے ہوئے دیکھیں
 ہے اس سے برچھیاں کھائے ہوئے کھنڈ
 میوہ خشک - (نیشی راج) سوکھو
 (نشانہ آزاد) چھوڑے کھنڈ چھوڑے وغیرہ فارسی
 ترکیب، ذکر، نصیح، راج -
 میوہ دار - شر دار، پھل دار، درخت

جس میں میوہ ہوتا ہو یا لگا ہوا ہو - فارسی صفت
 نصیح، راج -
 قول فیصل - شاخ میوہ دار کی ترکیب سے بھی
 متعلق ہے۔
 میوہ فردوس - (دیباے مہول و فتح سوم)
 داد مہول (پھل نیچے ڈالا - پھل پھلاری کیجئے)
 فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج -
 محل صرف - غلام نے ایک دہر میوہ فردوس ہنگام
 ستم کوش کی دکان سے کئی خوشے خریدے۔
 (نشانہ آزاد)
 میوہ لب - مراد لب، ہونٹ، مشوق کے
 ہونٹ - لب کا میوہ سے استعارہ کرتے ہیں
 فارسی ترکیب صفت، تھیل، الاستان -
 لیتے ہیں بوسہ میوہ لب کا میں مر گیا
 اسے بھر ہدیہ کی گز تھی رطب نہ تھا بھر
 میہمان - (دیباے مہول و سکون سوم) وہ جو
 کسی کے گھر جائے، بلائے یا بغیر بلائے گھر پر آنے والا
 میزبان کی ضد - فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج -
 کچھ آزار، کچھ آفتیں، کچھ بلائیں -
 شب غم کے ہیں میہان کیسے کیسے جلال
 قول فیصل - زیادہ تر بھگت یا میہان بڑے ہیں
 کیوں اٹھا درد مرے پلو سے
 کیوں خفا مجھ سے ہے وہاں
 بار خفاے زن بھی متعلق نصیح ہے۔
 طاعت ہوتی ہے یاد کو مہان کے ہوئے غائب
 مہان نازی، اور مہان کی خاطر مدارات اور
 مہان رکھنے کے معنوں میں میہان داری، دور
 میہان داری بھی زبانوں پر ہے۔
 علی تو ایک اور چائیں گھر میں میہان داری شکر کندی

نہایت اعلیٰ درجہ



ن - اردو کا بیسواں، فارسی کا انتہا
عربی کا پچیسواں اور ہندی کا بیسواں حرف
عربی، مذکر، راج۔

ملاؤن نبوت سب کو سیم عمر کھونے پر سُر
یہاں گھٹ جانے میں اس کے اعدا ہوا جو
قول فیصل، حساب جمل میں اس کے عدد دیکھ اس
قراردیے گئے ہیں۔ یہ حرف ہندی الفاظ کے
شروع میں نلی کے واسطے آتا ہے اور ہمیشہ مسکور
ہوتا ہے جیسے نمل۔ بندہ

آخر میں ہندی الفاظ کے کبھی مصدریت کے
سنی دیتا ہے جیسے کھن، آنکھن اور کبھی نسبت کا
قائمہ دیتا ہے جیسے ساگن، ناگن۔ اور کبھی انیش
کھاہر کرتا ہے جیسے تلین، جوگن، دھیرن۔

جب یہ حرف بائے واحد یا بائے فاعلی کے
ساتھ کسی کلمے کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو وہاں
ادغام ہو کر اس کی آواز میم سے بدل جاتی ہے
جیسے سبیل، منبر، زنبیل۔ انبالہ وغیرہ۔

نفل اور اسم کے اول میں کبھی تنہا کبھی ہائے

نحقی کے ساتھ مفتوح ہو کر نفی کے معنی دیتا ہے لیکن
اگر اسی فون کے بعد الف لگاتے ہیں تو وہاں صفتی
معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے نادان، نارسا، ناہم، ناگن
وغیرہ۔ اور پھر ہی ذاتی وصف ہو جاتا ہے صرف
فارسی میں کبھی ہنی کے موقع پر کبھی استفہام قرار
زیادہ کے موقع پر کبھی اکہم کے اخیر میں نسبت کے لئے
کبھی زائد کبھی مصدر کے واسطے آتا ہے۔

اردو میں کسور یعنی برک کا تخفیف ہو کر بھی نفی کے
معنی دیتا ہے مثلاً نیتا، سنی خالی ہاتھ والا۔ بڑگا
بغیر روگ والا، نکلا یعنی بیکار، علیٰ ہذا القیاس
کھنڈ، نگوڑا، وغیرہ

اس حرف کی شکل یہ ہے (ن) لیکن جب
لکھیں گے تو - نون، جیسے فون غنہ، فون قطنی۔
اس کی ایک قسم کو فون غنہ کہتے ہیں یہ ہمیشہ حروف
علت کے بعد آتا ہے اور حروف الفاعل کے آخر میں
آتا ہے اور جمع کا قائمہ دیتا ہے۔ جیسے چڑیا کی جمع
چڑیاں۔ ڈبیا کی جمع ڈبیاں۔

عربی الفاظ کے آخر میں جو فون ہوتا ہے اس کی

نسبت قائمہ ہے کہ جب لفظ کے آخر میں فون ہو
اور قبل فون کے حرف علت واقع ہوا ہو اور حرف
علت کے ماقبل کی حرکت موافق نہ ہو اس وقت
اعلان فون مع عطف و اضافت جائز ہوگا جیسے۔
دل فرعون، محبت حسین، شاہ شوقین۔

اور جب حرف علت کی ماقبل کی حرکت موافق
ہو اس وقت اعلان فون جائز نہیں جیسے دل فرعون
صاحب ایان۔

فارسی میں حرف لبن کے بعد فون کا اعلان ناجائز
ہے۔ تاہم فون نے اردو ترکیب میں ایسے فون کا
اعلان ذکر نام کردہ کچھا ہے۔

بھادہ کہ ہے شگون زالا
یولا پکرہ آستیں میں پاں
بعض نصحا اعلان فون، اخلائے فون کی بابت
ذیل کے قاعدے کے پابند ہیں۔

(۱) بحان عطف و اضافت جیسے دل و دین،
دشمن جاں، یار ہرماں۔ اس میں اعلان فون
درست نہیں۔

(۲) بلا عطف و اضافت الفاظ سے حرفی میں اعلان نون چاہیے۔ اخفاء درست نہیں ہے جیسے جان، دین، خون

(۳) حرفی کے علاوہ اور الفاظ جیسے گریبان، دامن، آستین وغیرہ میں کلمات عطف و اضافت اخفاء واجب ہے لیکن جب عطف و اضافت کی حالت نہ ہو اعلان و تہا و دونوں طرح کا اختیار چاہل ہے۔

اعلان نون بہ ترکیب تو صیغی کلام یہاں بکھر رہا ہے
مجھ کو کمال عشق ہے اس میں سے
جس نے کہا طلوع صبح کی جبین سے

اس قسم کے فارسی الفاظ جو محاورہ اردو میں بہ اعلان بولے جاتے ہیں جب ان کی ترکیب بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہیں چنانچہ متیر مرحوم نے کہا کہ میرا سرزدہ ہوں پابندی عطف و اضافت سے و گرنہ لطف دکھلاتا مسافین گریبان کا ہو کہ وہ اعلان کے پابند تھے گریبان وغیرہ میں اضافت نہیں لاسکتے تھے کیوں کہ نون کا اعلان کرنا پڑتا۔

فصیح حال اس کا خیال تو رکھتے ہیں اور اعلان بہتر سمجھتے ہیں مگر چونکہ اس قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں اور بیشتر ان کے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے اعلان کی رعایت سے خواہ مخواہ سنوٹوں کا خون نہیں کرنے مثلاً ہم چند اشعار پیش کرتے ہیں۔

کھڑے ہوئے جو ڈانچھے اسے جاں نہیں دیکھا
اس باغ میں سب کو پریشان نہیں دیکھا
جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے تو پک کر

اس ال کا نکتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا
جو الفاظ ایسے ہیں کہ مدثرہ میں نون غز سے بولے جاتے ہیں اس کا اعلان نون بغیر عطف و اضافت کردہ ہے جیسے عرباں، دغاں، آخیاں، رخواں وغیرہ۔

(الف) نون علامت مصدر جو مصدر کے آخر میں آتا ہے جیسے کردن و آمدن۔ اردو میں فارسی مصدر بہت مستعمل تھے سو من و غائب کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ لکھنؤ میں صرف نون کا مصدر زیادہ مستعمل ہوا اور رشک نے ایک جگہ پختن بھی کہا ہے۔

ع خیال پختن سودا کا عام ہوتا ہے رشک
دم مردن بھی باقی رہے ہر راہ یار آئے
رقیبوں نے محل باقی نہ رکھا غزوی کا آتش

(ب) نون نفی ماضی وہ نون جو فعل کی ابتدا میں آتا ہے جیسے نکود، نکود، نمی کند۔ اردو میں بھی فعل پر نون لگایا جاتا ہے جیسے نہ کہا، نہ کرے نہ کرے گا۔ نمی کند کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے اور نہ بھی بولتے ہیں جیسے نہ کھلے نہ پڑھتا ہے فارسی میں نہ کر میں نون کا اعلان نون اور کان ملا کر ہے اور اردو میں نہ کیا۔ نون کو ج کے ساتھ الگ کر دیتے اور فعل کے ساتھ ملا کر نہیں لکھتے۔

(ج) نون حالیہ جیسے رواں، دواں، افواں خیزاں۔ اردو میں مستعمل ہے۔

(د) نون استفہام تقریری۔

نہ مارا در جہاں عہد وفا بودی
جفا کردی و بہ عہد منودی
یہ اردو میں جائز ہے تا اندر نہیں و ظن میں
سنی میں مستعمل ہیں اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ

لگاتے ہیں۔

مثلاً اردو مصدر کی علامت جو آخر میں امر کے آتی ہے جب مصدر کے ساتھ ایسا مؤنث لفظ واقع ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے تو علامت مصدر کا الف یا ئے سرودن سے بدل جاتا ہے۔

افسوس ہے جو چاہیے آئی نہیں آئی
جاکر یہ دغا باز جو آئی نہیں آئی
گرد و خانوں میں ایسا نہیں ہوتا۔

یہ کہ وہ مصدر و خبر امر کے معنی میں نہ لگتے تھے تاہم برہنہ ہے یہی دن سے رات کو نا
کوئی ایک بات پوچھے تو ہزار بات کرنا
بزم دشمن سے کہے کون اٹھا سکتا ہے
اک قیامت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا
(دور لغت)

قول فیصل۔ متقدمین اس قاعدے کو جان کر جانتے تھے جیسے

ع ہر چیز یہاں کی آئی جانی دیکھی
اب عام طور سے مستعمل نہیں۔

مثلاً اسرار کتب جمع ہونے کی صورت میں اہل دہلی نا
کو یا ئے مجھ سے بدل دیتے ہیں۔

شاع ہل جو ہر بیکار کیوں نہ ہر وقت
کہ دام اٹھانے پڑے جس ناروا کئے

کیا کہیے گا اب اور سر خاک شہیداں
کچھ فتنے اٹھانے ہوں نزار دیکھ تو کہیے فوق
(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ حالت جمع میں۔ نا۔ علامت مصدر کو یا ئے مجھ سے نہیں بدلتے۔

سرے لیا چاہیے تا سید باری کے قدم

ہو گیا طشت عزت مل گیا باغ ارم
نا : یے بن بغیر بنا بلا - فاعلی راجح
قول فیصل - اس کی مثال نا خواندہ ہے۔

نا : یے حوت نفی نہیں نہ - فارسی صفت
فصح راجح -

قول فیصل - تشقات یا صفات کے اول میں آتا
ہے - نادان ، معلوم ، ناقبول ، ناہنجار وغیرہ
کی صورتوں سے ہوتے ہیں۔

نا : یے است یا است کے لئے جیسے کھانا کھانا
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - تنہا نہیں ہوتے - کھانا کھانا
سمدھیا نا وغیرہ کی صورتوں سے راجح ہے۔

نا : یے تاکید کے لئے ضرور کی جگہ - اردو غیر فصیح
راجح -

بڑا روئے والا یہ بکھ ہے نا
انا ڈی ہے نا ، دل کا کچا ہے نا سوخت قدوائی

قول فیصل - آؤنا بیٹھنا وغیرہ کی صورتوں سے
کی کے ساتھ ہے۔

نا : یے آؤنا ہم بھی میری طرح کی غائب
نا : یے نفی کی تاکید کے لئے - اردو غیر فصیح راجح

محل صحت - اس مستزاد طرہ دار نے کسی بات کے
جواب میں عجیب دربا ادا سے کہا نا صاحب بند

نہ جانے کی -
(سیرکسار)

نا : یے نہیں نہ - اردو قلیل الاستعمال
قول فیصل - زور دینے کیلئے تکرار کے ساتھ بھی

ہے جیسے نا بی نا لیا نہ کو جس چیز کو روک
دیں رک یا کر۔

نا اتفاق : - دیکھ سوم و تشدید چارم ، پھر ش
عدادت - دشمنی - رنجش - ان بن کشیدگی

آپس میں اتفاق نہ ہونا - فاعلی نونٹ ، فصیح راجح
محل معرف - وہ دونوں بھائیوں کی نا اتفاق کو کم از کم
دس برس ہو گئے لاکھ کوشش کی مگر میل نہیں ہوتا۔

قول فیصل - بصورت جمع نا اتفاقیات اور نا اتفاقوں
بھی مستعمل ہے۔

نا اتفاق : - دیکھ سوم و چیم بے پردائی - کم
توجہ بے افشائی ، فارسی نونٹ - قلیل الاستعمال

قول فیصل - اس جگہ زیادہ تر بے اتفاقی ہوتے ہیں
نا امید : - دیکھ سوم و تشدید چارم دیاے صورت

ما یوس ، ناکام بے آس ، جس کی امید قطع ہوئی ہو
ناامی صفت ، فصیح راجح -

صحفی یار کے لئے ہے نہ ہونا امید
ہم نامے ہیں جو دکھلائیں گے تاخیر آخر صحفی

قول فیصل - - تشدید دیاے قبول اور دیکھ سوم
و کسر چارم دیاے قبول بھی ہوتے ہیں - بکسر چارم

یا بے صورت بھی ہوتے ہیں
نا امید : - دیکھ سوم دیاے قبول زیر صورت

جس کی امید نہ ہو - فارسی صفت قلیل الاستعمال
کوئی نا امید نہ کرتے نگاہ

سو تم ہم سے کچھ بھی چھپا کر چلے
نا امید کرنا : - ما یوس کرنا ، اس توڑ نا ناکام

کرنا - اور صورت ، فصیح راجح -
محل صحت - ہم یہ سوچ کے آئے تھے کہ کام

خیر ہو جائے گا - لیکن تم نے آج بھی نا امید کیا
نا امید ہونا : - ما یوس ہونا ، دل ڈھانڈا

ٹوٹنا ، ناکام ہونا - اردو صرف ، فصیح راجح
محل صحت - خدا کی رحمت سے نا امید ہونا

نفر ہے -
نا امید : - دیکھ سوم دیاے صورت

نا امید : - دیکھ سوم دیاے صورت

ما یوس ، ناکامی ، ناکامی ، ناکامی ہونا - فارسی
نونٹ ، فصیح راجح -

امید و ناامیدی کا ہم ہونا وہی جانے ہوتا
کہ جس نے کشتیوں کو ڈوبے دیکھا ہو اس سے گفتگو

قول فیصل - دیاے قبول نہ تشدید یا بے اول
صورت نیز قبول بھی مستعمل ہے۔

نا اندیش : - دیاے قبول ، بری امر جس میں
سوچنے کی حاجت نہ ہو - فارسی صفت -

(اور صفات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نا اندیش : - دیکھ سوم دیاے قبول نہ سوچنے

والا -
(اور صفات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
زیادہ تر اعاقبت اندیش ہیں ، انجام پانظر - رکھنے

والا - کی صورت سے ہوتے ہیں اور اعاقبت اندیش
کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

نا انصاف : - دیکھ سوم ، حق ناشناس
وہ شخص جو انصاف نہ کرے - انصاف نہ کرنے

والا فارسی صفت ، فصیح راجح -
کچھ تو دے اے ننگ نا انصاف

آہ فریاد کی رخصت ہی سہی غائب
قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے جیسے

تم بڑے نا انصاف آدمی ہو ایک بھائی کو گھڑی
لے کے دی اور دوسرے بھائی کے لئے کچھ بھی نہیں

نا انصافی : - بے انصافی ، ظلم ، اندھیرا
فارسی نونٹ ، فصیح راجح -

قول فیصل - کرنا ، ہونا کے ساتھ صرف ہے جیسے
ہمارے ساتھ جو نا انصافی ہیں کہ تمہارے جویر کو توڑ دے

دی گئی اور تم اپنی جگہ پر ہو۔

کی زبان تفہیم الاستغاثی

الف ہے تم سے اندر قات جان سے
نا آشنا ہوں ہر آشنا سے ہم نظر دور
نا آگاہ :- نادائق فارسی، صفت
بلکہ جناب طے دہ نا آگاہ
ہوتا جائے اسی قدر گمراہ قدر
(لہذا الف ت)

قولہ فیصل - یہ زبان میں داخل نہیں ہے۔
 ناب :- خالص، صاف، بے غش، بے
 آمیزش - فارسی - صفت (فرنگ آصفیہ)
 قولہ فیصل - تنہا نہیں ہے ناب، شراب
 ناب وغیرہ کی ترکیبوں سے مشتمل ہے۔
 زائد شراب ناب جب تک دھونہ ہو
 قابلِ ناز و طعنے کے کبد میں تو نہ ہو
 سرخ کے مغول میں بھی ترکیب سے تعلیم یافتہ
 طبقہ ہوتا ہے۔

نائب: تلوار کی نالی جو نوک سے قبضے
تک دو طرفہ ہوتی ہے۔ تلوار کے درمیان کا
وہ نشان جو طولاً تلوار کی نوک کے قریب
سے لے کر قبضہ تک ہوتا ہے۔ اردو نوشتہ
نصیح، راج۔

زخموں کی بونہ آج تک ایک ایک ناب میں
 تازہ جھلک رہا ہے ہوان کی آب میں نقش
 تول فیصل۔ اس کی صبح نایوں اندام میں ہے
 ناب کا حسن دیکھ کے غل جا بجا ہوا
 لہرار رہا ہے تیغ کا دریا چڑھا ہوا
 چھائی ہوئی ہے ابر صفت تیغ آب دلا
 ناب میں چمک کے کہتی ہیں بکلی بے قرار
 اب تلخ۔ جو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو جو سن

مستی و ناس آشنای دشت و بے گانگی
 یہ یاقوتی آنکھوں میں بھی یازے بیوانے میں
 ناس آشنای محض :- باہل نادانف
 باہل اسخاں فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے

یہی تو ہیں آرزو و حسن و الفت کی جنت
جو ہم کہتے تو ہم بھی قریب دل کا تھاں ہے کلتری
آرزو کا کار - ناخبر بہ کار، اناڑی،
نادانقہ، ناخجہ کار جسے خبر نہ ہو - فارسی

شور کو نہ پہنچا۔ غیر کلفت جو پندرہ سال سے
کم عمر کا ہو۔ صغر سن، کم سن، ناکھ، نادان
فارسی، صفت، فصیح، راج

محل صفت۔ تم ابھی چونکہ نابالغ ہو اس لئے
نہ تم پر دوزہ واجب ہے نہ نماز۔

قول فیصل۔ اس کی اور وجہ نابالغی ہے
وہ شخص جو سن دراز ہونے کے باوجود بیوقوفی
اور بچوں کی سی باتیں اور حرکتیں کرے اس کو
ظہراً نابالغ کہتے ہیں جیسے اب سے کہ پڑا ہوا
کا مکان نیب ڈر میں تھا۔ ان حضرت کو اعلیٰ کلمہ
یا درجہ۔ (فسانہ آزاد)

شرع اسلامی کی رو سے لڑکا پندرہویں
برس اور لڑکی نویں برس بالغ ہوتی ہے اور
سرکار کا طور پر لڑکا اکیسویں سال اور لڑکی
اٹھارویں برس بالغ مانی گئی ہے۔

نابالغی کہنی، خورد سانی، پندرہ سال سے کم سن
فارسی، نوشتہ، فصیح، راج

قول فیصل۔ اسی حال پر نابالغیت بھی بولتے ہیں۔
نابالغی :- پانی پھلنے کی ہری، وہ نالی
جس سے گھر کا گندہ پانی باہر نکلے فارسی مذکر
فصیح، راج

نابالغ :- (دفعہ سوم) عقد کرنے والا، نکاح
کرنے والا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

اور جو کچھ کہو میں وہ کر دوں
نہیں تاہم کسی طرح میں ہوں بہت گزارد
نابالغہ سے گنج دیشی مشورہ ہے کہ
انھارے خزانہ ہاتھ نہیں آتا دفرنگ شال
قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
نابالغ :- (دفعہ سوم) بدکردار، بدفیات

شریہ، کینٹ، ہودی، ہیودہ۔ فارسی صفت
فصیح، راج

جب اسکو لگا چکا تن پر وہ نابکار
بر لاخرس ہوا اور کابے پہ وہ سوار کھڑی
نابالغ :- (دفعہ سوم و چہارم) انجان، نادان
نابالغ، فارسی صفت، فصیح، راج

دارقاعے آج سفر بھی ضرور ہے روہ
رستے سے نابالغی میں منزل بھی دور ہے کھڑی
قول فیصل۔ اس کا صرت ہونا کے ساتھ ہے
اور فصیح ہے۔

بہ آشنایں شکر خدایے یہاں اسیر
اپنی زبان نابالغ آشنائے خصلی اسیر
نابالغ :- (دفعہ سوم) نادانیت، نادان ہونا
فارسی صفت، قلیل الاستعمال

کہہ دیر گیا نابالغی سے اپنی
گھر سے دل میں راتھا کچھ ملوث تھا
نابالغ :- (دفعہ سوم) نیت، مصدوم

فانی، ناپید۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال
ہجر میں موت بھی چاہوں تو کہاں جاؤں میں
کہ ہے نابالغ مصدوم تیرے گری کا سا
(دفعہ سوم)

قول فیصل۔ عام طور سے نیت و نابود
دیکھئے مردوت و داد مردوت) کی ترکیب
سے مستعمل ہے۔ حوام بیاہئے جہول و داد مردوت
بھی بولتے ہیں۔

نابود کا صرت کرنا ہونا کے ساتھ ہے۔
نابود کیا نیت کیا کچھ کو جاں سے
میں ہی تم دل تھا کہ مجھے کھائیں انکھیں ظہیر دہری
کیا بود و مردان کی ابھی ہوتے ہیں نابود

نابود ہونا :- غارت ہونا، مٹ جانا،
عورتیں اس طرح کوستی ہیں۔ خالق کرے
یا اللہ کرے تو نابود ہو۔ دفرنگ (ن)
قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

نابالغہ :- نابالغی :- مات۔ ہندی برنت
(دفرنگ آصفی)

قول فیصل۔ یہ گواروں کی زبان ہے۔
نابالغی :- نہیں بھئی۔ نہیں۔ اردو،
حوام کی زبان۔

محل صرت۔ خوبی۔ نابالغی، بات نہ کاٹو
میں نے کہا یا دون دیکھ بھال کے۔ یاں مردوں
پر رنگ ڈانڈا دل لگی نہیں ہے رفاہ آزاد
نابالغ :- (دیکھئے مردوت) اندھا، کور

وہ جس کی آنکھوں سے دکھائی نہ دے۔
مردم البصر، تجلی۔ فارسی صفت، فصیح، راج
محل صرت۔ عین بچائے مادر زادی آنکھوں
میں نور بجھے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ ہونا، ہوجانا کے ساتھ صرف
جیسے۔ حاجی حافظ ہارے علی بنارس نے تفصیل
علم کھنڈ میں..... عتقہ سے مستقل
قیام کھنڈ میں تھا آخر میں نابالغ ہو گئے تھے۔

(تقریم ہند ہرستان ادوہ)
نابینائی :- اندھا پن، آنکھوں کی روشنی
علی جانا، اندھا ہونا۔ فارسی برنت، فصیح، راج
محل صرت۔ نابینائی کے عالم میں یہ کمال تھا کہ
اس چادر کے کھٹے وقت حافظ عزیز حسن لکھتے
تھے جن کا یہ قول ہے کہ انھوں نے کہا کہ جاں سے
حرف کھانا ہوتا ہے ہر لفظ رکھتے۔ (تقریم ہند ہرستان ادوہ)

نایب: قول، پیمائش، پیمانہ، انداز، کیل۔
اردو نوشت، عوام کی زبان۔

نایپاک: پنج، گند، سیلا، پلید، جو پاک نہ ہو
فارسی صفت، فصیح، راسخ۔

محل صرف: اتنا بھی نہیں جانتے کہ نایپاک
کیڑوں میں ناز نہیں ہو سکتی۔

قول فیصل: آدمی کے لئے بھی اس کا استعمال
بھوکا کئی دن سے تھوڑا نایپاک

فاقوں سے رہتا تھا چاک کر خاک گھڑا نسیم
رہنا کے ساتھ صرف ہے جیسے سیراز

اسی جگہ پر تھا جہاں تیرا چورتہ ہے اور جہاں تو
نایپاک رہتا ہے۔ (فائدہ اگلا)

الفاظ اور کلمات کے لئے بھی مستقل ہے جیسے میں
اسی طرح کے نایپاک کلمات استعمال کر کے کتا

یا نگہ دار کے ہر سبز ناظرین کو تکلیف دوں گا۔
نہیں (دبا گھڑا نسیم)

نایپاک: وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ (دو جہل)
(نور العین)

قول فیصل: ان سنی میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

نایپاکی: نہ نجات، گندگی، آلودگی۔ فارسی
رشت، فصیح، راسخ۔

نایپاکی اتارنا: بعد از ان غسل کرنا، صحت
داری کے بعد نہانا۔ جیسا و نفاس کا غسل کرنا

غسل جابت کرنا، اردو غسل شوی۔
(نور العین)

قول فیصل: گھنٹی یہ زبان نہیں۔
نایپا سیدار: دیباہ، بھول، بودا، کمزور، جو بھول

نہ ہو غیر مستحکم۔ فارسی صفت، فصیح، راسخ۔

نایپا سیدار: فانی، سریع الزوال، جو پر پانہ
ہو۔ بے ثبات، فارسی ترکیب صفت، فصیح، راسخ۔

قول فیصل: دنیا کے نایپا سیدار، عالم نایپا سیدار
زندگی، عمر، دہر، دار و خیرہ کے ساتھ صرف ہے

جیسے پروردگار عالم نے اس دار نایپا سیدار میں
کوئی شے بیکار خلق نہیں کی۔ (داخلے سرور)

فانی ہونا کے معنوں میں نایپا سیداری بھی ہوتے ہیں
جیسے دنیا کی نایپا سیداری کا اگر انسان کو خیال رہے تو

گناہ کی طرف طبیعت مائل نہ ہو۔
نایپا سیداری: کمزوری، بے ثباتی، بودا پن۔

غیر مستحکم ہونا۔ فارسی نوشت، فصیح، راسخ۔
محل صرف: دنیا کی نایپا سیداری کا اگر انسان کو خیال

رہے تو جرائم کی طرف طبیعت راغب نہ ہو۔
نایپ تول: ناپا اور تولنا۔ پیمائش اور وزن

اردو ترکیب، صفت، راسخ۔
قول فیصل: کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

نایپ تول کے: بالکل ٹھیک ٹھیک حساب
سے، فصیح، صحیح، کچھ بوجھ کے، غور و فکر کے بعد، اردو

صرف، راسخ۔
محل صرف: ہوں ہی سمجھ کھول دنیا کوئی اچھی بات

نہیں جو کہا کر خوب نایپ تول کے۔
نایپ جوک: دیباہ، بھول، ناپا، پیمائش کرنا،

اندازہ کرنا۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔
قول فیصل: کرنا، کر لینا، ہونا کے ساتھ صرف ہے

جیسے زمین کی سب نایپ جوک ہو گئی ہے صرف بیچار
ہونا ہوتا ہے۔

نایپید: (بکر سوم دیباہ، عورت) جو ظاہر نہ ہو
پوشیدہ، چھپا ہوا، غائب، مخفی جو دکھائی نہ دے

فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

اس کے دہن کا دھوکا دیتا ہے زخم خزاں۔
اکت روز جیتے جیتے یہ ناپا سید ہوتا (جلال)

نایپ دینا: کپڑا سٹے کے لئے اعضا کی پیمائش
کرنا۔ یعنی لمبائی کتنی ہے جو زبان کتنی، آستین کا

طول کتنا ہے گلا کتنا ہے دھیرہ۔ اردو صرف، راسخ۔
محل صرف: ان دونوں بھائیوں سے ایک زمانہ

دگایا انگیا کرتی سوائی اور کسی طرح کی نایپ نہیں
دی جس کے لئے کرتی سوائی تھی اس کی آواز دو

ڈھائی گز پس پردہ سے دونوں بھائیوں نے سنی
اور بس اس کے بعد کرتی سی کے چپ کی تو بالکل

ٹھیک اتری۔ (قدیم ہندو ہنرمند ان اودھ)
نایپ سال: بے پردہ۔ فارسی، صفت۔

(نور العین)

قول فیصل: ان سنی میں عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے بلکہ وہ کہ جو پرسانی حال نہ ہو اس کے

لئے کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے ناپرسان عالی
زبانوں پر ہے۔

نایپ سیر گارہ: ناسن، بیکار، گھبرا، ناپا سیر
فارسی صفت۔ (نور العین)

قول فیصل: تعلیم یافتہ طبقہ کبھی نہیں بولی دیتا ہے
نایپ سیر: (بکر سوم و چارم) وہ چیز جو نہ

نہ ہو طبیعت کو پسند نہ ہو۔ نامرغوب، ناگوار، خلقت
مزاج۔ فارسی صفت، فصیح، راسخ۔

ہوا نہ آہ میں مقبول اسے صانع کا
وہ آئینہ ہوں سکندر کے ناپسند ہوا (نور)

نایپ سیر: (بجائے حرکت، نوب، عیب و عجز)
بے تیز آدمی۔ (نور العین)

قول فیصل: کسی سنی میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

تا پسند کرنا۔ منظور کرنا، قبول نہ کرنا،
پسند نہ کرنا، گوارا نہ کرنا۔ اردو صرف،
نصیح، راجح۔

مخلصات جو باتیں ہم ناپسند کرتے ہیں تم ہر
پھر کے ہی کرتے ہو۔

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے
ہم کو یہ بات بالکل ناپسند ہے کہ تھاری لڑکیاں
بے پردہ گھومتی ہیں۔

نایب شکریدہ : مدافع سوم و چارم و یائے
سودہ مدافع ہشتم (جہاں کو پسند نہ ہو تا مرقوب
ناگوار ، خلاف طبع و مزاج ، بار خاطر ، خاری
ترکیب صفت ، نفیس ، راجح ۔

قول فیصل : ناپسندیدہ حرکت ، باتیں شخصیت
 وغیرہ کی صورتوں سے مستثنیٰ ہے ۔ ناپسندیدہ
 عناصر کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں جو جدید صرف
 تاپ کرنا ہے ۔ ناپسندیدہ پیمائش کرنا ۔

تھی وہ دم تک یاں سے ایک بیوی سرک
وہ الفت کی جو ہم نے ناپ کی
(معاذ اللہ)

فتور فیصل - اہل کفر نہیں ہوتے۔

نایبنا۔ پائش کرنا، اندازہ کرنا، گز یا کسی پیمانہ سے اندازہ کرنا، گز یا کسی پیمانہ سے کسی شے کا طول و عرض معلوم کرنا۔ اردو مصدر، فصحی اور اسکی ۔

کبھی یہی ناپائیدار تھا سطحِ زمیں کی بہت

قول فیصل۔ ناپ لینا بھی بولتے ہیں جیسے جب
پھاٹکوں سے گاڑی مشین پر کار سے ناپ لیجے دوڑ
طرف کے پیچے کے نشان پھاٹک کے دوڑوں طرف کی
جگہ کے بار بار چوتے تھے۔ (قدیم ہندو ہندوان اوروں)

ناپنا۔ کاشا، قلم کرنا، جیسے سزا پ دوں گا۔
 باز آوی زبان۔ (فرنگی اصفیہ)

قول فیصل: گردن تاپنا کی صورت سے ہوتے ہیں
معنی ہیں سرورشی ہونا، بوجھ بھگنا۔

نانی بونی ناپا شر و ا :- بھوسہ اور خست
کے عمل ہے ۔ اور دھواں اور عورتوں کی زبان ۔

حکایت - بہن میں تین دن تہاری سسرال میں
رہی خدا یاد آگیا۔ نانی بونی نانا شروا تھا۔

ماہی پر ہے (فیض برہ) غنقا، نادار وجود ،
مردم ، غنا، طبیعت ، جو ہنوز عالم وجود میں نہ آیا
ہو ۔ اردو صفت ، غیر فیض ، راجح ۔

شاہین مگر اس کے دل صید ہے اب
شہابی جس کا جاں میں تا یہ ہے اب

قولِ فعیل - کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے ۔

ناپید ہوا اپنی جاں سے یہ نام حسن
جس نے جس نے دین کا رکھنا نہ پیار کا یہ احمد مہدی

ناپیدا :- جو ظاہر نہ ہو، چھپا ہوا، غائب
 نیست و نابود، معدوم، فارسی صفت قلیل الکمال
 بوسہ مانگا جو دہن کا تو دو گیا کہنے لگے
 تو بھی مانتے دین اب کہیں ناپیدا ہو

کتاب تمام کتاب اور دو صورت تفصیل الاستقامت

آفرینش سے مراد یہ کہ اودھو مطلب نہ تھا۔
معا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کر دوں

تاپید اکثر :- ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ کھائی ہو۔ - غار، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصلہ، دریائے تاپیدا کنار، بھرنا پیدا کنار کی طرف سے
سے مستقیم ہے۔ جیسے جو اس بھرنا پیدا کنار کی تہہ کا

بچے میں ان کو خوب معلوم ہے کہ اللہ عجیب قسم کی زبان
ہے۔ (حضرت اگاد)

ناپید ہونا۔ غارت ہونا، مٹا، تباہ ہونا
 فنا ہونا، ارد و صرت۔ موات اور حورقوں کی تباہی
 محل صرت۔ اپنی کرے تو دنیا سے ناپید ہو جائے
 جس طرح لہجہ کو مابجز کو دیا ہے۔

ناید ہونا، شے قضا ہونا، کی ہونا، (ذکرِ محنت)
قولِ فیصل - ان سبھی میں عام عدد پر زبانوں پر ہیں

ہے۔ بالکل نہ ملنا، نایاب ہونا، نامیر ہونا کے معنی
میں بولنے ہی جیسے آج کے زمانے میں محبت اور وفا
تو دنیا سے ناپید ہو گئی۔

ناتان در رشته و قریب و در رشته داری - لادو
نیز که عوام او و عوام او که گویان.

قتول فیصل: رشتہ بہاؤ کے مجرم رہتے ہیں۔

یہاں سے کہیں ہرگز یاد اقرارا اسے نہ
کہیں کہیں جا کر نہ دشت سے نہ نام سے

ناتما، بے تلقین، غلامانہ، نبیت، واسطہ، اور وہ
صفت، مذکورہ تینوں اور عہدوں کی زبان۔

سردشتہ الف سے سردکار ہے ہم کو
کلا نہ سارا نہ گم سے ہمیں غما

قول فیصل۔ چھوڑے گا اُس سے نانا کی اکیلی صہرت
سے گھر آئے ہیں۔

ناتما توڑنا: بخل ختم کرنا، واسطہ نہ رکھنا
رشتہ قطع کرنا۔ اور دھرت، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

ناما پر یوں سے دس نے توڑا ہے
رشتہ اک آدمی سے جوڑا ہے

ناتالوٹا۔ تعلق درمیان قطع تعلق جہاں
قرابت اور رشتہ نہ رہتا ہے ناں مری ناتالوٹا

میں بونی داماد چھوٹا۔ (فرنگی اصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناتاجوڑنا۔ رشتہ جوڑنا، قرابت قائم
 کرنا، قرابت نکالنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ اردو و ہند
 عوام اور محدثوں کی زبان۔
 محل صفت۔ عیش و آرام سے بچا ہوڑا۔ (فرنگی اصفیہ)
 سے ناتاجوڑنا۔ (دندان آزاد)
ناتاجوڑنا۔ رشتہ کرنا۔ (فرنگی اصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ رشتہ کرنا
 ہی زبانوں پر ہے۔
ناتاجوڑنا۔ رشتہ داری ہونا، قرابت ہونا، تعلق
 ہونا، واسطہ ہونا۔ اردو و ہند عوام اور محدثوں کی زبان
 گئی الفت تو پھر وہ کون اور ہم کون اسے جرات
 ہمارے اور اس کے اک بہت ہی کا ناتاجوڑنا
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)
 نادائق، نادان، ناآزودہ کار، نوآموز،
 وہ کہ جس کو تجربہ نہ ہو۔ فارسی صفت، نصیح، راج
 محل صفت۔ سوار سو چا کر پڑے اس کس اور بھولی
 اور ناتاجوڑنا کارس کے غصے سے کھجے پر اس وقت
 کیا جائے کیا گزر رہی ہوگی۔ (دندان آزاد)
ناتاجوڑنا۔ کار کی، نادان، ناآزودہ کار ہونا۔ فارسی، نصیح، راج
 نصیح، راج۔
 محل صفت۔ بھائی ایللیں یہ فقط تہا ملنا تجربہ کرنا
 ہے اور جو نامہ دیکھ دیکھ کر۔ (دندان آزاد)
ناتاجوڑنا۔ ناتاجوڑنا۔ فارسی صفت، نور اللغات
 قول فیصل۔ تہا نہیں بولتے۔ کندہ ناتاجوڑنا کے
 ساتھ ہی زبانوں پر ہے جو تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
 جیسے۔ بھلا ان پر کندہ ناتاجوڑنا میں کہیں سبک

خدا شای کے ساک ہو سکتے ہیں۔ (دندان آزاد)
ناتاجوڑنا۔ بغیر چھلا یا چھلا ہوا، ناتاجوڑنا
 فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
 (دائے قات محبوب کو تو سر میں ہوتی۔
 جو چوب ناتاجوڑنا، تھاجوڑنا ہونا تھا۔
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)
 بدھتیب، کندہ ناتاجوڑنا۔ فارسی صفت۔
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ ان معنوں میں نہیں بولتے تہا
 بغیر سیکھا ہوا کے معنوں میں بولتے ہیں۔ غیر تربیت
 یافتہ اس جگہ زبانوں پر زیادہ ہے۔
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)
 بے رحم۔ بیخوف۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ کئی کے ساتھ۔ خدا ناتاجوڑنا
 سے نہ ڈرنے والا کے معنوں میں تعلیم یافتہ طبقہ
 بول رہا ہے۔
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)
 جو پورا نہ ہو۔ فارسی صفت، نصیح، راج
 اک ناتاجوڑنا خواب کھل نہ ہو سکا
 آنے کو نہ دے گی میں بہت (فرنگی اصفیہ)
 قول فیصل۔ رہنا، رہ جانا، ہونا، رکھنا کے ساتھ
 صرف ہے۔ جیسے والیں آن کر جب سب حوالی
 حوالی حج ہرے تو مرزا صاحب سے کہا کہ آپ نے
 اس دن کا قصہ ناتاجوڑنا ہی رکھا۔ (سیرکھا)
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)
 رہنا۔ فارسی، نصیح، راج، (فرنگی اصفیہ)
 نہ ہو کامل نہ اقی تلخ کالی
 رہے ہر دم میں ناتاجوڑنا شام خراب
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)

ضعیف، بخت، بختل، فارسی صفت، نصیح، راج
 زور ہی کیا تھا جفاے باغیاں دیکھ کے
 آشیان اجڑا کیا ہم ناتاجوڑنا دیکھ کے ثابت
 قول فیصل۔ قلب ناتاجوڑنا، پاسے ناتاجوڑنا، دل ناتاجوڑنا
 کی دیکھوں سے مستعد ہے۔
 وہ غربت میں اپنا زور پاسے ناتاجوڑنا تک
 مرزا کھجور سے کیا ہی ہے جاں کھجور
 شکت دلچ نہیں ہے ہے اسے تیر
 مقابلہ نودل ناتاجوڑنا نے خوب کیا تیر
 اس سرخ ناتاجوڑنا کی حیا کو خیر
 جو چھوٹ کر قصے سے گزرا تیر
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)
 ادب اور حضرت جبریل کا نالہ و رنج
 درخشاں سدرہ سے میری یہ آہ ناتاجوڑنا
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)
 وہ شخص جو دوسرے کو ناتاجوڑنا دیکھے۔ فارسی صفت
 اگرچہ عشق میں تیر سے سرس ہم ہو کھ کر کاٹا
 نظر میں ناتاجوڑنا جبریل کی پائے کی کھٹکے میں نصیح
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)
 ناتاجوڑنا۔ فارسی، نصیح، راج۔
 ادھر وہ بر لگائی ہے۔ ادھر یہ ناتاجوڑنا ہے
 نہ پوچھا جائے ہے اس سے نہ بولنا جاکو
 قول فیصل۔ ناتاجوڑنا کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ
 طبقہ کی زبانوں پر ہے۔ جیسے۔ عدوت ہاں مرد
 سے بڑی ہو مرد اس سے قتل نہ کرے کہ باعث صحت
 و ناتاجوڑنا ہے۔ (فرنگی اصفیہ)
ناتاجوڑنا۔ (فرنگی اصفیہ)۔ (فرنگی اصفیہ)

جیسے بچے سے ناقصا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ چھید نا ہی عام طور سے مستعمل ہے۔

ناقصا بے اکائی، بیانا، شامل کرنا۔ اس
مراد میں لے کیوں نا تھے ہو۔ (دور اللغات)
و کی یہی ہنر لفظ ہی ناقصا بیانا ہے مثلاً۔
مکتوب کے کے کئے نا تھے یعنی لکھا نہ گئے۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے اس میں بولتے یہ عوام
کی زبان ہے۔

ناقصا اس کے معنی میں رہتی ڈانا۔ نکیل
ڈانا۔ پس میں کرنا قابل میں کرنا۔ مہدی فعل مخوی
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دیباچوں کی زبان ہے۔
ناقصا بے بیان، قطعہ پر پچاننا۔ اس
ماتے میں بھی کیوں نا تھے ہو۔ (لغات اللہ)

قول فیصل۔ اس محل پر پچاننا یا سانا عام ہوتے
ہیں۔
آئی۔ رشتہ دار عزیز۔ اردو عددوں کی زبان
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ناقصا اسے زار۔ مٹی کا بیٹا۔ پورب کی زبان
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ نا ہی ہوتے کی ترکیب سے بھی بولتے
ہیں یہ عدد قول اور دیباچوں کی زبان ہے۔
ناقصا۔ بہت قدر۔ ٹھکانا۔ بونا۔ (دور اللغات)
عربی اثر۔ ناٹا سے عینہ یا یا قانا کا مفہوم علوہ نہیں
کیا جاسکتا اور وہ شخص جو بہت قدر تو ہے مگر جسم کا
مکمل ہونا اور محفوظ ہے۔

قول فیصل۔ مولف کے نزدیک یہ ضروری نہیں ہے
ناٹا آدمی دہلا اور کمزور بھی ہو سکتا ہے۔
ناٹاک۔ نہٹ کا کھیل، نقل، روپ۔

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ناٹاک۔ ڈرامہ، کھیل، تماشا، تھیٹر، تفریح
اور مذکور عوام کی زبان۔

محل صرف۔ کیا گھنٹہ بھسے ناٹک کر رہے ہو
کام ٹھیک سے کرنا ہو تو کرد در نہ جاؤ۔

ناٹھی نگوڑی۔۔۔ دیکر ششم دوازہ قبول ہیں
کا کوئی نہ ہو۔ لاوارث۔ اردو صفت، موت
عورتوں کی زبان، تلبیل الاستمال۔

محل صرف۔ کہا میں ناٹھی نگوڑی ہوں جو تھجہ کو
وہاں بھیج دے گا۔ خدا میرے شہنشاہ ایسے وارث
کو سلامت رکھے۔ (ظہر ہو خیرا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نگوڑی ناٹھی
ہے۔ بصورت تذکیر نگوڑا ناٹھا بولتی ہیں۔
ناٹر۔ بد بکرم، شرنگار، شرکھے والا، مضمون
وغیرہ لکھنے والا۔ عربی ہم داخل۔ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

محل صرف۔ سب لوگ جانتے ہیں کہ اس کے صفت
شاعر بے خالی، ناٹر ہے بدن۔ موصوف بہ بہ
صفت امیر احمد صاحب مدینائی لکھنوی ہیں۔
(دیوبند بر امیر اللغات از۔ سر سید احمد خاں)
قول فیصل۔ عام طور سے شرنگار بولتے ہیں۔
ناتج۔ ناتج، غلہ۔ اردو مذکر۔ گنواروں
اور دیباچوں کی اصطلاح۔

ناجائز۔۔۔ جس کا کرنا اسلامی شرع کے مطابق
صحیح نہ ہو۔ غیر شرعی، خلاف مذہب وہ فعل جس

کا کرنا حرام ہو۔ فارسی ترکیب، صفت (تہا کی صفت)
محل صرف۔ غصہ، نکان میں روزہ ناجائز
قول فیصل۔ فقہ کی اصطلاح میں ناجائز وہ فعل
ہے کہ جس کا کرنا حرام ہے۔

ناجائز۔ بے نادرہ، نادرہ، نا مناسب،
بے جا، غلط۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راجح
محل صرف۔ ادنیٰ تو ہم پر یہ فرض نہیں ہے کہ
اہل روم کی تقلید کریں۔ اگر روم کے باشندے
کوئی ناجائز فعل کرتے ہیں تو کچھ ضرور نہیں ہے۔
(سیر کہار)

قول فیصل۔ افعال، حرکات، باتیں، دباؤ
وغیرہ کے ساتھ صرف ہے جیسے چہ کہ ہم بہت
سے لوگوں کی طرف سے ناجائز دباؤ پڑا اس لئے
گواری دینے جا رہی پڑا۔

ناجائز تعلقات۔۔۔ حرام تعلقات،
وہ مخالف جنسوں میں زن و شوہر جیسے تعلقات ہونا
کسی لڑکی اور لڑکے یا عورت اور مرد میں بغیر نکاح
یا شادی کے ہم بستری ہونا۔ اردو ترکیب صفت
فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ ناجائز تعلق بھی بولتے ہیں جیسے
خاں صاحب کے لڑکے کا اپنی خالہ کی لڑکی سے
ناجائز تعلق ہے۔

اگر مرد کے مرد سے ہمجنسی کے تعلقات ہیں تو اس
کے لئے بھی ناجائز تعلقات اور ناجائز تعلق بولتے ہیں
ناجائز مال۔۔۔ وہ مال جس کا لینا شرعاً
یا قانوناً جائز نہ ہو۔ اردو ترکیب، فصیح، راجح۔

ناجس۔۔۔ غیر طہر۔ ناموافق، فارسی صفت
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناجو: - (صحیح نازد) ناز پروردہ - لاڈلی پیاری جیسے ناچوری گھونگٹ کھول - (فرنگی آصفیہ) قول فیصل - ان سوز میں نہیں بولتے سلاز میں روکے نام ہوتے ہیں۔

ناجوازی: - نادرستی، فارسی ٹوٹ، قلیل الاستقامت۔

قول فیصل - عدم جواز کی صورت سے تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے جیسے بینک سے ملے والے سود کے عدم جواز کی آپ کے پاس کیا دلیل ہے۔

ناجی: - نجات پانے والا، وہ شخص جس کے گناہ سنا کر دیئے جائیں نجات پابندہ بخیر برور، خبیث، عربی صفت، کم فاعل، فصیح، راجح

عالم انیب ہے تو تیرے سوا جانے کون رہے ناجی ہے کہ اسے جان اکبر و عطا

قول فیصل - جہنمی اور نجات نہ پانے والوں کے معنی میں ناری بولتے ہیں۔ ناری و ناجی ملا کے بھی بولتے ہیں۔ فرقہ ناجی اور فرقہ ناجیہ کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔

ناجی: - محمد شاگرد پوی، ماصر نجم الدین، مخلص جنوں نے ۶۶۰ھ ہجری میں وفات پائی۔

(فرنگی آصفیہ) **ناج:** - رقص، خوشی میں آکر اچھلا کودنا، اہل لہز کا باقاعدہ پاؤں کوزمین پر مارتا ریزت

اردو مذکر عوام اور عورتوں کی زبان۔ گیا جب محل میں وہ سرد رواں

بندھا ناچ اندراگ کا پھر کاں میر حسن

ناچار: - بے بس، مجبور، معذور، لاعلاج، بچارہ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

بائے بستی میں کہیں چین نہ پایا تم نے

ہوئے ناچار بیابان کو بیایا تم نے تشق قول فیصل - بیکس دنا چار کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

آج کو مصلحت بیکس دنا چار ہوں میں درخت احمد تختار کا تختار ہوں میں میر نہیں اسی جگہ لاچار بھی مستل ہے جو غلط ہے۔

ناچار: - بیکس، ناچار، مایوس، غریب، محتاج - فارسی - فصیح، راجح۔

ناچار کی داد دینے والا بیکس کی مراد دینے والا حسن

ناچار: - بالضرورت، لاچار۔ کتنا ہی ہم چاہتے ہیں آنگو اس پر نظر ناچار پڑی جاتی ہے کبھت پیاد کی

قول فیصل - ان محفل میں قلیل الاستقامت ناچار ایک مجبور، عاجز ہو کر، ہار کر، تھک کر بے بسی میں - فارسی صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف - سب کے درد ازلے بند تھے ناچار مجھ کو دایں آنا پڑا۔

ناچار کر دینا: - عاجز کر دینا، مجبور کرنا۔ (نور اللہ)

قول فیصل - ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ناچاری - بے بسی، مجبوری، عاجزی، دراندازی، لاعلاجی - فارسی ٹوٹ، فصیح، راجح

ہے ان جو ناحق کوئی دشمن ہو تو ناچار ہی ہے تشق قول فیصل - ناچاری سے بسنی مجبور آج بھی مستل ہو

حسن گر پارسا ہوں میں تو ناچاری سے ہوں دردہ نظر سے جام پر میری سدا در دل کی شیشے میں میر حسن

ناچاتی: - علات، بد مزگی، ان بن بگاڑ

شکر رنجی - فارسی صفت - (نور اللہ) قول فیصل - علات کے معنی میں کوئی نہیں بولتا باقی معنی میں عام طور سے زبانوں پر ہے - جیسے میرے ان کے دو ماہ سے ناچاتی ہے میں شادی میں خریک نہیں ہو سکتا۔

ناج: دکھانا - کسی کے آگے ناچنا، رقص دکھانا، تھکانا، رقص کرنا، اردو صفت، راجح۔

قول فیصل - ناچ دیکھنا بھی بولتے ہیں جیسے کبھی قسم ہے جناب ایسی کی کہ اب ناچ دیکھنے کو آکھیں ترستی ہیں۔

(ضمانہ آزاد) **ناج رنگ:** - رنچ چرام، گانا بجانا، رقص و سرود - اردو مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف - چلے ناچ رنگ میں مصروف ہو جئے فیسے کو تھوک دیکئے - (طلسم ہوشربا)

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں رنگ سنکرت میں یعنی ناچ، خوشی کھیل بھاناکے

کے پیس، س جگہ دی رنگ ہیں۔

ناج کھلاڑی دھنک دھنا: - بندہ بچانے والے کے بول - اردو عوام کی زبان۔

محل صرف - اماں بولی - ارے ذرا بندہ واسے فدا ادر آتا - ناچ کھلاڑی دھنک دھنا دھنگی

بچ رہی ہے۔ (ضمانہ آزاد) قول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ -

جب کوئی دوست دل لگی دل لگی میں بگڑے اور چراغ پا ہو تو اس کو اور بچانے کے لئے یہ الفاظ زبان پر جاری کرتے ہیں۔

ناج گانا: - رقص و سرود، گانا بجانا - اردو مذکر، عوام کی زبان۔

رہتا تھا ہمیشہ ناچ گانا تھا اس کا محل طلسم خانہ شاہ

ناج گھر۔ تا شاہ۔ سوانگ گھر۔ تھیل
وہ جگہ جہاں ناج گانا ہوتا ہو۔ اردو مذکر
عوام کی زبان۔

بت فرنگ نے دنیا دین کا رکھا
قرب ہم سے نہ کر جائے ناج گھر نزدیک بھر
ناچنا۔ رقص کرنا، تھرکنا۔ اردو، راج۔
نہ پوچھو بخودی عیش مستدم سیلاب
کو ناچتے ہیں پڑے سر بسر درود دیوار غالب
ناچنا، یا خضی یا غصہ میں تملانا، بگڑانا
راج اور سخت جواب سن کے تملانا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ مچا جان کو ہم نے بھی اب کی ایسا
خدا لکھا ہے کہ وہ بھی پڑھ کے ناچیں گے۔
قول فیصل۔ ناج کے وہ جانا، ناج جانا
بھی بولتے ہیں جیسے خود جو چاہتے ہیں کہ جاتے
ہیں آج میں نے اسی کہی کہ ناج گئے اور اٹھے
چلے گئے۔

ناج نچانا۔ بلے جیران و پریشان کرنا، ستانا
دق کرنا، بہت زیادہ عاجز کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ ابھی ابھی ٹھیک بناؤں گا اور
ناج پھاؤں گا۔ (ضانہ آزاد)
قول فیصل۔ اسی جگہ گئی کا ناج نچانا اور
گئی کا ناج ناج جانا اور نچا دینا کے ساتھ بھی
زبانوں پر ہے۔

ناج نچانا۔ رقص کرنا، تواضع کرنا
بہرے پیرے کرنا۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔
وہ شادی میں پڑی ہیں، زوجہ ناج نچاؤ ناچتی ہیں

ناج نہ جانوں آنگن ٹیڑھا
ناج نہ جانیں آنگن ٹیڑھا
یہ مثل اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی
کام میں مداخلت نہ رکھنے کی وجہ سے چلے پہلے
کرے یا اس سے کوئی کام نہ ہو سکے اور دوسرے
پر الزام رکھے یا کوئی کام اس کو نہ آتا ہو اور
اسباب و آلات کے برا ہونے کی شکایت دے اور ہنات
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے ناج ٹیڑھا
لکھا ہے۔ صاحب سراپہ زبان اردو نے
بھی ناج نہ جانوں انٹ لکھا ہے۔ عام طور سے
اس مثل پر یہ مثل بولتے ہیں ناج نہ آئے
آنگن ٹیڑھا کے ساتھ ناج نہ جانے آنگن ٹیڑھا

بھی سستل ہے۔
ناچنے والے کو گھونگھٹ کیا ہے۔ مثل
جس کام کا کرنا منظور ہے پھر اس میں کاٹ
کرنا عبث۔ اس کام کے واسطے بھی سستل
ہے جس میں کوئی عیب ہو یعنی جب عیب حالاً
کام اختیار کیا تو پھر خرم کیسی۔

(ذوالنات و سراپہ زبان اردو)
قول فیصل۔ اسی جگہ ناچنے چلیں گھونگھٹ کاٹ
کے بھی ہے جیسے داہ ناچنے چلیں گھونگھٹ کاٹ کے ارکاب
بھی کوئی ایسی ہی دبی ہوئی کسی پر نہیں ہو سکتی۔ (از شاعر)
یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔
ناچ چیر۔ (دیباچے مردت) ناچ جو کچھ نہ ہو
نا نا بل، حقیقت، ادنیٰ، بے وقعت۔ فارسی صفت
فصح و راج۔

ہر اعداد امام ازلی آتے ہیں
نہ سے ناچنے کے لیے کوئی آتے ہیں عشق
قول فیصل۔ خط مکھے والا بھی انکا راج

کے آخر میں ناچنے لکھ کے اپنا نام لکھا ہے۔
ناج :۔ خواہ خواہ ہی، بلا وجہ، بیفائدہ
بلا سبب، فارسی صفت، فصح و راج۔
ناج ہم مجھوں پر یہ تہمت ہے غماری کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں یہی مجھ کو بدنام کرنا
ناج :۔ بے الفانی سے، حق کے خلاف
بے جا، نامناسب۔ فارسی صفت، فصح و راج۔
ناج ہے یہ گمان کہ میں جانتی نہیں
سیری ہے بات اور میں پہچانتی نہیں عشق
ناج بن ناج :۔ بلا وجہ، بلا سبب
بغیر کسی فرض کے۔ اردو صرف، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ جاسے برسے ہی ہسی پھر آپ
کو کیا۔ اے ہاں بڑا بڑا لگائی ہے ناج بن ناج
(ضانہ آزاد)

ناج شناس :۔ (فتح پنجم) بے وفاء، حق کو
نہ پہچاننے والا، حق ناشناس۔ فارسی صفت، فصح و راج
طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ بے الفانی کے معنی میں ناج شناسی
بھی ہوتے ہیں۔
ناج کرنا :۔ حق کے خلاف کرنا، نا افسانی کرنا
بیجا کرنا، نامناسب کرنا۔ (ذوالنات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناج کرنا :۔ بے دخل کرنا، حق نہ دینا، محروم
کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اسی جگہ۔ بے حق کرنا بھی زبانوں
پر ہے۔

ناج کو :۔ خواہ خواہ ہی، بلا سبب، بلا وجہ
اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناحق کو سہ ہے یہ ترا تو تو عیب
بول بھی نہ مصحفی خوش بیاں کی طرح مصحفی
قول فیصل۔ اس میں دو کو، زاد ہے مضمون
اس میں پر صرت ناحق بولتے ہیں۔

ناحق کوشش :- دیوار تھول، ناحق بات
کی کوشش کرنے والا۔ فارسی صفت۔
(نیز اللغات)

قول فیصل۔ کو کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا
ناحق کہنا :- حق کے خلاف کہنا، جھوٹ بولنا
جھوٹ کہنا، غیر مصحفی کی بات کرنا۔
(نیز اللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
ناخدا :- (بضم سوم) جہاز دان، کشتی چلانے
والا۔ طاح۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راسخ

جب علی سا ناخدا ہوا اور خدا سا کار ساز
چھوڑ دے دھارے پکشتی اور لشکر توڑ دے
آرزو کھنڈی
قول فیصل۔ پانی کا جہاز چلانے والے کو بھی
ناخدا کہتے ہیں۔

کہتے ہیں فخر نوح امام حجاز کو
ایسا ہونا خدا لا ضرر کیا حجاز کو
ناخدا اصل ناؤ خدا۔ ناؤ کشتی۔ خدا۔
مالک۔

ناخدا ترس :- خدا کا خوف نہ کرنے والا
سخت دل، سنگدل، ظالم، جفاکار۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ ناخدا ترسی زبانوں پر زیادہ ہے
ناخدا شناس :- خدا کو نہ پہچاننے والا
خدا کو نہ جاننے والا۔ فارسی صفت، فصیح، راسخ

ناحق بھی سخت دل نہ کرے ناخدا شناس
ناخدا غلام :- بزرگ کوڑی کا غلام
بندہ آخان۔ فارسی ترکیب۔ صفت،
تلیل الاستعمال۔

محل صرت۔ میدان کارزار میں فتح ظفران کی
دوڑوں لڑائیوں کا نام تھا اقبال ان کا ناخدا
غلام تھا۔ (ضمانہ آزاد)

ناخلف :- (بضم سوم و چارم) نالائق،
ناخاستہ، بچپن، نااہل، بد اطوار۔ وہ بیٹا
جو باپ کے موافق نہ ہو۔ فارسی ترکیب، صفت
فصیح، راسخ۔

محل صرت۔ تمام مغل اس بد تمیز ناخلف کی
اس حرکت ناخاستہ سے اس کو بہ نظر حقارت
دیکھنے لگی۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ ناخلف بیٹا اور اولاد کی ترکیب
سے زبانوں پر زیادہ ہے جیسے نااہل و ناخلف
بیٹے نے جو حرکتیں دہاں کیں باپ کو حوت کمرت
پونچیں۔
(دربار اکبری)

ہے صحت مفایں سے امیر بی منزلت
ہے ناخلف، اولاد سے اس گھر کی خرابی تیر
ناخن :- (بضم سوم) انگلیوں کے سرور کی
پڑی۔ فارسی مذکر، فصیح، راسخ

ہے نہیں کہتا کہ دامن میں جاہر دل دے عزت
اپنے ناخن سے در عقدے تو ان کے کوئی بگڑی
قول فیصل۔ یہ اصل میں ناخن تھا کیونکہ آدمی
کے اعصابے بدن میں خون ہوتا ہے لیکن اس
جزو بدن میں خون نہیں ہوتا

اس کا صرت بڑھا، بڑھانا، تراشنا،
تراشنا کا کٹنا، کٹانا، حیرہ کے ساتھ ہے۔

صاحب فرد اللغات نے لکھا ہے کہ کھونا کے ساتھ
صرت سترک ہے اور مثال میں سترک جو ذہنی شہ
دیا ہے۔

پھر جگر کھونے لگا ناخن
آہ فصل لا کار ی ہے

لیکن صاحب فرد اللغات کو سترک دھکا ہوا ہے
یہ دراصل "جگر کھونا" کا شہ ہے لکھنا میں جگر
کھونا نہیں بولتے۔ صاحب فرد اللغات نے ناخن
چھیلنا بھی لکھا ہے وہ بھی اہل لکھنا نہیں بولتے۔
دندوں یا پرندوں کے پنجوں کے اوپر کی پڑی
جڑی کو بھی ناخن کہتے ہیں۔

عام طور سے زبانوں پر ناخن ہے۔

ناخن :- بیٹا چوپایوں کے کھریا سم فرد اللغات
قول فیصل۔ اہل لکھنا نہیں بولتے۔

ناخن بازی :- تار یا سارنگی، ایک تارہ
اور طہنورہ وغیرہ کے تاروں کو ناخن سے چھیرنا
فارسی مؤنث، قریب بہ سترک۔

محل صرت، سترک کی ناخن بازی اور اس خوش گو
کی بازگ آوازی یاد آگئی۔ (ضمانہ آزاد)

ناخن بندی :- مرد عیاش، بد خو،
ملاذت، ذکری چاکری، علاقتہ تعلقہ۔ اردو مؤنث
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنا نہیں بولتے۔
ناخن پر قربان کرنا :- کمال تحقیر کے مسئل
ہے۔ (دو)

ناخن پیکروں میں ان کو قرباں
کہتا ہوں میں اس کو دل سے سجھاں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس زبانوں پر نہیں ہے۔

ناخن پر لکھا ہونا۔ ناخنوں پر لکھا ہونا

کنا پتہ خوب یاد ہونا۔

در گلزار جنت زردہاں نہ فلک جید
لکھے ہیں سب ریزہ لوح محفوظ اسکے ناخن قدر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے۔ ناخنوں پر لکھا ہے۔
عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

ناخن تراش۔ (دباغانت) تہ پیر کا ناخن سے
استعارہ کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

غل تھا اگر کھلے بھی تو تقدیر سے کھلے
کیا بند نیزہ ناخن تہ پیر سے کھلے
ناخن تراش۔ ناخن گیر۔ لکھنؤ میں
نوٹ۔ دہلی میں مذکر استعمال ہے۔ (دباغانت)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔
اور اس کی وضاحت نہیں کہ لکھنؤ میں ناخن
تراش مستعمل ہی نہیں۔ ناخن گیر کے بدلے ناخن
گیری یا ہرنی ہے۔

مؤلف تائید کرتا ہے لیکن یہ اختلاف کے ساتھ
کہ لکھنؤ میں بھی کے ساتھ ناخن گیر بھی مستعمل ہو اور
میں ہیں ناخن کاٹنے کا آد۔

ناخن دیکھنا۔ کتب تصوف میں لکھا ہے
جب انسان کو بہت سنی آئے تو ناخنوں کو دیکھنے
لگے سنی فہم جائے گی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے
کہ جب حضرت آدم بہشت سے نکلے تھے تو جسم
مبارک ایسا صاف و روشن تھا جیسے ناخن۔
دنیا میں آکر ذمگ بدن شروع ہوا اور اولاد
کا ذمگ بدلتے بدلتے ایسا ہو گیا کہ ظاہر ہے جب
انسان ناخنوں کو دیکھتا ہے تو روحانی آگاہی

سے دل متنبہ ہوتا ہے اور انوس میں سہنی
باقی رہتی ہے۔

ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سن سن اپنے
کر کے میں صلیبا سہنی دیکھوں ہر ناخن اپنے
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ناخن دیکھنا بولتے
ہیں جو عورتوں کی زبان ہے۔

ناخن زن۔ ناخن چھونے والا۔ فارسی
ناخن بدل زن ایسی نکلیں انگلیاں صنم کی
سینے پر پیرے نقشہ آبگ ہے ان بدل کا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ رشتہ
داروں کو جدا کرنا۔ انہوں کو جھٹانا جو ایک
ناممکن امر ہے۔ اردو محاورہ۔ نصیح و راج
ان کو روکا دیتے ہیں لکھنؤ سے اختیار
گوشت ناخن سے جدا کرتے ہیں محاورہ
قول فیصل۔ ناخن کو گوشت سے جدا کرنا بھی
بولتے ہیں۔

یاد ابود نہ بھول اسے ذل
ناخن کو نہ گوشت سے جدا کر قدر
ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔
اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہوتے۔ بچکانوں کا
فساد اور بگاڑ جلد جانا رہتا ہے۔ اسے کسی
حال میں نہیں چھوڑے جاتے۔ اردو محاورہ
نصیح و راج۔

ناخن سے گوشت چھڑانا۔ شکل
کام کرنا۔ اردو محاورہ
اس دنیا سے دل کا اٹھانا

ہے ناخن سے گوشت چھڑانا۔ عالم
(دہلی کا قدیم اردو محنت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ناخن کشیر۔ (دباغانت) تلوار کی دھار
تلوار کی باڑھ۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی
زبان قلیل الاستعمال۔

زخم بدن نے شکر ہے اتنا تو خوں دیا
رنگیں خا سے ناخن کشیر ہو گیا
ناخن فرو ہونا۔ ناخن پوست ہو جانا
(استعارہ) تلوار کا زخم بھٹ جانا۔ اردو محاورہ
ج گویا جگر میں روت کا ناخن فرو ہوا نہیں
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے
ناخن کا جگر کھو ڈنا۔ جگر پر صدمہ پونچنا
انگ پیدا کرنا۔

پھر جگر کھو دے لگا ناخن
آمد فصل لاد کاری ہے غالب
کھو دنا کی جگہ چھیلنا بول چال میں ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں
بولتے۔
ناخن گرانا۔ ناخن گر ڈنا۔ (دباغانت)
کسی چیز میں ناخن پوست کر دینا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں ناخن گردنا زبانوں پر
ہے اور عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔
ناخن گرنا۔ اختیار ہونا نقشہ جناب
جنا۔ اردو فعل لازم۔

تازہ نہیں ہر اگل داغ کہن ہوا
دست خوں کا سینے میں ناخن نہیں گرا نکلت
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل گھنا نہیں بولتے۔

ناخن گھنا۔ دیکھو پنجم، ناخن کا عقدہ کھولنے کے لئے گھس کر باقی نہ رہنا۔ کوشش کسی حد سے زیادہ کرنا۔ اردو صرف۔ قریب بہ نزدیک

گھسے۔ سب ناخن تدبیر اور ڈٹے سر سوزن۔ مار تھادل میں جو کاٹنا نہ ہو گز وہ کبھی کبھی ذوق قول فیصل۔ گھس جانے کے ساتھ بھی صرف تھا۔

صل ہوئے عقدہ جتنے نقدیر کے کوشش سے کرتے کرتے ناخن گھس گئے۔ ناخن گیر۔ دیباچے عورت ناخن کاٹنے کا اوزار۔ ہرنی۔ فارسی نہ کر قلیل الاستعمال۔

ایک نقطہ ٹ نہیں سکتا خط نقدیر کا بنے جہاں کام کیا تھریر پیشانی میں ناخن گیر کا نشان قول فیصل۔ اب عام طور سے ناخن گیر کا زبانی

پر ہے جیسے شیخ عابد حسین عود حمام کا کمال یہ تھا ناخن گیر کا ہاتھ میں لی اور دریا میں اڑ گیا اور غوطہ کھایا۔۔۔ اور کسی دوسرے شخص کی دسوں انگلیوں کے ناخن کاٹ دیئے اور

بھال کیا کہ چر کا لگ جائے۔ قدیم ہندو ہندوستان اور ہندوستان۔ ناخن لگانا۔ ناخن مارنا، ناخن گزانا اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ عام طور سے ناخن لگنا مستعمل ہے۔ ناخن لینا۔ ناخن کاٹنا۔ حمام کا آدمی کے ہاتھ پاؤں کے ناخن، ناخن گیر سے کاٹنا

اردو صرف۔ قریب بہ نزدیک۔ ناخن لینا۔ بٹ گھوڑے کا ٹھوکر لینا ٹھوکر لے کر گر پڑنا۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ اردو صرف۔ نزدیک

ہوئے ٹھوکر سے ہزاروں گل ڈبل پامال ہوئے۔ تیرا لگلوں جنتاں میں جو لیتا ناخن، ہوی

ج تو من خام لیا کرتا ہے اکثر ناخن رنگ ناخن میں پڑے ہیں۔ کسی کے سامنے کچھ حقیقت نہ رکھنے کے لئے مستعمل ہے۔ بے حقیقت ہے، کوئی حقیقت نہیں۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے ناخنوں میں پڑے ہیں یا خوں میں پڑے ہیں جیسے تم اس کو کہتے ہوڑا کلا اسی ہم تم جیسے تو اس کے ناخنوں میں پڑے ہیں (روپائے صادقہ)

ناخن نویسی۔ ناخنوں سے لکھنا ناخنوں سے عورت کے نقش کا قند پر بنانا۔ فارسی ترکیب صفت۔ قلیل الاستعمال۔

بھل صرف۔ غلام محمد خاں استاد زمانہ تھے شبیر کشی میں اتنے کامل کہ نقل کو دھل کر دکھاتے تھے ناخن نویسی میں یہ طوطی رکھتے تھے۔

قدیم ہندو ہندوستان اور ہندوستان۔ ناخن نہیں گر گئے ہیں۔ یہ متوہ اس وقت کہا کرتے ہیں جب کوئی کسی پر احسان کرنا چاہتا ہے اور وہ یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ ہم

توانا و تندرست ہیں کیوں کسی کا اسان لیں (گنجینہ اقوال و افعال) قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

ناخن نیلے ہونا۔ زہر چڑھنے کی علامت ہے۔ رنے کی علامت ظاہر ہونا۔ اردو صرف راج

قول فیصل۔ اس جگہ ناخن نیلے ہونا زبانی پر زیادہ ہے۔

ناخن میں لکھ رکھنا۔ خیال رکھنا یاد رکھنا۔ کنا پتہ جو ہم لکھ رہے ہیں ویسا ہی ہوگا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ہم جو آئے کاٹ دی ہندی میں تو نے رات بہ ناخنوں میں ہم لکھے رکھے ہیں تیرا بات بہ شوق مستعدی

قول فیصل۔ اب اس جگہ عام طور سے گرہ میں باندھ رکھنا زبانی پر ہے۔ ناخنوں میں ہونا۔ دکان پتہ، چالاکیوں سے واقف ہونا، خوب واقف ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے عورتی ناخنوں میں ہونا بولتی ہیں۔ ساری دیکھی ہوئی یہ گھائیں ہیں شوق سے ناخنوں میں یہ باتیں ہیں تھوڑی ناخن کش۔ (پنجم سوم و فتح چارم) ستار بھانے کا ٹرا ہوتا مار، انگشتانہ، مضرب، زخم، فارسی مذکر۔ ستار بھانے والوں کی اصطلاح۔

ناخن کش۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس میں سفیدی مائل گوشت ناخن کے شاخہ آنکھ کے کونے میں نمودار ہو جاتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ گوشت بڑھتے بڑھتے

سیاہی چشم کو ڈھانک لیتا ہے غلطی مذکورہ ایک ابردست خراب در سے کیونکہ آنکھیں مل سکیں۔ ناخن سے چشم گردوں میں ہلال عیب کا شہر

قول فیصل۔ عام طور سے زبانی پر ناخن نہ ہے۔ ناخن نہ دیکھنا۔ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے

ناخن نہ دیکھنا۔ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے

ناخن نہ دیکھنا۔ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے

ناخن نہ دیکھنا۔ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے

کی آنکھ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ (دلائل الفتاویٰ)
 قول فیصل۔ یہ سورتوں کی اصطلاح ہے۔
 ناخنہ: یہ چیرے باز دھنے کا ذکر اور انگشتانہ
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 ناخنے کا گلاب:۔ ایک قسم کا گلاب
 کا کپڑا۔ اردو، مترک۔

ناخنے کے گلاب کا پانچواں قہر ہے
 نزل علی کا صنم ایک مرے زانو ہے
 ناخوستانہ:۔ نہ چاہتے ہوئے، بغیر
 چاہے ہوئے، بے اختیارانہ، بلا ارادہ، بلا
 قصد۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی
 زبان، تفسیل الاستعمال۔

تیری وہ ذات مقدس ہو کہ لیتے ہوئے نام
 منے سے ناخوستانہ بھی مل جاتی جائے نکل
 قول فیصل۔ بادل ناخوستانہ یعنی دل نہ
 چاہتے ہوئے عام طور سے بولتے ہیں۔

ناخواندہ:۔ رواد و ممدلی بغیر بلایا ہوا
 بن بلایا ہوا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے
 کی زبان، تفسیل الاستعمال
 قول فیصل۔ ناخواندہ ہمان کی ترکیب سے
 تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

ناخواندہ:۔ جاہل، ان پڑھ، بے پڑھا لکھا
 آدمی، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 پڑھ کے خط کیا جائے کیا پڑھائے، سکونیر
 وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تھریکا بھر
 ناخواندہ ہمان:۔ بن بلایا ہوا ہمان۔
 بے طلب پنپنا ہوا، بغیر مدد کے آیا ہوا ہمان
 اردو صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قد رکیوں خوان دہر پر ہو مری۔
 سچ ہے ناخواندہ مہمان ہوں میں بھروسہ دہی
 قول فیصل۔ عام طور سے۔ بن بلایا ہمان۔
 بولتے ہیں۔

ناخواندہ ہمان دبال میزبان:۔
 بغیر بلایا ہوا ہمان میزبان کو دشوار گزار بنا ہے
 یا یہ کہ ادلیوں بن بلایے آئے دوسرے ہر طرح
 سے میزبان کو ستائے۔

دگنہ احوال و احوال و احوال
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 ناخواندہ ہمان ہونا:۔ بے طلب ہو پنپنا۔
 بن بلایے پنپنا۔ کہیں کسی تکیب وغیرہ میں بغیر
 دیکھ کر پنپنا۔ اردو صفت، تفسیل الاستعمال۔

زخم کھانے کو کہا قاتل نے جس ہمان سے
 ہم ہوئے ناخواندہ ہمان (تھوڑو کو جانے)
 قول فیصل۔ عام طور سے بن بلایا ہمان ہونا
 زبانوں پر ہے۔

ناخوش:۔ ناراض جو راضی نہ ہو تنہا
 بیزار۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ ایسی مزاجدارنی کس کام کی جس
 سے عام گھر ناراض ہو۔ راس ناخوش، غند
 ناخوش، میاں ناخوش۔ (دو تیروں کا ہار)
 ناخوش آئندہ:۔ ناگوار، اچھی نہ لگنے
 والی، ہری، ناگوار خاطر۔ فارسی ترکیب،
 صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صفت۔ سوار کی ناخوش آئندہ باتیں سن کر
 اس کا دل بھر آبا۔ (دخا نہ آزاد)
 قول فیصل۔ اب باتیں یا واقعات وغیرہ
 کے ساتھ بولتے ہیں۔ مندرجہ ذیل صورت

سے نہیں بولتے۔ جیسے ان دونوں میں سے
 ایک کو بھی حرات نہ ہونے کو اس خبر وخت اثر
 کو دریافت کرے یا اپنے ناخوش آئندہ بڑے
 ہمان سے پوچھے۔ (دخا نہ آزاد)

ناخوش کرنا:۔ ناراض کرنا، خفا کرنا، بیزار
 کرنا، کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا۔ اردو صفت
 فصیح، رائج۔

ناخوش گوار:۔ ناگوار خاطر، برا، جہانم
 خراب، برا لگنے والا۔ فارسی صفت فصیح، رائج
 قول فیصل۔ موسم، باتیں وغیرہ کے ساتھ
 بولتے ہیں۔

ناخوش ہونا:۔ ناراض ہونا، خفا ہونا
 بیزار ہونا، تنہا ہونا، رنجیدہ ہونا، بد مزہ
 ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ یہ سن کر بادشاہ محترم الدولہ پرست
 ناخوش ہوئے اور ان کو زد و کوب کیا۔
 (تقدیم ہندو ہندوستان اور دہ)

ناخوشی:۔ بیاری، علات، فارسی ٹرنٹ
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفسیل الاستعمال
 محل صفت۔ جس بستر کو پیر ناخوشی کی کلفتوں
 نے گرا دیا تھا اسی پر نسیم صبیحی کی چادر
 فرمایوں نے اب اٹھا کر بٹھا دیا ہے۔

دخا نہ خاطر از مولانا آزاد
 قول فیصل۔ عام طور سے (اردو میں یہ لفظ
 ان معنوں میں رائج نہیں ہے۔

ناخوشی:۔ ناراضی، خفگی، آزدگی،
 بیزارگی، رنجیدگی، رنجش۔ فارسی ٹرنٹ
 فصیح، رائج۔

محل صفت۔ سفید و سیاہ کا تھیں اختیار ہے

اور ہماری ناخوشی کا دوسرا اور دھندل
سے نکال دے۔ (در بار اکبری)
ناخون :- (دہر دو دہر دو) ناخن، انگلیوں
کے سرور کی ہڈی۔ فارسی نہ کر نصیح، راج۔
کی جو کچھ مرض تھا ان سے یہ تو یہ کہا
بہتر و اچل جابجا سے عقل کے ناخون نظر
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے
اس کو اردو لکھا ہے۔
ناخون سے لکھا ہے۔ سفید کا غدیر ناخن
سے قش کاڑھنا یا کچھ تحریر کرنا۔ اردو قول
(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ ناخن تو یہی تعلیم
طبیہ ہوتی ہے۔
ناخون کا مٹنا :- ناخن تراشا، ناخن لینا
(درود و صحت، راج۔)
ناخون گڑانا، یا گڑونا :- کسی چیز میں
ناخن بٹھا دینا۔ ناخون اندر آنا، دھندل
اردو قول متحدی۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں ناخون گڑونا ہوتے ہیں
گڑونا۔ (دفع اول و داد مجہول)
ناخونوں :- ناخن کی جمع۔ جب حرکت منہ
یا تاج منہ جمع میں آتے ہیں تو داد مجہول
اور لون غنہ سے جمع بنا کرتی ہے۔ (اردو مذکور)
چلی لیتے ہیں سے آگ سے لگ اٹھتے
کیا بلازہ ہے سرکار کے ناخونوں میں حرکت
ناخونوں :- سسٹو گوشت جدا نہیں ہوتا۔
ناخون کی دشمن قائم نہیں رہا کرتی بگاڑوں
سے جدا نہیں ہوا کرتی اسے نہیں چھوٹا
کرتے ہیں اسے کس حال میں خیر نہیں ہوگا

اردو محاورہ، نصیح، راج۔
ناخونوں میں پڑے ہیں :- جب میں پڑے
ہیں دیکھے بجائے ہیں نہیں کچھ حقیقت نہیں ہے
یہ مقولہ بے حقیقتی کے (ظہار کے موقع پر مستعمل
ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ جیسے ناخن میں بھرا
ہو اسیل ناکارہ ہوتا ہے ایسے ہی ان کے سے
لوگ ہیں۔ (دکنیہ اقوال و امثال)
زمانے کی کرکھن، لیکن ان کے ناخونوں
انہیں پڑی ہے۔ (سنگھڑ اہلی)
دھونک ناخون ہمیشہ زیر نظر اور سامنے رہتے
ہیں اس وجہ سے یہ غرض سے کہ ہم کو تم جیوں
سے اکثر کام پڑتا رہتا ہے ہم کچھ پر دہائیں
کرتے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے بعض لوگوں
نے یہاں ناخونوں کے میل سے اس محاورے
کو تعبیر کیا ہے شاید ان کا فرمانا بھی درست ہو۔
(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔
ناخونوں میں لکھ رکھنا :- جان رکھنا،
یا دوست میں رکھنا، خیال میں رکھنا
نظر میں رکھنا، (درود و صحت، تبدیلی و الاستمال)
ہم جو لکھنے لگے کچھ یاد کے ناخونوں میں
بڑے کھد رکھتے ہیں کچھ سار کے ناخونوں میں حرکت
ناخون ہا ہونہ :- دہر دو دہر دو (سرور)
ایک دوا کا نام۔ (درود مذکور حکماء کی مصحح)
ناخونی گوشت :- نہایت باریک گوشت۔
(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس جگہ ناخونوں میں بھرتے ہیں
نادار :- غریب، محتاج۔ جس کے پاس کچھ
نہ ہو بغیر تنگدست فارسی صفت، نصیح، راج۔

نادار چوں غریب ہوں اب کیا دہا کر دوں
(یہی بتا دے اسے کہ وہ غنی ہیں کیا کر دوں)
نادار :- گنجینہ کی بازی میں جب کسی کے پاس
کوئی حکم کا پتہ نہیں آتا تو کہتے ہیں کہ بازی نادار
یا گنجینہ نادار ہے۔
نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں
گنجینہ کھلیں تو آتی نہیں بازی نادار
(درود و صحت)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے
اسی جگہ نادار بازی بھی لکھا ہے۔ صحت نادار
بازی گنجینہ کھیلنے والے ہوتے ہیں۔
ناداری :- مفلسی، غریبی، تنگدستی، تنگ حالی
افلاس، عسرت، نادری، نوشت، نصیح، راج۔
محل صحت۔ صحت یا بیماری و دلت یا ناداری طول
اس کا بے جا ہے۔ (اختلاف سور)
نادان :- ناکھ، بیوقوف، انجان، جاہل
ناہم۔ فارسی صفت، نصیح، راج۔
چاہیے ہل تے ہمراہ رسالے کے جوں
جو تے حکم سے باہر ہیں وہ سب میں نادان
قول فیصل۔ باظہار لون اور باخفاے لون
دونوں طرح نصیح دراج ہے۔ جیسے جن میں کچھ
نادان کو کیے بھادوں۔ (سیر کہسار)
نادان :- چھوٹی طرح کا کس، کچھ منیر سن
فارسی صفت، نصیح، راج۔
شہ پے خیر تو ہے کہاں بن میں لٹ گئی روپ
باز ہمارے ان نادان سے چھٹ گئی کھنڈ
نادان بات کرے و انا قیاس کرے
عقلندہ ہر ایک بات کو پرکھ لیتا ہے اور اس
سے بھی کچھ نہ کچھ نفیست حاصل کرتا ہے۔
(دکنیہ اقوال و امثال و زلف)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نادان پن :- نادانی، بے وقوفی، جہالت
ناکھی - اردو مذکر - عوام کی زبان کے کلمات
نادان دوست سے دانا دشمن بھلا -
عقل مند دشمن اتنا نقصان نہیں پہنچاتا جتنا بے وقوف
دوست اپنی نادانی سے - (دور اللغات)
قول فیصل - اسی جگہ بے وقوف و دوست کے عقل مند
دشمن بہتر ہے - نادان دوست سے دانا دشمن بہتر
ہے یا اچھا ہے بھی بولتے ہیں -

نادان رہنا - بے وقوف رہنا، ناکھ بنے
رہنا - بے وقوف کے بے وقوف رہنا - اور دوست
نصح، راج -

حل صرف - عربی صفت میں کھویا کے نادان
رہے - میان آزاد نے یہ مصرعے جیدہ اس
بیاضہ پن سے میں موقع پر ادا کیا کہ ہمارے
حبیب کھلا کر سنیں رہے - (فناء آزاد)
نادا بنگلی :- (بکر بزم دفتح ہفتہ نادانی
نادا قیت، بے خبری، باطلی، بے وقوفی
نادری مرنٹ، نصیح، راج -

نادا بستہ - (بکر بزم دفتح ہفتہ) بے قصد
سہوا، نادا قیت سے، ایمان بے فارسی
صفت - نصیح، راج -

حل صرف - نادانستہ طور پر تم سے یہ حرکت ہوئی
ہے میں جانتا ہوں آئینہ خیال رکھا -

نادان کی دوستی جی کا زیاں - بیوقوف
کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے - بے وقوف شخص سے
دوستی کرنے میں سوائے نقصان کچھ حاصل نہیں ہوتا
اس کی صحبت ہمارے لئے ہر وقت کوفت کا باعث
بنی رہے گی - مقولہ

گنجینہ اقوال و افعال (افعال لغت)
قول فیصل - اسی جگہ جی کا خیال بھی متصل ہے
نادانی :- بے وقوفی، جہالت، ناکھی، نادری
فارسی مرنٹ - نصیح، راج -

زمانے بھر میں رسوا ہوں مگر اے دانا نادانی
بگھتا ہوں کہ میرا عشق میرے نازداں تک ہے اقبال
قول فیصل - کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے -

بعد ترک عشق کے کیسی پشیمانی ہوئی
عقل کا کہنا کیا کیا ہم سے نادانی ہوئی
نادری :- (بکر سوم) تھوڑی شے - کیا بہ کم تر
قلیل، نایاب، شاذ - عربی صفت مذکر - نصیح، راج -
قول فیصل - عوام اور عورتیں بفتح سوم بولتی ہیں
جو غلط ہے -

نادری :- تحفہ عجیب، عمدہ، زلالا عجیب و غریب
لاجواب - عربی مذکر - نصیح، راج -

حل صرف - بھلا اس کے ایک ظلم حیرت زا
کسی ظلم ہوش ربا نہایت نادر ہے -

(ظلم ہوش ربا)
قول فیصل - عوام اور عورتیں بفتح سوم بولتی ہیں
جو غلط ہے -

نادرات - نادر، کمیاب، وہ جو کمیت کم
پایا جاتا ہو - نایاب چیزیں، بیش قیمت اشیاء
عربی جمع، مذکر - نصیح، راج -

حل صرف - انوس کو سحر بیان میں یہ چیزیں
نادرات ہیں - (مباحثہ گلزار نسیم)

نادر الوجود :- جس کا وجود کمیاب ہو، نایاب
عام طور سے نہ پایا جانے والا - عربی ترکیب صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

نادری :- جو ٹھیک نہ ہو، بے ٹھیک،

ناراست، فارسی صفت، نصیح، راج -

حل صرف - طبیعت برہم اور مزاج نادرست
(توبہ النصوح)

نادریست :- بے جا، ناخواب، غلط -
ناجائز - فارسی صفت، نصیح، راج -

نادر شاہ :- ایک سخت گیر اور عاقل بادشاہ
کا نام جس نے محمد شاہ دہلی کے عہد میں دہلی
میں وٹ مارا قتل و غارت کی تھی اس نے قلعہ
میں دہلی پر چڑھائی کی -

دور اللغات و نثر نگار (صفیہ)
قول فیصل - عام طور سے اس کو نادشاہ

دراں کہتے ہیں -
نادر شاہی حکم، سخت حکم، وہ حکم
جس کی تعمیل میں چون و چرا کی گنجائش نہ ہو -
مذکر - راج -

قول فیصل - اسی جگہ نادر شاہی فرمان
بھی بولتے ہیں تنہا نادر شاہی یعنی ظلم و ستم
سنوائی نہ ہونا، مطلق انصافیت بھی بولتے
ہیں جیسے حکومت کی اس نادر شاہی کو برائت
نہ کیا جائے گا -

نادر کار - وہ جس پر عجیب و غریب کام بنا
ہوا ہو - (دور اللغات)

قول فیصل - اس جگہ : : : : : کار تعلیم یافتہ
طبقہ بولتا ہے جیسے دانش لکھنؤ کے کیا بڑے
نادرہ کا نام - (فناء آزاد)

نادری :- (بکر سوم) دفتح چارم، عجیب، انوکھا
عجوبہ - فارسی صفت مرنٹ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان

نادری :- (بکر سوم) دفتح چارم، گنجفہ کا انا

ورق گنجد جو اس کی بازی میں رکھنے کے قابل نہ ہو۔ اردو، گنجد بازوں کی اصطلاح۔
 متر فیصل۔ زبانوں پر سکون سوم ہے
 سانس کے کھیل میں بھی اس لفظ کا استعمال ہے
 نادری چڑھانا: گنجد کی بازی میں اس کے
 نادری کہتے ہیں جب کسی فریق مقابل کے پاس
 پتا نہیں رہتا اس وقت مذاق سے کہتے ہیں کہ
 پتے کے برابر بیان کراؤ۔

دفعہ (۱) لیکن حضرت تیسری بازی میں دو
 دستہ خلال اور شیر شاہ درپ صفوی کی نادری چڑھی
 ہے۔ (ذرا غفلت)

• شریک مات دینا، گنجد کے اس کے کی برابر
 میانی کڑ دانا: (درمیان آسپہ)

قول فیصل۔ یہ گنجد بازوں کی اصطلاح ہے
 نادری چڑھانا۔ چڑھنا بھی مستقل ہے جیسے:-

• اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن بیٹھ جاؤں تو ایسا
 بھی نہیں کہ کوئی کچھ پر نادری چڑھائے وقتہ انصاف
 ابلی اللہ نے چاہا تو دور سے ہو۔ نادری
 پر سے تو پھر دل لگی دیکھئے۔ (خاندان آزاد)

اب عام طور سے ہر صورت سے قریب ہرگز
 نادری حکم:- سخت اند جا رہا حکم، نادر کا حکم
 جس کی تیل میں چون دیر کی ٹھنڈی نش نہ ہو۔ اردو
 صفت، نہ کر رائج۔

محل صرف۔ اور یکم صاحب کا نادری حکم
 کہ کوئی چھینکے گا تو وہ جانے گا۔

دنانہ آذان

ناد علی:- (باضافت) ایک دعا کا نام جو
 زہر ہرے یا چاندی کے پتھر پر کندہ کر کے بکڑوں
 کے گلے میں ڈالتے ہیں اور یوں بھی مقام غوث و

ہر اس اہل وقت مصیبت پڑھتے ہیں نادری ترکیب رائج
 زہے جب علی ہر بان میں کچھ کو ہر اک پتی
 خدا گزار میں ناد علی سلام ہوتی ہے
 قول فیصل۔ صاحب اذرا الغنی لکھتے ہیں کہ
 اسلامی تاریخوں میں یہ روایت ملتی ہے کہ قلعہ خیبر
 کی طرح فتح نہ ہوا اور محاصرے کو طویل کھینچا تو ایک
 دن حضرت رسالتؐ نے فرمایا کہ کل یہ علم ایک
 ایسے شخص کو دوں گا جو کرار اور غیر فرار ہوگا۔
 وہ خدا و رسول کو دوست رکھتا ہوگا۔ خدا و
 رسول اس کو دوست رکھتے ہوں گے۔ اس وقت
 حضرت علیؓ آشوب چشم میں مبتلا میدان جنگ سے
 دور مدینہ میں تھے۔ خدا کا حکم رسول کو ہوا کہ
 ناد علیا منظر الحجاب یعنی اسے رسول تم علیؓ کو
 پکارو جو غیب و غریب چیزوں کے منظر ہیں اور
 رسولؐ نے ایسا ہی کیا۔ علیؓ صبح کو سجزانہ طور پر
 میدان خیبر میں رسولؐ کی خدمت میں آجود ہوئے
 اور قلعہ کو فتح کیا۔ دعا یہ ہے۔

ناد علیا منظر الحجاب
 تحلل کونکنا لاک فی النواصب
 کل ہمد وغنم سینجلی
 یو کایناک یا علی یا علی یا علی

حفاظت جان و مال دکان کے لئے اسی دعا کا
 حصار بھی کھینچا جاتا ہے۔

نادیم:- (دیکر سوم، شرمندہ، نجل، شرمسار
 شیمان، عربی صفت، فصیح، رائج۔

نادیم ہوا شقی جو حضور سپاہ شام
 جوڑا وہ تیرنگ کو توڑے جولا کلام
 نادیم ہونا:- شرمندہ ہونا، شرمنا، نجل ہونا۔
 اردو صفت، فصیح، رائج۔

مولے کر قیس کی تصویر وہ نادیم ہوئے
 میں نے جب پھر احمیس دیوانہ ایسا چاہئے
 قول فیصل۔ نادیم ہونا نا بھی ہوتے ہیں۔ جیسے
 انسان کو چاہیے کہ اگر غلطی کرے تو توبہ کرنے سے
 اپنی غلطی پر نام ہو جائے۔

نادھنا: بے خوفنا، جوڑا، سیلوں کی گردن پر جو
 رکھنا۔ (ذرا غفلت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 نادھنا: بے اند کرنا، آغاز کرنا، شروع کرنا
 (ذرا غفلت)

قول فیصل۔ اہل گنجد نہیں ہوتے۔
 نادھنا: بے پابند کرنا، غلام بنانا۔ دکن میں
 ناندھنا ہے۔ (ذرا غفلت)

قول فیصل۔ اہل گنجد نہیں ہوتے۔
 نادیمند:- (دیکر سوم و چارم، قرض لے کر نہ
 دینے والا، پھر، وہ جو کسی سے کچھ سے کر خود سے
 باسانی واپس نہ کرے۔ سادسی، صفت
 فصیح، رائج۔

دوسروں سے جو اشرفی خانم کہیں تو کہیں
 اب ایسے نادیمند ہوئے گنڈا رام ہم
 نادیمندی:- پھرین، قرض لے کر واپس
 نہ دینے کی عادت۔

نادیمندی سے اشرفی خانم
 اڑ گیا تیرے اعتبار کا رنگ جاننا
 (ذرا غفلت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے نادیمندی
 ہوتے ہیں۔

نادی:- ناد دینے والا، آواز دینے والا
 صداد دینے والا۔ عربی اسم فاعل تعلیم یافتہ

ناراضی :- ناخوشی، رنجیدگی، ناراضی ہونا
فارسی نونٹ، نصیح، راج

محل صفت۔ حضور کبھی کبھی اس سے ناراض بھی
ہو جاتے تھے ایک دفعہ ناراضی پڑھ گئی اس
نے لوگوں سے کہا کہ میری جگہ کو جاتا ہوں۔

(مقدمہ دیوان ذوق)

قول فیصل۔ حوام اور عورتیں ناراض بھی
ہوتی ہیں۔

ناراضی سے جاتی ہو ہوگا نہ ج قول۔

ماں زاد زار دوتی کو اور زاد زار باپ

ناراض :- (بکسر تہم) خدا سے تھکے، ایشید

سنگت، مذکر، اہل ہند کی زبان۔

ناراض :- دشمن کا لقب۔ نونٹ۔ ہندو

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اسی جگہ زائن بھی ہے اور اہل

ہند کے ناموں کا جو بھی ہوتا ہے جیسے آند

زائن، جگتہ زائن وغیرہ

نار بھر کنا :- آگ بھڑکی۔ آگ سے شعلے

نکلنا۔ اردو صفت قبیل الاستمال۔

آئی ہے کہ چہ گیسو سے پریشان ہوا

نہ بھرک جائے کہیں اور بھی ناراض

قول فیصل۔ عام طور سے آگ بھر کنا، شعلے

بھر کنا ہوتے ہیں۔

نار کھ :- (دیسکون سوم و چارم) شال بھال

کی بخت۔ آتر۔ انگریزی، مذکر، راج

نار جنیم :- (اضافت دنت چارم و پنجم و ششم)

ششم مفتوح، جنیم کی آگ، مراد دوزخ

مہتمم۔ فارسی ترکیب صفت۔ نصیح، راج

محل صفت۔ یہ تو ہم اسی قابل ہیں کہ نار جنیم

ہیں جلائے جلائیں۔ (دشمن آزاد)

نار حبیل :- (بیائے مردت) نار بیل

کھوپرا، گری۔ جوڑا اہم۔ عربی مذکر تیلیا

طبع کی زبان۔

محل صفت۔ گلاب، نار حبیل دریائی، بادی

ترہندی۔ سنجین وغیرہ جو دوا میں یونانی

طیب اس مرض میں استعمال کرتے ہیں۔

(توبۃ النور)

نار حبیل :- (اضافت) آتش ابراہیم

نزد کی جلائی ہوئی وہ آگ جس میں حضرت

ابراہیم کو نزد دے پھینکا تھا اور وہ ان

کے لئے نکلزار بن گئی تھی۔ فارسی ترکیب

محنت۔ تسلیم یافتہ طبع کی زبان

قول فیصل۔ نازد کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے

نارس :- (بفتح سوم) یوہ خام پختگی کو نہ

پنپا ہوا۔ فارسی صفت تیلیا تہ طبع کی زبان

نارس :- ان کیوں کے واسطے مستقل ہو

جو کھل نہ ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ غنچہ نارس کی

ترکیب سے بول دیتے ہیں۔

نار سا :- (بفتح سوم) نہ پونچے والا،

اثر نہ کرنے والا۔ فارسی ترکیب، صفت

نصیح، راج

خاموش اس سے رہا اے کاش دل ہاٹ

ہر نا نار سا ہے، ہر آہ ہے اثر ہے

قول فیصل۔ کو نار سا کی ترکیب سے بھی

ہوتے ہیں۔

نار سا بیٹ (کاش) نامراد، ہے اثر۔ فارسی

ترکیب۔ صفت، نصیح، راج

دیکھا ہے برق طر کہ بھی فرش خاک پر

افتا دگی عشق اگر نار سا نہ ہو

نار سائی :- پہنچ نہ ہونا، بار بار نہ ہونا۔

فارسی نونٹ۔ نصیح، راج

دل میں اس شوخ کے ذکی تاثیر

آہ نے آہ نار سائی کی میر

قول فیصل۔ نار سائی سی نار سائی بھی ہے

جو قلیل الاستمال ہے اور کرنا کے ساتھ بھی

صرف ہے۔

دہر کو بھی تراشاں نہ ملا

نار سائی سی نار سائی ہے

کہاں پر نار سائی کی ہے پرداؤں کی نمت سے

پڑے ہیں نزل نالوس پرے بال دیر ہو کہ چلیزی

نار سائی :- (بفتح سوم و ششم) خسانی

آزودہ کا نہ ہونا۔ فارسی نونٹ، جمل الاستمال

نار سیدہ :- (بفتح سوم دیاے مردت)

پھل جو خام ہو، وہ پھل جو ابھی ٹھیک سے

پکا نہ ہو۔ فارسی صفت تیلیا تہ طبع کی زبان

محل صفت۔ غیرت گلزار جو بن ہے آب جو کے

قیقے سے نار سیدہ پھل امر دوں کے روشنی

کے پتوں میں منہ چھپاتے ہیں (افعال مرد)

نار سیدہ :- جو کامل نہ ہو۔ زاد کو نہ

پنپا ہوا۔ نامکمل۔ فارسی صفت تیلیا تہ

طبع کی زبان۔

اکبر کی نار سیدہ جو انی نے ہوئے

اصغر کی پیاس تیر کا پانی نے ہوئے

نار فارسی :- (اضافت) آتش، گرمی

ایک نو ذی مرض کا نام۔ فارسی مذکر۔ اٹھا

کی اصطلاح۔

نارنج۔ درخت سے لکڑی کا نام، رنگتہ، نارنگی
 سنترے کی ایک قسم۔ فارسی میں نارنج کہتے ہیں
 محل صرف۔ میرخل پانے کے۔ نارنج درخت چنے
 کے خصلت آتش لگنے لگے۔ (طعم پوشر)۔
 قول فیصل۔ یہ نارنگ کا منسوب ہے۔
 نارنجی۔ درخت سے لکڑی کا نام، سرخی رنگ
 وہ رنگ جو شباب اور ارستگار کے چھوٹوں سے بنایا
 جاتا ہے۔ فارسی صفت، راج۔
 طرب افزا ہے وہ نوروز کا نارنجی رنگ
 دیکھ کر بھانگے جسے رنگ ہزاروں فرنگ
 نارنجی۔ درخت سے لکڑی کا نام، ایک قسم کے
 خوش رنگ پھل کا نام جو ترش اور نیر شیریں ہوا کرتا
 ہے۔ فارسی ٹوٹ۔ راج۔
 محل صرف۔ بادشاہ شیارج میں رونق افروز
 تھے تو ایک بادشاہ نے ایک باغ میں نارنگی کے
 درخت میں چند نارنجیوں میں اس کمال کے ساتھ
 شیرہ آلود کیا تھا کہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ شیرہ
 تو فیصل۔ اس کی جمع نارنگیوں اور نارنگیاں ہے۔
 وہ ترش اور ہوائی مرادل کھٹا ہو گیا۔
 نارنگیوں کی پھینک دیں گلشن چڑیاں جان بچا
 جیسے نارنگیاں ڈالیں اہل نارنگی کی طرح تھیں۔
 (قدیم ہندو ہنرمند ان اردو)
 نارو۔ نارو۔ ایک مرض کا نام جس میں تادی
 کے جسم پر دانے دانے ہو کر ان میں سے تانکا سا نکلا کرتا
 ہے۔ بیماریاں رشتہ۔ ہندی۔ مذکر۔
 (نور لغت) و فرنگ (اصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 نارو۔ درخت سے لکڑی کا نام، بے جا خلاف ہندو
 دین کے برخلاف، منوع، غیر مشروع۔ فارسی صفت

فصیح، راج۔
 قول فیصل۔ نارو احوال، نارو احوال کام
 وغیرہ کی صورتوں سے ہوتے ہیں۔
 نارو ایک غیر مشروع۔ وہ سکہ جس کا چھن نہ ہو
 وہ جس جس کا رواج نہ ہو۔ بے چین، نامر صج، فارسی
 صفت، قلیل الاستعمال۔
 آکھ تک ڈالتا نہیں گا کہ
 کچھ عجب جس نارو اہوں میں ہر مہدی ہر راج
 نارو ایک ناقبول، غیر مشروع۔ ناپسند وہ جو
 قابل پذیرانہ۔ فارسی۔ صفت، قلیل الاستعمال۔
 کہوں پھر کہہ کے ہوں خود ہی پشیمان۔
 مرے مطلب وہ لفظ نارو۔ ہیں ذکی مطلق
 نارو ایک ناکامیاب، ناراد، بے نصیب، مجرم
 فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔
 گلہ کیا اختلاط فیر کا ہاں یہ تانت ہے۔
 کہ اس کی بزم سے اہل تننا نارو اسے نکال دی
 نارو ایک حفاظت کے برخلاف، نامناسب
 ناملائم، خلاف شان و رتبہ، غیر مناسب۔ فارسی
 صفت، فصیح، راج۔
 اندر سے اعتماد و ازش کہ ہے مجھے۔
 امید لطف ہر ستم نارو کے بعد۔
 ناروی۔ جن و پری کے واسطے سنتی ہے۔
 عربی صفت۔ (نور لغت)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 ناروی۔ آتش، آگ کا۔ آگ سے نسبت رکھنے
 والا۔ فارسی۔ صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 ناروی۔ درختی، جتنی۔ فارسی صفت، فصیح، راج
 حرنے کی عرض، آفاق ہے شفقت ساری۔
 ہو گیا لائق کھرا و جہاں یہ ناروی تھیں

قول فیصل۔ اس کی جمع نارویں ہے جس کے محل پر
 بطور خطاب نارویں بولتے ہیں یعنی اے نارویں۔
 نورجن، نورج سے کار سے منسوب ہے
 ناروی، آگ جہنم کی تھیں گھیرے ہے
 نوروی و ناروی اور نورج اور ناروی ملا کے بھی بولتے ہیں
 محل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
 یہ بندہ اپنی نفرت میں نہ نورج و نارج
 ناروی ایک عورت، مادہ کا مترادف، شکرت
 ٹوٹ، راج۔
 ایک ترور کا پھل ہے ز
 پے ناروی پیکھے ز
 قول فیصل۔ ز ناروی ملا کے بھی بولتے ہیں۔
 ناروی کا ساگ۔ ایک قسم کا ساگ جو
 کھانے کے کام میں آتا ہے۔ اردو ذکر، راج
 محیط چشم تر لکھتی ہیں یوں ترگاں مصحفی
 کہ جیسے پھیلے ناروی کا ساگ پانی پر
 ناروی۔ درخت سے لکڑی کا نام، ایک
 قسم کا گول پھل جس کے اندر سے کھوپڑا نکلتا ہے
 اردو، ذکر، راج۔
 محل صرف۔ شواہد نے ایک ناروی سحر راجہ کر
 اس پر لگایا۔ اس نے انگشت سے اشارہ کیا کہ
 ناروی سن ہو کر زمین میں سا گیا۔ (طعم پوشر)۔
 ناروی۔ ایک قسم کا حقہ جو ناروی کو خان کے
 اور (دیر سے) چھیل کر بنایا جاتا ہے۔ اردو، ذکر
 راج۔
 قول فیصل۔ عام طور سے اہل ہندو حضرات
 اور دیوان لوگ استعمال کرتے ہیں۔
 ناروی۔ ایک قسم کی آتش بازی۔
 (نور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 ناریل توڑنا :- سلمانوں کی ایک رسم جو یاہم محل
 میں بڑی جاتی اور اس کے توڑنے سے رکھایا ہوئی
 پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں۔ مثلاً اگر اندر سے خالی
 یا خراب نکلتا ہوگا اور اگر بھرا ہوا عمدہ نکلا توڑکی
 ہونے کی علامت ہے۔ (ذرا غفلت)
 ناریل کا پانی یا دودھ :- وہ تادیل کا
 دودھ جو تازہ ناریل میں سے نکلتا ہے اور اسے
 لوگ بڑے شوق سے پیتے ہیں۔ (فرنگی آصفیہ)
 قول فیصل - عام طور سے ناریل کا پانی کہتے ہیں
 ناریل کا تیل :- کھورے کا تیل - ناریل
 کی جڑی سے نکالا ہوا تیل - اردو مذکر، راج -
 محل صفت - کسی نے کہا تیل کہاں ہمارے خمر میں
 تیل کے عوامن پانی جلتا ہے - ہری سکر اگر بولی
 ناریل کا تیل ہے - (دندانہ کھانا)
 ناریل لڑانا :- ایک قسم کا جوا - اردو - راج
 قول فیصل - اس کا طریقہ یہ ہے کہ دوا کی ایک
 ایک ناریل ہاتھ میں لیتے ہیں اور ناریل پر ناریل
 مارا جاتا ہے جس کا ناریل ٹوٹ جاتا ہے وہ شرط
 مار جاتا ہے۔
 ناراضا :- ازار بند، پیکار کے اندر ڈانے کی
 سٹی یا ڈوری پہچانے کا فیصلہ - اردو مذکر گونا
 کی زبان -
 ستم ہے بے چہرے دو بول گر کھلا ناڑہ -
 ذیل ہوں کی زناخی نہ دیا کام کریں جاننا
 ناٹا :- کھادہ - کچھ زمین تانگے ہوتے ہیں
 زگر زبان کو رنگ کرنا محرم میں بیچتے ہیں
 اردو مذکر، راج -
 ۴ محرم اس پر ہی بیکر کو ناٹا چاہیے

ناراضا ہونا :- شاگرد ہونے کی ایک
 رسم -
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 ناراضا کھلنا :- رکنا، جھجکا جانا - اردو
 صرف متردک -
 ستم ہے بے چہرے دو بول گر کھلا ناڑہ -
 ذیل ہوں کی زناخی نہ دیا کام کریں جاننا
 ناراضا کھولنا :- ازار بند کھولنا - انکارنا،
 حرام کرنا - اردو صرف، متردک -
 ناراضی :- ہنس - ہندی - دیہاتیوں اور
 اہل ہند کی زبان -
 ناراضی :- دغا بیوں کی اصطلاح، ایک
 قسم کی آتش بازی - (ذرا غفلت)
 قول فیصل - صاحب فرنگی اثر لکھتے ہیں کہ -
 میں نے آج تک کسی افغانی کو - ڈکھ کا تلفظ
 ادا کرنے پر قادر نہیں دیکھا - ناراضی کیونکر کہے گا
 فین یا پٹیش میں بھی ہندی درج نہیں نہ معلوم
 کہاں سے حاصل کئے گئے ہیں -
 رولت تائید کرتا ہے
 ناراضے باندھ کے رخصت کرنا :-
 (کناٹیہ) روکی کو بغیر چیز اور زیور کے بیاہ دینا
 کچھ بھی چیزیں نہ دینا - یہ سب عزت کے
 روکی کو چیزیں نہ دینے کے برابر کچھ دینا - اردو
 محاورہ - عورتوں کی زبان -
 محل صفت - میں چاہے روکی کو ناراضے باندھ
 کے رخصت کر دوں لیکن چچا جان سے تو نہ کہو گی
 ناراضے مستحق کی ادا، غلڑہ، بخورہ، ناڑہ ادا
 مستحقانہ - فارسی مذکر - فصیح، راج -
 ثابت رہنا ہوا خون کی یہ دم حشر

ناراضے غلڑے پر غلڑے ادا پر رکھا اتیر
 قول فیصل - ادا ناراضے غلڑہ، دغیرہ کی
 صورتوں سے ہوتے ہیں -
 غلڑہ ناراضے کو ترے پیارے
 ہ ترا خاکسار جانے ہے لہذا خاکسار
 ناراضے کا سہ سے بھی استعداد کرتے ہیں -
 کھلانے میں جو پگڑی کا پتچ اس کے سر
 سہ ناراضے پر اک اور تالیا نہ ہوا
 ناراضے لاڈ، پیار، جو کھلا، اختلاط، اخلاص
 فارسی مذکر - فصیح، راج -
 یہ دیکھے شوخی جو کروں عرض تمنا
 کس ناراضے کہتے ہیں کہ ہوں تم سے غما میں
 ناراضے یہ گھنڈ، غرور، نخوت، تکبر - فارسی
 مذکر - فصیح، راج -
 نہ لگائے گا پھر گلے کوئی
 ہر دم تک ہے ناراضے کا تسلیم
 ناراضے یہ خیر، بڑائی، عزت، انکار، عظمت
 فارسی مذکر - فصیح، راج -
 ناراضاٹھانے پر ہیں ناراضے حسن پہ ناراضے
 کوئی ایسا نہیں دوز میں جو فرد نہیں حیا دہوی
 ناراضے یہ بھروسہ، برتا، حایت، بستی، نادبی
 مذکر - فصیح، راج -
 منفرت پر ہے تیری سب کو ناراضے
 اسے مرے کار ساز بندہ ناراضے معلوم صلی
 ناراضاٹھانا :- ناراضے دشمن کا ترجمہ ناراضے
 کرنا - غلڑے اٹھانا، دماغ اٹھانا، مزاج اٹھانا
 ناراضے برداشت کرنا اور صرف، فصیح، راج -
 سنت دلا کسی کی نہ اٹھاناٹھائیے، دیشکر
 رحابے - ناراضے مسیحاٹھائیے

ناز اٹھنا یعنی بوجہ برداشت ہونا، ناز بردار ہونا، غمزدوں اور اداؤں کو برداشت کرنا اور دھرت، فصیح، راج۔
 چل چل کے جودہ جاتا ہے ہر بار گئے پر
 یہ ناز نہ ہم سے ترے خیر کے نہیں گئے
 قول فیصل۔ ناز اٹھنا بھی مستعمل ہے۔
 خیر کیا واسطہ ہو اگر جوڑے تم سے تم
 ناز اٹھو اڑیے بے جا کسی غمزد سے تم
 نازاں :- ناز کرنے والا، خیر کرنے والا
 اترانے والا، غمزد ہونے والا۔ فارسی
 صفت، فصیح، راج۔
 پیار آئی ہے عالم ہے گل سرین دوسن پر
 جو امان چن نازاں ہیں اپنے اپنے جو بن پر
 (خفا نہ آواز)
 نازاں ہونا :- خیر کرنا، ناز کرنا۔ اردو
 صرف، فصیح، راج۔
 اس قدر نازاں ہوا ہے شیخ اپنے زہر پر
 بندگی کرنے سے تو خایہ خدا ہوا بیگ
 نازاں ہونا :- اکرنا، غمزد کرنا، اترانا
 اردو صرف، فصیح، راج۔
 تو اپنے ایک جام پنا نازاں کو سا قیاس
 پر وہ پلانے والے میں پدا کو کیا کھڑی
 ناز آفریں :- ناز پیدا کرنے والا، کنایت
 مستحق، محبوب، فارسی صفت، لیل الاستعمال
 نازین، ناز آفریں ناز کیوں ناز کر لیا
 ناز با لیس :- بد بکسر سوم، پلو کا تیکہ، زنگم
 عالم تیکہ، فارسی مذکر، قلم یا فنتہ طیف کی زنگ
 قیل الاستعمال
 ناز بڑاں کن کہ خسریا رقت :-

ناز اس سے کہ جو تیرا خریدار ہو یعنی وہی شخص
 کسی کے ناز اٹھا سکتا ہے جس کے دل میں اس
 کی محبت یا عزت ہو۔ (فرنگ اشال)
 قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ ناز کر
 ناز بردار سے سوداگر خریدار سے۔ نبالوں پر ہے
 ناز بردار :- (بفتح چہارم، عاشق، ناز اٹھنا
 والا۔ ناز شخص برداشت کرنے والا۔ فارسی
 صفت، فصیح، راج۔
 عطا کر کوئی دل سزا دار عشق
 ہوا خواہ غم ناز بردار عشق
 قول فیصل۔ اس کی اردو جمع ناز برداروں
 آپ آنا چاہیے اسے ناز میں ازراہ لطف
 بھیجا لازم نہیں ہے ناز برداروں کو خط
 ناز برداری :- لاڈ پیار برداشت کرنا، ناز
 انداز کی برداشت کرنا، ناز اٹھانا۔ فارسی مؤنث
 فصیح، راج۔
 ناز اٹھانے میں اٹھانے اس کے لاکھوں کسٹم
 توبہ کی ہم نے نظر اس ناز برداری سے پھر
 قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے جیسے
 زیادہ ناز برداری کرنے سے بچے خراب
 ہو جاتے ہیں۔
 ناز بڑا :- (بجاء صرف) ایک قسم کا خوشبودار
 پھول، جھیل، ریکان۔ اردو مؤنث، راج۔
 چاہتے ہیں وہ چین میں کثرت جن گلاب
 مویا، پلا، جلیلی ناز بڑا ہو یا نہ ہو
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اس
 کے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ ایک قسم کا بونٹا جس میں
 سے کانے کانے دانے نکلتے ہیں ایک قسم کا
 تلسی کا درخت۔ ایک قسم کا بالکھا۔

ناز پرور :- (بفتح چہارم و ششم) ناز کا پالا ہوا
 ناز کا پالا ہوا۔ لاڈ میں پالا ہوا۔ مثلاً امین کا۔
 اردو صفت، فصیح، راج۔
 ناز پرور سے ذرا بھی دل سے گڑبگڑ آپ
 یہ بھی اپنی زندگی کا کافی سے خفا ہو جائے گا
 ناز پرور :- (بفتح چہارم و ششم) ناز کا پالا ہوا، لاڈ پیار سے
 پرورش کیا ہوا۔ ناز اور محبت سے پمدار چڑھا
 ہوا۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔
 ناز پر ہونا :- نازل ناز ہونا، اترنا، غمزد
 کرنا، خیر کرنے والا۔ اردو صرف قیل الاستعمال
 طبیعت پھر مری کچھ ناز پر ہے
 کوئی مطلب مگر آغاز پر ہے
 ناز سے :- ناز کے ساتھ، ادا دانداز
 مشتقانہ سے۔ اردو۔ فصیح، راج۔
 مار رکھنے کے یہ انداز نکالے تم نے اصف جاہ
 ان سے تیج کھنی ناز سے خیر نکالا
 ناز سے چلنا :- انداز سے چلنا، خراں
 خراں چلنا، مشتقانہ ادا دانداز سے راستہ
 چلنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
 غنچے جن میں چلے چل ناز سے نسیم
 انداز اڑائے سے تے بھل چالی میں
 نازش :- بد بکسر سوم، خیر ناز، اترانا
 فارسی مؤنث، فصیح، راج۔
 ساقیا ہے جوش بدش، جوش رحمت کی دل
 ہم سب کا روں سے نازش ہو یا رات گئی
 قول فیصل۔ نازش، ذن۔ نازش قوم وغیرہ
 کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں
 نازک :- (بفتح سوم) نرم۔ پتلا، حقیر، ہلکا
 ہلکا، چھریا ایک سا، باریک، خفیف، فارسی

نازک بدن نہیں کوئی تم سا جان میں
چٹکی کے گھبرون سے پرستیں ران میں
قتول فیصل - جسم نازک ہونا کے معنوں میں
نازک بدنی بھی مستحسن ہے -

حور سے بڑھ کے ہے اس شوخ میں نازک
سرگل سے رخسار بھل ہیں سسل میں
نازک بدن :- ایک قسم کی پیری جس کا ہر
نہایت خیر میں ہوتا ہے اور چھلکا باریک ہوتا ہے
ضباب - اردو ٹرنٹ ، متروک -

میں مر گیا ہوں اس کی نزاکت پر دوستو
جائے جو یہ تین ہو نازک بدن کی شخ
قتول فیصل - اب عام لہجہ سے پیری نہیں ہر کے
معنوں میں بولتے ہیں -

نازک جگہ :- وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ
وہ عضو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے ، نہایت
نازک مقام یا عضو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے
اردو صفت ، راج -

قتول فیصل - اس جگہ نازک مقام زیادہ
بولتے ہیں -

نازک خرام :- (بکھرے پنجم) آہستہ آہستہ
چلتے والا - آواز نازک کے ساتھ آہستہ آہستہ
قدم رکھنے والا ، عشق کی صفت میں مستحسن ہے
فارسی صفت ، راج -

محل صرف - در سے بزرگوار زیبا اندام
نازک خرام گلفام کیمپی لیٹ کا دعائی رنگا ہوا
کرتا - (دشنام آزاد)

قتول فیصل - آہستہ چلنے کے معنوں میں نازک
خواہی مستحسن ہے -

نازک خیال :- عالی خیال ، باریک اور

مزاج - (ذرا لغت)
قتول فیصل - مزاج نازک ہونا بھی بولتے ہیں -
نازک :- خطرناک - بے چہرہ - اردو صفت
نصیح ، راج -

محل صرف - حضور اب ذری غفلت نہ کریں
نازک ہوتا جاتا ہے - (سیرکھار)
نازک کا پالا :- نازوں کا پالا ہوا ، ناز پروردہ
اردو صفت ، نصیح ، راج -

نازک ادا :- اچھی ادا والا ، بہترین ادا
دالا مجازاً مستحق - فارسی صفت ، نصیح ، راج
نازک اندام :- بے بفتح پنجم ، نازک جسم والا
چھری سے بدن کا - دبلا تپلا مجازاً مستحق
فارسی صفت ، نصیح ، راج -

محل صرف - صناعتوں کی گھلکاریاں نازک
دندلوں کی بہار جوانی - (دشنام آزاد)
نازک آواز :- نازک آواز کے
ساتھ ، ہلکی اور عمدہ آواز ہونا - اردو
صفت ٹرنٹ - قابل الاستعمال -

محل صرف - رکیل اور چٹن صاحب اور
محمد عسکری پھر دک گئے کہ کس نازک آواز
سے یہ بند ادا کئے ہیں - (سیرکھار)

نازک بات :- نازک معاملہ ، اہم اور
بے چہرہ بات ، دقت طلب مسئلہ - اردو
صفت - نصیح ، راج -

قتول فیصل - لطیف بات کے معنوں میں
بھی بولتے ہیں -

نازک بدن :- (بفتح پنجم و ششم) تپے
بدن کا - چھری سے بدن کا دکھائیہ ، مستحق
مہرب - فارسی صفت - نصیح ، راج -

صفت ، نصیح ، راج -
وہ چھری بدن اس کا نازک
سر سر ناز سر اپا نازک
نازک :- بے لطیف ، نفیس ، تنگ - فارسی
صفت ، نصیح ، راج -

یہ مانا حسن کی نظر بہت نازک ہے اسے دانت
مزاج حسن کی لیکن نزاکت اور ہوتی ہے
دانت جو پوری

قتول فیصل - نازک خیال - نازک خیالی کی
ترکیب سے بھی بولتے ہیں -
نازک :- بے بکا بھلکا ، دبلا تپلا - فارسی
صفت ، نصیح ، راج -

کیا کیجے بیاں اس تن نازک کی حقیقت
خوشبو میں ہے گل بو تو لطافت میں پرنگ
قتول فیصل - تن نازک ، نازک بدن کی ترکیب
سے بھی بولتے ہیں -

نازک بے کمر :- در او دار ، نفیس ، کم طاق
فارسی صفت - نصیح ، راج -

نازک :- (مجازاً) جلد ٹوٹ جانے والا
ہلکی سی بھٹیں سے ٹوٹ جانے والا - فارسی
صفت - نصیح ، راج -

اس بلائے جاں سے آتش دیکھے کیونکر بجے
دل سوا تیشے سے نازک دل سے نازک گئے ہوتے
نازک :- بے باریک ، دقیق ، دقت طلب
فارسی - صفت ، نصیح ، راج -

نازک :- سونا چونا ، چھری موئی ، روم
کی مریم ، روم کا - اردو صفت ، محام اور
حورتوں کی زبان -

نازک :- تیز تر ، تنگ - جیسے نازک

دقیق باتیں لکھنے والا، وہ شخص جس کے خیالات عموماً
ہوں عالی خیال و قیمتی، بزرگوار، نازکی صفت
نصیح، راجح۔

محل صفت۔ نواب آصف الدولہ خود نازک خیال
شاہ صفت اور شاہی کے قدر دان پھر داد و بخش
میں مشہور۔ (عظیم شہزاد ہندوستان اور دہلی)

نازک خیالی :- عالی خیال ہونا، طبع خیال ہونا
و دقیقہ رس ہونا، خیالات کا لطیف ہونا، نازکی، نونہلی
نصیح، راجح۔

محل صفت۔ میر حسن کی شہسوی میں نازک خیالی اور
باریک خیالی کا مطلق دخل نہیں ہے۔۔۔۔۔ برعکس
اس کے عکس اور نیم کی باریک خیالی سے زینت ہے۔
(سیاحت نگار نسیم)

قول فیصل۔ بصورت جمع نازک خیالوں اور
نازک خیالیاں بھی مستعمل ہے۔

اللہ ربہ تعالیٰ مری نازک خیالیاں
مطالع شہر ترہیں کہ بھولوں کی ڈالیاں معصفتی

نازک دماغ :- تیز مزاج، چڑچڑاہٹ،
تنگ مزاج، زود رنج، خللات طبع بات گوارا
نہ کرنے والا، نازکی صفت، نصیح، راجح۔

جس میں کون سے خدایہ کی فریاد۔
جو تیری طرح ہے نازک دماغ گل ہو چکا ظفر

نازک دماغ :- خود بین، خود پسند، تکبر
والا، مستحق کی صفت میں مستحق ہے۔ عالی دماغ
عکس۔ نازکی صفت، تملیل الاستعمال

ہوئے و نا بھی آئے تو ہوتا ہے وہ سر۔
کیونکر نہجے گی اس بت نازک دماغ سے
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نازک مزاج
مستعمل ہے۔

نازک دماغی :- ہمزاجی، چڑچڑاہٹ
تنگ مزاجی، زود رنجی، نازکی صفت، نصیح، راجح
قول فیصل۔ بصورت جمع نازک دماغیاں بھی
مستعمل ہے۔

میرا یہ قتل اور وہ نازک دماغیاں
آنا بھی لطف حق ہے کہ تم سے دور تھا غنا
نازک کرنا :- خیر کرنا، چھوڑ دیکھنا، ملا کرنا، ادا
دیکھنا۔ اردو صفت، نصیح، راجح۔

حسرتی دل کی باتیں دم بسمل کیا کیا
نازک کرنا تھا نازک ہے وہ قاتل کیا کیا نصیحت دہری
نازک کرنا :- اترانا، گھٹنے کرنا، غرور کرنا
اردو صفت، نصیح، راجح۔

نازک کیا کیا کچھ کئے اس بادشاہ حسن نے
رعاش قد کے واسطے روزاک نیا آئیں ہوا
نازک کرنا :- خیر کرنا، نازاں ہونا، اردو صفت
نصیح، راجح۔

آگے تقدیر کے تہہ پیر کی کیا چلتی ہے۔

عقل پر ناز کیا کرتے ہیں انداں کیا کیا آغاز طوی
ناز کرنا ناز بردار سے اور سوداگر
خریدار سے :- جنازہ اٹھانا ہے اسی سے
ناز کیا جاتا ہے۔ جو چاہے والا ہوتا ہے اسی سے
نسخہ کے جاتے ہیں۔ اردو قول۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ شاہ جاوہر نے انیسویں سے
خطاب کیا کہ جمشید کی قسم میں ان کی انھیں باتوں
سے گھبراتا ہوں جب دیکھے تب جلی کٹی کرتی ہیں
انیسویں نے کہا اسے میان ناز کرنا بردار سے
اور سوداگر خریدار سے شل چلی آتی ہے۔
(ظہیر ہر شربا)

نازک زمانہ :- نازک وقت، سخت زمانہ
وہ چند جس میں پریشانیوں اور زحمتیں بہت
ہوں۔ اردو صفت، نصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نازک دور بھی پڑتے ہیں
نازک سا :- یوں ہی رہا، ہلکا، لطیف، ادا
صفت، نصیح، راجح۔

محل صفت۔ لفظ ساکنہ اور حادثہ میں صفت
نازک سا فرق ہے۔

نازک سی :- ہلکی سی نازک۔ اردو صفت
نصیح، راجح۔

محل صفت۔ ایک بت حوروش، زیبا اندام، گلشن
گلہام زن حسینہ، جمیلہ نازک سی کرسی پر نشین
ہے۔ (زبان آزاد)

نازک طبع :- رنج، کچھ، سکون، شہم، دہم
نازک مزاج، تنگ مزاج، بہ مزاج، مزور
خود ہیں۔ نازکی صفت، نصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نازک طبیعت بھی دہتے
ہیں، نازک طبع ہونا، طبیعت نازک ہونا بھی
ہوتے ہیں، نازک مزاجی کے معنوں میں نازک طبیعت
بھی دہتے ہیں۔

نازک طبع :- دقیقہ رس، اعلیٰ اور نازک
شاعرانہ طبیعت رکھنے والا۔ نازکی صفت
نصیح، راجح۔

قول فیصل۔ شاعروں کے لئے بطور صفت
استعمال کرتے ہیں

نازک کام :- باریک کام، وہ کام جو
پائیدار نہ ہو۔ اردو صفت، نصیح، راجح۔
نازک کام :- مختصر نازک کام، بے حیدر کام
اردو صفت، نصیح، راجح۔

محل صرف پہلی کا بھی بڑا نازک کام ہے ذرا سی غلطی سے آدمی کی جان جا سکتی ہے۔
نازک کلامی۔ خوش گفتاری، نکتہ بینی، نازگوئی۔ فارسی نوٹ، فصیح، راج۔
 نازک کلامیاں مری توڑیں عدو کا دل۔
 میں وہ بلا جوں بچنے سے تیر کو توڑ دوں۔
نازک کمر۔ رفیع پنجم و ششم، وہ جس کی کمر پتی جو بے شوق کی تفریق میں کٹے ہیں۔
 فارسی صفت، فصیح، راج۔
 راکے طاب شکستہ نہ کوتاہ دست شوق۔
 ہم بھی ستم کریں جو وہ نازک کمر ہو۔
 قول فیصل۔ نازک کمری بھی دیتے ہیں۔
 ذخائر قیات بوں ہی کیا کم تھی کہیں پر۔
 اک طرہ ہے قند تری نازک کمری کا کوئی۔
نازک لہر۔ رفیع پنجم و ششم، اچانک لاغری اور دبلا پانچا ہر کرنے کے موقع پر خود میں بولتی ہیں۔ اردو صفت۔ خورتوں کی زبان۔
نازک مزاج۔ دبکسر پنجم، نازک مزاج چڑچڑا، زود درجہ، جلدی بگڑ جانے والا۔
 فارسی صفت، فصیح، راج۔
 چمن میں ناز بلبل کو کون پھر سنتا۔
 تری طرح سے جو نازک مزاج گل پتہ کفر۔
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
 سب میں مشہور آج ہیں وہ بھی (فریشتہ)
 بڑے نازک مزاج ہیں وہ بھی (فریشتہ)
نازک مزاج۔ راکے (نکایت)، مشرق، محبوب۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔
 عمر دل اور ہو گیا ہے نازک مزاج کا عشق۔
نازک مزاجی۔ چڑچڑاپن، تنک مزاجی۔

نازک مزاج ہونا۔ فارسی نوٹ، فصیح، راج۔
 محل صرف۔ ایک عورت دوست عزیز آدمی اس کا دل تھوڑا ہوتا ہے۔ راج دوری سے یک کر پھوٹا ہوتا ہے میں کا گزرم ہوتا ہے۔ فوراً نازک مزاجی سے پھوٹ پتا ہے۔ (دانشائے سرور)
 قول فیصل۔ اس کی جمع نازک مزاجیوں اور نازک مزاجیاں بھی مشعل ہے۔
 نازک مزاجیاں وہ پری دش دکھا گئی۔
 کائے گلے نفس کی جو آواز آگئی عشق۔
نازک سلسلہ۔ رفیع پنجم و ششم، دقتیں سلسلہ، شکل امر۔ وہ سلسلہ جس میں گہرائی اردو مذکر۔ فصیح، راج۔
نازک معاملہ۔ رفیع پنجم و ششم، خطرناک معاملہ، شکل امر، ٹیڑھی بات سخت بات۔ اردو صفت مذکر، فصیح، راج۔
 نازک معاملہ ہے بہت فکے دست کا۔
 دیکھ اس کو اور اپنی نظر سے چپائے دیکھ باہر تھوڑی۔
نازک مقام۔ سخت جگہ، وہ موقع جس میں بہت نزاکت اور سچیدگی ہو۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
نازک موقع۔ نازک دقت، خطرناک منزل۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
 محل صرف۔ یہ دقت اکبر کے لئے نہایت نازک موقع تھا اور شکلیں اس کی چند چند تھیں۔ (دربار اکبری)
نازک دقت۔ امتحان کا دقت، خوفناک دقت، خطرہ کا دقت، جان جو کھوں کا دقت، برا دقت، مصیبت کا دقت۔ اردو صفت مذکر۔ فصیح، راج۔

دم آخر ہے کچن پڑھ رہی ہے اور کچن پر ہے یہ نازک دقت ہے تم بال بکھرائے کہاں گئے۔
 قول فیصل۔ نازک دقت، راج۔
 اور حرم ہوتے ہیں آنا آجانا کے ساتھ مشعل ہی جیسے چہ شک۔ اصل بات ہے ایسا ہی ہے۔
 جاب والا بڑا نازک دقت آگیا ہے (دانشائے سرور)
نازک کہانی۔ عشق و محبت کے دلچسپ واقعات۔
 کہہ کے فائدہ عشق مرفا کا لوگ محبت کرتے تھے۔
 اب وہ نازکیاں ان کی گویا دت کی ہے بات میر (فرنگ اثر)
 قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نازک کھینچنا۔ ناز اٹھانا، ناز ٹھہرے برداشت کرنا۔ اردو صفت۔ مترادف۔
 شکوہ کر دیں تو کس سے کیا شیخ کیا برہمن۔
 ناز اس بلائے جاں کے سب پار کھینچتے ہیں۔
نازکی۔ (ضمیمہ سوم) نری، ملاعت۔
 نازک ہونا۔ فارسی نوٹ، فصیح، راج۔
 نازکی اس کے کب کی کیا کہئے۔
 نیکھڑی اک گلاب کی سی ہے نیر۔
نازکی۔ راج، عذری، خوبی۔ فارسی نوٹ، فصیح، راج۔
 نازکی، راج، نازک، دبلا پا، کمزوری۔
 فارسی نوٹ، فصیح، راج۔
 اندر سے نازکی کو چنبیلی کا ایک پھول۔
 سر پر جو رکھ دیا تو کمر تک بچک گئی خند۔
نازکی۔ تنک مزاجی۔ فارسی نوٹ، تفسیل، استمال۔

قول فیصل۔ اب عام طور سے نادر کی خواہش
بولتے ہیں۔

نادر کی آنا۔ زاکت آنا، گزری آنا، تنگ
مراچی پیدا ہونا۔ اردو صرف۔ طویل الاستمال۔

دل سختیوں سے آئی طبیعت میں نازکی۔
سرد مٹل قسطنطنیہ میں نہیں رہا۔

قول فیصل۔ عام طور سے زاکت آنا بولتے ہیں
نادر۔ (بکسر سم) اترنے والا، وارد ہونا۔

نادر نے دلا، نیچے آنے والا، عربی صفت۔ اسم فاعل
نادر۔ راج۔

نادر کی زبان۔ سوجھ بوجھ، اردو صرف۔
عورتوں کی زبان۔

نادر۔ تم کو کوئی کام ہی نہیں ہے ہر وقت
نادر رہتے ہو۔

قول فیصل۔ جان پر نادر رہنا بھی ہوتی ہے۔
نادر کرنا۔ نادر، بھینجا، اردو صرف۔

نادر۔ راج۔
محل صرف۔ انا اقول فیصلہ القدس

کے منی ہوئے کہ ہم نے قرآن کو شب قدر میں نازل کیا
نادر ہونا۔ اترنا، وارد ہونا، نیچے آنا۔

آسمان سے آنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
قول فیصل۔ قرآن، بلا، عذاب، فرشتہ

دیزہ کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جیسے بیشک فرشتہ
آسمان ہے۔ ہماری روح کے قبض کرنے کو

نادر ہوا۔ دے دانتوں فرماتے کیا ہیں کہ میں
علم سے نا محسوس ہوں گا۔ (فائدہ آزاد)

نادر ہونا۔ آنا۔ اکدم سے آجانا، موجود
ہونا، ایسے شخص کا آنا جس کی آمد بارِ خاطر اور

محل صفا۔ کہتے غیریت تو ہے اس وقت جلتی
دہر میں آپ کہاں نازل ہوئے۔

نادر میں آنا۔ اترنا، مزدور ہونا۔ اردو
صرف۔ قبیل الاستمال۔

پاؤں رکھنا زمین پر بھی یہ اترایا
جال سیدھی چلا نادر میں ایسا کیا

نادر میں۔ دلفریب، نادر، فاضلہ
کرنے والا، خوبصورت، خوش وضع، نادر،

پیارا، مجازاً، مستحق، فارسی صفت، نصیح، راج۔
نکلی پیام سبزے یوں تنج خشکیں۔

جیسے بگڑے اٹھتے ہیں پلوے نادر میں
قول فیصل۔ دست نادر میں، پائے نادر میں

بسن نادر اور خوبصورت لڑکے یا لڑکی بولتے ہیں
رنگینوں کی جان ہے وہ پائے نادر میں

بیری نگاہ شوق جاں سہ کے بل گئی
اس کی اردو جمع نادر میں ہے۔

طبع نادر کا لطف جہا تھا داغ
نادر میں نادر ہے

نادر و انداز۔ ادا، نادر، ادا کے مستحقانہ،
فارسی صفت، نصیح، راج۔

محل صفا۔ چھی جان جھوم جھوم کر عجب نادر انداز
سے قدم اٹھاتے تھے۔ (فائدہ آزاد)

قول فیصل۔ ادا، نادر، نادر، ادا کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

تیرے پیش قدم نادر، سر اٹھانے کا بھی سر دھن
نادر باغ کی زمی کو تہ تری نادر کی کن پائے کیا

نادر نادر میں کہتے ہیں۔
آفت تو ہے وہ نادر بھی انداز بھی لیکن

رتا ہوں میں جس پر وہ ادا اور کی کچھ ہے
نادر و کرشمہ دکھانا۔ نادر ادا دکھانا، انداز

مستحقانہ دکھانا، اردو صرف، نصیح، راج۔
محل صفا۔ کچھ کپڑے اچھے کچھ میلے بطور لاد کی

کاندھے پر ڈال کر اٹھاتا ہوا نادر و کرشمہ دکھانا
ہوا چلا۔ (ظہیر، پو شریا)

قول فیصل۔ نادر، نادر، نادر، نادر،
نادر نادر کرنا وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

نادر سے پانا۔ لاڈ پیار سے پردہ کش کرنا
نادر سے پردہ کش کرنا، اردو صرف، نصیح، راج۔

نادر سے پانا۔ لاڈ پیار میں پردہ کش
پانا، آرام و آسائش کے ساتھ پردہ کش پانا۔ اردو

صرف۔ نصیح، راج۔
حسینوں سے راسخ ملاؤٹ کر دل

نیل میں مری لاکھوں نادر کے بل کر
نادر و نعمت میں پانا۔ لاڈ پیار میں پردہ کش

کرنا، اچھے اچھے کھانے کھلا کر پانا، دنیا کی نعمتیں
کھلا کھلا کر پردہ کش کرنا۔ اردو میں مستعدی۔

نادر و نعم سے پردہ کش کرنا۔ لاڈ پیار سے
پانا، نعمتیں کھلا کر اور طرح کی آسائش پہنچا کر

نیچے کی پردہ کش کرنا۔ اردو صرف۔ تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

محل صفا۔ یہ بیچارے اپنی عقل یا شعور کے موافق
کس کس نادر و نعم سے اپنے بیکوں کی پردہ کش

کرتے ہیں گے۔
(فائدہ آزاد)

نازول کا پالا :- کمال لاڈ پیاسے پر دوش کیا ہوا۔ ناز و نعم سے پالا ہوا۔ اردو صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

دھوپ کھائے نذا نازول کا پالا میرا
کچھ دھواں میں رہے گی سو دل والا میرا عشق
قول فیصل :- بصورت نائیت نازول کی پالی کہتے ہیں
ناز و نیاز :- بے نیاز، اخلاص، لاڈ پیار، فارسی نہ کر
فصیح، رائج۔

ناز و نیاز :- بے نیاز، عشق اور وہ حرکات
سکانت جو عاشق و معشوق میں طرفین سے سرزد
ہوں۔ آپس کی محبت، چھیر چھاڑ یا لاڈ پیار، فارسی
ذکر، فصیح، رائج۔

ناز ہونا :- نخر ہونا، غرور ہونا، اردو صرف۔
فصیح، رائج۔

معصیتی و سنوؤں پہ اتنا ناز مصحفی
رہے کیا عرش کے یہ تار ہیں مصحفی
ناز ہونا :- انداز مشرقانہ ہونا، ادائیں ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ غمزہ فتنہ گر نہ ہوں گے
یہ ناز نہ ہوں گے پر نہ ہونگے
نازی :- جہنمی کے حکمران، جہنم کی ایک فوجی
تخیم کا نام۔ دگرزی صفت، رائج۔

نازیبا :- زیبائے قبول، ناخواب، غلط
بے میل، بے جڑ۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔
قول فیصل :- نازیبا بات، نازیبا مشق، نازیبا رک
وجہ کی صورتوں سے جوتے ہیں۔

ناس :- پیاس، تشوہ، وہ پیاس ہوا تباہ و برباد
جو چٹکیں لینے کے واسطے سرگھسیں۔ اردو مؤنث
عوام کی زبان۔

لگ رہی ہیں مرے مرچیں اور وہ
سونٹھ کی ناس نے بیٹھے ہیں
قول فیصل :- اس کا صرف لینا اور سونگھنا کے
ساتھ ہے۔

کتنی معصی نہیں ہے چھیک تری
سونٹھ کیا ادھی تو نے ناس خواص
ناس :- بے تباہی، بربادی، خرابی، غارت
نابود، معدوم۔ اردو صفت عوام اور عقل کی زبان
قول فیصل :- کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

کتنی محنت سے درخت لگائے تھے سارا چمن ناس
کر دیا اس کے ناس ہونے سے بچے بڑا دکھ پہچا۔
ناس :- آدمی، انسان، یہ دم جنس کا صیغہ
ہے دا حد اور پنج دونوں پر بولا جاتا ہے۔

دفر خنگ آصفیہ
قول فیصل :- داف نام اس کی ترکیب سے ہوتے ہیں
نا ساز :- مخالف، ناموافق، برعکس، برخلاف
فارسی صفت، فصیح، رائج۔

نا ساز ہے جو ہم سے اسی سے ساز ہے
کیا خوب دل ہے وہ ہمیں جس پہ ناز ہے
قول فیصل :- حالات ناساز ہونا کی صورت
سے بھی ہوتے ہیں۔ اسی جگہ ناساز گاہ بھی ہوتے ہیں

نا ساز :- بے نیاز، علیل۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔
قول فیصل :- مزاج طبع اور طبیعت کے ساتھ
ہوتے ہیں جیسے حسد آج دوپہر ڈھلے سے سرکار
کی طبیعت نصیب دے دے علیل اور ناساز ہے بریکر ہمارا

نا ساز گار :- مخالف، ناموافق جو اس
نہ ہو، برخلاف، برعکس۔ فارسی صفت، فصیح
رائج۔
قول فیصل :- عام طور سے حالات کے ساتھ

ہی ہوتے ہیں اور ہونا کے ساتھ صرف ہے
جیسے آجکل ہمارے حالات بڑے ناساز گار
ہیں خدا ہی ٹھیک کرے گا تو ٹھیک ہوں گے
نا ساز گاری :- بددانی، اختلاف رائے
فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بھل صفت :- آپ لوگوں میں اکثر ذہن و شوہر میں
بے لطفی اور ناساز گاری رہا کرتی ہے حیات بخش
نا ساز گاری :- بے برخلاف ہونا، مخالف ہونا
ناموافق ہونا۔ فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- عادات اور زمانہ کے ساتھ مستعمل
نا ساز گاری :- کس۔ عادات، بیماری
فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نا سازی :- مخالفت، ناموافقت، خلاف
ہونا، برعکس ہونا۔ فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔
کہیں حقیقت جا بجا ہی مرض لکھے
کہیں مصیبت ناساز دوا کئے غائب

نا سازی :- بے بیماری، عادات، فارسی مؤنث
فصیح، رائج۔
قول فیصل :- ناسازی مزاج، ناسازی طبع
نا سازی طبیعت وغیرہ کی ترکیبوں سے ہوتے
ہیں۔ مزاج، طبع، طبیعت کی ناسازی کی
ترکیبوں سے بھی مستعمل ہے۔

نا سازی سخت :- بدعشتی، مفقود خلاف
ہونا، سخت خراب ہونا۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، رائج۔

نا پاس :- دیکر سویم، ناشکر، کافر نفرت
نا شکر گزار، نیک حرام، وہ جو بخش کسی کا احسان
نہ مانے۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔
نا پاسی :- ناشکری، نیک حسری

ناحق شناسی، فادسی نوت، فصیح، راجح۔
ناسپال :- پست انار، کچے انار کا چھلکا
 جو رنگ نکالنے کے کام آتا ہے۔ فادسی مذکر
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ناسپالی رنگ :- زرد مائل بھری
 رنگ۔ ناسپال کے رنگ کا ذکر،

(دور الفت)

متزل فصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناتک :- شر خدا، محمد، کافر، بیوہ
 دہریہ، خدا پرستین نہ کرنے والا۔ سبکرت
 ذکر، راجح۔

ناستوڈہ :- دیکر سوم دوا و مرد و ناستوڈہ

نابند پرہ، بے پردہ، نالائق فادسی صفت
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ناسخ :- دیکر سوم، لکھنے والا، کاتب
 کالی نہیں، عربی صفت، رسم فاضل تعلیم

یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
ناسخ :- یا نسخ کرنے والا، رد کرنے والا
 نیست کرنے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔

اسے مرے ختم رسل ناسخ ادیان قدیم
 ہے تری ذات سے عرفان خدا ہو جانا کھڑی
ناسخ :- شیخ امام بخش نام، خدا بخش خیرہ
 کے بیٹے تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس دولت مند
 لاولد نے قہقہہ کیا تھا۔

ناسخ کی ولادت فیض آباد میں ہوئی کھڑی
 کے دارا کھلا نہ ہو جانے سے وہاں آئے اور
 وہیں عمر بسر کی مگر سال ایک حملہ شہر سے اسی
 میں مہلک شہر کے چاندی سونے پر سکے لگاتے

تھے اور کمرے کھوئے مضمون کو پرکھتے تھے۔

تحصیل عیسیٰ :- فارسی کی کتابیں حافظ
 وراث علی کھڑی سے پڑھیں اور علمائے
 فرنگی محل سے بھی کتب کی کتابیں حاصل کی تھیں
 اگرچہ عربی استعداد و فاضلانہ نہ تھی مگر رواج علم
 اور صحبت کی برکت سے فن شاعری سے پوری
 واقفیت تھی اور نظم سخن میں ان کی بہت پابندی
 کرتے تھے۔

ہذا گردی :- شاعری میں کسی کے شاعر
 نہ تھے مگر ابتدا سے شعر کا عشق تھا۔ مولانا رومی
 فرماتے ہیں۔

مجھ سے خود شیخ صاحب نے آغاز شاعری
 کا حال نقل فرمایا کہ میر تقی مرحوم ابھی زندہ
 تھے جو مجھے ذوق سخن نے بے اختیار کیا ایک دن
 اعیانہ کی نظر پڑی کہ غزلیں خدمت میں لے گئی
 انھوں نے اصلاح نہ دی میں دل شکستہ
 ہو کر چلا آیا اور کہا میر صاحب بھی آخر آدمی
 ہیں فرشتہ تو نہیں اپنے کلام کو آپ ہی
 اصلاح دوں گا۔

بہمن سن رسیدہ اشخاص سے مانگیا کہ ابتدا
 میں مصحفی سے اصلاح لیتے تھے مگر کسی شعر
 اسی تکرار ہوئی کہ انھوں نے ان کا آنا پسند
 کر دیا۔ یہ بطور خود غزلیں کہتے رہے اور
 تھا مخلص، ایک شخص تھے ان سے تنہائی میں
 مشورت کرتے رہے جب اطمینان ہوا تو
 شاعروں میں غزل پڑھنے لگے۔

نور دیش اور ریاضت کا بہت شوق تھا
 ۱۲۹۷ ڈنروں کا سہول تھا کہ یا غفور کے
 حمد ہیں۔ یہ وظیفہ تھا نہ ہوتا تھا جیسا

ریاضت کا شوق تھا دیباہی ڈیل ڈول
 لائے تھے بلند بالا، فراخ سینہ، اندھا ہوا سر
 کھاروے کا رنگ بازو بچھے رہتے تھے۔
 جاڑے میں تنزیب کا کرتا بہت ہوا تو کھڑی
 کی چھینٹ کا دھرا کر تاپہن لیا۔

خوش خودا کی :- دن رات میں ایک
 دفعہ کھانا کھاتے تھے۔ بھر کے وقت دسترخوان
 پر بیٹھتے تھے اور کئی دقوں کی کسر کال لیتے تھے
 یا سچ میر سچے شاہجہانی کی خوراک تھی۔ خاص
 خاص میوؤں کی فصل ہوتی تو جس دن کسی
 میوہ کو جی چاہتا اس دن کھانا موقوف
 حاضر کو جی چاہا لگن اور سیٹیاں بھر کے بیٹھ
 گئے۔ ۵، ۴، ۵ سیر دی کھا ڈالیں۔

کلام :- دیوان تین ہیں مگر وہ مشہور
 ہیں۔ ایک ادب آباد میں مرتب کیا تھا۔ بے وطنی
 کا عالم۔ دل پریشان غزلیں خاطر خواہ بہم نہ
 پہنچیں اس لئے دفتر پریشاں نام رکھا ان
 میں غزلوں، رباعیوں اور تاریکوں کے سوا
 اور قسم کی نظم نہیں۔ قصائد کا شوق نہ تھا۔
 چنانچہ نواب لکھنؤ کی تادیکج دہشت میں بھی
 کچھ کہا ہے تو بطور قطع ہے۔ ایک شہزادہ
 نفیس کا ترجمہ ہے۔ میر علی ادسا رشک نے
 اسے ترتیب دیا اور اس کا تاریخی نام نظم راج
 رکھا اور ایک مولود شریف بھی شیخ صاحب
 کی تصنیف ہے۔ عموماً کلام ان کا شاعری کے
 ظاہری عیبوں اور لفظی ستموں سے بہت پال
 غزلوں کا انداز۔ غزلوں میں شوکت
 الفاظ اور بلند پروازی اور نازک خیالی بہت
 ہے اور تاثر کم۔

حائب کی تشبیہ و تمثیل کو اپنی صفت میں ترکیب
دے کر ایسی دستکاری اور مینا نگاری فرمائی
کہ بعض برحقوں پر بیدل اور ناصری کی حدیں
چارپے اور اردو میں وہ اس سے صاحب طرز
قرار پائے انھیں نسخ کہنا بجا ہے کیونکہ طرز
قدیم کو نسخ کیا جس کا خود بھی انھیں بہت
غیر تھا۔

دیوان کے آخر میں بہت سی تاریخیں ہیں
اور اکثر دہلی میں نہایت عمدہ اور برجستہ مادے
نکالے ہیں۔

تصوف کا رنگ :- ان کے کلام میں
تصوف بھی ہے مگر اس کا درستہ کچھ اور
ہے جن سے وہ واقف نہیں۔

یوں تو شیخ صاحب کا ایک زبان متفقہ
ہو ۱۱ اور سب نے ان کی شاعر دی کو فخر کیا
مگر چند شاعر بڑے بڑے دیوانوں کے
مالک ہوئے۔

(۱) خواجہ دذیر۔ پہلے آتش کے شاعر
تھے پھر نسخ کے شاعر ہوئے اور اسی پر
غز کرتے کرتے مر گئے۔ جیسے نازک خیال
نئے دیسی ہی زبان پر قدرت رکھتے تھے۔

(۲) مرزا محمد رضا خاں برق (۳)
والا جاہ سیر علی اور سطر رشک (۴) شیخ
امداد علی بکھر (۵) آفاک حسین خان نادر
(۶) سید اسماعیل حسین شیر شکوہ آبادی

داد۔ آب حیات مولفہ
مولانا محمد حسین آزاد (۷)

ناسداں :- ہلاس رکھنے کی ڈبیا
اردو مذکر۔ قلیل الاستعمال

عقین سرخ کا جو ناسداں تھا
اگر کہتا تو قیمت میں گراں تھا سودا
قول فیصل۔ اسی جگہ ناسداں بھی کہتے ہیں
ناسداں کو چھپا شیخ مبارک کوئی
اس میں کھپائی چھپا کر کوئی غافل بھڑ
اپنی لکھنؤ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

ناسرہ :- دلفیچ سوم و چارم، غیر خالص
کھونا، ملاوٹ والا، کھرے کا عکس۔ فارسی
صفت، تدبیر یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
تھا لہذا سخن ناسرہ و قلب سے بدتر رسالہ
نکرا اس کی نے دانیوں کیا جوں نہ گری کر
ناسرا :- دلفیچ سوم، نازیبا، نامناسب
بجاء، نامقول بات، غلط بات، فارسی صفت
نصیح، راج۔

جو مدعی بنے اس کے نہ مدعی بنے
جو ناسرا کہے اس کو نہ ناسرا کہئے غائب
قول فیصل۔ کلام ناسرا، حرف ناسرا کی
صورت سے بھی بولتے ہیں۔

نہ کہنا دخت رزے حق میں حرف ناسرا دغا
تھر دیشہ و نہ دل کی نظر میں اس کی حیرت
زکی

کی کے ساتھ ناسرا دار بھی مقول ہے۔
ناسرا :- سفلہ، کینہ، پاجی، فردمایہ
نالائق۔ فارسی صفت، نصیح، راج۔

جو ناسرا حضور شہ نامور گیا
دو لکڑے ہوئے ناسرہ دہ خیر گیا میر عشق
ناسفتہ :- دلفیچ سوم و چارم، جس
میں سوراخ نہ ہوا ہو۔ بخیر پڑھا، فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل تنہا نہیں گوہر باہر ناسفتہ یا
دونا سفتہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

گفتگو کتنی شستہ و رفته
مگر ایک ایک درنا سفتہ۔ نقل
ناسفتہ :- کزاری عورت (دونا سفتہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ناس کروینا، کھروینا، یا ملا نا :-
خراب کر دینا، بگاڑ دینا، تباہ کر دینا، برباد
کر دینا۔ نقصان پہنچا دینا۔ ناس کر دینا اور دھڑ
جب عاشقی میں دل نے مرا یا اس کو دیا
میں نے بھی اس کا ایسا کیا ناس کو دیا ظفر
(دونا سفتہ)

قول فیصل۔ عورتی اور عوام لکھنؤ صرف
ناس کرنا یا کر دینا بولتے ہیں۔

ناس مارنا :- تباہ کرنا، غارت کرنا
بر باد کرنا خراب کرنا۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔

ناسمجھ :- دلفیچ سوم و چارم، اجنبی
نادان، بے وقوف، سادہ لوح۔ اردو
صفت، نصیح، راج۔

کچھ رنج نہ کھاؤ دل کو کھجاؤ اختر
سم اتنی تو ناکچ نہ بن جاؤ شاہ اکوہ
ناسمجھ :- بچہ، کم عمر، کم سن، اردو
صفت، نصیح، راج۔

کہتے ہیں دیکھ دیکھ کے بچوں کو اہل شر عشق
گو ناکچ ہیں پر انھیں فیرت ہے کس قدر
ناسمجھی :- بے وقوفی، نادانی،
ناہمی، ناکچی کی بات، نادانی کی بات
اردو مؤنث، نصیح، راج۔

عمل صرف۔ تم نے بڑی ناکی کی جو بیسی مشاعرے میں نہیں گئے۔

قول فیصل۔ ہونا، کرنا، ناکی کی بات وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

ناسوت :- (ہوا و صورت) عالم اجسام، دنیا۔ بازار شریعت ظاہری۔ عبادت ظاہری عربی مذکر۔ قییم یافتہ طبقے کی زبان۔

نور مالک صحرائے لاہوت محمد ربیبیدائے ناسوت (سراج المفایین)

قول فیصل۔ عالم ناسوت کی صورت سے ہیں ہوتے ہیں ناسوت :- (ہوا و صورت) وہ زخم جو ہمیشہ رتا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو۔ دیرینہ زخم کا سوراج جس سے پیپ نکلتی رہے۔

جب دہل کا جوت سکڑ کر ٹنگ نی کی مانند ہو جائے اور باہر کی جانب ایک سوراج ہو اور اس سے پیپ جاری رہے تو اسے ناسوت کہتے ہیں۔ ترجمہ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

خون دوتے میں ہیں دیدہ تر زخمی ہیں۔ دن ادا میں ہیں ناسوت جگر زخمی ہیں۔ قول فیصل۔ سوادے ناسوت جاری دہنا بھی کہا ہے جو اب نکھڑ نہیں دیتے۔

زخم کا دل کے نزدیک ہے انگور سدا جاری رہتا ہے مری چشم کا ناسوت سدا صاحب تحقیق اللغات لکھتے ہیں کہ یہ لفظ سین وحاد دونوں طرح صحیح ہے۔ عام طور سے اس کا اطلاق سے ہے۔

اس کی جمع زامیر ہے۔

ناسوت کھڑنا :- دیرینہ زخم کا اندال پیر ہونا ہمیشہ جاری رہنے والے زخم کا اندال پیر ہونا

ناسوت اچھا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

تراج مرے زخم جگر سے ہیں طنزات ناسوت نہیں ہیں تو یہ پھر کیوں نہیں بھرتے

ناسوت ہونا۔ ناسوت سے مواد جاری ہونا۔ ناسوت سے پیپ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

ضبط گریہ سے جلا کرتی ہیں آنکھیں سج سے بند ہونے سے ہے ناسوت کا ہونا بہتر

ناسوت پڑ جانا :- کھجور داغ داغ ہونا۔ ڈھنگا بھر کے لئے نہیں مستقل روگ لگ جانا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

پڑ گیا ہے کوئی ناسوت جگر میں شاید کہ مری آنکھ سے گل شب کو بھر آیا

ناسوت پڑنا :- ایسا زخم پڑنا جو بھی اچھا نہ ہو سکے ترجمہ پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پکارے علاج میں جس سراج کا بھی دل ناسوت سو پڑے جو کوئی زخم بھر گیا

ناسوت پڑنا :- کناجہ کمال ایذا پہنچنا دلی تکلیف اور صدمہ پہنچنا۔ اردو صرف، ہندوؤں کی زبان۔

گھر دے کے ہاتھوں سے وہ ناسوت ہے جس حقیقت گہروں بھر کا کہوں چھلنی جس گرا پنا جانا

ناسوت جانا :- ناسوت ٹھیک ہونا، ناسوت اچھا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چشم خوں بستہ سے کل رات بھر پھر ٹپکا ہم نے جانا تھا کہ بس اب تو یہ ناسوت گیا

ناسوت ڈالنا :- زخم ڈالنا، لگاؤ ڈالنا کناجہ کمال ایذا اور تکلیف پہنچانا۔ اردو صرف

عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ کھجے میں، دل میں جگر میں وغیرہ

کے ساتھ بولتی ہیں جیسے اس نے پیری کو جلا جلا کر اس کے کھجے میں ناسوت ڈال دیئے۔

ناسوت پڑنا :- (بکھر ششم) ناسوت میں سے ٹھوڑی ٹھوڑی پیپ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تم جس میں ہونا سور اسی دل میں ہیں رستے۔

کچھ تو خراپے ٹپتے ہوئے گھسے کی لکڑی

ناسوت کا ٹنڈ :- وہ سوراج جس سے ناسوت کا مواد بہتا ہے۔ ناسوت کا سوراج۔ اردو ذکر رائج۔

ہم نے جو بی بنائی ہے ترے موبان کی نافہ مشکیں ہوا ہے نہ ہراک ناسوت کا

ناسوت کی بی :- ہم یا دہن سے لیت کیا ہوا پڑا ہوا ناسوت کے سوراج میں اس کے غم

انداز کے سوائے رکھ دیا جاتا ہے۔

دادی امین سے اک مدت سے تاریکہ کلیم رکھ جرات طور میں بتی مرے ناسوت کی

(نور اللغات) قول فیصل۔ حرف بتی بولتے ہیں۔ جیسے زخم میں بتی رکھا دو۔

ناسوت ہونا :- ناسوت پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ امرا و مرزا صاحب کی داہنی آنکھ میں ناسوت ہو گیا تھا۔ ڈاکٹروں اور جیکروں کا

علاج کر کے ان کے دائرہ ٹھیک گئے۔

(قدیم ہندو نثرستان اردو) ناسوت ہونا :- برباد ہونا، بکڑ جانا

اجڑ جانا، بکڑ جانا، تباہ ہونا، ویران ہونا اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ہو جائے نام جس میں سو خاشی ہے در نہ
 ہر رنج کو شفا ہے ہر درد کو دوا ہے
 قول فیصل: کوئے اور دعا ہے جس کے موقع پر کہتی
 ہیں اپنی تیری نام ہو۔
ناشاد ۱۔ رنجیدہ، ناخوش، غمگین، سوگوار
 غمزدہ، پشیمان، غمزدہ خاطر۔ فارسی صفت فصیح راجح
 مرد کے خیال میں تیرا آرزو شاد ہیں۔
 کس نے ہم سے ہوا خواہ میں ناشاد ہیں کہ
ناشاد ۲۔ بدتمیز، بد نصیب، بد بخت
 فارسی صفت فصیح راجح۔
 جگر دیدہ تر کایں کہوں کیا احوال
 نامرادان میں تے ہر ایک ناشاد ہیں
ناشاد ۳۔ نامراد، ناکام۔ فارسی صفت
 فصیح راجح۔
 ہم سے پہلے بھی بہت کایں انجام تھا
 تیس بھی ناشاد تھا، فراد بھی ناکام
 قول فیصل: قلب ناشاد، دل ناشاد کی صورت
 سے بھی ہوتے ہیں۔
 بھولی جو یاد زلف تو رخ یاد آگیا
 سائے سے دھوپ میں دل ناشاد آگیا
ناشاد ۴۔ پریشان، نامراد، ناخوش
 جانا، حسرتوں اور آرزوں کو اپنے ساتھ لے کے
 دنیا سے جانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔
 کہا تھا ایک دن، میں نے زبان سے ناشاد
 گویا میں بس اسی غم میں جاں سے ناشاد
ناشاد ۵۔ نامراد: بد بخت، بد نصیب
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل: ناشاد و نامراد کی ترکیب سے بھی
 ہوتے ہیں۔

ناشاد ۱۔ نامراد، نامراد: بد بخت، بد نصیب
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل: ناشاد و نامراد کی ترکیب سے بھی
 ہوتے ہیں۔
ناشاد ۲۔ نامراد، نامراد: بد بخت، بد نصیب
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل: ناشاد و نامراد کی ترکیب سے بھی
 ہوتے ہیں۔
ناشاد ۳۔ نامراد، نامراد: بد بخت، بد نصیب
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل: ناشاد و نامراد کی ترکیب سے بھی
 ہوتے ہیں۔
ناشاد ۴۔ نامراد، نامراد: بد بخت، بد نصیب
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل: ناشاد و نامراد کی ترکیب سے بھی
 ہوتے ہیں۔
ناشاد ۵۔ نامراد، نامراد: بد بخت، بد نصیب
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل: ناشاد و نامراد کی ترکیب سے بھی
 ہوتے ہیں۔

ناشتا حرکت کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے جیسے
 میں ایک شریف زادی ہوں مگر میں نے یہ
 حرکت ناشتا کی کہ گھر بار چھوڑ کر سرائی جا ہی۔
 (ناشتا آزاد)
ناشتا ۱۔ ایک قسم کے پھل کا نام، جو
 اردو سے شام اور کھٹ سیٹھا ہوتا ہے ناکا
 ٹوٹ، راجح۔
 شجر ناشتا کے بے حدود ہے
 کہ پائے نہ تھے جن کی گنتی خرد
 قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ نے اس
 کو ترکیب لکھا ہے۔
ناشتا ۲۔ صبح کا تھوڑا سا کھانا، چاشت
 صبح کا کھانا جو قدر قلیل سہارے کے لئے کھاتے
 ہیں، کھانے کا عکس۔ اردو مذکر، فصیح راجح
 تجھے نہیں ہی تو میری بلا سے
 مراد و زخون جگر ناشتا ہے
 قول فیصل: ناشتا سے مراد عام عرصے وہ مختصر
 غذا ہوتی ہے جو صبح کا کھانہ کہیں یا کھانے کے
 بعد ہو۔ اس وقت چاہے جو کچھ کھایا جائے اس
 کو ناشتا کہیں گے۔
 لیکن اب سہ پہر کو بھی اگر سہارا کرنے کے لئے
 کچھ کھایا جائے تو اسکو ناشتا کہتے ہیں۔ جیسے
 اگر مات کو کھانے پر نہیں آئے تو سہ پہر کو آپ
 غریب خانہ پر ناشتا کرنا میں۔
 اس کا صرف آثار، غنا، کرنا، کرنا، تیار
 ہونا وغیرہ کے ساتھ ہے اس کا اطلاق ناشتا
 بھی ہے
ناشتا ۳۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ سفر
 میں لے جائے یا کسی مسافر کے ساتھ لیا جائے۔

اردو مذکر، فصیح، راج۔

محل صرف۔ بھائی صاحب کل رات کی گاڑی سے بیسی جائیں گے اس لئے ناشتا تیار رکھنا۔

قول فیصل۔ اگر کوئی آدمی کہیں باہر سفر پر جائے اور اعزاء وغیرہ سے ملنے جائے تو رسم ہے کہ وہ لوگ ناشتا ساتھ کرنے کے بجائے نقدی روپیے ناخن کے نام سے دیتے ہیں۔

ناشتادان :- ایک قسم کا نذرانہ جس میں دو یا دو سے زیادہ گول ڈبے ہوتے ہیں جو تھے اور رکھے جاتے ہیں۔ نذر کی رو۔ اردو، مذکر، راج۔

قول فیصل۔ اس کا الٹا ناشتہ دان بھی ہو عام طور سے ناخن دان بولا اور لکھا جاتا ہے۔

ناشتہ کرنا :- صبح کو اٹھ کے منہ دھو کر کچھ کھانا۔ کھانا کھانے کا عکس۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ اس وقت ہم ناشتہ نہیں کریں گے صرف ایک پیانی چائے پی لیں گے۔ ناشتے میں ملنا۔ وقت ناشتہ دیا جاتا۔ اردو صرف راج۔

محل صرف۔ جیل میں اسے کلاس کے قیدیوں کو صبح ناشتے میں دو اے انڈے۔ کھن توں اور دودھ ملتا ہے۔

ناشدنی :- (بجسم سوم و بفتح چہارم) نامکن۔ محال، نہ ہونے کے لائق، فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ بظاہر تو یہ ناشدنی امر ہے دیے ہو جائے تو کوئی توبہ نہیں۔

ناشدنی :- (بکون دال) در نصیب

کینخت، ناخفت، نالائق، جو ہر ہمار نہ ہو، اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اب اس ناشدنی کو بھوکہ شالی دینا چاہیے۔ (بجسم سوم و بفتح چہارم)

قول فیصل۔ تجربے بفتح چہارم انھیں معنوں میں کہا ہے لیکن عورتیں بکون چہارم بولتی ہیں۔ لگائیں دل نہ ٹھوڑے سے یہ لیلوں سے کہو یہ بھول ناشدنی ہیں یہ بکا دیار بکھر

ناشکر :- (بجسم سوم) نشر کرنے والا، اشاعت کرنے والا، نشر اشاعت کرنے والا، چھپوانے والا، عربی صفت اسم فاعل، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع ناشرین، نادر کی جمع ناشران اور اردو جمع ناشروں ہے۔

ناشکر :- (بجسم سوم) ناپاس، حق ناشناس ہے احسان، کورنگ، اردو صفت مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ تائید کے محل پر ناشکری ہوتی ہے ناشکری :- بے احسان، ننگ حوائی، ناحق شناسی، کفران نعمت، نادر ہی نونٹ، فصیح، راج ناشکری کرنا :- احسان نہ ماننا، ننگ حوائی کرنا کا آخر نعمتی کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج

ناشکیب :- (بجسم سوم) بے صبر، بے قرار مضطرب، مضطرب، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تکین ہوئی نہ دل ناشکیب کی ہم بپکھن گیس توں باتیں فریب کی حسرت مرانی قول فیصل۔ اسی جگہ ناشکیب بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے صاحب ذرا لائق نے بفتح سوم لکھا ہے جو غلط ہے۔

ناشکیبائی :- بے صبری، بے صبر ہونا۔

بے قراری، نادر ہی نونٹ، فصیح، راج۔

نادر، مجزہ شامل ہے گو تیرے غامض میں نشر مگر چند خشتا توں سے ضبط ناشکیبائی کھڑی ناشگفتہ :- (بجسم سوم و بفتح چہارم و ششم) بغیر کھلا ہوا، جوشگفتہ نہ ہوا ہو، نادر ہی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

مستی بے وجہ لگائی نہیں کھل جائے گا مال ناشگفتہ رہے گا غنچہ سومن کب تک بکھر قول فیصل۔ زیادہ تر غنچہ ناشگفتہ کی ترکیب مستعمل غنچہ، ناشگفتہ کو دوسرے سے متکھا کیوں رہے کو پوچھتا ہوں میں خود سے لچے تبا کیوں غائب عام طور سے زبان پر بجم چہارم ہے۔

ناشناس :- (بکسر) جو چھپاتا نہ ہو، نہ پہچانتے والا، فارسی صفت، فصیح، راج۔

عربی خطاب میں کہیں ناشناس دست درد کچھ رہا تھا ترا درد دل فدا نہیں علی آخر آخر قول فیصل۔ ناحق شناس کی ترکیب سے ملنے پر ناشنوا :- نہ سننے والا، مجازاً وہ جو کسی کا پرسان حال نہ ہو، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

شاکی ہوں میں خدا کے مسح و بصیر کا بت ناشنہ ہیں ان سے لچے کچھ لگا نہیں قول فیصل۔ ناشنوا بھی مستعمل ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

جوں کے پھولوں سے یہ ہے میری دعا اے بیل کو نہ سے آئے خدا ناشنوا کے گھر میں رشک گوش ناشنوا یعنی نہ سننے والے کان بھولتے ہیں ناشنوائی :- کس پرسی، پرسان حال ہونا

ناتھندی، ساعت نہ ہونا۔ فارسی ہوت۔ قبیلہ الاستغالی
 اسے گل ہے اگر سنوئی کا یہی رنگ
 دنیا میں پر مرغِ خواہ نہ لے گا
 قتل فیصل۔ حوام اور حودیس اس جنگِ سنوئی
 نہ ہونا ہوتی ہیں۔
 ناتھندی۔ نہ ہونا ہوا، جو نہ ہونا جائے
 ناقابلِ ساعت، فارسی ترکیب۔ صفت تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔
 محل صرفہ، ایک حادثہ انادینی اور سا محسنہ
 ناتھندی سے ستم بپا ہو گیا۔ (دفا نہ آزاد)
 ناشی۔ (دیکھ کر سوچ) اچھے والا۔ پیدا ہونے والا
 عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قبیلہ الاستغالی
 غفلت جو جاں میں کچھ سے ناشی ہوگی
 برنے پر کمال جاں خسراں ہوگی
 ناھدا حسب۔ (دیکھ کر سوچ) نہیں صاحب، نہیں
 جناب، ہرگز نہیں۔ اور ترکیب، راج۔
 محل صرفہ۔ ناھدا۔ کچھ تو کوئی فی غلط ایک
 دشمنی دے کر بھی پانی نہ پھولے۔ (دشاہ آزاد)
 ناھدا۔ (جہاں کھانا نہ ہو۔ فارسی صفت
 (نورِ صفت)
 قتل فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
 ناھدا حسب۔ (دیکھ کر سوچ) برپا کرنے والا۔
 قائم کرنے والا۔ جانشین بنانے والا۔ عربی صفت
 کہیم یا ختمہ حقیقہ کی زبان قبیلہ الاستغالی
 ناھدا حسب۔ (دیکھ کر سوچ) حرکت نہ لانے والا
 عربی صفت، علم صرفہ و نحو کی اصطلاح
 ناھدا حسب۔ (دیکھ کر سوچ) مضطرب
 بے قرار۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 کہا۔ اس نے ہر تیغ کوں اکسا ہے

پکار اٹھا دل مشتاقِ ناصہرِ آریا
 قتل فیصل۔ عام طور سے دلِ ناصہر کی ترکیب
 سے لکھا مستقل ہے۔
 تصورِ بہت حواس جو دلِ ناصہر ہے
 اتنا اور اسے حق بہت ضرور ہے
 ناصح۔ (دیکھ کر سوچ) نصیحت کرنے والا۔ صفت کار
 پسند گو، وادان۔ عربی صفت، ناصح، راج۔
 کوئی ناصح ہے کوئی دوست ہے کوئی نواز
 سب نے مل کر کچھ دیا، بنا رکھا ہے اکملی
 قتل فیصل۔ حضرت ناصح، ناصح، نواز و میر
 کی صورتوں سے ملتا ہے۔
 ہوتی ہے حضرت ناصح سے گفتگو جس شب
 وہ شب ضرور سر کوئے پار گزری ہے
 رہنے دے ناصح علمِ خواہ نصیحت اپنی
 اس کی الفت میں مرا حال جو ہوگا ہوگا غمِ آباد
 ناصح شفق، ناصح نادان کی ترکیب سے بھی برتے ہیں
 تناؤ بتا دے کچھ اسے ناصح شفق
 دیکھا ہے کہ اس ماہ تھا کو نہیں دیکھا
 یا رنگ نہ کر ناصح اداں کچھ اتنا
 یہاں کے دکھا دے ہیں ایسا کر بھی بتایا ہے
 بطور خطاب ناصح کی ترکیب سے بھی برتے ہیں
 جو ناصح و راج ہے۔
 ناصح دل میں تو تناؤ کچھ اپنے کہیم
 لاکھ نادان بھی کچھ سے بھی نادان ہو گئے
 ناصح۔ (دیکھ کر سوچ) مددگار۔ معاون
 ناصح۔ نصرت کرنے والا۔ عربی صفت، ناصح، راج۔
 ناصح صاحبِ احوال کا ہے فیضِ شرم
 دشتِ یخاں نہیں آج گلستانِ کم
 قتل فیصل۔ ناصح مددگار، ناصح دیا اور

خدا حافظ ناصر کی ترکیب سے بھی مستقل ہے۔
 ناصری۔ (دیکھ کر سوچ) ہندی حسین تھا، لکھنؤ
 میں ۱۸۵۷ء میں پیدا ہوئے چودہ برس کی عمر میں
 اردو، فارسی اور عربی کی تعلیم سے فراغت حاصل
 کر لی۔ ۱۸۷۷ء میں پنجاب یونیورسٹی سے انٹرنس پاس
 کیا اور ۱۸۷۸ء میں الہ آباد یونیورسٹی سے ایف۔ اے
 کا امتحان پاس کیا۔ ۱۸۷۹ء میں اپنی ذاتی قابلیت
 کی وجہ سے آئی۔ ٹی۔ کالج لکھنؤ میں فارسی کے پروفیسر
 مقرر ہو چکے تھے اور ۱۸۸۲ء میں الہ آباد یونیورسٹی
 سے بی۔ اے کر لیا۔ اس کے ایک سال کے بعد
 یونیورسٹی کالج الہ آباد میں اسٹنٹ پروفیسر
 عربی اور فارسی مقرر ہوئے اور یہاں سے ایم۔ اے
 کا امتحان پاس کیا۔ چھ برس تک الہ آباد میں رہے
 کہ انھوں نے عربی اور فارسی کی خدمت کی، الہ آباد
 میں کالجوں میں شاعروں کو فروغ دینے کا بہرا
 بھی اٹھیں گے سر ہے۔
 ۱۸۸۷ء میں ان کا تبادلہ الہ آباد سے گورنمنٹ
 کالج بمبئی ہو گیا اور وہ وہاں بطور پروفیسر مقرر
 ہوئے اور دو سال کے بعد بارہ نئی گورنمنٹ اسکول
 میں ۱۸۸۹ء تک ہیڈ ماسٹر رہے۔ بعد ازاں آئی۔ ٹی۔
 تبادلہ ہو گیا اور ۱۸۹۲ء میں ان کا انتقال ہوا
 انٹرمیڈیٹ چودہ برس کے وجود میں آیا ناصر
 صاحب کی فہم اور اسے شفیق ہونا اور گورنمنٹ
 نے ان کو اس پر کمال ہونا اور کیا ان کی قابلیت
 اسلامی علوم کے علاوہ عربی، ہندی، فارسی
 زبانوں سے بھی بہت واقفیت تھی وہ عربی اور
 فارسی کے ادیب تھے۔ ساتھ ہی اردو کے
 بھارت پر دستِ انشا پر از اور شاعر اور محقق تھے اور
 کی تصانیف میں صنادیدِ غم، سرورِ انبیاء اور نذرِ اہلِ

اور ایمان اور دعا و خیر کی بحد قبول ہیں۔

مذہب پیارے صاحب رشتہ جیسے کامل استاد
کی دنیا میں نامری لکھنوی کا کلام نکلا۔ ان کی
شاعری میں اصول بلاغت، سادگی اور عطفانی
خاص طور پر نظر آتے ہیں۔ عشق کی شدت اور
کیفیت کو کمال الفاظ میں بیان کرنا ان کا معمول جوہر
تھا۔ وہ فارسی کے ادق الفاظ اور تھیل ترکیبوں
سے گریز کرتے تھے۔ لیکن فارسی کی پراثر ترکیبوں
اور نگارش الفاظ کے استعمال سے انہوں نے کبھی
دریغ نہیں کیا۔ تفریق اور روزمرہ لکھے کلام کی جان
ہیں۔ اور دھیرے الفاظ میں ماجرا کے عشق بیان
کرنا ان کی شاعری کا نصب العین تھا۔ وہ لفظ
کے اصول کی تفسیر کرتے تھے۔ لیکن گورانی نہیں
اور گادرات کے مرت میں ان کو پورا جہور حاصل تھا۔
نامری لکھنوی نے اپنی زندگی ہی میں شام
جوانی و صبح پیری کو موت کا پیغام کھا تھا۔
ان کی رباعیوں اور غزلوں میں اکثر اس قسم
کے اشارے ملتے ہیں جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ
وہ قبل از وقت موت کا انتظار کر رہے تھے۔
وہ برس کے سن میں ہر مرض فاسک علی گڑھ میں
انتقال فرمایا۔ ڈاکٹر امجد حسین صاحب نے
سن بھری میں تاریخ وفات لکھی۔
نامری خلد برس کو پہنچے

نور کا مریہ ہے

ہم نہ کہتے تھے کہ دیوانوں سے اچھی نہیں چھیر
خون دلی کر دیا کا لم تر کی خود رائی نے

نامہ قبری قبرستان کے لئے لکھا اور

مولیٰ کہیں ہے یہاں مکہ خستہ تہاں نے

آج ننداں میں کوئی درد سے چلاتا ہے
کسی بیدار دے چھڑا کسی دیوانے کو

کشتن حسن خدا داد دہائی پیری
مخ نے کھینچ لیا بزم میں یوسف کو

دل با تقاروت کو گود خریبان کا سماں
جان نئی جیسی پہنی تھی اے خدا کا نام تھا

کیوں زخمِ میکشک ہے کہ رکتے نکلا ہے دم
تیرے تو دل کے مرے پار ہو گیا
ناصر و آپا :- بری بات ، تا درست اند
جو ٹھیک نہ ہو ۔ نادرسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ
طبیقہ کی زبان ۔

کھا جو شک خطا زلف کو تو بل کھا کر نیز
کھا خطا کی جو یہ حرف نامر اب کھا کر ادا
ما صبیحہ : سد بکر سوم دفتح چارم : پیشانی
جبیں ، ماتھا ، جبہ ، فاسی ، ٹونٹا ، ٹیلیبانہ
ہلنے کی زبان .

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
 تخلص کی طرح پس پشت نہ رہا میں گئے بلکہ زبانی
 نا صبیہ فرمایاں گے۔ (مباحثہ گلزارِ نسیم)
 نا صبیہ سائی :- جبہ سائی، ہاتھ لگا کر داتا
 جیس سائی، تارسی ٹرنٹ، تعلیم یافتہ طبقہ
 زبان :-

ہر کچھ تو میری خاصیت ساری ہے التفات دل
آغا نیاز عشق کو رسوا نہ کیجئے سہا سہا

قبول فیصلہ کرنا کے ساتھ مرثیہ ہے۔

ناصیہ فرسا :- اتفاقاً دُکھنے والا جیسا مانی
 کرنے والا ۔ ناصی صفت البلیغۃ طبع کی زبان
 دیکھتے ہو مرنے سب دہاتے جاتے
 کج کو دیکھو کہ ہوا ناصیہ فرسا گیا
 قتل فیصل ہونا کے ساتھ مرنے ۔

اک عمر ہے ہوں نا صیہ فرساتے در پر فانی
 اتنا تو کبھی بوجھ کہ تو کون کہ کیا ہے ہر ایمانی
 نا صیہ فرسانی :- جہد سانی ، ماتھا رڑا نا نا
 فادی موت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 تم کو اک بات کی دو دنوں میں خبر تک نہ پہنچے
 ہم نے نالے بھی کئے نا صیہ فرسانی بھی نہیں
 نا نائیقت :- کمزور ، ناتواں ، ضعیف ،
 لاعلم ، فادی صفت ، طویل الاستعمال ۔

پاؤں پھیلا کر نہیں سوتے کبھی آرام سے۔
 ہاتھ صحت نے بھی کھینچا پاؤں کے اطراف ہیں عاشق
ناطاقی۔ مرکز درجہ۔ ناتوانی۔ غصہ۔
 ضعف۔ کاسی۔ ٹوٹ۔ فصیح۔ راجح۔

ناطقہ بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا
مشرک کہہ چوے صورت عزیزی خاوش
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صورت ہے۔

قول فیصل۔ سنی درست نہیں۔ حجت ناطق کے سنی ہوئے بولتی ہوئی دلیل صحیف ناطق۔ بولتا ہوا قرآن۔ شیعہ کی اصطلاح میں چارہ سطور میں کو صحیف ناطق کہتے ہیں۔

ناطق: قسطی، مضبوط، مستحکم، قرار واقعی جیسے فیصلہ لانا طاق۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ حکم ناطق فیصلہ ناطق کی ترکیبوں سے ہی ہوتے ہیں۔

ناطقہ:۔ (بکسر سوم) گویائی کی طاقت، قوت ناطقہ۔ بات چیت کا مکمل، بولنے کی قوت، عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔

توحید میں مقام نہیں قابل و قیل کا ہے کس کو ناطقہ تڑے ذکر قیل کا (فناکاری) قول فیصل۔ قوت ناطقہ کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

ناطقہ بند کرنا:۔ (کنایت) بولنے کی جہاں نہ رہنے دینا۔ پریشان کرنا، بالکل نہ بولنے دینا (اردو صرف، فصیح، راجح)۔

ناطقہ بند کیا تو سنے ہر اک ناطق کا شرک کر ہوئے صورت عربی خاموش ناطقہ بند ہونا:۔ بولنے کی جرأت نہ ہونا۔ عاجز ہونا، بحث میں عاجز ہونا، صفحہ سے بات نہ لکھنا۔ (اردو صرف، فصیح، راجح)

بزم ساحر میں ہوں خاموش۔ یاقین۔ یاقین۔ ناطقہ بند ہے گویائی کا بڑا بار۔

قول فیصل۔ ناسخ نے خلاف جمہور۔ لفظ بند ہونا نظم کیا ہے۔

ناطق ہر گاہ بند ہوا تو نہ بولتا اور نہ بحث لے سکتا ہو جانے کا گنبد تری و تار کا ناسخ

ناطقہ:۔ (بکسر سوم) دیکھنے والا۔ نظر کرنے والا، شاہدہ کرنے والا۔ عربی، صفت، فصیح، راجح۔

حاضر و ناظر و سامع بھی ہے تو اور ہے بھی تو ہے آزاد کنندہ تڑے ہم سب میں سیرت

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع ناظرین ہے۔ جیسے اب ہم ناظرین پر چھوڑتے ہیں کہ مولانا کا جو بیانا

ہے ہوا اس کا اعتبار کر لیں، (مباحثہ گلزار نسیم) ناظر:۔ نگہبان، محافظ، نگرانی کرنے والا

نگہ است کرنے والا عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔ محل صرف۔ میں جناب تہشاہ حاکم کو مدرسہ

ناطق میں ناظر دارالافتاء مقرر کر دیا ہے۔ ناظر:۔ عدالت کا وہ عہدہ دار جو ماتحت ملازمین کے کام کا نگران رہے۔ (مکرر دہائی کا

افسر، ہیڈ ماسٹر۔ عربی مذکر۔ راجح۔ نہ گیا گا رگڑا دی میں بھی وحشت کا اثر

جس مدت کا میں ناظر ہوں وہ دیوانی کے ایسے ناظر:۔ خواجہ سرا، محلوں کا حافظ، تخت،

خشتی۔ عربی مذکر، متروک۔ آیا ناظر حرم سرا کا شباب

اور بجالائے بادب آداب (خشت گلزار) ناظرہ:۔ (بکسر اول) دیکھنے کی قوت، قوت باظر

عربی۔ مذکر۔ (دور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ناطقہ:۔ (بکسر سوم) فتح چارم، حافظہ کے خلاف دیکھ کر قرآن پڑھا۔ (اردو، اہل سنت

حضرات کی اصطلاح) حافظ کی بیٹی ناظرہ کیا ہی غلط پڑھی

سورہ دو گانہ کل جو سالام میم کا حافظہ

سورہ دو گانہ کل جو سالام میم کا حافظہ

ناطقہ خواں:۔ وہ شخص جو حافظ نہ ہو مگر دیکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہو۔ دیکھ کر قرآن پڑھنے والا۔ (اردو، اہل سنت حضرات کی اصطلاح)

قول فیصل۔ دیکھ کر قرآن حید پڑھنے کے سونوں میں ناظرہ خوانی بھی ہوتے ہیں۔

ناطقہ کرنا:۔ مبتدی کا قرآن خریف دیکھ کر پڑھنا۔ (اردو صرف۔ اہل سنت حضرات کی اصطلاح)

ناطقین:۔ پڑھنے والے۔ دیکھنے والے مطالعہ کرنے والے عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔

محل صرف۔ اس مقام پر ناظرین کو یہ سمجھا دینا چاہیے کہ مرزا صاحب ذاب چٹن صاحب کے نفس ناطقہ ہیں۔ (سیر کہار)

قول فیصل۔ ناظرین اخبار، ناظرین کتب وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں۔

ناطق:۔ انتظام کرنے والا، منتظم کا رکن، منظم۔ سربراہ کار عربی صفت۔ ہم فاعل فصیح، راجح۔

محل صرف۔ رئیس الدولہ عہدہ داجدی میں چھاپہ خانہ کے ناظم اور خوشنویسوں کے افسر اعلیٰ تھے۔

(قدیم شہر و ہندوستان (اردو) قول فیصل۔ ناظم و منتظم کی ترکیب سے بھی

تعلیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے۔ ناظم:۔ (بکسر سوم) شاعر، شکر کہنے والا

نظم کشا والا۔ نظم کرنے والا، شکر کہنے والا، ذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول مرادفہ۔ جناب دھرم دھانی زمانہ اس نے اپنی نظریے دیکھا تھا یا تہ کرہ کے طور پر ناقدانہ کی

تصویر اس کی شہنوی میں موجود ہے اس حیثیت سے وہ آئین پیش ناظم ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

ناطق:۔ (بکسر سوم) شاعر، شکر کہنے والا

ناطق:۔ (بکسر سوم) شاعر، شکر کہنے والا

قتول فیصل۔ اس کے نوی منی پر دے دالا،
لڑائی بنانے والا ہے۔

ناظم کی جگہ عام طور سے شاعر اچھا ذہن رکھتا ہے۔
ناظم ہوتا ہے سکریٹری، متحدہ، فارسی، مذکورہ راجہ
قتول فیصل۔ ناظم مایات، ناظم نشر و اشاعت
ناظم اعلیٰ دہلی سکریٹری جنرل کی ترکیبوں سے راجہ
ہے۔ جیسے میں نے ناصر میاں سالہ کو بہم ادب
نوازا اس کا ناظم اعلیٰ مقرر کیا ہے۔

ناظرہ۔ مدد و امور و فتح پنجم، محبوبہ،
مستوفیہ، عربی، نوٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،
تھیں لاہستان۔

محل صرف۔ آج ناظرہ ملک نظر فریب حسن آباد
بگم اپنی پیشہ سیزدہ سالہ آفت کا پرکاش پیاری
حسن آباد کو بزرگ خانہ نصیحت کر رہی ہیں مدد کو
نا عاقبت اندیش، مدد بختم و فتح آشتی و
یاس بھول، بات کا انجام نہ سوچے والا۔ کوہ اندیش
انجام پر نظر نہ رکھنے والا۔ فارسی ترکیب صفت
نصیح، راجہ۔

محل اختر۔ بیاں نا عاقبت اندیش کی عقل حلیہ کا
اندیش سے عاری ہے۔ (فراہ آزاد)
محل فیصل۔ انجام پر نظر نہ رکھنے کے معنوں میں،
نا عاقبت اندیش بھی بولتے ہیں۔ جیسے تہاری
نا عاقبت اندیشی نے تم کو اس نتیجہ پر پہنچایا ہے پھر
تم کو کان نہ ہوئے، نا عاقبت اندیش اور نا عاقبت اندیش
کی جگہ نا عاقبت ہیں اور نا عاقبت بنی اور نا عاقبت
اندیشانہ بھی بولتے ہیں۔

ناغول۔ دباؤ بھول، پھوٹی کوٹھری جو
رہنے کے نیچے بناتے ہیں۔ اردو مذکورہ عوام
اور عورتوں کی زبان۔

قتول فیصل۔ اسی جگہ غول بھی زبانی پر ہے۔
ناغہ۔ دہشت سوم، غیر حاضری، خالی، بیکار
کام پر حاضر نہ ہونا۔ ترکی نوٹ۔ فصیح، راجہ۔
محل صرف۔ کل دفتر کی ناغہ ہوئی اس لئے آج دفتر جانا
بہت ضروری ہے۔

قتول فیصل۔ قدیم میں بصورت تذکیر بولتے تھے
جیسے یا خدا کیس جلد شام ہو تو اس مدد کا دوا
نصیب ہو اگر آج ناغہ ہو تو جان پر بن آئے گی
(سیرکبار)

اس کی اردو جمع ناغائیں اور ناغائوں ہے۔
ناغہ کاٹنا۔ کام سے غیر حاضری کی خبر دینا
سنا کرنا۔ کام سے غیر حاضری کے چبے کاٹنا۔ اردو
صرف۔ عوام کی زبان۔

ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا۔ کام پر نہ جانا
ملازمت پر نہ جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجہ۔
اب نہ ہو حق کی صدا میں نہ وہ جوش نشاط
آج بخواروں کو بخواروں نے ناغہ کر دیا
صفدر مرزا پوری

قتول فیصل۔ بصورت جمع ناغائیں کرنا بھی بولتے
ہیں جیسے تم ہی میں ناغائیں بہت کرتے ہو۔
ناغہ ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔ حاضری نہ ہونا
کام یا ملازمت پر نہ جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجہ۔
محل صرف۔ ہر سال بچے ملنے کیا کوئی سال
ناغہ ہونے پائے۔ (فراہ آزاد)

قتول فیصل۔ قدیم میں بصورت تذکیر بولتے
تھے جیسے۔ اگر آج ناغہ ہو تو جان پر بن آئے گی
اول تو بے دیکھے شب کو نیند نہ آئے گی۔
(سیرکبار)

ناغہ نویس۔ دہشت پنجم و یاس صورت

جو بادشاہوں اور حاکموں کے در دولت کے دروازے
پر بیٹھتا اور ملازموں کی غیر حاضری نوٹ کرتا ہے
(دور نشست)

قتول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے نہ اس
کا دستور ہے۔

ف۔ وہ سورخ جو شکم میں ہوتا ہے
بیٹ کے پنج کا وہ نشان جو پیدائش کے وقت
نال کاٹ دینے کے بعد باقی رہتا ہے۔ فارسی
نوٹ۔ فصیح، راجہ۔

آپ کو نات شک ناف ہے
اور کا فور کا ہے سارا پیٹ
نات بگم بخند، در میان، وسط، بیچوں بیچ
رکز، ہر چیز کا وسط۔ فارسی نوٹ۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

قتول فیصل۔ تنہا نہیں نات شہرہ چیزہ کی صورت
سے بول دیتے ہیں۔

نات ٹکڑا۔ نات باقی رہنا۔ عصبیت و
عضلات نات یا بوجھ اٹھانے کے سبب بے جگہ
ہو جانا۔ نات ہٹ جانا۔ اردو صرف۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔

داس کا بوجھ اٹھانے کا ناز کی سے یار
ہی آگیا کر میں تری نات ٹکی گئی ایسے
قتول فیصل۔ جب ٹکی ہوئی نات کو اپنی جگہ
سے آتے ہیں تو اس کو نات بٹھانا کہتے ہیں۔

قتول فیصل۔ اس جگہ نات کھسک جانا
زبانوں پر زیادہ ہے۔

نات جانا۔ انسان کی نات کی رگوں
اور پھجوں کا بوجھ اٹھانے کے سبب سے بے جگہ
ہو جانا۔ اردو صرف۔ تعلیم لاہستان۔

ناذکی سے یہ شکایت اخیر ہدین کو ہے
 نافذہ ایک بیٹھ میں ہنگام ملاقات کی مشورہ
 نافذہ بیکر سوم جاری ہونے والا۔ نافذہ کرنے کا
 جاری ہونا۔ نافذہ ہونے والا۔ نافذہ ہونے والا۔
 نافذہ ہونے والا۔ اب فرمان سلطان نافذ ہونے سے پہلے
 کسی قدر کی ہو گئی ہے۔ (دیر گیارہ)
نافذہ کرنا: جاری کرنا، صادر کرنا، حکم
 یا فرمان جاری کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج
 محل صرف کرنے کے شہر بہرہ رادوں
 ابھی جس دوام بعد دریا سے شور کا حکم
 نافذ کر دے۔ (خاندان آزاد)
نافذہ: دیکر سوم دفع چارم،
 جاری ہونے والا جیسے کوچہ نافذہ یعنی وہ
 گلی جو بند نہ ہو بلکہ دوسرے سے پرکھتی ہو
 نری صفت برکت۔ (دور الفت)
 قول فیصل: کوچہ نافذہ اور غیر نافذہ کی
 ترکیبوں سے ہوتے ہیں۔
 نافذہ ہونا: جاری ہونا، صادر ہونا،
 قانون، حکم یا فرمان کا اجرا ہونا۔ اردو
 صرف، فصیح، رائج۔
 حکم نہ طبع یہ نافذہ ہوا ہے اب
 نافذہ سے کرپاہ ضامین بعد ادب میر
نافذہ: نفرت کرنے والا، گھن گھلنے
 والا۔ اس جگہ بیشتر متفرق مسئلہ ہے۔
 قول فیصل: بیشتر نہیں بلکہ متفرق ہی
 ہوتے ہیں۔
نافذہ کرنا: دفع سوم، نافذہ کرنا
 نافذہ کرنا، جاری کرنا، نافذہ کرنا۔

صفت: تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 ختم حجت کے منظور تھی اور نافذہ عام ہوتی
 شہر پہ جزائری کرے اس کا جہنم ہے تمام کھنڈی
نافذہ مان: سرکش، حکم نہ ماننے والا، متنازع
 فارسی صفت، فصیح، رائج۔
 محل صرف: جو خدا کے نافذہ مان بندے ہیں ان کا
 ٹھکانا علاوہ جہنم کے اور کہیں نہیں ہے۔
 قول فیصل: ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نافذہ مان: ایک ادوی رنگ کے پھول
 کا نام، ایک قسم کا گل لالہ، فارسی ذکر، قرینہ
 سرودک۔
نافذہ مانی: حکم عدولی، نافذہ برداری
 سرکشی، حکم نہ ماننا، تعمیل اور شاد نہ کرنا۔ فارسی
 برکت، فصیح، رائج۔
 محل صرف: شرک، کفر اور نافذہ مانی ناشکری
 بنادت اور بے ایمانی۔ (توبہ انصوح)
نافذہ مانی رنگ: اردو رنگ، سرخی، لالہ
 رنگ۔ (دور الفت)
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نافذہ مانی کرنا: سرکشی کرنا، حکم عدولی کرنا
 حکم نہ ماننا، تعمیل اور شاد نہ کرنا، اردو صرف۔
 فصیح، رائج۔
 قول فیصل: ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نافذہ زمین: (باغاف) مرکز زمین،
 زمین کا وسط، فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔
 شکس باس کوہ علی کے قدم سے جان
 نافذہ زمین سے کہ یہ نافذہ غزال ہے غائب
نافذہ: دیکر سوم، خداوند عالم کے اسرار

حسنی میں سے ایک اسم جو طبع و فکر کا پیدا کرنے
 والا ہے۔ عربی ذکر، فصیح، رائج۔
نافذہ: نافذہ مند، سود مند، منافع مند
 پہنچانے والا، مفید۔ عربی، اسم فاعل، فصیح، رائج۔
 محل صرف: خوشکردار، نافع اور اعلیٰ جگہ ہے۔
نافذہ کھینا: دیکر چارم دفع ششم،
 نافذہ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اردو صرف،
 عوام اور عورتوں کی زبان۔
نافذہ: دیکر سوم دفع چارم،
 وہ نافذہ جو واجب نہ ہو بلکہ مستحب ہو۔ عربی
 ذکر، فقہ کی اصطلاح۔
 بیت اعدوں کی طرف بحید تھا معلوم ہے۔
 روز ہے نافذہ شب کا پہانا ہم سے ناظم
 قول فیصل: اس کی جگہ نازل ہے۔ نافذہ
 نھر، عصر، سحر، عشا اور نافذہ شب کی ترکیبوں
 سے ہوتے ہیں۔
نافذہ تلے گل جانا: نافذہ اور نفلوں کا
 اپنی جگہ سے سرک جانا۔ اردو صرف۔ شرودک
 اے دانی مرے نافذہ تلے گلے دونوں
 پیچھا ہی چھا شام سے کھلے پیر اپنا جاننا
نافذہ: دفع سوم، شک کی تعمیل، جوہرین
 کی نافذہ سے نکلتی ہے۔ فارسی ذکر، فصیح، رائج۔
 آؤ جو صبا کو چاہے گیسو سے چین میں
 بن جائیں ابھی نافذہ آہوئے خن چہل (دیر)
 قول فیصل: شک نافذہ اور نافذہ خن کی
 ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔
 نہیں ہوا میں یہ بو نافذہ خن کی سی
 لیٹ ہے یہ تو کسی زلف پر شک کی سی نظیر اگر باری
 نافذہ تیار بھی کہتے ہیں منی تار کی شک کا نافذہ۔

ج کھڑے ہوئے تھا آہوئے شب اذات خار انہیں
 ناظم : دینچ سوم و سکون چارم ، نامان
 کم عقل ، ناکم ، بے وقوف ، فارسی صفت ، فصیح ، راج
 جو تار چکے ہوئے دیکھا اسے غش
 ناظم اسے خط شش اعلیٰ کے عشق
 قبول فیصل : ہونا کے ساتھ صورت ہے۔
 ناظم میں وہ جن کو دین کی ہے جستجو
 سن عات عات ہم سے اگر چہ تیار تو
 اس کی اردو جمع ناظموں ہے
 ناظموں کو خوش آئے اگر تخیل کی
 کہیں کہیں کہیں شیر خوار ساری ہو
 ناظمی : ناظمی ، ناہانی ، کم عقل ، بیوقوفی
 فارسی لفظ ، فصیح ، راج
 برق خن سوز ہے عالم میں ناظمی تری
 در نہ کیا کیا پہلے لائے کہتے ہیں ہر داغ
 ناظمی : نہ تھی کرنے والا ، انکار کرنے والا ،
 سنسکر ، عربی صفت ، اسم فاعل
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تھیل الا سداں
 ناقابل : بجز غم ، قابلیت نہ رکھنے والا
 ناہاخن ، ناموزوں ، بے تحاشہ ، فارسی
 صفت ، فصیح ، راج
 قبول فیصل : یہ ناقابل تردید حقیقت ہے
 کہ حکمت کو ناگاہی آسان کام نہیں ہے۔
 ناقابل : بڑا ان پروردگار ہیں دیر لغت
 قبول فیصل : عام طور سے مستقل نہیں۔
 ناقابل برداشت : (دبا فانت)
 جو برداشت کے لائق نہ ہو جس کی برداشت
 ممکن نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
 جہد ناقابل برداشت ہر جا ہے ناظم

ناقابل انکار : (دبا فانت) جس سے انکار
 ممکن نہ ہو فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
 قبول فیصل : ناقابل تردید صورت ہے لہذا
 ناقابل بیان : (دبا فانت) جریبان
 کرنے کے لائق نہ ہو جس کا بیان ممکن یا مناسب
 نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
 ناقابل ذکر : (دبا فانت) جو ذکر کے لائق
 نہ ہو جس کا ذکر ممکن یا مناسب نہ ہو۔ فارسی
 ترکیب صفت ، فصیح ، راج
 قبول فیصل : اس جگہ ناقابل تذکرہ لہذا مستقل ہو
 ناقابل عمل : (دبا فانت) جس پر عمل نہ ہو سکے
 جو عمل نہ ہو سکے لائق نہ ہو۔ وہ بات یا کام جو عمل
 میں نہ آتا ہو۔ فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
 ناقابل قبول : (دبا فانت) وہ امر جس پر عمل نہ
 ہو سکے جو ماننے یا قبول کرنے کے لائق نہ ہو وہ
 بات یا شرط جو ماننے کے لائق نہ ہو۔ فارسی ترکیب
 صفت ، فصیح ، راج
 عمل مراد : آپ کی یہ شرط میرے ناقابل
 قبول ہے۔
 ناقابل معافی : (دبا فانت) وہ جرم یا غلطی و خطا
 جو معافی دینے کے لائق نہ ہو۔ معاف نہ کرنے کے
 لائق۔ فارسی ترکیب صفت ، فصیح ، راج
 ناقابلیت : (دبا فانت) کم استعدادی ،
 بے مقدوری ، ناہیاقتی۔ فارسی لفظ ، فصیح ، راج
 نا قبول : (دینچ سوم) ناپسندیدہ ، ناقبول
 فارسی صفت ، قبول لا مستقال
 وہ نا قبول تمام کر ہوا جو متوق خیالی
 تو گھٹناں نہ چرخ سر مراد ہوا

ناظم : (دیکھ سوم) رکھنے والا ، اشرافی
 رکھنے والا۔ اچھے بے میں فرق کرنے والا
 عربی صفت۔ اسم فاعل ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 ناظم : ایسا تنقید کرنے والا ، نقاد تنقید
 کرنے والا۔ نقاد ، نظم یا شری اچھائی برائی
 رکھنے والا ، عربی صفت ، فصیح ، راج
 قبول فیصل : اس کی عربی جمع ناظموں ، اردو
 جمع ناظموں اور فارسی جمع ناظموں ہے اسی
 جگہ نقاد بھی مستقل و فصیح ہے۔ اسی جگہ تنقید
 نگار بھی ہوتے ہیں۔
 نا قدر : (دینچ سوم) دیکھ سوم دیکھ سوم چارم ،
 جو کچھ کی قدر نہ گئے۔ وہ جو ہر شے سے نہ ہو
 فارسی صفت ، فصیح ، راج
 قبول فیصل : اس کی اردو جمع ناظموں ہے
 جہاں ناظموں کے احساں سے کیا نیچے ہوا انہیں
 نا قدر : (دینچ سوم) قدر نہ کرنے والا
 احساں نہ ماننے والا۔ اردو صفت ، تذکر
 عورتوں کی زبان۔
 قبول فیصل : یہ صورت ثابت ناظموں
 ہوتی ہیں۔
 نا قدری : (دبا فانت) بے قدری ، قدر
 اور عزت نہ کرنا۔ فارسی لفظ ، فصیح ، راج
 اس کو نا قدری عام کا جملہ کہتے ہیں
 وہ جو ہر شے سے نہ ماننے سے بہت یاد کیا گھڑا
 ناظم : (دیکھ سوم) اہورا ، خیرگی
 نا تمام : کم ، جس میں کچھ کی ہو۔ کامل کی ضد
 عربی صفت ، فصیح ، راج
 عمل مراد : یہ کتاب اول و آخری ناظم
 ہے تو ہم سے کوئی نہیں گئے۔

قول فیصل۔ کرنا، ہونا، رکھنا وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔
ناقص : عیب دار، عیبی، نالائق، کمینہ جس میں کوئی نقص یا عیب ہو۔ تمام اور عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ تم بڑے ناقص آدمی ثابت ہوئے ہو کہ اس لغویت کی امید نہ تھی۔
ناقص : بیکار، بیکار، غیر مروج عربی صفت، قلیل الاستعمال۔
 جنس ناقص ہوں نہ لاؤں ہر بازار مجھے دیکھنے کا بھی نہیں آئے خریدار مجھے بھڑک دیا۔
ناقص : بیکار، بیکار، ناکارہ، بے نصرت نالائق، کمینہ۔ عربی صفت، فصیح، راسخ۔
 محل صرف۔ خدا کی پاکیزہ اور کامل صفتوں کو آدمی کی ناقص و نامتام عادتوں پر قیاس کرنا بڑی غلطی ہے۔ (توبۃ النصوح)
ناقص : وہ لفظ جس کا آخری حرف حرف علت ہو۔ عربی صفت، علم صرف کی اصطلاح۔
ناقصات العقل : کراہت، عورتیں جن کی عقل ناقص ہوتی ہے۔
 عام دستور کے خلاف ہم کو عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھے ناقصات العقل تو ان کا خطاب ہے (لہذا العروس) (لہذا العفتاء)
 قول فیصل۔ عام طور سے ناقص عقل کی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے یہ عورت ناقص عقل ہر چند آپ نے خاتون کی گرامر اس نے سمجھا آپ کا نامانا آج اپنی سزا کو سمجھی۔ (طہسم ہوش ربا)
ناقص الایمان : جس کے ایمان میں کمی ہو۔ کز در نہیب دالا۔ عربی ترکیب صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
ناقص (مخطوط) : وہ عورتیں جن کے حصوں میں کمی ہو۔ وہ جن کو شرعی میراث کم ملے۔ عربی صفت، فقہاء کی اصطلاح۔
 قول فیصل۔ چونکہ مرد کو دوہرا اور عورت کو اکہرا حصہ تھا ہے اس لئے کہتے ہیں۔
ناقص الخلقة : وہ جس کا کوئی عضو پیدا نہیں ہوا ناقص ہو وہ جس کا کوئی عضو ناقص ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
ناقص العقل : دیکھو رسم و ضم چارم و فتح ہفتم، کم عقل، کندہن، جس کے قوائے عقل میں ثور۔ عربی ترکیب، صفت، فصیح، راسخ۔
 غلت جہل سے کیا فائدہ کہ علم کی بحث ناقص عقل ہیں کہتے ہیں جو ادغام کو غم ایسر۔
 قول فیصل۔ عام طور سے اس کا استعمال عورتوں کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے۔
 خوجی۔ بجا اور شاد ہوا۔ مطلب یہ کہ عورتیں ناقص عقل ہوتی ہیں درست۔ (نشاندہ آزاد)
 ناقص عقل ہونے کے معنوں میں ناقص عقلی بھی مستعمل ہے۔
ناقص العقیدہ : دیکھو رسم و ضم چارم و فتح ہفتم، بے سروں، کمزور عقیدے والا وہ جس کے عقائد کمزور ہوں۔ عربی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
ناقص المیراث : وہ جسے میراث میں کم حصہ ملے۔ مرد عورت۔ عربی صفت فقہاء کی اصطلاح۔
ناقص کرنا : بگاڑنا، خراب کرنا، بگاڑ کرنا اور کام کرنا۔ نامکمل کرنا۔ اردو و صرف

فصیح، راسخ۔
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
ناقص : دیکھو رسم، قزینے والا، باطل کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 قول فیصل۔ اس کی جمع ناقص ہے اور ناقص و ضروکی ترکیب سے ہوتے ہیں اور علم فقہ کی اصطلاح ہے۔
ناقص : ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا۔ عربی صفت۔ اسم فاعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
ناقص : بیکار، بیکار، ناکارہ، بے نصرت بیان کرنے والا۔ عربی ذکر۔ اسم فاعل فصیح، راسخ۔
 کچھ وہ نالہ تو نہیں ہے کہ نہ پیچھے اس تک رہی درد دل کا مرے دشمن کہیں ناقص ہوگا وہی۔
ناقص : رادای، روایت کرنے والا عربی صفت، علم حدیث کی اصطلاح۔
 محب حسین کا تھا کوئی عاقبت اندیش۔
 نئے طریق سے ناقص ہے وہ حدت کیش عیش۔
ناقوس : (مرداد و مردن) وہ شکر جو ہندو بجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ایک قسم کی بہت بڑی کوڑی جو ہر وہ۔ عربی ذکر۔ فصیح، راسخ۔
 بیک جرم ہم ہیں نہ ناقوس دلیلیا۔
 پھر شیخ و برہمن ہیں ہر کون غلغلہ اپنا موتی۔
ناقوس بجانا : شک بجانا، شک بھونکا، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔
 خدا آنے لگے اسے زاہد اندر اکبر کی۔
 بھائیوں کا فرالفت جو ناقوس برہن کو دیر

متلافیصل۔ صاحب سرائے زبان اردو لکھنے میں کہ
ناتوس بجا پھونکاں کے غلط ہے۔
بولنا ٹیڈ کرتا ہے۔ آئیر نے ناتوس بجا بھی کہا ہے
دیا ہے دل نہ دے پاک کیوں کرتے ہو بدگوئی۔
قیامت ہے بچے ناتوس کہے میں برہمن کا آئیر
ناتوس پھونکنا۔ نہ کہ بجانا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

اذان دی کہے میں ناتوس دیر میں پھونکا۔
کہاں کہاں ترا عاشق تھے پکا۔ آریا برقی
قول فیصل۔ ناتوس پھونکا بھی نصیح، راج۔
جیسے۔ ساحروں کے پرے جاتے ناتوس پھونکے
دھسم ہو خیراں۔

ناتقہ :- (دفعہ سوم) دمنی، ساندنی۔
مرئی مذکر۔ نصیح، راج۔

تحت الخاک بندھی ہے نہایت اداس ہیں۔
کیسے ملول ناتقہ زینب کے پاس ہیں میر تقی
ناتقہ سوار :- ساندنی سوار، مجازاً قاصد
فارسی مذکر۔ نصیح، راج۔

اتنے میں اٹھی گرد بیا بیاں میں جو کیا۔
ہیں ناتقہ سوار اس سے ہوا میں نمودار عشق
ناتقہ صلح :- حضرت صاحب پتیر کی اونٹنی
جو ایک پہاڑ سے برآمد ہوئی تھی۔ فارسی ترکیب
مذکر۔ تعلیمیافتہ طبع کی زبان۔

ناتقہ لیلیٰ :- لیلیٰ کی اونٹنی۔ فارسی ترکیب
صفت۔ نصیح، راج۔

نکلی کے دادنی دھت سے دیکھا ہے مجھوں۔
کہ زور و دھرم سے آتا ہے ناتقہ لیلیٰ انشا
ناتقہ :- کلمہ نسبت کا ہے جو آخر میں اس کے لگایا

جاتا ہے۔ اور بھرا اور صاحب کے معنی دیتا ہے
جیسے اندھ جاک، طربناک، غمناک، افسوسناک
فارسی۔ (دور الفصحی)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے مرکبات ہی میں
استعمال ہے۔

ناک :- مینی۔ ایک عضو کا نام جس کے
ذریعے سے سانس آتی جاتی ہے اور خوشبو بدبو
کا احساس کیا جاتا ہے۔ اردو مؤنث۔ نصیح، راج۔
آپ اپنے عیب سے واقف نہیں ہوتا کوئی۔
جیسے بواپے دہن کی آتی ہے کم ناک میں تاج
ناک :- عین حضرت۔ شرم۔ کھانا۔ طرح۔ اردو
صفت۔ عورتوں کی زبان۔

دل نہ لگتا ہو جس کا گلو امیں
ناک ان کے نہ ہوا گو کھا میں

ناک :- عین حضرت، آبرو۔ بزرگی۔ عظمت
شان۔ شرف، وقار۔ اردو مؤنث۔
نصیح، راج۔

صندرتہ کشی میں خاک نکلا
وہ سرودتہ چین کی ناک نکلا

ناک :- عین فقر، سبب ناز، اردو مؤنث
نصیح، راج۔

میں صرف یہ کہے مانا پر لگا کہ تھارا اہم کا سار خاندان کا
ناک :- چنگی کی چوکی جہاں حصول لیا جاتا ہے
راہداری یا اور طرح کے حصول لینے کی جگہ۔
اردو مذکر، راج۔

ناک :- گچی کو چے یا تھرا کا سرا، شہر کا صدر
دروازہ۔ اردو مذکر۔ تفسیل الاستعمال۔

دنیا سے ترحیل بھیج دیتے ہیں جواب
اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی قہر

ناک :- راستہ کی حد، سرا، راستہ، گڑگاد
داخلے کی حد، سپرہ۔ اردو مذکر غیر الاستعمال
گورہ کس طرح عاشق کا یارو اس کے کہے میں
خبر داری کو ہر ناکے پہ جو کیا رہے ہیں
قول فیصل۔ اس جگہ نکرہ ذباؤں پر زیادہ ہے
ناک :- سوئی کا سوراخ، سوراخ سوزن،
جس میں ناکا پیدہ تھیں۔ اردو مذکر، راج۔
کیا کشتہ مجھے عشق دہان تھانے ایسا
دہان زخم تن ہر ایک سوزن کا بنا ناکا
قول فیصل۔ عام طور سے۔ سوئی کا ناکا اٹلا
کے لبتے ہیں۔

ناک بندی :- (دفعہ پنجم) حد بندی، راستہ
روکنا، داخلے کی جگہ کسی کو اس طرح مٹھا دینا
کہ وہ آنے جانے والوں کا راستہ روک سکے۔
چنگی یا حصول کے واسطے جگہ چوکی بٹھانا۔
اردو مؤنث، راج۔

قول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے
جیسے پولیس نے سارے علاقے کی ناک بندی کر دیا
ہے تاکہ لازم بھاگ نہ سکیں۔

ناک اڑھ کر ناک اڑھ کر :- ہر طرح
سے ایک ہی مطلب ہے کہاوت۔

ناتقہ :- صفت
قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں اس جگہ
ناک چارے یوں پکڑا دیا یوں پکڑا دیا ہیں۔
ناک اڑھ کر :- ہر اردو، راستہ روکنا
ناک بندی کرنا، اردو صرف، راج۔

یہ تیری تیغ نے روکا ہے ناکا شہر مکان کا
کہ چھاپا ہے قضا کے ہاتھ پر خون شہیدان کا
ناک اڑھ :- (دفعہ پنجم) نکلا۔ جو کام کا نہ ہو

بیکار چیز، برا، خراب، بیکار۔ فارسی صفت
فصیح، راج۔

شانِ عشقِ ادنیٰ بھول دودانِ عشق سے
نا خلف، ناقابل و نالائق و ناکارہ تھا
قول فیصل۔ ہونا، کرنا کے ساتھ صرف ہے
جیسے ستر مسلمان عیش چاہیں قرآن شہید ہوئے
سی یاروں کو ہزار بارہ کیا۔ کام ناکارہ کیا
(انتہائی سرور)

ناکارہ: یہ سست، اپاہج، کاہل، فارسی
صفت، فصیح، راج۔

ناکاسنھالنا: رستہ روکنا، اردو صرف
فعل الاستعمال۔

ذرا بھائیو دیکھے بھالے رہو۔
وہ آخر کا ناکاسنھالے رہو شوقِ قدوائی
ناکافی: جو کافی نہ ہو، جو کفایت نہ کرے
جو حسب ضرورت نہ ہو۔ فارسی صفت، فصیح، راج
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ناکام: نامراد، ایوس، ناامید، نادم
ناکامیاب: فارسی صفت، فصیح، راج۔

ہوتے آتے ہیں سلف سے پیشی عاشقِ ناکام
اثرِ نام و نشرِ یاد نہ دیکھنا نہ سنا
قول فیصل۔ بنانا، کرنا، کر دینا، رہنا، ہونا
وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

کچھ کیا ہے اگر پانا سے ناکام رہی ہے۔
حسن ہے۔ بہ نیازِ عشق و ہوس
ہم بھی ناکام ہیں عہد ہی نہیں حشرِ موانی
دلِ ناکام کی ترکیب سے بھلے ہوئے ہیں۔

پنے ردداد دلِ ناکام پر ہو اک نظرِ دل
پھر جہاں سے چائے چاک گریباں دیکھے ناچا پڑے

ناکامی: ناامیدی، محرومی، ناکامیابی
نامرادی، ایوس، فارسی صفت، فصیح، راج۔

نہ ہے تقدیرِ ناکامی کہ تیری مصلحت ٹھہری۔
تو ہی مصلحت سے وابستہ ہوا افسرِ غم میرا
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع ناکامیاں اور
ناکامیوں ہے۔

ناکامیوں سے کام رہا عمر بھر ہیں
پیری میں یا س ہے جو برس تھی شباب میں

ناکامیاب: ناکام، نامراد، ایوس
مردم۔ وہ جو کسی مقابلہ یا امتحان میں کامیاب
نہ ہو۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

بے تکلف تبریں پھر دیکھا حسن علی
گلہ گاہِ طور سے دوسری پھر ناکامیاب شکرِ لکھنوی
قول فیصل۔ بنانا، کرنا، رہنا، ہونا وغیرہ کے
ساتھ صرف ہے۔

ناکامیابی: ناکام ہونا، کامیاب نہ ہونا
فارسی صفت، فصیح، راج۔

ناکامی ہونا: کامیابی نہ ہونا، ناامیدی
اور نامرادی حاصل ہونا۔ محرومی اور ایوس
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

حلِ صانع۔ اگر کسی کام میں انسان کو ناکامی
ہو تو مایوس نہ ہونا چاہیے۔

ناک (دکھی) ہونا: عزت بڑھانا۔
سرخروئی حاصل ہونا۔ بول بالا ہونا، نام ہونا
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

ہر ہمسرہ روئے پاک نہ ہو
ماہِ کامل کی ادھی ناک نہ ہو نصیر
قول فیصل۔ کرنا، کر دینا اور ہونا کے
ساتھ صرف ہے۔

ناک میں جیکہ ہو گی میری دھاک
ادھی ہو جائے گی تھادی ناک

ناک آنا: ناک کے ریش یا لاش کرنا
ریش نکالنا۔ (فرنگی آصفیہ)
قول فیصل۔ زیادہ تر اہل لکھنؤ۔ ناک بننا
کہتے ہیں۔

ناک بند: گھوڑے کی پوزی۔ مذکر۔
(ذکر و نر)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

ناک بند ہونا: سانس کا کام کے باعث
شکل سے آنا جانا۔ ناکام ہونا، قوتِ شامہ کا کام
نہ لینا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ تھیں بند ہونا، بھول چڑھنا
کہتے ہیں۔

ناک ہونا: ناک سے رطوبت آنا، ناک
سے ریش کرنا۔ ناک سے پانی ٹپکنا، ناکام وغیرہ
میں رطوبت کا ناک سے پیچ نکالنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ناک بھول چڑھانا: ناک سے آردگی
اور بیزاری ظاہر کرنے سے جیسے یہ جیسے ہونا
بگڑنا، بیوقوفی چڑھانا، ناپسندیدگی کا اظہار کرنا

اردو محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان
میں گیا جب اس کے گھر ایسی چڑھائی ناک بھول چڑھنا

جیسے مسک کی ہر صورت دوسے مہاں دیکھ کر ناخ
قول فیصل۔ ناک بھول چڑھانے رہنا بھی
ہوتے ہیں جیسے۔ ایک دن پوچھا کہ کیا تم دی
ہو جو ہر وقت ناک بھول چڑھانے رہ کر کرتی
تھیں۔ (فسانہ آزاد)

ناک بھول چڑھنا بھی ہوتے ہیں۔ جیسے:۔
کیا ریاں پیاری پیاریاں، زورِ ملائی میں غرق

ناک بھول فرما ناک سے بھٹے جو ادا ریاہ شاہ کا
کاٹے رانٹے قریب پردہ سرخ پتھیں۔ ظلم پتھر
ناک پتھر جانا۔ کسی چوٹ یا مرض کے سبب
ناک کا چپٹا ہو جانا۔ (دور الفت)

قتول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ بانا جیٹھ
جانا۔ بولتے ہیں۔

ناک بنی دھنا۔ ناک میں سوراخ کرنا
ناک چھیدنا۔ (دور الفت)

قتول فیصل۔ کھنڈ میں ناک چھیدنا کہتے ہیں
اور یہ عورتوں کی زبان ہے۔
ناک پاک کرنا۔ ناک حان کرنا، ناک
چھیننا، ناک پونچھنا۔ اور صرف، راج
ناک پر بادینا۔ دفع ششم، اسی
وقت دے دینا، فوراً ادا کر دینا، اور صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ ہم ان میں سے نہیں ہیں کسی کا
چپہ ماریں۔ ہم ہمیشہ ناک پر بادی دیتے ہوں
میں ہیں۔

ناک پر پتیا پھر گیا۔ چپٹی ناک دے
کے جن میں یہ جملہ بطور چپتی کہتے ہیں اور
محاورہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک پر نکا رکھ دینا۔ دکھائیے فوراً
اجرت ادا کر دینا، ہاتھ پر رکھ دینا۔

(دور الفت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ
کھنڈ میں ہاتھ پر نکا رکھ دینا ہے بخت
کی جیت ادا کر دینا مگر کام کی قدر نہ کرنا
مؤلف تائید کرتا ہے لیکن اب
قبیل الاستمال ہے۔

ناک پر دیا جلا کر آنا۔ (فتنہ) ناک
روشن کر کے آنا، سرخ رو بن کر آنا، بارہن
اور خیر خواہ بن کر آنا۔ عورتوں کی زبان۔
جیسے آئیں چار دن کے بعد ناک پر دیا جلا کر
اب بیمار کا حال کیا ہے دفرنگ آصفیہ
قتول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

ناک پر عرصہ ہونا۔ جلد عرصہ آنا، ذرا
ذرا سی بات پر بگڑ جانا، بہت جلد عرصہ ہو جانا
نک مزاج ہونا، اور صرف قبیل الاستمال۔

پت کے کون نکوڑے اٹھا دے
ترا عرصہ تو ہر دم ناک پر ہے

قتول فیصل۔ اب زیادہ تر ناک پر عرصہ رکھا
ہونا اور رکھا رہتا بولتے ہیں۔

ناک پر کی کھنڈ تک نہ اڑانا۔ کھنڈ
از حد پہل ہونا، بے حد سست ہونا۔ اور
محاورہ، دہلی کی زبان۔

محل صفت۔ یہ چاہو کہ تم ناک پر کی کھنڈ نہ
اڑاؤ تو جنت نانی جی کا گھر نہیں ہے کہ وہ نہ
جائے۔ (اجتہاد)

ناک پر کھنڈ نہ بیٹھنے دینا۔ کہ یہ ہے
کسی کے آحسان خفیف کے بھی شرمندہ نہ
ہونے سے کسی کا شرمندہ آحسان نہ ہونا
کسی کا ذرا آحسان نہ اٹھانا۔

اب بناتے ہو خزاں میں خال رو پاک پر
بیٹھنے یا تم نہیں دیتے کھنڈ ناک پر

(دور الفت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ
محاورہ سے ناک مزاجی کا اظہار ہوتا ہے
نک فرمندا آحسان نہ ہونے کا گو حضرت

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ
محاورہ سے ناک مزاجی کا اظہار ہوتا ہے
نک فرمندا آحسان نہ ہونے کا گو حضرت

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ
محاورہ سے ناک مزاجی کا اظہار ہوتا ہے
نک فرمندا آحسان نہ ہونے کا گو حضرت

جلالت نے جو کچھ لکھا ہے حضرت مولف نے نقل
کر دیا ہے۔ یا شغل شہر میں جس سے دونوں
کی توبہ اور میرے سرورضہ کی تقدیر ہوتی ہے
مولف کے نزدیک، دونوں میں اس محاورہ سے
میں پرشیدہ ہیں عام طور سے ناک پر کھنڈ نہیں
بیٹھنے دینا۔ بولتے ہیں جیسے چودھری ناک پر
کھنڈ نہیں بیٹھنے دیتا تھا مگر بوڑھا ہو گیا ہے
بڑا نیکیا بوڑھا ہے۔ (خاندان)

ناک پر کڑے دم نکلتا ہے۔ (کناشہ)
بالکل بے جان ہے، کمال ناتوانی اور لاعلمی
کا کنا ہے۔ (دور الفت) دیکھتے احوال و احوال

قتول فیصل۔ صاحب محاورات ہندوستان
نے ناک پر کڑے دم نکلتا ہے لکھا ہے۔
صاحب فرنگ آصفیہ نے ناک پر کڑے
دم نکلتا قائم کیا ہے مگر یہی ہی بات ناتوان اور

لاعز ہونا۔ بالکل بے جان ہونا۔
گھڑا ایسا جہاں میں کم نکلتے
ناک پر کڑے دم نکلتے

مربعین علم وہ عرصہ خاک پر کڑے۔
نکھتا دم ہو جس کا ناک پر کڑے
کھنڈ کے عوام بھی بول دیتے ہیں۔

ناک کھلانا۔ (بضم سوم) غرور سے
ناک کو پر باد کرنا۔ (دور الفت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں۔
لیکن میں سختی پھلانا کہتے ہیں۔

مؤلف تائید کرتا ہے۔

ناک کھنڈنا۔ (بضم سوم) غرور سے
ناک کو پر باد کرنا۔ (دور الفت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ
محاورہ سے ناک مزاجی کا اظہار ہوتا ہے
نک فرمندا آحسان نہ ہونے کا گو حضرت

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ
محاورہ سے ناک مزاجی کا اظہار ہوتا ہے
نک فرمندا آحسان نہ ہونے کا گو حضرت

محل صرف جی نہیں میں ناکتوا ہوں گر ٹکی
سے سر خود واپس آنے پر سیری شادی بھر ہے
رہا نہ آزاد

قول فیصل۔ اسی جگہ ناری میں ناکہ خد ہے
شادی شدہ کے معنوں میں کتھ اور کہ خدا
اور شادی کے معنوں میں کتھرائی اور کہ خدائی
متعل ہے اور یہ تیلیافتہ طبع کی زبان ہے
ناک تو کھی پر وہ بھی مر گئے :- طنز
ہمارا تھوڑا نقصان دیکھ کے بڑے نقصان
کا باعث ہوا۔

ہمارا تو تھوڑا سا نقصان ہوا اگر ان کا
زیادہ ہو گیا۔ ہندی محاورہ دہلی کی حور
کی زبان۔ (دور منت و فرنگ آصفیہ)
ناک چانا :- ناک کٹنا، ذلت و رسوائی ہونا
اردو محاورہ، عورتوں کی زبان قیل و قال
متعل فیصل۔ ناک کٹنا اور جبکہ ناک کٹنا
زبانوں پر زیادہ ہے۔

ناک چڑھانا :- (فتح چارم) کنیت
تجربیاں چڑھانا، بگڑنا، ناراض ہونا،
خفا ہونا، آزرہ و ناخوش ہونا۔ اردو
صرف، قریب بہ نزدیک۔

محل صرف اس نے کسی بات سے جی نہ چڑھا
کسی کام سے ناک نہ چڑھائی۔ (محاسن النساء)
ذلت وہ عدد میں رہا بعد مرگ بھی
اگر رقیب ناک چڑھاتے ہیں گور پر امانت
قول فیصل۔ اس جگہ ناک بھوں چڑھانا
زبانوں پر ہے۔

ناک چڑھانا :- نفست کرنا، کراہت
کرنا، ناپسند کرنا۔ اردو صرف، قریب بہ نزدیک

محل صرف وہ عام و دش پر چلنے سے ہمیشہ
ناک چڑھاتے تھے۔ (دیباہ گار فالت)
قول فیصل۔ اب اس جگہ ناک بھوں
چڑھانا زبانوں پر ہے۔

ناک چڑھانا :- عتیر جاننا، مزد سے
نا پسندیدگی کا ہر کرنا۔ سخت سے خاطر میں
نہ لانا، کراہت کی نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف
قریب بہ نزدیک۔

نگی فردوس سے بھی ناک چڑھالیتا ہے
جس نے بونگھی ترے آئے ہو کر دل کی
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ ناک
بھوں چڑھانا زبانوں پر ہے۔

ناک چڑھی رہنا :- تیوری چڑھی
رہنا، بد مزاج بننا، سخت سے مزاج
درست نہ رہنا۔ اپنے پیچھے میں آپ ہی کھڑے
رہنا۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔
قریب بہ نزدیک۔

قول فیصل۔ اب اس جگہ تیوریاں چڑھی
رہنا زبانوں پر ہے۔
ناک جھنے چھانا :- (فتح چارم و منتقم)
دکھانے کئی کام کے کرنے میں بڑی دقت
اٹھانا۔ (دور منت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ناک جھنے چھانا :- دکھانے، نہایت
کھلیفہ دینا، عاجز کر دینا، کمال تنگ کرنا
اذ حدق کرنا، اذیت پہنچانا۔ اردو
محاورہ عورتوں کی زبان۔

گیوں گلیوں ہم نے لاکھوں ککر پھر کھائے ہیں
لاکھوں نے دیوانہ پا کر ناک چھنے چھوٹے

قول فیصل۔ ناکوں چھنے چھوٹا بھی کہتے ہیں۔
ناک چوٹی :- (دیوانہ بھول) کناہ ہے
عتیر ذرا برد سے۔ اردو منت عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ بڑے گھر میں شادی کر تو رہی
ہیں لیکن اپنی ناک چوٹی کی خیر ناپیں۔
ناک چوٹی پر آفت آنا :- عزت کا برو
پر آفت آنا۔

کسی شاہ پر قیامت آئے
ناک چوٹی پر اس کی آفت آئے
(دور منت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناک چوٹی کاٹنا :- دکھانے، بے آبرو
کرنا، ذلیل و رسوا کرنا۔ رسوائی کی نرا دینا
سزائے سخت دینا۔ اردو محاورہ۔ عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ اگر میری بات میں برق پاؤ تو
میرے ناک چوٹی کاٹ لینا۔ (بات اشترا دہلی)
(۲) ابھی عا کے خشتہ سے اطلاع کرتی
ہوں ورنہ میری ناک چوٹی کاٹی جائے گی
(ظلم ہوش رہا، لکھنا)

قول فیصل۔ ناک چوٹی کٹنا بھی متعل ہے
کڑاؤں ناک چوٹی اگر کچے بارغ سے
ششاد اپ جو آئے صنوبر ہار پاس جانے
ناک چوٹی کا ڈر ہونا :- عزت و اکرام
کا ڈر ہونا، عزت کی لاج ہونا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر
لکھنے پڑھنے میں پھر نہیں ہو ضرور

ناک چوٹی گرفتار میں :- ناک چوٹی

گرفتار رہتے ہیں۔ ناک اور چوٹی عزت اور ذہنیت کی چیزیں اس لئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے طلب ہے جس سے عزت اور ذہنیت باقی رہے۔

عزت اور حرمت سمجھانے میں مردوں رہتے ہیں

مگر کے دھندوں اور دنیا کے بکیروں میں

گرفتار رہتے ہیں۔ مگر معیشت میں گرفتار ہونا

جانے بندی کی بلاتکہ یہ گزرتی کیا ہے۔

ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہیں

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لگتے ہیں کہ

خفیت فرق سے دونوں محاورے اس طرح ہیں۔

را ناک چوٹی گرفتار میں ناک چوٹی میں گرفتار

ناک چوٹی گرفتار :- مفرد اور ناک گرفتار

عورت جو ہر وقت تھوڑی چڑھائے رہے

اور ناک پر تلخی نہ سمجھنے دے۔ افسانے

دریا کے لطافت میں لکھا ہے۔

ناک چوٹی گرفتار ہے یعنی بسیار مفرد و ناک

طبع و حکمران است۔

ناک چوٹی میں گرفتار :- وہ عورت جو

مگر کے دھندوں میں اٹھی رہے عزت

موتوں نے جو شر توڑی تھوڑی کے ساتھ

پیش کیا ہے وہ بوجھ اڑ کر محاورے کی

سند ہے۔ اور لفظ میں اس میں موجود

جانے بندوں کی بلاتکہ یہ گزرتی کیا ہے۔

ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہیں

موتوں کا تکیہ کرتا ہے۔

ناک چوٹی میں گرفتار ہونا :- نہایت

صاحب غصہ و منفرد ہونا اور ناک گرفتار

دعا خدا ہونا۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- صاحب سرہا یہ زبان اور دوسرے

ناک چوٹی گرفتار ہونا لکھا ہے یعنی کنا یہ ہے

آزاد دلی، ترش روئی، بہ مزاجی اور خود مانی

سے عورتوں کے۔ - - - - -

ناک چوٹی میں گرفتار ہونا بولتے ہیں۔

ناک چوٹی ہاتھ ہونا :-

ہے ناک چوٹی ہاتھ تو ہے پاؤں پڑتی ہیں۔

پہننے خبر کسی کے نہ یہ کانوں کاں۔

لفظ (لفظ)

قول فیصل :- اب عزت ہاتھ ہونا۔

بولتے ہیں جیسے اب ہماری عزت آپ کے

ہاتھ ہے آپ کسی سے اس داغ کو بیان

نہ کیجئے گا۔

ناک چھینکنا :- (بکسر چارم) ناک

کو ہاتھ سے پکڑ کر اس کی رطوبت صاف کرنا

ناک سے رطوبت نکالنا۔ اور دوسرے

قول فیصل :- اہل دہلی ناک سینکنا بولتے ہیں۔

ناک چھنی جانا :- ناک کے سوراخ کا

بڑھ جانا۔ اور دوسرے (دہلی کی زبان)۔

محل صاف :- بوجھ کے حد سے کان پھٹنے

کے پڑتے ہیں۔ ناک تھاری چھی گئی۔

کے (توبہ الفوج)

نارنج :- (بکسر سوم) نکاح کرنے والا،

بیاہ کرنے والا، وہ شخص جس کا نکاح پڑھا

جائے۔ عربی اسم فاعل تعلیم یافتہ کی زبان۔

قول فیصل :- کہیں ناک کی صورت سے

بھی مستقل ہے۔ راک کی کے لئے حکم ہے

نالہ خسرا :- جس کی شادی نہ ہوئی

ہو۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صاف :- دنا کہ خدا بیگیاں اس کے

آگے ہیں۔ کچا سا لٹکا ہوا ہاتھ۔ (توبہ الفوج)

قول فیصل :- شادی نہ ہونے اور کھوار

ہونے کے معنوں میں ناک خدا کی اذنا کھڑائی

مستقل ہے۔

ناکردہ :- جو بات کرنے کے لائق نہ ہو

فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قلیل الاستعمال۔

ناکردہ :- نہ کیا ہوا، وہ کام جو نہ

کیا گیا ہو۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان۔

ناکردہ گناہوں کی بھی حسرت کی طے داد

یاد رہے اگر ان کردہ گناہوں کی سزا ہے غائب

قول فیصل :- ناکردہ گناہ، ناکردہ جرم کی

صورت سے بھی بولتے ہیں۔

نسبت بہت گناہوں کی یہی طرف ہوتی

ناکردہ جرم میں تو گناہ ہو گیا

ناکردہ ارمان کردہ ارمان :-

جنوں نے نہیں کیا ان کو ارمان ہے اور جو

کچکے دیکھتے ہیں اس قول میں ان کا

کی طرف اشارہ ہے جو ابتدا میں بہت گھپ

معلوم ہوتے ہیں مگر بعد کو وبال ہو جاتے ہیں

(فرنگ اشال)

قول فیصل :- یہ تعلیم یافتہ طبقے کی

زبان ہے۔

ناکرده خوار کرده پشیمان :- اس وقت
بولے ہیں جب کسی کام کے نہ کرنے میں ذلت ہو۔
اور کرنے میں پچھتا تا پرے کہاتے ہم نے یہ کام کیوں
کیا۔ فارسی فعل تلبیہ یافتہ طبع کی زبان،
تلبیل الاستغوال۔

بارب کوئی عجیب بلا تھا توں کا عشق
ناکرده خوار کرده پشیمان رہ گیا
ناکرده کا نہ تاجر، حقیقت آگاہ مذہب۔
غام۔ نا پختہ کار، اداخت، انجام۔ فارسی
صفت۔ نصیح، راج۔

محل صرف :- مگر ابھی نام خدا بچہ ہے۔ ناکرہ کار
سے سادگی سے جو ناپ شناسپ منہ پر آیا کہ سنایا
اور اکھڑنے کے تو ان کے دن ہی ہیں۔ (نہ نہ آواز)
فعل فیصل :- ناکرہ کار بھی زبانوں پر ہے۔
عمر خشر، ناکرہ کار سی ہے دیوتا
اکھیں گے بھڑے شہید بلا خوش

ناکرده کرده شہر :- نہ کئے ہوئے کو
کیا ہوا نہ کچھ مینی جب تک کوئی کام نہ کر ڈالو
یہ یقین نہ رکھو کہ وہ بڑی جائے گا۔ بہت سے
کام دیکھنے میں باطل آسان ہوتے ہیں مگر جب کوئی
ان کے کرنے پر آمادہ ہوتا ہے تو بڑی بڑی تکلیفیں
پیش آتی ہیں۔ (فرنگ آخال)

قتول فیصل :- یہ تلبیہ یافتہ طبع کی زبان ہے۔
ناک رکھ لینا :- عتذر رکھ لینا۔ بات رکھ لینا
عتذر بچا لینا، رسوا نہ ہونے دینا۔ اردو محاورہ
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- کل اچانک کچھ جہان آگئے لیکن
خدا نے ہماری ناک رکھ لی تو کھانے کا سامان
موجود تھا۔

قتول فیصل :- ناک رکھنا بھی مستقل ہے۔

ناک رکھنا :- کنایہ ہے کمال اکھراج دنا کی
منت و حاجت سے۔ خوشامد کرنا، منت و ناری کرنا
بجاعت کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

سرکش آ آ کے پاؤں پڑتے ہیں
ناک در پر ترے رگڑتے ہیں

ناک رگڑنا :- خوشامد کرنا، منت و حاجت
کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
تم ناک رگڑ داتے رہے پیر خدا سے
سب ناک کے رختے سے کرات نکالی

ناک رگڑنے کا بچہ :- وہ بچہ جو بہت سی
دعاؤں اور رشتوں میں کر سیدہ ابو ابو اللہ آمین کا
بچہ (دہلی) مذکر۔ (نور لغت)
قتول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ سنتوں پر
کا بچہ ہے۔ بولتی ہیں۔

اسی جگہ اللہ آمین کی ادا بھی عورتیں کہتی ہیں۔
ناکرنا :- نکار کرنا، نہیں کرنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

محل صرف :- وہ نہ ہاں کرتے نہ اکر تے ہیں ایک
جواب دیں کام آگئے بڑے۔

ناکڑا :- (بکون سوم) بڑی ناک کہتے ہیں
پکوڑا سی ناک۔ اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں کی
زبان۔

ناکڑا :- ناک کی پھنسی ناک کے ایک حصہ
کا نام۔ ایک زخم، نذر ناک کے پیدا ہوتا ہے
اور وہ جھٹک رہا ہے۔

(نور لغت) دشمنیہ زبان (اردو)
قتول فیصل :- اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
ناکڑا :- (بفتح سوم) کینہ، نالائقی، فرداریہ،

سفلہ، پاچی۔ فارسی صفت، تلبیہ یافتہ طبع کی زبان
محل صرف :- بچے سے زیادہ نالائقی، ناکس
ناہنوار کوئی شخص بھی نہ ہوگا۔ (نور لغت)
قتول فیصل :- کس و ناکس اور ہر کس و ناکس مینی
اچھا برا، خیریت اور کینہ ہر ایک بھی زبانوں پر ہے
واں تک گذار ہر کس و ناکس حال ہے۔
بچے ہیں ملک کے بچاں ہر مقام دوست
ناکس بہ تربیت نہ شود اسے حکیم کس
اسے حکیم۔ نا اہل تربیت سے اہل نہیں ہو سکتا
(فرنگ آخال)

قتول فیصل :- یہ تلبیہ یافتہ طبع کی زبان ہے۔
ناکسی :- بغیر لکھا ہوا، جو لکھا ہوا نہ ہو۔ نازی
فارسی ترکیب۔ صفت۔ متروک۔

نیزہ بازان مزہ میں دل کی کیا حالت کہوں
ایک ناکسی سپاہی دکنیوں میں گھر گیا
ناک شکرنا :- (بضم اول) دیاے قبول ناک
بھوں چڑھانا، تھوڑیاں چڑھانا، نفرت و
نا پسندیدگی واکراہ سے۔ اردو صرف عوام
اور عورتوں کی زبان۔

قتول فیصل :- دہلی میں اس محل پر ناک سکڑنا
زبانوں پر ہے۔

ناک سڑنا :- میں اور کھڑی ناک
ہونا جو خوبصورتی کی علامت ہے۔ اردو شہر و راج
مینی تیری جو جوں الف عیاں ہے
تو میری بھی ناک سڑناں ہے
قتول فیصل :- عام طور سے ناک ستواں ہونا
ستواں ناک ہونا زبانوں پر ہے۔

ناک سیدھی نذر ہنا :- بہر وقت
تھوڑیوں پر ہل رہنا۔ بات بات پر بگڑ جانا

کتاہی احسان کرنا پھر بھی حسن سے خوش نہ ہونا۔
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ عجب مزاج ہے کتنی ہی خاطر کرد، کٹنا
ہی خیال رکھ لیکن ناک ہی سیدھی نہیں رہتی۔
ناک، قلم ہونا :- ناک کٹ جانا۔ (دندہ لفظ)
قول فیصل۔ اہل لکھ نہیں رہتے۔

ناک کا بال :- کنایت اس شخص سے جو کسی
کا نہایت غصہ ہو وہ جو کسی کے مزاج میں بہت
دخل رکھتا ہو۔ پھر چڑھا آجی معقولہ۔ اردو
صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دو چار لپچھیاں، خوشام چوٹیاں
ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (مترسیلی، دہلی)
(۲) عظیم الشان محمد علی شاہ کی ناک کا بال تھے
اور ایک مشہور شخص تھے۔ (قدیم ہندو ہندوستان)

ناک کا پانا :- (بہن غنہ) دونوں ناکوں
کے بیچ کی دیوار یا حد فاصل جس کے مرنے سے ناک
بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ اردو مذکر۔ راج۔

ناک کا بالنا پھر جانا :- دونوں ناکوں
کے بیچ کی دیوار کا بیڑھا ہو جانا، علامت مرگ
کا ظاہر ہونا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

ناک کا تنکا :- وہ ہین سانس کا جو ناک
کا چھید بند نہ ہو جانے کی غرض سے لڑکیاں یا
عورتیں ناک میں ڈال لیتی ہیں۔ اردو مذکر۔ راج۔

ناک کا نیم :- جو ناک کا تنکا ہو تاکہ
ناک میں ڈالے نیم کا تنکا

شوخی چالاک متفاسن کا شوخ لکھنوی
ناک کاٹ چوڑوں تلے رکھنا :-

بے شری، بے حیاں اور بے غریب اختیار کرنا
اردو دخل، دہلی کی عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ آخر میاں بچارے نے ناک کاٹ
چوڑوں تلے رکھی۔ بیوی کو اپنے ساتھ ڈر گیا
میں چڑھا پھر سسرال سے کے ہوئے۔

قول فیصل۔ صاحب انوار لکھنوی نے ناک
کاٹ کر چوڑوں تلے رکھ لینا۔ کھانا ہے لیکن
لکھنوی میں عورتیں کبھی کبھی ناک کاٹ کے چوڑوں
کے نیچے رکھ لینا بول دیتی ہیں۔

ناک کاٹ کے نیچو پچوڑ دینا :-
بہت ذلیل کرنا۔ (فرنگ اش)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناک کاٹنا :- کسی چیز سے ناک کو توڑ
دینا، دانت یا چھری چاقو وغیرہ سے غصے میں
کسی کی ناک کاٹ لینا۔ اردو صرف، راج۔

ناک کاٹنا :- دکانا پٹہ، بے عزتی کرنا،
جہ نام کرنا، آبروریزی کرنا، رسوا کرنا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

توڑنے والے گل زنبق کے ہیں
کاشے والے چمن کی ناک کے آتش
قول فیصل۔ ناک کوڑا کرنا، کوڑا دینا بھی
مستعمل ہے۔ جیسے تم نے ایسی چھوڑی حرکت
کر کے خاندان بھر کی ناک کوڑا کرنا۔

ناک کا کافی مبارک، کان کاٹے
سلامت :- سخت بے حیا کی نسبت بولتے
ہیں مین جس قدر ذلت ہوتی گئی اسی قدر

اسے عزت سمجھتے گئے دارود کھادت۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنوی کی عورتیں کسی کے ساتھ ناک
کے مبارک کان کے سلامت بول دیتی ہیں۔
ناک کان کاٹنا :- دکانا پٹہ، کمال
ذلیل کرنا، بے عزت کرنا، رسوا کرنا، قبیح
کرنا، نصیحت کرنا۔ (فرنگ اش آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں صرف ناک کاٹنا
بولتے ہیں۔

ناک کٹنا :- (دفعہ چارم) جہ نام ہونا
رسوا ہونا۔ رسوائے خلاف ہونا، عزیزوں
میں رسوا ہونا۔ اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کل تم نے اپنی ناک کٹالی کہیں ماسک
سے بھی عالم گلوں کرتے ہیں۔
ناک کٹنا :- جہ نام کرنا، رسوائی کرنا
بے عزتی کرنا، ذلیل کرنا۔ اردو صرف،
عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے شر کا مطلب نہ بتائے ہمارے
ناک کٹا دی۔
ناک کٹ جانا :- (دفعہ چارم) ذلیل
ہونا، رسوا ہونا، جہ نامی ہونا۔ اردو صرف،
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پچا پوچھو تو جس دن سے اس
کو بہاہ لائے ناک ہی کٹ گئی۔ (دندان آزاد)
ناک کٹنا :- (دفعہ چارم) کٹا ہے کسی
کے آگے ذلیل و خوار و خیف و سبک ہوئے
سے۔ ذلیل ہونا، رسوا ہونا، رسوائی ہونا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیسی منت پٹ گئی ہے ہے
ناک بچنے کی کٹ گئی ہے ہے (بہار عشق)
قول فیصل۔ بصورت نفی بھی بولتے ہیں جیسے
ذاب کے یاں جا کے ہم کو گوارن، بے سلیقہ عورت
بنائیں اس میں تہااری ناک نہ کٹے گی (دنانہ آواز)
ناک کھڑانا :- بزم، ذلیل ہونا، عزت
خارج کرنا، بے آبردی کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک کھڑا کے پھر وہ کیا اترائے
غیر مردوں میں جس کی جودا جائے
ناک کٹے :- یعنی اس کی عزت جائے
روانی ہو۔ بدنامی ہو۔ دھائے ہو۔ اردو
محاورہ۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔
پھنسا دیا مجھے رنگین کے دام میں ناحق
کے اپنی کرے ناک میری دانی کی رنگین
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ لکھنؤ کی عورتیں
بولتی ہیں۔

ناک کٹی :- بدنامی، رسوائی، خوار
بے عزتی (دہنا کے ساتھ) موت (دع)
(دور اہانت)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
ناک کے ٹپ پر ہاٹ نہ پاسے :- کچھ
ہو پر ضد نہ جائے، جان جائے پر آن نہ
جائے۔ ہندی کہاوت۔ (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
ناک کی کھپٹ گئی :- بدقسم شرم و خج
ناک کی زک، سر بیڑی، اردو موت، راج
ناک کے پھیر سے بیان کرنا :-
سبھی اور حات بات کو طوائف سے بیان کرنا
(دور اہانت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانیں نہیں ہے۔
ناک کے رستے نکل جانا :- ناک دماغ
کی رگوں کا نکل جانا (دماغ کا ناک سے رقیق
ہو کر سہ جانا۔ ششخنی نکل جانا۔ نتھنوں سے نکل
جانا۔ جاتا رہنا، زائل ہو جانا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

بھٹے بھٹے ہو گیا اس گل اگر وہ بدو مارا
ناک کے رستے نکل جاوے گا سارا انقلاب
قول فیصل۔ بازاری لوگ اس جگہ گزرا کے
رستے نکل جانا بولتے ہیں۔ اسی جگہ چڑوں
کے رستے نکل جانا بھی مستعمل ہے۔

ناک کے ریشم سے بدتر کر ڈالنا :-
نہایت حقیر و ذلیل کر دینا، گو سے بدتر کر دینا
نظروں سے گرا دینا۔ بات نہ پوچھنا (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

ناک کی سیدھ :- دبیائے موت،
ٹھیک مارتے، سیدھ نظام، کچھ راست
بخط مستقیم۔ اردو عصمت، موت۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔

دیکھ کر ناگ تری جی سے گزر جاوے گا
ناک کی سیدھ میں اشرکے گھر جاوے گا
قول فیصل۔ ہرکت عیش و عشرت کے سامان
ایسا یہ اپنی دھن میں ناک کی سیدھ پر چلے
جاتے تھے (دنانہ آواز)
قول فیصل۔ پر کے ساتھ صرف زیادہ اور میری کے
کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

ناک گھستا :- دیکر حارم، عاجزی کرنا۔
نت سماج کرنا، ناک دگڑانا، خوشام کرنا (اردو)
صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک اسو پر جو دیکھا ناک گھٹے شیخ کو رہا
دور کر مشاقی پیچے آستان یار پر زلف ملی
ناک گھسنی :- دیکر حارم، جیسے سائی
جھپڑ سائی، جھڑائی، خوشام، مگر دگڑانا، ناک
دگڑانا۔ اردو موت، دہلی کی زبان۔

نعل صرف۔ خود بھی بہت ناک گھسنی کی بارے
دن بھر کے بد عرض قبول اور خطا ماضی کوئی
(دور اہانت)

ناک لگائے بیٹھنا :- عزت بیکر جھٹنا،
عزت عزت دانا بن کر بیٹھنا، سر زدن، محبت
عزت ہونا۔ اردو دگڑانا۔ دہلی کی عورتوں
کی زبان۔

ناک کے بچے ہم اس گل کی ناک لگائے بیٹھی
کون سے منہ پر غنچہ زینت ناک لگائے بیٹھی
ناک مارنا :- اکراہ کرنا، کراہیت کرنا۔
حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ ناپسند کرنا۔ ناک
چڑھانا جیسے برے کھانے کو دیکھ کر ناک ت
مارو۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل
لکھنؤ نہیں بولتے۔

ناک میں بائیں کرنا :- ناک میں ہونا
نشانہ، اس طرح بات کرنا کہ سننے والے کی
ٹھیک سے سمجھ میں نہ آئے۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک میں بتی کرنا :- چھٹکس آنے کے
لئے، مذاق یا شرارت سے سوتے آدمی کی
ناک میں بتی کرنا تاکہ وہ گہرا کے اندر بیٹھے۔
(دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ کوئی خاص حرف نہیں ہے۔

ناک میں ہونا۔ ناک میں بوجھوس ہونا ناک کو بوجھ احاس ہونا۔ اردو صرف و راج۔

آپ اپنے سب سے طاقت نہیں ہوتا کوئی۔ جیسے بواپنے دہن کی آتی ہے کم ناک میں ناک میں بولنا۔ ستانا، زن غنکی ہی آندا نکال۔ ناک میں باتیں کرنا۔ اردو صرف و عوام کی زبان۔

ناک میں تیر دینا۔ نہایت تنگ کرنا، خوب دق کرنا۔ ناک چنے چوانا۔ اردو صرف و عورتوں کی زبان۔ قحوک۔

سرکشی کی ہے سزا تیری یہی اسے گردوں۔ نکشاں دیتی ہے ہر شب جوڑی ناک میں تیر قتل فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ بھی صرف تھا۔ جب کہ وہ پیسے کمانے کی ہر تدبیر کوئی۔ ناک میں کڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی نظیر نکسے ہم کے بھی یہ نہ سرکشی چھوڑی اگرچہ ناک میں بھی نکشاں کا تیر ہوا نصیر۔

ناک میں تیرا لگنا۔ تیز دوا جس کی ہر کھنچتھنوں تک پیچھے۔ (فرنگی اثر)۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ ناک میں جی ہونا۔ عاجز ہونے تنگ ہونے کی جگہ بیکھر۔ دم ناک میں (دور الفات)۔ قول فیصل۔ اپنی کھنچ ناک میں دم ہونا بونے یہی ناک میں دم آنا۔ تنگ ہو جانا، دق ہو جانا، جان سے عاجز آ جانا، گھرا نا، بیزار ہونا عاجز ہونا۔ جان پر بن جانا۔ اردو صرف و قلیل استعمال۔

جوت تھی چن سے لیکن اب یہ ہے دماغی ہے۔ کہ مریج بونے گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا غائب

قول فیصل۔ اسی جگہ ناک میں دم آ جانا بھی آگیا حضرت ناصح سے مراد ناک میں دم ریز آتے ہیں نئی طرح کا جھگڑا ہے کہ ناک میں دم آئے لگنا۔ جی گھرانے لگنا، دم اٹھنے لگنا، ناگوار خاطر گردنا۔ اردو صرف و عورتوں کی زبان۔

بھریں اس رشک گل کے اس قند سوں بیدار غنکیت گزرا سے آنے لگا دم ناک میں نکی دھاری

ناک میں دم کرنا۔ ستانا، دق کرنا، حیران کرنا، عاجز کرنا، پریشان کرنا، اردو صرف و عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیا اک غلن کا دم ناک میں اس منہ کے طعنے نے۔ ادبلا جاں کنی کو کان بندہ سے دو بالانے قول فیصل۔ اسی جگہ ناک میں دم کر دینا بھی بولے ہیں۔ جیسے یہ چھوٹا تو آپ کے سر پر آنے والے ہیں ان کا ناک میں دم کر دینا (دعا نہ آزاد)

ان کا ہارا ہوا، اس کا دغیرہ کی صیر دل کے ساتھ بولتے ہیں۔

اسی جگہ بازوری دگ جھانڑ میں دم کرنا۔ بھی بولتے ہیں اور انیس محض میں گانڑ ہیں انہی کرنا بھی سنتوں ہے۔ جیسے تم ہر ایک کی گانڑ میں انہی کیا کرے ہو آخر کون سی عادت ہے۔ ناک میں دم لانا۔ ستانا، تنگ کرنا، حیران کرنا، اردو صرف و نزدیک۔

عورتوں سے بونے زلف خبریں آتی ہیں کیا نسیم صبح لانی ہے مراد ناک میں جس طرح سے ناک میں دم لایا ہے میرا شمع

یا خدا اس کے بھی پیچھے بونے شیطان پڑے دیگر ناک میں دم ہونا۔ کسی سے تنگ ہونا عاجز ہونا، پریشان ہونا، تنگ آنا۔ اردو صرف و عوام اور عورتوں کی زبان۔

ناک میں دم ہے گل اندام کی بیدار کان رکھتے نہیں عشاق کی فریادوں پر ناک ناک بدنا۔ دہشت ہضم، کسی بات پر اتنا دق ہو نا کہ اگر غلط کچھ تو ناک کٹا دیں۔ اردو صرف و عوام اور عورتوں کی زبان میں استعمال محل شمع۔ سولی۔ پیر و مرشد یہ خاص لکھنے کے بچوں کی باتیں ہیں کہ باقی لکھتے ہیں۔ ناک ناک بدتا ہوں۔ (سیر کہار)

ناک ناک۔ دہشت سوم، وہ پھیرا جس کے اچھی تک دودھ کے دانت ہوں۔ (نور الفات) قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ ناک وہ پھیرا ہے جس پر پہلے زین رکھا گیا ہوا ابھی نہ رکھا گیا ہو۔ بال بھن عبارت آرا ہے۔

لجے دد ہے پھیرا اک جو ہے ناک سا پھرتا مبارک دوا جی دہکس تم کو کھنڈل دے کسی طرح بولنے کے نزدیک عام طور سے سنتوں نہیں۔

ناک ناک۔ ایک برس تک کی عمر کا گھڑا۔ (نور الفات)

سوا برس سے دھاتی برس تک کی عمر کا گھڑا بعض کے نزدیک دو سال تک کا گھڑا۔

فارسی صفت۔ (فرنگی آصفی) چاکساروں کی اصطلاح میں، پیکار کو کہتے ہیں۔ (سرائے زبان اردو) قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

ناک۔ بیل بھی ہوتا ہے ایک سالہ کی قید نہیں جو گھوڑا یا بیل سدھایا نہ گیا ہو ناک نہ ہو دیکھتے ہیں نا بخرہ کار شخص کرکتے ہیں :-

اب عام طور سے کسی طرح نہیں بولتے۔
ناک نقشا :- صورت چہرے کے نقش و نگار۔ چہرے کی ہیئت ترکیبی۔ اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ ناک نقشا ہو ہو اٹھیں کا سا تھا گردہ مک کہاں۔ داماد جان آقا

ناک چھکنی کی جھاڑی ہو گئی :-
(پچھتی) سزا تو بہت سی چھلکیں آگئیں۔
(نقشہ) ناک چھکتے چھکتے چھکنی کی جھاڑی ہو گئی
دندان آزاد۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناک نکلا :- باعث فخر ہونا، سبب ناز ہونا قابل اتخار ہونا۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔

صوبہ کشی میں خاک نکلا
وہ سردقہ چمن کی ناک نکلا صبا

ناک نہ دی جانا :- کسی چیز کو بدبو کے سبب سوگھ نہ سکا، کسی جگہ کا اڑھٹھن ہونا۔ کمال بدبو کے لئے بولتے ہیں۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ چار چار پانچ پانچ گز سے مت دہ کی سی بو اسی سخت کہ ناک نہ دی جائے۔

(دو دیانے عادت)
ناک نہ رہنا :- غیرت نہ رہنا، عزت نہ رہنا، غیرت کا جانا رہنا، عزت و حرمت نہ رہنا عورتوں کی زبان۔

دور لغت و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ناک نہ کان غنہ بالیوں کا ارمان :-
بے وقوفی کی راہ سے بے عمل ارمان کرنا۔

(فرنگ اثر)
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

ناک نہ ہو تو گو کھائیں :- یعنی آبرو کی پروا نہ کریں تو بدترین فعل کر گزریں عزت کا خیال پیش نظر نہ ہو تو کچھ بھی کر گزریں۔ اردو مقولہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

دل نہ لگھا ہو جس کا لگو امیں
ناک ان کے نہ ہو تو گو کھائیں (ہارشت)

قول فیصل۔ صاحب گنجینہ اقوال و امثال لکھتے ہیں کہ یہ مقولہ عورتیں مردوں کی خدمت میں کہتی ہیں۔ صاحب نور لغت نے لکھا ہے کہ عورتوں کی خدمت میں مستعمل ہے :-

مولف کے نزدیک دونوں کے لئے اس کا استعمال
ناک نہیں رہتی ہے :- سخت بدنامی ہوتی ہے۔ سخت بدنامی کا ساخا ہوتا ہے۔

دغبنجینہ اقوال و امثال و محاورات ہندوستان
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناک والا :- عیبت والا، عیبت والا، باہرت صاحب خیرت۔ اردو صفت مذکر عورتوں کی زبان

محل صفت۔ سسرالی کی روٹیاں توڑ رہے ہیں اور بڑے ناک واسے بنتے ہیں۔ (دندان آزاد)

قول فیصل۔ تائیت کے لٹکا دالی بولتے ہیں۔
ناکوں دم کرنا :- (بواد بھول) بیت بتنگ کرنا۔

(فرنگ اثر)
قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔

ناکوں ناک :- باب، منہ منہ، برہنہ

لبث خلق تک۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف تنہا کھانے کے لئے ہے۔ مخفی ہشت گلزار میں ناکوں ناک، فرحت ناک ہونا۔ استعمال ہوا ہے جو نہیں بولتے۔

خسروانہ بدن پہ سج پو شاگ
ہو گیا ناکوں ناک فرحت ناک (ہشت گلزار)
ناکوں ناک بھروسہ :- کسی برتن کو باب بھردینا، منہ منہ بھردینا، بھری کر دینا۔

(دور لغت و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل کھنہ اس جگہ باب بھردینا بولتے ہیں۔

ناکوں ناک پیٹ بھر لینا :- سیر ہو کر کھانا۔ خوب چھک کر کھانا، آٹا کھانا کہ خلق تک آجائے (دور لغت و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھنہ کی عورتیں اور عوام ناکوں ناک کھانا، ناکوں ناک کھائے ہوتے ہیں۔

ناکوں ناک کھانا :- سیر ہو کر کھانا چھک کر کھانا، آٹا کھانا کہ خلق تک آجائے۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

بے حجابانہ جو ہوا مر خوب
ناکوں ناک اس نے چھکے کھا پانچ (ہشت گلزار)

ناک ہونا :- وجہ ذہنیت ہونا، نمایاں ہونا برہ ہونا، باعث فخر ہونا اردو صفت، غیر نصیح، راسخ۔

خدا کی شان کہتا ہے بتوں کی ناک کا تنکا
مری تقدیر میں سب زبیدوں کی ناک ہونا تھا
ناکے جوڑ بخیہ :- ایسی بخیہ جس میں

ناگ کے سے ٹانگا ملا ہو۔ اردو صفت، مونس
عورتوں کی زبان، قریب بہ نزدیک۔

محل صرفت۔ ڈنڈا سے کے ڈیل بھر پنا کے
جوڑ بنجہ شروع کر دی۔ (اردو ۵۵)

ناگ بیاں سے جانا۔ بڑی بے پردی
ہونا۔ بہت بے عزتی ہونا۔ اردو صرفت،
عورتوں کی زبان۔

محل صرفت۔ برات میں سو آدمی بلائے
تھے ڈیڑھ سو آگے خالو جان مودہ کرتے
تو ناگ بیاں سے مل گئی تھی۔

قول فیصل۔ ناگ کے اور کے آخری حصے
پر کھنے کی انگلی رکھ کے کھنے کا اشارہ کرتی تھی
اس جگہ ناگ بیاں سے کٹنا یا کٹ جانا
بھی عورتیں کہتی ہیں۔

ناگ۔ ایک قسم کا زہر بلا سیاہ رنگ
کا سانپ، کالا سانپ، مار سیاہ۔ اردو
ناگ۔ رانج۔

خیالی زلف میں یہ غرق تھا کہ میرے تیل
ہر ایک سوچ نظر آئی ناگ پانی پر لہلہ
قول فیصل۔ سیاہ ناگ اور کالا ناگ کی
ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں۔

خا بہ اے پری رو ہے جو تیری زلف بچاں ہے۔
نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالاناگ ڈنڈا ہو
ناگ۔ بے ہوشی، بے ہوشی۔ مٹا بادل سے خام آدمی
ہے وہ دونوں بھڑیاں جو گھوڑے کی ایال کی
جڑ میں دونوں جانب ہوں۔ یہ گھوڑا عیب دار
مانا گیا ہے۔ (فرنگیہ آصفیہ)

قول فیصل۔ کسی منی میں زبانوں پر نہیں ہے
ناگا۔ جوگی، سنیا سی، وہ ہندو فقیر جو

نگے رہتے ہیں، اردو مذکر۔ رانج

ناگا۔ ایک جلیو وحشی قوم جو آسام کے جنوبی
پاروں میں رہتی ہے۔ انسان کی پرورش کرتی ہے
اردو مذکر رانج

ناگا۔ ناگ پانی کی ایک قسم، ایک پھل کا نام
اردو، مذکر، رانج۔

ناگا۔ اچانک، دفعہ، یکایک، یک بیک
فارسی، فصیح، رانج۔

ناگا۔ تشدب پہ چٹے بچھڑوں کے دار نہیں
ناگا۔ ناگہاں، ایک دم، یک نخت، فارسی
فصیح، رانج۔

ناگا۔ آئی رن سے یہ آواز چند بار
ماحول مد کا وقت سے جاتی ہو جان دار لکھتی
ناگا۔ اتنے ہیں۔ فارسی، فصیح، رانج۔

ناگا۔ آگے بالی سیکھنے نے یہ کہا
ناگ۔ ہندوؤں کا ہتوار جو بھادوں
میں ہوتا ہے اور ہندو اس روز سانپ کو پوجتے
ہیں اور دودھ پلاتے ہیں۔ ہندی، مونس،
اہل ہندو کی زبان۔

ناگ پھنی۔ ایک قسم کا تھوہڑ جس کے پتے
کی صورت سانپ کے پھن سے خابہ ہوتی ہے
ہندی، مونس، رانج۔

ناگ۔ (دفعہ سوم) گجراتی برہمنوں کی ایک ذات
(دور لہنتا)

قول فیصل۔ یہ اہل ہندو کی زبان ہے۔
ناگ۔ ایک قسم کا خیال۔ ایک قسم کی راگنی
اردو مذکر۔ گہری کی اصطلاح۔

سرت جو تھی سطریوں کو کٹساں۔ آخر
یہ اس وقت ناگ کا کھانا یا خیال تھا اردو

ناگزیر۔ (دفعہ سوم دیاے قبول) پان
کا بودا، پان کی بیل درخت تینوں، اردو،
مونس، قلیل الاستمال۔

قول فیصل۔ چونکہ اس کی جڑیں اتر ناگ دھنا
سے اس دھ سے یہ نام رکھا گیا۔

ناگزیر پان۔ عمدہ اور بڑا پان، برگ تینوں
کا پتا، ہندی مونس، جیسے پھلے پاس جیسے چاہے ناگزیر پان
پرے پاس جیسے کٹاے ناگ اور کان۔

(دور لہنتا) و فرنگیہ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناگزیر مٹھا۔ (دور لہنتا) ایک قسم کی خوشبودار
گھاس کی جڑ۔ اردو مذکر، رانج۔

ناگزیر۔ (دفعہ سوم دیاے سرور) ضرور
لازم، قاجب، لا بد، ناچار، لا علاج، مجبور
فارسی صفت، فصیح، رانج۔

ناگ کے زلف میں اے دل نہ چاہیے افسوس
یہ سر زخمت میں تھا، ناگزیر ہونا تھا
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

اس لکھنے سے لے گا نہ تقدیر کا کھانا
یہ ناگزیر زینبہ رضیہ کا کھانا
ناگزیر ام، امر ناگزیر دغیرہ کی صورتوں سے
ہوتے ہیں جیسے ادھر تو نظام مذہب ایک
امر ناگزیر ہے اور اختلاف مذہب آنکھیں کھلا
رہے۔ (دور لہنتا)

ناگزیری۔ ناچاری، مجبوری، واجب ضروری
فارسی، مونس۔ تسلیم یا خستہ طبع کی زبان
قلیل الاستمال۔

مقابل دم جہد پیری ہے اب
زمانہ غم ناگزیری ہے اب (صبح خدان)

ناگفتنی :- دھنم سوم دفتی چیم وہ بات جو کہنے کے قابل نہ ہو، جو بات بیان نہ کی جاسکے۔
فارسی صفت - فصیح، راسخ۔

یہ کہیں ناگفتنی ہے نسبت جلتے دم زدن۔
کیا نصیری خجہ کو کر دے گی دلائے تیراب۔
ناگفتہ ہے :- دھنم سوم دفتی چیم وہ بات جو کہنے کے قابل نہ ہو۔ نا قابل بیان جو بیان کے لائق نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راسخ۔

ماجرائے دل بیاد ہے ناگفتہ ہے۔
اب مزاج آپ نے پوچھا تو حال اچھا لکھدی
خول فیصل - (کنا پتہ) اس کے ایک سنی
شرناک میں۔ وہ بات جس کے بیان کرنے میں
خسر محسوس ہوا اور سننے والے کو بھی شرم
آجائے جیسے +

ممن - بس اب حضور خود کچھ جائیں آئے
ناگفتہ ہے یہ بھی کچھ دال میں کالا کالا نظر آتا ہے
(سیر کہار)

ناگفتہ بہ حالت، اور ناگفتہ بہ حالت میں پانا
کی بھی صورت سے برتے ہیں جیسے کل کہنی آف
میں پولیس نے ایک جوڑے کو ناگفتہ بہ حالت
میں پا کر گرفتار کر لیا۔

ناگ کھیلانا :- دکنیہ کوئی جو کھوں کا کام
کرنا، ہنگ کام اختیار کرنا، اپنے نہیں خطر
میں ڈالنا۔ دوزخ انت اور فریاد آصفیہ
قول فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے اسی جگہ ناگ
کھیلنا بھی دہلی میں ہے۔

جدھر بھر نظر دیکھوں لگ جائے آگ
دم دم کش ب سے کھپے ہیں ناگ
ناگن :- (دھنم سوم) ناگ کی مادہ - (اردو)

موت، راج۔

جب آئی سن سے کات کے جوش نکل گئی
اڑ کر صفوں کے پنج سے ناگن نکل گئی
قول فیصل - اس کی جمع ناگین اور ناگنوں کی
اپنے دیواروں سے پردوں کی طرح اٹتی ہے
ناگنوں میں ہے یہ دنیا بھی زالی ناگن
کالی ناگن کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

عشق گیسو کے اڑتے دم تحریر ایتھر
جو کھوں ملے نظر آنے وہ کالی ناگن
نئی کے ساتھ بکسر سوم ناگن بھی زبانوں پر ہے
ناگن کی جگہ ناگنی بھی مستعمل ہے۔

بجائے اڑدھا وہ یہ بنتی ہے ناگنی
بسرے شیش زلف بھی چوب کلیم سے
ناگن، ناگنی - گردن کے بالوں کی جھڑی جو
محسوس خیال کی جاتی ہے۔

جس سے روتی ہے تری آنکھ وہ یہ کہتا ہے
ہے کہیں گئی یہ شاید تری ناگن کو کا
(دور لغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناگن، ناگنی :- زلف سیاہ کو تشبیہ دیتے
ہیں۔ (دور لغات)

قول فیصل - عام طور سے زلف کو نہیں کہتے
میرن نظماً مستمال ہے۔

ناگن کا راستہ کات کے نکل جانا :-
ننگون بد ہے۔ (اردو)

بد ہے ننگون خیر نہیں عشق زلف میں
اک ناگن آج کات کے راستہ نکل گئی شوق قدوائی
(دور لغات)

قول فیصل - یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

ناگن کا سونگہ جانا :- کن یہ۔ ناگن کا کانا

یا دلیجو میں مرے دانے جن نیلے ہیں
کیا بلا سونگہ گئی بچوں کی ڈالی ناگن
(دور لغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ
- ساپ سونگہ جانا - عوام اور عورتیں بولتی
ہیں۔ سنی میں کالی خاموشی اور سناٹا ہوتا ہے۔
کسی کا بالکل خاموش رہنا جیسے ٹھنڈے بھرے پکارو
ہوں مگر کوئی بولتا ہی نہیں مدم ہوتا ہے سب
کو ساپ سونگہ گیا ہے۔

ناگوار :- (دھنم سوم) وہ کھانا جو مدم میں
بھنم نہ ہو۔ فارسی -

(دور لغات) جامع لغت
قول فیصل - ان معنوں میں عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔

ناگوار :- (دھنم سوم) برا، بد، طمان طبع
نا پسند خاطر۔ فارسی صفت - فصیح، راسخ۔

تاخیر ایک دم کی بھی اب ناگوار ہے
عشہ ہے دست و پا میں یہ دل بہ قیاس
قول فیصل - عام طور سے بفتح سوم زبانوں پر ہے
ناگوار :- بد مزہ، بے ذائقہ۔ فارسیوں

ناگوارا نے ناگوارا سنی ناگوار کہا ہے۔
یکے راحت خیر نہیں ناگوارا

یکے راحت خیر نہیں ناگوارا
یکے راحت خیر نہیں ناگوارا
اردو شعراء نے بھی تنقید کی ہے۔

تعلق روح سے تھو کو جسد کا ناگوارا ہے
زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا
لیکن اس کو قبولیت عام عطا نہیں ہوتی بعض تلامذہ
ضمناً قابل رک جگہ کو اس ترکیب سے پرہیز کرتے ہیں۔
(دور لغات)

قتل فیصل۔ اب مندرجہ بالا معنوں میں نہ
 ناگوار ہوتے ہیں نہ ناگوار اور اور اشارہ مذکورہ
 سے نہ کرہ معانی نہیں نکلتے۔
 ناگوار گزرتا۔ ناگوار ہونا، برا معلوم ہونا
 برا لگنا، اچھا نہ لگنا، خلاف طبع ہونا۔ اور دو
 صرف، فصیح، راج
 وہ بات سادے سننے میں جس کا ذکر نہیں
 وراثت ان کو بہت ناگوار گزرتی ہے
 فیض احمد فیض
 قتل فیصل۔ عوام اسی جگہ ناگوار لگتے
 بھی بولتے ہیں۔
 ناگوار ہونا۔ برا معلوم ہونا، ناپسند خاطر
 ہونا، ناگوار گزرتا۔ اور دو صرف، فصیح، راج
 محل صورت۔ مجھے چلنے میں کوئی عذر نہیں مگر خیال
 ہے کہ صاحب خانہ یا اور کسی صاحب کو میرا جانا
 ناگوار نہ ہو۔ (امراؤ جان آؤ)
 ناگواری :- کسی بات کا گراں گزرتا، باغیا
 ہونا، ناپسند ہونا، فارسی نونٹ، فصیح، راج
 ناگوار :- دفتخ سوم، یا رواڑ کے ایک چھوٹے
 سے شہر کا نام یہاں کے محل صورت شکل ڈیل
 ڈول اور قد قات میں تمام ہندوستان
 کے بیلوں سے جتر ہوتے ہیں۔ اور دو، راج
 قتل فیصل۔ ناگوار سے منسوب چیز کے لئے
 ناگوری بولتے ہیں جیسے ناگوری بیل۔
 ناگوری بیل :- دفتخ سوم و سہنستہ
 ناگوار کا بیل جو خوب موٹا تازہ قد اور اور
 بڑے سینگر والا ہوتا ہے۔ اور دو، مذکورہ
 محل صفت۔ ماماؤں، وھیوں، جیشوں
 اگر جنوں کے لئے دھن لگائے گئے بہت تیار

ناگوری بیل بچتے ہوئے۔ محلے میں گھنگر پڑے
 ہوئے۔ (فنانہ آزاد)
 ناگ۔ دفتخ، چاک، بچاک، ملک، م۔ فارسی فصیح، راج
 ناگ پڑی جو خواہر سوم پر نظر
 چھوڑا شہ عیون نے بر لاشہ پسر مودب گھنڈی
 ناگیاں :- دفتخ سوم، چاک، بچاک
 دفتخ، ایک دم سے، فارسی، فصیح، راج
 ناگیاں رک نہ گئے دختل پہ شاہنشاہ دیں
 پشت رک سے چلے سبھا بنی سوئے زمین
 قتل فیصل۔ رگ ناگیاں کی صورت سے بھی
 بولتے ہیں۔
 غفلت کفیل حرد اسد خامن نشاط
 اے رگ ناگیاں مجھے کیا انتظار ہے غایت
 ناگیاں :- اتفاق، چاک، بچاک
 فارسی نونٹ، فصیح، راج
 ایک آفت تھی بلائے فتنہ گر
 ناگیاں بیچ میں آیا ہوا دل
 قتل فیصل۔ بلائے ناگیاں اور رگ ناگیاں
 کی ترکیبوں سے مستقل ہے۔ جیسے :-
 ڈروک، جنیف، الاعتقاد تو تھے ہی ڈرے
 کو کوئی بلائے ناگیاں یا آفت آسانی ہے۔
 (فنانہ آزاد)
 جو بکس فاق بلائیں سب نام
 ایک رگ ناگیاں اور ہے غایت
 ناگیاں حادہ، ناگیاں آفت، ناگیاں
 موت، آفت ناگیاں وغیرہ کی ترکیبوں سے
 بولتے ہیں۔ جیسے خدا آفت ناگیاں سے بچائے
 ناگیس :- دیائے بھول دفتخ پنجم، ناگ کیر
 ایک مسم کا خوشبو دار بھول اداس کا پودا

جسے ہندو لوگ شبرک خیال کرتے ہیں اور
 عطر ساز عطر بناتے ہیں ہنسکرت مذکور، اپنی خود
 کی زبان۔
 نال :- وہ سوت کے مانند ریشہ جو قلم سے
 تراشتے دقت نکلتا ہے۔ فارسی، نونٹ، بھینٹ
 طبع کی زبان، قلیل الاستعمال
 قتل فیصل۔ اس کو قلم کی نال یا نالی قلم کہتے ہیں
 کیا ہے صفحا کا غذا کو شک کی پڑیا
 قلم کی نال ہے یا نال آہوئے تاناد
 اس رسم کیا فکر سخن نے مجھے لامسر
 مگر رہے جواب ہاتھ میں نال قلم آئے
 نال :- بندہ دن کا پرزہ، بندہ دن کی نال
 کندے کے بددہ رہے کی نئی جس سے کوئی کھتی
 ہے۔ اور دو، نونٹ، راج
 محل صفت۔ ایک مرتبہ اس نے دونوں بندہ دن
 بنائی کھل پرزے کندہ اور نال اپنے ہاتھ سے
 تیار کی۔ (قدیم ہندو ہندوستان اور دو)
 قتل فیصل۔ نال کی جگہ نالی بھی کہتے ہیں۔
 جیسے دونوں بندہ دن۔
 نال :- نال، وہ لمبی سی جوت دار آنت
 جو بچے کی نال سے شکتی ہوتی پیدا ہوتی ہے۔
 آنول۔ اور دو، نونٹ، عام اور حیرتوں کی زبان۔
 خدا کے گھر میں نال ان کی گڑی ہو
 قتل فیصل۔ قدیم زمانے میں مذکور استعمال
 کرتے تھے۔
 وہ گرفتار ادل میں گلشن ایجاہ میں
 نالی تک اپنا گڑھا ہے خانہ صیار میں
 نال :- وہ وہی جو حیرتوں سے اس شخص کو کہتے
 جو اپنے گھر میں جوا کھلا کرتا ہے۔ اور دو، نونٹ، حیرتوں

کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ نالنا بکھلا لینا کے ساتھ صرف ہے۔

نال۔ گڑھا غار پانی نکلنے کا راستہ۔ برساتی ندی یا بڑی نالی۔ اردو ذکر۔ راج۔

پیس میں کیا گیا رٹے اعدائے انصاف حسین
پاس ہر علقہ کے خون کا نالا ہو گیا

قول فیصل عام طور سے اس کا اطلاق راستہ جو غلط ہے
سینا کے ساتھ صرف ہے۔

نالال۔ روتا ہوا، نالہ کناں، نالہ کرتا ہوا
فارسی صفت، فصح، راج۔

نالال۔ بیکہ دا دہلا کرنے والا، فریادی، ہشاش
شگ، عاجز۔ فارسی صفت، فصح، راج۔

سر داں کہتے ہیں جس کو جو جس محل ہے
مخت راہ سے نالال وہ ہارا دل ہے بھلا
قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

نالالتی۔ جو لائق نہ ہو، ناقابل، بے ہنر
بے استعداد، کمینہ، ناخلف، ناشائستہ،
پاجی، فارسی، صفت، فصح، راج۔

محل صرف۔ وہ بے اختیار ہو کر رو یا اور کہنے
لگے بچہ سے زیادہ نالالتی۔۔۔۔۔ کوئی شخص بڑگا
(توجہ انصوح)

قول فیصل۔ عوام نالالتی ہیں یعنی نالالتی
بھی پڑتے ہیں۔

نالالتی۔ نالالتی ہن، ہنیزی، کمینگی
فارسی ٹوٹ، فصح، راج۔

محل صرف۔ تہاری نالالتی کی خدمت ہو گئی کجانی
صاحب آئے تو تم نے ان کو سلام تک نہ کیا۔

نالش۔ بے بکرم، وہ دعویٰ حق طلبی کا جو
عدالت دیوانی میں کیا جائے کسی عدالت مجاز

میں یہ فریاد کرنا، میرا ظلم حق ظلم شخص

سے دلایا جائے، دعویٰ، استغاثہ، حق طلبی
حاکم سے چارہ جوئی۔ فارسی ٹوٹ، راج۔

نالش۔ فریاد، دکھ، رونا۔ فارسی ٹوٹ
تفصیل الاستعمال۔

محل صرف۔ سرکار کچھ نالشی فریاد اس کی
نہ سنے گی۔ (ظلم ہوش ربا)

نالشاناشی۔ عدالتا عدالتی، باہمی جھگڑے
کے سبب عدالت میں دوڑتا جیسے ذرا دیر

ہو جاتی تو گھر پر آکر دھما دیتے نالشاناشی
کو موجود ہوتے۔ (دنگڑ کیل)

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

نالشن دا غناء۔ نالشن کرنا، حاکم
مجاز کے مدبر و عدالت میں دعویٰ کرنا، عدالت

میں دعویٰ پیش کرنا، استغاثہ کرنا، دعویٰ
دا کر کرنا، اردو صرف۔ تفصیل الاستعمال

محل صرف۔ بھٹیاری۔ مقولی مقولی کیا کرتا
ہے۔ نامقولی کل ہی تو میں نے نالشن دانی جو

(ضمانہ آزاد)
نالشن کرنا۔ عدالت مجاز کے سامنے دعویٰ

کرنا، سرکار میں دعویٰ کرنا، سرکار میں فریاد کرنا
استغاثہ کرنا، دعویٰ دا کر کرنا۔ اردو صرف

تفصیل الاستعمال۔

محل صرف۔ جھوٹی نالش کر کے رو پیٹے ان کی
بہ باطنی سے کوڑی ہاتھ نہ آئی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس جگہ پر دعویٰ ہاتھ نہ
زبانوں پر زیادہ ہے۔

نالشی۔ دعویٰ دار، مستغیث، چارہ جو

نالش کرنے والا، فارسی ٹوٹ، تفصیل الاستعمال۔

ہوئے نالشی پیش جنت مکان
کہاے شاہ عادل عدالت خاں شاہ ادھر

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نالشیوں ہے
دیاد عشق میں یہ سان حال کوئی نہیں

کہو یہ نالشیوں سے ہے رائیگاں فریاد بھر
نالشی۔ بیکہ فریادی، شکایت کرنے والا،

فریاد کرنے والا، فارسی صفت، تفصیل الاستعمال۔

سب ہی نالشی نہیں ان کا حضور ہے
ہر کسی پہ گوشت ابد نہ چہرے پر ہے بے سادھ

پستو ہیں تاتے ہیں صاحب پناہ پر
نال کا ٹٹا۔ بچوں کی نالت کا بچوں کے

پیدا ہونے کے وقت کا ٹٹا۔ اردو صرف، راج۔
قول فیصل۔ اس کا متعدی نال کو ڈالنا بھی

راج ہے۔

زیت بھرنے کو باغوریز مجبوں سے کام ہے
روز مولہ نال کو ڈالی تھی کیا جلا دے

نالکی۔ ایک قسم کی کھلی سوراخی جس میں
رو ساوا اعر کی عورتیں سواد ہوتی تھیں تمام بھام

فارسی ٹوٹ، مترک۔
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نالکیوں اور

نالکیاں ہے۔

وہ منرق تمام نالکیاں
رنگ برج فردہ پالکیاں تلت

نال گاڑا جانا۔ نوزاد بچہ کے کا
نالی زمین میں گاڑا جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں نال گاڑی جانا
بولتے ہیں۔

نال کرنا۔ بچے کی نال کا نان سے کاش کر

زمین میں دیا جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 نکلتے ہی نہیں مسجد سے راعظ -
 خدا کے گھر میں نال ان کی گڑی ہے -
 نال فیصل - قدیم میں بصرت تفریق مستحق تھا۔
 وہ گرفتار اذل میں کشن ایسا دیا
 نال تک اپنا گڑا ہے خانہ حیات میں ایسے
 نال کرنا دیتے دعویٰ ہونا تعلق ہونا کسی
 جگہ استحقاق ہونا، خصوصیت ہونا، مورد ثبوت
 کا دعویٰ ہونا۔ کسی جگہ سے دلی محبت اور انس ہونا
 اردو صرف - عمدتوں کی زبان -

اس کو پے میں گڑنے کو رہا ہش پڑی ہو شوق
 کہتا ہے کہاں کی بیان کیا نال گڑی ہے قدوائی
 نال کرنا دیتے زاد و دم ہونا، مسکن ہونا،
 مسقط الرأس ہونا۔ اردو صرف، عمدتوں کی زبان
 محل صرف - اہل اسلام حبہ عجم سے آئے
 مگر اب تو نال ہندوستان ہی میں گڑی ہے اردو
 ہندی کہلاتے ہیں۔ (سیرکبار)
 نالگی - نال کرنا، آہ و زاری اور فریاد کرنا۔
 فارسی، برنٹ، قلیل الاستعمال۔

کنج نفس میں ہیں تو خدمت ہے نالگی کی
 کشن میں تھے تو ہم کو منصب تیار و مرغوان کا
 نالوٹ - (دہراؤ محمول) شکر، مکر جانے والا
 انکاری، نادہندہ۔ اردو صرف، دہلی کی زبان
 نالوٹ ہو جانا - مکر جانا، مکر ہو جانا، کسی
 چیز کو مکر کر انکار کر جانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان
 دل کے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے
 نفا بنا بجا را میں کچھ نہیں سمجھتا معرفت دہلی
 نالہ - (فصح رسم) آہ دیکھا، دوا دیا، فریاد و زاری
 آہ - فارسی، مکر، فصیح، راج -

یہ ستم مر کے بھی نہ ہار نہ بھولیں گے مجھے
 نالہ صرف اظہار نہ بھولیں گے مجھے تشنق
 نالہ فیصل - اس کی اردو جمع نامے اور نالوں
 نہ خون آہ بتوں کو نہ ڈر ہے نالوں کا
 بڑا اکیلا ہے ان دل دکھانے والوں کا جلال
 نالہ دآہ، آہ و نالہ ملا کے بھی ہوتے ہیں۔
 نہ تو آہ و نالہ تھا کچھ نہ اٹھے ہے کل سے صد دل
 تو خبر تو سب سے میں نے حسن کہیں میں ہاں نہ ہوا ہے دل
 نالہ دیتے شور و غماں، غل غبار، اوجہ، فارسی
 مکر، فصیح، راج -

نالہ بھیل دل جنگ کے گلزار میں ہیں
 چیمے طاروں کے تیغ کی جھنکار میں ہیں تشنق
 نالہ اچٹا - آہ و زاری کا آخر ختم ہونا،
 فریاد کا بے اثر ہو جانا۔ اردو صرف، مترکک۔
 گرا جیتا ہے مرا نالہ بتوں کے دل سے
 کچھ نہ کچھ کام تو اپنا بھی یہ کر جاتے ہیں درد
 نالہ جاں سوز - دل کو جلا دینے والی آہ
 وہ فریاد جس سے سننے والے کا دل جل اٹھے
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج -

ناقص یہ کس سے کیا نالہ جانسوز
 یاں دل کا دھواں آہ سے پچاں نکلی آگ لالہ
 نالہ فیصل - نالہ جانکاہ کی ترکیب سے بھی
 ہوتے ہیں۔
 جواب کیا وہی آواز باز گشت آئی چکا نہ
 نفس میں نالہ جانکاہ کا مزہ نہ لگا جھکڑی
 نالہ جرس - جس کا نالہ، کھینے یا گھڑیالی کی
 آواز کو جرس سے تعبیر کرتے ہیں فارسی ترکیب، صفت
 فصیح، راج -
 یاران تیرا ہم نے منزل کو جا بیا

ہم خود نالہ جرس کا رواں رہے حال
 متولی فیصل - جس اس گھٹے کو کہتے ہیں جو قدیم زمانہ
 میں ہر قافلے کے ساتھ ہوتا تھا اور جہاں قافلہ قائم
 کرتا تھا تو وقت روانگی اس کو بجاتے تھے تاکہ تاک
 اہل قافلہ باخبر ہو جائیں کہ قافلہ روانہ ہو رہا ہے۔
 نالہ رسا ہونا - آہ و زاری کی آواز منزل مقصود
 تک پہنچنا۔ نالے کا پڑا ہونا۔ اردو صرف، فصیح
 راج -

نالہ جاتا تھا پرستہ شکر سیرا ادب
 لب تک آتا ہے جواب ہی راستہ غائب
 نالہ زن - دھنچکیم، الہ کنای آہ و زاری کرنے
 والا - فریاد و فغاں کرنے والا - فارسی، صفت
 قلیل الاستعمال۔
 شام زنداں کی دہلیت وہ تیرا جتنی کی بوت
 نالہ زن نقیہ سیکڑوں رحیم بڑا کھرام تھا
 مولیٰ صدی حسن نامری
 نالہ زنجیر - صدا ہے زنجیر - زنجیر کی آواز کانٹے
 سے استعارہ کرتے ہیں، فارسی ترکیب، صفت
 فصیح، راج -

زنجیر میں نالہ زنجیر کی طرح
 جوش جوں سے رہتے ہیں جہاں زنجیر
 نالہ سرا - آہ و نالہ کرنے والا - فریاد کرنے والا
 فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔
 نالہ سرا کی - نالہ کرنا - آہ و زاری اور فریاد
 کرنا فارسی برنٹ، قلیل الاستعمال۔
 جیل نے گو کی نالہ سرا کی تمام شب
 نالہ سرود - دکھایتا، آہ سرد، تھنڈی سانس
 فارسی ترکیب، صفت، قلیل الاستعمال۔
 نالہ سر کرنا - آہ بھرنا، آہ کھینچنا، فریاد کرنا

اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔

ہم نے جن میں آگے اگر نالہ سر کیا
مرغان نغمہ کی خدمت کہاں رہی
سبب فیصل۔ لکھی کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا
میرا سے آہ کچھ اثر نہ کیا

نالہ شکر۔ وہ آواز جو پھلے پر کو صبح سوئے
سے پکائی جائے۔ پھر شہر میں راتوں کو کی جائے
وال زیادہ۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح

میں رہتے تھے بہت خوش مرغان مگر
تھکتے تھے جن دنوں میں نالہ شکر ہم

نالہ شہنا۔ شہنا یک باجے کا نام اس کے کہنے
سے یا سیت کا اصول پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے

اس کی آواز کا جو سے اشارہ کرتے ہیں۔ فارسی
ترکیب صفت، قلیل الاستعمال۔

جے ہر سبب صفتوں میں نالہ شہنا کا نقل پیا
نالہ فرسا ہونا۔ نالہ کرنا، آہ زاری اور فریاد

کرنا۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔
اگر وہ سرد گرم خرام نالہ آ جائے

کت بہر خاک گلشن خل نالہ فرسا ہو غائب
قول فیصل۔ نالہ فرسانی بھی مستعمل ہے۔

نالہ کرنا۔ آہ کرنا، گریہ و زاری کرنا، آہ دیکھا
کرنا، فریاد کرنا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

جب کئے نامے زمیں کا پ اٹھی
سہ آسماں گرنہ پڑا کیا باعث دلیر

نالہ کش۔ وہ نغمہ یا نغمہ، نالہ کرنے والا، آہ کرنے
والا۔ فریادی، فارسی صفت، تہذیبی طبع کی زبان

رہ گئے کہیں کے جراحت گل ترکی صورت
نالہ کش، الہی مرغان مگر کی حوت تمشق

قول فیصل۔ بنا کے ساتھ صرف ہے۔

میرا جو مال ہو سو ہو، برقی لفظ گرائے جا
میں یہ بھی نالہ کش رہوں تو یہی سکون ہے جا
نالہ کرنا کے معنی میں نالہ کش بھی مستعمل ہے۔

عشرہ ماہ عز انالہ کشی میں گزرتے
سال بھر شہر کے غلوں کو خوشی میں گزار

نالہ کش نال۔ وہ نغمہ یا نغمہ، نالہ کرنے والا
نالہ کرتا ہوا، آہ و فریاد کرنے والا، نالہ کی ترکیب

صفت، قلیل الاستعمال۔
نالہ کھینچنا۔ وہ نغمہ یا نغمہ، آہ بھرا

آہ کرنا، نالہ کرنا، اردو صفت، قلیل الاستعمال۔
نالہ دانی کا بھلا ہو گا اثر ہوتا نہیں

آزمائے کوتاہی سے ہم مقرر کھینچے
قول فیصل۔ زیادہ تر نالہ کش مستعمل ہے۔

نالہ گرم۔ وہ فریاد جو کمال جوش و ہول
کے ساتھ کی جائے پڑے پڑے آہ و نالہ فارسی

ترکیب صفت، قلیل الاستعمال۔
نالہ گرم نہ تھا لب پر دم سرد نہ تھا

غم نہ تھا، رنج نہ تھا کون نہ تھا درد نہ تھا
نالہ مرغاں۔ (بہت نغمہ) پرندوں کی آوازیں

اردو نغمہ، پرندوں کے چہچہانے کا نام ہے سے استعارہ
کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب، فصیح، راجح۔

جے وہ جوش گل وہ نالہ مرغان خوشنوا
نالہ مرغاں مگر۔ پرندوں کا صبح کے وقت ہونا

صبح کے وقت ظہور کے چہچہوں کو نالے سے تعبیر کرتے
ہیں۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

نالہ نکلنا۔ دردناک آواز کا نغمہ سے نکل جانا
آہ و فریاد اور بکا کرنا زبان پر فریاد آنا

اردو صفت، فصیح، راجح۔

نالہ ہر اک بشر کے ہجر سے نکل گیا
جی ہی نکل گیا وہ ہجر سے نکل گیا

نالہ نیم شبی۔ وہ فریاد جو نصف شب کو
ہو۔ فارسی ترکیب صفت، تہذیبی طبع کی زبان

میں صفت۔ جس وقت دید ہو، اسی وقت ہادی
عید ہو۔ نالہ نیم شبی میں اثر نہ دعاں مگر یہاں

سے۔ (اختلاف سرور)
نالہ و شیون۔ آہ و فریاد و غناں

آہ و زاری اور بکا۔ فارسی صفت، فصیح، راجح
میں صفت۔ ان فرض و اضطراب و بیقراری نالہ

شیون، آہ و زاری دن و رات جو کئی ترقی
پاتی تھی۔ (نشانہ آزاد)

نالہ و غناں۔ وہ نغمہ یا نغمہ، آہ و غناں، فریاد
بکا، فارسی صفت، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ نالہ و فریاد اور نالہ و غناں وغیرہ
کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں۔

نغمہ اسے گرجو شہر و سر دگی سے جی
کیسا اثر کہ نالہ و غناں نہیں رہا

نالہ و زاری کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔ جیسے
تیر غم کھینچے کے یاد تھا دن کو نالہ و زاری رات کو

اختر شادری۔ ہر دم بے قراری رہتی تھی
(نشانہ آزاد)

نالی۔ وہ ہری، بدو، پانی نکلنے کی راہ،
وہ راہ جو زمین کھد کر پانی نکالنے کے لئے بناتے ہیں

نالیہ ان۔ اردو صفت، راجح۔
قول فیصل۔ اس کی جیسے نالیاں اور نالیوں ہے۔

نالی۔ وہ گہرا حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ پر بنانے
سے دم تک ہوتا ہے

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نالے بہادینا۔ اتنا دونا کہ نالے
بہنے لگیں دکنایت بہت دونا۔ اردو صرف
تفیل الاستمال۔

ہر چند رونے رونے میں نالے بہادیے درد
نالی دار۔ وہ شے جس میں نالی بنی ہو۔
اردو۔ صفت، راج۔

نالے کرنا۔ آہ و زاری کرنا، فریاد کرنا،
آہ و بکا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

بھٹا ہوا نہ گئے درد بھر میں نالے۔
نقاہتوں میں ہمارا شمار ہو جاتا شرف
نالے کھولے۔ نالے اور کڑے ذی
نالے کا راد۔

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

نام۔ اسم، اسم ذات۔ نادی مذکر فصیح راج
نام قدرت دل کا نام یہ کیا لکھا۔
ہر جگہ اس لفظ کے معنی بدلتے جاتے عزیز کلمہ
نام۔ لقب، کنیت، خطاب، حریت
نارسی مذکر۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ ہر بانی کر کے یہ بتا دیجئے کہ دفتر
میں آپ کو کس نام سے پوچھیں۔

نام۔ بہت، ناموری، شہرہ، دھاک
ذاری مذکر۔ فصیح، راج۔

جلیں حد سے امانت نہ تیرہ دل کیونکر
خدا نے نام مجھے مثل آفتاب دیا امانت
نام۔ ذکر، تذکرہ، بیان۔ فارسی مذکر
راج۔

محل صرف۔ نالے دار و غمی جو آئے ہیں سارا
عادتہ ان کے نام سے پھرتا ہے
نام۔ عزت، آبرو، ساکھ۔ فارسی مذکر

فصیح، راج۔

محل صرف۔ آج تم نے بزرگوں کا نام ڈبوتا
نام۔ یاد، یادگار، فارسی مذکر فصیح، راج
نام۔ ہم رو سیاہ جاتے رہے نام رہ گیا۔
نام۔ بے بہت، الزام جیسے نام لگا نام ہونا
(دور الفت)

قول فیصل۔ نام دھڑا، نام لگانا، لگانا۔
ہونا وغیرہ کے ساتھ ہی صرف ہے جو عوام اور
عورتوں کی زبان ہے۔

نام۔ بے صرف کہنے کو۔

وہ نام ہی کے سچا ہیں کیا جلائیں گے
کوئی ریلین بہت بحال بھی نہ ہوا سحر
(دور الفت)

قول فیصل۔ نام کر، نام کے، نام کا وغیرہ
کی صورتوں سے ہوتے ہیں۔

نام اکھٹا۔ بہتر کا نقش اچھی طرح
کا خذ پر یا کسی اور چیز پر آ جانا، نام کا نقش
اچھڑنا۔ اردو صرف۔ تفیل الاستمال۔

میں ہوں وہ سوختہ افتادہ کہ جب ہر ہوتی۔
دراغ کا خذ کر لگا نام نہ سیرا اٹھا

نام اکھٹا۔ نام نہ ہونا، نام ملنا
اگر جب کہ نام اٹھا جانا بیشتر سنسلی ہے۔

(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے

نام اچھا لانا، بہت سے حاصل کرنا، رسوا
کرنا، بدنام کرنا۔ نام بدنام کرنا، بدی کو
شہرت دینا۔ شہرہ کرنا۔ اردو صرف،
قریب بہ نزدیک۔

دیرہ لیلی بنا ہر ایک چھالا پاؤں کا

قیس کی دشت نے کیا کیا نام اچھالا پاؤں کا
نام اچھلنا۔ بہت شہرت ہونا، برائی کے ساتھ
نام شہور ہونا، رسوائی و بدنامی ہونا۔ اردو صرف
قریب بہ نزدیک۔

افتادگی ہے عشق پر زینہ مسرور کا
اچھالا ہے نام حضرت یوسف کا چارے میں
نام اڑ جانا۔ (بغیر چارم) دکانیت نہایت
ہو جانا۔ اردو صرف، تفیل الاستمال۔

اڑ گیا گلشن سے نام آشیان عذیب

کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو زوہ خوان غریب

نام اوشیا کرنا۔ عزت بڑھانا، بہت دینا
عزت و شہرت میں اضافہ کرنا۔ اردو صرف،
غیر فصیح، راج۔

محل صرف۔ آج جو کارنامہ نے انجام دیا ہے
اس سے تم نے مانڈاں کا نام اوجھا کر دیا۔

نام آسمان پر ہونا۔ کیا یہ ہے بلند نام
بہت زیادہ بہت ہونا، نام ہونا، شہور ہونا
اردو صرف، فصیح، راج۔

تارا ہوں سدا پر سیا کریمیں رنگ آب
نام آساں۔ میرا ہے ذی زمین میں ذوق

نام کرنا۔ نام زبان پر جاری ہونا۔ تذکرہ
ہونا، بیان ہونا۔ ذکر ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، راج۔

آپ کا لب پہ عجب درد سے نام آتا ہے

میرے مظلوم کا اک تازہ غلام آتا ہے

نام آورد۔ (بغیر ششم) شہرہ معروف

نالے لڑی بہت یاد۔ (بغیر ششم) فصیح، راج

لایا خاک یہ کہ حد سے کس کس نام آورد

خدا کا نہیں ہے نہ خستہ دفرہ دن کا بھر

قتول فیصل۔ اس کی اردو جمع نام آوروں سے اور فارسی جمع نام آرواں ہے۔

اسے چرخ تجھے سب کو مٹانے دیکھا
نام آوروں کے نشان مٹانے دیکھا
جیراں تھے ضرب تیغ سے نام آوران شام
کنہ سیاہ قیوں کے دل پر تھا اس کا نام
نامور اسی کا مخف ہے۔

نام آوری۔ شہر، شہور، ہونا، نام ہونا
فارسی شہر، شہر، راج۔

چ۔ مردوں کو زندہ کیجئے نام آوری یہ کہ
قتول فیصل۔ ناموری بھی اسی کا مخف ہے۔

نام مبارک۔ منوس، ناسود، نام سزاوار
فارسی، صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ ایسے ایسے مشروں نے محبت کا
طسم باندھا تھا جو ہر دل پر نقش ہو گیا تھا۔

خاندان کی ریت رسوم مبارک نامبارک بلکہ دین
آئی۔ (دربار اکبری)

قتول فیصل۔ نامبارک و سود کی ترکیب سے
بھی پڑتے ہیں۔

نام بازار تک جانا۔ عام دگوں میں
بنای ہونا۔

رندی میں نام آپ کا بازار تک گیا
جو کچھ کہیں بجا ہے کلیجا تو پک گیا
(نور اللغات)

قتول فیصل۔ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔

نام باقی رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا
نام ہی نام رہ جانا، اردو صرف، فصیح، راج

راہ دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

نام باقی رہنا ایک مرنے کے بعد نام لیا جانا
شہرت اور یادگار باقی رہنا، نام زندہ رہنا،
اردو صرف۔ فصیح، راج

دہن یاد کی شہرت سے دہن ثابت ہے۔
نام باقی نہیں گویا کہ ہے عنفت باقی

قتول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے
حاتم تو مر گیا لیکن سخاوت کے سبب اس کا نام

باقی ہے۔
نام باقی ہونا۔ نام رہ جانا، صرف نام

رہ جانا۔ صرف تذکرہ رہ جانا، اردو صرف،
فصیح، راج۔

اب نہ رسم نہ سام باقی ہے
بس فقط نام ہی نام باقی ہے

نام بتانا۔ نام ظاہر کرنا، نام لینا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

محل صفا۔ مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ پریس میں
میرا نام کس نے بتایا۔

نام بد کرنا۔ دفع چارم، داغ لگانا، عیب
لگانا، رسوا کرنا، تہمت دھرنا، کسی کا نام برائی

کے ساتھ لینا۔ جیسے وہ تو ایسا نہیں ہے مگر اس
کا نام بد کر رکھا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نام بدنام
کرنا مذباؤں پر ہے۔

نام بد لینا۔ نام تبدیل کرنا، جو اصل نام
ہے اس کے علاوہ کوئی نام رکھنا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔
جاتا ہوں کیسے کیسے بیادوں سے یار تک

کیا لباس بلکہ دستا ہوں نام روز
نام بدل ڈالنا۔ نام تبدیل کرنا، نام

چھوڑ دینا۔ اردو صرف عام اور عورتوں کی زبان
محل صفا۔ اچھی یاد رکھو۔ ہمارے گھر کل ہی پر
نہ پڑ جائے تو اپنا نام بدل ڈالوں۔ دیکھ لینا۔

(شبانہ آزاد)

قتول فیصل۔ آدمی اپنی بات پر زور دینے
کے لئے کہتا ہے کہ جو میں کہہ رہا ہوں اگر وہ غلط

نکل جائے تو میں اپنا نام بدل ڈالوں گا۔
اسی جگہ نام بدل دینا بھی مذاہن پر ہے

نام بد نام کرنا۔ رسوا کرنا، عیب لگانا
داغ لگانا، بستہ لگانا۔ اردو صرف، فصیح، راج

مر کے بد نام کیا نام محبت ہم نے
مجھ پر کچھ ڈال دو کوئی کو حیا آتی ہے

قتول فیصل۔ اس کے ایک معنی الزام دھرنا
الزام رکھنا بھی ہیں۔ جیسے اولاد کو نام ہمارا

لٹھائی جاتی ہیں اور محبت کا نام بدنام کر لیتیں
(مرآۃ العروس)

ہونا، ہو جانے کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے
اور انھیں دفعی کا لاحق نام بد نام ہے۔

(دربار اکبری)

نام بد نام، محترم حق تھا کا ہو گیا
نام بد ہونا۔ رسوا ہونا، نام بد لگانا، عیب

برائی کے ساتھ نام شہور ہونا، رسوا ہونا،
اردو صرف، فصیح، الاستعمال۔

مرا کیا نام بد ہو گا وہ خود بد کار سے روشن
دیا ہے رنج مجھ کو جب غلط کرتی ہوں جس کا

نام بُرا ہونا۔ بد نام ہونے کی جگہ مستعمل
ہے۔ بد نام ہونا، رسوا ہونا، اردو صرف، فصیح، راج

بجائے طریق ہر دہشت کا ہے بُرا
نہ کیا کر دکھائی الفت کا ہو بُرا

نام پر آدردہ :- نام دار، نامور، مشہور، سرور
 نام پر آدردہ، فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج
 محل صفت :- بڑے بڑے نام پر آدردہ و دوسرے
 ذرا اتعداد کے میاں سے پیغام آنے لگے (زمانہ آدردہ)
نام پر آدردہ :- مذکور، ذکر شدہ، وہ شخص جس
 کا ذکر آدردہ پر آیا ہو، فارسی صفت
 معنی :- جب نام پر وہ نے کسی قسم کا عذر کیا تو اس
 پر صاحب کی طرف سے کہا گیا کہ تم دستفاز داخل کوہ
 (دور ہشت)
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نام پر آدردہ کا نون سے پوچھا :- شہرت
 حاصل کر کے قیب دار ہونا۔ اردو و شل
 (تعمینہ ازالہ امثال)
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نام پر آدردہ کا نون سے پوچھا :- اس شخص
 کی نسبت بڑے بڑے نام پر آدردہ کا کام یا صفت
 میں بہت تہور ہو اور چاہے یا تجربے کے بر غلط
 ثابت ہو۔ بقا نام سے اتنا کام نہیں۔ اردو و شل
 قلیل الاستعمال
 سیک نہیں لگے، انھیں بھی عاشق ان کے گاروں کے
 نام پر آدردہ کا نون سے پوچھا :- اچھی صورت والوں کے
 خوش فہم
 قول فیصل :- اب عام طور سے نام پر آدردہ کا
 درشن چھوٹے زبانوں پر ہے جیسے میاں بھر ہو بنے
 بڑے بڑے نام پر آدردہ کا نون سے پوچھا :- اچھی و دکان پھیکا
 بکو ان۔ نام پر آدردہ کا نون سے پوچھا :- مترجم بنے
 بکے ہیں۔
 (زمانہ آدردہ)
نام پر آدردہ :- دیکھ چارم، نام کی شہرت سے
 چیز کا نام کی قدر ہونا۔ نام سے کام بنانا

صفت، فصیح، رائج
 اہل لغت کے لئے چاہئے شہرت اسے دن
 نام کہتا ہے بہت کے خیر اوروں کا
 قول فیصل :- مشہور و سرور کا رخا زان کے نام
 بھی یک جاتے ہیں۔ بیچنے والا پیر اس نام سے تجارت
 نہیں کر سکتا۔ اس نام سے فائدہ اٹھا سکتا ہو
نام پر آدردہ :- دیکھ چارم، بڑی طرح نام لینا
 نام کا اصل ہیئت پر نہ رکھنا، جو نام ہے اس
 میں تحریف کر کے پکارنا۔ اردو و صرت، رائج
 محل صرت :- اعجاز کے بجائے اچو کہ کے تم نے
 خواہ مخواہ ہی ہمارا نام بگاڑ دیا۔
نام پر آدردہ :- بہ از با مہر بلت :- ادب
 نام اور بچے کو لٹے سے اچھا ہے۔ نیک نامی
 حاصل کرنا عالیشان عادتوں میں امیرانہ
 نشانہ کے ساتھ رہنے سے اچھا ہے۔ شل
 (فرنگی امثال)
 قول فیصل :- تعریف طبع کی زبان ہے
نام پر آدردہ :- نام اور چارم، شہرت پاتا
 عزت حاصل کرنا، اردو و صرت، فصیح، رائج
 کوئی شانہ کے جس کو بس وہ کام کر د
 زبان سجدہ قصی بلند نام کر د
نام پر آدردہ :- نام کی شہرت ہونا، عزت
 حاصل ہونا، شہرت حاصل ہونا۔ اردو و صرت
 فصیح، رائج
 یا خدا جاح مسجد کا رہے نام بلند
 کچھ واسے کہیں وہ آئی اذان دہی
 قول فیصل :- نام بلند ہو جانا بھی بولتے ہیں۔
 کیا ہی گیا شا کے مری قبر کا نشان
 اد جرنج کچھ بلند تر نام ہو گیا

نام پر آدردہ :- دیکھ چارم، ہر ایک کی بڑی
 کے نام کے ساتھ، اسم دار، نام کی تر شہرت
 ساتھ، ایک ایک کو، فارسی ترکیب صفت
 فصیح، رائج
 محل صرت :- ہم کو نہ کسی سے عرض ہے نہ مطلب
 ہے اہان کا ڈراپ ہے۔ چھوٹے بڑے کو نام پر نام
 (انشائے سرور)
 قول فیصل :- اس کا اطلاق نام پر نام بھی ہے۔
نام پر آدردہ :- کنا، ہے کالی تنفر و بڑی
 سے، بالکل یاد نہ کرنا، بالکل فراموش کر دینا،
 اردو و صرت، فصیح، رائج
 مر جائے جس کے عشق میں وہ نام بھی نہ لے
 یہ بھی نصیب عاشق حشر نصیب کا بھر
نام پر آدردہ :- کچھ نہیں کی جگہ، اندہ نہیں
 بالکل نہیں۔ اردو و صرت، فصیح، رائج
 نام سے مرے وہ دل میں خوش بھی ہے
 سند پر نہیں نام بھی ہنسی کا داغ
 قول فیصل :- نام نہیں جی بولتے ہیں۔
نام پر آدردہ :- کسی چیز کا بالکل ہونا
 ذرا بھی نہ ہونا، نایاب ہونا۔ اردو و صرت
 فصیح، رائج
 دشت و حشر میں ہادی خاک ہو جگہ تباہ
 نام بھی یاد بگولوں کا نہ دیر نہیں تھا
نام پر آدردہ :- ناموری حاصل کرنا، شہرت پانا
 مشہور ہونا، نامور ہونا، نیک نامی حاصل کرنا
 اردو و صرت، قلیل الاستعمال
 گر جان گئی عشق میں پر نام تر پایا
 لہجے میں بھی کیا محنت شہر باد نہ آن
نام پر آدردہ :- شہرت کے لئے ناموری کے واسطے

اردو فصیح، راج۔

محل صرافت - دنیا میں۔ بزرگ نام پر جان دیتے ہیں۔

نام پر بٹا داسے، طفیل ہیں۔ اردو راج۔
محل صرافت - ان کے پھور سے پن کا یہ عالم ہے کہ اگر وہ پیسے بھی اللہ کے نام پر دیتے ہیں تو ایک ایک سے تذکرہ کرتے ہیں۔

نام پر - براے، واسطے، لئے، بنام اردو انفعیل، راج۔

حق کے نام پر جینا حق کے نام پر مرنے کا یہ ہے خوش قسمتی تو وہ جات جادہانی کو نام پر دینا کسی کے نام کی تعلیم کے لئے تعلیم نام کے نام آئے پر۔ اردو فصیح، راج۔

پڑتی ہے آنکھ جہری مینا جام پر۔ سو سو درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر۔

قول فیصلہ - حق کے نام پر بھی پڑتے ہیں جیسے اس کم بخت نے یہی کتاب لکھی کہ دنیا اس کے نام پر لکھی ہوئی ہے۔

نام پر چھیننا - نام کا پاس دیکھا کر کے متعلق رہنا۔ جیسے عورت ناخداوند کے نام پر اس کے مرنے کے بعد بے نکاح بیٹھا۔

دور لغت اور نریک آصفیہ

قول فیصلہ - یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔ نام پر چھیننا - بھروسہ کرنا، متوکل ہونا۔ جیسے خدا کے نام پر چھیننا۔

دور لغت

قول فیصلہ - عام طور سے متعلق نہیں۔ نام پر پاپوش کسی نہ مارنا۔ نام پر پاپوش سزاوار نہ مارنا۔

نام پر چوتی نہ مارنا - کمال نادر صفت

کمال بیزاری کا کناہ۔ کسی کو بہت بے وقت بکھنا، از حد ناراض ہونا۔ عورتوں کی زبان

ذرا ہوش کی کے تو اپنی خبر جاننا۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر

تو یہ ہیں وہ بات کی دھنی ہوں۔ پاپوش بھی نام پر نہ ماروں عاشق دور لغت

قول فیصلہ - اب عام طور سے لہاؤں پر نہیں ہے۔

نام پر جان دینا - شہرت اور ناموری کمال خواہش اور کوشش کے لئے مستقل ہو

نام پر مرنے شہرت پر مٹنا، اپنی شہرت چاہنا، اپنی شہرت کا عاشق، شیوا ہونا اردو صرف، طفیل الاستعمال

نام پر جانا - شہرت پر جانا، شہرت کا حوالہ کرنا۔ اردو صرف، راج۔

محل صرافت - آپ اس کہانی کے نام پر نہ جائیے اب دیہالی نہیں ہوتا۔

نام پر جانا - اپنے نام کا کاڑ کرنا نام کا کاڑ کرنا نام کا کاڑ کرنا۔ اسم صفت، طفیل الاستعمال

سو سن آ تو بھی اپنے نام پر جا۔ نام کو ان بڑوں کے آگے لگانا

نام پر درود پڑھنا - کمال تعلیم محبت کے لئے کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

پڑتی ہے آنکھ جہری مینا جام پر۔ سو سو درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر۔

نام پر عاشق ہونا - نام سے محبت ہونا۔ کمال محبت کا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔

شہرہ سنا ہے تیرا یہ صحت نہیں ہوتی۔ دیکھا ہیں ہے کچھ کہیں عاشق ہوں نام پر۔ نام پر کٹوڑہ پھر جانا۔ ایک قسم کا شگون ہے۔

دور ساغر یا جہدم شگون نام پر میرے کٹوڑہ پھر گیا شاد دور لغت

قول فیصلہ - نہ اس طریقے کا اب رواج ہے نہ زبانوں پر یہ ہے۔

نام پر گالیاں پڑنا - نام سے کرگالیاں دی جانا۔

جب پسند آتا ہے یہ اختر نہیں گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر دور لغت

قول فیصلہ - نام کا کوئی خصوصیت نہیں ہم پر، تم پر، ان پر وغیرہ مختلف عملوں کے ساتھ پڑتے ہیں۔

نام پر لٹانا - کوئی چیز کسی کے نام پر کر کے اٹھا کر کو دینا۔ کسی صاحب احترام دوست اور بزرگ صفتی یا خدا کے نام پر سب کچھ یا کچھ تقسیم کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

وہ مت ناز کر کچھ جھوٹی شراب دے۔ سیکھانے کو ٹھاڈوں میں ساقی کے نام پر۔

نام پر مٹنا - کسی چیز کے نام پر فریضہ ہونا، کمال مائل ہونا، دلدادہ ہونا، کسی خیالی کو یہ ہوئے جیسے رہنا۔ اردو صرف

تفسیر الاستعمال۔ اپنے اس حال جان تو دیکھو کھوں کا یار

بجائے کپور نا بواجت کے نام پر سید محمد
نام پر مرنا :- نام پر پیدا ہونا کسی کے نام
پر جان دینا (مثلاً کسی شخص یا چیز کے کمال
رجحان اور محبت ہونا۔ اردو صرف فصیح و راجح۔
وہ نشان میرا مناس یا نصیب :-
آج جس کے نام پر مرنا ہوں میں
نام پر مرنا :- بات پر جان دینا بات
بنانے کے لئے سب کچھ کرنا۔ اردو صرف
فصیح و راجح۔

مرد جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں :-
نام پر اہل و فاضل مہرتے ہیں :-
نام پر ہونا :- نامزد ہونا کسی کے پاس
ہونا کسی چیز کا واسطہ ہونا ملکیت ہونا
اردو صرف فصیح و راجح۔
کیا کرے غائب گیتی کا کوئی دعویٰ ملک :-
نام پر کس کے ہے اس شخص کا کاغذ
تول فیصل :- تنہا نام ہونا بھی رہتے ہیں
جیسے شک خدالا بڑا مکان تو بانی صاحب
کے رکھ کے نام ہے۔

نام پڑ جانا :- کسی نام سے مشہور ہو جانا
عرفت ہو جانا لقب پڑ جانا۔ اردو صرف
فصیح و راجح۔

محل صرف :- شروع میں سب اس کو محبت
سے بڑا کہتے تھے اب اس کا یہی نام پڑ گیا
نام پکارنا :- نام سے بلانا نام لے کر
آواز دینا نام لینا نام ہونا۔ اردو صرف
فصیح و راجح۔

محل صرف :- ابن الوقت کی فوت آئی اور اس کا
نام پکارا گیا۔ (ابن الوقت)

نام کر لینا :- خواہ مخواہ نام لینا۔
دفعہ (۱) نام انتخاب کا پکا لیا کوئی پرچے
نکلیں استوارہ دیکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے۔
(نور لغت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نام پوچھنا :- واقف ہونے کے بعد جو
انجان بنا۔
ملک آنکھ ملاتے ہی کیا کام ہمارا :-
تس پر یہ غضب پڑھتے ہیں نام ہارا

قول فیصل :- اس معنی کی کوئی خصوصیت نہیں۔
نام پوچھنا :- نام دریافت کرنا نام معلوم
کرنا کسی وجہ سے اس کا نام پوچھنا۔ اردو
صرف فصیح و راجح۔

محل صرف :- دائرہ بنتے بنتے پیش میں بل پڑے
کہ ہم تو نام پوچھتے ہیں اور یہ مول تول کر رہے ہیں
(سیر کباب)

نام پیدا کرنا :- ناموری حاصل کرنا
شہرت حاصل کرنا مشہور خلائق ہونا شہرت
پانا، اردو صرف فصیح و راجح۔
محل صرف :- غازی الدین حیدر کے عہد میں
ایک مصور نے ایسی تصویر کھینچی کہ پاسک شپ
بہرے فرمایا کہ اگر یہ مصور ولایت میں ہوتا
تو بڑا نام پیدا کرتا۔ (قدیم ہندو ہندوان اردو)

نام پیروں کا کھائیں نجا ور :-
یہ شل اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی چیز
دی جائے تو پاؤں کے نام سے اور کھا جائے
اس کو چھوٹے۔ نیز دوسرے کے نام سے
اپنا مطلب بکاتے کے موقع پر بھی بولتے ہیں اردو
شل۔ (کھینچ اقبال و شمال بحادثہ ہندوان)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نام نشانی :- (بضم سوم دفع چہارم)
جس کی انتہا نہ ہو، نامحدود، بے حدود، بے انتہا
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ نام نشانی
تک بیان طبع ہوتا ہے جیسے بحر اتنا ہی
نام پھر لینا :- نام مقرر کر لینا۔
حقیقت نہیں نام پھر لے لے ہیں
دہا ہے تو کیا ہے کر ہے تو کیا ہے
(نور لغت)

قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ پر نام
رکھ لینا زبانوں پر ہے۔

نام تراشنا :- نام رکنا، نام دیا
مجازاً بدنام کرنا۔ اردو صرف، قریب بہ شروک
محل صرف :- حضور کے لئے بھی برکتوں نے ایک
ہزار ایک نام تراشے تھے۔ (دربار اکبری)
نام جاری کرنا :- خطبہ میں نام کا ذکر کرنا
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

نام خطبہ میں کیا شاہ نے اپنا جاری
کشمور دل میں ہوا داغ کا سکہ جاننا
نام جاگنا :- نام زندہ ہونا۔ اردو صرف
محل صرف :- زبان، مترک۔

نام پھر عام کا جاگا شوم خلقت ہو گئی
اڑ گیا دنیا سے یکم سخاوت ہو گئی جاننا
نام جانتا :- نام سے واقف ہونا
واقفیت ہو نا، قنوت ہونا۔ اردو صرف
فصیح و راجح۔

زنی ہو کیا مجھے اب تک
سری بھی جانتا تھا نام ترا

کتابچہ ذیل کے دو ترک ایک دو کوروز
رکھئے نہ تمام چار پتھرا لکھتے ہیں
تمام حرصا نام نام داخل کرنا دفتر میں نام
کھانا ہستی دفتر میں نام لکھ کے شامل کرنا اور

شرط ہونا چھ گئی ہے اختتام کو
چسکا دیا ہے تم نے بڑوں کے نام کو
تول فیصل . نام یکا نا بھی سنتیں وضع ہے
یہ ممکنہ اور یک جا کے ساتھ نہیں ہوتے ۔

دردا ٹھٹھے ہی تو اپنے رنگ کا محسوس ماننے پر یہ قیصر آیا
عزاد ہے تو کا آفت کا دھواؤں کا

پھر ہم بھی بتا دیں گے کہ یہ دیتے ہیں۔

دور الفت و فرنگ اصفیہ

قول فیصل۔ اہل کتب نہیں دیتے۔

نام دینا۔ خداوند عالم کا کسی کو کسی کا لدا ہنر میں شہرہ آفاق کر دینا۔ عزت و شہرت دینا مشہور کرنا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

دیا وہ نام کہ پردا نہیں امیر کی کہانیاں تو جاہل کے دستگیر کی عشق

نام ڈبانا۔ (بیم حیا) بدنام کرنا، عزت خاک میں ملانا، ذلیل کرنا، نام بدنام کرنا، عزت ٹھوکانا۔ اردو صرف، سڑوک۔

محل صرف۔ ہر پانیہ کے شہور مشہور خبر دینے اپنے ملک کا نام ڈبا دیا۔ (خاندان آزاد)

قول فیصل۔ اب اس جگہ نام ڈبنا سہل ہے چھ کوئی۔ یہ دے دے کہیں نام دنا ڈب دے ہیں

اس کے ایک معنی خود ذلیل و رسوا کرنا بدنام کرنا بھی ہیں۔

نقش آفرین ہر نقش آب ہے پیدا ہوا ہوں نام ڈوبنے کے واسطے

نام ڈوبنا۔ دبا کر دینا، نام بدنام کرنا، عزت جاتا، رسوا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

اب خیر کی جاہ میں نے کا ڈبا نام۔ دشمن میں جان کے دج اب آنا ہے

نامراد۔ دینے سوم، ناکام، محروم۔ بے مراد بے نصیب۔ فارسی، صفت، فصیح، راج۔

اشادہ میرزا بدست کسی نامراد کا۔ اک آدھ زیرب کا سہارا لے کر فانی ہوا

قول فیصل۔ اشارہ نامراد کی ترکیب سے بھی

بولے ہیں۔ پہلی وہ شخص جس کو نہ کوئی خوشی حاصل ہوئی ہو اور نہ کوئی مراد برآئی ہو

عورتی کو سننے کے بغیر ہی کہتے ہیں۔ اہل نامراد نامراد سے۔ نامراد و نامراد کی صورت سے بھی

مستقل ہے۔ جیسے تیس برس کی عمر میں نامراد و نامراد جو ان رنگ دنیا سے گیا۔ (دور ہذا کمری)

نامرادا۔ ناکامی کے ساتھ، محرومی کے ساتھ۔ فارسی ترکیب، صفت، تخیل، لا متعال۔

نامرادا نہ ذیت کو تا تھا تیر کا ہر یاد ہے ہم کو

نامرادی۔ محرومی، ناکامی، ناکامیابی بے نصیبی، فارسی صفت، فصیح، راج۔

نامرادی نے شاید مرگاہت کا غرور جو خیال آتا ہے، بال میں دھپت آتا ہے

قول فیصل۔ ہجوم نامرادی کی ترکیب سے بھی مستقل ہے۔

نامر لوط۔ دینے سوم و دوسرے، بے ربط بے جوڑ، ناموزوں، غیر مرتب، بے سی، فارسی

ترکیب صفت، فصیح، راج۔ قول فیصل۔ اسی جگہ غیر مربوط اور بے ربط بھی

مستقل ہے۔ نام رشنا۔ دینے چارم، بار بار کسی کا نام

زبان پر لانا۔ بار بار کسی کا ذکر کئے جانا، کہنا یہ ہے کہ ان محبت کا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

گوش وہ ہے جو نہ کرتا ہے اندازہ حسن۔ وہ زبانی ہے جو صنم نام تراشتی ہو

قول فیصل۔ اسی جگہ نام رشنا کرنا بھی مستقل ہے، عورتیں نام کی دشمنی لگی ہونا بھی بولتی

ہیں۔

نامرد۔ دینے سوم، بزدل، ڈرپوک، بے جملہ بودا۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

نامرد نے جگر کو بچا یا جو دھڑکے ہاتھ نقش مارا ہیں یہ شیر نے آگاہ کر کے ہاتھ

قول فیصل۔ بنانا، کرنا، ہونا کے ساتھ مرت ہے نامرد۔ بے جگر ورت پر تاد و نہ ہو، مست، رجحیت

زرکھے والا، خنین، ماری صفت، فصیح، راج۔ قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

نامرد زند ہمیشہ لاف مردی۔ بزدل آدمی ہمیشہ مردانگی کی ڈینگ مارا کرتا ہے۔

دفرنگ اشال۔ قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے جی کے بودے آدم کم بہت سے اٹا نقصان ہی پہنچتا

ہے۔ نامرد اپنی ہی پروا کرتا اور ہاتھ دکھاتا ہے۔ اردو شل، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ بانداری لوگ۔ گاندہ ہاتھی اپنی ہی نوج کو مارتا ہے۔ بڑے ہیں۔

نامردی۔ بزدلی، بودا پن۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ کل تم نے بڑی نامردی کا ثبوت دیا۔ گالی کھا کے چلے آئے۔

قول فیصل۔ دکھانا، کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے

نامردی۔ عدم رجحیت، عورت پر قاعدہ نہ ہونا، بیزین، قوت مردی نہ ہونا۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ طب پر نانی میں نامردی کا علاج بہت عمدہ ہے۔

نامردی و مردی کے درمیان فاصلہ دارد۔

بزدلی و مردانگی میں صرف ایک قدم کا فاصلہ ہے۔
غازی خن کی لپیٹا خنہ طبع کی زبان، قلیل الاستقامت
نامردی کے نام پر اندر رکھتے ہیں۔ رستم سے اچھا رستم
کا نام ہے۔ یعنی آدمی تو نہیں رہتا اس کا کام
اور نام وہ جانتا ہے۔ جسم قنہا ہوتا ہے کہ در
اور کارنامے وہ جانتے ہیں۔ فارسی میں مثل
قلیبہ خنہ طبع کی زبان۔

نہیں ہے کام کی وہ زندگی میں ہو بنائی
شاید یہ مقولہ نام رستم بہ رستم ہے۔ نام
نام رستم ہونا۔ نام مخبر ہونا، نام کھا ہونا
نام گندہ ہونا، اردو صرف فصیح، راج۔

وہ جام کہ عطا سحر و شام ساقیا
ہوں پختن کے جس پر رقم نام ساقیا راج کھڑی
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نام رکھنا۔ نامزد کرنا، نام معین کرنا، نام
مقرر کرنا، کچھ نام کی کار کھدینا، نام دینا۔
اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ غازی الدین حیدر نے حقہ کا نام
حسن محل، جزات کا نام ہی اور مالائی کا نام
بالائی رکھا۔ قدیم ہندو ہندوان اردو
نام رکھنا۔ بچے کا نام معین کرنا، نامزد
بچے کا کوئی نام قرار دینا تاکہ وہ اس نام سے
جانتا جائے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

جس روز اس کے چاند سے رنج پر ٹپک پڑے
دکھیں گے طفل اشک کا ہم نام آفتاب
قول فیصل۔ کتاب و غیرہ کے لئے بھی دیتے
ہیں۔ جیسے تم نے اپنے محبوبہ عزیزیات کا کیا
نام رکھا ہے۔

نام رکھنا، عیب گیری کرنا، برا بھلا کہنا،
طعنہ دینا، اردو صرف، فصیح، راج۔

پچھتے میں عیب نہیں رکھتے نہ فرماؤ کہ نام
ہیں آشفہ صرف میں وہ حال تیرا ہی تھا
نام رکھنا، بچہ نام کرنا، ازام رکھنا،
اردو صرف، فصیح، راج۔

جو تو بے کام رکھتے ہیں
تین کو وہ نام رکھتے ہیں
نام رکھنا، نام رکھنا کا ستدی
نام کیا کیا آپ نے رکھائے ہیں
بے مروت، خود غرض، نا آشنا، رند
(دور رفتا)

قول فیصل۔ اب اس طرح عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔
نام روشن کرنا، کنایہ ہے عالم میں خود
نیکی نام ہونے یا اور کسی کو نیکی نام کرنے سے
نیکی نامی کے ساتھ مشہور ہونا یا مشہور کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

نام روشن کر کے کیونکر کہتے جانتا مثل شمع
ناموافق تھی زمانے کی ہوا پر لے آئیں
قول فیصل۔ طنز و بدنامی کے موقع پر بھی کہتے
ہیں مثلاً آپ دادا کا نام خوب روشن کیا مینی
بدنام کیا۔
نام روشن ہونا، نام مشہور ہونا، شہرت
پانا، نیکی نامی ہونا، شہرہ ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

کینے کے سوا کوئی بھی ایسا کام کرتا ہے
کہ جو نام اور کاروشن اور اپنی دوسری
قول فیصل۔ نام روشن ہو جانا بھی ہوتے ہیں۔

ہاں کا تو ہے جم جم سلات تک تو ہے۔
نام روشن ہو گیا میرا تو ہے اقبال سے جانا
نام روشن رہنا بھی ہوتے ہیں

روشن اسی کا نام رہا مثل آفتاب
سر سے جو تیرا راہ طلب میں رہا ہوا
نام روشن ہونا، بچہ نام کرنا، بچہ نام ہونا،
دوسرا ہونا، اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ تمہاری اس حرکت سے فائدہ
کا کیا نام روشن ہوا ہے۔

نام رہتی دنیا تک تاں رہے۔
ہمیشہ عیش و آسودہ باقی رہتی قیامت تک
نام رہے۔ اردو دعا، فقرہ۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

نام رہ جانا۔ نام باقی رہ جانا یا دگار
رہ جانا، نشان رہ جانا، نام زندہ رہنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

مثل نگیں جو ہم نے کیا کام رہ گیا
ہم دوسرا جاتے رہے نام رہ گیا
قول فیصل۔ رہنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
مرا نشان زمانہ سرائے دیتا ہے
جاں میں دیکھے رہتا ہے نام بھی گرا۔

نام زبان پر پھرنا۔ زبان پر نام آنا۔
اردو صرف، بچی کی عورتوں کی زبان
یہ نہ کہتے کہ انہیں اپنی دنیا کوئی
نام اس شخص کا ہے میرا زبان پر پھرنا
نامزد۔ رستم چارم، سین، مخصوص،
مقرر۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ صدر و چہرہ ہند نے ڈاکٹر سید فرنگی کو جن
سال کے لئے راجیہ سبھا کا نمبر نامزد کیا ہے۔

نامزد و بی نام کے ساتھ نام کے اظہار کے ساتھ نام بناد، رسوم نام کے فارسی صفت، پولیس کی اصطلاح۔

محل صرف۔ تم روپوش ہو جاؤ تو بہتر ہے پولیس میں تمہارے حالات نامزد رپورٹ دے دے۔ نامزد و بی نام منسوب رک کی سنگی پر چکی ہو فارسی صفت۔ (ذرا غنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نامزد و بی نام شکر جو کسی ہم پر مقرر ہو چکا ہو۔ (ذرا غنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نامزد و کرنا کسی کے نام معنون کرنا، ڈیکٹ کرنا، کسی کے نام پر کرنا (ذرا غنت) قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے معنون کرنا ہی زبانوں پر ہے۔

نامزد و کرنا بی نام رکنا، رسوم کرنا، کسی کے نام سے مشہور کرنا، نام بناد کرنا۔ اردو صرف تعلیمات لکھنے کی زبان۔

نامزد و کرنا بی نام مقرر کرنا، معین کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ چنانچہ دانیال کے نام پر ہم نامہ کی اور مرزا عبد الرحیم خان خانان کو ساتھ کر کے خاندیش روانہ کیا۔ (دربار اکبری)

نامزد و کرنا بی نام نسبت کو بنا (ذرا غنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نامزد و کرنا بی نام چارم دیکھ، نامزد ہونا

مجلس ہونا، نام معین ہونا۔ فارسی، نوشت فصیح، راج۔

محل صرف۔ الیکشن کی تار بجائی گئی ہے کاٹھ

نامزدگی مکمل کر کے جمع کر دو۔

نامزد و ہونا بی نام شہد ہونا، معرفت ہونا۔ (ذرا غنت)

قول فیصل۔ اہل لکھن نہیں بولتے۔

نامزد و ہونا بی نام منسوب ہونا (ذرا غنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نامزد و ہونا بی نام رسوم ہونا، نام بناد ہونا اردو صرف، پولیس کی اصطلاح۔

محل صرف۔ تہارا لڑکا پولیس میں نامزد ہے اس کو یہاں سے ہٹا دو۔

نامزد و ہونا بی نام کسی کے نام پر ہونا، ڈیکٹ ہونا۔ (ذرا غنت) (ذرا غنت)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ معنون ہونا بولتے ہیں۔

نامزد و کرنا بی نام بی نام و بی نام معرفت

بی نام (ختم) جو ناقابل کاشت ہو وہ زمین جو زراعت کرنے کے قابل نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیمات لکھنے کی زبان۔

محل صرف۔ اقرانہ رکھ کر تین برس میں نامزد ہو کر بھی مزید کر دیں گے۔ (دربار اکبری)

نام زندہ رکھنا۔ یادگار بانی رکھنا۔ شہریت قائم رکھنا۔ عزت برقرار رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ تم اپنی سعادت مندی سے اپنے بزرگوں کا نام زندہ رکھتے ہو۔

نام زندہ کرنا۔ گناہی کی حالت سے نکالنا نام روشن کرنا، مشہور کر دینا، یاد تازہ کرنا نام برقرار رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

حرف تیرے عقیق بک کا شوق

نامزد کرنا ہے نام جیسی کا قن کا کوئی قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نامزد ہے نام شہادت کا اسی کے دم سے تیرے کشتے نے کیا کام سیمائی کا نام سن کے۔ یادگار سن کے نام آتے ہی اردو صرف، فصیح، راج۔

مرگے نام شفا سن کے ذہن خواہش مرگ۔ منہ ذرا سا نکل آیا ترے پیاروں کا

قول فیصل۔ اسی جگہ سننے ہی بھی بولتے ہیں جیسے مرزا نے جب سنا کہ اکبر اسی قول میں ہے نام سننے ہی بولش اڑ گئے۔ (دربار اکبری)

نام سننا۔ صرف نام سے واقف ہونا۔

شہریت سننا۔ صورت آشنا نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ہم نام ہی سننے ہیں فقط ہر دو الفا کا معنی آنکھوں سے کہیں ہر دو الفا نہیں دیکھا نام سننا بی نام کسی کا نام کا زون یک پہنچنا، اردو صرف، فصیح، راج۔

سن کے تیرا نام آنکھیں کھول دیتا تھا کوئی فانی آج تیرا نام کے کوئی غافل ہو گیا جلیان نام سے۔ نام کے کر، نام پر، طرف سے اردو صرف، فصیح، راج۔

غیر کے نام سے پیغام وصال اچھا ہے چیر کا جس میں مزہ ہو وہ مال اچھا ہے نام سے بی نام کی بددت، نام کے فیصل اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ تم اپنے باپ کے نام سے ہر جگہ قائمہ اٹھا لیتے ہو ورنہ تم خود و قول فیصل۔ اس جگہ غیر مزید کہتے ہیں۔

نام سے : نام لینے سے ، نام کے ساتھ نام لیتے ہیں ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : حکیم جی خود خفائی المزاج ، پیسے کے نام سے کوسوں بھاگتے تھے ۔ (توبہ المصیبات) نام سے : بے بہانے سے ، جیسے سے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : تم نے مسجد کے نام سے ایک ہزار روپیہ چیزہ جمع کیا اے کھائے ۔

نام سے : بے لقب سے ، خطاب سے ، اسم سے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : ملے میں ہم کو خاں صاحب کے نام سے مجھے ہاؤس بتادیں گے ۔

نام سے : نام سے کہ نام کے منہ سے ، ذکر سے ۔ اردو صرف ، عام اردو محذوق کی زبان ۔

محل صرف : پڑھائی کے نام سے تمہارا لڑکا بھاگتا ہے ہماری گدی میں نہیں آتا کہ وہ کرے لایا ۔

نام سے : اختلاف ہونا ۔ نام سے ہی دل کی دھڑکن تیز ہو جاتا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

قوم غلط اور اصلاح کو زندگی احتیاج سے نام سے چندے کے ہوتا ہے دلوں کو محتاج کرنا ۔

نام سے : آنا ۔ مروت سے آنا ، نام سے آنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

نام سے : نام سے تو آئے گا ۔

نام سے : پکنا ۔ (کنایت) کمال قدر ہونا ۔

کسی چیز کی کسی نام کی وجہ سے کسی چیز کا فنی ہونا ۔ (کنایت)

قول فیصل : نام پر کچھ بھی زبانوں پر ہے ۔

نام سے بھاگنا ۔ کمال سے اڑنا ، نفرت کرنا کسی کام میں دیکھی نہ کھانے کے اور عورتوں کی زبان ۔

محل صرف : میں نہیں قضا چاہے لی بھی جائے مگر جانا نہیں مل سکتا ۔ انگلش میں اور نصیب ہو کہ

جنگ کے نام سے بھاگوں کیا ہال ۔ (کنایت) آزاد نام سے پیرا ہونا ۔

نام سے : نام سے متاثر ہونا ، نام کا معاملہ ہونا ، نام تک متاثر ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

اسے داغ اک زمانے سے دل میں ہو گھر تر ۔

وہ نام سننے کے نام سے پیرا کیوں ہوئے نام سے پکنا ۔ (کنایت) کمال اختیار ہونا

کسی کے نام کے سبب قدر و منزلت ہونا ۔ اردو فعل لازم ۔

قول فیصل : اس جگہ لکھنؤ کے حرم پر جا جانا اور بچنا برتے ہیں ۔

نام سے : تپ چڑھ آنا ۔ نام سے بخار چڑھ آنا (کنایت) سبب انتہائی نفرت کے نام

سن کر اتنا غصہ آتا اور حدت پڑھنا کہ بخار ہو ۔ کمال خائف ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : خیران دشت کو ان کے نام سے تپ چڑھ آتی تھی ۔ (کنایت) غم ہوش رہا

قول فیصل : اسی جگہ نام سے بخار چڑھنا اور چڑھ آنا بھی برتے ہیں ۔ نام سے تپ چڑھنا بھی

زبانوں پر ہے ۔

یا عاشقی کے نام سے چڑھتی تھی تپ ہیں کچھ سوچتا نہیں ہے بجز عشق اب ہیں اس جگہ نام سے جوڑی چڑھنا بھی سہل ہے جو عورتوں کی زبان ہے جیسے کچھ اور جس کی تھی

کے نام سے یہاں جوڑی پڑھتی ہے ۔

نام سے : پکنا ۔ (کنایت) کمال پیرا ہونا ۔ نام یا ذکر سے ہی جل جانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : دل میں رہتے ہو مگر نام سے جلتے ہو رہے ۔

جان سن ہے بہت ہی صداقت کیسی جلیل

فعل فیصل : نام سے جل جانا بھی زبانوں پر ہے ۔

جگہ کیوں جانے سے نام سے جل جاتی ہیں شہر نام سے چڑھنا ۔ (کنایت) کمال

بیزار اور متاثر ہونا ۔ اردو صرف ، عام اور عورتوں کی زبان ۔

منہ بنا لیتے ہو جب سنتے ہو ذکر عاشق نام بیمار سے چڑھتے ہو سہما ہو کہ

قول فیصل : اسی جگہ نام سے چڑھ جاتا بھی زبانوں پر ہے ۔

نام سے : دم نکلنا ۔ نام سے کا پنا کسی سے نہایت ڈنا ، بے حد خوف کھانا ، نہایت

دشمت غالب ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

فعل فیصل : اسی جگہ نام سے ڈرنا بھی برتے ہیں

بھڑکے چھوٹا نام سے تیرے لوگ ڈرتے ہیں نام سے تیرے (کنایت)

نام سے : کان پر کڑنا ۔ (کنایت) کان یا کان کے قائل ہونے کا ۔

کان اپنا سب پر کڑتے ہیں ہمارے نام سے اس میں یاد دہانی ہو یا بھول ہو یا فراموش ہو (کنایت)

قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

نام سے : کانپنا ۔ (کنایت) کمال خائف ہونا نہایت دشت غالب ہونا ۔ از حد جب چھلکا ہونا

اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

مجھ کو ایسا عرب چشم و قد و روئے یار ہے
کا پتہ ہوں زخم و سر و دھن کے نام سے
نام سے کاؤں پر لکھ دھرنا۔
کمال نفرت و بیزاری کا کہ یہ ہے۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال

نفرت ایسی ہے کہ پردے میں اداں کے آنے سے
لکھ دھرتے ہیں مرنے نام سے وہ کاؤں پر
قول فیصل۔ نام سن کے کاؤں پر لکھ دھرنا اور
پر زیادہ ہے جیسے اس کا نام سن کے لوگ کاؤں
پر لکھ دھرتے ہیں۔

نام سے مطلب ہونا۔ شہرت سے غرض
ہونا، دکھاوا مقصد ہونا، نام کا طلب کا رہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہمارے پھول پر قتل غیر کو دینا
تھیں تو نام سے مطلب دھرم و حاکم نام
نام سے نفرت ہونا۔ کسی چیز یا شخص سے
کمال نفرت ہونا۔ اور بیزاری ہونا، سرورٹ بکھنا
تو دکنار نام تک سنا کر ادا نہ ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

محل صاف۔ دیرین اس نیک بخت کا نام تھا۔
جس پر خواب صاحب رکھے ہوئے تھے اور یکم صاف
کو اس کے نام سے نفرت تھی۔ (سیر کہار)
نام سے شگ ہونا۔ کمال عار ہونے کا
کہا ہے۔ کمال بیزاری اور شغف ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

یہ کہیں کوئی نام اس بیٹے کے نام سے رشک
ناستحق۔ (ضمیمہ سوم دفعہ چہارم و تشریح کہم
مفتوح) جو ایک وضع احد ایک حالت پر نہ ہو

بے تحقیق، نا یقین، غیر شفیق، نامی عشق
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نامش کلاں و دیہ دیرال
نام بڑا اور کاؤں دیران۔ نام بڑا اور دشمن خود
دشمن نام اشال
قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

نام معلوم۔ (ضمیمہ سوم دفعہ چہارم و تشریح کہم)
طبع نا پسندیدہ، نا خوش آئند، فارسی ترکیب
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بچہ وہ راحت ہے فی الواقع جو نا پسندیدہ
بیشتر روئے میں پنے پاؤں کی آغوش میں بھر
نامشیر۔ (ضمیمہ سوم دفعہ چہارم و تشریح کہم)
جس کا اعتبار نہ ہو
بے اعتبار۔ جس کی سادہ نہ ہو غیر معتبر، فارسی
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نام متبر آدمی، لوگ، ذریعہ وغیرہ
کے ساتھ ہوتے ہیں۔ غیر معتبر کی ترکیب سے بھی
ہوتے ہیں۔

نام معقول۔ (دوا اور دھرت) نا اہل، نا لائق
نا شائستہ، خواب، گھینہ، بد تمیز، فارسی ترکیب
صفت، فصیح، رائج۔

اپنے بندوں کا نہیں تم کو خیال
اسے جو تم سخت نام معقول ہو

قول فیصل۔ نام معقول لوگ، آدمی، انسان
حرکت وغیرہ کے ساتھ ہوتے ہیں۔

نام معقول۔ بے دقت، دھن، فارسی
صفت، فصیح، رائج۔

محل صاف۔ متن۔ اسے نام معقول ایک خطا
ہوئی تھی پھر اب دوسری خطا کیوں ہوئی۔
(سیر کہار)

نام معقول۔ نا پسندیدہ، جو عقل میں نہ
آئے۔ بے عید از عقل۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

ان کی عقل ہے وہ نام معقول
جس نے پر بار کے نقد و اصول

نام معلوم۔ (ضمیمہ سوم دفعہ چہارم و تشریح کہم)
بہ۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کل رات چند نامعلوم افراد نے کچھ
حلا کر دیا۔ پس کسی طرح سے نکل نکلا۔

قول فیصل۔ نامعلوم جگہ، مقام، افراد، لوگ
وغیرہ کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

نام معلوم۔ (ضمیمہ سوم دفعہ چہارم و تشریح کہم)
جس کا علم نہ ہوا ہو۔ جو عام فہم میں نہ آیا ہو
فارسی ترکیب صفت علم معقول کی اصطلاح۔

فلسفی بھی تو علم گریں ذہن کے معلوم پر
پاتے ہیں معلوم کی بنیاد نام معلوم پر

نام مقبول۔ نا پسندیدہ جس کو شرف قبولیت
حاصل نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ اگر نکتہ چینی نہ ہوتی تو کتاب فارسی کے
باس میں نام مقبول رہتی۔ نکتہ چینی اس کے بقول
ہونے کی دلیل ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

نام مقبول۔ افراد نہ کرنے والا، کر جانے والا، کمال
فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال۔

نام کا۔ نام والا۔ نام سے موسوم۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

محل صاف۔ مولوی۔ اس نام کا ایک چراغ
تھا جو عہد و اجہدی کا تھا۔ یعنی گنج میں رہتا تھا۔
(تعلیم ہندو بزمندان اودھ)

نام کا: یہ حصہ کا، حق کا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ہم نے جان و دل کے حصے کر دیے۔
وہ خدا کی یہ تمہارے نام کا راج۔
نام کا: یہاں برائے نام، پرہی، خواہ خواہ
اردو صفت، فصیح، راج۔

وہ نام ہی کے سچا ہی کیا جلائی گئے۔
کوئی برعین محبت بحال بھی نہ ہوا سحر
نام کا: امیدوار ہونا، عزت و شہرت
کی امید کرنا، عزت و شہرت چاہنا۔ اردو
محاورہ، فصیح، راج۔

عزت طلبی نام کے امیدوار ہیں انہیں
قول فیصل۔ نام کا طلب گار ہونا، نام چاہنا
و غیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔
نام کا ایک:۔ قندی، پوشیاد، تیز
انسان، منفرد۔ اردو صرف، صورتوں کی زبان
فصیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے اپنے کے اٹھانے
کے ساتھ بولتے ہیں۔

کھانیاں کیسی کو سنے دوں گی۔
یہ بھی ایک اپنے نام کی ہوں گی شوق کھڑی
اپنے نام کا ایک ہی نہیں بھی کسی کے ساتھ ہے
سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ
ایک ہی اپنے نام کا نکلا داغ

نام کا پاس ہونا: عزت و شہرت کا خیال
اور لحاظ ہونا۔ اپنے وقار کا خیال ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

سب کو ہوتا ہے جہاں میں پاس اپنے نام کا
ہم بھی تو مومن ہیں دل نہ زخم کو نہ کریں

نام کاٹ دینا:۔ نام قلمزد کر دینا، نام
نکال دینا، نام خارج کر دینا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

محفل صرف:۔ فہرست شعرا میں تو میرا نام بھی
تھا لیکن شاید کسی نے خراب نام کاٹ دیا۔
قول فیصل۔ کٹنا، کٹ جانا کے ساتھ بھی مرنا
ہے جیسے اگر تم نے فیس جمع نہ کی تو اسکول سے
نام کٹ جائے گا۔ نام کٹنا دینا بھی بولتے ہیں
نام کا خط:۔ خدا جو کسی کے نام ہو۔

اسے اسے نام بڑی کہہ کے دینا
لکھا ہے کس نے کس کے نام کا خطا
(فرد لغت)

قول فیصل۔ اس صورت سے نہیں بولتے
تمہارے نام خط لکھا ہے آیا ہے، بھیجا دینے کی
صورت سے بولتے ہیں۔ تمہارے کے بجائے
دوسری صورتوں کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

نام کا خطیم پڑھوانا:۔ خطبے میں اپنا نام
جاری کرانا۔ اردو صرف، قریب بہ ترک
محفل صرف۔ سالنہ میں پھر وہی روز سیاہ
پیش آیا الہ آباد میں بگڑ سیٹھے اپنے نام کا خط
پڑھوایا۔ نکال میں سکے ٹھوایا۔ (دربار اکبری)
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اسلامی حکمران خطبے
میں اپنا نام شامل کراتے تھے۔

نام کا خم رکھنا:۔ گنجدہ باز اپنے محبوب
کے نام کا خم رکھتے ہیں۔

اپنے ہاتھوں میں نشانی مری تم رکھو گے۔
گنجدہ میں بھی مرے نام کا خم رکھو گے راج
(فرد لغت)

قول فیصل۔ یہ دہلی کا صرف ہے اور اب ترک ہے

نام کا دشمن ہونا:۔ کناہ ہے کمال ہیزی
سے۔ از حد متغیر ہونا۔ بے حد دشمن ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

کاٹ ڈالا دیکھ کر خط میں ہمارے نام کو
دشمن ایسا ہے ہمارے نام کا وہ قاصدا
نام کا ڈنکا بجانا:۔ صاحب دوت و اقتدار
ہونا، بارعب ہونا، طوطی بولنا، شہرہ آفاق
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محفل صرف۔ ہزار ہا ایسے بھی لوگ ہیں کہ کل
جن کے نام کا ڈنکا بجاتا تھا آج ان کا کوئی
نام بوا بھی باقی نہیں ہے۔ فاعل و یاد الی
الابصار۔

نام کا سکہ جاری ہونا:۔ کسی کے نام
کا سکہ رائج ہونا دکان پر، کمالی رجب باب
ہونا۔ طوطی بولنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

مثلاً ہے نقش پاکی طرح ایک دن مزدور
سکہ بھی اپنے نام کا جاری اگر ہوا

قول فیصل۔ نام کا سکہ چن بھی بولتے ہیں
قلم رو میں محشر کی نام خدا
بے گنا تو سکہ اسی نام کا محسن

نام کا طالب ہونا:۔ نام و نند اور
شہرت کا خواہشمند ہونا اور محاورہ فصیح راج
ج سلوہ ہو گیا ہے طالب ہونا نام کے
نام کا عاشق ہونا:۔ نام سے محبت
ہونا۔ دکان پر، کمال محبت ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

بہ چاؤں کے نام کا عاشق
ان کے کلمے کلام کا عاشق حالی
نام کا وظیفہ ہونا:۔ کسی کے نام کو باطل

رٹنا کسی کو بار بار یاد کے جانایا پوچھنا۔ اردو
صرف، قبیل، استمال۔

اک عمر سے وظیفہ ہے صاحب کے نام کا۔
ناخن کے خط ہیں انگلیوں کی پر پر پر پر پر
نام کا ہونا۔ جس کا ہونا، حق کا ہونا،
اردو صرف، نصیح، راج۔

انکھیں چپے جاتے ہو کیوں قتل گاہ سے۔
کیا میرے نام کا کوئی تیر نظر نہیں چلے
قول فیصل۔ بصورت تائید نام کی ہونا بھی
مستقل ہے۔

رکھ الگ بچا کے رقبوں سے اسے نکل۔
آزاد میرے حق کا جھیرے نام کی
نام کا ہونا۔ یہی دکھا دے کا ہونا،
برائے نام ہونا۔ ظاہری طور پر ہونا۔ کہنے
کے لئے ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

وہ نام ہی کے میاں ہیں کیا جلائی گئے۔
کوئی مریض عبت بکالی بھی نہ ہوا کھر
نام کر جانا۔ لکھ جانا، دے جانا، جو الے
کردینا۔ لکھ کے دے جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج
محل صرف۔ وہ اپنی ساری جائیداد بڑے لڑکے
کے نام کر گئے ہیں چھوٹا بیٹا مقدم کرے بھی
تو کوئی فائدہ نہیں۔

قول فیصل۔ (سی محل پر لکھ جانا بھی ہوتے ہیں
نام کر جانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ یادگار
چھوڑ جانا، نہایت شہرت ناموری کے ساتھ
گزر جانا، شہرہ آفاق ہو جانا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

محل صرف۔ راہ میاں باقر میوں نہ ہو
نام کر گئے چکا چونکا عالم ہے۔ (فائدہ آزاد)

قول فیصل۔ ہندی اور شجاعت دکھانا کے
کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں۔

اب تک میں ذکر ان کے عجب کام کر گئے
دونے بچے لڑکے سیکر دوں سے نام کر گئے
نام کر کے آنا۔ شہرت پیدا کرنا، ہندی
وغیرہ میں نام کرنا، کوئی بڑا کارنامہ انجام
دینے کی وجہ سے عتزاز حاصل کر کے آنا، اردو
صرف، نصیح، راج۔

ج ایس بیادوں کی صفیں نام کر کے آئیں
نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا، نیکی کی
حاصل کرنا۔ شہور ہونا، تحسین و آفرین حاصل
کرنا۔ کیا یہ ہے بلند نامی سے۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

کو بزرگی سیکھ کر تو اپنا نام
میرے فرزند کی نہ کچھ آویگی کام
قول فیصل۔ (بھڑا، یہ نام ہونا کے معنوں
میں بھی مستقل و نصیح ہے۔

نام کرنا۔ کسی امر کی نسبت کسی کی طرف
کرنا۔ (سرایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ ان معنوں میں قبیل استمال
نام کرنا۔ دوسرے کا نام لگانا، کسی
پر الزام لگانا، دوسرے پر تھوپنا، اردو
کی طرف منسوب کرنا۔ (ذوق لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔
نام کرنا، کسی کے ذمہ ڈالنا، کسی کے
لئے ٹھوس کرنا۔ (ذوق لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
نام کرنا۔ دکھانا، ظاہر کرنا، دکھانا

کرنا۔ ظاہر ہوا کرنا۔ اردو صرف۔ حرم
اور حور تول کی زبان۔

محل صرف۔ اس نے نام کرنے کے لئے چار
لوگوں میں روپے بانٹ دیئے باقی سب
رکھ لئے۔

نام کر ہونا۔ اقرار نہ کرنا، انکار کرنا،
اردو صرف۔ شروک۔

محل صرف۔ فیض۔ ہم جھوٹ نہ بولیں گے
نام کر ہونا اچھا نہیں۔ (فائدہ آزاد)

نام کندنہ ہونا۔ (فائدہ آزاد)
پہم مفتوح، ناقص، ناقص، اردو صرف
نہ ہو جو پورا نہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت،
نصیح، راج۔

گتھیاں سلجھائے خود شکلیں حل کیجے۔
انتظام نامکمل کو مکمل کیجے، معنی
قول فیصل۔ نامکمل چھوڑنا، کرنا، ہونا، اردو
جانا، رہنا وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

نامکمل رہی سہی برقی تیاں
آنکھوں میں موت آتیاں رہی
نام کندنہ کرنا۔ (فتح چارم) نام لگانا

کسی دوسرے سے ہر انگینہ یا کسی طرف وغیرہ
پر نام کھدوانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
محل صرف۔ ہم نے حقیقت کے نگ پر سختی
پاک کے نام کندنہ کر گئے ہیں۔

قول فیصل۔ نام کندنہ کرنا (نام بھی دیتے ہیں
نام کندنہ کرنا۔ (فتح چارم) نام
کھودنا۔ نگینہ یا کسی طرف وغیرہ پر نام
کھودنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نام کندنہ ہونا۔ نام کھانا ہونا، اردو صرف

نصیح راج

سکہ بٹھا یا اپنی بخت کا یار نے
کڑے شل نقش عیال پہ نام دت
نام کو۔ اسم کو، اسم ذات کو حسن کلام کے
لئے لڑا دیتا ہے۔ اردو ترکیب حوام اور
عورتوں کی زبان۔

آپ نے دھبا لگا ہے ہارے نام کو علم
نام کو ایسا نام کے لئے شہرت کے لئے
عزت کے واسطے۔ اردو صرف، قریب ہر ملک
بجے تو بنگ اپنے نام سے ہو
روم کا نامی نام دقتن کو
نام کو۔ برائے نام، کہنے کو نام چار کو
ذرا بھی۔ اردو صرف، نصیح راج

اتنے شانے تری زلفوں کے بنے اسے تو کھٹا
چمن دہری اب نام کو کشا دہنیں تار
نام کو، بے برائے نام، بھین دکھا دے کو
ظاہری طور پر۔ اردو ترکیب، نصیح راج
نہا، کہتے ہیں اسے جس سے گدا پائیں فروج
نام کو دنیا میں یوں تو جو گدا ہے شاہ ہے
نام کو۔ اپنے نام کا، اپنی ذات کا اپنے
قول اور اپنی بات کا، اپنے نام کے لئے
اردو صرف، قریب ہر ملک۔

اسے شق تو ہر چند مراد من جاں ہو
مرنے کا نہیں نام کو میں اپنے بھائیوں
نام کو بھی نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا، ذرا
بھی نہ ہونا۔ اردو صرف، نصیح راج
جتنا ہی چاہے کریں ظلم و ستم وہ مجھ پر
کبھی اب نام کو بھی طاقت نہ لائیں قراؤ
نام کو دھبا لگا نا۔ نام جو نام کو نا، جب

لگنا، نام رسوا کو ہندو صرف، حوام کی زبان
مانا نہ حشر غیر نے تیرے خسروام کو
دھبا لگا یا تو نے قیامت کے نام کو
قول فیصل، نام کو بٹھا لگا بھی ہوتے ہیں
نام کو مرنا۔ نام کے لئے جان دینا، ہندو
اور عزت کی پاسداری کرنا۔

نام کو مرتا ہے تم پر سچ تو ہے
عینے کجہ کو بخت ہے بہت
دند ہندو

قول فیصل، صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
شر سے سنی خدا لکائے گئے ہیں نام کو مرنا
برائے نام معن دکھانے کو مرنا عاشق بننا ہے
راج کا شری بھی ہی مفہوم ادا کرتا ہے مزید تین
میرے بیان کردہ مطلب کی ان اشارے سے
ہوتی ہے۔

شاہ کہتے ہیں اسے جس سے گدا پائیں فروج
نام کو دنیا میں یوں تو جو گدا ہے شاہ ہے
وہ نام پر مرتا ہے جس کے معنی ہیں عزت
کی پاسداری کرنا، شل ہے مرد نام پر مرتے ہیں
نام و نان پر۔
بولت تا یہ کہتا ہے۔

نام کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا،
ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا، نام چار کو
نہ چھوڑنا، خاتمہ کر دینا۔ اردو صرف،
حوام اور عورتوں کی زبان۔

تیرے دیوانے کو مارے میں یہ روئے پتھر غفر
کوہ چٹ نام کو لوگوں نے نہ چھوڑے پتھر غفر
نام کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا، ذرا نہ
رہنا، خاتمہ ہونا، بالکل محو ہو جانا،

بالکل ختم ہو جانا۔ اردو صرف، نصیح راج
نام کو بھی نہ رہا آگے میں نظر باقی
نام کو نہ ملنا۔ بالکل نہ ملنا، بالکل نہ پابا ہونا
مفقود ہونا۔ اردو صرف، نصیح راج

اس چیز کی طلب تھے اس کے نفاذ سے
دنیا میں نام کو بھی نہ جس کا نشان لے جرات
نام کو نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا، ذرا نہ ہونا
مطلق نہ ہونا۔ اردو صرف، نصیح راج

ہے خون کا مقام یہ صحرائے پر خطر
کو سوں نہیں ہے نام کو بقی ادھر ادھر
قول فیصل، نام کو باقی نہ رہنا، نام کو باقی نہ
ہونا بھی ہوتے ہیں۔

ساقیا نام کو باقی نہیں شیشے میں شراب
روح بکھا تھا میں بے روح یہ قاب لکھا
نام کو نہیں ہے، برائے نام نہیں ہے
نام کو نہ لگے کو نہیں ہے، بالکل نہیں ہے مطلق
نہیں ہے اردو محاورہ نصیح راج

محل صرفہ۔ آج کل تو بیاں گری نام کو
نہیں ہے دن میں رضائی کی ضرورت پڑتی ہے
قول فیصل، بھی کے افغانے کے ساتھ بھی
مستقل ہے جیسے سردی بیاں نام کو بھی نہیں ہے
نام کھدنا۔ نام کدہ ہونا، نام کھدنا جانا
کسی ٹیکہ یا ظرت وغیرہ پر نام کا نقش کھدنا
اردو صرف، نصیح راج

جان کی کس کو خبر دل ہی نہیں ہے اسے دیر
ہو گیا گم وہ تھیں جس پر کھدنا تھا نام روح دیر
نام کھودنا۔ کسی ٹیکے یا ظرت وغیرہ
پر نام کدہ کرنا۔ اردو صرف، نصیح راج
سوزن خارجہ ان سے سویرا کی طرح

اسے پری کھو دا ہے میں نے دل پر تیرے نام کو نہ کھ
قول فیصل۔ بصورت متعدی نام کھو دا نا بھی
بولتے ہیں۔

نام کی تفسیر پڑھنا۔ دکان پر نام دے جانے
نام کا دلیغہ جاری رہنا۔ ہر وقت نام لے جانا
کنا یہ ہے کنا بخت ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج
پڑھوں میں نزع میں تفسیر نام کی یاد رہے
حد و خدادے کے پیر میں ہودم شادی کا راج
قول فیصل۔ پڑھا کرنا کی صورت سے بھی
بولتے ہیں۔

چہم نزع نام کی تفسیر پڑھا کرتے ہیں نام
نام کی چیز۔ وہ چیز جو کسی کے واسطے
مخصوص کر دی جائے۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ اس جگہ صرف نام کی زبانوں
پر ہے۔ جیسے گھڑی تھارے ہی نام کی ہو
لیکن اگر امتحان میں پاس ہو گئے تب تو دیکھ
ور نہ نہیں۔

نام کی رکٹ۔ درد کرنا کسی کے نام کا
علاج ہی نہیں کچھ ترے نام کی رکٹ کا
حیرانے سے نہیں چلتا زبان کا چکا آتش
(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے نام کی رکٹ
لگی ہونا۔ ہوتا اور نام کی دشمنی لگی ہونا یا ہونا
بولتے ہیں جو عام اور عورتوں کی زبان سے
نام کے لئے مرنا۔ کنایت ناموری کی کان
خواہش ہونا، شہرت چاہنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

نام واد مرد میں آنا ہی فرق ہے
وہ نان کے لئے یہ مرے نام کے لئے آتش

نام کی نوبت بجانا۔ اپنا نام مشہور کرنا
اپنا دھکا بجانا۔ اردو صرف، قریباً متردک
یہ آج صاحبِ ہبل و علم ہے کل وہ ہے
ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بجا جانا
قول فیصل۔ اپنے کے اٹانے کے ساتھ
بولتے تھے۔

نام کم ہونا۔ نام مشہور نام ختم ہونا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کھد یہ معراج خاں کی طرح روکر سیفر
کم ہوا نام آج باکل ناسخ مرحوم کا فرزند
نام لکھا ہونا۔ نام تحریر ہونا کسی فہرست
میں نام شامل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
قول فیصل۔ بغیر تشدید کا ت بھی مستقل ہے

فہرست خدام میں تمبر
کیا میرا بھی نام لکھا ہے
لکھا ہوا ہونا۔ بھی بولتے ہیں۔

نام لکھنا۔ نام درج کرنا، چڑھانا، نام تحریر کرنا
فہرست یا دفتر میں نام تحریر کرنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

بمردج لکھ رہے ہیں وہ اہل دفا کا نام مجروح
بم بھی کھڑے ہوئے ہیں گنہگار کی طرح سلیا ہونا
قول فیصل۔ اسی محل پر نام لکھ دینا بھی بولتے ہیں کھڑے
نوک کے ساتھ اس محل پر ان کے ہاں اس کے اٹانے کے ساتھ
بھی بولتے ہیں جیسے زبانی نے کھڑے ہوئے آدھی جگہ ان کے
نام لکھی جو ان کے حقیقی بھائی تھے اور ان کی جائیداد کے نام لکھ دینے
میں تھے۔ بخیر بگاڑ کے ہر آس میں خود بازی نہ ہوگی

نام لکھنا۔ بلا کوئی چیز کسی کے ذمہ کرنا، کوئی
رقم کسی کے ذمہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل صرف۔ ہم نے مسجد کے خیمے میں دس روپے

آپ کے نام لکھ رہے ہیں
نام لکھوانا۔ کسی ذمہ میں اپنے کو شامل
کرنا۔ نام لکھو کر یا حرکات و سکنات سے۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

امانت روح کی چھوڑنے کے عزرائیل سے تو نے
ہمارے نام کو لکھو ادا ہے اعتباروں میں
قول فیصل۔ نام لکھو کے معنی نام تحریر کرنا یا کسی
فہرست میں نام شامل کرنا بھی ہے جیسے ہم نے
شہادت نامے میں تمہارا نام لکھو ادا ہے۔
نام لگانا۔ الزام دھرتا، قصور دار بھڑانا
ہمت دھرتا، کسی علت میں مافوق کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کسی اور نے چندی کی اور تم نے خواہ خواہ
ہی ہمارا نام لگا دیا۔

قول فیصل۔ نام لگا جانا بھی بولتے ہیں۔
نام لگنا۔ الزام لگنا، ہمت لگنا،
نام لگنا، قصور دار بھڑانا، نام لگنا جانا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ خالی گھر سے یہاں سے چلے چلو کچھ
غائب ہو گیا تو خواہ خواہ ہی تمہارا نام لگے گا۔
نام لگے جانا۔ بار بار نام لینا، کسی الزام
کے سلسلے میں بار بار کسی کا نام دہرانا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

شکوہ ہر دوفا کسی نے کیا کسی نے سنا
پھر ہی آپ مرا نام لگے جاتے ہیں
نام لگے پھٹنا۔ بے سوجھے کچھ کسی کا نام
لینا، تذکرہ کرنا، زبان پر ذکر کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
نام کے بچوں بخت کا جو اس کے آگے

نام کے پھیلنے بہت کا جو اس کے آگے
ظلم ہو جائے مری جان پہ آفت ہو جائے لا اثم
نام لے دینا۔ کسی کا نام بتانا۔ کسی کے
ذمہ الزام لگانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج
وہ شکایت کی خبر سن کے ہوئے جب برہم
لے دیا نام رقبوں نے ہمارا جھٹ پٹ مارا
قول فیصل۔ اس جگہ نام لینا زبانوں پر رائج
ہے اور فصیح ہے۔

نام لے کر۔ نام سے، نام کی بدولت،
کسی بزرگ کے فضیل سے کسی کا نام لے کر نام
لکھانا۔ (ذوق و ذوق و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اسی جگہ نام سے بھی زبانوں پر ہے
نام لے کر بڑا کنایتہ تبلیغ سے بابرکت کے
لے کسی کامل کا نام لے کر یا کسی کو استاد اور کامل
نان کر کچھ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

علی کا نام لے کر چاروں طرف دار فانی سے
اسے کیوں موت کہتے ہو جیات جادوئی ہو جیات
نام لے کر پکارنا۔ کسی کو اس کے صرف
نام کے مخاطب کرنا۔ کسی کو اس کے نام سے
آواز دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

خوت آتا ہے رقیب بوم صورت سن نہ لے
نام لے کر کیا کچھ ناسخ پکارے رات کو ناسخ
نام لے کر کان پکڑنا۔ کسی سے
مرحب ہونا، دوا ماننا۔

محل صرف۔ مصر کے پہلوانوں کے استاد
اس کا نام لے کر کان پکڑتے تھے دفاع اذی
فرہنگ اش

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور
فہم الاستعمال ہے۔

نام لینا۔ نام پکارنا، نام زبان پر لانا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج

سن کے تیرا نام آنکھیں کھول دیتا تھا کوئی
آج تیرا نام لے کے کوئی عفت مل ہو گیا
نام لینا۔ الزام دھرنا، بہت لگانا، مستم کرنا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

اپنی آنکھوں سے تو کبھی نہیں دل کی چوری
کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا لے کر
نام لینا۔ نام بتانا، نام ظاہر کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ چھوڑ دے کسی کا نام لینے سے کیا فائدہ
لیکن میں جانتا ہوں کہ کسی سے میری مخالفت کی ہے
نام لینا۔ تعریف کرنا، گن گنا۔ جیسے ہمیشہ
آپ کا نام لیتے رہیں گے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس صورت سے زبانوں پر نہیں ہے
نام لینا۔ نام دہرانا، یاد کرنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج

آپ کا نام تو لیتا ہے بوذن ہر صبح
شل داد خوش آواز نہیں ہو تو نہ ہو
نام لینا۔ ذکر کرنا کسی کا تذکرہ کرنا، نام
زبان پر لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

وہ مرا نام بھی لینے کے دوا دار نہیں
غیر کیا جا کے کریں ان سے شکایت پیری ظہیر پوری
قول فیصل۔ اس کے ایک سنی بھوے سے لگا ذکر
نہ کرنا، خیال میں بھی نہ لانا، بھی ہیں۔

دل سے فرماتے تھے سرور آج ایسا صبر کہ تشق
نام لینا ظلم کا زوج تنگ چھوڑ دے
نام لینا۔ کوئی چیز کسی کے نام سے بول لینا
اردو صرف، فہم الاستعمال۔

وہ گھر کا خانہ خرابی کی ہے بنا جس سے
جواب عشق ہمارا ہی نام لیتے ہیں
قول فیصل۔ عوام طرے نام سے لینا زبانوں
پر ہے۔

نام لینا۔ نام بتانا، شناخت کرنا، پھیلنا
اردو صرف، فصیح، رائج

کس کس کو مزہ ہے عاشقی کا
تم نام تو دجھلا کسی کا

نام لینا۔ واسطہ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
اب روک لے شیر کہ اسے میرے گل انعام

لازم ہے زخم کو یہ لیتے ہیں مرا نام
نام لینے والا۔ کسی بزرگ کی یاد یا تذکرہ
کو زندہ رکھنے والا، نام دہرانے والا، یاد تازہ
کرنے والا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف۔ سیکڑوں صاحبان دولت دیے
ہیں کہ جن کے نام کے ڈنکے بجتے تھے اب کوئی نام
لینے والا بھی نہیں ہے۔

نام لینے والوں میں ہونا۔ خاندان میں
ہونا، یادگار ہونا، یاد اور ذکر باقی رکھنے والا
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

جنوں کا قول ہے مجھے کہ تم رہو آباد
تھیں عقیں کے اک نام لینے والوں میں

نام لینا۔ (بیابان بھول) نام لینے والا۔
وہاں پتہ یاد کرنے والا، یادگار وراثت، اولاد،
فرز خیز، اردو صفت، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

نام لینا الفت احسان کے
چلنے والے ہیں اسی کے نام کے
قول فیصل۔ پنانا کے ساتھ صرف ہے۔

ہیں کیا حسن والوں سے اگر آباد ہے دنیا
تھا ہے نام لیوا ہیں تھا را نام لیتے ہیں
نام لیوا رہا نہ پانی دیوا - سب مرگے کوئی
باقی نہ رہا - کنا ہے نیست و نابود ہو جانے سے
جس کے گھر میں کئی میں کئی مریں ہو جاتی ہیں اس کی
نسبت یہ مقولہ کہا کرتے ہیں -

دندو لغت و فرنگ آصفیہ

قول فیصل - یہ مقولہ عورتیں بولتی ہیں -
عام مٹا نا - نام اور شہرت ختم کرنا - گناہ کرنا
اردو صرف - فصیح - راج -

دیکھو خدا کے نام نے دشمن کیا شاں
دشمن ہمارے نام کو کیا کیا شاہچکے
قول فیصل - نام شادینا بھی بولتے ہیں -

کبھی دیکھے جو عالم اس پری کے زلف شگول کا
بنے بیل دہ سودا فی ثادے نام مجبوں کا بکھر
عام مٹنا - نام جاتا رہنا - نام نہ رہنا کسی کا
گناہ ہونا - نام اور تذکرہ باقی نہ رہنا - اردو صرف
فصیح - راج -

دینا کرے ہزار ٹٹانے کی کوششیں
نام حسین مٹ نہیں سکتا جاں سے انفرامہ
قول فیصل - نام مٹ جانا بھی بولتے ہیں -

دورہ خیار روئے قاتل میں
مٹ گیا نام زہر قاتل کا رشک

نام مرد بہ از ذات مرد - آدمی کی شہرت
کی دھاک زیادہ ہوتی ہے - فارسی مقولہ تعلیمات
ہفتگی زبان - تعلیل الاستمال -

رستم کی دھاک سے نہیں کم شود شاعری
چ ہے کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے رشک
قول فیصل - زیادہ تر نام مرد بہ از مرد زبانوں پر

پر ہے جیسے سب کو سکھا دیا گو یاد نام مرد بہ از مرد
چتا ہے - شکر ابرق کوہ شگات پر تو نام مردواں
عکس ہر رخ سحر چشم کے لینا - (طسم ہوش رہا)
نام ممکن - دلہنم سوم و کسر نیم - خارج از امکان
جو ممکن نہ ہو - جو عمل میں نہ آسکے - جس کا امکان نہ ہو
فارسی ترکیب - صفت - فصیح - راج -

محل صرف - اس تیز دھوپ میں این آباد جانا میر
نئے نامکن ہے -

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے -
نامکناست میں سے ہونا - بالکل نہ ہونے
وہابی بات یا کام - نامکن ہونا - جس کے ہونے کا کوئی
امکان نہ ہو - اردو صرف - فصیح - راج -

محل صرف - یہ بات نامکناست میں سے ہے کہ وہ
کھنڈ آئیں اور غیر مجھ سے ملے چلے جائیں -

نام ممکن کو ممکن بنا نا - وہ کام جس کے
ہونے کا بالکل امکان نہ ہو اس کو کہہ دیکھا نا
خارج از امکان بات کو عمل میں نہ آنا - اردو صرف
فصیح - راج -

نام میرا گاؤں تیرا - کوئی کائے کوئی
اڑاے خود مال مارا دوسرے کو دھوکے
میں رکھنا -

مال کسی دوسرے کا ہو مگر فائدہ اس سے کوئی
اٹھائے - باغ کوئی لگائے پھل کوئی کھائے - اردو
مثل - دندو لغت و فرنگ لغات -

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -
نام میں اثر ہونا - نام پر اثر ہونا نام میں
تاثر ہونا - اردو صرف - فصیح - راج -

حرف لاشعک زبان پر ہو گئے مثل نگیں
کیا اثر نام خدا ہے اس صنم کے نام میں

نام مناسب - غیر واجب - بے جا بے موقع
ناموز مل - نازیا - فارسی ترکیب - صفت -
فصیح - راج -

گو کہ جانا مرا مناسب تھا
بعض وجہ سے نام مناسب تھا
قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے -

نام مناسب - نام مقول - بے جودہ - غیر
مناسب - فارسی ترکیب صفت - فصیح - راج -

محل صرف - اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی نام
بات نہیں ہے - (مباحثہ گلزار نسیم)
قول فیصل - باتیں - حرکت - حقیقت وغیرہ
کے ساتھ بولتے ہیں -

عام نامی - (بہا غنائت) مشہور و معروف نام
تعلیم اور احترامنا رکھے لوگوں کے سوں کے لئے
کہتے ہیں - فارسی ترکیب - صفت - فصیح - راج -
محل صرف - جناب کا نام نامی کیا ہے اور کہاں
قیام پذیر ہیں -

قول فیصل - اسی جگہ نام نامی و اسم گرامی
بھی تعلیمات طبع بولتا ہے -

نام منظور - (دواد سروت) انکار کیا گیا - ناپسند
نام مقبول - جو نہ مانا گیا ہو - جو تسلیم نہ کیا گیا ہو نا کما
ترکیب صفت - فصیح - راج -

محل صرف - گم سب نے اس کا لینا
نام منظور کیا - (مباحثہ گلزار نسیم)

قول فیصل - کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے -
نام منظور - انکار - تردید - منسوخی
نہ مانا - نہ تسلیم کرنا - قبول کرنا - اردو صرف
فصیح - راج -
نام نکالنا - شہرت حاصل کرنا - اردو

صرف تھیل الاستقال

نکاح نام گناہوں نے عشق نام نای سے
کسی نے حاجی پانی تو صاحب کی گھلائی سے رشک
نام نکالنا: کیا یہ ہے بدنامی سے، بدنام ہونا
رسوا ہونا۔ اردو صرف تھیل الاستقال۔

بے مروت زمانہ کہتا ہے
نام کیا آپ نے نکالا ہے۔

نام نکالنا: بڑے برائی کے ساتھ شہرہ کرنا، بدم
گونا، رسوا کرنا، نگہ بانا، شہرت دینا، شہرت
حاصل کرنا۔ اردو صرف تھیل الاستقال

پینے سے نئے کے کیوں نہ کھالیں ہم اپنا نام ناظم
خالی جب ایک جام سے مشہور، جم ہوا راجہ
نام نکالنا: کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام
تجویر کرنا۔ (نور الفتنہ)

قول فیصل: قرآن مجید کے علاوہ ان کی مقدس
کتاب سے نام نہیں نکالا جاتا۔

نام نکالنا کا مستوی استدی نام نکھانا بھی
زبانوں پر ہے۔ جیسے روز سوچے ہیں کہ جناب کے
سیاں جا کے بچے کا نام نکھائیں لیکن موقع نہیں ملتا
نام نکالنا: یہ جاوہر مشرق کی علی کے ذریعے سے
چند کا نام معلوم کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی
زبان تھیل الاستقال۔

بھلا میں ہوں شہید تو میں نام نکالوں
اے دزد خا تو نے چرا یا رے دل کو ایسے
نام نکل جانا: برائی یا بھلائی میں مشہور ہونا
بدنام ہونا، رسوا ہونا۔ اردو صرف،
تھیل الاستقال۔

آگے دم مقابلہ سب سے نکل گیا
شرعت کا نام اس کے سب سے نکل گیا

کشتے ہوں جس کے ذمہ وہ جتنا ہے نکل
جیسی کام مت اتنی عالم نکل گیا
نام نکل جانا: نام پڑ جانا، عرت ہونا
کسی خاص لقب سے شہید ہونا۔
دم ساز، جیلہ ساز، غا باز، خود غرض
کیا کیا تمہارے نام مری جاں نکل گئے رند
(نور الفتنہ)

قول فیصل: اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نام نکھانا: بدنام ہونا، برائی یا بھلائی کے
ساتھ مشہور ہونا، رسوا ہونا، بدنام ہونا، شہرت
ہونا، کسی کام میں ناموری حاصل ہونا، لقب
پڑنا، لقب ہونا۔ اردو صرف تھیل الاستقال۔

حشر کا نام یوں ہی نکلا ہے
وہ تو دن ہے مری رسوائی کا
نام نکھانا: شتر یا غل کے ذریعے سے چور کا نام
ظاہر ہونا۔ عورتوں کی زبان۔

دل غم گشت کا اپنے ہم نے جو غال دیکھی تھی
کریں اب کس پر تہمت نام اس میں آپ کا نکلا
نام نکھانا: کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام
نکھانا۔ (نور الفتنہ)

قول فیصل: کسی کا سوال نہیں ہے صرف قرآن مجید
سے مسلمانوں کے بچوں کا نام نکھاتے ہیں۔

نام نکھانا: یہ قرعہ اندازی میں کوئی نام نکھانا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل عرفہ: مولانا عبدالقادر کا نام شامل کر کے
قرعہ ڈالا اس میں مولانا کا نام نکلا (دربار اکبری)
نام نکھانا: کسی لقب سے مشہور ہونا۔ اردو
صرف تھیل الاستقال۔

آپ کا نام نکھانا تھا سنگر نکلا

نام نمود: ظاہری ٹھٹھا، عزت
ٹیپ ناپ، شہرت، ظاہری دکھاوا۔ اردو
ترکیب صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل: عام طور سے نام و نمود ملا کے
زبانوں پر ہے جیسے دفع معزت، جلیب صفت
گذشتہ کا احتساب، آئندہ انتظام سرت
بیود، ہوس نام و نمود (توتہ انصوح)
نام و نمود چاہنا کہنے، ہونا و فیروز کے ساتھ
صرف ہے۔

نام نوبت ہونا: سرسرا ہونا۔
ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اسے قیر
اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آدنہ آج
(نور الفتنہ)

قول فیصل: اصل معادہ نوبت نام ہوتا ہے
لیکن اب یہ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نام نہاد: دیکھ چارم، نامزد، عہد
فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

نام نہاد: نام کے، دیکھنے کے،
ظاہری طور پر، ظاہری۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، رائج۔

محل صاف: آج کے نام نہاد مسلمانوں
نے اسلام کو بدنام کر رکھا ہے۔ نہ مچھو دارگی
نہ ناز کے نہ روزے کے پھر مسلمان کے مسلمان۔
دنیا اس کا نام ہے۔

نام نہ رکھنا: باقی نہ رکھنا، بالکل مٹا دینا
بالکل ختم کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
ہے غیب کی جا کہ روغن سے ہوئے ٹھنڈے چرخ
آنسوؤں نے نام آنکھوں میں نہ رکھا لڑکا ایسے
نام نہ رکھوں: دعویٰ کا کلمہ ہے یعنی

اگر ایسا کام نہ کروں تو پھر اسم با سنی نہیں۔
گر تم کو کہ اپنا نہ دلا رام رکھیں گے۔
تو آج سے جرات بھی نہ ہم نام رکھیں گے جرات

(دور افتخار)

قتول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ نام بدل ڈالیں
گئے، نام بدل دیں گے۔ بولتے ہیں۔
نام نہ رہنا۔ نشان نہ رہنا، بالکل نہ رہنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

ذخیر اگر دکھائے علی بند آپ کا
دزد جتنا کا پھر نہ رہے نام ہاتھی
نام نہ لو۔ ذکر نہ کر۔ کمال بزداری سے
کہتے ہیں۔ اردو صرف، محرم اور عورتوں کی زبان۔

سیرے چلنے پر خاک ڈالو
تم نام نہ داں کے چلنے کا لو (مگر اس میں)
نام نہ لینا۔ بالکل دل نہ چاہنا، قصد نہ کرنا
ارادہ نہ کرنا، خیال میں بھی نہ لانا، اردو صرف
فصیح، راج۔

نام لینا ہی نہیں دل سے نکلنے کا وہ بت
اللہ اللہ عجیب گوشہ تنہائی ہے قرار
نام نہ لینا۔ نام زبان پر نہ لانا، ذکر نہ کرنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

میں تو اس جہیز کا نام نہ لوں
دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی سیم چھیدی
نام نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا، بالکل نہ ہونا
ذرا بھی نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل مخرج۔ اس وقت اس کی ادائے کا خزانہ
دیکھنے کے قابل تھی اور اس ادائیہ اپنے شہر
کے مستحقوں کی طرح بھرت کا نام تھا۔
(سیر کسار)

نام نہیں۔ پتہ نہیں، سراخ نہیں
بے نشان ہے۔ لامکان ہے۔ اردو صرف،
فصیح، راج۔

صحرایں نہ دریا میں زبیر نہ تلک پر
موجود ہے پر نام نہیں اس کے نشان کا
نام نہیں۔ وجود نہیں ہے۔ بالکل نہیں
ہے، بالکل باقی نہیں ہے۔ ذرا بھی نہیں ہے
اردو صرف، فصیح، راج۔

نام سے مرے دہل میں خوش ہیں
نہ پر نہیں نام بھی سہنی کا
نام نہیں۔ پتہ اسم با سنی نہیں، اپنی بات
پر زور دینے کے لئے کہتے ہیں۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

پڑا تلک کو بھی دل جھلے سے کام نہیں
اتاروں جو نہ شیشے میں سیر نام نہیں
قتول فیصل۔ سیر ابھی نام نہیں، سیر نام نہیں
سیر نام نہیں ہے۔ دھیرہ کی صورتوں سے
بولتے ہیں۔

جہیز ہوں ستانی مرا کام نہیں ہے
دیر یا نہ اٹ دوں تو مرا نام نہیں ہے لایم
نام نہیں۔ پتہ شہرت نہیں، ذکر نہیں، تذکرہ
نہیں۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

زمانے بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی
دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اس کا نام تھا
نام نہیں۔ پتہ نام نہیں لیا گیا ہے کسی کے
نام کا ذکر نہیں ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
وہ گالی دیتے ہیں شکوہ کر دتے کہتے ہیں
کسی کا ذکر نہیں ہے کسی کا نام نہیں
ناموافق۔ (یعنی سوم و کسر ششم)

جو موافق نہ ہو، خلاف، ناگوار، ناموافق
نا ساز گوار، مخالف، فاری صفت، فصیح، راج
جہ ناموافق ہے زمانے کی ہوا میرے لئے
قتول فیصل ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

نام موافقت۔ نام ساز گاری، مخالفت،
اختلاف، رنجش، بگاڑ، فاری صفت، فصیح، راج
ناموافق ہونا۔ راس نہ آنا، خلاف ہونا
بے میل اور بے جوڑ ہونا۔ مطابق نہ ہونا، خلاف
راہے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نام دایم۔ نام دھیرہ۔ تاج بھل۔ اردو
نذر۔ عدام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ جو صاحب آئے تھے تم نے ان کا نام
دایم تو پوچھ لیا ہوتا اب ہم کیا کہیں کہ کون کا تھا
نامور۔ (یعنی چام) نام آدر کا تحفہ
معرفت و شہور، نای گرامی۔ فاری صفت، فصیح، راج
ہم خود ہیں بزرگ ہمارے ہیں نامور۔
ان میں سے ہر جگہ گیا ایک بھی اگر نقص
قتول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

میرا نشان ملے ہوا نامور نہ چرخ
بھگو اگر بگاڑ دیا کیا بنالیا جلال
نام درو زبان ہونا۔ کسی نام کٹ ہونا
بار بار کسی کا نام لیا جانا، گناہ ہے کمال بخت کا
اردو صرف، فصیح، راج۔

خشک ہونٹوں پہ آہ شوق تھاں
اک پری دش کا نام دوزبان حزن و غم
ناموری۔ نام آدری کا تحفہ، شہرت
نیکی، معرفت و شہور ہونا۔ فاری صفت
فصیح، راج۔

آب شیشے کہتی ہے جرات کی تری

اس کے دم سے کل لوت کی ہے ناموزول تشق
ناموزول :- نازیبا، ناموافق - بے میل
بے جواز - فارسی صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف :- یہ لال رنگ کی شہوانی منھار سے
لئے ناموزول ہے۔

ناموزول :- وہ شرجہ وزن میں نہ ہو
وہ شرجہ صریح جو بکھر رہا ہو - فارسی صفت
فصیح، راجح۔

ناموس :- صاحبِ راز، جبریل، مکرو حیث
اندروزی فارسیوں نے بمعنی شرم، عصمت و
عفت بھی استعمال کیا ہے - جبریل کا لقب
عربی مذکر - (رہ صفت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ناموس :- آبرو، شرم، عفت، عصمت
عزت و حرمت - عربی مؤنث - تزدک۔

نسبت تو دیتے ہیں تہے بے پر ایک دن
ناموس بولہ ہی جانے گی آب حیات کی سیر
قول فیصل :- تنگ ناموس ملا کے بھی
ہوتے ہیں۔

ناموس :- حرم، اہل خانہ، پردگیان
عصمت عربی مذکر، فصیح، راجح۔

سیرے ناموس بھی آخر سے ساتھ آئے ہیں تشق
ناموس :- گھر والا، خاندان، گھر کا مالک
اردو مذکر، تزدک۔

سیرے ناموس گھر جولاے عروس
کھڑے ایسا نہ ہو مر ناموس مشت گلزار

ناموس اکبر :- (بامناقت) حضرت
جبریل کا لقب۔

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ناموس بگاڑنا :- آبرو لینا، ایسا فعل کرنا
جس سے آبرو پرست آئے - بے عزتی کرنا،
اردو صفت، دہلی کی زبان۔

محل صرف :- انھوں نے خلائی کئی جہل آدمیوں
کی ناموس بگاڑی اور عزت ریزی کی -
(محضات)

ناموس خاک میں ملنا :- عزت کا
برباد ہونا، عزت خاک میں ملنا - اردو صفت
قلیل الاستعمال۔

خاک میں ناموس پیمان محبت مل گئی
انھ گئی دینا سے راہ و رسم یاد آئے
قول فیصل :- عام طور سے عزت خاک میں
ملنا ہوتے ہیں۔

ناموس بنی :- اہم، اہمیت رسول
پہنچن پاک، رسول کے گھرانے کے لوگ
فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔

ناموس بنی ہودی گئے آفت میں گرفتار نہیں
قول فیصل :- ناموس رسول بھی کہہ دیتے ہیں۔

ناموس :- بے عزتی، بدنامی، رسوائی
شرم - بھاتا - مؤنث - عورتوں کی زبان۔
قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

نام و نشان :- آثار، علامات، پتہ
فارسی ترکیب صفت - فصیح، راجح۔

گردوں ہو گرد، گرد بھی چھپ کر حیاں نہ ہو
کیسی زمین ڈرتے کا نام و نشان نہ ہوا
قول فیصل :- اس کے ایک سنی یادگار
بھی ہیں۔

نام و نشان رقصی کونناں ملے نہیں
نام و نشان باقی نہ رہنا، نام و نشان

نہ رہنا، نیست و نابود ہو جانا، معدوم ہو جانا
کوئی نہ رہنا، ختم ہو جانا - اردو صفت فصیح، راجح
قول فیصل :- نام و نشان باقی رہنا بھی ہوتے ہیں
نام و نشان مست جانا :- نیست و نابود
ہو جانا - معدوم ہو جانا، کوئی نشان یا علامت
نہ رہ جانا - اردو صفت - فصیح، راجح۔

دن بڑے جب آئے اور باہم لگے سر چھڑنے
صفت، مستی سے ان کا مٹ گیا نام و نشان
قول فیصل :- نام و نشان مٹا بھی ہوتے ہیں۔

نام و نشان نہ رہنا :- سب کا صفایا
سرجانا، نیست و نابود ہو جانا - معدوم اور فنا
ہو جانا - اردو صفت - فصیح، راجح۔

کنہ کا ترے نام و نشان بھی نہ رہے گا
دنیا میں کوئی فاقہ خواں بھی نہ رہے گا
نام و نمود :- عزت، ظاہری ثبات،
دکھانا، سستی، شہرت - فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف :- دفع مفرت، جلب منفعت -
گزشتہ کا اعتبار آئندہ انتظام سرت
ہیود، ہوس نام و نمود - (توجہ انصوح)
قول فیصل :- نام و نمود ہونا بھی کہتے ہیں۔

برائے نام :- نام و نمود نقش خالی ہے
و گرد و چرخ کیا گردا بکیا جو کچھ بپا ہے اندر کھنڈ
نام و نساب :- عزت و آبرو - فارسی
ترکیب صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

رگڑا ایسے رنگ گیس جو چرخ نے
پابند جو غریب ہوئے نام و رنگ کے شہر
نام :- (سند فصیح سوم) بیزگاری، چھٹا
اردو مذکر - حوام کی زبان - فیصل الاستعمال

نامہ ۱۔ (فتح رسم) خط، مکتوب، صحیفہ چھٹی تحریر فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

پیک فرخ فال، اے منزل شناس اے ماہ نو لے یہ نام لے مرا تو قاصد ایتام ہے عزیز لکھڑی

قول فیصل۔ خط و کتابت کے سونوں میں نامہ پیرا نامہ و پیغام بھی بولتے ہیں جیسے ان کو خبر ہوگئی تو قیامت ہی کا سامنا ہو گا کہیں گے اور لیجئے اب تو کشمیر کے در سے نامہ و پیغام ہونے لگے۔ (سیر کہار)

درمیاں نامہ و پیغام مری جان ہوئے قول داقرار ہوئے دل کے سامان ہوئے

سفر نامہ، دعوت نامہ، والا نامہ، محبت نامہ، عنایت نامہ، وصیت نامہ و غیرہ کی صورتوں سے بھی مستقل ہے۔

بھیجا ہے جو میں نے یہ محبت نامہ لکھا نہ جواب میں عنایت نامہ یہ حال ہے دم بھر نہیں امید جاتا گویا کہ یہ نامہ ہے وجہ نامہ کسی محبت کرنے والے کے خفا کے سونوں میں نامہ شوق کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

پردہ کے ہار نامہ یا، گرم قباب و قبر ہے نامہ شوق ہے مگر نامہ گناہ گار کا شک و قباب خط یا خط جہاں سے شروع ہوا اس کے سونوں میں۔ سر نامہ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔ وی خبر دل نے غم ہجر کا چارہ خط ہے۔ بڑھ کے سر نامہ کو بولے کہ چارہ خط ہے عشق نامہ گراہی کی ترکیب سے بھی تعظیماً بولتے ہیں۔

بقدر شوق کیاں تاب التماس ہیں جواب جو اس نامہ گراہی کا حشر سوائی

نامہ ۲۔ کتاب، نسخہ جیسے شاہنامہ۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

نامہ ۳۔ وہ خط جو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کو لکھتا ہے۔

(خوف) ولایت ایران میں رسم ہے کو قلعہ کے محاصرے میں ایک شکر سے دوسرے شکر میں جب قاصد کا پہنچنا ممکن نہیں ہوتا تو خط کا پردہ تیر میں باندھ کر بھیجکے ہیں)

نامہ جو داں سے آئے ہے سوتیر میں بندھا کیا دیکھے جواب اجل کے پیام کا میر (ذرا لغت)

قول فیصل۔ اب ان سونوں میں کوئی خصوصیت نہیں ہے۔

نامہ اعمال ۱۔ وہ کاغذ جس میں فرشتے ہر ایک کے نیک و بد اعمال لکھتے ہیں اعلان نامہ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دوتے دوتے غم شرور میں مرادم نکلے حشر کو نامہ اعمال بھی پڑ غم لکھے نقش قول فیصل۔ اعمال نامہ بھی اسی جگہ زبانوں پر ہے۔

اسی جگہ نامہ اعمال بھی بولتے ہیں۔

یہ وہ رہے نامہ عمل کا کھل جائے نہ قبر میں نفاذ ممکن لا کوردی نامہ اعمال ۲۔ کنایتہ اعمال نامہ و دیگر کاری رجسٹر جس میں ملازموں کا چال چلن اعداد کا گزراہی درج ہوتی ہے۔ (ذرا لغت)

قول فیصل ۱۰۔ اس کو انگریزی میں۔ سرورس بک کہتے ہیں اور یہی زبانوں پر ہے۔ نامہ اعمال عام

سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نامہ اعمال ۱۔ اچھا ہونا، نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی ہونا۔ اچھے اعمال کرنے کی وجہ سے نامہ اعمال میں اچھائیاں لکھی ہونا۔ اور دوسرے فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نامہ اعمال خراب ہونا بھی بولتے ہیں نامہ اعمال سفید ہونا ۲۔ دکھنا نامہ اعمال اچھا ہونا، نامہ اعمال میں اچھائیاں اور نیکیاں لکھی ہونا، نامہ اعمال میں کسی قسم کی بری نہ لکھی ہونا۔ اور دوسرے۔ تبیل الاستمال۔

پیر جس دم ہو گیا میں ہو گیا وہ بھی سفید کم نہ تھا گیسو سے کچھ نامہ مرے اعمال کا اسیر قول فیصل۔ نامہ اعمال سیاہ یا سیاہ ہونا بھی مستقل ہے۔

جس طرح بد سفیدی کے نہ ہوں بال سیاہ ہو اپنی نہ مرا نامہ اعمال سیاہ اسے ابو کرم قہر سفید اس کو کوسے گا آتش برسوں میں یہ نامہ اعمال ہوا ہے نامہ اعمال کا دھویا جانا، نامہ اعمال سے بدایتوں کا شایا جانا۔

اے معصی اس اشک خدات سے ہمارے اندس کو دھویا نہ گیا نامہ اعمال معصی (ذرا لغت)

قول فیصل۔ نامہ اعمال دھویا جانا بھی بولتے ہیں وداشک خدات میں جلال اس کو تو کافی دھو جائے گا سب نامہ اعمال ہارا جمل اب گناہ دھل جانا بولتے ہیں۔

نامہ آنا ۱۔ خط آنا۔ اور دوسرے، فصیح، رائج قول فیصل۔ نامہ بھی خط مستقل ہے۔

نامہ وہ بھیجانہ کوئی پڑھ سکا۔
خطاری قوت کا ٹکٹا ہو گیا۔
نامہ بڑا۔ قاصد، ہرکارہ، خط لانے والا
فارسی مذکر، فصیح، راج۔

مرا خط اس نے پڑھا پڑھ کے نامہ برے کہا
یہی جواب ہے اس کا کہ جب نہیں آتے
نامہ بڑی۔ خط لے جانا، نامہ بر کا کام
فارسی مؤنث، فصیح، راج۔

نامہ چارم۔ (کنایت) قرآن شریف جرنیل
توریت، انجیل کے ہمہ نازل ہوا۔ فارسی مذکر
(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نامہ وار۔ نامہ بر، قاصد، خط لانے والا
فارسی صفت، قریب بہرہ

محل صرف۔ حکم دیا نامہ دار کو جلد لاؤ نامہ دار
نے اگر۔۔۔ نامہ پر رکھ کر بعد ادب پیش کیا۔
(ظہر بوش راج)

نامہ ہریاں۔ بے ہر۔ بے وفا، بے پروت
بے رحم، بے درد۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔

جب خفا ہوتا ہے تو یوں دل کو کھاتا ہوں میں
آج ہے تاہر بان کل ہریاں ہو جائے گا
قول فیصل۔ اس کے معنی برا نہ تھیں، بدخواہ
اور دشمن بھی ہیں۔

نامہ ہریائی۔ بے پروت، بے دستان
دشمن، جفا، بیرحمی۔ فارسی مؤنث، فصیح، راج۔
ذمہ لگتے ہیں کس کو موت کس کا نام ہے
ہر بان آپ کی تاہر بان آپ کی شہادت
قول فیصل۔ تاہر بانیاں انداہر بانیاں
کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

تاہر بانوں کا لگہ تم سے کیا کریں
ہم بھی کچھ اپنے حال پر اب
فارسی مؤنث
نامہ سیاہ ہونا۔ نامہ اعمال سیاہ ہونے
سے مراد ہے۔

یہ سیاہی سے نامہ طوٹ گیا اپنا سیاہ
روز عشر پر پڑے گا اس کا سایہ خستہ
(روز لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے نامہ اعمال سیاہ ہوتا
ہوئے ہیں یعنی کثرت گناہ۔

نامہ سیاہی۔ عامالی سے نامہ اعمال کا
سیاہ ہونا۔ فارسی مؤنث۔

جب کسی کو نامہ سیاہی میں رہ گئی
اتنی ہی دیر غصہ الٹی میں رہ گئی
(روز لغت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

نامہ شوق۔ محبت نامہ، محبت بھرا خط،
محبوب کا خط۔ فارسی صفت، مذکر، فصیح، راج۔
شہداء نے لفظ سے نکالا مکتوب۔
نامہ شوق سے ہو آگئی کتنی مرغوب

نامہ عمل۔ وہ کاغذ جس میں فرشتے ہر ایک
کے اعمال لکھتے ہیں۔ فارسی صفت۔ طویل الاستقامت
پر وہ رہے نامہ عمل کا
کھل جائے قبر میں لفظ حسن کا لفظ

قول فیصل۔ جگہ نامہ اعمال زبانوں پر
زیادہ ہے۔

دونوں کا جگہ نامہ اعمال بھریا
خال لگانے بغیر صفت میں لیا
نامہ نگار۔ خبر نویس، پرچہ نویس، خبر نویس

اخباری رپورٹر۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔
محل صرف۔ نامہ نگار مصنفوں کا تاہر بان
دیہ اور پھر میں اس لائق نہ رہوں کہ کسی کو لکھان
میں صورت دکھاؤں۔
(روز لغت)

قول فیصل۔ اس فعل کو نامہ نگاری کہتے ہیں۔
نامہ و پیغام۔ خط و کتابت سلام و
پیغام۔ فارسی مذکر، فصیح، راج۔

نامہ بر کہیو کہ مشتاق لقا ہوں تیرا۔
تجہ کو نامہ بر لفظ نامہ و پیغام نہ بھیج کفر

قول فیصل۔ اسی جگہ نامہ و پیغام بھی ہے جیسے
مرزا مسکری اور کامران گھر آئے آپس میں دونوں
کے نامہ و پیغام دوڑنے لگے۔ (دور بار اکبری)
نامہ ہو جانا۔ تاہر بان ہو جانا، شہرت
ہو جانا، واہ واہ ہو جانا۔ اردو صرف،
فصیح، راج۔

دکھلایا جذب عشق نے کیا حسن انقلاب۔
لکھا کسی کا نام تر نام ہو گیا۔
نامہ ہو جانا۔ نام پر لکھا جانا، کسی کے نام پر
جاگیر وغیرہ چڑھا جانا، کسی کی ذات سے متعلق
ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

جاگیر جنوں کی قیاس کے بعد
اب داغ کے نام ہو گئے۔
نامہ ہو جانا۔ نام لگ جانا، التزام
لگ جانا، تمت لگ جانا جیسے اس عزیز
کا تا حق نام ہو گیا وہ تو اس پاس بھی نہ تھا
(فریب آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ نام لگ جانا
بھی ہوتے ہیں۔
نامہ ہونا۔ شہرت ہونا، تاہر بان ہونا۔

نیکامی حاصل ہونا، شہرہ ہونا، مشہور ہونا
اردو صرف، فصیح، راج۔

تراپ تراپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے۔
تہا دی نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے جلال
نام ہونا: یہ الزام لگانا بہت لگانا نام لگانا
میں ہر طرح سے مورد الزام ہو گیا۔
تقصیر کی کسی نے مرا نام ہو گیا۔ راج

(دور الفتنہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نام لگانا یا لگ جانا
بولتے ہیں۔

نام ہونا: یہ قرار پانا، ٹھہر جانا، مانا جانا
تسلیم ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

اب کیوں کی کرے کچے کس کا کھا ہے
روئے کا نام دیدہ خنیاں ہو چکا رہا ہو
نام ہونا: یہ نام پر لکھا جانا، نام پر ہونا
ملکیت ہو جانا، نام پر چڑھنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

جاگیر جیوں کی قیس کے بعد
اب آخ کے نام ہو گئی ہے۔ راج

نام ہونا: یہ اسم ہونا، اسم ذات ہونا۔
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ غیر محفل نام تھا۔ گرا تخلص
کرتے تھے۔ حاتم، اردو خطاب تھا۔

(قدیم ہندو ہندوان ادب)

نام ہونا:۔ ذمہ ہونا، سر پڑنا، تقبلا۔
غیر جتنی برائی کرتے ہیں۔ راج

وہ بارے ہی نام ہوتا ہے
(دور الفتنہ اور فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نام ہونا:۔ شرکت ہونا، شریک ہونا، شریک
فعل ہونا۔

یہ نہ کہے اسے یہ آغاز ہوا کام ہے۔
میرزا سوانی میں ان کا بھی تو آخر نام ہے نسیم دہری

(دور الفتنہ اور فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ نہ لکھتے ہونا۔
بولتے ہیں۔

نام ہونا: یہ کہا جانا، کہلانا، کھجا جانا،
در اصل ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

زندگی زندہ دلی کا نام ہے۔
مردہ دلی خاک جیا کرتے ہیں۔ راج

نام ہے۔۔ شہرت ہے۔ اردو صرف، فصیح
راج۔

محل صرف۔ اس وقت امر امن قلب کے
ڈاکٹر دین میں ڈاکٹر مفرد حسن کا بڑا نام ہے

نام ہے۔ یہ برائے نام ہے، کچھ بھی نہیں
ہے۔ صرف کہنے کو ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج

دم بھر میں ہے سب سافت قبر
نزل کا ہے نام دو قدم ہے شہرت

نام ہے۔ یہ اشارے کے ساتھ، دراصل
ہے۔ فی الحقیقت اس کو کہتے ہیں اردو صرف
فصیح، راج۔

کرات نام ہے اس کا اسے اعجاز کہتے ہیں
شاہی تلخ باتیں یار نے شیریں زبان ہو کر جیل

نام ہی کا ہونا:۔ برائے نام ہونا۔
صرف کہنے کے واسطے ہونا۔ اردو صرف۔
فصیح، راج۔

وہ نام ہی کے لیے کیا جائیں گے
کوئی مرین بہت بھال بھی ہوا سحر

نام ہی نام ہونا:۔ صرف کہنے کو ہونا
فی الحقیقت کچھ نہ ہونا جیسی شہرت ہے ویسا نہ

ہونا شہرت کچھ اور ہونا حقیقت کچھ اور ہونا
اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ آدمی خود سوچے کچھ تو معلوم کر لے
ہے کہ جس کو اختیار کرنا چاہیے اس کا تو نام
ہی نام ہے۔ (اجتہاد)

نامی:۔ مشہور و معروف، نامور، نامدار
فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صرف۔ اثرات علی خالی فعال یہ اردو
کے نامی استاد اور احمد شاہ بادشاہ کے کو کا

تھے۔ (قدیم ہندو ہندوان ادب)
قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

نامی ہیں نامور ہیں شجاعت پناہ ہیں
اک یہ بھی شیریں شیراں ہیں (ادب)

اس کی اردو جمع نامیوں ہے۔
نہ گو سکندر نہ ہے قہر دارا۔

سے نامیوں کے نشان کیسے کیسے آتش
اسی جگہ نامی گراں اور غلیظ نام نامی کی ترکیبوں

سے بھی بولتے ہیں۔ نامی آدمی کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

نامی:۔ بڑھے ذوالا، نوز کرنے والا جیسے
نباتات، حیوانات، عربی۔ صفت۔

(دور الفتنہ اور فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے نامیہ کہتے ہیں اردو
قوت نامیہ کی ترکیب کے مستعمل ہے۔

نامی چور:۔ مشہور چور، بڑا مشاق چور
شہرت یافتہ چور۔ اردو ذکر، راج۔

دل چوسا کوئی اس دند خاطر ہو گیاں

نام ہی نام ہونا۔ صرف کہنے کو ہونا،
فی الحقیقت کچھ نہ ہونا جیسی شہرت سے دیا
نہ ہونا۔ شہرت کچھ اور ہونا حقیقت کچھ اور ہونا۔
اردو فصیح راج۔

محل صرف۔ آدمی خود سوچے سمجھے تو معلوم کر سکتا
ہے کہ جس کو اختیار کہنا چاہیے اس کا تو نام
ہی نام ہے۔ (اجتہاد)

نامی۔ شہید مروت، نامور، نامدار،
فارسی صفت، فصیح راج۔

محل صرف۔ اشرف علی خاں خاں یہ اردو
کے نامی استاد احمد شاہ بادشاہ کے کوکاتھے
قدیم، ہندو ہندوستان (ادھ)

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے
نامی ہیں نامور ہیں شجاعت پناہ ہیں
اک یہ بھی شیریشہ شیرالہ ہیں لکھنؤ
اس کی اردو جمع نامیوں ہے۔

نہ گوہر سکندر نہ ہے قہر دارا
مے نامیوں کے نشان کیسے کیسے آتش
اسی جگہ نامی گرائی اور قتل نام نامی کی ترکیبوں
سے بھی ہوتے ہیں۔ نامی آدمی کی ترکیب سے
بھی ہوتے ہیں۔

نامی۔ بڑھے دالا، نہ کرنے والا جیسے نباتات
حیوانات۔ عربی صفت۔

دور لغت۔ فرسنگ (صغیر)
قول فیصل۔ عام طور سے نامیہ کہتے ہیں اور
قوت نامیہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

نامی۔ بے موسوم، نام دالا، نام کے۔
فارسی صفت، فصیح راج۔

محل صرف۔ علوم ہی سے وابستہ کتابت اور

تحریر کے فن ہیں۔ آغا عبدالرشید دہلوی کے وہ
شاگرد حافظ نور اللہ اور قاضی نعمت اللہ وارد لکھنؤ
اور کہا جاتا ہے کہ عبداللہ نامی تیسے شاگرد بھی
لکھنؤ آئے۔ (قدیم ہندو ہندوستان (ادھ)

قول فیصل۔ اسی جگہ یاٹے چھول سے نامے بھی
ذباؤں پر ہے جیسے غازی الدین حیدر کے زمانے
میں اور سل نامے ایک یورپین نے پہلا طبع لکھنؤ
میں کھولا۔ (قدیم ہندو ہندوستان (ادھ)

نامی چور۔ شہور چور، بڑا شاق چور، شہرت
یا فتنہ چور۔ اردو مذکر۔ راج۔

دل چرائے کوئی اس دغا پر ہو گیاں
کیوں نہ ہو بدنام عالم میں یہ نامی چور ہے ایسے
قول فیصل۔ اسی جگہ نامی بدعاش بھی ہوتے
نامی ڈاکو بھی کہتے ہیں۔

نامی چور مارا جائے۔ نامی ددکا ہزار
لکھا لکھا ہے۔ وہ شخص جو بدنام ہوتا
ہے وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے الزام اسی پر
لگایا جاتا ہے۔ جو شخص بدنام ہوتا ہے ہر کوئی
تاکہ وہ الزام بھی اسی کے سر پہنچتا ہے اور جب
کوئی نیک نام ہو جاتا ہے تو اپنی اس شہرت کی
وجہ سے بہت کچھ فائدہ اٹھاتا ہے اور دخل
عوام اور عورتوں کی زبان۔

نامی شہری۔ ناہوت، مفلسی، عسرت
تہیدستی، افلاس، غریبی۔ اردو صفت،
عورتوں کی زبان۔

نامی کامی۔ ۱۔ مشہور بارون، صفت۔

بڑے دور دور سے ہیں نچانے والے
دکان سے بڑی نامی کامی تھادی راج۔

(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نامی گرامی۔ بکسہ بکسہ مشہور و معروف، عزت کے
ساتھ شہرت عام پانے والا۔ اردو ترکیب صفت راج۔
قول فیصل۔ یہ شخص آدمی اور لوگ کے ساتھ

صرف ہے
نامی نامیہ۔ صرف نام کی جگہ نام ہی نام کا محض

اب نہ رستم نہ سام باقی ہے
اک فقہ نامی نام باقی ہے

قول فیصل۔ اب عام طور سے اس طرح نہیں
نظم کرتے۔

نامی نامزد۔ بہت بڑا، مشہور و معروف
سب کا جانا بوجھا۔ فارسی صفت (فرنگی صفت)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نامی گرائی
زبانوں پر ہے۔

نامی میسر۔ (بکسر سوم و فتح چہارم)
نور کی قوت، بڑھے اور بڑھانے والی قوت عربی صفت
نوت، فصیح راج۔

قول فیصل۔ عام طور سے قوت نامیہ کی
ترکیب سے ہوتے ہیں۔

بڑھ کے آدھ بٹم رشک صبا کہتی ہے مروت
قوت نامیہ قدیم سے لگی رہی ہے لکھنؤ
نان۔ سودی، چپاتی، پھلکا۔ نامی مروت
فصیح راج۔

آسودہ خاک خوان ملک پر ہو یہاں
ہے ایک نان ہر سودہ بھی ملی ہوئی ایسے

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر دینی
ہے۔ دیباؤں میں نان سے مراد خیر و برکت
ہوتی ہے۔

نانا۔ ایک طرف سے دوسری ڈالنا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھے ہیں کہ۔
لکھنؤ میں اٹلیا کہتے ہیں، نانا ٹھیک گنارو
زبان ہے۔

نرلن نامید کرتا ہے۔

نانا۔ ماں کا باپ، پر دامور۔ تانی کا شوہر۔
اردو ذکر راج۔

جائیو گشت جنت میں جب اے نیک انجام۔
بدتیم کے پہنچا یو نانا کو پیام تش
قول فیصل۔ نانا آبا، نانا جان وغیرہ کی صورت
کے بھی ہوتے ہیں جیسے ایک انگریز کلکٹر دورے
پر آیا اور ایک تالاب پر صاحب بہادر کو نانا آبا
مرحوم لے گئے، (قدیم ہندو ہندوان اودھ)
جیسے ہم سب کے جد امجد کے جد امجد اور ان کے
نانا جان کے جد امجد پر احسان کیجئے رفائہ آنا
نانا تانی ملا کے بھی ہوتے ہیں جیسے بھیا کو س کے
نانا تانی جتنا چاہتے ہیں شاید باپ بھی اتنا نہ
چاہتے ہوں۔

اردو مرثیہ میں نانا سے مراد حضرت امام
مہسن کے نانا جناب محمد مصطفیٰ ہوتے ہیں۔

شکوے برسوں ستم اہل جفل کے ہوں گے۔
ذکر اللہ سے تری مہر و ناکے ہوں گے عشق
نانا دادا۔ اکا بیتہ پرکھا، گرد، استاد۔

میرے دیرے ہیں مسند کے بھی نانا دادا۔
سینکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں کے جھلجا
(ذرا لغت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے اس جگہ استاد،
گرد یا باپ کہتے ہیں جو عوام کی زبان ہے جیسے
ہیں تمہیں کو شریر سمجھتا تھا لیکن خاں صاحب تو
تمہارے بھی باپ تھے۔

باب ہونا، باپ نکلتا بھی ہوتے ہیں۔
نان آبی۔ آبی نان۔ ایک قسم کی توری
خمیری روٹی جس میں گھی وغیرہ نہیں پڑتا۔
فارسی مرث۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نان بانی۔ روٹی بچنے والا، روٹی پکانے
کا پیشہ کرنے والا، خباز۔ اردو ذکر، راج
محل صرف۔ نانا بانی برتن دھو رہا ہے۔ بڑا
بند، کنجڑوں کی دکان پر اردی نہ شکر تھند۔
(ذرا آزاد)

قول فیصل۔ فارسی میں نان پڑکتے ہیں۔
نانا بھی کہتے تھے۔

نان باکو کہو۔ بواکو
جلد ان کو تھوڑا لکھا کر

نان بانی گری۔ نانا بانی کا پیشہ، روٹی
پکانے کا کام۔ اردو نوٹ، قریب بہ متروک
محل صرف۔ خاصے تو یہ کہتے نان بانی گری کا
شوق چرایا۔ (ذرا آزاد)

نان پاؤ۔ ایک قسم کی موٹی اور اونچی خیر
پڑی ہوئی جو میدے سے تیار ہوتی اور ایک خاص
قسم کی بھٹی میں پکائی جاتی ہے۔ اردو ذکر، راج
محل صرف۔ میاں آزاد نے وہ چکنی چٹری
باتیں کیں کہ بڑھا نان پاؤ کی طرح پھول گیا۔
(ذرا آزاد)

قول فیصل۔ اب اس کو عام طور سے ڈبل روٹی
کہتے ہیں۔ نان پاؤ کی جگہ صرف پاؤ بھی کہتے ہیں
اور پاؤ روٹی بھی۔ نان پاؤ کی شکل مکان میں
استعمال ہونے والے گتے کی سی ہوتی ہے۔
اس کے چھری سے ٹکڑے کر لیتے ہیں اور اس کو

نان پاؤ کے ٹکڑے کہتے ہیں۔

نان پڑ۔ (دفعہ چارم) نان بانی، روٹی
پکانے والا۔ فارسی ذکر تعلیم یافتہ طبقے کے زبان
نانٹھایا ناکھا۔ بے دانتا، وہ شخص
جس کا کوئی دانت نہ ہو۔ عورتیں نگوڑا کے
ساتھ اس لفظ کو زیادہ استعمال کرتی ہیں۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بھی نگوڑا کے
ساتھ ہی بولتی ہیں لیکن نانتھایا بون فہ لکھنؤ
میں سنی نہیں۔ بصورت تائیت نگوڑی بھی
زبانوں پر ہے۔

نان جوہ۔ (دیکھو سوم دیئے عورت
دوون لہند) جو کی روٹی، آرد جو کی روٹی
فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

میہاؤں میں ہیں اس خوان نکٹ کے ہم بھی ہر ش
اپنی قسمت کی بھی ہے نان جوہ تھوڑی سی
قول فیصل۔ صاحب نور ہشتانے اس کے
سوا روکھی سوکھی روٹی، عزیزانہ کھانا ہوا
دیا لکھے ہیں۔

مگر عام طور سے ان سون میں زبانوں پر نہیں
ہے بلکہ عوام اور عورتیں چٹنی روٹی بولتی ہیں
جیسے شام کو چٹنی روٹی ہمارے ساتھ ہی
نوش فرمائیں۔

نان خشک۔ روکھی روٹی۔
فقطہ۔ اگر نان خشک اس سرکاری مسیر
آئے اور کے قلیہ سے ہاتھ دھوئے نہ کھائے
(ذرا لغت)

قول فیصل۔ نان خشک کے سوا بھی روکھی روٹی
نہ کہ روکھی روٹی جیسا کہ آئیر کے تھر سے واضح ہے

کتنا دنی ہے چرخ جو ہاں پہنچ
دی ایک نان خشک انھیں آفتاب کی آبر
بہر حال نان خشک عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
نان خطائی :- (بلا اضافت) ایک قسم کی مٹھائی جو
مسیر اور گھی سے سمندر جھاگ کا خیردے کو
کاغذ پر پکائی جاتی ہے اس کی ایک دھڑکھٹا سے
ہے جو ترکستان میں واقع ہے۔ اردو نوٹ
راج۔
محل صرفہ گیندے کی بہار ہے، گلے کا دار ہے
حلوائی کھورے کی زرد برقی، پستے کی زرد
برقی، نان خطائی، مین کے لڑو، دنا ڈاڈاں
قول فیصل :- اس کی جمع نان خطائیاں آدم
نان خطائیوں ہے۔
نانخو ۵۱ :- اجوان (فارسی نوٹ)
(نور اللغات)
قول فیصل :- یہ اظہار کی اصطلاح ہے۔
نان خورشید :- (بلا اضافت) قرص خورشید
کا نان سے استعارہ کرتے ہیں براہ کرم فارسی ترکیب
سُورٹ، قلیل الاستعمال۔
چرخ کے خوان سے بھی نعت الیاں آئے
نان خورشید پتھر سے تاجاں آئے آبر
ناندہ بنون غنہ کی بہت بڑا گوندہ جس
میں نانیاں آٹا گوندہ کر رکھتے، دھوئی کپڑے
دھوئے اور رنگین کپڑے رنگتے ہیں اردو
سورٹ، راج۔
ہمست تا تو انہوں میں بھی ہیں سیر چشم
آنکھوں کا ہر گز دھائے گلوں کی ناندی
قول فیصل :- گھوس اسی میں پکائے بھینوں کو

کو چارہ دیتے ہیں۔ اس کی جمع ناندوں اور
ناندی ہے۔
ناند :- گرداب بھنود (سرائے زبان اردو)
قول فیصل :- صاحب فرخنگ اثر رکھتے ہیں
کو ناند کے سنی گرداب یا بھنور کا علم نہیں نہ
تحقیق ہو سکی۔
بولن تا تید کرتا ہے۔
ناندا :- (بنون غنہ) گلا۔ مٹی یا تانبے
یا چاندی، تمام چینی وغیرہ کا بنا ہوا ظرف
جس میں مٹی بھرتے بھری پودے لگائے جاتے
ہیں۔ اردو ذکر، راج۔
خوش ترین وہ تقری ناندے
وہ درخت ان میں سب سے اچھے
ناندھنا :- (بنون غنہ) کوئی کام دیابت
شروع کرنا، آغاز کرنا بھڑنا بیان کرنا، اختیار کرنا
عورتوں کی زبان (سرائے زبان اردو)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے یہ دہلی کا
صرت ہے۔
کیون بحث تفتہ مفت کا ناند ہے۔
پھرتے سر سے کول کر بانڈھے
ناندھنا :- (بنون غنہ) جان بننے کا کام شروع کرنا۔
کسی کام کا شروع کرنا۔ جیسے عورتیں جالی
کاڑھنے کی ابتدا کرتی ہیں۔
(سرائے زبان اردو و نور اللغات)
قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
ناندھنا :- (بنون غنہ) کسی افسانے یا داستان
کا شروع کرنا۔ (سرائے زبان اردو)
(نور اللغات)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

ناندھنا :- (بنون غنہ) وہ بیل جس کو فقیر دروہ
اور بازاؤں میں لئے پھرتے ہیں اور اس کے
ذریعے سے گدائی کرتے ہیں یعنی کچے مانگتے ہیں۔
(سرائے زبان اردو)
قول فیصل :- اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نان شب :- (بلا اضافت) رات کی بجلی
ہوئی رات، اسی روٹی، فارسی نوٹ، ستردک
ہو گیا نان شب کا جو محتاج
اور یہ سچا تھا انیس ہے آج دخت کھڑا
قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ نان شبینہ کہتے
ہیں۔ نان شبینہ کو محتاج ہونا کی صورت سے
بولتے ہیں جیسے نان شبینہ کو محتاج ہو کر زاری
کی جتو ہیں اور مراد مر پھر تاقا۔ (توبہ السجود)
نان نصیب :- (دفع اول دیاے معرفت)
بر قمت، پر نصیب، کو سنے کے محل پر جو مٹی کہتی
تھیں۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔
ستردک۔
اور یہ نان نصیب غارت ہے۔
حائقی تھی میں اس کی عادت کو قلع
قول فیصل :- اب اس محل پر نصیب
بولتی ہیں۔
نان فروش :- روٹی بیچنے والا۔ فارسی
صفت۔
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نانک :- (دفع سوم) ایک مشہور
خدا پرست، درویش کامل کا نام جو سکھوں
کے فرقے کے بانی۔ بابر بادشاہ کے عہد
گزشتہ ہیں۔ ہندی، مذکر۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے گودناک اور گود
ناک جی کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔

نانکار۔ (بروزن چاند) وہ آراہنی جو بادشاہ
کی طرف سے زمینداروں، چودھریوں اور تعلقداروں
کو بغرض گزر بسر دی جاتی ہے۔ (نوٹ)
وانع حسرت کے سوا کچھ نانکار اسی نہیں
نظر آتے کا علاقہ ہے مری جاگیر میں بکھر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں دیتا۔

نانک شقی۔ سکہ، نانک کا پیر
ہندو کی تذکرہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ کھوں کی زبان ہے۔ عام طور سے
مستعمل نہیں۔

نانک کر۔ انکار نہیں، جیل جیت۔ (نوٹ)
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

نانک کرنا۔ انکار کرنا، نہیں کرنا، جیل جیت
کرنا، حلیہ والہ کرنا۔ (نوٹ)
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

نانک شاہی۔ فقیرانہ کا ایک گروہ
تذکرہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نانک شتی توپ۔ بڑی توپ،
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

نانک۔ (دون، دوم، غنہ) وہ قوم جو ہند
زندگی بسر کرتی ہے (کنا پتہ) وہ شخص جو
برہمنہ زندگی بسر کرے

جو آتا ہے وہاں سے چھوڑتا ہے نہیں دیتا
عدم میں یا الہی کیا کوئی نانگوں کی پتی ہے
قول فیصل۔ اس کو ناگ کہتے ہیں۔

نانگ پھانڈ کے نکلنا۔ پھانڈ کے نکلنا
پاد کو کے نکلنا۔ جو شے بیچ میں حال ہو اس پر سے
نکلنا۔ (نوٹ) قلیل الاستعمال۔

روکا ہزار ضبط دل دو دمنے
گردوں کو نانگ پھانڈ کے ناک نکل گیا
شاد

قول فیصل۔ نانگ پھانڈ بھی بولتے ہیں

نانگھنا۔ (بروزن غنہ) پھانڈ، اس چیز سے
گندنا جو راہ گزر میں حال ہو کسی چیز پر سے گزرتا
اور دوسروں۔ (راج)

بھا کر ہم شیخوں کو دقتوں سے بڑھتے ہیں
کبھی یہاں کا نانگ کر اس میں رہتے ہیں
قول فیصل۔ وہاں سے بھا کر نانگ لگنا دیتے ہیں

نانگھن میں آنا۔ (بروزن غنہ) فتح چارم
کسی صدفے کی چیز پر سے گزرتا، کسی صدفے
کی چیز کو نانگھنا۔ (نوٹ) عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ وہ چیز جو ایسی جگہ رکھی ہو جس کے
اوپر سے نانگ کے نوک جائیں تو اس کو بھی عورتیں
کہتی ہیں جیسے بیچ انگٹائی میں لگن رکھ دی نانگھن
میں آ رہی ہے شاد۔

نانک۔ (کنا پتہ) بڑی لذت، عمدہ
غذا، ناریس نوٹ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،
قلیل الاستعمال۔

صبر کی لذت اگر طبع گواہ پیدا کرے
خک روئی نانک نعت کا مزہ پیدا کرے
نانک وقفہ۔ خدا کے نام کی روئی، حنفی اثر
کی روئی سحر کی روئی (نوٹ) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں دیتے۔

نانک و نفقہ۔ (بروزن غنہ) پیٹ و ششتم و ہفتم
روئی کپڑا، بال بچوں کا خرچ، بیوی کا خرچ، روئی
مد (خراجات ضروری غدا کی تذکرہ، نصیح، راج)
قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں اس جگہ نانک و نفقہ
کہتی ہیں۔

غدا دیتا ہے گودان نانک و نفقہ کا سہارا ہے
وہ راجہ بھوپہ مرتبہ کو جس کا نان پارہ

نانک و نفقہ دینا۔ گھریلو کا خرچ دینا
بیوی بچوں کو روئی کپڑا دینا۔ (نوٹ)
قول فیصل۔ عورتیں نانک و نفقہ دینا کہتی ہیں۔
نانک و نفقہ دینا، نانک و نفقہ کا دعویٰ کرنا یا مانگنا
بھی عورتیں بولتی ہیں۔

نانک و ننگ۔ (روئی) ادنیٰ دکانیت
مکمل غدا جس میں کوئی تکلف نہ ہو، چٹنی روئی
وال روئی۔ ناریس ترکیب صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

کھلاؤ جلد ہو موجود اب جو نانک و ننگ
نہ آئے ہو کہ میں خوش داستان پرنا کباب شہور
قول فیصل۔ شورنے دوسرے شخص کے لئے کہا
ہے۔ عام طور سے دعوت کرنے والا یا کھانا
کھلانے والا خود انکار کرتا ہے جیسے آپ کا
گھر ہے آپ تشریف لائیں اور جو کچھ نانک و ننگ
ہے وہ آپ خوش فرمائیں۔

ناخیاں۔ (کنا پتہ) ناخیاں، ناخیاں گھنڈ
میں ننھیاں ہے اور نوٹ استعمال ہے۔

(فقہ) اس شہر میں مرزا کی ناخیاں ہے تعبات
میں یہ لفظ نہ استعمال ہے۔ (نوٹ)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ ناخیاں اور دھیاں

طاہر کے جی پرے ۔

تانی :- ماں کی ماں و نانا کی بیوی ۔ اور وہ موت ۔ راج

خط و براں فضل الہی سے جو پہنچا تانی ۔
ہوگی اماں کو خوشی حد سے زیادہ تانی
تسل فیصل ۔ اسی جگہ تانی تانی جان تانی
اماں بھی بولتے ہیں ۔

اسی رٹ کی نے ایک شب یہ کہا ۔

تانی اماں ابھی سے سو رہی کیا نیر

اسی جگہ تانی ، تانی اسی بھی زبان پر ہے ۔
تانی :- کس چیز کی زیادتی کے اظہار کے
لئے کہتے ہیں ۔ اور وہ صفت اور تانی قلیل الاستعمال

محل صرف ۔ اس آب و ہوا کے صدمے کو بھی
آیا اور ٹپکوں میں چنگ ہو گیا ۔ بخار کے لئے اس

کا پانی کو تانی کی تانی ہے ۔ (سیر کھار)

تانی کے آگے منھیال کی باتیں :-

ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے

ساتھ کسی کے عزیز کی شکایت اسی کے عزیز

کے درود ۔ فریب سے واقف کو فریب دینا ۔

فریب (اصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے

تانی کے آگے منھیال کی بڑائی ۔

تانی کے آگے ماں کی باتیں :-

اس وقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار

کے آگے ڈینگ مارے ۔ (نور اللغات)

جب کوئی کسی کے درود اس کے عزیزوں

اور قرابت داروں کی شکایت کرے یا کسی

واقف کار کے آگے واقفیت کی ڈینگ مار

تو دخل کہتے ہیں ۔ (گنجینہ اقبال و اشعار)

صاحب محاورات ہندوستان نے تانی کے

ساتھ ماں کی باتیں لکھا ہے ۔

صاحب انوار اللغات نے معنی لکھے ہیں ۔

جب کوئی شخص کسی فن کے ماہر کے ساتھ

اس فن کی اس طرح باتیں کرے جیسے وہ بھی

بڑا فنکار ہے ۔ صلاحیت نہ ہونے کے باوجود

بصلاحیت انسان کے ساتھ اپنی بڑائی جانا ۔

(انوار اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے عورتیں تانی کے

آگے ماں کی بڑائی بولتی ہیں ۔

تانی کے ٹکڑے کھائے داد کا

پوٹا کھلا دے :- خراج کوئی کرے

نام کسی کا ہو یا پائے پا سے کوئی نام کسی کا ہو

قل ۔ (نور اللغات و فریب آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے

تانی مرنا :- دم نکلا ، جان سوکھا ، مارے

خون کے دم نکلا ، بہت ڈرنا ، خون کھانا

اور دھرت ، حوام اور حودوں کی زبان

محل صرف :- آخر آپ یہ کیوں نہیں بتاتے

کہ میںی تالی میں آپ کہاں فروش ہوئے تھے

بدردی اور تانی مرگئی تھی ۔ (سیر کھار)

تانی مرنا :- کام سے جی چرانا ۔

(فقہہ) کام کے وقت تانی مرنے ہے ۔

(فریب اثر و زور اللغات)

قول فیصل :- یہ خاص عورتوں کی زبان ہے

تانی نے خضم کیا تو اساجی بھرے

قل ۔ کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ ۔ ضروری

کا ذکر کسی کے ۔ ایک کا قصہ دوسرے کے ذمہ

اور دخل ۔ (نور اللغات و فریب آصفیہ)

قول فیصل ۔ صاحب گنجینہ اقبال و اشعار نے

اس طرح لکھا ہے ۔ تانی نے خضم کیا تو اس

جھٹی بھرے ۔

تولن کے نزدیک اب کسی صورت سے عام طور

سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

تانی یاد آ جانا :- (کناخہ) محنت کے کام

میں گھبرا جانا ، قدر عافیت معلوم دینا ، مصیبت میں

پھنس کر راحت کا زمانہ یاد آنا ، مصیبت سے

تنگ آ جانا ، تنگ میں دم بھجنا ۔

۲۰ عام اس باختہ بھجنا ، گھبرا جانا ، ہوش

جاتے رہنا ۔ (دلی کا قدیم اور دلنشا)

(نور اللغات و فریب آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے اس جگہ حوام اور

عورتیں جھٹی کا دودھ یاد آ جانا بولتی ہیں ۔

تاو ابستہ :- (بفتح بجم و ہفتہ)

جو کسی سے وابستہ نہ ہو ۔ غیر وابستہ دار ۔ خامی

ترکیب ۔ جدید صرف ۔

قول فیصل ۔ ہندوستان بھی تاو ابستہ

ماک میں سے ایک ہے ۔

تاو اجب :- (بکسر بجم) تاغاب ، تاغاب

غیر مزدوری ۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال

محل صرف ۔ شرائے لکھنؤ میں سے صرف خراج

آتش ایک شاعر نے بھجن کے کلام کی نسبت

کہا جاسکتا ہے کہ اس میں آدھ سے آدھ زیادہ

ہے اسی حالت میں ان کو گلزار نسیم کا مصنف

بھڑانا جس کا ہر شعر اردو لفظ کی گویا ایک جسم

صورت ہے ہر کیف تاو اجب ہے ۔

(مباحثہ گلزار نسیم)

تاو واقف :- (انجان ، جاہل ، ناخبر ، کار

لا علم، فارسی صفت، فصیح، راجح
 ح موت ہے ناداقہ آداب عقل کے علم
 قول فیصل، رہنا، رکھنا، ہونا کے ساتھ
 سرف ہے جیسے آپ اتے ایسے ہو کر قدم بھرے
 یعنی تال ہے اس کے بھی ناداقہ ہیں جس
 حد ہوگی۔ (بہر کبار)
 ناداقیت :- انجان پن، جالت،
 ناتجربہ کاری، غلطی، فارسی نثر، فصیح، راجح
 محل صرف، تیری ناداقیت کے سبب سے
 تجھے میں نے چھوڑ دیا۔ (خانہ آزاد)
 ناوِ عمر :- ناؤ کا عمر سے استعارہ کرتے ہیں
 جوٹ سے سج ہے کہ بیڑا پار نہ پا رہا ہے
 کثرت بہتاں سے ناؤ عمر طوفانی ہوئی (کشتی)
 قول فیصل، صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-
 فارسی میں ناؤ نہیں بلکہ ناوہ ہے یعنی بد رو یا
 پر نالہ سال میں رشک کا جو شعر پیش کیا ہے
 اس کے مصرع ثانی میں صریحی کاتبت کی غلطی
 ہے میرے پاس رشک کا دیوان موجود نہیں ہے
 مگر کیا کہتا ہے کہ مصرع اس طرح ہوگا۔
 کثرت بہتاں سے ناوہ عمر طوفانی ہوئی
 یعنی جس رشک میں طوفان اٹھتے تھے وہ اب
 ناوہ (بد رو یا پر نالہ) سے زیادہ شور انگیز
 ہو گیا اور نہیں۔
 فارسی کتب لغات میں ناؤ یعنی کشتی کا وجود
 نہیں۔ ناوہ ہے یعنی مذکورہ بالا۔ حیات
 کی یہ صہارت ہے۔
 ناوہ یعنی بد رو و آب بام دآں اکثر از چہ
 بود یا فعال چندی پر نالہ و در بر ہاں نوشتہ کہ چوب
 کہ تاد بیان حالی، مولف محمد فرنگ رشک تائید کرتا ہے

ناودان :- راہ پر رو و آب بام
 ناودان نفع نادوہ دان کو اردو میں
 ناہر دان اور عام طور پر ناہر دان کہتے ہیں۔
 بہار بزم کی صہارت ہے، ناودان میزاب
 دآں را در عشر پر نالہ گوین :-
 دولت کنظرت وارد لاہنا در آستین
 کس صدا از ناودان جز روز بار آشتود کس تاثیر
 ناودان کے یہ سن خود حضرت مولف نے لکھے
 ہیں بلکہ حاشیہ کا شعر بھی پیش کیا ہے۔
 مولف تائید کرتا ہے۔
 ناوقت :- (دفعہ سوم) بے وقت ہے موقع
 بے عمل، فارسی صفت، فصیح، راجح
 محل صرف، آج اس وقت آپ نادقت کہاں
 دکھائی دے گئے یہ تو آپ کے دفتر میں ہونے
 کا وقت ہے۔
 ناوقفی :- (دفعہ سوم) ناداقیت، غلطی
 جہالت، ناتجربہ کاری، اردو نوشت
 قلیل الاستعمال
 ناوقفی کی دلیل یہ تکیہ ہے دار کا
 منور پر یقیں ہے تجھے نے سوار کا آتش
 قول فیصل، ناداقیت کی جگہ ناوقفی
 کہنا غلط ہے۔
 ناوک :- (دفعہ سوم) ایک قسم کا چھوٹا
 تیر، فارسی مذکر، فصیح، راجح
 مانند برگ رن میں رکھتی ہے ہر کہاں :-
 ناوک پرانے تند کے مانند ہیں دواں
 نادک (انداز :-) (دفعہ پنجم) تیر چلانے والا
 تیر انداز، فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح
 گرد بھی ان کی نہ پاتے تھے لیکن کہ کند

ناوک انداز بھی پنپاڑ کے اس کو گرد نش
 قول فیصل، صاحب ذہنت نے اسی جگہ
 ناوک زن بھی لکھا ہے مگر اہل لکھ نہیں برتے۔
 ناوک سنبھٹا :- تیر کا نشانے پر لگنا۔
 جو ناوک بیٹھتے ہیں ہر دم غصہ ہواٹھے میں
 تو اس میں درد ہوں میں اور اس میں ہر دم ملہو
 (دند الخفت)
 قول فیصل، تیر نشانے پر بیٹھا یا لگنا زبانوں
 پر زد و دہ ہے۔
 ناوک حسرت :- (باضافت) حسرت کا
 ناوک سے استعارہ کرتے ہیں، فارسی ترکیب
 صفت، قلیل الاستعمال
 وہ ہذا دھوکے جو پوشاک بدل کر بیٹھے
 رشک سے ناوک حسرت تیر، دل پر بیٹھے
 ناوک ستم :- (باضافت) ظلم کا تیر، ستم کا تیر
 مجازاً تیر، فارسی ترکیب صفت، فصیح، راجح
 پڑتا تھا کوئی آکے اگر ناوک ستم
 حسرت سے دیکھتے تھے اسے سر قدام مولف
 قول فیصل، اسی جگہ ناوک غم بھی زبانوں
 پر ہے
 ناوک فکن :- (بلااضافت) ناوک انداز
 تیر انداز، تیر چلانے والا، فارسی ترکیب صفت
 فصیح، راجح
 نہ زخمی ہوتے وہ (برو کماں دم پیکار
 جھاپہ درد سے ناوک فکن ہوئے تیار
 قول فیصل، تیر چلانے کے معنوں میں ناوک فکن
 ہوتے ہیں۔
 ہاں تامل دم ناوک فکنی خوب نہیں
 ابھی چھاتی مری تیروں سے چھینی خوب نہیں

اسی جگہ ناوک انگن بھی مستقل فصیح ہے۔
ج ناوک انگن داہ ایسا ہی نشانہ چاگ لالم
ناوک انگن بھی مستقل ہے۔

ناوک لگانا۔ تیر لگانا تیر مارنا۔ اردو میں
فصیح، رائج۔

ادا سے جھک لے ہونگے قتل کرتے ہو
ستم ایجاد ہوناوک لگاتے ہوکل ہوکر

ناوک مرگال۔ (دباغات) خرگاں
کا، دک سے استفادہ کرتے ہیں (بازا)
پکیں۔ فارسی صفت ذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

دل ناوک مرگال تو جگر تیر خرہ ہے۔
اس تیر سے باہر ہوں نہ اس تیرے باہر

ناوک نظر۔ (دباغات) نظر اور نگاہ
کا، دک سے استفادہ کرتے ہیں۔ فارسی
صفت ذکر۔ فصیح، رائج۔

چہہ رہا تھا جو دیر سے دل میں
وہ ناوک نظر نکلا جلیں

ناوک کی۔ (تاج کشی بان، ناخدا
مانجھی۔ پورب کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے
ناویل۔ (دیکر سوم) شرمیں لکھا ہوا

فرضی تھہ جو دلچپ پیرائے میں لکھا جائے
اردو میں طہو۔ انگریزی ذکر، رائج۔

محل صرف۔ غرض کہ شرر صاحب نے تاریکی
ناویل لکھا شروع کئے۔ (اردو ہیج)

قول فیصل۔ بعض لوگ اس کو ٹوٹ
بھی بولتے ہیں اس کی کمی حمیں ہیں داسوی

ردائی اصلاحی ادب تاریکی دھیو۔

اس کی جمع ناویں اور ناویل ہے۔

وہ کتاب جو ناول کے انداز پر لکھی جائے
اس کے لئے ناولانہ کہتے ہیں جیسے کتاب

۔ دور شاعری۔ مؤلف ہند ب اللغات نے
خالص ناولانہ رنگ میں لکھی ہے۔

ناول نگار۔ ناول لکھنے والا۔ اردو ذکر
رائج۔

قول فیصل۔ ناول لکھنے کے سبب میں ناول
نگاری بولتے ہیں جیسے ادبی دنیا میں ان کی

شہرت اس لئے زیادہ ہے کہ انہوں نے ناول
نگاری کی ابتداء کی (توجہ انصوح)

اسی جگہ ناول نویسی بھی مستقل ہے جیسے
ابھی تک سرشار ہی فن ناول نویسی میں یکتا

سمجھے جاتے تھے۔ (مباحثہ گلزار ہیم)

ناون۔ (دفع سوم) نائی کی بیوی نائی
قوم کی عورت۔ اردو ٹوٹ، رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ کمی کے ساتھ نائیں
بھی ہے۔

نائیں کہے شرم سے دھلے رنگوں
اب کیونکہ تیل روئے مقدس پہ میں ملوں

ناہموار۔ (دفع سوم) نالائق، بیہودہ
ناخائستہ، ناول، دباغات، بد زبان۔

فارسی صفت، قریب بہ شرک۔
حر پکارا کہ زبان بند کر ادنا ہوا

قابل تعن ہے تو اردو تیرا سردار انہیں
محل صرف۔ ہنیدہ بچوں کو شوخی کرتے

دیکھ دیکھ خفا ہوتی اور کہتی کیسے ناہموار بچے
ہیں۔ (توجہ انصوح)

ناہموار۔ ناہمواری، غیر مسلح اور پانچا

جو براہ ہند ہو۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ابھی کر کے کی زمین ناہموار ہے
پے برابر کرد پھر پلاسٹر کرانا۔

ناہموار۔ (دفع سوم) ناواقف، نا مساعد، مخالف۔
فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ابھی ایکٹن کے لئے فضا ناہموار
ہے اس لئے جو بیٹے اور ٹل جائے تو اچھا ہے

ناہمواری۔ نامور الوقت، کچھ بچے سوخت نہ رکھا
ہو فارسی ٹوٹ۔ فصیح، رائج۔

ناہنجار۔ (دفع سوم) بے راہ، براطوار
بد چلن، ناپسند (بازا) چل، بد ذات

لکینہ، سفید، نالائق، بیہودہ، ناہیار
فارسی صفت، فصیح، رائج۔

صفت کٹی کس پہ ہے یہ اسے سپہ ناہنجار
قتل سادات کی لشکر میں یہ کیسی ہے پکار پیر

ناہوت۔ (دفع سوم) نہ ہونا، غلطی
غریب۔ اردو صفت ذکر۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اس نے اس ناہوت میں بھائی
بہنوں کے ساتھ سیکرڈوں کا سلوک کیا۔

ناہید۔ (دفع سوم) نہ ہونا، غلطی
جو تیرے آسمان پر دانت ہے، مطرب فلک

فارسی ٹوٹ، فصیح، رائج۔

بن سمن کے جب آئی رنگ ناہید
ذرا ہوا ہر کاب خورشید (گلزار ہیم)

قول فیصل۔ غیرت ناہید کی ترکیب سے بھی
بولتے ہیں۔

اس غیرت ناہید کی ہر تان سے دھجک
شلہ سلیک جائے ہے آواز تو دیکھو سمن

ناہید فلک کی ترکیب سے بھی مستقل ہے جیسے

صہبی دیں گے تم جو نائب خاص
اے حسین ابن روح کیا کہنا ^{عالم}
قول فیصلہ نائب امام کی ترکیب سے بھی برتر ہے
اور یہ شیعوں کی خاص اصطلاح ہے۔ جیسے
خیت امام زمانہ میں علما ہی جو نائب امام ہیں

لیکن ان سب حروف کا جمع ہونا ضروری نہیں ایک یا دو یا تین یا جس قدر چاہیں جمع کر سکتے ہیں حروف روی اصل کا فنیہ ہے۔

تائیں :- نائی کی پوری، نائی قوم کی وحدت۔ اردو
کوٹہ۔ دیہاتیوں کی زبان۔

ایک نامن تھی اس جگہ لکھی
تھی وہ بدنس اور خیمت بڑی
تاؤ :- (براد و سوت) نالی حجام، سوتراش
اردو مذکر۔ گنواروں کی زبان۔
تاؤ :- (براد و جھول) گنتی، دنگی، سفینہ۔ دریا
کے پار آنے کی کشتی نہ سوار ی۔ اردو نوشت
نصیح، راج۔

دیا کا بساؤ دیکھتا ہوں۔
رٹوں ہوں تاؤ دیکھتا ہوں۔
تاؤ پار لگانا :- کام ٹکیل کر بچا۔ مطلب
براری ہونا۔ (خبرنگ اش)
قول فیصل :- اہل کھنڈ اس جگہ بیڑہ دیکھتے
جھول، پار لگانا بولتے ہیں یعنی زحمت و تکلیف
کے نجات ملنا، مصیبت سے چھٹکارہ ملنا۔
بیڑہ پار لگانا بھی سہل ہے۔

تاؤ پار ہونا :- کام کا ٹکیل کر بچا زحمت و
مصیبت سے چھٹکارا ملنا۔ اردو صرف، تروک
کشتی چشم ڈوبی رہی بحر اشک میں
آئی نہ پار ہونے نظر عاشقوں کی تاؤ میر
قول فیصل :- اس جگہ بیڑہ پار لگانا زبانوں

تاؤ کی میں نہیں چلتی :- (کنا بیڑہ)
اس محل پر پڑتے ہیں جب کوئی دولت مند
غیر داد و دہش و فیض و کرم اپنی ناموری
چاہتا ہو۔ داد و دہش کے بغیر کام نہیں چلتا
دولت کو سخاوت بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی
اردو مقولہ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

خزوری :- دریا دلی بہر نام
کبھی تاؤ خشکی میں چسکتی نہیں بدق

تاؤ خض کے ڈوبی :- جو پادی و دریا
تھے وہی و خادے گئے۔ (مجاہدات ہندوستان)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی
تاؤ وال :- پر نالہ، بدو۔

اٹھایہ بھرا شک کہ دریا رواں ہو
تھرچن میں دیدہ تر تاؤ وال :- عاشق
(نور اللغات)

قول فیصل :- اب اس جگہ تا بد ان زبانوں
کے ہے۔

تاؤ ڈوبنا :- (بغیر چارم) مطلب حصول
نہ ہونا کام رہنا۔ (خبرنگ اش)
قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ بیڑہ غرق
کرنا بولتے ہیں یعنی مطلب براری نہ ہونے سے
کثیر نقصان ہونا۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
تاؤ ڈوبنا :- تمام ہونا، تباہ ہونا۔ اردو
صرف، قلیل الاستعمال۔

کہتی ہے تیج حبیب ڈوبی ہے نوح کی تاؤ :-
کاٹنا سہل نہیں مٹی کے دریا کا چڑھا دکنو
تاؤ کس نے ڈوبی خواجہ خضر نے :-
مثل اس محل پر پڑتے ہیں جب کسی کا رہبر اور
رہنما ہی اس کی حوائی اور نقصان کا باعث
ہو یا جس شخص سے کسی کام کی امید ہو اس
سے اسی کام میں نقصان پہنچے۔ اردو مثل
قلیل الاستعمال۔

وہ مثل ہے تاؤ یہ کس نے ڈوبی خضر نے :-
لے گیا خطہ دقن دلی کو کہ گدا ب کھینچ
تاؤ کنار سے لگانا :- مشکل آسان کرنا
(نور اللغات)

قول فیصل :- اس جگہ بیڑہ پار لگانا زبانوں

پر ہے۔ جیسے اشری تھارا بڑا پار لگائے
تاؤ کنار سے لگانا :- تاؤ ساحل پر لگے
لگانا (مجاہد) نزل مقصود تک پہنچنا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

کسی کی تاؤ کو طوفان نے غرق کیا جیل
کسی کی تاؤ کنار سے اسی بہانے کی منہری
قول فیصل :- تاؤ کنار سے لگانا بھی کہتے ہیں۔
تاؤ کھینا :- (ریاے جھول) کشتی چلانا کنا بیڑہ
کنہ کا خرچ برداشت کرنا۔ اردو صرف،

عوام اور عورتوں کی زبان۔
تاؤ میں خاک اڑانا :- (کنا بیڑہ) صاف
صاف غلوں سے صاف جھوٹ ہونا۔ مزاح جھڑپ
ہونا، ناحق تہمت دھرنا، جوڑا الزام لگانا
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- یہود میں تاؤ پر خاک اڑانا
بولتی ہیں۔

تاؤل :- نام۔ اردو مذکر۔ متروک
دم بخود در نہ آ۔ پرانے پاؤں
نقب کا بے نام اس کے آئے ناؤں (دشت گلزار)
تاؤں گاؤں، ٹھاؤں ستائے :-
تخلیف مقامات یا اشخاص کے نام ہمیشہ سے
سے سن پڑتے ہیں (عام بازار کی زبان)
قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں۔

تاؤ نوش :- (دہرود براد و جھول) انوی
منی نمہ نے سنا اور شراب پینا اصطلاحی
منی عیش و طرب، عشرت و نشاط عیش و عشرت
فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
نمہ کی ہے ہوس نہ تھا شراب کی
ساقی بغیر جھول گئے تاؤ نوش :-

قول فیصل۔ ہوتا کے ساتھ صرت ہے۔ جیسے
دوہیا کڑے نہ ہوں۔ ناؤش نہ ہو۔ منہم بادہ
فروش نہ ہو۔ (فسانہ آزاد)

اسی جگہ نامے خوش بھی ہے۔
نامے۔۔۔ بانسری، فارسی رشت، فیصلہ استقام
ہے یہی کثرت تو ظن بادہ بن جائیں گے ڈھب۔
میکشونائے گھر بچکے کی نے ہو جائے گی رشک
قول فیصل۔ عام طور سے سستل ہے۔

فریاد کی کوئی نے نہیں ہے
و نامہ پابند نے نہیں ہے غائب
نامی۔۔۔ حجام، بر تراش، آردند، راج
لی منت سے ہے اور باشیری اور نامی کو جس
خیم کی طرح رندی ہونہ کھائے گی خدائی کو جاننا
قول فیصل۔ ختم کرنے والے کو بھی نامی کہتے ہیں
نامی ختم کرے دیوتاؤں پر بھی
نقصان کوئی طرح سے نہ کوئی پائے۔

(محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔
نامی، دھونی، بید قصبانی، ان کا
سو تک کبھی نہ جانی۔۔۔ یہ چاروں چیزیں
سے کیفیت طبیعت ہوتے ہیں، عام بازار کی زبان
قول فیصل۔ عام طور سے سستل نہیں

نامی کا دوشالہ۔۔۔ ایسے محل پر ہوتے ہیں
کہ جب کوئی شخص کسی کو عادیہ کوئی خے دے
اور اس بات کی کوشش کرے کہ چار آدمیوں کو
معلوم ہو جائے۔ اور دشل عوام اور صورتوں
کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ شیل یوں ہی ہے کہ کسی رسی
بزرگ نے جن کی کسی وقت مالی حالت ابھی تھی

اور بعد کو وہ پریشاں ملے ہو گئے اتفاق سے
ان کو کسی رسی کے پیاں شادی میں جانا تھا جاد
کا زمانہ تھا ان کے پاس اور کپڑے تو تھے لیکن
اوڑھے کو دوشالہ نہ تھا۔ چنانچہ ان کا خط بنانا
تھا انھیں معلوم تھا کہ کسی رسی کا دیا بہا دوشالہ
اس کے پاس ہے۔ نامی کو بلا کے کہا کہ ہیں ایک
راستہ کے لئے اپنا دوشالہ دے دو۔ ہم صبح کو اس
کو واپس کو دیں گے۔ ہمیں فلاں رسی کے پیاں
شادی میں جانا ہے۔ نامی نے کہا بہت خوب
یہ کہہ کر دوشالہ لاکر دے دیا۔

اتفاق سے جہاں شادی تھی یہی نامی بن رسی
کا بھی خط بنانا تھا شادی کا اوپر کا کام یعنی محفل
کی دیکھ بھال اور ختم وغیرہ کا بچھانا اسی کا کام
تھا۔

یہ بزرگ دوشالہ اوڑھ کے شادی کے دن
شرکت کے لئے پہنچ گئے اور نوامین اور شہزادگان
کے ساتھ بیٹھ گئے۔ نامی نے اپنی طبیعت کا اظہار
یوں دکھایا کہ جب بھی قریب سے گزرتا تھا چپکے سے
جھک کے کہتا تھا اچھ عرج اوڑھے خراب ہو گیا
گا۔ ہو جائے۔ دوبارہ ختم کے آیا پھر کہا اپنا
کچھ کے اوڑھے۔ ابو پلو کے رسی دیکھو

رہے تھے اور سن میں رہے تھے۔ تیسرا رتبہ پھر
آیا تو کہنے لگا۔ کیا میں کہہ دوں گا کہ یہ میرا دوشالہ
ہے۔ ان کو انتہائی خفت ہوئی اور محفل سے الٹا
نامی کو گھر کے باہر لے گئے اور دوشالہ اتار کے
اس کو دیا اور کہا کہ تو نامی پھر نامی ہے۔ تو نے
بھری محفل میں مجھ کو ذلیل کیا۔ اس نے کہا نہیں میں
میں نے اس خیال سے نہیں کہا تھا۔ وہ جا کثرت
کہتے ہوئے سیدھے گھر چلے آئے اور شادی میں

شریک نہیں ہوئے۔

یہ واقعہ چند آدمیوں کو معلوم ہو گیا اور رفتہ
رفتہ شیل کی شکل اختیار کر لی۔

نامی کی برات میں سب ہی ٹھا کر۔
یہ شیل وہاں ہوتے ہیں جہاں سب امتیازی ہیں
اور کام کرنے والا ایک بھی نہ ہو یا یہ کہ بدقولوں کی محفل
میں ایک کہینہ بھی بڑا شریف سمجھا جاتا ہے۔

(گنجینہ اقوال و امثال)

صاحب محاورات ہندوستان نے لکھا ہے۔
نامی کی برات میں سب ٹھا کر ہی ٹھا کر۔ اور سنی ٹکے
ہیں کہ فرومایہ اپنی جاہت کو سب سے افضل جانتا
ہے۔

صاحب انوار الفت نے نامی کی برات میں جے
جے ٹھا کر۔ لکھا ہے۔ جے جے ٹھا کر یعنی ہر شخص
ادنی ذات کا ہے۔

قول فیصل۔ مندرجہ بالا صورتوں میں سے ہر
صورت سے حرام بول دیتے ہیں۔

نامی نامی بال کتے۔ کہا جھان جی
آگے آتے ہیں۔ یہ شیل اس وقت
بولا کرتے ہیں جب کوئی ایسی بات کہہ دے کہ
جو عنقریب ہی ظاہر ہونے والی ہو۔ طلباء کو
پوچھنا کیا ضرور ہے خود دیکھ لو گے۔

(گنجینہ اقوال و امثال)

(محاورات ہندوستان)

نامی رے نامی بال کتے۔ جھان جی منڈے منڈے
ابھی سامنے آتے جاتے ہیں۔ (انوار اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے کسی صورت سے
نہ باز نہیں ہے۔

نایاب۔۔۔ کیا اب۔۔۔ ناؤر، وہ چیز جو بال نہ کیا

گلشن پرست ہوں مجھے گل ہی نہیں عزیز جگر
کاشکوں سے بھی نہاؤ گے جاوے ہوں میں نہاؤ گے
نہا ہوتا :- (دبا کمر) کسی کے ساتھ بسر کرنا
انہام کو پہنچانا، گزرتا، ساتھ دنیا، عمر گزارا

د نور همت و فرنگ آصفی
قوانین حاصل بابل گفتو - مینا، نیٹ جانا بولتے

فصیح ، راجح
شیرد آرمائی : جنگ و طافا، جواد کوناه

برای این کار

فارسی۔ رنٹا فصیح، رانج۔

نبردگاہ :- میدان جنگ، لڑائی کا کھیت، رن۔ فارسی صفت۔ قیل الاستمال۔

نبردگاہ :- دیکھو اول کھانا ختم ہوتے ہی خوشامری رگت اپنی راہ پکڑتے ہیں اور ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ (لاہور ہندوستان) قول فیصل۔ ان کھنڈ نہیں رہتے۔

نبردگاہ :- دیکھو اول دفع دوم، خرچ ہو جانا، ٹیٹ جانا، باقی نہ رہنا، انجام کو پہنچ جانا۔ (پہلے نبردگاہ استمل ہے۔ (دہلی)

فرقت کی شب میں زلیہ نے اپنی وفات کی ہر شب قبل سحر چسپراغ ہمارا نبردگاہ (نبردگاہ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ ابڑ لکھتے ہیں نبردگاہ دہلی سے ٹھہرے شال میں شہر آتش لکھنؤ کا۔ یہ نکات کون کچھ سکتا ہے۔ نبردگاہ اور نبردگاہ ایک ہی چیز ہے۔

صاحب فرنگ ابڑ لکھتے ہیں کہ حضرت آتش نے اس زمانے کے خلاف چراغ کے ساتھ نبردگاہ کا استمال کیا ہے۔

رنٹ اس سے متفق نہیں اس لئے کہ یہ ترقی پزیر ہے۔

کیا اس کی دل جلے کی تالی میں دیر ہو جیسے چراغ صبح ششانی نبردگاہ پڑے کرنا اور تصفیہ کرنا کے معنی میں دہلی میں نبردگاہ استمل ہے۔

مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو کڑے جھگڑے آپ ہی اس کو نبردگاہ تو نبردگاہ کے ہیں پھر حال یہ تمام صورت دہلی سے ٹھہرے ہیں۔

نہض :-

دفع اول بسکون دوم : سومہ ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی رہتی ہے جس سے انسان کی صحت اور مرض کا حال معلوم ہوتا ہے۔ عربی رنٹ فصیح، رانج۔

محل صرف۔ کسی طبیب حادث کو بلا لاؤ ذرا ان کی نہض تو دیکھئے۔ (دخانہ آزاد)

قول فیصل۔ طبیب اصطلاح میں نہض کی تفریق یوں کی گئی ہے۔

شرائین کی انقباضی اور انقباضی حرکت جو غلظت و خانیہ کے اخراج اور روح کی تبدیلی کے واسطے ہوتی رہتی ہے۔

نہض کی رفتار دو قسم کی ہوتی ہے (۱) دودی (۲) نملی

گر جو شے سے تپ عشق کی کیو نہ پچتا ہے نہض اول ہی سے دودی تڑپے ہوا رکھتی ہے نہض نملی ہے۔ کہاں پیرا ملاطون طبعی ہے یہ صنف بآؤ کو چوٹی بھی نہیں ملتی

نہض ابڑ نا۔ نہض دوب کہ پیر ملیتی ہوتی ہوئی ہرنا۔ اور دھرت فصیح، رانج۔

نہض نہض دوب کے ابڑ ناہ شام علم رہتا امید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا فریاد ملی نہض انتشار میں ہونا۔ نہض کا خلاف قاعدہ چلنا حالت نزع میں۔

نہض عشق میں دھونڈھونڈا نظام حواس کو نہض کو بھی بیاں انتشار میں دیکھا بکھر (نبردگاہ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ ابڑ لکھتے ہیں کہ وہی شر سے کاہرہ گرا ہوا۔ بحر کے شعریں نہض معنوں آفرینی ہے۔ اختتام اور انتشار کا تقابل

دودہ اختتام حواس کو بھی کاہرہ لکھتے۔ رنٹ تا سید کرتا ہے۔

نہض :- ہاتھ رکھنا :- اطباء کا معنی اختتام میں انگلیوں کے ابتدائی حصے کو نہض کی حرکت معلوم کرنے کے لئے ہاتھ پر رکھنا۔ اردو، صرف فصیح، رانج۔

کھل جائے گا احوال رب کی جلن کا کیوں نہض یہ تم ہاتھ سمیٹا نہیں رکھتے نہض چلنا :- نہض کا حرکت کرنا، نہض کا متحرک ہونا۔ جو علامات حیات کی ہے۔ اور صرف فصیح، رانج۔

کیا دیکھتا ہے ہاتھ مرا چھوڑ دے طبیب یاں جان ہی بدن میں نہیں نہض کی چلے نہض چھٹنا :- نہض کی حرکت کا رک جانا نہض چلنا بند ہو جانا جو موت کی علامت ہے اور صرف، فصیح، رانج۔

نگاہ شوق تھی شاہ نگاہ آخری اپنی ہاں کو ان کے جانتے ہی نہض تنا چھٹ گئی اپنی انقباض قول فیصل۔ اسی جگہ نہضیں چھوٹ جانا نہض چھوٹنا بھی مستعمل ہے۔

وہ سمیٹا جو چھٹا ہاتھ چھڑا کر شب وصل ہے نہضیں جی چھوٹ گئیں ہاتھ کے چھوٹ جانے سے

جیسے :- اس خاندان کی بقا کا پیمانہ ہر روز ہر گاہ سے ریشیا آفتاب بام ہے نہض چھوٹ گئی جاری آرزو کی کڑوٹ گئی۔ (دخانہ آزاد)

نہض دکھانا :- دیکھو ہاں، نہض کی حرکت کو حکیم کو دکھانا۔ اردو، صرف فصیح، رانج محل صرف۔ حکیم سید ہاشم علی خاں مولانی صاحب شاہی کے تھے۔ سید آغا علی صاحب رئیس جلالی

نے استقامت اپنی نبض حکیم صاحب کو دکھائی حکیم صاحب نے گزشتہ آٹھ سال کے کل حالات نبض دیکھ کر بتائے (تقریب ہندو ہندو اوروں)

نبض دیکھنا: - حبیب کا بیمار کی نبض پر ملاحظہ رکھ کر اس کی سرکٹ یا بطنی حرکت کا معلوم کرنا۔ اردو صرف: نصیح، راج۔

دیکھی جو نبض رونے لگے عاجز ہو گئے۔ ان نے کہا تو پ کے مجھے اب اب نہیں تشش **نبض دیکھنا:** - بے کنایت تار تار لیا، گہرائی تک پہنچ جانا۔ اردو صرف: تریب بہ سترک

ہے فن شاعری بھی سچائی اسے شعور نبضیں سخن کی اہل قلم دیکھ لیتے ہیں شعور

نبض دیکھنا: - خبر لیا جیسے ذرا ان کی بھی نبض دیکھا۔ بازو کی زبان (فرنگ آصفیہ) قتل فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نبض ڈوبنا: - نبض کی رفتار مفقود ہونا، سبب کمزوری کے نبض کی حرکت اتنی کم ہو جانا کہ نباض کو محسوس نہ ہو۔ اردو صرف: نصیح، راج

نبض بیمار میں تھلاہم ہے اہلکارتار، ڈوبتی ہے بھی ابھرتی ہے عزیز لکھنوی **نبض ساقط ہونا:** - نبض کا حرکت نہ کرنا نبض کا رک جانا۔ اردو صرف: نصیح، راج

کوئی بیمار محبت نہیں لاغر ہم سا - نبض ساقط ہو تو معدوم کلائی ہو چکا سحر قتل فیصل - نبض ساقط ہو جانا اور نبضیں ساقط ہو جانا بھی ہوتے ہیں، جیسے نصیحت اس لذت سے تپ آگیا کہ حکیم صاحب کی نبض ساقط ہو گئی (انشائے سرور)

کہہ کے غش ہوئے زانو پہ وہ گودی کے پے

نبضیں ساقط ہوئیں نہ کھل گئے شکلیں ڈھلے دھیلے **نبض شناس:** - نبض کا پہچاننے والا سرائیکی کے مزاج کو جلدی سمجھنے والا نباض فارسی ترکیب قییم یافتہ طبیب کی زبان

حل صرف حکیم عبد حکیم صاحب ربیع کی صورت دیکھ کے اور باتیں کر کے مرض کی تہہ تک پہنچ جاتے تھے ایسا نبض شناس میری نظر سے نہیں گزرا۔

قوت فیصل - نبض شناسی بھی زبانوں پر ہے۔

نبض کا چلنا: - نبض کا جلد جلد حرکت کرنا نبض کا بہت تیزی کے ساتھ چلنا جو حرارت بڑھ جانے کی علامت ہے۔ اردو صرف: نصیح، راج

نبض کی رفتار: - نبض کی حرکت کا انداز نبض کی چال۔ اردو نمونہ: نصیح، راج

نبض محسوس نہ ہونا: - نبض کی حرکت کا پتہ نہ چلنا۔ اردو صرف: نصیح، راج

کل تک ہوتی تھی کچھ نبضیں گری محسوس آج تو نبض ہی ہوتی نہیں اپنی محسوس آج **نبض ملنا:** - (بجرحیام) نبض کی حرکت کا محسوس ہونا نبض کی حرکت کا پتہ چلنا۔ اردو صرف: نصیح، راج

ہم اے سیح ہیں آغاز سے تیرے بیم جاوے نبض سے گزری نگاہ نے ایتر قتل فیصل - بصورت نفی بھی بوجھ ایسا دیکھے حبیب جو مرے حال تقسیم کو شاد چھوٹے اس کی نبض نہ دودھ پر ہے بصورت جمع نبضیں نہ ملنا بھی ہوتے ہیں۔

اب میرے عوض اسے سنبھالو

موت نہیں نبضیں پانہ گری **نبض میں تو اتار ہونا:** - نبض کا بہت تیز ہونا کا تیز تیز چلنا۔ اردو صرف: طبیبی اصطلاح از پنے مری جیتی دل کا اگر اس میں ابھی نبض دگ خارا میں ہو عالم و اقوا کا نبضوں کا نہ چلنا - نبضوں کی حرکت کا محسوس نہ ہونا، نبضوں کی حرکت کا نہ معلوم ہونا۔ اردو صرف: نصیح، راج

نبضیں ابھر آنا: - سڈوٹی ہونی نبضوں کا اپنی اصلی حالت پر آ جانا۔ اردو صرف: نصیح، راج **نبضیں چھوٹا ہونا:** - کنا یہ ہے نبضوں کی حرکت کے ساقط ہو جانے سے۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا، نزع کا عالم ہونا، قریب مرگ ہونا زندگی کے آثار نہ رہنا۔ اردو صرف: نصیح، راج

نبضیں چھوٹی ہوئی غشی طاری ایک فرقت ہزار بیاری قتل فیصل - نبضیں چھٹ جاتا اور نبضیں چھٹنا بھی ہوتے ہیں۔

دنتا دوزوں چھٹ گئیں نبضیں پھر گئیں کافوں کی دیا دم میں قتل آگیا سینے سے ہونٹوں پہ مراد گھٹ کر برد اطراف کا عالم ہو نبضیں چھٹ کر نہ **نبضیں چھوٹنا:** - کنا یہ گہرا جانا، حواس باختہ ہو جانا، تھیر ہو جانا، دم سوکھ جانا، خوف زدہ ہونے کے سبب غش کھا جانا، اردو صرف: قییم الاستغالی

تری قاتی جوؤں پر چھوٹی ہیں کیا بری نبضیں کو خیر غش میں اگر چشم جو ہر بند کرے یہی قتل فیصل - ابی بک نبضیں چھٹنا بھی زبانوں پر ہے۔

ہوڈا جو اس اور سے کلام تو رہے۔
نہضیں چھیں جو بال کسی کے بگڑے بگڑے
نہضیں ڈوبنا۔۔۔ رہیں کا آخرت
ہونا، ڈھونڈے سے نہضوں کا نالہ۔ اردو
صوت۔ صبح، راج۔

محل عرف۔ خدا سے دھا کر رہا رہی کی کاؤں
کی لوی پھر کی ہیں نہضیں ڈوب چکی ہر حالت
بہت خراب ہے۔

نہضیں ڈھیلی ہونا۔۔۔ اس باؤں
ہونا۔ امید منقطع ہونا۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
سبیل۔ (بکرا دل و فتح دوم) کز دور
نا طاقت۔ بیکس، بے کار۔ اردو صفت، حوم
کی زبان، قریب، نزدیک۔

زلف تیری کرے نہ کیونکر مل
جان کرے یاں نبل بھد کو جرات

قول فیصل۔ صاحب ذرا غصہ طائے اس کے
منی ناقص، غراب بھی لکھے ہیں ان سونوں میں

عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
فیل کی جوڑ دسب سبھی سلج۔ نفس کی

کوئی عزت نہیں کرتا۔ نسل۔ (فرنگ اثر)
قول فیصل۔ اس جگہ غریب کی جوڑ دسب کی

سلج نکلے کے حوام اور عورتیں بولتی ہیں۔
نبوت۔ دہضم اول دوم و تشدید سوم غور

یہ خبری، رسالت، احکام الہی کا پہنچانا، خبر
رساں، خبر دینا، عربی مؤنث، صبح، راج۔

حقا حین پر ہے شہادت کا خانہ۔
حق نے بنی ہے جیسے نبوت تام کی

نبوت، مینا آنحضرت کا عہدہ جلیلہ کائنات

آنحضرت۔ ذات محمد۔ عربی مؤنث، صبح، راج۔

جب سے محمد جلوہ حسن نبوت ہو گیا۔
دل مرا آئینہ اسوۃ قدرت ہو گیا شکر کفوی

قول فیصل۔ یوں تو صاحب کتاب پیغمبر اور بھی گزرتے
ہیں لیکن اس لفظ کا صرف آنحضرت کے ساتھ زیادہ ہے

پتولی۔ (بکرا دل و فتح دوم) انیم کا پھل، نیکی
نم درخت نیب (سندھ مؤنث)، (نور اللغات)

قول فیصل۔ نکھڑ میں نیکی یا انیم کوئی کہتے ہیں
پتولی۔ (دہضم اول و دوم) منسوب بہ بنی

بنی سے نسبت رکھنے والا عربی صفت، صبح، راج۔
تری ہی ذات سے تری میں فحل نبوی

کبھی سے رونق دربار خاقان عادل محشر کفوی
قول فیصل۔ حیات نبوی، سیر نبوی، بکرا نبوی

و غیرہ کی ترجموں سے ہوتے ہیں اور اس کا
استعمال کسی بنی کے لئے بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن

خصوصی طور پر حضرت محمد مصطفیٰ سے مراد ہوتی ہے۔
پھیٹھا گا۔ (بکرا دل) باغیب، برنجت،

اردو صفت مذکر۔ خود ترقی کی زبان قبل امتثال
قول فیصل۔ تائیت کے محل پونھالی بولتے ہیں

پھیٹھا نا۔ (بکرا دل) نہاٹنا، باہم بسر کرنا
ایک دوسرے کے ساتھ گزانا۔ کسی کے ساتھ

کسی نہ کسی طرح بسر کرنا۔ اردو فعل غیر، صبح، راج۔
ان کو تو پاس محبت نہیں اعلیٰ لیکن

بندہ کے تم سے اگر حضرت دل اور نبھاؤ
سیر مہدی بھڑوچ مہوی

پھیٹھا نا۔ اپنے کے کو بھگتا، کسی کام کو کسی
نہ کسی طرح انجام تک پہنچانا۔ اردو صوت،

ہم کی زبان۔
محل صراف۔ پلے تو سب نے کہا تھا کہ اخبار

ہم سب ساتھ دیں گے اب سب لوگ الگ ہو گئے کسی نہ کسی
طرح، انکا نکال دیا ہوں اپنے کے کو بھار دیا ہوں۔

نکھ جانا، ساتھ ساتھ بسر ہو جانا، کسی نہ کسی طرح گزارا
ہو جانا۔ روزمرہ۔

راہی ہو تو میر بھی دے ساتھ تبارا فرنگ میں
نکھ جائیں گے ہم قتل ہوئے اٹھ تبارا

بشیرا۔ (بکرا دل و فتح دوم) وہ جگہ جہاں کثرت سے
نب کے درخت ہوں (ذکر) نکھڑ

اس تقدیر میں ترقی جان جان کے نیم جاں شک
بائے جیسے جس ملے میں پیمر ہو گیا (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
پھیٹھا۔ (بکرا) اخیر تک رہنا اور وقت

قائم رہنا، کسی کی زندگی کا کسی کے ساتھ بسر کرنا
باہم گزنا۔ بسر کرنا۔ انجام کو پہنچنا۔ اردو صبح، راج۔

اس باؤں جاں سے آتش دھجے کیونکر جیسے
دل سا آئینے سے نازک الے نازک نوک دیت آتش

بنی۔ (دہضم اول و دوم) خبر رساں، رسول
خبر پہنچانے والا، پیغمبر عربی مذکر، صبح، راج۔

قول فیصل۔ (دہضم اول و دوم) خبر رساں، رسول
کتاب ہو یا نہ ہو اور رسول خاص ہے یعنی دو پیغمبر

جو صاحب کتاب ہو۔
بنی۔ مراد حضرت خدی مرتبت جانب مستند

مصطفیٰ عربی مذکر، صبح، راج۔
رگ اتی نہیں کہتے تھے کہ خود تھے جاہل

نہیں معلوم تھا یہ کیا ہے بنی کی سنسول
قول فیصل۔ بنی کریم، بنی برحق، خیرہ کی

ترکیب سے بھی بولتے ہیں یعنی سچا پیغمبر
بنی جی، بنی جی، بنی جی، بنی جی

تو نے کی صدا۔ ایک کلمہ ہے جو تو نے نکھایا

جانتا ہے اور وہ اسے بے جگہ نہ بھرتا کرتا ہے جس طرح حق اللہ پاک ذات اللہ پاک یا امام مام دیرہ لکھنؤ میں بنی رہتا بھی بولتے ہیں۔

بے جگہ آدمی پسین ہوتا رہتا ہے اور اسے تو

(اور اللہ عزوجل نہیں)

مستل فیصل۔ عام طور سے بنی جی بھو کہتے ہیں بنی جی رٹائی صورت سے عام طور سے زبان پر نہیں ہے بلکہ رٹائی اول دیا کے مردوں آخرے یا جو کی شراب، مجازاً شراب، عربی رٹائی، تیلیا فٹہ شیعہ کی زبان۔

مستل فیصل۔ عام طور سے نیک سے مراد صرف جو کی شراب ہوتی ہے۔ فارسی شراب نے حال ملہ کے بھی نظم کیا ہے انھیں کے جس میں اردو شراب نے بھی کہا ہے۔

زادہ خشک کے بھی منہ میں بھڑکے پانی۔ دست سانی میں بھڑکے اگر جام نہید

دوقانی۔ دیر، حمید وغیرہ

بلیسرہ۔ رٹائی اول دیا کے مردوں رٹائی چارم پوتا پوتی۔ نواسہ، نواسی۔ فارسی بلیسرہ، رٹائی

خادم ہوں میں اسکا جو بنی کا ہے نیرہ انیس درگاہ خدا میں ہے دنیا جس کی پذیرا

مستل فیصل۔ اس کی جمع نیرگان ہے عام طور سے نواسے نواسی کے لئے اس کا استعمال ہے بلیسرہ نا۔ دیبا کے بھول، تمام کرنا، بسر کرنا، گزار کرنا، دے کرنا، بھگنا، پورا کرنا۔ اردو فیصل دہلی کی زبان۔

دند خراب حال کو نہ بد نہ چھیڑ تو تھ کو پرائی کی پڑی اپنی فیصل تو

مستل فیصل۔ اسی جگہ فیصل لینا بھی ہے۔

یاں تو بنا ہے مانتے ہیں عشق تھاں کے ساتھ زادہ فیصل میں گے، دہلی کی دہلی کے ساتھ

بلیسرہ۔ پورا کرنے والا، انجام کو پہنچانے والا اردو صفت، دہلی کی زبان۔

بنی زادہ۔ آنحضرت کا بیٹا، یعنی (نواسہ)

مراد امام حسین۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج چار ہر مسلمان بنی زادے کا حق ہوتا ہے انیس

بلیسرہ۔ رٹائی اول دیا کے مردوں رٹائی چارم، پوتا پر پوتا۔ فارسی مذکر (نور اللغات)

مستل فیصل۔ عام طور سے مستل نہیں۔

بنی کی نواسی۔ حضرت زینب، امام حسین کی بہن۔ اردو رٹائی، فصیح، راج

ظ۔ جس کا یہ ذکر تھا وہ نواسی بنی کی تھی انیس قول فیصل۔ اس سے مراد حضرت کلثوم بنت علی بھی ہوتی ہیں۔ اسی جگہ بنی زادی اور

بنی زادیوں بھی بولتے ہیں۔ بنی مرسل۔ (دافانٹ) وہ بنی جو صاحب

کتاب ہو۔ وہ پیغمبر جس پر کوئی آسانی کتاب نازل ہوئی ہو۔ فارسی، مذکر فصیح، راج

مستل فیصل۔ اس سے مراد صرف ذات آنحضرت بھی ہوتی ہے۔

نیاسلا۔ رٹائی اول و جنم چارم، عسود حد کے اندر۔ اردو صفت، عوام اور عوام

کی زبان۔

مستل فیصل۔ بصورت تانیث بنی تلی بولتے ہیں۔

نیاسلا۔ ناپ قول کیا ہوا، ٹھیک ٹھیک بھجا بوجھا۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بہت غلط و غصب سے کام لے رہے تھے۔ چھوٹے بھائی نے ایسا نپا تا جواب دیا کہ بھیر کچھ بن نہ پڑی۔

نسان۔ (دافانٹ) پوانہ، پیائش اردو رٹائی۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ چلے کرے کی پنان کو دھیر گئے وغیرہ منگوانا۔

قہریم میں بصورت تذکرہ بولتے تھے جیسے ذی کیوری سنگھ کو تو بلانا۔ برگ سبزات و تنگہ

دودیش۔ آپ کے پاؤں کا پنان کیا ہے۔ (دسانہ آزاد)

ہونا کو ناکے ساتھ صرف ہے اس کا بدل ناپ ہے اور فصیح ایسا بولتے ہیں۔

نسانی۔ پیائش، ناپ، ناپ جوک اردو رٹائی۔ جزر فصیح، راج

محل صرف۔ بچے امید ہے کہ کل میری آراہی کی نپائی کا کام انجام پا جائے گا اور میں تاملین

جو جاؤں گا۔ پختہ۔ (دفع اول و دوم) ناپ، پیائش، پوانہ، ہندی رٹائی۔ (نور اللغات)

دسانہ زبان اردو

مستل فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں نیت ہم میں مستل نہیں اس کا بدل ناپ ہے

مولف تائید کرتا ہے۔

نیرٹ۔ بہت چوری طرح، نہایت۔ اردو صفت، شروک۔

ڈوتا ہے جوں پسند کہیں اب چک نہ جائے ہے سوز دل کے نیت ہے قرار داغ

دھوکے کی طرح کہیں رنگ رخ اڑانے کو

مدد تھی دے ہی چھٹی پری رگوں کی نیت شاد
 نیت طارا۔ (بکر) فیصلہ تصفیہ کام
 کی تکمیل۔ اردو مذکر۔ عدام اور غور قوت
 کی زبان۔

مرے اعمال کے دفتر کھلے میدانِ محشر میں
کہاں کھڑا تھا اس جھگڑے کا پشاور مقصد میں
نیٹا نا۔ دبا کھسکا کھل کر نا، فیصلہ کرنا، نکال کر نا
تمام کرنا۔ اردو فیصل۔ عوام اور شعور توں
کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے کام کے ساتھ
صرف ہے بنیاد نیا بھی پڑے ہیں۔

نہیں جانا :- طے ہو جانا، فیصلہ جانا
شکل ہو جانا، تمام ہو جانا۔ امداد و صرف
عوام اور عورتوں کی زبان

میں خوش ہوا زمان جوانی جو گٹ گیا
سودا جنوں کا چک یا جھڑا نہ گیا
نپٹ لیتا : بدیکھ لیتا : سمجھ لیتا : جھگڑا
رہائی کچھ بھی ہوتا بلکہ کر لیتا : اردو صرف
عوام کی زبان :

میں نے اس کو کچھ دخل دینے کی ضرورت
نہیں سمجھی اور منتی سجاد حسین صاحب خور
اسی بیٹ لکھیں گے۔ (مباحثہ گلزارِ رشید)

قول فیصل۔ نیٹے لینا بھی مستعمل ہے
جیسے چلو آج ان سے بھی نیٹے لیتے ہیں۔
نیٹنا۔ دیکر اول دفعہ دم (رگڑنا) چلنا آ کرنا
سکھنا۔ دیکھنا اور دوسل جو ہم کی زبان۔

چونکہ یہ یہ زندوں کی غیبت کے عادی تھا
 پتلا پڑا ہم کو اب شیخ جی سے نہ ملے
 حوالہ فیصلہ۔ اسی جگہ ٹیٹا آنا بھی ہوتے ہیں

جسے تم لوگ نیٹ کوڈ (فائنڈ آزادی)
نیٹ فائبرے ہونا ممکن ہونا فیصلہ ہوتا۔ اردو
فعل، عوام کی زبان۔

محفل صریح تھا۔ اراکام جو دفتر سے لائے تھے شیشیا
بھی کہ ابھی نہیں۔

پیشانی بی دریا بفتح چاشم جزا، ایچا، ارمیل
راج۔

نہایت زحمتی ہونا، جھگڑا ہونا۔ جیسے ابھی
کہہ دیا تو خدا جانے کئے گھر منتی (نرسنگ آفیس)
منزل فیصلہ۔ اس کا کھڑ نہیں ہونے۔

نت : در با کسر همیشه ، سدا و بلام ، هر وقت
 از دو سر و ک غور و قی کی زبان ۔

نہیں میرے تئیں کچھ اصلاح علم
نتیجہ کوئی راحت عسالم (بہشت نگاروں)

چھانا، دھارنا، پھٹ نیچے بٹھانا، کٹایتہ
کدورت دور کرنا۔ اردو فعل، رائج۔

ع دل میں کدورت آئے تو کڑکرتھاریے عالم
قول فیصل۔ پھارینا کی ترکیب سے بولتے ہیں
اہل کھڑ عام طور سے پانی کے لئے ہی بولتے ہیں
دلی میں پھار دینا بھی بولتے ہیں، جیسے اسلام
نے خدا کی توحید کو بالکل پھار دیا ہے (ابراہیم)

دس کا لازم پھرتا ہے۔
منتخب ہوا۔ (دیکھ) نہایت یاں جس کی
ناک ساری رہی ہو۔ صفت۔

نہ وہ شخص جو دوسرے کے قابو میں ہو
(نہ خندگ صفت)

قول فیصل۔ معنی میں دیا بیٹوں کی زبان
ہے معنی میں اہل کھڑ نہیں بولتے۔
منتخب بڑھانا :- منتخدا تارنا، منتخدا تار
کر رکھنا۔ سہاگ بڑھانا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

چوڑیاں توڑیں منتخہ بڑھا ڈالی۔
منتی بھی ہونٹوں سے چھڑا ڈالی ملن
منتخہ جانا :- پردہ جانا، کسی نکمیلی چیز کا
کسی نرم چیز میں در آنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان

محفل صرف :- ایک شب کو ایک جنگل
سے گزر رہا :- ایک بڑا کالانکلا کر کا
درمان تاک کر ہمارا جھڈ گئے سنگھڑے
پر بھی ماری جو سانپ کے دار پار ہو گئی
پھید کے زور سے دیا یا کہ منتخہ جائے۔

(قدیم ہندو ہنرمندان اردو)
قول فیصل۔ پھنس جانا، شامل ہو جانا

جس میں یہ جیسے وہ بھی اس قتل کے مقدمے
میں دوسروں کے ساتھ منتخہ گئے ہیں۔

منتخبہ پھڑکی برقرار رہے :- سہاگن
رہے، آباد رہے۔ اردو دعا۔ عورتوں کی
زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
کھڑ میں عورتیں کہتی ہیں سہاگ بنا رہے
سہاگ برقرار رہے :-
تولفت تائید کرتا ہے۔

منتخہ :- (دیکھ) میل دور کیا ہوا صاف
صاف :- اردو صفت مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ خوش کے لئے پھری بولتے ہیں
منتخہ ہوا، پھری ہوئی بھی بولتے ہیں۔

منتخہ بنا :- (دیکھ) ناک کا سوراخ بینی
منتخہ، ناک کا سوراخ جس سے سانس لینے
ہیں۔ اردو مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ اس کی جمع منتخے اور منتخوں
دانت اس کے تھے گو دکن قضا کے

وہ منتخے رہے عدم کے ناکے (دیکھ) نہیں
جائے منتخوں کی پھر ناک میں دم لاتی ہو جانتا ہے

منتخہ بنا :- لوث ہونا، پھنسا، شامل ہونا
شریک کر دیا جانا۔ اردو فعل، عوام کی زبان

محفل صرف :- اس قدر پھنس نہیں ہوا
اور بھی کئی آدمی منتخے ہیں۔

قول فیصل۔ عام طور سے پھنسا ڈباؤں پر ہے۔
منتخوں شیر چلانا :- نہایت دق کرنا

عاجز کرنا، (دھیر پریشان کرنا اور تانا۔ اردو
محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

محفل صرف :- تم نے تو منتخوں شیر چلا دیے پیری
(دیکھ) لفظات

بکھ میں نہیں آتا کر کیا کروں

قول فیصل۔ اسی محل پر عورتیں منتخوں چنے
چونا بھی کہتی ہیں۔

منتخوں میں تیر دینا :- کمال دق
کرنا، بہت تنگ کرنا، ناک چنے چونا۔ اردو

محاورہ، دہلی کی عورتوں کی زبان۔
محفل صرف :- ارے ان غیبانیوں نے اندر

ہی اندر ہوس کے مجھے کھک کر دیا۔ (ایک ایک
کے منتخوں میں تیر دوں گی۔ تلووں میں سے

تیل نکالوں گی۔ (دیکھ) نہیں
منتخوں میں دم کرنا :- ناک میں دم

کرنا، تانا، تنگ کرنا، ناک چنے چونا۔ اردو
محاورہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ منتخوں میں دم آ جانا
بھی کی کے ساتھ ہے۔ عام طور سے ناک میں

دم کرنا ڈباؤں پر ہے۔
اسی جگہ بازاری لگ گائیں میں دم کرنا

بولتے ہیں۔
منتخوں میں دم ہونا :- نہایت ایذا

پہنچانا، تنگ آنا، تنگ ہونا، عاجز ہونا
اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

بوسے گلے سے بدوایا اس ناز میں نے جتنا
اس قدر پھینکے کہ منتخوں میں ہارے دم لیا

منتخبی :- (دیکھ) چھوٹی منتخہ جو اکثر
کٹاری لڑکیاں پہنتی ہیں۔ اردو نونٹ

رائج۔
ناک بڑے ہر پری کیونکر نہ اس کے سنے

نہ منتخوں کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں
منتخبی :- کٹاری کے چھینے کی کردی جھڑ پھڑ

(دیکھ) لفظات

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

تکتنی :- ہل کی ناک کی رسی نکیل ہوا (ذرا لغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل گھڑ نہیں بولتے۔

تکتنی اُتارنا :- (بضم ششم) کنایت سر ڈھانکنا یا زادی عورت کا۔ ازالہ بکر کرنا اردو محاورہ - بازاری زبان۔

قول فیصل - اس جگہ نتھ اُتارنا ہی کرنا سر ڈھانکنا بھی زبانوں پر ہے۔

اسی جگہ دہلی میں نتھنی اُتارنا بھی ہے۔

تکتنی اُتارنا :- سر کنایت، خادہ سر جانا، عورت کا بیوہ ہو جانا۔ (نور لغت)

قول فیصل - گھڑ کی یہ زبان نہیں۔

تکتنے پھلانا :- (کنایت) لال پیلا ہونا تہدی چڑھانا، ناراض ہونا، ناک بھوں چڑھانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف جب دیکھو نتھنے پھلائے بیٹھے بات کی اور بیک کے چکت دی۔

(فساد آواز)

قول فیصل - صاحبِ فکر و فکر تانے اسی جگہ نتھنے چڑھانا بھی لکھا ہے۔ مگر اہل گھڑ نہیں بولتے۔

تکتنی :- (الفتح و تشدید دوم) کا غنہ جاننے کی ڈوری، وہ ڈور جو کاغذ میں ڈالا ہے۔ اردو - ٹوٹا، راج۔

تکتنی :- سوئی کا غنہ سے کاغذوں کے ساتھ شامل کر دینا۔ (نور لغت)

قول فیصل - خالی نتھی نہیں بلکہ نتھی کرنا

بولتے ہیں یعنی شامل کرنا، شامل کرنا

جیسے یہ کاغذ بھی اسی قابل میں نتھی کرلو۔

تکتنی شہر :- (بضم ششم) منسلک شامل

مسل و در و صفت، عدالت و دفتر کا اصطلاح

تکتنی کرنا :- منسلک کرنا، کاغذ میں

ڈور اڈال کر دروازہ شامل کرنا، شامل کرنا اردو صرف، راج۔

تکتنی کرنا :- پھانسا، شامل کرنا، باخود

کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان

محل صرف، قتل کے نقدے میں پولیس نے رجب بدعاش کو بھی نتھی کر لیا ہے۔

نتیجہ :- (فتح اول دیا ہے صرف

فتح چارم و تونین آخر) اندے کے نتیجے کے طور پر، انجام کار، عربی ترکیب صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف میں نے لاکھ سمجھا یا کہ فضل خوجی نے کہ نتیجہ پریشانی کا منہ دکھایا

نتیجہ :- (فتح اول دیا ہے صرف و فتح چارم، حاصل، حاصل، عربی

نذر، فصیح، راج۔

آج تک کچھ نہ محبت کا نتیجہ نکلا۔

یارب اس محل سے اس قدر کہ نتیجہ

نتیجہ بیٹے غرض، مطلب، عربی، نذر، فصیح، راج۔

یارب کبھی نکلا نہ کبھی یا ضم اس سے

کچھ نتیجہ نہ لکھا میری زبان کا رند

کہوں کچھان سے مگر یہ خیال ہوتا ہے۔

خاکا تیرے کا نتیجہ طال ہوتا ہے غریبوں

نتیجہ بیٹے پھل ثمرہ، عربی نذر، فصیح، راج

وہ کہتے ہیں دوا و درجہ کو دشائیں

یہ سب گالیاں ہیں نتیجہ، اسی کا امیر

نتیجہ :- کسی امتحان میں طالب علم یا

امیدوار کی کارکردگی کا نثرہ زبرد اور

نذر، فصیح، راج۔

قول فیصل - آنا نکلا وغیرہ کے ساتھ

صرف ہے جیسے اب کی ہائی اسکول کے

امتحان کا نتیجہ دیر سے نکلتا ہے۔

نتیجہ :- صغیر اکبری کے جزدی کو لانے

سے وہ قول جو وسیلہ الفاظ کر یعنی حد

اوسط حاصل ہو۔ حصول نتیجہ۔

یہ انعام متغیر و

وکل متغیر حادثہ

یہ انعام حادثہ نتیجہ

حاصل ہوا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ علم منطق کی اصطلاح

نتیجہ ٹھکنا :- کئے کی سزا پانا جیسا

کیا ہے دیا ہی پھل ملنا۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف - جو جیسا کہ گادہ خود

اس کا نتیجہ ہکتے گا۔

نتیجہ پانا :- مطلب حاصل کا نتیجہ ناک

پوچھنا۔ اردو صرف، قبیل، استیصال

متکل سے تھے اوکل رکھا پایا

کوین میں پھر کر ترا کو چہ پایا

دنیا جتنی سے عاشقی حاصل کی
صغریٰ کہی سے یہ نتیجہ پایا (مراہیب)
نتیجہ دیکھنا۔ انجام دیکھنا۔ پانا۔ نتیجہ
رہنے آنا۔ کئے کی سزا پانا۔ اردو صرف راج
محل صرف۔ ہماری دینی بیت ہنگی رہے گی
نتیجہ خراب دیکھنا ہوگا۔

قول فیصل۔ دیکھنا بھی زبانوں پر ہے
سب سے تم کو کھاتے تھے کہ پڑھ لکھیں تم نے
نہیں پڑھا اس کا نتیجہ دیکھ لاکر فیصل ہو گئے
نتیجہ نکالنا۔ کسی تفصیلی بیان سے
آخری مطلب اخذ کرنا۔ حاصل مکان۔ خلاصہ
اور لب لباب مکانا۔ اردو صرف فصیح راج
محل صرف۔ میں نے تمہاری باتوں سے
یہ نتیجہ نکالا ہے کہ تم باہری جانا چاہتے ہو
یہاں رہو گے نہیں۔

قول فیصل۔ نتیجہ نکالنا بھی رہتے ہیں جیسے
ان کی گفتگو سے یہ نتیجہ نکلا ہے کہ ہمیں بے
ایمان ہیں۔

نتیجہ نکالنا۔ پھل لان۔ کچے حاصل ہونا
اردو صرف، فصیح راج۔

آج تک کچے نہ جلتے کا نتیجہ نکلا۔
بارب اس نخل سے امید نہ کرنا نہیں جلیل
قول فیصل۔ نخل کے ساتھ بھی رہتے
ہیں جیسے کوئی بیان ایسا نہیں ہے جس
سے اطلاق نتیجہ نہ نکلا ہو (نشانہ اطلاق)
نتیجہ نکالنا۔ امتحانات کے نتائج نکالنا
ہونا۔ طالب علم کی کارکردگی کا رزلٹ نکالنا
اردو صرف، راج۔
نتیجہ ہونا۔ انجام ہونا۔ نتیجہ نکالنا۔ اردو

صرف، فصیح راج
محل صرف۔ تمہارے جھوٹ بولنے کا نتیجہ
یہ ہو گا کہ کوئی معقول آدمی تمہاری بات پر
کبھی بھروسہ نہ کرے گا۔
نتیجہ نہ پہنچنا۔ کسی بیان یا گفتگو
سے حاصل نہ کرنا۔ نفس مطلب تک پہنچنا۔
کسی کی گفتگو یا بیان سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا
اردو صرف، فصیح راج۔

محل صرف۔ میرا یہی باتوں سے اس نتیجہ
پر پہنچا ہوں کہ آپ مکان خالی نہ کریں گے
قول فیصل۔ اسی جگہ نتیجہ تک پہنچنا۔ نتیجہ
اخذ کرنا بھی پڑتے ہیں۔

عورتیں ان نتجوں کو پہنچا بھی کہتی ہیں یعنی
اس حالت کو پہنچنا۔ اس انجام کو پہنچا رہے
نتیجہ کو پہنچنا۔

نتیجہ پر نظر ہونا۔ انجام پیش نگاہ ہونا
انجام پر نظر ہونا، انجام دیکھنا۔ اردو صرف
فصیح راج۔

محل صرف۔ اگر حضرت سچ کہے گئے گا۔ ان
تجھوتوں سے لاکھیا۔ سرخ رو ہوئے یا
روسایا۔ فارغ البال ہوئے یا تباہ یہاں
تو نتیجہ پر نظر ہے۔ (نشانہ آواز)

نتیجہ کے طور پر۔ نتیجے میں بطور نتیجہ
آخر کار، انجام کار۔ اردو صرف، فصیح راج
محل صرف۔ ایکش میں ایک ہی حلقے سے
تینوں رہ رہے ہیں۔ نتیجے کے طور پر ہو گا کہ
کوئی الگ کامید داریت جائے گا۔

نتیجہ۔ راج۔ بازی گر، تلاباز، شجہ نام
دو رنگ جو ڈھول بجا کر بانس اور رکی پر

چڑھ کر تانا دکھاتے ہیں۔ اردو، مذکر، راج
محل صرف۔ آخر ایرانی کا بھالا شمشیر کے ارد
میں گھس گیا اور ایرانی نے اس کو گھوڑے
کی پیٹھ پر سے اپنے نیزے کی نوک سے ایک نٹ
کے اٹھایا۔ (قدیم ہندو ہندوان ادب)

قول فیصل۔ حرام اور حلالوں کا خیال ہے
کہ بھوت پرست کی ایک قسم بھی ہے جیسے نٹ
کے بارغ میں ایک گیتھے کا درخت تھا جس پر
نٹ تھا اور وہ رات کو راہ گیروں کو ڈرانا تھا
نٹ۔ ایک قوم کا نام۔ اردو، مذکر، راج
نٹ پدیا۔ راج اول دکر سوم و قدیر
چارم کسور) شعبہ گری، نٹ کا کرتب
اردو، مونث، عوام کی زبان، تلسیل الاستعمال
اہل۔ نیاک کر، مت کو گھٹنا پدیا۔
دار پر منصور کرتا ہے تاشا جھوٹ سچ بحر
نٹ کا تاشا۔ وہ تانا جھوٹ
لوگ کرتے ہیں۔ اردو، مذکر، راج
نٹ کھٹ۔ (بفتح اول دکر سوم)
شریر، شوخ عیار، مکار، بدعات فتنہ انگیز
دعا باز، چالاک۔ اردو، صفت، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

کیا رنے دلی کے ہیں عیار اور نٹ کھٹ
نٹ کھٹ میں ہیں کہ سرگز ہوتا نہیں ہے راج
دکھنی محل صرف۔ لاؤ۔ تم بڑی نٹ کھٹ
ہو بنوڑا چھا خیر (سیر کسار)
نٹ کھٹ۔ نٹ کھٹ، جو کماؤ نہ ہو
اردو، صفت۔ عورتوں کی زبان،
تلسیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ اس جگہ کھٹ زبانوں پر زیادہ ہے

عربی :- دیا فتنہ، فتنہ کی بیوی، عورت جو شہیدہ باز ہو۔ باز گیری۔ فتنہ قوم کی عورت۔ اردو و سنہ، راج

کیا بہت نظر توں کو بخشی ہے سر پہندی دنیا کے شہیدوں سے تعلیم ہووے۔ فتنی قول فیصل :- اس کی جمع نیاں اور نیاں کوئی تھی بھان سی سے زیادہ شہیدہ باز کہ نہ ساز کوئی نیشوں سے تھی نہ کہ نہ تھی

عربی بانس پر چڑھی تو اب گھو گھٹ کتا ہے۔ بے پردہ ہونے پر گھو گھٹ اور عورت باقی نہیں رہتی۔ (مجادرات ہرمان در خلیفہ اقبال و اقبال) قول فیصل :- عام طور کے تھیں نہیں فتنی :- حلقہ، گلا۔ اردو و سنہ عوام اور عورتوں کی زبان۔

عربی :- دیا فتنہ و فتنہ سوم، چھوٹے قد کا بیل، چھوٹی قسم کا بیل (دہندی) نور، ہفتا

قول فیصل :- حاجب فریب اثر کھتہ میں کہ لکھو میں ناٹا کہتے ہیں

بہر حال ان معنوں میں خاص طور سے ناٹا نہیں کہتے۔

عربی پر چڑھ کے خون پینا :- دم گال پینا، جان سے لینا، اردو و سنہ۔ اردو و صرف عوام اور عورتوں کی زبان محل صحت :- تم اس سے زبان راتی ہو یہ بھی بات نہیں ہے ایک دن وہ نش پر چڑھ کے تہا داخول پی لے گا۔

عربی پر چڑھنا :- گلا گھوٹنے کی کوشش کرنا۔ (نور ہفتا)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے فتنی تک کھانا :- حق تک کھانا خوب پیٹ بھر کے کھانا۔ اردو و صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

عربی :- دیا فتنہ اول و تشدید دوم وہ شریکار، جو اپنی تحریریں بیچ بیچ اختیار بھی لکھتا ہو اور عبارت عقلی و صحیح لکھتا ہو۔ عربی، اندر۔ فصیح، راج

قول فیصل :- سادی شریکے دالے کو بھی کہتے ہیں۔

عربی :- دیکر اول، پھاڑ کرنے والا، حدتہ کر کے والا، خرابانے ہونے والا فارسی صفت، فصیح، راج

قول فیصل :- جان نثار کی ترکیبے بولتے ہیں۔

عربی :- کو جواب قبر موتوں سے کھلیا موت و حیات ایک ہے عشق میں جان نثار کی محشر نکھڑی

اس کی اردو جمع جان نثاروں انصاری جمع جان نثاراں ہے۔

عربی :- حدتہ، قربان، تصدیق واری، عاشق خریفہ۔ عربی صفت فصیح

نادر کھوں ابھی نیم باز آنکھوں کو رزق ترے خوار یہ جاوہر بھی جگائے جاوہر قول فیصل :- کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے اسبندہ ارہیں سب کچھ سے کار سازی

نثاروں میں تری شان ہے نیازی کے میر عشق نثار :- پھاڑ۔ حدتہ عربی صفت فصیح، راج

نگہ و کائنات عشق ہے شرح جفا یاد کی اس لئے ہم نے پھر میں نثار کی کھڑی نثار کرنا :- پھاڑ کرنا، حدتہ کرنا قربان کرنا۔ دانا۔ اردو و صرف، فصیح، راج

جان تم پر نثار کرنا ہوں میں نہیں جاتا دغا گیا ہے غالب

عربی :- دیا فتنہ اول و تشدید دوم شریکاری، ایک خاص قسم کا طرز تحریر جس میں عبارت صحیح و عقلی ہوتی ہے فارسی صفت، فصیح، راج

عربی :- علم معنی و بیان کے لئے جگہ ہیں محشر یہ ہے آنگہ، غان حین میں لطف نثری کھڑی نثر :- دیا فتنہ وہ عبارت جو نظم نہ ہو نظم کا حکس۔ عربی صفت، فصیح، راج

ہم نے اسے صبح میں نثر میں قرآن دیکھا نظم میں آپ کے استاد کا دیوان دیکھا دیونس زید پوری

قول فیصل :- نثر دل پذیر کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں جیسے رجب علی بیگ سرحد سرحد کی تربت کو خدا عزیز کرے دانا وہ نثر دل پذیر ہے فیض کھڑی کلام تر و تیز دانا آزاد

نثر خوانی :- ایک قسم کی ذاکری جس میں ذاکر ایسی نثر پڑھتا ہے جو عقلی اور مستحق ہوتی ہے اور موقع و محل کی مناسبت سے اس میں شریا بزر و غیر لکھے

جاتے ہیں۔ فارسی مؤنث، راج۔
 قول فیصل۔ کھنوس ذاکری کے سلسلے میں مجلس
 میں بارہ خوانیاں ہوتی تھیں جیسے سوز خوانی
 واقعہ خوانی، کتاب خوانی، تحت اللفظ خوانی
 شہزادی زہرا خوانی، شہزادی روزہ خوانی، مجملہ اس کے شہزادی
 بھی تھی جس کا رواج اب بہت کم ہو گیا ہے۔
نثر عاری۔ اس کے الفاظ میں۔
 وزن کی قید ہے نہ قافیہ کی میں یہ نثر
 ان سب باتوں سے عاری ہوتی ہے۔
 سادہ نثر۔ دوزمرہ بولی جانے والی زبان
 میں لکھی ہوئی نثر۔ فارسی ترکیب صفت
 تہلیاتہ طبع کی زبان۔
نثر مزجریہ۔ (باضافت) جس میں دو فقروں
 کے کلمات مقابل باہم ہوں اور قافیہ
 رکھتے ہوں۔ فارسی ترکیب صفت تہلیاتہ
 طبع کی زبان۔
 قول فیصل۔ اس کی مثال یہ ہے۔ جیسے مرثیہ
 اوقات بے فکر، دایہ کا دساز خراج انوار
 بے ذکر کہ در گوار مضرت تمام کا باعث ہوا
نثر نگار۔ نثر لکھنے والا، ادیب، انشا پرداز
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔
 محل صحت۔ جو قاضی نثر نگار کلمہ انشیم پر
 معترض ہیں وہ خود لکھتے ہیں کہ شہزادی انشیم
 اردو کی ایک عجیب و غریب موکر اگر انظم ہے
 (مباحثہ و گزیر بیہم)
 قول فیصل۔ اس فعل کے معنی میں نثر نگار لکھنا
 راج۔ نوج کا مخفف، خدا خواستہ، خدا
 ذکر ہے۔ اردو مترادف دہلی کی زبان۔
 سخت بے دید ہو بے رحم ہو تم

نچ پڑے کوئی تھارے پائے رنگین دہلی
 راج۔ بڑا بکھر، ذاتی، فاس، گھر کا، خانگی
 پرائیویٹ۔ وہ چیز جو کسی کی ذات سے
 تعلق رکھتی۔ اردو صفت، راج۔
 قول فیصل۔ راج کی بات، راج کی گفتگو وغیرہ
 کی صورت سے بولتے۔ راج کا لازم بھی بولتے ہیں
 راج۔ ذاتی دفتر یا مکان کے لئے بھی مستعمل
 ہے۔ جیسے کپڑی میں خرصت نہیں ہے راج
 پر آنا۔
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
 ... نہ معلوم کہاں کی زبان ہے گھر پر آنا
 راج کے دفتر میں آنا کہیں گے نہ کہ راج پر آنا
 اب کسی صورت سے مستعمل نہیں۔
نجات۔ (فتح اول و چارم) شرافت
 شریف الاصل ہونا، بزرگواری، عربی نجات
 فصیح، راج۔
 محل صحت۔ حب لب میں عالی خاندان
 تھے۔ شرافت و نجات میں غرور و دمان تھے۔
 (در تیوں کا ہار)
نجات۔ (بافتح) راجی چھکارہ،
 رشتہ گاری، خلاصی بخشش، غلوگناہ
 عربی مؤنث۔ فصیح، راج۔
 جائے ہے حی نجات کے غم میں
 ایسی جنت گئی جنہم میں
 قول فیصل۔ سبب نجات، باعث نجات
 وجہ نجات و غمہ کی ترکیبوں سے مستعمل ہے
 الفت سبط نبی اپنی ہوئی وجہ نجات
 بند جہان پر دو دن سے ہے پانی پیتا
 مودب لکھنوی

نجات پانا۔ چھکارا پانا، فرصت
 پانا، راجی پانا، بخشش ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، راج۔
 جاتا ہے تو جو گور غریباں کی سیر کرتے تھے
 مردے نجات پاتے ہیں اپنے خدا سے
 قول فیصل۔ حاصل ہونا کے ساتھ بھی
 صرف ہے۔
نجات دہندہ۔ نجات دلانے والا
 چھکارا دلانے والا، رحمت و نصیحت سے
 چھڑانے والا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح
 راج۔
نجات دینا۔ گلو خلاصی کرنا چھکارا
 کرنا، راجی دینا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
 اے اہل دی تو نے با رہم سے آکر نجات
 کب سے میری پیٹھ پر یزاک کا پتلا رہتا
 ناسخ
 قول فیصل۔ نجات دلانا بھی بولتے ہیں۔
نجات ملنا۔ چھکارا ملنا، راجی ملنا
 نصرت ملنا، گلو خلاصی ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، راج۔
 صدر فصیح سے نجات ملی
 کر گئی بے خبر تھے شب وصل ناسخ
نجات ہونا۔ راجی ہونا، چھکارا
 ہونا، گلو خلاصی ہونا، بخشش ہونا، اردو
 صرف۔ فصیح، راج۔
 نجات ہوگی خدا سے حساب لکھو
 جو پہلے روز تیاست مراحب ہوا
 قول فیصل۔ ہوجانا کے ساتھ
 بھی صرف ہے۔

نجات ہو گئی تاصح سے خبر لہر کے لئے
اسی کو بھیج دیا یا لکی خبر کے لئے جلال
بصورت نفی بھی مستعمل ہے۔

نخار :- (بفتح اول و تشدید دوم) طبعی
کردنی کا کام کرنے والا۔ عربی مذکر۔ تعلیمیافتہ
طبعی کی زبان۔

نخاری :- (بفتح اول و تشدید دوم)
بڑھئی کا کام، نخار کا پیشہ، بڑھئی گیری
کا دسی نوٹ، فصیح، راج۔

ہے وہ نخاری اور بنائی (مثنوی راج نعل)
بزرگری اور بھی ہے شہد
نجات :- (بفتح اول و چارم) نخ ہونا
گندگی، ناپاکی، غلاظت، آلودگی، پسینگی
عربی نوٹ، فصیح، راج۔

قتول فیصل، اس کی عربی جمع نخاسات ہے
اور جمع نخاستوں اور نخاستیں ہے۔
پھیلانا، پھیلنا، کرنا، ہونا و دکرنا

و غیرہ کے ساتھ عدت ہے۔
نخسنا :- (بافتح) معلوم نہیں، خدا جانے
میں نہیں جانتا، مجھے معلوم نہیں، کون جانے
کے خبر ہے۔ اردو، فصیح، راج۔

بتو قتل تم تو کیا چاہتے ہو
نہ جانے خدا کیا چاہتا ہو

قتول فیصل :- اب عام طور سے اس کا اطلاق
نہایت پر نہ جانے کی صورت سے بھی ہوتا ہے
انسان سے ہیں پرستہ، انسان نہ جانے کیوں لاہلم
صاحب سرمایہ زبان اردو دیکھتے ہیں۔

فصحا و تاخرین اسے کلام میں نہیں لیتے ہیں تو
مترک الہ تعالیٰ ہے۔

موتلف کے نزدیک یہ نقد مترک الہ تعالیٰ
نہیں ہے۔

نخب :- (بضم اول و فتح دوم) نجیب
کی جمع، شریف، برگزیدہ آدمی، عربی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نخب :- (بافتح) عرب کا مشہور شہر
جس سے فرقہ دہا بیہ کی ابتدا ہوئی۔

عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جس کی زمین
ادبچی ہے۔ (فدا اللغات و فرنگ آصفیہ)
قتول فیصل، مجنوں نجد کے جنگلوں میں
ہی حالت سودا میں سرگرداں رہا کرتا تھا
اسی رعایت سے شعراء اردو نے بھی بہت
کہا ہے۔

نجد سے جانب ملی جو ہوا آتی ہے۔
دل مجنوں کے دھڑکنے کی صدا آتی ہے عشق
نجد کے رہنے والے کو نجدی کہتے ہیں۔

نخب :- (بفتح اول و کسر دوم) گندہ
ناپاک، پلید، سیلا۔ عربی صفت، فصیح، راج۔
مر کے سر نخس کو خدا اللہ کھڑے ہوئے،
بیکسیر کہ کے شر خدا اللہ کھڑے ہوئے موت

نخبم العین :- (بفتح اول و کسر دوم)
ضم سوم و فتح ششم) جہا ناپاک، جو کبھی پاک
نہ ہو سکے۔ وہ چیز جس کا ہر جزو نخس ہو۔
وہ شے جو بالذات نخس ہو وہ چیز جو بالاصل
نخب ہو۔ عربی اصطلاح علم فقہ۔

نخب نہیں فقہوں نے انہیں لکھا ہے
ان سے جو ہوئے سلاں اسے دور کی خبر سودا
قتول فیصل، نخس عین بہت سی چیزیں ہیں
نجد ان کے کنا، سودا، خراب، ہنی و غیرہ

بھی ہیں۔

نخبس پانی :- کنا یہ شراب

(نور اللغات)

قتول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں
نخبس کرنا :- گندہ کرنا، ناپاک کرنا
سیلا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرفت :- اتنی دیر سے کہہ رہے تھے کہ
بیان گیند نہ کھیلو۔ نالی کا گیند گھر سے
چلا گیا تم نے سارا پانی نخس کیا۔

قتول فیصل، نخس کر دینا بھی ہوتے ہیں
نخبس ہونا :- نہانے کی ضرورت ہونا
سوئے میں احتلام ہونا اردو صرف، فصیح، راج۔
قتول فیصل، ہو جانا کے ساتھ بھی صرف
ہے۔ عورتیں حال فقہ ہونے کے محو
میں ہوتی ہیں۔

نخبس ہونا :- گندہ ہونا، لہارت
باقی نہ رہنا، ناپاک ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

محل صرفت :- یہ گلاس نہ چھونا نخس ہے
رط کے لئے نالی میں پھینک دیا تھا
قتول فیصل، ہو جانا کے ساتھ بھی صرف
ہے۔

نخب :- (بفتحین) عراق کے ایک
مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علیؑ کی قبر
مطرح ہے اور روضہ مبارکہ ہے۔ عربی مذکر
نذر، فصیح، راج۔

نخب میں ہر سحر اک حید تازہ ہوتی سے ہوتا
ترے زوار کی خوشیاں ترے زوار کی باتیں
مشر لکھوی

قول فیصل: فیما یسی کو نخفت اشرف .
 بھی کہتے ہیں .
 جیسے تزیین خانوں کی دھوم ڈالکھنے کے
 کرنا کا ہجوم حسین آباد مبارک کا دور ،
 نخفت اشرف کا لطف و نور و شاد آراہی
 حضرت علی کو شاہ نخفت بھی کہتے ہیں .
 نخفت کی تفصیل اس طرح ہے .
 کر جائے مکان سے ۴۰ میل کے فاصلے پر
 واقع ہے بادجو کہ یہاں بھی ایرانی بہت
 آباد ہیں لیکن بخلات کر بلائے علی کے زیادہ
 زعفرانی رنگ و سستل ہے البتہ ایرانیان بہتر
 ایرانی زبان سے بخوبی واقف ہیں اور
 دہ زمرہ میں زبان فارسی ہی کار فرما ہے
 یہاں سڑکوں میں ایک خصوصیت یہ ہے
 کہ دروازوں اور درختوں کے بدو و شرک
 بھی اختیار کیا جائے وہ بخفا مستقیم حرم پہلے
 ایک پنچادے کی کیونکہ حرم اقدس ہی ہے
 ہر چار جانب سڑکیں لگائی گئی ہیں بازار
 سقوت ہے اور سب سے بڑا بازار دیوان
 ملا کے سامنے ہے ہوٹلوں اور خانوں کی
 کثرت ہے . علماء و مجتہدین کی کثرت ہے
 درس و تدریس کا مرکز ہے ہزاروں
 طلاب مختلف علماء کرام کے کسب علم کرتے
 رہتے ہیں حرم اقدس میں متعدد مقامات پر
 متعدد دیگر نماز جماعت ہوا کرتی ہے .
 گنبد مقدس علوی ہایت خوبصورت اور
 منہ و موزوں ہے جس میں بجز طلا کے
 اندر کچھ نظر نہیں آتا وہ منہ نظر بیش بہا
 جو امرے مزین ہے . دوشنبہ مبارک میں

سب ذیل مقامات زیارت ہیں .
 (۱) قبر مطہر حضرت مولانا علی (۳) قبر جناب
 آدم ، قبر جناب نوح ، آبادی کے باہر محلہ
 غارہ میں . ایک مقام جناب امام زین العابدین
 کے نام سے موسوم ہے ، جب آپ زیارت کے
 کے لئے تشریف لاتے تھے تو یہاں قیام فرماتے
 تھے مقابل ذکر مقامات نخفت و نواح نخفت
 قبور علماء کرام :۱۔ ایوب طلاس اور محمد دل
 میں اور صحن میں بڑے بڑے علماء کرام و دین
 میں جن میں سے چند کے نام ذکر کیے جاتے ہیں
 جیسے نقیب اور سیب ، علامہ علی محمد العلوم
 (خدا و غفر آں باب ، شیخ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ،
 صاحب دہر علامہ اصفہانی اور علامہ قلی کی
 قبور میں منسل جبرہ شہر لکھنؤ کے مجتہد جناب
 مولانا سید محمد ہادی صاحب کی قبر اب طوسی
 سے منسل جبرہ آفا سید محمد فیر دز آبادی کے
 اندر ہے . جس کے بعد آفا سید کاظم طباطبائی
 کا جبرہ ہے شہر اور دادی میں کثرت ہے
 علماء و دین میں جیسے جناب شیخ الطائفہ
 ابو جعفر طوسی . سابقین میں مرکز علم بغداد
 کا محمد کرج نقابین کا طہین نقابین جناب
 شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے نخفت اشرف میں
 قیام فرما کر نخفت کو مرکز علم بنایا .
 وادی السلام .
 یہ ایک بہت بڑا قبرستان ہے اور
 روایات و احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ
 مومنین کے احوال یہیں قیام کرتے ہیں
 اس کے ایک قبہ کے اندر جناب محمد اور
 جناب صالح چکھرہ دفن ہیں .

مقام حضرت حجۃ

جس کے لئے یہ کہا جاتا ہے کہ آپ شب خیمہ
 کو یہاں تشریف لاتے ہیں . یہیں پر ایک مقام
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام کے نام سے موسوم ہے
 مسجد خاندہ :-

یہ مسجد امین نخفت اور کوٹہ واقع ہے
 جس کے متعلق روایات میں ہے کہ جب لشکر
 مبارک جناب امیر علیہ السلام کوٹہ سے نکلتے
 بغرض دفن جاری تھی تو اونٹ یہاں پر بیٹھ
 گیا اور مسجد کی دیوار پر تعظیم کے تم پر نہیں بولتا
 امام حسین جس وقت لشکر کو یہ سر مبارک کو
 لے کر کوٹہ جا رہا تھا تو بغرض اجازت کوٹہ
 یہاں قیام کیا . اور بعض روایات میں یہ بھی
 ہے کہ اجڑا یہاں دفن بھی ہوئے .

دوشنبہ کیں مسجد خاندہ سے بالکل قریب
 کیل بن زیاد جو حضرت علی کے اصحاب میں
 میں سے تھے دفن ہیں . مسجد زید بن صوحان :-
 حضرت علی کے اصحاب میں سے تھے یہ ایک
 چھوٹی سی مسجد ہے جس میں حضرت علی نے
 نماز ادا فرمائی .

مسجد اصغریہ

جعفر بن زید بن صوحان کے حقیقی بھائی تھے
 حضرت علی نے یہاں بھی نماز ادا فرمائی .

مسجد سہیل :- اس کا اصل نام سہیل ہے مگر مشہور

مسجد سہیل

اس کا اصل نام سہیل ہے مگر مشہور
 سہیل ہی کے نام سے ہے اس مسجد کے فضائل بہت ہیں
 روایت میں ہے کہ اگر کوئی سہیل کا مارا درمیان غریب سنا
 ناز بولا کہ عاقر سے تو خداوند عالم اس کی پریشانی دور کرے گا

نخ کا حساب :- ذاتی حساب

خانگی حساب، پرائیویٹ حساب کتاب
اردو صورت، راج :-

نخ کا ملازم :- ذاتی ملازم، ملازم
خاص - اردو مذکر، راج :-

قول فیصل - اسی جگہ نخ کا ذکر بھی کہتے
ہیں - زیادہ تر نجی ملازم یا نوکر زبانوں پر ہے
نخ :- (دبفتح) ستارہ، تارہ - عربی مذکر
نصیح، راج :-

بن گیا نجم سرشام دن ایسا سنا
پھلیاں کرکیش دب دب کے یہ دریا ہنسا
نجم بخت، نجم وقت، نجم مقدر، نجم طالع وغیرہ
کی ترکیبوں سے متعلق ہے -

آستان شہ لولاک پہ ہے سراپنا
وہ کیا ادج پہ پنجسم مقدر اپنا

اسے صنم مذکور تیرا کیا کہ تیرے عشق میں
نجم طالع بھی مرا مثل زحل ہند دھوا
نجم الشاقب :- (دبفتح) اول صنم سوم
تشدید ششم و ستر ششم، چلتا ہوا ستارہ، روشن
ستارہ - عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - نجم ثبات، بہ ترکیب فارسی،
بھی متعلق ہے -

نجوم :- (دبفتح) اول و داد و صورت
نجم کی طرح ستارے، تیارے - عربی مذکر
نصیح، راج :-

نجوم ایسے نزدیک کسی زمانے میں ہاتھ
وہ کہ جیسے ہوتے ہیں ہر روز دنیا بدلے میں
نجوم :- (دبفتح) ستاروں کا علم علم نجوم
عربی مذکر، نصیح، راج :-

کبھی میں کرتا تھا نصرت مانی دہیاں
کبھی میں کرتا تھا تو صنم نجوم ہیبت
قول فیصل - زیادہ تر علم نجوم کی ترکیب
سے متعلق ہے -

نجومی :- (دبفتح) اول و صورت علم نجوم کا
جاننے والا، جوتشی، اختر شناس وہ شخص جو
رفتار و حرکات کو اکب سے حادثات کا حکم
لگائے - فارسی مذکر، نصیح، راج :-

نجومی درمال اور برہن
غرض یاد تھا جن کو اس کا کافی برہن

قول فیصل - اس کی جمع نجومیوں ہے جیسے
دو زبردوں نے تلسی دی کہ نجومیوں اور پندتوں کو
بلا تے ہیں - اس مقام پر بادشاہ اور دہیروں
کی گفتگو دائرہ تہذیب و ادب سلطنت سے
قطعا خارج ہے - (مباحثہ گلزار نسیم)

نجوم :- (دبفتح) اول ستارہ رفتار - باطنی
کی نستعلیق چال کے لئے بولتے ہیں - اردو
صفت - تلسیل الاستمال -

کبھی نہ ہو سکے دن رات میں کئی بیشی
جو نیل چرخ چلے اس طرح کی چال نجومی

نجمی :- (دبفتح) اول دوم، ذاتی، اپنا خاص خاص
اپنا - پرائیویٹ - اردو صفت - نصیح، راج :-

قول فیصل - نجمی کام، نجمی مغل، نجمی دورہ
نجمی سفر، نجمی بات، نجمی ٹھکانہ وغیرہ کی صورتوں
سے بولتے ہیں -

نخبیہ :- (دبفتح) اول و یائے صورت
بزرگ، شریف، برگزیدہ، نیک اصل، اصل
عربی صفت، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -
قول فیصل - نخب الطرفین، شریف و نخب

کی صورتوں سے بولتے ہیں -

نخب الطرفین :- (جواں باپ
دو دونوں کی طرف سے اصل نسل سے شریف
صحیح النسب ہو جس کے ان باپ اصل
خانہ ان سے ہوں - عربی ترکیب، صفت -
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محل صفا - آخر کار ایک میں نخب الطرفین
کے صاحبزادے سے نسبت قرار پاتی ہے -

قول فیصل - عام طور سے اس سے مراد
وہ سادات ہوتے ہیں جن کی ان سیدانی

اور باپ سید ہوں - سید نخب الطرفین
نخب الطرفین کے غیرہ کی صورتوں سے
شیعوں کا تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے -

نخب زادوی :- وہ عورت جو
اصل نسل سے شریف اور صحیح النسب ہو

اردو ترکیب تلسیل الاستمال -

نخب زادویوں کا ان دنوں ہے یہ قول
وہ برقع سر پہ جس کا قدم تلک ہے طول کو آ

قول فیصل - عام طور سے اس جگہ شریف
زادوی یا شریف زادویوں اور شریف زادویوں
زبانوں پر ہے -

نخا کھیا :- (دبفتح) اول و چارم
نخا ہوتا، کھوٹا لگا ہوا - جگہ جگہ سے پھاہ

یا خراشیں پڑا ہوا جسم یا کپڑا اردو صفت
مذکر - عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صفا - بہ سبب شدت و تکلیف اسیری
کے منہ اس کا تنہا ہے - نخا کھیا کھراہ
(طلمس پوشش رہا)

قول فیصل - نایت کے لئے کچی کھلی ہوتے ہیں -

حضور تیس پہن کر جنوں میں کیا جائیں۔
تباہی تن ہے سراپا پنچھی افسوس شاد
سنا مارنا۔ (بافتح) از حد ستانا، وق کر دینا
ناک میں دم کر دینا، اردو صرف۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

سنا مارنا۔ (بافتح) تاج کرنا، رقص کرنا،
بھرا کرنا۔ (اور لغات، نرسنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے پنجا مارنا زبانوں پر ہے
جیسے رام کے کی شادی میں کتنی رنڈیاں پنجا دی گئی
سنا مارنا۔ کنایت۔ رن کرنا، ستا مارنا، ادھر سے
ادھر بھرانے۔ اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ پنجا دینا، پنجا رکھنا بھی دیتے ہیں
ذرا ان کے کوٹک آگے دیکھو تو معلوم ہو کہ
سارے گھر کو پنجا رکھا ہے۔ (سنگھریلی)
پنجا دینا۔ (بافتح) دیکھو اول وضم دیم، دبانے
یا پھینچنے سے عرق نکلا، خشرہ ہونا، قطرہ
قطرہ گرنا یا ٹپکنا۔ اردو صرف، راج
پنجا دینا۔ (کنایت) دہلا ہونا، لاغر ہونا
تردنا دگی نہ رہنا۔ اردو صرف عورتوں کی
زبان۔

محل صرف۔ دزدن کے بنادیں کچھ پنجا گیا
پنجا۔ (بافتح) خاوش، چپ چاپ۔
سائیت۔ جس کے دست و پا کو ایک جگہ پر
قرار دیکھو۔ اردو صفت، راج
قول فیصل۔ بصورت تائیت پنجا بولتے ہیں
پنجا۔ (بافتح) اس طرح بیٹھنا کہ ہاتھ
پاؤں حرکات ناشائستہ سے باز رہیں چپکا
بیٹھنا، چپ چاپ بیٹھا اردو صرف عورتوں کی زبان

نوعی وہ بھی ہے تباہ کرنا کو ہے جیانی
نہیں ممکن کہ اب پنجا ذرا وہ دستان بیٹھے جرات
قول فیصل۔ اسی جگہ پنچے بیٹھنا بھی ہے جس کا
ایک مفہم حرکات ناشائستہ سے باز رہنا ہے۔
جیسے کیدان نے آتے ہی آغوش محبت میں
کھینچا۔ یہ تباہ کر علحدہ ہوئی اور کہا صاحب پنچے
بیٹھو۔ (ظہم جو شربا)

پنجا رہنا۔ بے حس و حرکت ہو کر بیٹھنا چپ
چاپ بیٹھنا، چپکا بیٹھنا۔ اردو صرف عورتوں
کی زبان۔

پنجا تورا کبھی نلک پیر چار روز
غزے کی مے نہ اے شتر بے ہار روز صبا
پنجا نہ بیٹھنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا
چلبلا ہونا، کسی نہ کسی چیز کو چھڑے جانا، کچھ نہ
کچھ شرارت یا حرکت کئے جانا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

زلف کو چھیرا تو اک انداز سے بولا وہ شوق
پاس جب بیٹھ گئے تم پنجا نہ بیٹھا جائے گا
تصویر دہوی
پنچلے نہ رہنا۔ ساکت نہ رہنا، ایک
حالت پر نہ رہنا، قائم نہ رہنا۔ بے حس و حرکت
نہ رہنا، چپ نہ رہنا۔ اردو صرف عورتوں
کی زبان۔

دخت ہے تورا قد میں بھرنے کے نہیں پاؤں
پنچلے نہیں رہنے کے مرے ہاتھ کفن میں خشک
قول فیصل۔ تائیت کے پنچلے نہ رہنا بولتی
ہیں۔ جیسے۔ اکبر کی ایجاد پسند طبیعت اپنے
کام سے کبھی پنچل نہ رہتی تھی۔ (دربار اکبری)
پنکشت۔ (بافتح) اول، پھٹنا۔ دریدہ ہونا

کھنچا لگنا۔ اردو فعل، راج
پنچنا۔ (بافتح) تباہ کرنا، کھوٹا کرنا۔ اردو
فعل راج

قول فیصل۔ کھنا بھی کہتے ہیں۔
کھنچے بال و پر ہلکے مگر افعال میں
کوتلی کھنچا کہ اڑتے ہیں کبوتر زبان میں شرف
پنکشت۔ (بافتح) اول وفتح دوم و سکون ہوی
فارغ۔ بے فکر، بے پروا، مطمئن، جس کو اپنی
جگہ پر سکون و قرار ہو اور مطمئن ہو۔ اردو
صفت، متردک۔

تو میں تم سے جو کچھ کہوں وہ کر دو
جس میں تم بھی ذرا پنکشت رہو (عروج اہل)
قول فیصل۔ ہو جانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
درودت جسے نظر آیا
فکر دینا سے ہو گیا وہ پنکشت
پنکشتی۔ (بافتح) تاپنے والی رنڈی،
اردو صفت، ہونٹ، راج

محل صرف۔ لاڈو۔ سرکار کی ملاستی
سے مہربان ہزاروں حاضر ہیں یہ سوئی
پنچنی کس میں ہے۔ (سیر کہار)
پنکشتی۔ (بافتح) اول وضم
د سکون سوم) تاپنے والا لڑکا۔ بھانڈا،
اردو مذکر، راج

پنجا مارنا۔ (بافتح) تاج کا ستی استی
تاج کرنا، رقص کرنا۔ اردو فعل، راج
محل صرف۔ شادی میں رنڈیاں بھی پنجا دی گئی ہیں
پنجا مارنا۔ (بافتح) اول وضم اول) تاج کا ستی استی
باروں کا یا کھال کا یا بوٹیوں کا کسی دوسرے
سے پنجا مارنا۔ اردو، راج

پنجواں :- بالفتح، ناپنے کی اجرت۔
ہندی سونٹ - (دور الفتاویٰ)

قبول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہر
پکھڑا، دیکھرا دل و داندھول، (دھماکا)،
ب باب، ست، عطر، جہر، خلاصہ، نتیجہ
حاصل - اردو ذکر فصیح، راج۔

کیوں نہ ہو دریا کے پانی میں یہ توڑ
ہے سرے ہی آنسوؤں کا تو پھوڑا
پکھڑا :- کسی کام کی انتہا، انتہائے کار
انتہائے وقت - اخیر، انجام کار کہ یہ ہے
انتہائے کار اور انجام کار - اردو صفت فصیح، راج
عمل صرف - عاشور کی رات تو پکھڑا کا
دن تھا - آزاد نے گھٹو کے محرم کا خوب
لطیف اٹھایا - (دشا آزاد)

پکھڑا :- دیکھرا دل و داندھول، اہل
کرمق یا پانی کا نکالنا - دانا یا داکریا بھیج
کرمق نکالنا - نشرون کا ترجمہ - مرد و کرم
نکالنا - اردو فعل - فصیح، راج۔

آج تک نوچ کا طمناں اسے کہتے ہیں دیر
ایک دن ہم نے پکھڑا تھا جو دامن اپنا
قبول فیصل - بیکے ہوئے کپڑوں کو دبا کے
اور بل دے کے اس کا پانی گرانے کو بھی
کہتے ہیں۔

پڑھ کے زامنازیں میٹھ برتا ہی نہیں
دامن ترا جواے ساتی پکھڑا چاہے
پکھڑا لینا بھی ہوتے ہیں۔

پکھڑا :- جس میں لینا، خون پینا، کسی کو
مکلیف دینا - کہ یہ ہے ایہ اوکلیف
دینے - اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

دل میں تھے قطرہ خون چند سوانہا مار -
بزر ہے وہ بھی جب الفت نے پکھڑا ہم کو الفت
پکھڑا :- دکانیت، لاغر کر دینا، خشک کر دینا
کمزور کر دینا - اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
قبول فیصل - پکھڑا لینا بھی ہوتے ہیں۔

عم نے ترے پکھڑا سر سے پاؤں تک
رگ رگ پکا دتی ہے کونتر سے کیا کہیں
پکھڑا :- دکانیت، کچھ باقی نہ چھوڑنا بغیر
کر دینا - گھٹا کر دینا - (دور الفتاویٰ)

قبول فیصل - زیادہ تر پکھڑا لینا زبانوں پر ہے
جو عورتوں کی زبان ہے۔
پکھڑا ہونا :- خلاصہ ہونا - ست یا جہر ہونا
اردو صرف - فصیح، راج۔

آتا ہے خون اب مری آنکھوں میں ہمدو
آنسو کہاں ہے آنسوؤں کا کچھ پکھڑا ہے
پکھڑا :- دفتخ اول و سوم و تشدید چارم
رقاص - ہندی صفت - (دور الفتاویٰ)

قبول فیصل - صاحب فرنگ ترکے ہیں۔
لکھنؤ میں پکھڑا، کہتے ہیں جو دوسری جگہ
درج ہے مگر بلا تھیں کھنڈ سوال پیدا ہوتا ہے
کو پکھڑا کہاں کی زبان ہے۔

قبول فیصل - یہ پکھڑا ہے۔
پکھڑا :- دیکھرا دل و داندھول، (دھماکا)،
وہ نقدی یا جنس جو دھماکہ دھن یا پکھڑوں
دغیرہ کے اوپر سے کسی خوشی یا شادی کے
موقع پر بطور صدقہ بکھیری جائے - اردو
سٹنٹ - عورتوں کی زبان۔

عمل صرف - (داندھول ادا سے) لایے میری
پکھڑا تو لایے - (دشا آزاد)

قبول فیصل - بکھڑے ذکر نظم کیا ہے اب اجرت
بابت ہی متعل ہے۔

ہے نقاب اب دن جو اس کا روئے اور ہو گیا
مشت زہر ہر دھنشاں کا پکھڑا ہو گیا
پکھڑا اور اتارنا :- صدقہ اتارنا - نقدی
یا جنس کا کسی کے سر پر سے اتارنا اور صرف۔

عورتوں کی زبان - قلیل الاستعمال
ہونٹوں پر زبان پھیرتے تھے غصے کے مارے
تارے نکل دلوں نے پکھڑا میں اتارے
قبول فیصل - کرنا، دینا، دلوانا، ہونا وغیرہ
کے ساتھ صرف ہے۔

اور نے جو دیکھا وہ دلاور
دشکوں کے گھر کے پکھڑا (دھماکا)

داری دو ایسے پکھڑا
انعام میاؤں کی جھولی ہر کر شاہ
دور اٹکوں کا ہے ہمارے - نکلے تاؤں میں ہر
پکھڑا ہوں عشق پر پکھڑا زمیں پہ گھر نکل پہ اختر
دوق

پکھڑا :- دیکھرا دل و داندھول و تشدید چارم
مفتوح، شامہ، تیارہ تارا مجازاً طالع ہندی
نہر - (دور الفتاویٰ)

قبول فیصل - یہ پکھڑا ہے۔
پکھڑا :- دیکھرا دل و داندھول، (دھماکا)،
تار ہندی ذکر - دور الفتاویٰ

قبول فیصل - یہ جو تیشوں اور پکھڑوں کی
اصطلاح ہے۔

نخافت :- دفتخ اول و چارم، تحیف
ہونا، دبلا پن، لاغری، تاوانی - کمزوری

عربی۔ برت، تعلیماتہ طبقے کی زبان
تعلیل الاستمال۔

شان پیدا ہوئی ہے عشق میں مستی کی
جوڑ ہے تیری زانے کا غفلت میری
نحر :- (دلفتح) پس گردن سے ذبح کرنا
(جھاڑ) ذبح کرنا، قتل کرنا۔ عربی ذکر
تعلیل الاستمال۔

سلام اس کو ستم کر کے جس کو ڈیا
کیا گیا عز میں نحر آب تیغ پیا
قول فیصل۔ نحر کا استعمال اصطلاحاً
اونٹ کے لئے ہے۔

اونٹ حاتم نے نحر کر دی
کہ ہر سامان کچھ ضیافت کا

قول فیصل۔ اونٹ نحر کرنے کا طریقہ یہ ہے
کہ اس کے حلقوم پر نیزہ یا برچھا جھوٹے ہیں
جس کے سب سے اس کے خون جاری ہو جاتا
ہے اور وہ کمزور ہو کر گر جاتا ہے تو اس کے بعد
ذبح کر دیتے ہیں۔

نحس :- (دلفتح) نحس، کجبت، نامبارک
اسود، برشگون، عربی صفت، فصیح، راسخ
باتھ لہجہ کے بہادر نے رخ نحس کے پاس
کہا ظالم سے کہ کھوئے گئے ہیں تیرے اس عشق
نحس اصغر :- (دلفتح) وہ دن
جو نخواست کے اعتبار سے بہ نسبت نحس اکبر
کے کم ہزار سی ترکیب صفت۔ تعلیماتہ
طبقے کی زبان۔

نحس اکبر :- (دلفتح) سخت منحوس
انتہائی نخواست والا دن یا تاریخ مراد ہے۔ فارسی ترکیب
صفت تعلیماتہ طبقے کی زبان۔

نحس ستارے :- منحوس ستارے
اردو مذکور راج۔

دن پھرے اب تو وہ حسرت کے نظارے گزرتے
مل گیا ایک نر نحس ستارے گزرتے
قول فیصل۔ اس سے مراد زحل و مریخ
ستارے ہوتے ہیں۔ ستارے نحس ہونا ایسا
خراب ہونا۔ دن خراب ہونا کے معنوں میں بھی
ہوتے ہیں۔ جیسے آج کل ہمارے ستارے
نحس ہیں اس لئے کام بننا مشکل ہے۔

نحس قدم :- وہ جس کا آنا نحس ہو
صفت۔

یہ گورے نحس قدم سے آئے ہیں چار
جوتیاں چھائے بچارے ہیں پیدل اور سوار
(دور لغت)

قول فیصل :- دراصل نحس قدم ہے۔ مگر اب
عورتیں نہیں لیتیں بلکہ اس طرح عورتیں ہوتی
ہیں جیسے جب سے تمہارے نحس قدم اس
گھر میں آئے ہیں پریشانیوں گھر سے ہوئے ہیں
نحسین فلک :- (دلفتح) اول و سوم و
سوم و پنجم آسمان کے دو منحوس ستارے
مراد زحل و مریخ۔ فارسی ترکیب صفت
تعلیماتہ طبقے کی زبان۔

نحس :- (دلفتح) شہد کی مکھی، عربی
برت، تعلیماتہ طبقے کی زبان۔

نخن آفت :- (دلفتح) اول و پنجم
سوم و پنجم چارم و ششم اشارہ ہے
آیت۔ نخن اقرب الیہ من جبل
الورید کا ہم رنگ گردن سے بھی زیادہ
قریب ہے۔ عربی

آنکھوں کو تلاش جلوہ رب
کا دل میں حدائے نخن اقرب
(دور لغت)

قول فیصل :- تعلیماتہ طبقے کی زبان ہے۔
نخن :- (دلفتح) جانب، جہت، ہر طریق
دھنک، شل، مقدار، نوع، طرح، عربی
نخن تعلیماتہ طبقے کی زبان۔

بکھی بہت تھی مری قاعدہ صرت میں صرت
بکھی تھی نخی میں ہر نخی تھے کویت
نخی :- (دلفتح) وہ علم جس میں کلمات کو
جوڑنا، کھولنا اور ان کا باہمی تعلق یعنی لگاؤ
علوم ہو۔ جملوں کا علم وہ علم جس سے کلام
کی ترکیب آئے۔ عربی، برت، تعلیماتہ طبقے
کی زبان۔

بکھی بہت تھی مری قاعدہ صرت میں صرت
بکھی تھی نخی میں ہر نخی تھے کویت
قول فیصل۔ عام طور سے علم نخی ترکیب سے
مستقل ہے۔ علم نخی کے ماہر کو نخی کہتے ہیں
اس کی اردو جمع نخیوں اور عربی جمع نخییہ ہے
نخواست :- (دلفتح) اول و دوم و سوم و
پنچ چارم، بدلیسی، بدشگون، نامبارک
بدطالع، بدبختی، عربی، برت، فصیح، راسخ
نخواست بھی سعادت پر مبنی زلفوں کے سود میں
علیم تیرہ نختی سر پر ہم نقل ہوا کچھ فاق
قول فیصل۔ پھیلا، پھینکا، آنا، آجانا، چھانا
چھا جانا، ہونا، وغیرہ کے ساتھ صرف ہے
جیسے۔ جس دن سے تاہ کجبت اسباب
نے گیا۔ نخواست آگئی۔
(الشانے سرد)

چھٹ گئی بری فلک پر چھا گئی ہا وہاں ہے
 نہ بہ کرتے ہی ہمارے اک نخست چھا گئی
 نخست کے دن :۔ برے دن، خواب
 دن، نخوس ایام :۔ اردو، مذکر، راج
 محل صرت :۔ دن ایسے نخست کے تھے کہ ایک
 جگہ خزا نہ ملتا تھا :۔ (دور بار اکبری)
 قول فیصل :۔ اسی جگہ ایام نخست، عورت
 کے ایام بھی بولتے ہیں۔
 کجیف :۔ (بفتح اول و یائے سرود)
 و جلا، پتلا، لاغر، کمزور، نازک :۔ عربی
 صفت :۔ فصح، راج
 نحیف و زار کو قیدی بنائے لاتے ہیں
 پہن کے لہوئی و سلاسل امام آتے ہیں
 قول فیصل :۔ نحیف و لاغر، آباد از نحیف و غیرہ
 کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔
 نخست ازاد کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں
 (دبا بفتح) کچا ریشم، ریشم کا تار
 سوت، پتنگ کی ڈور، فارسی، سونٹ
 قلیل الاستعمال
 دریا کنارے خطر دہ کل دل میں آئی ہر
 بن گڈی آج نخ کی اڑاؤں میں ڈور پر
 نخاس :۔ (بفتح اول و تشدید دوم)
 بازار بردہ فردشی، چوپاؤں کی خرید و فروخت
 کی جگہ :۔ غلاموں یا اونٹوں کی منڈی
 (دورالافتتاح)
 قول فیصل :۔ اب ان سونوں میں زبانوں پر نہیں
 نخاس :۔ یا گھوڑوں کا بازار، بازار
 اسب فردشی جیسے گھر گھوڑا نخاس مول
 (سرہای زبان اردو)

قول فیصل :۔ اب متردک ہے :۔ لکھنؤ
 میں ایک محلہ ہے کہ جس میں بازار کو بازار
 لکھا ہے اور پرانی نیا چیزیں بکتی ہیں۔
 نخاس :۔ بازار مطلق بازار کے معنی میں
 بھی آتا ہے :۔ چنانچہ نخاس والی بازاری عورت
 کو کہتے ہیں :۔ اردو لکھنؤ کی زبان :۔
 (دزبانگ آصفیہ و نورالغنت)
 قول فیصل :۔ اب زبانوں پر نہیں ہے
 نخاس کھینچنا :۔ بازار میں بیچنے کو بھیجنا
 بازار دکھانا :۔ فروخت کو بھیجنا :۔ (دورالغنت)
 قول فیصل :۔ صاحب مرنگ آصفیہ نے
 نخاس پر بھیجنا لکھا ہے :۔ دہلی کا ایک قدیم اردو
 لٹ :۔ نے بھی یہی لکھا ہے :۔ اب کسی صورت
 سے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 نخاس چڑھنا :۔ بازار میں بکے
 یا مشہور ہونے جانا، رسوائی عام ہونا
 اردو و صرت :۔ متردک
 میر سیدان ہے وہی عاشق
 جو چڑھا ہو جہان میں نخاس پر سوز
 نخاس دکھانا :۔ بازار میں بیچنے کو
 بھیجنا :۔ بازار دکھانا :۔ اردو و صرت
 قلیل الاستعمال
 محل صرت :۔ ادھر جو ادب بچارے کو
 بھٹیاریں نخاس دکھائے تو کچھ عجب نہیں
 (نسا از آزاد)
 نخاس کی گھوڑی :۔ دکنیہ کسی
 رنڈی، فاحشہ، تقبہ دم، سونٹ :۔
 (دورالغنت)
 قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نخاس کی گھوڑی :۔ بازاری گھوڑی
 عام بکری کی گھوڑی :۔ اردو، سونٹ :۔
 (دزبانگ آصفیہ)
 قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے :۔
 نخاس والی :۔ بازاری عورت :۔
 قحبہ، رنڈی، کسی، فاحشہ، کوالف :۔ اردو
 صفت، سونٹ، متردک :۔
 مسند زور سب میں ختنی ہیں نخاس دایاں سے
 ان کا بدی میں نام کی جنیاں نکل گیا
 نخاس :۔ (دہرہ، خانقاہات، حرام منہ)
 اپنی منہ مہربانے پشت :۔ عربی مذکر :۔ تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان :۔ قلیل الاستعمال
 اصل سے گوکہ :۔ نکلی ہے شارع
 ساقہ اس اسل کے ہے فریخ نخاس زار
 نخاس لہلہ :۔ (دیکھو اول و چارم) خالص
 ہے میل جس میں ملاوٹ نہ ہو :۔ اردو و صفت
 جلا کی زبان :۔
 نخاس :۔ (بفتح اول و یائے سرود) شکار
 کیا ہوا جانور، ادا ہوا شکار، شکار :۔ صید
 فارسی مذکر :۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان :۔
 ترجمے بھول گیا ہے تو پتہ بتلا دوں
 نہ کبھی نراک میں تیرے کوئی نخیر بھی تھا فاقہ
 نخیر کسی :۔ شکار شکار مارنا :۔ فارسی
 سونٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان :۔ قلیل الاستعمال
 محل صرت :۔ مذکور بھی اس جگہ کہ جہاں
 ایرج نخیر کش کر رہے تھے آئی تھی اور فریخ
 ہر کوئی تھی :۔ (عالم ہوش رہا)
 نخیر گاہ :۔ شکار گاہ :۔ صید گاہ :۔ رما
 فارسی سونٹ، قلیل الاستعمال :۔

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر شکار گاہ ہے
نخرا۔ خاص وقتوں میں عورتوں اور
مستوتوں کی حرکات و سکنات۔ ناز و عشوہ
کرشمہ۔ غمزہ۔ ارد و مذکر۔ عوام اور عورتوں
کی زبان

جیسے رہے کہ اس میں رہے آپ
نخرا تلاء ذرا نہ کرے آپ شوق
قبول فیصل۔ اس کا اطلاق غمزہ بھی ہے۔
اس کی جمع نخس اور نخزدں ہے۔

نخرا۔ بیشتر اطلاق اس کا ان حرکات و
سکنات پر ہوتا ہے جو چالاک، مکر، جیلے
بنانے اور بشارت سے ہوں۔ ارد و مذکر
عورتوں کی زبان

پڑا ہوا کسی کو نے میں جا پہچان کر بجا
مرادل و مرادل و نیا نخرا نکالا ہے سوز
نخرا بگھارنا۔ دکنایت، حیلہ کرنا بمانہ
نخرا کرنا۔ بجا ناز نخرا کرنا۔ ارد و صرف
عورتوں کی زبان۔

قبول فیصل۔ بصورت جمع نخس بگھارنا زیادہ
پر زیادہ ہے۔

نخرا تلاء۔ ناز و نخرا، لاڈ پیار ناز کرشمہ
ارد و غمزہ۔ ارد و صفت۔ عورتوں کی
زبان۔ تلییل الاستعمال

جیسے رہے کہ اس میں رہے آپ
نخرا تلاء ذرا نہ کرے آپ شوق
قبول فیصل۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے
ارد و زیادہ تر بصیغہ جمع ہے۔

شیرے ہائے نمرے آکے سامنے
یہ نخس تلتے کیجے جردا کے سامنے جانے

نخرا کرنا۔ چھلا کرنا نالود لاڈ کرنا
اڑانا، صفت کا غمزہ کرنا۔ ارد و صرف
عورتوں کی زبان۔

میں تو تڑپی تم نہ آئے رات بھر
کہاں کا آپ نے نخرا کیا عافیا
قبول فیصل۔ زیادہ تر بصورت جمع ہوتی
ہیں۔ صاحب نور اللغات نے اسی جگہ نخرا لانا
بھی لکھا ہے۔ مگر اہل لکھنے نہیں دیتے
نخرا نکالنا۔ حیلہ کرنا، پیار افلاص
اختیار کرنا، لاڈ میں آنا، سر چڑھنا۔ ارد و صرف
تلییل الاستعمال

پڑا ہوا کسی کو نے میں جا پہچان کر نے جا
مرادل و مرادل و نیا نخرا نکالا ہے سوز
نخرا بانی۔ بختین، وہ عورت جو بہت
نبی ہو۔ بہت سزور، بہت نخس اور
غمزے کرنے والی۔ ارد و صفت، مؤنث
عورتوں کی زبان۔

قبول فیصل۔ بصورت تذکرہ نخرا یا زبانوں پر
نخسے باز۔ نخرا کرنے والا، بات
بات میں غمزہ کرنے والا، عشوہ مکر و شہ پرہاز
ارد و صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

نخسے بازی۔ نخرا کرنا، غمزے
بگھارنا، ناز کرنا، عشوہ سازی، ناز و مستقامت
ارد و صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قبول فیصل۔ دکھانا، کرنا کے ساتھ صرف
نخسے بگھارنا۔ ناز اور لاڈ کرنا
ادائی دکھانا جو چلے دکھانا۔ ارد و صرف
عورتوں کی زبان۔

صل صرف۔ لاڈ و۔ حضور کہنے لگی کہیں

میں یہ ٹھنڈی گرمیاں ہیں نہ دکھایا کرو
بگھر کی جرداے نخس بگھار کر دو۔ (بیکہار)
نخسے پھیلے۔ دیباے دوم مردف
غمزے باز، وہ عورت جو اپنے غمزہ میں آپ
مری حالے بہت زیادہ غمزے دکھانے والی
میزور۔ ارد و صفت۔ عورتوں کی زبان۔
نخسے کرنا۔ ناز کرنا، غمزے کرنا۔
ادائی دکھانا۔ ارد و صرف۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

ایسے آئے ہیں یہ کہیں سے
نخسے کرنا اچھی انھیں سے شوق تعلق
نخسے میں آجانا۔ سزور و جھاننا
ارد و صرف، وہی کی زبان۔

محل صرف۔ آزادی اسی نادان نہ تھی
کہ سیاں فرماں بردار دیکھ کر غمزے میں آجاتی
(ایا محی)

نخسے ہونا۔ غمزہ ہونا، بیجا ادائی
ہونا۔ ارد و صرف۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ آپ کو یہاں آنے میں بڑے
غمزے ہیں۔

قبول فیصل۔ ہو جانا کے ساتھ بھی صرف
نخست۔ دہنم اول و دوم) پہلا
نختین، پہلے۔ ناز سی صفت۔ تلییا تہ
فیض کی زبان۔ تلییل الاستعمال۔

یوں شہ نے کی درت صفت مینہ تخت
جس طرح دوش رات پر نیکی زینت
قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں
پر ہالفت ہے۔

نخست :- رفتح اول و سیم، ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں حکیم تقی نے چاہ تخت سے ایک چاند بنا کر نکالا تھا جو دو ماہ تک عروپ نہیں ہوتا تھا۔ چار فرسنگ تک اس کی روشنی پہنچتی تھی۔

مہ سیاب دارغ قلب مضطر
لحم عاشق کی تخت کا کواں ہے

(ذو الفت)

قول فیصل۔ چاہ تخت، ماہ تخت وغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں

نخل :- رفتح اول و درخت، شجر، فارسی مذکر فصیح، راجح

تھا کون سا نخل جس نے دیکھی نہ خواں
دہ کون سے گل کھلے جو مرجانہ گئے ایڑن

قول فیصل۔ عربی میں کھجور کے درخت کو کہتے ہیں

نخل :- قامت، قد اور تناسل و غیرہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ فارسی صفت فصیح، راجح

یاد آتا ہے پٹ جانا گئے محبوب کے
نخل قد یار سے کیا عشق پیاں جھٹ گیا

نخل قامت میں دوپٹاں کے شر ہیں کیا انت

پہل تجھے خیر قاتل کا مبارک اے دل
بارد و خوب ہو نخل تنا تیر جیل

نخل بار در ہوتا، درخت میں پھل آنا، درخت کا پڑھنا، اردو صفت فصیح، راجح

یار کا نخل عداوت بار در چو نے لگا
نخل چل دل میں گرہ پیدا تر چو نے لگا

نخل بند :- رفتح اول و چارم

مالی، باغبان، گلچین، فارسی، ذکر تعلیافتہ طبع کی زبان

نخل بند آفریش سے دعا مالگو یحسب
دفن ہوں محن چین میں جاں شاربزہ رنگ بکر

نخل بند کاف و نون :- خدا کے تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے فارسی مذکر (ذو الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نخل تابوت :- (باضافت) ایک قسم کی آرائش جو مردے کے تابوت پر کی جاتی ہے

فارسی مذکر۔ (ذو الفت)

یہ رسم پہلے ایران ہی میں شائع تھی مگر اب
ہندوستان میں بڑھوں کی ارتھی پر اس

قسم کی آرائش ہوا کرتی ہے۔ بعض نے نخل محرم اور نخل ماتم کو بھی نخل تابوت لکھا ہے۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے تسل نہیں ہے۔

نخل ترقی مراد پر ہونا :- ترقی کا تصور پورا ہونا۔ ترقیوں کا حد کمال پر ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، راجح

رہے کو اوج نخل ترقی مراد پر انیں
قول فیصل۔ نخل جوانی مراد پر آتا بھی ہوتے ہیں

نخلستان :- کھجور کے درختوں کا جنگل فارسی، ذکر، فصیح، راجح

نخل طور :- (باضافت) دادی امین کا وہ درخت جس پر حوائی کوہ طور میں انوار اپنی کی بجلی ظاہر ہوتی تھی۔ وہ درخت جس پر حضرت موسیٰ کو انوار الہی نظر آئے۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان

قول فیصل۔ اسی کو نخل امین بھی کہتے ہیں۔

نخل مومی :- (باضافت) وہ موم کا تخت جو سانچے کے وسیع سے پڑ گل دیڑرگ اور پر سیاہ بنایا جاتا ہے۔ فارسی مذکر، تعلیافتہ طبع کی زبان

ہے یہی آتش گل تیز تو اک دن سنا
نخل مومی کی طرح جائے گا ہر نخل پھسل

نخوت :- (باکسر) گھنٹہ، غرور، خود بینی، کبر، بخت، نکلت، عربی مؤنث، فصیح، راجح

دیکھ لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کیا رنگ
اس کی ہر بات پر ہم نام خدا کہتے ہیں غالب

نخوت سے بھرا ہونا :- پرواز و پرواز، کبر ہونا، نہایت شکستہ ہونا۔ اردو صفت فصیح، راجح

کہہ نہ ہے شاد ہے خالی نہ تیکہ
نخوت سے پائے شجہ و برہن بھر پئے

قول فیصل۔ اسی جگہ نخوت سے پڑھنا بھی بولتے ہیں

نخود :- رفتح اول و دواؤ غیر مفعولہ

چنا۔ ایک قسم کا اناج فارسی مذکر، تعلیافتہ طبع کی زبان

قول فیصل۔ چنے کی دال کو دال نخود کہتے ہیں

نخودی کے لڑو :- بین کے لڑو اردو مذکر، مترادف

عمل صفت۔ نخودی کے لڑو، رنگ کے لڑو لڑو خواہنے دے۔ (نساء آزاد)

قول فیصل۔ اب اس کو بین کے لڑو کہتے ہیں۔

نخورد شیر نیم خوردہ :- شیر کئے کا جھوٹا نہیں کھاتا یعنی جس چیز پر کوئی آدمی رنجے کا آدمی تصرف کر چکا ہو اسے کوئی بڑے رستے والا آدمی پسند

نہیں کرتا۔ (فرنگیگ مثال)

قتول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

نکحیں۔ (رفع اول دیا کے بول)

کالچ یا لاکھ کی پٹی پٹی چوڑیاں۔ اردو

نوٹ۔ عربی نوٹ کی زبان (نورث)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نہا۔ (دبا کر) آواز، پکار، صدا، بانگ

نوا۔ عربی نوٹ، فصیح، رائج

جو کبے سے باہر میں آنے لگا۔

نہا مجھ کو اس دم یہ ہاتھ دے ہی ناسخ

قتول فیصل۔ آنا، دینا کرنا، غیرہ کے ساتھ

صرت ہے۔

نہا۔ لانے کا صرت یا کلمہ جن حروف

سے پکارتے یا بلاتے ہیں انہیں صرت نہا

کہتے ہیں جیسے اے، اد، ارے۔ اے

وغیرہ (فرنگیگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ تنہا نہیں صرت نہا کی ترکیب

سے مستعمل ہے صرت نہا کی ترکیب سے بھی

مستعمل ہے۔

نہا آنا۔ صدا آنا، آواز آنا۔ اردو

صرت۔ فصیح، رائج

نہا یہ غیب سے آتی ہے قد سبوتیار

کہ ہم ملاحظہ فرما رہے ہیں صرت قرار عشق

نہا اردو۔ نہیں۔ غیر حاضر، غیبت، غائب

نہ ہونا، غیر موجود۔ اردو، فصیح، رائج

ماں باپ بہن بھائی سب ان کے ہیں مگر

اب گھر مرا سسرال ہے سسرال نہا

ماچس لکھوی

قتول فیصل۔ جواب نہ ملنے یا خط کا جواب

نہ آنے کے معنوں میں۔ جواب نہا اردو بولتے

ہیں جیسے۔ سیتن۔ جواب نہا اردو تیکھی جتن

سے بہر پور نظر ڈالی مگر قہر کی بھری ہوئی۔

(نسانہ آزاد)

نہا اردو ہونا۔ غائب ہونا، چہ نہ ہونا

اردو صرت۔ فصیح، رائج

حضور تیغ ہوئی صورت جفا غائب

ہوا جو فرق نہا اردو تو دست دیا غائب (زوج

قتول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرت ہے۔

نہا آف۔ (رفع اول) ردی دھکنے والا

دھنیا۔ بہنا۔ عربی نہا کر تعلیم یافتہ طبقے کی

زبان۔

قتول فیصل۔ اس پیشے کو نہا فی کہتے ہیں

نہا امت۔ (رفع اول) شرمندگی، شہان

خفت، خفات، افعال، سبکی۔ عربی نوٹ

فصیح، رائج

دل میں آتا ہے کہ اب اپنے گھر کو کاٹوں

نیم جاں چھوڑ کے قاتل کو نہا کم ہے آتش

قتول فیصل۔ عام طور سے بکرا اول زبانوں

پر ہے۔ دریائے نہا امت، بکرا نہا امت

وغیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

میںہ کی طرح برستے ہیں سرکٹ کے بار بار

بکرا نہا امت (بکرا نہا امت) میں اہل نادر

اٹھانا، ہونا، حاصل ہونا، غیرہ کے ساتھ

صرت ہے

منفصل وہ تو ہوا کچھ بھی نہ بیداد کے بہ

ہم کو البتہ نہا امت ہوئی فریاد کے بہ

نہا امت زدہ۔ ہشیاں۔ فارسی صفت

(نورث)

قتول فیصل۔ اہل گفت نہیں بولتے۔

نہا کے غیب۔ آسانی آواز، غیبی

صدا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج

نہا آئی نہا کے غیب کہ اے ابن رقصی، امین

اسی جگہ نہا کے قدرت، آواز غیب، صدا

غیب بھی ہے۔

نہا آئی صدا کے غیب کہ شہر مرجا، امین

نہا اس۔ (بکرا اول) دچام و تشہ

پیم مفتوح، وہ جگہ جس میں نہا کا حرف ہے۔

(نورث)

قتول فیصل۔ کلمہ یا جملہ نہا کے ترکیب سے

بولتے ہیں۔

نہا یہ۔ (بضم اول) دفع سوم) وہ صرت

جو کسی کو یاد کر کے رد نے تاسف کرنے یا دایلا

پھانے کے واسطے آتے ہیں۔ (اے ہائے، اے

وائے، ہے ہے، اے، اے ہے۔

(فرنگیگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے

اردو کرنا کے ساتھ صرت ہے۔

نہا آف۔ (بضم اول) دفع سوم) نیا بن

لوکھاپن، شاذ و نادر ہونا۔ محبوبہ، تنگانی عربی

نوٹ، فصیح، رائج

محل صرت۔ ان کے بیان میں بڑی عزت

پائی جاتی ہے۔

قتول فیصل۔ پانا، پانی جانا، ہونا، غیرہ

کے ساتھ صرت ہے۔ جیسے ان کے کلام میں

بڑی ندرت ہے۔ اعلیٰ مضامین، اچھوتی

تختیلیں۔

ندرت خیال، خیال کی ندرت، ندرت، اقیام

غیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں جیسے
اب اس طرح بخش و لکشا مقام ندرت
التمام کا ذکر کیجئے (خاندان آزاد)

پیدا ہونا، کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے
جیسے اس وقت روزمرہ کی طرح کارہات
میں بھی کوئی ندرت نہیں پیدا ہوتی تھی۔

(مباحثہ گلزار نسیم)
جیسے اندر نسیم نے جو اس کو بالائے طاق
رکھا تو کوئی ندرت عجیبہ پیدا نہیں کی
(مباحثہ گلزار نسیم)

ندر مار۔ رستم اول و فتح دوم، نسیم کی
جمع۔ صاحب، جلسہ، منشی، لوگ، عربی
نذر قلیماختہ طبقے کی زبان۔

ندر دلا۔ رستم اول و فتح دوم، چھوٹی
نام، جیوٹا کو نڈا، مٹی کے ایک ٹکڑے کا
نام۔ لکھنؤ نندولا۔ (دونوں دوم غنہ) ہے
(روزانہ لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ندر ہر نقد را بہ نسیم کے، کوئی
نقد کو ادھار کے عوض نہیں دیتا ہے۔

(نذر ننگ اشال)

قول فیصل۔ یہ قلیماختہ طبقے کی زبان ہے
ندر۔ رستم اول و فتح دوم، چھوٹی
دریا۔ دریا، اردو ٹونٹ، فصیح، راج

کٹ کٹ کے جوگرتا ہے رسالہ ہر سال
بہتی ہے کہیں خون کی ندر کہیں نالہ قشت
قول فیصل۔ بلا تشدید بھی سستل ہے اس کی

جمع ندریں اور ندریاں ہے۔

سیرے دیدے ہیں کمنڈ کے بھی نانا دادا

سکیزاؤں ندریاں پیدا ہوئیں ان لوگ جاننا
ندر کی اترنا۔ دریا کا پانی کم ہو جانا،
اردو صرف، فصیح، راج

نوجوں سے تا بہ صبح زیر رن کی بھرگی
اک رات میں چڑھی ہوئی ندری اتر گئی
ندر کی ہر سنا۔ دریا بانا، مجازاً کثرت

کے محل پر متکمل ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج
قول فیصل۔ بصورت جمع ندریاں بنانا بھی
بولتے ہیں۔

سر پھوڑ کے ہو کی بیاؤں کی ندریاں
گر بال بانکا ہوگا اچی میرے لال کا
ندر کی تو کیوں گھرائی ہے کہ میں
پاؤں ہی نہیں دھرتا۔ ڈالتا،

تم کیوں اڑاتے ہو اور مزاج کرتے ہو میں
پچھلے ہی تم سے الگ رہتا ہوں۔ مجھے تمہاری
کچھ پرواہ نہیں ہے۔ (نذر ننگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ندر کی تو کیوں گھرائی ہے میں
پاؤں ہی نہیں ڈالتا۔ بھی بقول صاحب داتا
ہندوستان بولتے ہیں۔ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

ندر کی چڑھنا۔ دریا کے پانی اپنی سطح
سے بڑھنا۔ دریا میں پانی کی زیادتی ہونا، چھانی
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج

اس وقت ہے غضب کی لڑائی بڑھی ہوئی
ہے آستیر کہ خون کی ندر کی چڑھی ہوئی قشت
ندر پید ۵۔ رستم اول و فتح دوم،

بیرہ دیکھا ہوا، ان دیکھا، جس نے نہ دیکھا ہو
فارسی صفت قلیماختہ (لاستال)

وہ کرے سیر جو نذر پید ہو

وہ پیر جس کا شوخ دیدہ ہو ریشی
قول فیصل۔ اس کی جمع ندریں ہے۔

نذر دیکھا دو جو ہم ندریں کو
تو جہلاو جس رسیدہ کو
عام طور سے اس جگہ نادر پید ۵ بولتے
ہیں۔ جیسے نادر پید ۵ محبت۔

ندر پید ۵۔ لاسکی، وہ شخص جس نے عمدہ
کھانا یا کوئی عمدہ چیز نہ کھائی ہو۔ اور کسی
کو کھاتے دیکھ کر گھورے۔ نذر پید ۵ بہت

شخص کو کہتے ہیں جو ہر چیز کو خصوصاً کھانے کی چیزوں
کو لچائی نظروں سے دیکھے اور محنت نہ کر عوام
اور عورتوں کی زبان

کرے ہے یارو دیکھو۔ بیداد
مار ڈالوں گا اس ندر سے کو (خاندان آزاد)
قول فیصل۔ اس کی جمع ندریں ہیں اور ندر پید ۵
جیسے اتنی بڑی ٹوٹ ہو گئیں مگر بتر
کی رہیں۔

ندر دس ڈال کے ٹوڑوں، سر جھکوں کی
طرح مٹھائی پر گر پڑنا کیا سنی (خاندان آزاد)
تائیش کے لئے ندر پید ۵ بولتے ہیں۔

ندر پید ۵۔ کمال خواہشمند۔ اردو
صفت۔ قلیماختہ (لاستال)۔

ندر پید ۵۔ رستم اول و فتح دوم، چھوٹی
ندر پید ۵۔ رستم اول و فتح دوم، چھوٹی
ندر پید ۵۔ رستم اول و فتح دوم، چھوٹی

ندر پید ۵۔ رستم اول و فتح دوم، چھوٹی
ندر پید ۵۔ رستم اول و فتح دوم، چھوٹی
ندر پید ۵۔ رستم اول و فتح دوم، چھوٹی

ندر پید ۵۔ رستم اول و فتح دوم، چھوٹی

سنة ١٠٠٠ جو کہ قریب ہستی ہو۔ ۱۰۰۰
صفت نفع اور کج۔

جیسے جناب حسین بیارنگ حضرت علیؑ جناب

قول پھیلے۔ نذرانہ جنت، نذرانہ عقوبت
نذرانہ غلامی و عجز کی تزکیوں سے مستفیل ہے۔

نذرانہ: یہ رشتہ . وہ رقم جو بطور
پگڑی کے دوکان یا مکان کے سرانے
روایت کے سلسلے میں لی جائے . نذر صفت
نذر . راج .

قول فیصل۔ بطور نذرانہ، نذرانہ دینا،
لینا، لینا کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے دیا
کے حال کی خبر و افراد بڑی شور و خروش
نذرانہ وغیرہ کی صورت (دور بار اکبری)

نذر پیکر مانا :- تحفہ دینا، ہدیہ دینا،
پیش کرنا۔ اردو صرف - سترک۔
صل صرف - دیوانے کے کچھ سحر پڑھ کر
ظہاری ماری کہ کئی سوچنے روئے ہوا سے
اترے۔ کشتیاں دروگو ہر کی لئے تھا وہ کشتیاں
دیوانے نے خداوند کی نذر پکڑیں (ظہر ہو کر)
نذر پوری ہونا :- مراد پورا ہونا، حاجت
پوری ہونا۔ اردو صرف - نصیب، رائج۔
نذر چڑھانا :- کوئی چیز بطور چڑھاوے
کے تہر چڑھانا۔

علم ہے خبر کا درگاہ میں منت یہ مانی ہے
چڑھاؤں نذر کا سبھ جو دیکھیں اسکے بازو کو صبا
روز الفتن

نقد فیصلہ۔ اب پڑھانا کے ساتھ صرف
 نہیں ہے۔
 نذر کھانا۔ نذر نیاز میں جو شیرینی یا جو
 چیز رکھی گئی ہے۔ اس کا کھلانا۔ نذر میں جو چیز
 ہے اسے دوسروں کو کھلانا۔ اردو صرف
 صبح راج۔

نذر چکھنا :- نذر میں دیکھی چرائی چیز کا
 سرس کا کھانا، نذر میں شرکت کرنا، دود

مرث - فصیح، راجح

نذر دکھانا :- نقدی ہاتھ یا رومال پر
رکھ کر بوقت ملاقات کسی حاکم یا رئیس یا
بزرگ کے در و دریا میں کرنا۔ اور دوسرے شرک
محل صرف۔ جب قبلہ دیکھ کر رخصت ہونے لگے
تو روٹھانے پانچ اشرفیاں نذر دکھائیں
مفتی صاحب اور قبلہ دیکھ کر غفلت دیا گیا۔
(خاندان آزاد)

نذر و لانا :- نذر و نیا کرنا ۔ نذر کا انتظام
کرنا ۔ شیرینی وغیرہ لاکر اس پر نذر دینا ۔
اردو صرف فصیح ، راج ۔
محض صرف ۔ اس کی ۱۲ وجہ کو گھر پر نذر
والیجے گایا زو دس پر ۔

نذر دینا کسی بڑے آدمی کے سامنے
نقدی یا اور کسی شے کا بطور تحفہ پیش کرنا۔
اردو صرف : فصیح اور سچ

ہے شہر کی جفا یہ عمل شور و شین کا
زینب کے آگے نذر دیا سر حسین کا
نذر دینا بدست و کفایت، رشتہ دینا
دور الفت

قتول فیصل - قلم طور سے رائج نہیں ۔
 نذر دینا : فتح فاشمہ کرنا ۔ فاتحہ دلانا ۔
 ادو صرف : بقیع ۔ رائج ۔

کس کو ہے نذر تختہ دہانی پہ ہماری
دے گا نہ کوئی نذر بھی پانی پہ ہماری
تول فیصل - نذر دنیا کا ایک مفہوم یہ بھی
ہے یعنی رسم نذر دنیا نہ شیرینی و خیر و برکات
ہو کے سورہ النحل قل حواخذہا انما امرنا
انما امرنا

لفظ دلائی ہے اس کی خدمت میں چہ کرنا چاہیے
جناب مولانا صاحب زمت ہوگی ذرا غور فرمائیے۔
شیعوں کی اصطلاح میں عام مردوں کے
لئے ناسخ کا لفظ استعمال کرتے ہیں اور چاروں
مصلوبین اور شہداء کے لئے تذکرہ کا
لفظ استعمال کرتے ہیں۔

نذر کرنا۔ بطور تحفہ یا ہدیہ کسی کی خدمت
میں کچھ پیش کرنا، پیش کرنا۔ بطور پیش کش
کچھ دینا۔ اردو صرف جمع، راج۔

اے شخص کی مانند کریں پیر خاں کو مصطفیٰ
مالک کس دولت کے خزانے کے ہیں ہم
نذر کرنا۔۔۔ اے کرنا، پیر دکرنا، سوچنا
دے دینا، ارد و صرف، نفع، راج۔

سخاوت آپ کی تمبر کے دل سے پوچھے کوئی مسک
کہ سترہ اونٹ کے ایک دم میں نذر فقیر کھڑی
نذر گزارنا۔۔۔ نذر پیش کرنا کسی بادشاہ
حاکم یا بڑے آدمی کی خدمت میں تحفہ ہدیہ
یا بطور خراج نقدی یا کوئی شے پیش کرنا۔
دودھ صرف۔۔۔ بیج، راج

مذکورہ فیصلہ - دہلی میں غدار گزرا تھا۔ تھوڑا
 سا زمانہ گزرا ہے۔

مذرا ماننا :- کسی بات یا جہد کو اپنے اوپر
جب گرو ماننا۔ منت ماننا۔ نیت کرنا۔ جہد کرنا
کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح اور اسکا۔

دوں تصویر اس کی تو اثر رنگ تک صدف کے کوس
س تو کیا بزا دکی یہ نہ رہتی مانی ہوئی
رشتہ

در وقت نماز: کسی بزرگ دین و دمه
مهرمن باشد او را که ملا و غیره کسانا تحفه دلا

فارسی مؤنث، راج

قول فیصل۔ عورتیں نذر نیاز بفتح اول دوم کہتی ہیں۔ دلانا، دینا، کرنا، ہونا وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

نذر ہونا:۔ صرف ہونا، خدمت میں پیش ہونا، کام میں آنا، اردو صرف فصیح، راج دل جگر میں خون تھا جو کچھ ہوا لپکوں کی نذر پھول کاٹنے ہو گئے کانٹے گلستاں ہو گئے جلیں نذر رہے، حاضر ہے، موجود ہے، شمار ہے تصدیق ہے، اردو محاورہ فصیح، راج۔

پچا ہی جان نذر ہے تصور کی طرح بروج اینالی کتاب مددہ اردو میں کہاں دہلی نذرں جرٹھا نا۔ بطور تحفہ عقیدہ کسی بزرگ دین کے مزار یا درخت پر کوئی چیز پیش کرنا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔

عمل صرف۔ دہلی جاگرد گاہ میں نذر کرنا۔ تھا۔ بھلاؤں لاکھوں روپیے کے جرٹھا دے اور نذریں جرٹھا تھا

نذرں گزرنہ:۔ نقدی پیش ہونا۔ خراج دیا جانا اردو صرف، فصیح، راج۔

عمل صرف۔ باجے بچنے لگے۔ نذرں گزرنی شروع ہوئی۔ (ابن الوقت)

قول فیصل۔ گزارنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نذریں ہونا:۔ متیں مانی جانا۔ نذریں مانی جانا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

ہر دم دعا تھی احمد ثانی کے واسطے نذریں بریں تھیں انکی جوانی کے واسطے نشن

قول فیصل۔ نذر دلائی جانا۔ نذر ہونے کے معنوں میں ملتے ہیں جیسے بائیں رجب کو سچی جگہ تو

غریب ہوتی ہیں کہاں کہاں جایا جائے۔

نذر:۔ بفتح اول ویائے ممدونہ، ڈرانے والا عذاب جہنم سے ڈرانے والا۔ عربی صفت تعلیاتیہ لفظ کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ پیشتر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ کا لقب بھی۔ بشیر بھی بشارت دینے والا جنت کی خوشخبری سنانے والا بھی آپ کا لقب ہے بشیر نذر ملا کے بھی ملتے ہیں۔

نذر:۔ بفتح اول، مرد۔ مذکر۔ مادہ کا عکس فارسی مذکر، فصیح، راج۔

نذر:۔ یا مادہ عجب ترکیب ہے اس نام کی طرف کچھ حقیقت ہی نہیں کہتی ہے سبتارام کی عورتی قول فیصل۔ شرر کی ترکیب بھی ملتے ہیں۔

ساتیا جلد مجھے جام پلا دیر نہ کر حلا کرنے کو ہے میدان میں پھر شیر زرمادہ ملاکے بھی ملتے ہیں اور اس کا استعمال عام طور سے جو نانات ہی کے لئے ہے۔

نذر:۔ بفتح اول، صرف، محض، اکیلا تنہا۔ اردو صفت قلیل الاستعمال۔

دلتاں ہونے سے دل کے ستانے والے۔ یاروں سوز ہو پر دل کے جلانے والے انشا

نذر:۔ بفتح اول، خالص، اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

بت سنگ نور کے ہیں نورے شام ہی نہیں زار کہ عرفیاں ہے نور خدا تو دیکھ ابیر

نذر:۔ بفتح اول، سراسر، بالکل، پورا، سرتاپا سرتاسر۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

عمل صرف۔ یہ گاہوں والے نورے اجڑ

اور اکھڑا اور بے سلسلہ کیوں ہوتے ہیں۔ (ذبات انش)

قول فیصل۔ موت کے لئے بڑی ہوتے ہیں۔ نذر اس:۔ مایوس، ناامید۔ اردو صفت مذکر، متروک۔

نذر اس طرف سے وہ پریشان زمانے بھی بڑے ہیں کئی دن کا وہ بھوکا پیاسا ہے نذر گانی سے اب زار سا ہے ہشت گزار نذر اکھڑا:۔ دیکھ اول، ضم چارم، سلم بلا شرکت غیرے، تنہا۔

عمل صرف۔ نذر اکھڑا ہتھیانا چاہتے ہو تو انہی میں بانٹو۔ (اردو بچا)

(خزینہ انش)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان نذر:۔ بفتح اول، اٹکا۔ سب سے الگ سب سے جدا۔ نادر عجیب، نئی وضع کا جس کے ادھار دا ہوا سب سے جدا ہوں، اردو صفت، مذکر، فصیح، راج۔

ادھر بھی رونے کا انداز اک نالہ ہے ہنسی کی طرز اثر ہے ادھر انکھی سی نظر

قول فیصل۔ تائیت کے لئے زالی کہتے ہیں۔ کیا زالی گرم بازاری سے بولتے کی ہے پڑا گئی جب آنکھ انکھی گری بازار پر ناسخ

بصورت جمع زمانے زبانوں پر ہے۔

نذر:۔ بفتح اول، ان چھوٹی سی طواروں کے نکلے کاٹ زمانے ہیں نذر:۔ بفتح اول، انکھا پن۔ نئی وضع، نیا پن

سب سے الگ انداز۔ اردو صفت، حیرت، فصیح، راج۔

نذر:۔ بفتح اول، عجب ہونا، انکھا ہونا

نیا ہونا۔ جدا ہونا۔ علحدہ ہونا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔
رے ناؤں کا گرنگ اڑایا تو نے
اب تو تیرے بھی ہیں انداز زائے جلی
زانی ہونا۔ ہے شل ہونا، انوکھی ہونا۔
جدا ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

دنیا سے ہیں زانی ادب تری ادب
وہ شراب چھاں میں ایسا صنم نہ ہوگا تیرا
کہ انا۔ زانی کرنا، باغ اور کھیت سے
خورد گھاس بھوس نکالنا۔ ہندی۔
(نور لغت)

قتول فیصل۔ یہ دیباچوں کی زبان ہے۔
زانیگشت۔ (بلا اضافت) انگوٹھا
چھٹکیا اور تین انگلیوں کے بعد دالی موٹی
انگی۔ فارسی مذکر۔ قلیماضہ طبع کی زبان۔
حل صرف۔ حکیم غلام محمد خاں۔ یہ محمد علی خاں
کے بیٹے تھے۔ ایک شخص وجہ انشیں میں مبتلا
تھا انھوں نے اس کے پیر کے زانیگشت کی ضد
لے کر صرف دو قطعہ خون کے نکالے درم
اور دور و جاتا رہا۔

(قدیم ہندو ہندوستان اودھ)
قتول فیصل۔ دسی کو انگشت ز بھی کہتے ہیں
زانی۔ پاک کرنا، باغ اور کھیت
کا خورد گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے کرنا
کے ساتھ) ہندی سونٹ (نور لغت)
قتول فیصل۔ یہ دیباچوں کی زبان ہے۔
کر با ۵۔ (باکھر) نباہ۔ ایثار پورا
کرنا۔ ہندی مذکر۔ متروک۔

دزد اور گھگھ مار و ہرن من راہ عشق میں
نقد جان و جنس دل کے دخل کیا زباہ کا سودا
کہ بد اتر گئے کنوئیں سے ڈر گئے۔
بڑی مصیبت جھیل لی چھوٹی مصیبت سے
خون کھائے۔ (غنیۃ احوال و اشعار)
قتول فیصل۔ نام خود سے زباؤں پر نہیں ہے۔
کرسی۔ (باکھر دکر سوم) جدا اور ایک
دوا کا نام ہے۔ ہندی۔ سونٹ (نور لغت)
قتول فیصل۔ نام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
زنت۔ رقص، ناچ۔ اردو، مذکر
گروں کی اصطلاح۔

زنت ایٹا بھاؤ تھانا۔ انداز، مانگی کاروبار
سردپ۔ اردو مذکر۔ راج۔
حل صرف۔ زنت ہے بھاؤ تھانا کہتے ہیں۔
یہ فن بھی علم موسیقی کا ایک جز ہے اور گزری
میں اسے سونٹ کہتے ہیں۔ (قدیم ہندو ہندوستان اودھ)
قتول فیصل۔ زنت کا قصہ یہ سب کہانی خیر
حرکات اور اشاروں سے ادا کیا جائے۔
بتانا، کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

زنت کار۔ جن کا پیشہ گانا ناچنا ہے
لگا کھیتی چونہ ہرنے ت م
کھاٹک میں وں زنت کاروں کے نام میر حسن
(نور لغت)
قتول فیصل۔ نام طور سے زباؤں پر نہیں ہے
زنج۔ (باکھر) شرح، قیت، بھاؤ۔
فارسی مذکر۔ نصیح، راج۔

نقد آرزو نقد کیا دے لے کچھ اور بھی
تم ہوئے جوشتری یاں زنج عسبیاں ہو گیا
قتول فیصل۔ بڑھانا، گھانا۔ بڑھا دھرو

کے ساتھ صرف ہے۔
ادال حسن نے سوداے زنت کو کھویا
بڑھا خط آپ کا تو زنج خناب بڑھا
اس کی جمع زون ہے جیسے زون کی
اور زانی میں بڑی کوشش کیا کر۔

(دور بار اکبری)
زنج بالا کن کہ ار زانی ہنوز۔
دکان اور قیت بڑھا کیونکہ یہ قیت بہت کم ہے
بہت با وقت اور بیش قیمت چیز ہے۔ فارسی
سورہ۔ قلیماضہ طبع کی زبان۔

زنج چڑھانا۔ بھاؤ بڑھانا، دام تیز
ہونا۔ قیت زیادہ ہو جانا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

نقد آرزو نقد کیا دے لے کچھ اور بھی
تم ہوئے جوشتری یاں زنج عسبیاں ہو گیا
زنج لوڑنا۔ بھاؤ گھانا، قیت کم کرنا
اردو صرف۔ متروک۔

قیت لب سے دہر توڑ
دانت دکھلا کے زنج کو ہر توڑ عاشق
زنج تیز ہونا۔ بھاؤ بڑھانا
گراں ہو جانا۔ قیت زیادہ ہونا۔ اردو
صرف۔ قلیل الاستعمال

اور زان جی گراں بھی ہے ستاع دل عاشق
بازار کا ہے زنج کبھی سست کبھی تیز
زنج چڑھانا۔ زنج بڑھانا۔
(نور لغت)

قتول فیصل۔ اس جگہ زیادہ زیادہ دام چڑھانا
بولتے ہیں۔
زنج چڑھانا۔ زنج تیز ہونا، بھاؤ بڑھانا

جانا۔ اردو صرف تیل الاستال۔
 قتل فیصل۔ اس جگہ دام چڑھا، قیمت
 قیمتیں چڑھنا زیادہ بولتے ہیں
 نرخرا۔۔۔ نیٹوا۔ حلقوم۔ گلے کی نالی
 ناکے گلو۔ اردو مذکر۔ راج۔
 محل صرف۔ پھر اس محل شدہ کرب کو رخ کے
 رخے میں بھرے ہر جوڑ پر ایک ناگاکس کے
 پانچ دیا جاتا۔ رقیم ہر ہر سدا نہ اردو
 نرخ گھٹانا۔۔۔ جیت ہم کرنا۔ دام کرنا۔
 بھاؤ گھٹانا۔ اردو صرف۔ صبیح، راج۔
 نقش دشمن کو نہ یوں تلوں سے مل۔
 دیکھ عالم نرخ پامالی گھٹا راج۔
 قتل فیصل۔ بصورت لازم نرخ گھٹنا
 زبانوں پر ہے۔

نرخ متانے کے کفر اداں بود
 گر بہ مثل جاں بود ارزاں بود
 جو چیز کثرت سے ہوتی ہے چاہے وہ جان
 ہی ہو اس کا بھاؤ بستا ہی ہوتا ہے۔
 (فرنگ اشال)
 قتل فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔
 نرخ مقرر کرنا۔۔۔ دام مقرر کرنا۔
 قیمت کا تعین کرنا۔ اردو صرف۔ صبیح، راج۔
 قتل فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
 جیسے دربار کے پاس ہی آپ کا ریکی ددکا
 مٹی نرخ سرکار سے مقرر تھا۔ دربار کبری
 نرخ نامہ۔۔۔ (بکسر) اختیار کی
 قیمت کی فہرست۔ فارسی صفت، راج۔
 محل صرف۔ حکمت کے تازہ فرمان کے
 بموجب تمام ددکانداروں کو ددکان کے پاس

نرخا سنگا ضروری ہے
 نرخ۔۔۔ (بفتح) چوسر کی گوٹ، ہرہ شطرنج
 فارسی نوشت۔ چوسر اور شطرنج بازوں کی
 اصطلاح۔
 چاہے جو زندگی تو نہ ہو یاد سے جدا
 چوسر میں جگہ بوٹوٹ گیا زردنگی اسیر
 قتل فیصل۔ اس کی جمع زردیں اور زردوں سے
 زرداں کو چلے چل چل کے
 زردوں کی طرح چلے چل کے
 زرد بان۔ (بفتح) سیڑھی، زینہ، کھٹ
 کی سیڑھی سلم فارسی نوشت۔ تعلیم یافتہ طبقے
 کی زبان۔

علی کے لیر پاتھی زرد بان دیش پیر کی راج
 شکست بت سے آتی تھی خدا اللہ اکبری
 قتل فیصل۔ دہلی میں بصورت تذکیر مستعمل
 ہے۔

نجات عشق مجازی کے پاس بھی عاشق
 جو یہ نہ بام حقیقت کا زرد بان ہوتا لفظ
 نرخ۔۔۔ (بفتح) داہ۔ دودھ پلانے والی
 بیمار داری کرنے والی عورت۔ (نگریزی۔
 (نور لغت)

قتل فیصل۔ عام طور سے زس اس عورت
 کو کہتے ہیں جو اسپتالوں میں ڈاکٹروں اور
 ڈاکٹریوں کے بیچے کام کرتی ہے۔

نرخ۔۔۔ (بفتح اول و سوم) نرخ
 سرکڑا۔ کلک۔ سینٹھا۔ اردو مذکر۔
 دہلی کی زبان۔

رخ بدعت پہ جب آدے تری طبع اندوں
 کیا جب شلہ آواز سے جل جازسل

قتل فیصل۔ اپنی لکھڑا زنگی۔ (بفتح اول و
 ضم سوم کہتے ہیں۔
 نرخ سنگا۔ ایک قسم کا بجانے کا سنگ
 بگل۔ تری، صوڑ، ناوڑ، روم، کھڑو۔
 (فرنگ اش)
 قتل فیصل۔ یہ موسیقی دانوں کی اصطلاح
 ہے۔ عام طور سے اپنی ہند میں اس کا
 استعمال ہے۔ دہلی میں اسی جگہ زنگیا
 مستعمل ہے۔

گشت جب اس کا یقرا آکا
 یہی زنگیا جاتا ہے
 نرخ سول۔ (بفتح اول و اول و اول)
 آنے والی برسوں کے بعد کا دن۔ اردو،
 نوشت، راج۔

محل صرف۔ چھٹن صاحب نے کہا بہتر ہے
 ایک روز جلسہ دیکھ لو۔ مگر پرسوں ہی ہو
 جائے۔ درنہ پھر دانش اعلم کس روز تیاری
 ہو جائے زسوں ہی شاید کو ج بول دیں
 (سیر کھار)

قتل فیصل۔ گزاری ہوتی پرسوں کے ایک
 دن قبل کو بھی زسوں کہتے ہیں جیسے یاد نہیں
 پرسوں یا زسوں شام کو تھارے پاس
 ایک صاحب آئے تھے۔

زسوں کے بعد کے دن کو اترسوں کہتے ہیں
 نرخ علم، آدیوں کا حلقہ جو شکار کے
 گھیرنے کے واسطے بنایا جائے۔ گھیر آدیوں
 کا حلقہ احاطہ فارسی مذکر صبیح، راج۔
 غلیں، لوں پہ جبر قیامت کا سہ گئے۔
 نرخ تھا دشمنوں کا تو جی گھٹ کے دھڑک

قول فیصل۔ بھیڑ۔ انہوہ، ہجوم کے معنی میں بھی اساتذہ نے استعمال کیا ہے جو فارسی ہے ترغہ اعدا میں دو عالم کا شہنشاہ۔ نوجوان کی چڑھائی ہے غم، رنج میں جا کا نقشہ بیچارگی کا وقت ہے اسفر خدا گواہ ناں، سنہا گھر میں باپ پر یاں ترغہ سیاہ، تیر صاحب نور انفات نے ترغہ الف کے ساتھ لکھا ہے جو عام طور سے رائج نہیں ہے۔ ترغہ، یہ شکل، وقت، دشواری، نقصانہ، ترغے میں جان ہے۔

قول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے ترغہ کرنا۔ گھیر لینا۔ اٹھا کرنا، چادروں طرف سے گھیر لینا، گھیر ڈالنا، حصار میں لے لینا۔ (دو دھرت، فصیح رائج) اک طرف سے ہے کیا ناز و ادائے ترغہ اک طرف لٹ میں اپنی ہی یہ در چار چار ترغہ ہونا۔ گھیرنا۔ محصور ہونا، ہجوم ہونا، ہنگام ہونا، چادروں طرف سے چڑھائی ہونا۔ اردو دھرت، فصیح، رائج، گرمی پیش طاق اہو دے منم کیو نہیں کہہ یہ ترغہ ہوا ہے شکر کھنار کا آتش ترغے میں آ جانا۔ مصیبت میں بھنس جانا، آفت میں مبتلا ہو جانا، چادروں طرف سے گھر جانا و ذرا انفات قول فیصل۔ عام طور سے سستل نہیں۔ ترغے میں جان ہونا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ غلاب میں جان ہونا اردو صرف عورتوں کی زبان۔

ترغے میں ڈالنا۔ مصیبت میں بھنسا دینا۔ محصور کرنا۔ گھیرنا۔ چانسنا، چادروں طرف سے گھیر لینا۔ اردو دھرت، فصیح، استعمال۔ عشق نے ترغے میں ڈال دے تنگاردوں کے۔ ایک میں جزو صغیر اور سیکڑوں جلاہی ترغے میں گھس جانا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا، خطرہ پیش آنا۔ دھرتوں میں گھیرنا۔ اردو دھرت۔ فصیح، رائج۔ تر کا چور۔ بونانی دواؤں میں سے ایک دوا کا نام۔ (نور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے اس کو، تر کچور، گھٹے اور کچے ہیں۔ تر ک کٹہ۔ دوزخ کا ناریا لڑھا، محل صحت، ترک کٹہ میں بھینک دیا جائیگا ہمیشہ جلا رہے گا۔ (ظلم ہوش ربان) (فرخنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ اصل ہندو کی زبان ہے۔ ترگل۔ (فتح و ختم سوم) ترگل نے، سیٹھا، کلک۔ اردو دھرت، رائج۔ عدم صحت۔ ترگل کی چٹائیاں کچی ہیں کوئی اردو کو نہیں چو طرف جمع ہیں۔ دنا نہ آزار ترگاؤ۔ بیل، گالے کا، نارسی پیکر، تیلیانہ، لہجے کی زبان۔

ترگل۔ (فتح اول و کسر سوم) ایک قسم کے درخت اور اس کے پھول کا نام ایک قسم کا اندر سے زرد باہر سے سفید پھول جو آنکھ کے بہت شبابہ ہے فارسی

بوت فصیح، رائج۔ ترگل نے مری چشم گھر بار کو دیکھا کس یا س سے بیارنے بیار کو دیکھا شکر صاحب شفیق غزل

قول فیصل۔ صاحب فرخنگ آصفی لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں جو ترگل ہوتی ہے اس کا کورا زرد یا سفید ہوتا ہے اور جو ایران، کابل یا کشمیر میں ہوتی ہے اس کا کاسہ سیاہ ہوتا ہے چنانچہ اسی کے عشق کی آنکھ کو تیرہ دیتے ہیں۔ ترگل۔ یہ چشم عشق کے تشبیہ دیتے ہیں۔ فارسی موت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ خرائے، بخور، طناذیم، ذاب جادو فقاں وغیرہ بطور صفات استعمال کئے ہیں اور مراد عشق کی ست آنکھ کی ہے۔

آنکھ کو بے بھی کہیں وہ توخ خواب نازے پرختہ جو ہے ترگل جادو کہیں بیدار ہو ترگل بیمار۔ (دھرت) چشم ست، چشم عشق، چشم نیم باز، فارسی موت، فصیح، رائج۔

نظر اٹھانے ذرا دیکھ تو جن کی بیار ہو ترگل صبح ہوئی ہے آج ترگل بیار، لکھڑی ترگل شہلا۔ دیکر چارم و فتح پنجم وہ ترگل جس میں بچائے زردی کے سیاہی ہو۔ انسان کی آنکھ سے بہت شبابہ ہو کہ نہ شہلا کے معنی میں چشم کے ہیں۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔ ایسے حسین خلق میں زیر ملک نہیں

کہتی ہے چشم زنگی شہلا یک نہیں نقش
مقل فیصل۔ یعنی رگ زنگی سید مانل بیگ
کہتے ہیں۔
زنگی قتاں :- دیکھ جہازم فتح پنجم و تشریف
ششم و زون غنہ آخر غنہ انگریز آنکھ کنا ہے چشم
مشق سے۔ فارسی زیب صفت۔ تعلیم یافتہ
بلنے کی زبان۔

آنکھیں نہ بدلیں شرف نظر کیونکہ آپ کے ہیں
مشق زنگی قتاں نہیں رہا مگر
زنگی مخمور :- (باضافت دوا و معروت)
نیشی آنکھ متوالی آنکھ چشم خار آور دنا یک
روش، فصیح، راسخ۔

کسی کی زنگی لہو کے ہیں ناواں ساقی
ہمارے ہاتھ میں جائے غماض چشم بویا کا
مقل فیصل۔ اسی جگہ زنگی مت بھی مشعل ہے۔
زنگی نیم خواب :- (باضافت) وہ
آنکھ جو مشق فائدہ انداز سے جھکی ہوئی ہو۔
فارسی ترکیب صفت۔ تعلیم یافتہ بلنے کی زبان
تعلیم الاستمال۔

زنگی بیٹ زنگی سے نسبت رکھنے والی
زنگی سے شاہ :- (نور اللغات)
مقل فیصل۔ تنہا نہیں زنگی آنکھوں
یا آنکھ کی ترکیب ہی سے بولتے ہیں
بیاد عشق یہی ہے اگر سارک ہو
نظارہ زنگی آنکھوں کا گلے کا لگا بھر
زنگی آنکھ سے ہو دیوہ زنگی حیران
سانے گیو سوکھیاں کے سینہ بجاں
چشم زنگی بھی کہتے ہیں اور یہ بھی فصیح
ہے۔

بند اس کی وہ چشم زنگی تھی
چھاتی کچھ کچھ کھل ہوئی تھی
زنگی پلاؤ :- پلاؤ میں ایسے ہوئے اندھ
کو کہ حوں میں رکھ دیتے ہیں اسی کو زنگی پلاؤ
کہتے ہیں۔ ذکر۔ (نور اللغات)
مقل فیصل۔ عام طور سے زنگی کباب
ہوتے ہیں۔

زنگی کباب :- بھید مرغ کا پوت
دور کر کے تھے کے ساتھ پیٹ کر جو کباب
پکائے جاتے ہیں ان کو زنگی کباب
کہتے ہیں۔ اور دند کر قلیل الاستمال۔
مقل صرف۔ پلاؤ اور زنگی کباب کے
حوصل انان پاڑھے اور ہرن کا کچا
گوشت کھاتا۔ (دندان آزاد)
مقل فیصل۔ آتش نے کباب زنگی بھی
کہا ہے۔

دی دے گا کباب زنگی بھی
جو دیتا ہے شراب ارخوان
زنگل کرنا :- (فتح اول دسوم)
زہر مار کرنا، کھٹکس لینا، کھالینا۔ (اردو)
صرف۔ حورتوں کی زبان۔
مقل صرف۔ مردہ بھوک کا مارا رات کو
آیا درد تندوری پر اٹھے اور کباب زنگل
کر کے سو گیا۔

زنگی :- (بافتح) سلام، گدگدا،
فارسی صفت، فصیح، راسخ۔
کسی کو دھک کی پو نہیں آتا آرام
بستر زم پر سونے کو کہتے ہیں حرام عشق
مقل فیصل۔ حرام بغین بولتے ہیں۔

زنگی پلا۔ سخت کا عکس۔ خدسی صفت
فصیح، راسخ۔
مقل صرف۔ ایک آدھ سیرا مرد زم زم
دیکھ کے قول دو۔
زنگی :- (لوچدار۔ پلپلا۔ اور دو)
صفت، راسخ۔
زنگی :- (دھیل، دنا، تیز کا عکس)
نور اللغات۔

مقل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
ہیں ہے۔
زنگی :- (سست، کابل قبول جیسے
اے سیرے کرم جہاں ٹولا دہیں زم)
نور اللغات و فرہنگ آصفیہ
مقل فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
زنگی :- (برہم، دھیا، آہستہ اور دو)
صفت، راسخ۔

مقل فیصل۔ زم آواز، زم لہجہ کی صورت
سے بولتے ہیں جیسے بڑوں سے ہمیشہ
زم لہجے میں بات کیا کر دو۔
زنگی :- (ہلکا، سبک، لطیف، آسا
سہل)۔ (اردو صفت۔ راسخ۔

مقل فیصل۔ زم چارہ۔ زم آسانی
دغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔
جیسے۔ زم آسانی کہے جیسا ہم نے
کیا دیا پایا۔ (دانشائے سرور)
زنگی :- (تعلیم، جلیم، برد بار)
نور اللغات)
مقل فیصل۔ زم مزاج اور زم طبیعت
کی ترکیبوں سے بولتے ہیں

نرم : نازک۔ فارسی صفت، فصیح، راجح
 قبول فیصل۔ نرم و نازک ملا کے بھی بولتے ہیں۔
 نرم و نازک کیا جگر کس نے دشمنی سراج نظم
 سب پر ظاہر کئے ہر کس نے
نرم : بنا غصہ دھیا ہو جانے کے لئے بھی مستقل ہے
 (ذواللغات)
 قبول فیصل۔ تنہا نہیں۔ نرم پڑنا۔ نرم ہونا کی
 صورتوں سے بولتے ہیں۔

ہو گیا نرم کرے دیکھ کے میرے تیرے
 اختلاف یہ لگا کئے کہ آنچلے کمر
نرمادگی :- (شیخ ادل) بیٹی کا لہجہ اور حلقہ
 تھن کی سی کاکیل کا ظاہر عاشق و معشوق جو
 بیٹی میں ہوتا ہے۔ (ذواللغات)
 قبول فیصل۔ عام طور سے : باؤں پر نہیں ہے۔
نرمادگی : بڑا وہ کہ جس پر درد لڑہ گھوتا کھتا ہو کہ
 بند ہوتا ہے۔ قبضہ۔ اردو عوام اور سجادوں
 کی اصطلاح۔

نرمادہ :- (شیخ اول و پنجم) ذکر موت، تذکر
 اور تائیش۔ اردو ترکیب صفت، راجح۔
 قبول فیصل۔ اس کا اطلاق صرف جالندوں
 کے لئے ہے نرمادین بھی بولتے ہیں۔
نرمادہ۔ نرمادین :- طبل کا دایاں اور
 بایاں۔ نیز ڈھولک کا دایاں رخ جس کی آواز
 میں فرق ہونے کے سبب یہ نام رکھا گیا۔
 (ذواللغات) دفرنگ آصفیہ
 قبول فیصل۔ یہ طبلچیوں کی اصطلاح ہے۔
نرمانا :- نرم کرنا، دھیا کرنا، ملائم کرنا، نرم
 کرنا، سختی دور کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
 نہیں کچھ دل کے نرمانے کا یہی آہ میں جہر

وگر آب کر دنیا سے فلاح آتا ہے سودا
نرم نرمی :- آہنگ کسی سعالے میں (عمر)
 موت۔
 قبول فیصل۔ اس کا عکس گرامری مستقل ہے۔
 ہونا کے ساتھ صفت ہے۔ یعنی غصہ کے ساتھ گفتگو
 ہونا۔ بحث مباحثہ اور لڑائی جھگڑا کی فوج آتا
نرم ہسٹ :- (شیخ اول و پنجم) ملائت، نرمی
 اردو صفت۔ موت۔ عوام اور عورتوں کی زبان
 خیالی جانتا ہوں آپ کے ہونٹوں کی نرم ہسٹ
 مقررہ یوم میں۔ دغمن ہے تصویر تصور کا
نرم آواز :- ملائم اور مہین آواز، باریک
 آواز۔ (ذواللغات)

قبول فیصل۔ اس کے سنی دھیا آواز، دھیا لہجہ میں
نرم باتیں :- نرم بولی۔
 نرم باتیں جو سیں اس نے برادل یہ نہال
 کھل گیا گل کی طرح دور ہو اسار ملال
 (ذواللغات)

قبول فیصل۔ یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔
نرم بولی :- (ہواد بول) ایسی بولی جس سے
 عاجزی اور انکساری خاکساری شیریں سخنی
 ظاہر ہو۔ اردو صفت، موت۔ عوام اور
 عورتوں کی زبان۔
 عجب عالم ہے اس کا وضع سادگی شکل بھولی جو
 کہیں جاتی ہے دل میں کیا یہی نرم بولی جو
نرم پڑنا :- غصہ دھیا ہونا، غصہ کم ہونا
 اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
 محل صفت۔ جب میں نے اس کو بہت کھایا
 ہے تب وہ نرم پڑا ہے۔ درد بڑے غصے میں
 وہ آیا تھا

نرم چارا :- ملائم خوراک۔ زردہ پنم کھانا
 لطیف غذا، وہ کھانا جو آسانی سے کھایا جائے
 (ذواللغات) دفرنگ آصفیہ
 قبول فیصل۔ ان معنوں میں مستقل نہیں ہے۔
نرم چارا :- کارا سان، پہل کام۔ اردو
 ترکیب صفت، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ تم اس کو نرم چارا نہ کہو۔ ایکشن (رانا)
 برا شکل کام ہے۔
نرم چارا :- مجازاً آسانی سے قابو میں آنے
 والا۔ (شیخ اول و دوم) دفرنگ آخر
 قبول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

نرم چوب را کر م : میخورد :- کز در ہر جگہ شایا
 جاتا ہے۔ (مکانات سندھوستان)
 قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نرم خور :- (ہواد بول) پسندیدہ، نیک مزاج
 سیدھا، جسے غصہ کم آتا ہو فارسی۔ صفت، فصیح
 راجح۔

نرم دل :- دبا صفت، رحول، موم کا دل
 رقیق القلب۔ جسے جلدی رحم آجائے۔ فارسی صفت
 راجح۔

محل صفت۔ لوگ بیماری سے اٹھ کر چڑھتے اور
 بد مزاج ہو جاتے ہیں اور انھیں جلیم اور بردبار ہونم
 دل و خاکسار ہو کر اٹھا تھا۔ (ذواللغات)
 قبول فیصل۔ رقیق القلب ہونا کے معنوں میں نرم
 دلی بولتے ہیں جیسے عیسا بٹوں کی نرم دلی اور خاکسار
 کی مدح کرتا ہے۔ (ذواللغات)

نرم روی :- تیز روی کا مقابلہ۔ فارسی
 موت۔ قلیماً غصہ کی زبان۔
نرم زبان :- ملائم باتیں کرنے والا آدمی۔

بیشی بولی بولنے والا۔ فارسی صفت، تلیل الاستمال
قول فیصل۔ نرم زبان یعنی پہل اور آسان زبان
پہل اور عام نرم زبان بھی مستعمل ہے۔

دہی الفاظ دہی ہر زدی نرم زبان
دیکھیں بے غلہ سے میں حج سخن شیخ بیان مودت کھنڈی
لافت سے بات کرنا۔ نرمی و شفقت سے بولنے کے
سنوں میں نرم زبان مستعمل ہے۔ جیسے دوسرے
پیارے یا چھوٹے یا بچوں کو تو ال جو تخت حکوت کھنڈی
ان سے آشتی اور نرم زبانی سے پیش آنا۔ مختلف
نرم طبیعت :- ایک طبیعت، سیدھا
مزان، گرم و گرم دلی طبیعت رکھنے والا۔ فارسی
صفت، تیلیانہ طبع کی زبان

محل صفت۔ خدا نے آپ کے اسم گرامی کی اپنے
انوں سے جن میں خوبیاں ہیں نکالا اور صاحب
خلق عظیم اور نرم طبیعت اور بزرگی صفت گردانا
دو معنی، محتشانی اہل، نگار
نرم کرنا :- سلام کرنا، دیکھ کرنا، شیشے میں آنا
غصہ ٹھنڈا کرنا۔ اردو صفت، حوام کی زبان۔
نرم گرم :- دشت اول، چارم، سخت دست
براجا۔ براہ جواہر کے۔ اردو صفت، حوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ آپ وہ چار بائیں نرم گرم ہیں کہ
میں تو کچھ کھنڈ نہیں ہے۔ دوجوں کا اور
نرم گرم :- یہ گرم دوسرے زمانہ اور سجاوحت
کا زمانہ۔
قول فیصل اس جگہ سرد گرم زمانہ کی ترکیب
اسی سے مستعمل ہے۔

نرم گرم اکھٹا کرنا :- بری بھلی بات کی درشت
کرنا، سخت کلمت کی برداشت کرنا۔ اردو صفت

عوام اور عورتوں کی زبان۔

بہم سوک تھا تو اٹھائے تھے نرم گرم
کا ہے کو تیر کوئی دے ہے جب بگڑ گئی تیر
قول فیصل۔ نرم گرم سہنا بھی بولتے ہیں۔
نرم نگارم :- دشت چارم، فرماں بردار و گھوڑا
جو انگ کے اشارے پر چلے۔ اردو صفت۔
نرم سو اور دن کی اصطلاح، تلیل الاستمال۔
نرم لہجہ :- لافت سے بولنا، آہستگی سے
بولنا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ نرم لہجے میں نرم لہجے کی ترکیب
سے بھی مستعمل ہے۔

لاکھ بچن تھا مرا پاس وہ میرے آتے
نرم لہجے سے یہ جہر لی ایس سمجھاتے مولت
بولنا، بات کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

نرم :- دشت اول سوم، کان کی لا۔ فارسی ذکر
تیلیانہ طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب نرمیگ آصفیہ نے نرم
گوشت قائم کیا ہے۔

نرم :- ایک نرم کا کپڑا و نرمیگ اس
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نرم ہونا :- بہرمان ہونا، شفیق و کریم ہونا
اور دھرت، فصیح، راج۔

مجھ سے گھٹا ہے گرم ہوئی
بگھلا دے تم تو نرم ہوئی عاشق
نرم ہونا :- عالم ہونا، سختی دور ہونا، پھلنا
اور دھرت فصیح، راج۔

نرمی :- لافت و نازکی، نزاکت، نگارین
فارسی نون، فصیح، راج۔

ایک تو سردی دگر لکھیں یہ دوسرے سختی و نرمی کا جس
مرزا

نرمی :- بہرمانی، شفقت، رحمدلی، عوام دلی
فارسی صفت، فصیح، راج۔

محل صفت۔ فہمیدہ بھلا پھر سختی کر دے نہیں ہو
نرمی سے کام نکلتا نہیں اس نرمی نے تو ان کو اس
بڑے تک پہنچا دیا۔ (تو بہت انصوح)

نرمی :- آہستگی، رساں، آہستہ سے فارسی
صفت، فصیح، راج۔

نرمی و آہستگی سے پاؤں رکھنے کی ادا خوش
سیکھیں شبنم کے قطرے آپ کی رخسار کے گلچاہی

نرمی :- یک پیلہ پن۔ اردو صفت، راج۔
نرمی :- سہولت، آسانی، فارسی صفت نون

محل صفت۔ اگر نرمی سے کام لگی جائے تو سختی
کی کیا ضرورت ہے۔

نرمی سے پیش آنا :- بخت اور مردت
کرنا۔ ہر ایک سے ہنس کے ملنا۔ بردباری اور گھل
سے پیش آنا، بغیر غصہ اور سختی کے لوگوں سے ملنا
اردو صفت، فصیح، راج۔

محل صفت۔ وہ بزرگوں اور خودوں سب
سے بڑی نرمی سے پیش آتے ہیں۔

قول فیصل۔ بہ لطف و نرمی پیش آنا بھی مستعمل
ہے جیسے درست دشمن دونوں کے ساتھ بہ لطف
و نرمی پیش آئے کسی کا کبھی برا نہ چاہے۔

نرمی سے کام لینا :- آہستگی سے کام
لینا، بردباری اور گھل سے کام لینا، بکالت غصہ
کے ہنس کے کچھ کھانا یا کھنا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
نرمیش :- دشت اول ویاٹ بھول، سینہ کا
دنبہ، فارسی، مذکور، تیلیانہ طبع کی زبان۔
نرمی کرنا :- بخت و شفقت سے پیش آنا۔

بجائے نہ کرنا اور صرف فصیح، راجح
عمل صرف، زیادہ سخی کرنے اور ڈانٹنے ڈیٹنے
سے بچنے کی صورت پر ہوتے ہیں اس لئے ان کے
ساتھ نرمی کیا کرے۔

نزدکھا۔ رفیع اول دوم، سخت، اکڑا
ہوا، دشت، اور دھشت، مذکر، عورتوں کی
زبان۔

عمل صرف۔ یہ ایک لکنت ہے ہر سب نزدکھا ہے۔
نزدکھا۔ (بکسر اول) دشت رو کر یہ منظر
مکروہ، پرورد، بدخوا، بدخلعت، بد صورت
اور دھشت، دہلی کی زبان۔

جیسا کہ دوا کچھ اعلیٰ جاتی ہے یہ سچی میں
ہے میں دیکھوں مکروہ نزدکھا سا جو چلا ہے
نزدک ہونا۔ رفیع اول دوم کسی کا ربا
چھا جانا، ایک قسم کا ہلکا خوں طاری ہو جانا
اور صرف۔ انگریزی تبسم یافتہ طبقہ کی زبان
نرمی۔ (بفتح) بکری بھڑکا دنگ ہوا
چڑا جس سے جوتے بناتے ہیں، قصبات کی زبان
(نور لغت)

قتل فیصل، صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ۔
بھولے ہرے قصبات کی زبان کا ذکر بھی کیا
ترغیظ، گھٹے سیال لال نرمی کا ہونا برابر بولتے تھے
نولت تائید کرتا ہے شال یہ ہے۔ جیسے :
عہد شاہی میں لکھتے ہیں ایک نئی قلع کا جوتا
ایجاد ہوا جس کو بیاں کے وضع اردو نے بہت
پسند کیا اس جوتے کو خورد کا کہتے تھے یہ جوتے
لال نرمی کے نہایت سبک اور صاف بنائے
جاتے تھے۔ (قدیم ہندو ہنرمندان اردو)
نرمی۔ (بکسر، محض، خاص، بالکل،

سزنا سر۔ گل کی گل، سراسر، صرف۔ اور دھشت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

عمل صرف۔ یہ نرمی شرکت دکھانا ہے۔ درہ
شاند ہے۔ (انشائے سرور)
قتل فیصل، لکھنؤ کی عورتیں نرمی کھری ملا کے
بھی بولتی ہیں جس کے معنی پورا کا پورا۔ گل کا گل
بالکل ہیں جیسے وہ اس حصے میں ماں باپ کا
ساتھ نہیں دے رہی ہے نرمی کھری شوہر کی
طرف ہے۔

مراد کے لئے زاکھرا بولتے ہیں۔
نرمے۔ خالص، محض، صرف، بالکل
اور دھشت مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان
عمل صرف، آپ بھی نرمے چونکے ہی ہیں۔

(شاند آرد)
نرمیان۔ فارس کے ایک پہو ان کا نام
جو تہران کا بیٹا، سام کا باپ، زال کا دادا
رستم کا پردادا تھا۔ فارسی مذکر، نمبیا نمہ
حقے کی زبان۔

نرمینہ۔ رفیع اول دیائے صورت و
فتح چیم، نرمے منسوب، نرمے نسبت رکھنے والا
از قسم مذکور، فارسی صفت، فصیح، راجح۔
قتل فیصل۔ فرزند نرمینہ، اولاد نرمینہ کی صورتوں
سے بولتے ہیں۔

نزار۔ (بفتح) فرزد بلا، کزور، عاجز
خفیف و زار، ناتواں۔ فارسی صفت،
تسلیم الاستیصال۔

راہوں فرقت گل میں زور گل بوکھن
راہ برنگ رنگ گل بدن نزار
قتل فیصل۔ چھانٹنے ساتھ بھی صرف ہے۔

نزاہ ہو گیا، ایسا تپ فراق میں میں
قتل فیصل۔ ماہرے ناز (ارک ترکیبے سخن) ہے۔

نزاری۔ (لاغری، و جان، ناتوانی، کمزوری
فارسی کوٹ، قریب بستر وک۔

میں حسرت نظر آتی ہے نزاری ایسی
نزدہ چشم تنہا ہونے کا منشا ہو کر بکھر
نزاغ۔ (بکسر، جگر، جگر، جگر، نزاغ
دشمن، خصومت، عداوت، اقلات، غریبی
کوٹ، فصیح، راجح۔

قتل فیصل۔ باعث نزاع، وجہ نزاع، سبب
نزاع کی ترکیبوں سے ہوتے ہیں اس کی اور دھشت
نزاغوں اور نزاعیں ہے۔

ایک سجد، ایک سجد، ایک سجد، ایک سجد
کیوں نزاغیں تم میں اے گہر و سلاں ہر گیس
پیدا گو نام پیدا ہو نا اور کرنا کے ساتھ صرف ہو

اہل دنیا سے کہو کس سے کریں گے اب نزاع
ہے کہ بیکری ہارنا سارا قصہ پاک ہے ایسے
نزاغ لفظی۔ (باضانت) لفظوں پر

بیکردا، باتوں کا جھگڑا، زبانی بحث و تکرار
زبانی زد و قدح، فارسی ترکیب صفت فصیح، راجح۔
نزاغی۔ (بکسر، جگر، جگر، جگر، دالی، اختلاقی
جس سے دشمن پیدا ہو۔ فارسی کوٹ، فصیح، راجح۔
محل صورت۔ آپ لوگ بحث و محاذ تو کیجئے لیکن
کوئی نزاغی سلسلہ چھیڑ دیجئے گا۔

نزاغی بیان۔ وہ بیان جو مقتول مرتے
وقت دے۔ اور ترکیب پولیس اور عدالت
کی اصطلاح۔

عمل صرف۔ مقتول نے اپنے نزاغی بیان میں
قاتلوں میں اپنے چچا زاد لکھائی کا بھی نام لیا ہے

قول فیصل۔ یہ اصل زنی بیان ہے یعنی جو بیان وقت نزاع دیا جائے۔

زناکت۔ (بفتح اول و چارم) نازک ہونا نازک پن، نازکی۔ فارسی صفت، موت، نصیح، راج

اندہری زناکت جانوں کو شہر میں مضمونوں بندھا کر کا توڑ دکر ہوا

قول فیصل۔ صاحب قاسم اس غلط سمجھتے ہیں کہ اہل اردو نے نازک سے بنایا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ ایرانی کلام میں یہ لفظ بہت ملتا ہے۔

زناکت۔ (بفتح اول و ثانی) نازکی، خوف، لطف، نفاس، خوش اسلوبی، نازکی، فارسی صفت، نصیح، راج

کس زناکت سے وہ تلواریں نکالتے ہیں مجھے مستقل شاذ و بابتے جاتے ہیں گیسو کے دست

زناکت۔ (بفتح اول و ثانی) نازکی، فارسی صفت، نصیح، راج

یہ زناکت اور اس پر غیروں سے۔ کیسی مضبوطیاں ہیں پیماں میں مجروح و زنی

زناکت۔ (بفتح اول و ثانی) نازکی، فارسی صفت، نصیح، راج

قول فیصل۔ مزاج کی زناکت، زناکت مزاج کی صورتوں سے ہوتے ہیں۔

زناکت۔ (بفتح اول و ثانی) نازکی، فارسی صفت، نصیح، راج

چلے آئے وہ جھوٹے میں ہوا کے زناکت ان کو لے آئی یہاں تک

زناکت۔ (بفتح اول و چارم) نازکی، پاک ہونا، نازکی، عربی صفت

موت، تمبیاض طبع کی زبان، تلبیل الاستمال قول فیصل۔ اسی معنی میں زناکت بھی ہے

در بضم اول و فتح سوم) عام طور سے یہ مستعمل ہے نزد۔ (بفتح اول و ثانی) قریب، پاس، نزدیک، نازکی

صفت مذکر، تمبیاض طبع کی زبان۔ کنہی تو کہہ رہا تھا یہاں شد کا حال زار

داں نزد ابن سعد گیا شہر ابکار قول فیصل۔ باکسر نزد گھنا غلط ہے یہ نزدیک

کا مخفف ہے۔ عام طور سے باکسر کی مستعمل ہے۔ نزد بیا پیش، آگے جیسے نزد من تصور مہیت

(فرنگی آصفیہ) قول فیصل۔ اردو میں اس جگہ نزدیک ہی ہوتے ہیں۔ اس کے ایک معنی سامنے، نظر میں بھی ہیں

نصیح، راج ہے۔ ایک محکمہ تھا نزد اہل شہر۔ من محلات اغنیاء شہر اختر شاہ

زادات۔ (بفتح اول و ثانی) تولد اور کے پاس کی بقایا تخیل خواہ وہ نقد کی صورت میں ہو یا کسی دوسری شکل میں

بقیہ مطابہ۔ فارسی مذکر اہل حساب کی اصطلاح نزدیک۔ (بفتح اول و ثانی) قریب، پاس، دور

کا ضد۔ فارسی صفت، نصیح، راج۔ زندگی ختم ہوئی جب تو اک آہ از منی

آگیا میں تو نے نزدیک میں اب دوہم عزیز گفوی نزدیک۔ (بفتح اول و ثانی) قریب، پاس، آگے

سامنے، نظر میں۔ فارسی صفت، نصیح، راج۔ رنگ و بو سے نہ رہے کچھ مطلب

تیرے نزدیک یہ محدود جو سب مرزا سوا قول فیصل۔ مختلف معنیوں کے ساتھ ہوتے ہیں

جیسے آپ، تمہارے، میرے۔ ان کے وغیرہ۔ رسول اللہ خدا وغیرہ کے ساتھ بھی ہوتے ہیں

جیسے جب آپ نے اپنے مہیاں کی مخالفت کی اور جیسے جب آپ نے اپنے مہیاں کی مخالفت کی اور

جیسے جب آپ نے اپنے مہیاں کی مخالفت کی اور جیسے جب آپ نے اپنے مہیاں کی مخالفت کی اور

وہ آپ سے ناراض ہوئے تو خدا کے نزدیک آپ کا نتیجہ کیا ہوگا (موتوں کا دار)

مزدیک۔ (بفتح اول و چارم) قریب آجانا، نزدیک

منع جانا، پہنچنے کے قریب ہونا۔ وقت قریب آجانا اردو صرف، نصیح، راج

صل میں صبح جو آپہنچی ہے ناسخ نزدیک آپوں کے ملنے لگے تیر شہاب آخ شب

مزدیک۔ (بفتح اول و ثانی) قریب آنا، پاس آنا بالکل نزدیک آجانا۔ آجانا، اردو صرف، نصیح، راج

مزدیک۔ (بفتح اول و ثانی) قریب آنا، پاس آنا نوح خدا کی یاد ہے اس وقت کھلی سولف

مزدیک۔ (بفتح اول و ثانی) قریب آنا، پاس آنا عجب شہر خم آباد عشق بھی ہے کوئی آتش

خوشی پھٹکتی نہیں اس دیا کے نزدیک آتش (نور لطف)

قول فیصل۔ صاحب فرنگی اثر لکھتے ہیں کہ۔ پہلا مصرع ناوردوں سے گلاب تک عجب

کی جاہ عجب نہ پڑھے علاوہ بریں شہر کی بات دوسری ہے نہ میں پاس پھٹنا ہوتے ہیں

موت تائید کرتا ہے لیکن اس اقالات کے ساتھ کہ شرا بھی نزدیک ہوگا ہوتے ہیں لیکن ہر طرح

نفع کی صورت سے۔ نزدیک جانا۔ (بفتح اول و ثانی) قریب جانا، پاس جانا

اردو صرف، نصیح، راج۔ محل صحت۔ ذرا ان کے نزدیک جا کے کان میں

کہہ دینا کہ کھانا آئے کھائیں۔ نزدیک و دور۔ (بفتح اول و ثانی) قریب، دور، اردو صرف

بر صحت۔ فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔

عن صفت۔ شکر میں اہل چل پڑ جاتی۔ خدا
جانے نزدیک و دور کیا کیا ہوا نیماں (اڑتیں
دور باد اگبری)

نزدیک ہونا۔ قریب ہونا۔ پاس ہونا
ساتھ ہونا۔ اردو صفت۔ نصیح، راج۔

آئید مجھ سے دور ہے نزدیک پاس ہے۔
دوئی ہوں یادگار تمہاری یہ پاس ہے تشق
نزدیک ہونا۔ زیادہ تعلقات ہونا
قریب ہونا، اردو صفت۔ نصیح، راج۔

بھل صفت۔ عمار رضی صاحب سے خانہ علی
عمار صاحب زیادہ نزدیک ہیں ان سے کہلا
دو گے تو فوراً کام ہو گا۔

نزدیکی۔ پاس، قربت۔ اردو درشت
(نور الفت)

نزدول فیصل۔ پاس والا، قریبی قریب کا، کے
منزل میں عوام اور عورتیں بولتی ہیں جیسے وہ
ہمارے بہت نزدیکی رشتے دار ہیں۔

اس جگہ قریبی زبانوں پر زیادہ ہے۔

نزع۔ (بالفتح) جانحی، جان کنی، دم
نکھنا، دم ڈھکنا، وقت موت۔ عربی مذکر نصیح راج
ترے کرم کا اگر دیکھیں نزع ہوسن میں۔

سج و خضر کو ہو جائے زندگی شکل کھڑی
نزدول فیصل۔ عالم نزع، وقت نزع، دم نزع
ہنگام نزع، نزع کا عالم، نزع کا وقت،
نزع کی شکل آسان ہونا، ذخیرہ کی صورتوں سے
بولتے ہیں۔

تم سے کرتا ہے دم نزع وصیت یہ عزیز
خلق روئے گی مگر تم نہ پریشان ہونا کھڑی
سرت تنی جا کے ایک نظر گھر کو دیکھتے

ہنگام نزع چہرہ مادر کو دیکھے تو بکری
اک جلوہ روشن ہے سرے نزع کا عالم
میں شہد اک خوں چراغ سحری کا

نزع کا وقت ہے میٹھے رہتے
آپ اٹھے تو قیامت ہوگی

قریب آؤ کہ آسان ہو نزع کی شکل
دم اخیر ہے اب وقت امتحان، راجا منظور

نزع میں ہونا۔ عالم نزع میں ہونا،
نزع کی کیفیت میں ہونا۔ اردو صفت نصیح راج

تھے نزع میں جاس پی بھائی سے یہ پوچھا
اکبر کی تو ہے خیر یہ فرمایے آگاہ
نزلہ۔ (بالفتح) اول موسم، ایک مرض کا نام
عربی مذکر، راج۔

عمل صفت۔ سرجیں۔ یہ بال انھوں نے سفید
کئے ہیں یا شاید نزلے ان کو جوانی ہی میں قبل
پیری دھندھیا کر دیا۔ دشا نا آنا

متزل فیصل۔ نزلادی کیفیت کی ترکیب سے بھی
ستعل ہے یعنی نزلہ والی صورت حال۔

نزلہ اتارنا۔ غصہ نکالنا، برا بھلا کہنا۔
(فرحناک اثر)

نزدول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

نزلہ بر عضو ضعیف نما لہذا۔

نزلہ کر دو عضو پر کرتا ہے۔ معیبت ہمیشہ کر
پر آتی ہے۔ کمزور کی ہر جگہ خرابی ہے۔ غصہ
کمزور پر ہی اتارا جاتا ہے۔ کمزور آدمی ہی
خسارے میں رہتا ہے۔ فارسی شل، قلیبیافہ
طبیب کی زبان۔

نزلہ گرنا۔ نزلہ کا سینے یا پیچھے میں پڑنا
پر گزرا۔ اردو صفت نصیح، راج۔

یہ گریہ پر غصہ شہر کو خستہ رہا
جب تلک نزلہ اس کے چشم و زبان پر گرا
نزلہ گرنا۔ (کناجی) آفت آنا، شامت آنا
غضب نازل ہونا، غصہ آنا، غصہ آنا۔ اردو
صفت، عوام کی زبان۔

بزم سے گلہ سے سب اظہار دیے۔
داغ کا نزلہ کلی تر پر گرا

نزدول۔ (بالفتح) اول دوا و عودت
آنا، منزلی، فرد کشی، درود، فرد کش ہونا
عربی مذکر، نصیح، راج۔

کھلا یہ مر کے خاک ہے زمیں کی نیچے ہی
میاں نزدول بلا قفا و ان نشان ہوا

نزدول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صفت ہے۔

کہتا ہے کوئی رحمت حق کا ہوا نزدول
آئے حین قلب کو فرحت ہوئی حصول
نزدول۔ (بالفتح) نازل ہونا قرآن کا

جتنا گھٹا یا رخ کوڑے بڑھ گیا فردغ
صحف کی جس طرح ہوئی شہرے نزل سے

(نور الفت)

نزدول فیصل۔ عام طور سے نزدول قرآن کی
ترکیب ہی سے مستعمل ہے۔

نزدول ہاراں، نزدول رحمت، ذخیرہ کی ترکیبوں
سے بھی بولتے ہیں۔

جاس اک بار ذکر اٹھ نزل ہوتا ہے۔
دہاں برسوں نزدول رحمت غفار رہتا ہے

نزدول۔ آٹھ کی بیماری کا نام۔ روپائی
جو آنکھوں میں آجاتا ہے اور جس سے بصارت

جاتی رہتی ہے۔ مرض چشم، روپا بند۔
(نور الفت)

نزول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر رکھتے ہیں کہ۔
و سے نزول مار کہتے ہیں کہ خالی نزول آگے
ہیں پانی اترنا۔

مؤلف تائید کرتا ہے۔

نزول ایک وہ پانی جو فطرت میں۔
آجاتا ہے اور درم پیدا کرتا ہے۔ وہ زمین جس
مے آدمی کے فطرے رطوبت کے سبب پڑھ جلتے ہیں
(اور بہت)

نزول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نزول بے سرکاری زمین، ضبط کی ہوئی
زمین۔ اردو صفت، راج

چٹیس گے ایک جم، اسے سمو تصور محل
مکان بول رہے ہیں نزول کی باتیں رشک
نزول فیصل۔ نزول کا ٹکڑا، ٹکڑا نزول، نزول کی
زمین، غیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں

نزول بے شاہی شکر کا نزدیک ہونا،
درد و شکر، ذکر (اور بہت)

نزول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نزول اجلال۔ دیکھو عظیم دیکھو
بڑے مرتبے والے کا آنا، کسی بزرگ صاحب کرتے
دائدار کے آنے کے لئے تعظیماً اور بخوبی کہتے ہیں
فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نزول فیصل۔ ہونا اور فرمانا کے ساتھ صرف ہے

حور و ش یار نے فرمایا نزول اجلال
یلتہ القدر کچھ عاشق زور آج کی رات
نزول کرنا۔ دانگوں کے لئے، آشوب چشم
میں جھلکانا۔

آنکھیں نزول میں کرنا کے منظر نے شرت
دل جو گیا تو ہو گیا جس کے مکان آواز (اور اللغات)

نزول فیصلہ اب ان سوزی میں متل نہیں ہے۔

نزول وحی:۔ وحی آنا، وحی نازل ہونا۔
حکم الہی کا کسی پیغمبر پر نازل ہونا۔ فارسی ترکیب
مذکر فصیح، راج

محل صحت۔ پیغمبر صاحب نزول وحی سے میرا
نیک زندہ رہے۔ (ایضاً)

نزہت:۔ (بہتم ادل و فتح سوم) عجیب
ہونا، پاکیزگی (بجائے) تروتازہ ہونا، فرحت
اجساد، خوشی، سرور عیش و نشاط، عربی نون
فصیح، راج

نکبت گل جو ہوا میں تو ہوا عطر نشان
تازگی گل کو چمن میں تو چمن کو زہت (دوق)

نزول فیصل۔ نزہت آگے، نزہت ابتدا اور بہت
افرا کی ترکیبوں سے تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔ جیسے
ہندوستان جنت نشان کے ایک شہر نزہت آگے
اور مینو آئین میں ایک خرد نگاہ، ہمیشہ پناہ نے
اپنی بیگ سے کہا۔ (دشائے آزاد)

میاں آزاد و حبیب لیب در یاران موافق
اسی با عینہ نزہت انتہا کی طرف جانے لگے۔
(دشائے آزاد)

عجب در با اور نزہت اخرا مقام ہے
خدا نے دہل کی آب و ہوا کو عجب تاثیر بخشی ہے
(سیر کہار)

نزہت بخش:۔ فرحت بخش، تازگی بخش
سر بہ فرحت و اجساد بخشے والے۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صحت۔ خاص فیض آباد کے اندر تین
ایسے نزہت بخش باغ تھے کہ ان میں امراء
دوسار تفریح کریں۔ ایک انگریز باغ دوسرا

سوق باغ، تیسرا لال باغ۔

قدیم ہندو ہندوان (دھ)
نزہت خاطر:۔ (باخانی) خوشدل
اجساد خاطر۔ فارسی نون، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

نزہت کدہ:۔ پاکیزہ جگہ سر ہند تازہ
مقام، سیر گاہ، تماشہ گاہ۔ فارسی ترکیب
مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صحت۔ اسی نزہت کدہ رخصت۔ میں
پہنچے جہاں اس گل رعنا کا مستحسن تھا۔
(دشائے آزاد)

نزیل:۔ (دردن امیر) مہمان، سامان
پر دسی جو سرا و غیرہ میں جا کر اترے۔ عربی
صفت (اور اللغات)

نزول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نژاد:۔ (دابق) اصل، نسب، نسل،
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شہید ہو چکے جب سرور رسول نژاد
نوابین سود کو پہنچا یہ حکم ابن زیاد
نزل فیصل۔ عرب نژاد، ہندوستان نژاد

غیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔
نژدہ:۔ (دفتح ادل و دم) سرنگوں، عکس
خفا، پست، خوار، فارسی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

سارے عالم سے کرے جو کجروی چرخ تراز
رقافیہ ہے بند از بس اس کی راہیں ہیں بند
نفس:۔ (دابق) رگ، عرق، خون کی
نئی اردو نون، راج۔
نزد و دلا غریب ظاہر گئی ہیں

بھرا ہے مگر عشق ایک ایک نس میں ہر
قول فیصل۔ اسی جگہ رگ بھی بولتے ہیں۔
نس :- سچا خصب - اردو نوشت راج
نسب :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نسبوں کا علم رکھنے والا، وہ شخص جو مختلف
خاندانوں اور مختلف افراد کے متعلق یہ
واقعات رکھتا ہو کہ وہ کس خاندان سے تعلق
رکھتے ہیں اور ان کے آباء اجداد کے نام
کیا ہیں اور ان کی پشتہ دریاں کہاں
ہوئیں اور یہ کہ ہر خاندان کے خصوصیات
کیا ہیں علم النسب کا جاننے والا، عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ ہندوستان میں اب بھی بہت
سی سادات کی بستیاں ایسی
ہیں جہاں نسب نامے اور شخص کے محض نام
اور شادی کی تقریبوں کے موقع پر ان کا
خاندانی نسب آکر نسب نامہ پڑھتا ہے۔
نسب :- (بفتح اول و تشدید دوم)
جلاہا پکڑا بننے والا۔ عربی صفت، مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

نسب جال :- (بفتح) وہ جگہ جہاں
بہت سی رئیس جمہوں، لوگوں کا مجموعہ
لوگوں کا جال۔ اردو مذکر، قبیل، الاستمال
نسب جال :- (بفتح) بڑا جال جس سے
نکلنا دشوار ہے۔ بھارہ آؤڑ جوڑ۔ اردو صفت
تعلیل ان ستاروں۔

ہم زلف سے جی ہے جنجال میں
سراپا بھنا ہوں نسب جال میں
نسب درا :- سبز رنگ کا کھنڈر جس کے وہ

دو شہر سفید ہوتے ہیں۔ کھنڈر نامہ پر۔
(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے متعلق نہیں ہے
نسب درا :- (تشیب) جوتا۔ بانڈی زبان
جسے اس کے خوب نسب درا کے اڑے ہیں جوتے
پڑے۔
(دور الفت آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈر نہیں بولتے۔
نسب درا :- (تشیب) جوتا۔ عربی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ امر کا "عادی" صیغہ
خلاف قیاس ہے۔

نسب شانی :- (بفتح) مشہور محشر کا نام ہے
جو شہر نسا سے مشہور ہیں، (تاویں الفاظ)
نسب :- (بفتح) نسل، اہل سلسلہ
خاندان، نژاد، نسب کا ٹکس۔ اس کی
طرت سے نسبت عربی مذکر، نصیب

مادر کو کینز شہر منظم بنادو
بابا کالب پوچھیں تو جھڑکا پتہ دو
قول فیصل۔ نسب نامہ کے بھی بولتے ہیں
ہے تاج خزانہ جہان کا عرب ان کا
عالم پر ہے روشن نسب ان کا لہجہ
پاک نسب اور نسب پاک کی صورت سے بھی
بولتے ہیں۔

سلسلہ نسب پاک کا خواجہ بہار الدین نقشبندی
سے ملتا ہے۔
نسبت :- (بفتح) بکسر اول و فتح سوم، الفاظ
تعلق، علاقہ، سلسلہ، عربی نوشت
نصیب، راج

گو داں نہیں تو داں کے نکالے ہو تو ہیں

کہہ ہے ان تہوں کو بھی نسبت ہو وہی غالب
نسبت :- (بفتح) نسب

نسبت درست کیجئے اب کس سے صحفی
جو نسبت تھے گہر و سماں میں مرعے
قول فیصل۔ اہل کھنڈر نہیں بولتے۔

نسبت :- (بفتح) نسبت، مطابقت، شائبہ
ماثلت، عربی صفت نوشت، نصیب، راج
اپنے یوسف کو مرے یوسف سے نسبت رکھو
اسے زلیخا اس پر سرکتے ہیں اس پر انگلیاں دڑا
نسبت :- (بفتح) شادی کا پیغام، رشتہ
عقد و نکاح کا پیغام، اردو صفت نوشت
راج۔

نسب کی میں نے ہرگز :- نسبت قبول آخر
وجہ اس کے نکاح میں اس کا شعور خاں
قول فیصل۔ آنا، دینا، بھڑکا جانا، لانا
وغیرہ کے ساتھ ہوتی ہے۔

خانہ زادوں کو حکم ہو جائے
نسبت کہہ ایک بھائی خود لائے
نسبت کا پیغام بھی دہلی میں کہتے ہیں
شاہ حسین اور غلام کی بیٹی سے کامران کے بیٹے
کی نسبت کا پیغام کے چلا ہے (دوران گہری)
نسبت :- (بفتح) نسبت، بارے میں، سلسلے میں
اردو صفت، نوشت، راج، راج

نسل سبب :- مرزا ابیر صاحب ہر دور کے صاحب
زادے ہیں اور سب نے اپنے پروردگار کی
وفات کی نسبت کیا اچھی راجی فرمائی ہے۔
(سہر کھار)

نسبت :- (بفتح) تفصیل، بطن کے واسطے
جسے اس کی نسبت یہ اچھا ہے۔

بے وفائی کیا کہوں دل ساتھ تجھ محبوب کی
تیری نسبت تو میاں میں سے گل نے خوب کی سودا
(دختر ننگ آصفیہ)
تول فیصل۔ یہ نسبت کی ترکیب سے بھی بولتے
ہیں جیسے یہ نسبت اس کے چھوٹا بھائی زیادہ
نصیب ہے۔
نسبت۔ سرفت، عرفان، خدا شناسی
جیسے وہ صاحب نسبت ہیں۔ (دختر ننگ آصفیہ)
تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نسبت۔ یہ نسبت دوسرے کے، اس
کے مقابلے میں۔ اس کے سامنے عربی فصیح، راجح
محل صرف۔ سیر تقی پوتس کی بیلی بھول سے
میر حسن کی شہزادی نسبتہ عمدہ ہے۔
(مباحثہ گلزار نسیم)
نسبت آنا۔ بات آنا، شادی کا پتہ
آنا، رشتہ کرنے کا پیغام آنا۔ اردو صرف،
عورتوں کی زبان۔
دل صرف۔ کل شاہجہاں در سے راہ کی ایک
نسبت بہت اچھی آئی ہے۔ اگر استخارہ آگیا تو
رجب میں شادی کر دیں گے۔
نسبت کھڑنا۔ شادی طے ہو جانا
رشتہ طے ہو جانا۔ اردو صرف، عورتوں
کی زبان۔
سمدھیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری ہے
بھائی کے سامنے سے بھائی کی نسبت ٹھہری ہے
نسبت چھوٹ جانا۔ شادی کی
گفتگو طے ہو جانے کے بعد کسی وجہ سے ختم ہو جانا
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
نسبت دینا۔ تشبیہ دینا، نظیر دینا

تعلق تھا ہر کرنا، مطابقت ثابت کرنا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔
اسے شکر تیرے اردو کے ہزاروں گتے ہیں۔
اس کاں کو دیکھے نسبت قضا کے تیرے
تول فیصل۔ بصورت نفی بھی مستعمل ہے۔
اپنے پیسے کو سب پیسے سے تو نسبت نہ دے
اسے زینما اس پر سر گتے ہیں اس پر انگلیاں
نسبت قرار پانا۔ شادی طے ہونا، رشتہ
طے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
محل صرف۔ دودھ دہک اس کے من و جہاں کی
شہرت ہوئی۔ آخر کار ایک رئیس و الاتبار و جم
افتداری کے ساتھ نسبت قرار پائی۔ (رفسانہ آزاد)
نسبت کرنا۔ سنگینی کرنا، منسوب کرنا۔ اردو
صرف، عورتوں کی زبان۔ تلمیل الاستعمال
نسبت نانا۔ شادی بیاہ، رشتہ داری و خور
خدا خدا کر کے نسبت نانا ٹھہرا تو اسی جگہ کہیاں
ماں بے چاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں۔
(مراۃ العروس) (نور اللغتنا)
تول فیصل بیوہ کی زبان ہے۔
نسبت ہونا۔ تعلق ہونا، مطابقت ہونا
مناسبت ہونا، مشابہت ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، راجح۔
نسبت عیش سے ہوں نزع میں گریاں یعنی
ہے یہ رونا کہ دین گور کا خنداں چوگا
نسبت ہونا۔ بات ٹھہرنا، شادی ٹھہرنا
شادی طے پانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
صحبت ہے برابری میں زیبائے
نسبت ہے برادری میں زیبائے گفتگو
نسبتی۔ نسبت رکھنے والا، تعلق رکھنے والا

خاری ترکیب صفت، فصیح، راجح۔
نسبتی برادر۔ سالار، بڑی کا بھائی۔
اردو مذکر، تلمیل، الاستعمال۔
حقیقت میں کچھ سہی بے جا نہ تھی۔ آخر
کران کا برادر تھا وہ۔ نسبتی شاد اردو
تول فیصل۔ عام طور سے برادر نسبتی کی ترکیب
سے بولتے ہیں۔ نسبتی بھائی کی صورت سے بھی
بولتے ہیں۔
نسبتیں۔ شادی کے پیمائش، شادی
کے رشتے۔ اردو مذکر، راجح۔
نسبتیں جا بجا سے منسگائیں
بات دریافت کر کے ٹھہرائیں
تول فیصل۔ یہ نسبت کی جڑ و بنیاد بھی کہتے ہیں
نسب نامہ۔ رشتہ اول و دوم و ششم
شجرہ خاندان، سلسلہ خاندان و ہمتیر جس میں
خاندان کا سلسلہ، سلسلہ وارد و رج ہو۔ فارسی
مذکر، فصیح، راجح۔
بیٹوں کو عدادی کو نسب نامہ سناؤ
تقریر میں تصویر بزرگوں کی دکھاؤ
نسب بندی۔ قطع نسل کے لئے اس نس
کا کاٹنا جس سے مادہ سنیہ رحم میں بذریعہ
عضو تناسل داخل ہوتا ہے۔ اردو مؤنث
جدید اصطلاح۔
تول فیصل۔ کرنا، کرانا، ہونا کے ساتھ صرف
نسب نامہ۔ رشتہ اول و دوم و ششم چارم
علم حساب میں وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ
ایک عدد کے اتنے حصے کئے گئے ہیں۔ کسر کا وہ
بروز جو شش ہے۔ بانٹنے والا عدد، فارسی مذکر
علم حساب کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ شمار کنندہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان
 گزروں میں سے کتنے لئے گئے ہیں جیسے ۱۰، ۲۰، ۳۰، ۴۰
 ۵۰۔ ان میں خط کے نیچے کے عدد کو نسب نما اور
 اوپر کے عدد کو شمار کنندہ کہتے ہیں۔
 نسخہ بھرنی۔ یہ پٹھانیا رنگ چڑھنا جسم کی کسی
 رنگ کا ہے چہن ہونا۔
 مہ دیوانہ ہونا یا مغل ہونا سلاطین کا قدیم اردو لقب
 قول فیصل۔ معنی مہ میں رنگ بھرنی کا اہل لکھنؤ
 بولتے ہیں۔
 نسبی۔ (فتح اول دوم) نسب سے منسوب
 خاندانی۔ فارسی صفت، فصیح، راجح
 قول فیصل۔ زیدی سادات کا نسبی سلسلہ جناب
 زید شہید علیہ الرحمہ فرزند امام زین العابدین سے
 ملتا ہے۔
 نستر۔ (فتح اول و سوم و چہارم) سیوتی
 سیوتی کا پھول۔ ایک قسم کا خوشبودار سفید
 گلاب۔ فارسی موت، فصیح، راجح
 جو پھول توڑنے جاؤں کبھی میں سوختہ بخت
 لگے چار کے اندر نستر میں آگ
 قول فیصل۔ نستر کا پھول بھی کہتے ہیں۔
 نام اس صحیح کی ہے کوئی نستر کا پھول
 تا بان سلی سینہ پہ ہے نستر کی شاخ
 تعلیق۔ (فتح اول و سوم و چہارم) موت
 فارسی کا خط جو نہایت خوبصورت، صاف اور
 واضح ہوتا ہے۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 محل صرف۔ حافظ نور اللہ عبد الصغی و ساداتی کے
 کاس خوشنویس تھے۔ لکھناں کے مات باب نواب
 یمن الدولہ کی فرمائش پر تحریر کے مرگئے۔ ان کا
 کتبہ ان کے بیٹے حافظ ابراہیم خوشنویس نے پورا

کر دیا بتعلیق میں باپ کے قدم بہ قدم تھے۔
 (قدیم ہندو ہندوستان اور دھ)
 قول فیصل۔ اس کا صفت لکھنا کے ساتھ ہے
 جیسے ان سے بہتر بتعلیق لکھنے والا عبد الصغی
 میں کوئی نہ تھا۔ (قدیم ہندو ہندوستان اور دھ)
 صاحب فرنگ۔ صغیر تھے ہیں کہ یہ لفظ نسخ
 اور تعلیق سے مرکب ہے نسخ کی رخ کثرت استعمال
 سے گر گئی ہے۔
 وہ بتعلیق کے ذیل میں رقم از میں کو گو اس
 وقت ہندوستان میں کئی خط یعنی شکستہ، تعلیق، نسخ
 شفیعیاتی وغیرہ رائج ہیں مگر جیسا کہ بتعلیق نے
 اپنی خوبی کی وجہ سے مطابع، تصانیف، ممالک
 شاہی وغیرہ میں رواج پایا ہے دوسرے خط نے
 بالکل نہیں پایا اس کا سبب میر علی قزوینی
 ہے جس کے کہنے سے اب تک ایران و ہندوستان
 میں خوشنویسوں کے پاس موجود ہیں۔ ان کتبوں
 اور خطوات سے بات پائی جاتی ہے کہ جس جگہ
 اور روش کا اس نے یہ خط ایجاد کیا تھا اس کی روش
 و طرز میں آج تک کچھ فرق نہیں آیا اور اس خط
 میں اس کے بعد حالت تزل پیدا نہیں ہوئی بلکہ
 ہونا ہی ترقی ہوتی رہی ہے۔
 اس خط کے ایجاد کی وجہ یہ ہوئی کہ خوشنویس
 مذکور ایک روز جنگل میں لہو شہر جو اکھاٹا خواں
 خواں چلا جا رہا تھا دور سے اسے کچھ جانور نظر آئے
 وہ جانور شاید قاز پرندوں سے عبارت ہے کیونکہ
 اڑنے بیٹھنے میں ایک سلسلہ قائم رکھتے ہیں کہ وہ
 وہ قطاروں بانڈے ہوا پر بار بیٹھے ہیں اور جب
 وہ زوں قطاریں نہایت عمدہ طور پر مرتب ہیں یعنی
 جیسا جانور ایک قطار کے سامنے بیٹھا ہے اس کے

مقابل کی دوسری قطاریں اسی روش اور ذیل ذیل
 اور ترکیب کا دوسرا چاک رہا ہے کہ جس کی عبارت میں
 کسی طرح کا کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا۔
 یہ کہ میر علی سب سے بتعلیق ایک عمدہ خیال کا ادا
 تھا ان جانوروں کی وہ دونوں قطاریں ہی ترکیب
 اور نئے نقشے کو دیکھ کر نہایت ہی متعجب ہو اور
 ان کی یہ حالتیں اسے نہایت ہی پسند آئیں۔ اسی
 وقت اس نے ان دونوں قطاروں کے جانوروں
 کا نقشہ کھینچا اور جو جانور جس روش سے زمین
 پر بیٹھا ہوا تھا اسی ترکیب سے اس اپنے نقشے میں
 ان کی حالتیں صورتیں اور رخ نقشے کے اور
 اس پر چہرہ کو مکان پر لے آیا اس زمانے میں خط نسخ
 تعلیق بروز تھا اس نے کل حروف تہجی کو انھیں
 جانوروں کی نشست و برخاست صورت و ہیئت
 پر اور کچھ خطوط مذکورہ میں سے استخراج کر کے ترتیب
 دی اور ہر ایک قطع اس طرح نشست و کرسی،
 نوک پلک و دواؤں سے مرتب کر کے جب اپنے دوستوں
 اور اہل علم کو دکھائی تو سب کو بہ خط نہایت مجملہ
 معلوم ہوا یہاں تک بہت سے آدمی خوشی خوشی اسے
 کھینچنے لگے تھوڑے دنوں کے بعد تمام ایران میں
 یہ خط نہایت سرگرمی کے ساتھ رواج ہو گیا اور
 اس خط کے اہل کمال کی نہایت قدر ہونے لگی
 میر علی کے خاندان میں ایک شخص میر عبد
 نامی عباس قلی بادشاہ ایران کے زمانے میں
 پیدا ہوا۔ یہ شخص اس فن میں کالمین سے گزرا
 ہے بادشاہ اس کی نہایت قدر کرتا اور نو سو روپے
 ماہوار خزانہ ایران سے دیا کرتا تھا ایک روز بادشاہ
 نے میر عبد خوش نویس کو بلایا اور کہا کہ میرا مات سے
 ارادہ ہے کہ میں شاہانہ نہایت عمدہ بتعلیق خط

میں لکھ اؤں چونکہ آپ ہمارے زمانے میں اس فن کے کامل ہیں لہذا یہ محنت شاخہ آپ ہی کو ادا کرنی چوگی۔ میرعاد نے نہایت ادب کے ساتھ التماس کیا کہ مجھے شاہنامہ لکھ دینے سے انکار نہیں لیکن جیسا آپ چاہتے ہیں دیا تو جب لکھا جاسکتا ہے کہ جس طرف کام میں سامان چاہوں مجھے سلطنت سے برابر ملتا رہے۔ بادشاہ نے وعدہ فرمایا کہ مجھے روپے کے خرچ اور سامان کے ہم پہنچا دینے میں کچھ بھی عذر نہیں ہے آپ جو کچھ کہیں گے وہ سب بابت جلد مہیا ہو جائے گا۔ میرعاد نے پھر ادب بجا لاکر گزارش کی کہ تا مقرر شاہنامہ حضور کا جو پائیں پانچ ہے وہ مجھے مل جائے اور اس کا عرض کر دے اور نگلاب سے لقب کر دیا جائے۔ اور بخاران بادشاہی کے ام بھی یہ حکم بھی صادر ہو جائے کہ اس عرض کا کیڑہ وغیرہ اب باہر نہ لیا کوئی۔ چونکہ بادشاہ کو از حد مشتق تھا اس سبب سے جو باتیں میرعاد نے کہیں سب کی سب منکوح ہوئیں اور چٹکا جاری ہوئے۔

اب میرعاد بہت آسائش اور احتشام کے ساتھ شاہنامہ لکھنے بیٹھے۔ اسکی حالت میں تین برس کامل گزر گئے۔ بارغ کے الزامات کی رقم کثیر ہو گئی دندرانے ایک روز بادشاہ سے بلور طرز بات عرض کی کہ چھ لاکھ روپیہ اس بارغ کے اخراجات میں صرف ہو چکا ہے جو میں میرعاد صاحب بیٹھ کر شاہنامہ لکھتے ہیں حالانکہ شاہنامہ منور ختم نہیں ہوا۔ میرعاد کو ہلاکو پوچھنا تو چاہیے کہ آپ نے کتنا لکھا ہے۔ بادشاہ نے اس رقم کثیر کا حال سن کر نہایت افسوس ظاہر کیا اور فرمایا کہ لکھا ہے یہ کام کوئی ایسا ضروری نہ تھا کہ جس میں احتسا

رود یہ صرف کیا جانا ہم سے بڑی نادانی ہوئی۔ میرعاد کو بلاؤ چنانچہ شاہی چوہدار میرعاد کے پاس گیا اور کہا کہ تمہیں ابھی حضور نے یاد فرمایا ہے میرعاد اسی وقت سوار ہو کر دہلی میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے میرعاد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ کتنا شاہنامہ لکھا۔ میرعاد نے اتنا س کیا کہ کلیم تین جزد لکھے گئے ہیں مگر ابھی وہ بھی ختم نہیں ہیں کیونکہ علی نام سے سرخیاں اس وجہ سے اس وقت تک نہیں لکھی گئیں کہ حضرت تیار نہ تھا تین برس سے حل ہو رہا ہے مگر میرعاد کا ابھی تک نہیں ہوا اں کچھ عرصے کے بعد اب ہو جائے گا۔ بادشاہ نے جو بات سنی نہایت طیش میں آیا اور چہرے سے کالی غائب ہو کر چہرہ اور اس غصے کے عالم میں ارشاد فرمایا کہ میں ابھی کل تین جزد اور وہ بھی ختم نہیں کیا ہوئے ہیں اور روپیہ بہت ساعدت ہو چکا ہے بس تو اس کے اختتام کو عجلت اور خزانہ قادن چاہیے۔ چونکہ میرعاد صاحب کمال تھا غصہ نہ کر سکا صاف جواب دیا کہ اگر بادشاہ کی روپیہ کی طرف نظر ہے تو آجائے گا یہ کہہ کر دربار سے اٹھ کر باہر نکل آیا اپنے مکان پر چلا آیا حالانکہ اس کے پاس ایک جہ بھی نہ تھا اسے جو نو سو روپے ماہوار ملے تھے وہ سب کے سب خرچ کر دیتا تھا مگر چونکہ لوگ اس کے قدمات کو تبرک کی طرح دیکھتے اور جہت سے زیادہ اچھا لگتے تھے اس سبب سے تازان تھا۔ میرعاد نے وہ تینوں جزد جو لکھے تھے نکالے اور ہر ایک صفحے نو تراش کر علحدہ کیا پھر ہر ایک صفحے کی سطحیں پیچھے سے جدا کرتے جب تینوں جزدوں کی سطحیں علحدہ ہو گئیں تو اس وقت ملازمین کو حکم دیا کہ پانکی لاؤ اور چوہدار کو ہایت کی کہ تقریبی

تقریبی تقریبی دور پر یہ کہنا چاہیے کہ امروز تحریر میرعاد ارزاں است۔ اور آپ سواد ہوئے چوہدار نے قبیل حکم کی اور باؤ از بند یہ کہتا ہوا بڑھا۔ امروز تحریر میرعاد ارزاں است۔ چنانچہ ہزاروں شاہیقین اس کی آواز سن کر پانکی کے قریب آئے اور زور و جواہرات جو کچھ ان کے پاس موجود ہوتا وہ نذر کر جاتے تھے اور میرعاد اس کے عوض میں شاہنامہ کی حرفہ یک مسطرہ دیتا تھا ابھی دربار شاہی کا آدھا راستہ ملے ہوئے پایا تھا کہ چھ لاکھ روپیہ کی ڈھیری لگ گئی میرعاد بہت مسرت کے ساتھ دربار میں داخل ہوا اور دندران کی طرف خطاب کر کے کہا کہ یہ روپیہ موجود ہے داخل خزانہ ہو جانا چاہیے۔ میں نے یہ محنت شاخہ اس واسطے گوارا کی تھی کہ بادشاہوں کے پاس نہ دندران تو جیسا دنیا میں شاہوں کے پاس ہوا کرتا ہے بہت کچھ موجود ہے کاش میری تحریر کا ایک گنجینہ شاہ مجاہد کے پاس اگر ہو گا تو وہ کسی حالت اور کسی وجہ سے بحیثیت حمدی دربار جواہرات اور نعل بے بہا سے کم نہ ہو گا میں کیا کروں سلطنت کی نعمت۔ بادشاہ کو پہلے ہی پرچہ گزر گیا تھا کہ میرعاد کی تقریر اس ترکیب سے تقسیم ہوتی چلی آتی ہے اور میرعاد پر زور دندران بہت قدر دانی پرستا آتا ہے درست یہ تقریر جو ہر سردار میرعاد سے سنی تو جنگ سلطنت اور بلانے جوش آرا اور نیز بادشاہ کے دل میں یہ خیال طوڑا آیا کہ جب اس امر کی خبر پادشاہان ملک فیر کو ہوگی کہ بادشاہ ایران نے ایک خوشنویس سے چھ لاکھ روپیہ حاصل کیا تو سلطنت کو نہایت وقبائے کا تبریک ہے کہ

یہ شخص قتل کر دیا جائے چنانچہ اسی وقت میرداد کے قتل کا حکم صادر ہوا اور میرداد حسب حکم سرور اہل قتل کیا گیا۔

اس کا ایک بھائی تھا آغا عبدالرشید جو میرداد کا واد بھی تھا بہت بڑا خوشنویس اور میرداد سے کسی طرح کم نہ تھا اس نے جو اپنے بھائی کے قتل کا حال سنا تو سخت غم جو اور اسے بھی اپنی جان کا خوف ہوا کہ بادشاہ بے وفادار خائن ہے اگر تمام اہل خاندان کے واسطے حکم قتل ہو جائے گا تو میں بھی مارا جائوں گا چونکہ میں ایک توہین کمال سے ہوں اور دوسرے میرداد کا عزیز ہوں ہرگز شک نہیں کہ بادشاہ مجھے حکم قتل نہ دے۔ بہتر ہے کہ میں بیان سے نکل جاؤں کیونکہ اس سے بہتر کوئی معلومت نہیں معلوم ہوتی اور اس کا یہ خیال درست تھا امر نے کہ بادشاہ کا ارادہ اس کے قتل کا ہی ہو گیا تھا یہ ایک اسپتیز رفتار پر سوار ہو کر باشندہ کو بے خبر سے باہر نکل کر بھاگا اور جتنی گھوڑے میں طاقت ملتا تھا اسی قدر اوپر بے قہر فرنگ لے کر آگیا چنانچہ کئی روز کے بعد وہ پور میں داخل ہوا۔ اب اسے یہ خبر ہو گیا کہ اگر بادشاہ ہند کے ہاں ایران سے میری گرفتاری کا حکم آجائے تو پھر کوئی جان بچا سکا۔ یہاں ہی نہ بھڑکے۔ اسی حالت میں ابھر آیا کہ میرداد داخل ہوا۔ چونکہ اسے اس قسم کا خبر تھا کہ اس سے بڑھ کر شاید کوئی خبر نہیں ہو سکتا اس کے چہرے سے حزن و غم ٹپکتا تھا تمام ہندو ہندو اور کپڑوں پر اس قسم کی گرد پڑی ہوئی تھی کہ کپڑے سو جاسکیں شکل بن گئی تھی۔ اس حالت میں یہ بھاریہ تلوار سولی کے اندر آکر مالت بادشاہی کے دروازے کے سامنے کھڑا ہو گیا اور دروازے

سے کہنے لگا بھائی مجھے بادشاہ سے کچھ عرض کرنی ہے میری اطلاع یہ جان چائے۔ اس زمانے میں شاہجہاں بادشاہ غازی ہندوستان کے تحت سلطنت پر تھیں تھے۔ چوہدری اس کی باتیں سن کر ہنسنا اور کہنے لگا کیوں بھائی کیا بادشاہوں کے لئے کا یہ طریقہ ہوتا ہے کہ جس نے چاہا اطلاع کر دیا پھر مراد عظمیٰ بادشاہی سے رابطہ پیدا کر کے عدوہ وسیلہ بہم پہنچاؤ۔ جب جا کر ملوے شاہی سے نصیب ہونگے۔ حالانکہ اس نے ضابطہ کی بات کہنے کو تو کبھی ٹھکر سوچا کہ یہ شخص عال خاندان معلوم ہوتا ہے کسی ظلم کا فریاد ہی آیا ہے چوہدری نے بادشاہی عرض بیگ سے اس کی اطلاع کی عرض بیگ آبا سے نہایت شکستہ حال پایا۔ مگر عالی خاندانی چہرہ سے ظاہر ہوا کرتی ہے۔ عرض بیگ نے کہا بہت اچھا۔ میں حضور سے عرض کرتا ہوں۔ شاید چہاری تقدیر یاد رہے۔ اس نے فوراً بادشاہ کے حضور میں گزارش کی کہ ایک شخص اس شکل و شمائل اور خباثت و صورت کا شاہی محلوں کے دروازے پر دار ہے اور حضور سے کچھ عرض کیا چاہتا ہے چونکہ اس وقت آغا عبدالرشید کا فساد و فساد سعادت سے بدل گیا تھا۔ بادشاہ نے حکم دیا بلالو۔ عرض بیگ نے آکر مبارکباد دی کہ چلو بادشاہ جہاں چاہے یاد فرماتے ہیں۔ اس نے چلنے کا ارادہ کیا اس وقت دو تین رخصی دلوں بیٹھے تھے آغا عبدالرشید سے کہنے لگے کہ بادشاہ نے اس حیثیت سے کبھی کسی کو نہیں بلایا تھا اسے یا اس کی نذر دینے کو بھی ہے۔ اس نے جواب دیا کہ میں نہیں ہاں اگر ظلم اور دواست اس وقت ہے

مجھے مل جائے تو میں تیرا کامان پیدا کر لوں تو کئی نے ظلم و دواست دیکھا لایا اس نے اسی وقت اپنے حسب حال نہایت عمدہ تلوار نصیب لایا جسے خضائے کہ ساکنان ملک بر آستان تو دار نہ میل درباری چہ حاجت کہ کر نیم عالی خستہ آخر کہ حال خستہ دلال را تو خوب سیدانی اس قلعے کو بہت عمدہ طور پر خط تسلیم میں لکھا اور عرض بیگ کے ساتھ ہر لیا۔ بادشاہ کی ملازمت سے ہر روز ہوا۔ بادشاہ نے حال پرچھا اس نے یہ تلوار پیش کیا۔ چونکہ شاہجہاں نہایت قد و ال اور کالمین کا جو یاں رہا ہے اس کی نگاہ کو نہایت خوش ہوا اور خیال کیا کہ یہ آدمی اپنے فن میں کامل ہے حکم فرمایا کہ اسی وقت اس کو حاکم یہاں بادشاہی تو مشہور خانے سے عمدہ لباس پہناؤ شام کو اس کے مصائب کی داستان سنیں گے چنانچہ اسی وقت تو شہر خانے کا داروغہ اس غریب الملوں کو بہت عزت و شان سے اپنے ساتھ لے گیا غسل کرایا اور عمدہ لباس سے مزین کیا شام کو جہاں نیاد کی بارگاہ میں پھر اسے لایا گیا اس نے شاہانہ رسم کے موافق آداب بجا کر عرض کیا کہ میں نے جیسا حضور کو سنا تھا بجا لایا یا اس کے بعد اسے انتہائی اچھا سارا حال کہ سنایا اور گزارش کیا کہ جان بچانے کے لئے حضور کے سامنے پڑکھتا ہوں۔ میری جان تجھی حضور کے اختیار میں ہے۔ شاہجہاں نے وعدہ فرمایا کہ تم ہرگز ہرگز اندیشہ نہ کرو دوسرے روز دربار میں بادشاہ نے آغا عبدالرشید کو ہندو سواروں سے مہار کا حاکم کیا اور کیا کہ

تم اپنے خفاہے نظیر سے لوگوں کو فیض پہنچاؤ۔ ہم
دل سے چاہتے ہیں کہ ہمارے ہندوستان میں بھی
خط تسلیم کا رواج ہو جائے۔

اب آغا عبدالرشید کے ہاں میں جان آئی
اور اس نے جان لیا جان ہی نہیں بچی ایک نیت
غیر مترقبہ بھی نہ تھی آئی۔ بین خدا نے جلیل القدر
روزگار عنایت فرمایا۔ چوتھے روز بادشاہ ایران
کا خلیفہ بادشاہ ہند کے نام میں مہزون صادر
ہوا کہ آغا عبدالرشید خوشنویس ہمارا مجرم آپ
کی سلطنت میں وارد ہے اسے اہل کاران ہندوستان
باخود کے بطور ایران روانہ کر دیں

جب یہ خلیفہ سرور بار پڑھا گیا تو بادشاہ نے
نہت خان عالی کو حکم دیا کہ تم شاہ ایران کو
لکھو کہ بیشک وہ یہاں موجود ہے اور دربار کی
طرف سے اس کا تعلق بھی ہو گیا ہے چونکہ وہ
اہل کمال ہے اور مظلوم ہے لہذا سلطنت
ہندوستان کبھی اسکو نہ دے گی۔ بڑے افسوس
کی بات ہے کہ سلطنت ایران نے میر حامد جیسے
بیگناہے روزگار خوشنویس کو قتل کر دیا۔ یہ
اگر اہل الفات کی نگاہوں سے برخلاف ہوا
شاہان سابقین نے ہمیشہ اہل کمال کی قدر خاطر
ان خدمت کی ہے بخلاف اس کے آپ اہل کمال
کو نیت و نابود کرتے ہیں۔ چونکہ خط تسلیم ایک
عہد خط ہے لہذا ہم بھی ہندوستان میں آغا
عبدالرشید کی مدد سے اس کا رواج دیں گے
اگر ہمارے ہمارے ملک کے خلاف ہے تو سلطنت
ہند کسی طرح سلطنت ایران سے عائد نہیں
ہے جب تک یہ سلطنت ہے آغا عبدالرشید
ہمارے پاس ہے۔

جب یہ خلیفہ عباس تلی شاہ ایران کے
پاس پہنچا بجز اس کے کہ سکوت کیا اور کچھ بھی نہ
بنا۔ پس عہد شاہجہاں سے خط تسلیم کا رواج
شروع ہوا اور آج تک جاری ہے۔ غرض یہاں
اگر آغا عبدالرشید نے ہی اس خط کو رواج
دیا اور وہی سب کے استاد ہیں۔

سلسلہ درباری شہداء میں سید محمد امیر
صاحب دہلوی سید کش خط تسلیم کے دوبارہ
زندہ کرنے والے خیالی کے گئے کیونکہ انھوں نے
اس خط میں اور بھی دل آویز شان پیدا کر دی۔
بادجو دیکھ نیمچہ کشی کا کمالی شوق اور ہاتھ نہایت
سخت تھا مگر پھر بھی ایسا لکھتے تھے کہ ان کے خط
کے آگے رسد بھی کیا تصور کھینچے گا۔

امیر عجمہ کش کے قتلے اب بھی کاغذ زر کا
حکم رکھتے ہیں۔ یہاں امیر کے بعد ان کے شاگرد
رشید جناب آغا صاحب نے فروغ پایا ایک ایک
لاکھ روپے کے صرف سے ایک گلستان عالم
جوانی میں نواب جھجر کے ہاں اور زمانہ پیری
میں ہمارا راجہ اور کے ہاں لکھی۔ آغا صاحب
کے بعد مرزا حبیب احمد بیگ، امام الدین، احمد علی
محمد جان، آخوند عبدالرسول اس فن میں
لیکھتے روزگار ہوئے۔

(خزینہ آصفیہ)
عبدالعلیم شرر لکھنوی۔ گذشتہ لکھنوی
میں لکھتے ہیں کہ سب سے پہلے میر علی تبریزی نے
خط تسلیم کو با اصول و باقاعدہ بنا کے شروع
بلاد میں رواج دیا اور اس کا نام تسلیم قرار
دیا جو اصل میں نسخ تعلیم یعنی نمونہ نسخ تھا۔
شرر لکھتے ہیں کہ یہ نہیں معلوم کہ میر علی تبریزی

کس زمانے میں تھے۔ منشی شمس الدین جو آج
لکھنؤ کے مشہور دستخط نویس ہیں ان کا زمانہ
تیمور سے پہلے جاتے ہیں لیکن تسلیم کی کتابیں
اتنی پرانی ملتی ہیں کہ تیمور درکنار ہم سمجھتے ہیں کہ
اس خط کی ایجاد محمود غزنوی سے بھی پہلے ہو چکی
تھی۔ اس میں شک نہیں کہ محمود کے حلوں کے
ساتھ ہی ساتھ ہندوستان میں فارسی خوشنویسوں
کی بھی آمد شروع ہو گئی ہوگی۔ جن کے اثر سے
یہاں اس خط کا رواج شروع ہوا اور
ہندوستان کے ہر صوبے و ہر خطے میں تسلیم
کے خوش نویسی کثرت سے پیدا ہو گئے لہذا یہاں
میر علی تبریزی کا زمانہ بہت قدیم ہے اور زیادہ
اصل موجود نہیں ہیں لیکن اس میں شک نہیں کہ وہی
لکھنؤ بلکہ سارے ہندوستان کی موجودہ خوشنویسی
اپنا استاد اول میر علی تبریزی کو جاتی ہے۔
ان کے ایک مدت دراز کے بعد ایران میں تسلیم
کی استاد کی میر حامد بخشی کا نام مشہور ہوا
جو خوشنویسوں میں بڑے ستارہ و نامور کاتب
اور استاد اعلیٰ مانے جاتے ہیں ان کے بھائی
آغا عبدالرشید دہلی نادر شاہ کے حلوں کے
زمانے میں وارد ہند ہوئے اور لاہور میں آکر
بہر گئے۔ لاہور میں ان کے صاحب شاگرد پیدا ہوئے
انھیں کے دو شاگرد جو دلائی تھے وارد لکھنؤ ہوئے
ان دونوں بزرگوں میں سے ایک خانقاہ قادریہ
اور دوسرے قاضی خٹاشر تھے کہا جاتا ہے
کہ عبدالرشید بیگ نام آغا عبدالرشید کے ایک
نیسرے اہل کمال شاگرد بھی لکھنؤ میں آئے تھے
ان حضرات کے آنے کا زمانہ غالباً نواب
آصف الدولہ بہادر کا عہد تھا جب یہاں کوئی

ایک ل آئے واپس نہ جاتا تھا۔ تاسی سخت، شر
آتھی اس خدمت پر امور ہو گئے کہ شاہزادوں
کو اصلاح دیا کریں۔ اور حافظ نور اللہ کو بھی
دو بارادہ سے تعلق ہو گیا اور ان دونوں نے
بیان بھر کے لوگوں کو خوشنویسی کی تعلیم دینا
شروع کی۔

ان بزرگوں کے علاوہ بیان اور پرانے
خوش نویس بھی تھے جن میں سے ایک نامور بزرگ
منشی لعل بتائے جاتے ہیں۔

حافظ نور اللہ کی جو قدر لکھنؤ میں ہوئی اس
کا اندازہ اسی سے نہیں ہو سکتا کہ وہ بیان بزرگ
میں ملازم ہو گئے تھے بلکہ لکھنؤ کی قدردانی کا صحیح
اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ لوگ ان کے ہاتھ کے
لکھے ہوئے خطوط کو سرجیوں کے دامنوں میں لیتے
تھے یہاں تک کہ ان کی معمولی شے بازار میں صرف
ایک روپیہ حروف کے حساب سے ہاتھوں ہاتھ
بک جاتی تھی۔

حافظ نور اللہ سے ایک بار (اب
سعادت علی خاں نے فرمائش کی کہ مجھے گلستان
کا ایک نسخہ لکھ دیجئے۔ ذاب سعادت علی خاں
گلستان سعدی کے بچہ شائق تھے اور کہتے ہیں
کہ گلستان ہر وقت ان کے سر ہانے موجود رہا کرتی
تھی اور کوئی ایسی فرمائش کرتا تو حافظ نور اللہ
اپنی توہین کہہ کے اس کا منہ ہی زچ لیتے مگر
فرمانِ روئے وقت کا کہنا تھا منظر کر لیا۔
اور عرض کیا تو مجھے اسی گڈی کا خزانہ دونوں
رم کو گڈی کہتے تھے) ایک سو علم تراش چاقو
اور نہ جانے کتنے ہزار قلموں کے نیزے لگا دیئے
سعادت علی خاں نے حیرت سے پوچھا۔ خطہ کیسی

ایک گلستان کے لئے اتنا سامان درکار ہو گا
کہا۔ جی ہاں میں اتنا ہی سامان خرچ کیا کرتا
ہوں۔ ذاب کے لئے اس سامان کا فراہم کرنا
کچھ دشوار تو تھا نہیں۔ لگا دیا۔ اب حافظ
حاجب نے گلستان لکھنا شروع کی مگر پوری نہیں
ہونے پائی کئی سات ہی باب لکھنے پائے تھے
اور آٹھواں باب باقی تھا کہ انتقال ہو گیا
ان کے بعد جب تک یہ حافظ ابراہیم دربار میں پیش ہوئے
اور انھیں سیاہ قلمت تفریت عطا ہوا تو
سعادت علی خاں نے کہا۔ بھئی میں نے حافظ صاحب
سے گلستان لکھوائی تھی خدا جانے اس کا کیا حال
ہوا۔ حافظ ابراہیم نے عرض کیا۔ ان کے مجھے
ہوئے سات باب تیار ہیں آٹھواں باب باقی
ہے اسے یہ حقیر لکھ دے گا اور اس قدر ان
کی شان خط سے ملے گا کہ حضور امتیاز نہ
کر سکیں گے۔

حافظ نور اللہ کے شاگردوں میں زیادہ
ممتاز سب سے اول تو خود ان کے بچے حافظ
محمد ابراہیم تھے۔ دوسرے منشی سرب کھلاں
نام ایک ہندو بزرگ تھے جن کو کوئی کالیستہ
جانتا ہے اور کوئی کشمیر پندت اور تیسرے
محمد عباس نام لکھنؤ کے ایک خوشنویس۔
حافظ ابراہیم نے بھی بہت نام پیدا کیا۔ بزرگوں
آدمیوں کو خوش نویس بنادیا اور جن میں محمد امین
مرتبہ پیدا کر کے اپنے والد سے جدا ایک شان
پیدا کی۔ حافظ نور اللہ کے دائرے بالکل
گول ہوتے تھے۔ حافظ ابراہیم نے ان میں
ایک خفیف سی بیضادیت اختیار کی۔
حافظ ابراہیم کے ممتاز شاگردوں میں

پہلے تو ان کے فرزند حافظ سید الدین تھے ان
کے علاوہ منشی عبدالمجید۔ مگر حافظ ابراہیم کے
دو شاگردوں نے بہت ہی فروغ پایا جو اپنے
زمانے میں سارے لکھنؤ کے استاد قرار پائے
تھے۔ ایک تو منشی مسعود ام کشمیری پندت
دوسرے منشی محمد امجد علی جو تعلیق کے علاوہ
نسخ اور لفظ نویسی میں بھی لکھنؤ میں اپنا منہ نہ
رکھتے تھے۔

تعلیق بہ ہندو، متین، سمجیدہ
شائستہ، فہم، سلجھا ہوا۔ عمدہ۔ اردو
صفت، نصیح، راج۔

محل صوفیہ۔ عورت محلی متین اور تعلیق لکھنؤ
بڑی بری سلوم ہوئی گولا کہ ضبط کیا مگر چہرہ
تر جان دل تھا۔ (ضمانہ آزاد)

تو فیصلہ باتوں اور گفتگو کے لئے بھی مستقل
ہے یعنی نصیح و بلغ گفتگو صاف و سست کلام
جیسے مبارک محل کی تعلیق لکھنؤ، ڈومنیوں کی
نازک آواز کی اور گے بازی و ضامنہ آزاد

تعلیق چال ۱۔ اسی رفتار جو ہندو
اور باوقار ہو۔ اردو صفت، نصیح، راج۔
اس میں رسال پر کمال منیل

چال ڈھال انتہا کی تعلیق شوق لکھنؤ
تعلیق گو ۲۔ نصیح آدمی۔ خوش گفتار
نصیح و بلغ، خوش بیان آدمی۔ اردو صفت
ذکر۔ تیسرا الاستمال

محل صوفیہ۔ کار سپاندت، تعلیق گو۔ (اردو صفت)
تعلیق اللسان
نفس چرخنا: پٹھا چرخنا، کسی رنگ کا
بے مین جڑنا۔ اردو صفت۔ حوام کی زبان۔

سنخ :- (بالسنخ) تردید، اعلان، سنو، کما
 سنو، سنخ، سنخ، عربی مذکر تعیناً نہ لیتے کی زبان
 سنخ :- ایک مشہور خط کا نام۔ عربی مذکر
 نسج، راج۔

لیا ہاتھ جب خانہ مشکبار
 لکھا سنخ درہمان دخط عیار
 تولا فیصلہ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
 کہ عربی کے ایک مشہور قدیمی خط کا نام جس نے
 اچھے پانچ خطوں کو اپنی خوبی کے آگے سنو، مخ
 کر دیا تھا۔ یہ خط بھی خواجہ عمار الدین یاقوت متحیی
 کے اختراع کردہ خطوں میں سے ایک ہے۔
 چنانچہ جب خواجہ مذکور نے خط سنخ کو ایجاد کیا تو
 اور خط اس کے آگے گرد ہو گئے۔ پس اسی سبب
 سے اس کا نام خط سنخ رکھا گیا اول اول ہی
 قرآن شریف خط سنخ میں لکھا گیا تھا بعد ازاں
 تہذیب میں لکھا گیا جسے دیکھ آسانی سے پڑھنے
 گئے۔ خط سنخ کی شان سنسکرت ژند دیوی
 خطوں سے ملتی تھی ہے۔

عبدالمجید شہزادہ شہنشاہ لکھنؤ میں لکھتے ہیں کہ۔
 ہندوستان میں خط سنخ جن ہاکماؤں کی جانب
 منسوب کیا جاتا ہے ان میں سب سے پہلے شخص
 یاقوت مستصر کے لقب سے مشہور ہیں جو یاقوت
 اول کہلاتے ہیں اس نام کا کوئی ہاکماں
 کاتب مختص ہندو کے عہد میں نہیں ملتا۔ کیا
 محب کہ اس سے مراد عمار کاتب جو مین القتب
 نیر کتاب المتونی مشہور ہو جس کی کتاب
 خراجہ مشہور ہے اور جو پہلے اور عن شام میں
 سلطان آتاک نور الدین زنگی کا اور اس
 کے بعد مصر میں سلطان صلاح الدین ایوبی

فاتح بیت المقدس کا کاتب تھا اس لئے کہ سنخ
 کا سب سے بڑا اور آخری خوشنویس دیوانا
 جانا ہے۔ اس کے بعد سلطان اورنگ زیب
 عالمگیر کے عہد میں محمد عارف نام خط سنخ کے
 ایک بڑے ہاکماں پیدا ہوئے جن کو یاقوت
 رقم ثمان کا خطاب دیا گیا۔

محمد عارف یاقوت رقم ثمان کے زمانے میں
 عبدالباقی نام ایک شخص تھے جن کا پیشہ صفادی
 یعنی لوداری تھا۔ انھیں یاقوت رقم کا حلیت
 خانہ دیکھ کے شوق ہوا کہ خود بھی اس فن میں
 کمال پیدا کریں۔ اتفاقاً عبداللہ خلیفہ نام سنخ
 کے ایک اور خوشنویس ان دنوں مشہور تھے حداد
 جاکے ان کے شاگرد ہوئے اور ایسی محنت کا کہ اتنا
 کمال مشہور ہو گئے جب ان دنوں کا زمانہ گزر گیا
 تو یاقوت رقم کی جگہ ان کے پیچھے قاضی عہد
 نے لی اور حداد کی یادگار ان کے دو مسوزند
 علی اکبر اور علی اصغر تسلیم کئے گئے۔

اس کے بعد ہندوستان میں بڑے بڑے
 خوشنویس پیدا ہوئے اور برابر سنخ کی کثرت
 ہندوستان میں ترقی کرتی رہی آخر میں شاہ
 غلام علی صاحب کو شہرت ہوئی جو سنخ کے ہاکماں
 خوشنویس تھے۔

اس کے بعد لکھنؤ میں ایک طرٹ مولوی
 ہادی علی صاحب کی شہرت ہوئی جن کا خاندان
 دہلی سے آیا تھا اور کاپی کے ایک خوش نویس
 میر اکبر علی کے وہ شاگرد تھے۔ مولوی ہادی علی
 کو طرز نگاری میں کمال حاصل تھا۔

سنش ہادی علی کے ہم عصر سنخ کے ایک مشہور
 خوشنویس میر ہندہ علی مرتضیٰ تھے ان کے استاد

نواب احمد علی نام ایک پرانے وقت کے رئیس
 اور سنخ کے ہاکماں استاد تھے میر ہندہ علی کے
 ہاتھ میں رحمت تھا مگر تلم جیسے ہی کاغذ پر لگتا
 سلوم ہوتا تو ہے کا ہاتھ ہے۔

قدیم ہندو ہندوان اور دھرم میں بھی کچھ
 خط سنخ کے ماہرین کے تذکرے ہیں۔

حاجی حانظہا دے علی۔ بنارس کے محققین
 علم لکھنؤ میں کیا قصبہ کا کوری میں دفن میں بوقت
 قلم تھے سیکسٹھ سے ستی قیام لکھنؤ میں تھا
 آخر میں نابیا ہو گئے تھے انھوں نے شاہ قریب علی
 قلندر کی سہری کئے ایک چھت کپڑے کی بنوئی
 اور اس پر بجائے داخل کے آتیہ لکھ کر سی بکھ
 سنخ لکھی اور اس کے درمیان میں سورہ اخلاص
 کا طرز لکھا ہے تاہم ان کے عالم میں یہ کمال تھا
 کہ اس چادر کے لکھتے وقت حانظہ عزیز حسن صاحب
 موجود تھے جن کا یہ قول ہے کہ حاجی صاحب نے ان
 سے کہہ دیا تھا کہ جہاں سے حرف لکھو ناہوداں
 میرا ہاتھ رکھ دو۔ چنانچہ حانظہ برصورت ہاتھ
 رکھ دیتے تھے اور یہ لکھتے جاتے تھے چنانچہ وہ
 چھت اب تک کا کوری میں موجود ہے۔

د تذکرہ شاہیر کا کوری طرز

نواب ملکہ حیاں صاحبہ :- محمد علی شاہ
 (شاہ اودھ) کا ملکہ خط سنخ میں ہاکماں محققین
 انھوں نے اپنے ہاتھ سے جناب سیدہ سلام (شرعیہ)
 کی سوانحی دودھائی سو صفحے کی لکھی تھی یہ
 کتاب ان کے حقیقی پر دتے نواب عابد مرزا کا
 کے پاس تھی ملک حیاں صاحبہ نے در اقرآن
 شریف اپنے ہاتھ سے لکھا تھا جس کے پندرہ
 پارے امام حسین کے ردینے پر چڑھا دیے

اور پندرہ پارے حضرت علی یا امام رضا
عزیکہ رحمہ اللہ پر احادیث کے جہاں نے خوشنویسی
سلاۃ دنیا و آخرت کے لئے جو محمد علی خوشنویس
سے لکھا تھا۔

عاشق علی و محبوب علی :- یہ دونوں
خط نسخ و طرز خوب لکھتے تھے لکھنے کے کامین فن
کے شاگرد تھے۔ (تاریخ آرا آباد)

ہو لوی محمد علی :- کاکردی بہت تابل اور
اچھے خوشنویس تھے۔ نسخ و نستعلیق ان کا بیحد کمال
تھا متعدد کلام مجید اور دلائل الخیرات اور بہت
سی کتابیں ان کی لکھی ہوئی موجود ہیں۔

مسید احمد طہانی :- خط نسخ کے نہایت
مجاہد و خوشنویس تھے قرآن شریف لکھا کرتے
تھے سید صاحب نے لکھنؤ میں انتقال کیا اور مقبرہ
ان کا راج گھاٹ میں دریائے گومتا پر تعمیر ہوا

اس صدی میں بھی لکھنؤ کی سرزمین پر ایک
ماہر و کامل خوشنویس مرزا محمد جواد مالک مطبع
نظامی گورے ہیں انتقال ۱۹۵۳ء میں ہوا

آپ خط نسخ و نستعلیق کے کامل فن و فرد فرید
تھے عراق کی حکومت نے برصغیر ہائے مقدسہ
کی فوٹو کے موقع پر آپ ہی کو لکھنؤ میں طلب
کیا تھا تاکہ دوسرے امام حسین وغیرہ میں آیات
قرآنی اور طرز و غیرہ انھیں سے لکھوائے
جائیں۔

سنگ :- (یعنی اول و فتح دوم) نسخہ یعنی
کتاب کی حج کسی کتاب یا سوادے کے بہت
سے نسخے عربی ذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
عمل صحت - از بسکہ نظام تربیت نسخ مختلف
اور کلام متفرق جایا کے ہم چھاپا (تقریباً ۱۹۵۰ء)

نسخ و نسخان :-

اصطلاح شرع میں کسی پہلے حکم شرعی کو بدل کر
اس کی جگہ دوسرا حکم مقرر کرنا نسخ و نسخان
یعنی پہلے حکم کو کھلا کر دوسرا حکم بھیجنا اصل میں
نسخان مصدر لازم ہے مگر بجائے متعدی بھی
استعمال کیا جاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
نسخہ پڑ (یعنی اول و فتح سوم) وہ کتاب جس
سے نقل حاصل کریں۔ عربی ذکر فصیح و راجح

نسخہ :- یا ترکیب، ڈھنگ، طریقہ۔ اردو
ذکر راجح

عمل صحت :- کما کھانے کا یہ بھی اچھا نسخہ ہے۔
نسخہ ایسا کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دوایں
دندان اور ترکیب استعمال لکھ کر برقیں کو دیتے ہیں
عربی ذکر فصیح و راجح

کچھ تپ غم کو لکھا کیا فائدہ اس سے طلب
روز نسخے میں اگر حرفہ لکھے کا ہو بڑے ذوق
نسخہ :- کتاب، جلد، رسالہ۔ عربی ذکر
فصیح و راجح

عمل صحت :- اس شہر مشنوی کا ایک نسخہ ہمارے
پاس لکھنؤ سے آیا ہے ہم نے اس پر ایک مختصر
سار دیوید فتنہ میں کر دیا تھا۔ (ماخذ گزرا نسیم)
نسخہ :- چھکلا، لٹکا

شب بونے :- نسخہ تجھے سونے کا تاجوں
(فرنگ آصفیہ) (نامعلوم)

قول فیصل :- عام کی زبان ہے۔
نسخہ یا مذہب :- عطار کا لکھے ہوئے
کاغذ کے مطابق دوایں و دغا۔ ادبیات کا
پڑ ہوں میں باندھ کر دغا۔ اردو صحت راجح

حق میں عاشق کے کہا شوخ نے عطار سے :-

باندھ دے نہ رہی کہ نسخہ بیمار بندھے امیر
قول فیصل :- بندھا، بندھوانا کے ساتھ

بھی صحت ہے۔
نسخہ تالیف کرنا :- کتاب لکھنا۔ کتاب
تیار کرنا، کتاب تالیف کرنا۔ اردو صحت
تفصیل الاستعمال

تالیف نسخائے دفا کر رہا تھا میں
مجموع خیال ابھی فرد فرد تھا غالب

نسخہ لکھنا :- پرچہ ادویات۔ صحت راجح
تحریر کرنا نسخہ بنانا، کسی ڈاکٹر یا حکیم کا دوا
کے لئے ادویہ تجویز کر کے نسخہ تحریر کرنا اردو
صحت، راجح

عمل صحت :- حکیم صاحب نے نسخے لکھے لیے
چوڑے، پانچ روپے دے گئے بڑے امرا

سے قبول کیا۔ (دستاورد)
قول فیصل :- کھوانا کے ساتھ بھی صحت ہے

نسخہ :- (بالفتح) کرکس۔ ایک مردار خوار
پوند کا نام جو چیل کی قسم سے ہے۔ گڑھ۔

عربی ذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
شرعی تقاضا آستان اور سرور پر خشاں

دو ٹھک الہ آبپاش اور سبیل کے شہر میں
لکھنؤ طہانی

نسخہ چرخ :- (باغاف) آستان کا گڑھ
دوست آدمی کا نام جو اپنی ہیبت عمومی کے

سبب اس نام سے موسوم ہوئے فارسی ذکر
علم ہیبت و نجوم کی اصطلاح

نسخہ طائر :- (باضانت) ستاروں کے ایک
لکھے کا نام جس کی شکل اس گدھے سے مشابہ ہے

پڑھی و پڑھی - عربی ترکیب - تیسرا حصہ - طبقہ
کی زبان -

محل صرف۔ انگریزی پیش نہیں جو ساہزادہ کے
تقبے میں نسبتاً بہ نسبت بہ بطن کے لئے منتقل
کردی گئی۔ (ایمانی)

متول فیصل۔ اس جگہ نسل بہ نسل کہنا یا لکھنا
غلطی ہے۔ کیونکہ نسل کی تئوین نفی برقع
انہی فیض ہے۔

نسل بڑھانا :- نسل میں اضافہ کرنا
 بچہ بڑھانا - اولاد پیدا کرنا - اردو صفت
 فصیح ، راج

قول فیصلہ - بڑھانے کے ساتھ ہی صرف ہے۔

نسل کھیلنا :- اولاد بڑھانا۔ خاندان
میں امن قائم کرنا۔ جدی سلسلہ کا اولاد کے
ذریعہ بڑھانا۔ اردو صفت، فصح، رائج۔

محل صرف - بنی بنائی فرج ، شاہی خزانے اس
کے قبضے میں آئے ۔ ملک دل میں حیات کی
نسل پھیلنی شروع ہوئی ۔ (دربار اکبری)

نسل جلیتا :- اولاد کا سلسلہ آگے بڑھنا
خانہ ان کا سلسلہ آگے بڑھنا اور دوسری طرف
نقصیم و راج۔

محفل صوفیہ۔ ہمیشہ نئی چیزیں چلتی رہیں

نسل قطع ہونا۔ فاندان کا جدی سلم
ختم ہو جانا، اولاد نہ رہنا، نسل ختم ہو جانا
اردو معنی۔ فصیح و راسخ

متولی فیصلہ۔ جس منقطع ہونا بھی ہوتے ہیں
ختم ہونا ہوتا ہے ہونا کے ساتھ بھی ہوتے ہیں۔

نسلوں سے ایلقاء، قدیم سے

قتل فیصلہ۔ ناسخ نے خلاف جہد سکون دم
کھا۔

صاحب عقل کی یہ ہے تفسیر
نہیں نست و نظام بے تدبیر
زمانوں پر نظم و نسق ملا کے ہے۔

عظم و شوق انھیں ہے۔ دونوں جہان کا
شکست کا۔ ذکر پریدہ، خواجہ سرا، میرزا
نور محمد، زمانہ۔ اور دھننیت ذکر۔ عوام اور
مردوں کی زبان۔

نسل :- (الفخ) آل اولاد بچے ،
عربی نون فصیح ، راج

یہی وہ نصیب مبارک ہماری
کہ بخشش کی حمد میں کر دستداری

نسل: یقیناً، خاندان، نسب، عربی
رُتَب: رتبه، راسخ.

اصل صوفیہ شاہی نسل کے لوگ آج جس
حزب میں بسر کر رہے ہیں کہ دوسروں کے
بائے مقام عتبر ہے۔

نسل پادشاهان، جدی سلسله
عربی و نژاد، نفعی و راج

اس کم آزاری پر اس عزت پوتے ایسے نام
نسل دنیا میں نہ رہے وہ خرب آزار نے
نسل :- اصل، تخم، قوم، عربی، رشتہ
نفس، راج

محل صرف - گھوڑے کی شناخت میں آتم
مہارت تھی کہ ایک نظر میں قرینہ، نسل
اور گھوڑے کا مزاج بتا دیتے تھے۔

نَسْلًا بَعْدَ نَسْلٍ اَیْیَتِ دَرِیْشْتِ (قدیم نثر و نثر خوانان (۱۰۰۴))

جو پھیلائے ہوئے اوپر کی طرف اڑتا ہو یہ سارا
منطقہ ابروج سے جانب شمال ہے۔ ناریسی ترکیب
علیٰ ہست و سخنور کی اصطلاح

نہر طائر جوڑ کر کندے زمین پر گر پڑے
تسول فیصلہ اس کے لغوی معنی اڑتا ہوا کلمہ

ہیں۔
نشر واقع۔ قطب مہربانی کی جانب ایک طرف
 تارے کا نام اس کی شکل و وہم پہلو تاروں کے
 بل کر ایسی ہو گئی ہے کہ گویا گہرا دور سے نیچے اتار
 رہا ہے۔ فارسی ترکیب صفت علم حیثیت و نجوم
 کی اصطلاح۔

صیدِ رخسارِ چمن کا جب خیال آیا مجھے
نہرِ دانتِ نہرِ طائر کے برابر ہو گیا
نسترن :- دیکر ادا دیئے صورت
سیوتی کا درخت، سیوتی کا پھول، ایک قسم
کا سفید گلاب، نسترن، عربی، مذکر
نصیح، راج

محل صدف۔ گلزار و بستیاں ہیں کہ جنت
کے چین۔ حور و غلمان ہیں یا نسرین و نسترن
(ضامہ آزاد)

تقریباً فیصل - عام خود کے بفتح اولیٰ متصل ہے۔
نَسَق :- عربی میں بفتح مصدر ہے،
 اور نسق وفتح اولیٰ و دوم، اس سے اسم
 ہے۔ فارسیوں نے بفتح اول و دوم ساق و ساق
 میں استعمال کیا ہے۔ قاعدہ ترتیب، نیز نسق
 نظام دستور۔ روشناس

دل میں نہ کچھ تو کیا ہم نے ضبط شوق پیر
یہ شہر میں نام کیا تب نسق ہوا از خود

نسل و نسل، خاندانی طور پر اردو صرف فصیح رائج
فہم صرف۔ جو کام نسلوں سے ہوتا چلا آ رہا ہے
اس کو کون بند کر سکتا ہے۔

نسل :- (دبھس) نسل کی، خاندان کی اصل
کی، جب نسب کی، فارسی نونٹ، فصیح، رائج

حدیث پاک میں ہے محمد کی زبان سے
علی کی دینی نسل خرابی کی نشانی ہے مولف

نشناس :- (دبھس) بن انسان، ایک قسم
کا جنگی حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے (نور لغت)
قول فیصل، یہ لفظ لہجے کی زبان ہے۔

نشناس ہندی :- ایک قسم کا جنگی
حیوان جو ہندو اور سنگھ کی قسم میں شامل ہے
اردو مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل، عام طور کے زبانوں پر نہیں ہے۔
نشوار :- (ہند) ناس، لباس، سونگھے
کاپا ہوا تباکو۔ (نور لغت)

ایک سونگھے کی چیز جو داغ کی صفائی کے
واسطے بنائی جاتی ہے۔ ٹوٹ، پورب کی زبان۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل، صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-
بکسر اولی کھا ہے، صحیح فتح اول ہے اور میں
بول چال میں ہے، لکھنؤ میں اسے ناس بھی کہتے

ہیں۔
مولف تاہم کہتا ہے لیکن اب عام طور سے
ناس ہی کہتے ہیں۔

نشواں :- (دبھس) امرأتہ کی جمع صورت
ستورات، عربی نونٹ، فصیح، رائج۔

محاورت :- ہوج یہ لچک کچھ نشواں ہی کو زیب
دیتی ہے۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل، جمع خلاف قیاس ہے صفت نسواں
تعلیم نسواں، امراض نسواں وغیرہ کی صورتوں سے
بولتے ہیں۔

نشوانی :- عورتوں سے منسوب، عورتوں سے
متعلق، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل، نسوانی امراض، نسوانی باتوں کی
صورتوں سے بولتے ہیں۔

نشواہریت :- عورتوں جیسی عادتیں اور
صفیات جو مردوں میں پائی جائیں۔ عورتوں
زبانہ میں۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

نشوت :- (دبھس اول) خواہ مخواہ نڈال جس میں
چیز کی آہستہ آہستہ جو، صاف، پتھر ہوا، اردو
صفت، عورتوں کی زبان

عجب مذاق لطافت ہے خوش بیانی میں
پڑے ہیں قند کے ٹکڑے نہوت پانی میں
نشوت :- پتلا شہریا جس میں نام کو بوٹی نہ
ہو وہانی راویہ، مشتر، بانی، خون اور ریل کے

صفات میں سے ہے۔
(نور لغت)
قول فیصل، عام طور کے زبانوں پر نہیں ہے۔

نشور :- (فتح اول) ضم دوم سکون
سوم مردون، صفت مخوس (ہندی صفت)
(نور لغت)

قول فیصل، صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-
لکھنؤ میں نسبتاً کہتے ہیں۔
مولف کے نزدیک لکھنؤ کی عورتیں - نشور

ہوتی ہیں، یہی جگہ - نشور ہوا جس عورتیں بولی ہیں
نشامنیہ :- بالکل بھلا ہوا، پوری طرح
بھلا یا ہوا۔ قرنی صفت، تعلیم یافتہ لطیف
کی زبان۔

قول فیصل، کرنا، کر دینا، ہونا کے ساتھ صرف
ہے اس کا حفظ دش، نیم، نٹن، پتی، یا ہے۔

نسیان :- (دبھس) بھول چک، بھول جانا
بھول خطا، بھول، عربی نونٹ، فصیح، رائج۔

محل صفت، حواس میں بڑا خور ہے، نسیان کا نونٹ
ہے۔ ابھی کچھ بھول گیا، (انشائے سرور)

قول فیصل، بھول نسیان، خطا و نسیان کی ترکیبوں
کے متعلق ہے جیسے معصوم کی تعریف یہ ہے کہ وہ از
بد تا کھ خطا و نسیان سے محفوظ ہوتا ہے۔

نشیان زیادہ ہونا :- بھول پڑ جانا
حافظہ کمزور ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف، ہماری طبیعت کا حال بھی اچھا
نہیں رہتا ہے، نسیان زیادہ ہو گیا، (انشائے سرور)

نسیٹ :- (دبھس اول) نچوستان بھلا، بھلا
کرنا، اردو صرف، عوامی و عورتوں کی زبان

قول فیصل، کرنا، ہونا کے ساتھ صرف نہیں
بہت لگتی کرنا۔

نسیم :- (فتح اول) ویسے مردون، تھوڑی
ہوا، آہستہ چلنے والی خوشبودار ہوا - نرم ہوا
ہوائے خوشگوار، عربی صفت، نونٹ، فصیح، رائج

وہ کھرا درودہ گلزار حسینی کی نسیم
لوشنی پھرتی تھی ہنسے پر ہر اک کت نسیم
قول فیصل، عام طور سے صبح کے وقت چلنے
والی ہوا کے لئے استعمال ہے۔

مطلق ہوا کے سنوں میں بھی بولتے ہیں
جھونکے سے لال لال ترے گال پر گئے
خازہ نسیم چہرہ نازک پہ مل گئی
نسیم بٹا بندت دیا شکر صاحب کوئی تھوڑی
نسیم - شکر میں پیدا ہوتے تھے آپ کے

والد بزرگوار کا نام ہندت گنگا پرشاد گول تھا
 لکھنؤ آپ کا وطن تھا۔ بزرگوں سے بنا جاتا ہے
 کہ وہ وہاں جس کے لئے عمر بھر مشہور
 ہیں آپ کا حصہ نہ تھی پست قامت، گندی رنگ
 میں چشم اور چہرہ پر بدن کے آدمی تھے بلکہ اس
 یہ تھا کہ شاہی زوج میں کہیں تھے۔ جیسا کہ اس زمانہ
 کا دستور تھا۔ اردو فارسی کی تعلیم عالم صغیر میں
 پائی۔ شعرا سے اردو فارسی کا کلام نظر سے کرتا رہا۔ خلقی
 طبیعت اور ذہانت نے شاعری کا شوق دلایا غرض کہ
 جس برس کی عمر میں شعر و سخن کا خاصہ اچھا مذاق پیدا
 کر لیا۔ خواجہ حید علی آتش کی گوی سخن اور آتش بیانی نے ایسا
 اثر دیا کہ ان کی شاگردی اختیار کی شروع میں غزل گوئی کا شوق
 رہا لیکن جلد کا دور تھا۔ غزل گوئی میں نہ کچھ کامیاب رہا نہ
 بقدر شوق نہیں صرف تنگ سے غم سہل
 کچھ اور چاہیے دست دریاں کے لئے غائب
 مگر دست کہاں ہے اردو شاعری کی کائنات
 کیا غزل، قصیدہ، مثنوی یا رباعی، میر حسن کی
 مثنوی سحرالبیان کا اس زمانے میں ہر طرف
 چرچا تھا اصناف سخن میں مثنوی کا رنگ ایسا
 پسند آیا کہ خود بھی اس کو چنے میں قدم رکھنے کی
 کوشش کی مناسب طبع آئین کہا۔ غرض کہ گل بانی
 کا قصہ جو کثر میں تھا اس کو نظم کے سانچے میں
 ڈھالا۔ مجلس برس کی عمر میں یہ مثنوی تیار ہوئی
 چونکہ مجلس اصناف میں سے تھی ہند نام گلزار نسیم
 رکھا۔

ابھی تک مثنوی کے رنگ میں کیاتی کہا ہوا
 میر حسن کے سہرا۔ اب گلزار نسیم کے بھی جا بجا
 چوچے ہوئے گئے۔ جو اس سخن کے پرکھنے والے کچھ
 گئے کہ مثنوی کیا کہی ہے موتی پر دست ہیں دامن

حق یہ ہے کہ جنگ اردو شاعری کا مذاق قائم
 ہے اس وقت تک گلزار نسیم کی شادابی میں فرق
 نہیں آسکتا۔ مگر انہوں نے نسیم کے ساتھ مرنے
 و فنانہ کی۔ گلزار نسیم کو طبع ہونے ایک برس گزرا
 تھا کہ بارغ جوانی پر آؤں پڑ گئی۔ ہیضہ کی بیماری
 نے رفعت خاتمہ کر دیا اپنے شعر کے آپ ہی مصداق
 ہوئے۔

روح و روان جسم کی صورت میں کیا کہیں
 تھوڑا سا ہوا کا تھا اور ہوا آواز دھڑکیا
 ششاد میں تھیں بقیں سال کی عمر میں وفات
 پائی سخن شناس جانتے ہیں کہ نسیم نے گو میر حسن
 کے مقابلے پر مثنوی کہی لیکن بائیں دوسرے رنگ میں
 کہی۔ اگر کلام کی سادگی اور بے تکلفی کا لطف
 اٹھاتا ہے تو میر حسن کی مثنوی دیکھو۔ اگر باری مینی
 اور مینی آخر مینی کا رنگ پسند ہے تو گلزار نسیم
 کی سیر کرد۔

منوۃ کلام

پھول کے غائب ہو جانے پر ہکا بلی کے اضطراب
 کی تصویر نسیم نے اپنے رنگ میں یوں کھینچی۔
 دیکھا تو وہ گل ہوا ہوا ہے
 کچھ اور ہی گل کھلا ہوا ہے
 گھبرائی کہ ہیں کہ ہر گیا گل
 جھنجھلائی کہ کون دے گیا گل
 ہے ہے مرا پھول بے گیا کون
 ہے ہے مجھے خار دے گیا کون
 ہاتھ اس پہ اگر پڑا نہیں ہے
 بڑھو کے تو گل اڑا نہیں ہے
 تو گس تو دکھا کہ ہر گیا گل
 سوسن تو بتا کہ ہر گیا گل

سنبھل مرا تا زیانہ لانا
 شمشاد اسے سولی پر چڑھانا
 بولی وہ بکاؤلی کہ افسوس
 غفلت سے یہ پھول پر پڑی ادس
 آنکھوں سے عزیز گل مرا تھا
 تپتی وہی چشم حوض کا تھا
 گلشن کا جو ہائے لاکھ ٹوٹا
 غنچے کے بھی صفحے کچھ نہ پھوٹا
 بھل تو چمک اگر خبر ہے
 گل تو ہی مہک بتا کہ صبر ہے
 (راز با حشر گلزار نسیم)

نسیم بہار :- (باضافت) وہ ٹھنڈی ہوا
 جو رسم بہار میں چلے۔ بکاؤ ہوا۔ فارسی
 ترکیب، صفت، سونٹ، فصیح، راسخ۔
 بڑھ جاتے ہیں یہ چل کے نسیم بہار سے رو بہ
 بنتا ہے ابران کے دم کے خبار سے لکھنؤ

نسیم سحر :- صبح کی ہوا، بارش، پھل رات
 کی ہوا، صبح چلنے والی ٹھنڈی اور خوشگوار
 ہوا۔ فارسی ترکیب، صفت، سونٹ، فصیح، راسخ
 باعث دکھلا رہی تھی کہ کچھ پو
 کیوں مضطرب کال نسیم سحر آئی
 قول فیصل :- اسی جگہ نسیم سحر بھی سستل ہے۔
 نگ جابوں کے ہوئے عکس علم سے شجریاں
 ہے پھر ہرے کی ہوا رنگ نسیم سحر کی لکھنؤ
 اسی کو نسیم صبح بھی کہتے ہیں۔

نسیم صبح بولے گل سے کیا آرائی پھرتی ہے اگر
 ذرا سو گئے نیم زلف خوشبو اس کو کہتے ہیں آرائی
 نسیم :- (فصیح ادب و دوم سوم سکون)
 لکھنؤ کی سیر میں، کال کا ذینہ دلور افغان

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 نشیہ :- (یا بکر) ادھار، قرض جو نقد
 نہ ہو۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 قلیل الاستعمال۔
 دل میں سوچے کہ کون ٹھوڑی کھائے۔
 کون لسیہ پر اپنا نقد گنوائے۔
 نشا :- فارسیوں نے یعنی اس کیفیت کے
 استعمال کیا ہے جو شراب یا دیگر مسکرات کے
 استعمال سے ہوتی ہے اور وہ اس معنی میں املا
 نشہ ہے۔ رخار، کیف، شراب، بیہوشی، ہوشی
 (فور لغت)
 صاحب فرنگیاب آصفیہ لکھتے ہیں کہ :-
 اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے صاحب لغات
 اس کو فارسی قرار دیتے ہیں۔ صاحب بہار عجاس کو
 اخیر میں ہمرہ کے ساتھ لکھ کر عربی ہونے کا شبہ
 ڈالتے ہیں۔ صاحب آب حیات۔ نشا جس سے
 ثابت ہوتا ہے کہ نشا اس کا مخف اور دراصل فارسی
 ہے۔ صاحب حیات ہیات اس کا اطلاق نشہ بردن
 پشہ لکھ کر عربی و فارسی ہونے کا اہتمام پیدا کرتے
 ہیں۔ ان کے نزدیک الف یا ہمزہ سے لکھا مخفی
 غلط ہے اس سے سلام ہوتا ہے کہ تشدید حذف
 ہو کر نشہ ہو گیا۔ صاحب تصنیف اللغات بھی انھیں
 کے ہمزبان ہیں مگر انھوں نے مشدود ہونا ثابت نہیں
 کیا۔ پس ان اختلافات کی وجہ سے ہم نے ہم نے
 بھی اس کو اردو قرار دے کر اساتذہ کے کام
 کے برائے نشہ فارسی ہی انا۔
 نشا :- دار و دار، کیف، شراب، بیہوشی
 سستی، گھٹن، غرور، نخوت، ہوش، دلولہ
 در اصل عربی نشیۃ (نشاة)، اور نشا

پیدا ہونا، بڑھنا، پیدا کرنا۔ وغیرہ
 حرکت دوم بلا تشدید اردو میں شرعاً استعمال
 کیا ہے۔
 رات بھانے میں ساقی جوتے میں ہکا
 خس شیشہ کو لگا کھتے خس جام شراب
 خس خن کی کیا ہوئیں وہ ترنگیں
 نشہ رتنے کیا تھارے اتارے رتنے
 (قافوس الاندلس)
 قول فیصل۔ صحیح نشہ دلیف اول و تشدید دوم
 مفترج ہے عام طور سے زبانوں پر نشہ دلیف
 یادی و سکون دوم دفع سوم ہے
 نشا :- دلیف اول و سوم نشو و نما پیدا کس
 از سر نو پیدا ہونا، پھلنا پھولنا، عالم موجودات،
 عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 نشا :- تشاہد دوبارہ زندگی، اچانک ثانی
 پستی کے بعد پھر مروج، زوال کے بعد ترقی عربی
 مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 قول فیصل۔ عام طور سے نشا تشاہد ثانیہ (دیکر اول)
 زبانوں پر ہے۔
 نشا :- تشاہد ثانیہ، دنیا و آخرت،
 عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 تیرے خدوں سے چھلکتی ہے بہار نشا تین
 سبزی رنگ حسن اور سرخی خون حشیں صفتی لکھنوی
 نشا خاطر :- سطن، خاطر جمع، اور دھوم
 اور عورتوں کی زبان۔
 قول فیصل۔ اس کا صرف رہنا کے ساتھ ہے۔
 نشا :- (یا بکر) گھبراہٹ، سترگنی
 وہ چیز جو سترگنی سے تیار کی جاتی اور اس کا
 فالوہ تیار کیا جاتا ہے۔ اور مذکر، راج۔

نشاستہ :- ابار، اندی، کھٹ، چچ
 (فور لغت)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 نشاط :- (دلیف اول) خوشی، اہساہ،
 شادمانی، فرحت، عیش، مزہ۔ عربی مؤنث
 فصیح، راج۔
 عے سے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو
 اک گونا بخودی کچے دن رات چاہیے غائب
 قول فیصل۔ عام طور سے بالکر مستعمل ہے صحیح نہیں
 نشاط افزا :- نشاط بڑھانے والا، خوشی
 اور شادمانی بڑھانے والا۔ فارسی صفت فصیح، راج
 تمہارا بزم تو ایسی ہی تھی نشاط افزا
 و قبیہ بھی اگر پی سرور آیا ہے
 نشاط پرست :- سد بلا امانت، عیش پرست
 عیش و عشرت کا دلدادہ۔ فارسی ترکیب، صفت
 قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل۔ نشاط پرستی بھی بولتے ہیں۔ زیادہ تر
 عیش پرست اور عیش پرستی زبانوں پر ہے۔
 نشاط کار :- دبا حیات، کام کرنے کی انگ
 فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 ہوس کہ ہے نشاط کار کیا کیا
 نہ ہو سزا تو جینے کا سزا کیا غائب
 نشان :- دیکر اول، علامت، آثار۔ فارسی
 مذکر، فصیح، راج۔
 جوں بگیں نام تو رد جائے سما اچا یا رو
 گو نش صحر و دنیا سے بہار مل جائے نصیر
 نشان :- سراغ، کھوج، تیرا۔ فارسی مذکر
 فصیح، راج۔
 جسکو بکھا دی ہو گرم تلاش، کہیں اسکا نشان ہو گیا جلیں

نشان بے، بگوشی، یا پھلا، اردو مذکر
عورتوں کی زبان، سترک۔

سرخن نہ کھنے جوڑے کا بچہ گلا کر
م نے نہیں چڑھایا دھن کو نشان یک جان صاحب
نشان بے نام، نشان، فانی، نیک، فصیح، راج

ہمارے نام کو کیا جان آج بھرے ہو
کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشان
نشان، بے یا دھار، نشانی، فارسی، مذکر
فصیح، راج

نکو انجام جان گرداں رکھتے ہیں
نام رکھتے ہیں ہم ان کو نشان کھتے ہیں
نشان بے جھڈا، علم، شکر، لوا، رایت
فارسی مذکر، فصیح، راج

مخل صرف، تین ہزار نامور نشان شاہی کے بچے
مرنے مارنے کو کرستہ تھے، (درد باد اکیلا)
نشان بے نقش جو چنے سے زین پر بڑ جاتا ہے
اثر، عربی مذکر، فصیح، راج

نشان اس کے قدم کے پٹے جو پیرا تربت پر
بگوشی کو پیرا خاک پر پھروں کی چادر ہے
نشان بے، عام طور سے نشان ترم، نشان پا
دخیرہ کی عورتوں سے بولتے ہیں

خبر نہیں کہ اسے کیا ہوا پر اس دور پر
نشان پا نظر آتا ہے نام برکاس
نشان بے، بادشاہ کا فرمان، فرمان شاہزاد
شہزادے کا بھجوا ہوا حکمانہ

دور منتظر و فرنگ آصفیہ
قول فیصل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نشان بے، سودا گروں یا کارخانوں کی تقریر
کی ہونی بہ خواہ نشانی خود کوئی اور علامت

مارک، ٹریڈ مارک، اردو مذکر، قلیل الاستعمال
قول فیصل، عام طور سے، ٹریڈ مارک، یا بولتے ہیں
نشان بے، بٹیا، وارث، یا دھار، فارسی
مذکر، قلیل الاستعمال

نشان بے کر نشان علی دلی کا نشان چلا
نشان بے، یعنی ترا مال ہے نشان بے نشان
قول فیصل، اس جگہ زیادہ تر نشانی زبانوں
پر ہے

نشان بے، تہہ، فارسی مذکر، قلیل الاستعمال
قول فیصل، تنہا نہیں، نشان جرات، نشان
بیادری، نشان جیدری و غیرہ کی عورتوں سے
استعمال ہے

نشان بے، داغ، نشانی، فارسی مذکر
فصیح، راج
عشق کا جو درد اسے ناسخ نہ کیوں کر لادو
نہ خجائے تیر رخاں کا نشان ہو تا نہیں

نشان بے، دھبا، سیاہی، دغیرہ کا دھبا
فارسی مذکر، فصیح، راج
محل صوف، تصویریں ٹیک سے دیکھو کہیں اس
پر نشان نہ پڑ جائیں

نشان بے، نشان کا ام جو مرکبات میں آکر
اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے فاعل نشانی
نشان بے، (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل، مرکبات میں ہی استعمال ہے تنہا
نہیں بولتے

فاطر نشان اے عیدین ہوگی گری
تیروں کے ایسے تیر کیجیو تو چھن گیا
نشان بے، یعنی نہ رہنا، یا دھار، رہنا
نہیں، یا دھار، یا دھار، یا دھار، یا دھار

صرف، فصیح، راج
باقی نہ بقیہ کا راجک بھی نشان
نقش قدم کی ہر زانہ سے اور گیا
قول فیصل، باقی نہ رکھنا، نامور نشان باقی نہ رکھنا
یا رہنا کی صورتوں سے بھی زبانوں پر ہے
نشان بے، دیکھو اول و فتح، نجم، علمدار
زوج کا نشان بے کر چلے دلا، فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راج

قول فیصل، دہلی میں اسی جگہ نشانی بھی ہے
نشان بے، علامت بنانا، کوئی علامت
قرار دینا، اردو صرف، فصیح، راج
غرب سے ہم پھری تو کہیں ہم پٹ نہ جائیں

نشان بے، پادوں کا نقش جو رخا سے
زمین پر ظاہر ہوتا ہے، آثار قدم، نقش پا،
فارسی صفت، مذکر، فصیح، راج
سراغ عمر رفتہ لکھ گیا آئے

نشان بے، سرخ پا، پتہ پا، کوچ
لگنا، نامور نشان پا، اردو صرف، فصیح، راج
ہمارے نام کو کیا آج جان بھرے ہو
کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشان

قول فیصل، نامور نشان پا، یا دھار، یا دھار
بے بھی بولتے ہیں
نشان بے، چڑھانا، بہت
پوری ہونے کے بعد علم پر ہر چڑھاتے ہیں

نشان بے، چڑھانا، بہت
نشان بے، چڑھانا، بہت
نشان بے، چڑھانا، بہت
نشان بے، چڑھانا، بہت

قول فیصل۔ اب ہم پر ہر چڑھانا زیادہ

نشان پڑ جانا۔۔۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صدف۔ تم نے اتنی زور سے کانا کہ پیٹ پر نشان پڑ گیا۔

نشان پڑ جانا، پتہ دیتے پڑ جانا، لگیوں کے نشان بن جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔ محل صدف۔ کہا تھا کہ گیلے ہاتھ سے تصویریں نہ دیکھو سب نشان پڑ گئے۔

نشان پڑ جانا پتہ نقش بن جانا، نقش ابھر آنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

خدا پرستوں سے کہہ دو ہوا میں سنگ پست نشان پاسے بنی بن گئے ہیں پتھر پر عالم نشان پر پرچم چڑھنا۔۔۔ علم کی چھڑ پر پھر ہر چڑھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

لو کہیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر پیل بھیڑیں پر چڑھتے ہیں پرچم نشان پر نشان پوچھنا۔۔۔ پتہ پوچھنا، جگہ معلوم کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ہم سب سے پوچھتے ہیں نشان دہان یا ہر گز نہیں جواب ہمارے سوال کا فدیہ

نشان چڑھانا۔۔۔ ساجن یا سنگی کے روز انگوٹھی چھلا دینا۔۔۔ دھن کو بٹانا۔ اردو صرف، تروک انگوٹھی ایسی بناتے نہیں داسے کی۔۔۔ چڑھا یا تم نے ہے مدھن جسٹان خرا جانا۔

نشان چھوٹ جانا۔۔۔ ہاتھوں سے بھنڈے گر جانا نشان فوج گر جانا۔ اردو صرف، راج۔ ہر تیرا گز گز ہاتھوں سے نشان چھوٹ گئے ہیں

نشان چھیننا۔۔۔ مخالف کی فوج کے پرچم کو چھین لینا۔ مخالف فوج کا علم لے لینا۔ اردو

صرف، فصیح، راج۔ اکھڑے سپاہیوں کے قدم کے پلے لڑے۔

پھینے نشان فوج ستم کے کھڑے کھڑے

نشان دکھانا۔۔۔ نوٹہ دکھانا، مظاہرہ کرنا۔ ظاہر کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محل صدف۔ میدان میں اکبر نے بہت وجہات کے خوب خوب نشان دکھائے۔ (دربار اکبری)

نشان دولت پڑھانا۔۔۔ نشان حکمت بھانڈنا، تنک کا جھنڈا لے کے بڑھنا، بھادڑا حملہ کر کے کسی جگہ قبضہ کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان

محل صدف۔ آگرہ کی طرف نشان دولت بڑھا کر کوئی سیر حاصل اور سرسبز علاقہ زیرِ ظلم کر لیا (دربار اکبری)

نشان دی۔۔۔ سراغ رسائی بھگانا بتانا، پتہ بتانا۔ فادھی کوٹ، فصیح، راج۔

محل صدف۔ حسب نشان دی اس مدخت کے پاس مدد فرم گئے۔ (ظلم پھر دیا)

قول فیصل۔ کرنا، ہونا، کرنا کے ساتھ صرف ہے نشان دینا پتہ دینا، سراغ بھگانا

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام درجے زبانوں پر نہیں ہے۔

نشان دینا، پتہ کوئی علامت بتانا، نشان بھگانا، گنج کرنا۔ سادہ بتانا۔ اردو صرف، تلیل لکھنوال

قول فیصل۔ بھگانا کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے نشان دینا پتہ دینا، علامت بتانا

اردو صرف، دہلی کی زبان۔ گزشتہ دسے کوئی بھ کو حور سے

بھاگ جانا، بھگنا، بھگنا، بھگنا، بھگنا

نشان دینا، پتہ نشان بھگانا، یاد رکھنے کے لئے کوئی علامت مقرر کرنا۔ اردو صرف، تلیل لکھنوال

قول فیصل۔ عام درجے بھگانا کے ساتھ صرف ہے۔

نشان دینا پتہ دینا، بتانا، ظاہر کرنا۔ اردو صرف، تلیل لکھنوال۔

سرخیا مار بھاباں پر نشان دیتی ہے کویاں سے ترے دیو بھاشک پوچھے بتا بیٹیم آیا کی

قول فیصل۔ اب عام طور سے پتہ دینا زبانوں پر ہے۔

نشان ڈالنا۔۔۔ علامت بھگانا، نشان دہان۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نشان رکھنا۔۔۔ نشان باقی رکھنا، علامت باقی رکھنا، نام دھان رہنے دینا

اردو صرف، فصیح، راج۔ بے نشان پلے خانے جو جو بھگت کو بقا

دور ہے کس کا نشان دھن خانے رکھا

نشان روشن کرنا۔۔۔ نام اویجا کرنا، نام زندہ رکھنا، شہرت دینا، نام باقی رکھنا۔

اردو صرف، دہلی کی زبان۔ دیکھو خدا کے نام نے مدھن کیا نشان دشمن ہمارے نام کو کیا کیا شایکے ذوق

نشان رہ جانا۔۔۔ علامت یا یادگار باقی رہ جانا۔ علامت قرار پانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

رہ گیا ہے تن پر تنی حق پرستی کے عوض رہ گیا ہے گاؤں خدی کے نشان اسلام کا

نشان سے گزر جانا۔۔۔ اپنے کام کر لینا، بے نشان کر لینا، اردو صرف، تروک شاد سے آپ کو منظور اگر ہونا سو رہوتا

نشان سے جو گزرتا ہے وہی نام کرتے ہیں۔
نشان کا نقطہ :- وہ نقطہ جو سرخ
 پسٹل یا قلم سے کسی علامت کے طور پر بنادیتے ہیں
 اردو دیکھ کر، فصیح، راج

قدرت سے نقش اٹھانے کا جب دہان کا
 سرخی سے رکھ دیا وہی نقطہ نشان کا
نشان کا ہاتھ :- جلوس میں جو ہاتھ
 سب سے آگے رہتا ہے۔ وہ ہاتھ جو کسی جلوس
 میں آگے آگے چلتا ہے۔ اور اس پر ایک آدمی
 نشان لے کر بیٹھا ہے۔ اردو دیکھ کر، فصیح، راج
 محل صرف۔ پیچھے اس کے اور بہت سے ہاتھ
 زمین سے نکلے ان پر طلائی اور نقری نقارے
 لڑکتے اور ساحر چہرے ہاتھ میں لئے بیٹھے تھے
 یہ بھی اسی نشان کے ہاتھ کے پیچھے پھرتے۔
 دھسم ہوش ربا

نشان کرنا :- نشان بنانا، اردو صرف
 دہلی کی زبان۔

عمل صرف۔ پڑھتے پڑھتے جہاں پر ملتوی کرتے
 تھے وہاں اپنے ہاتھ سے نشان کر دیتا تھا۔

نشان کرنا :- صحیح کی علامت بنانا، اردو
 کرنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ سوچ و ادب کے بعد ہر کچھ مطابق
 کرتے تھے اور ہر کچھ پر نشان کرتے تھے۔

(دربار اکبری)

نشان کھینچنا :- خط کھینچنا، نشان بنانا
 بکھر چلنے کے بعد بند کرنا، اردو صرف، فصیح، راج
 زمین پر لکھی ہے مزاروں کی خاطر
 مشہور زمین پر نشان کھینچتے ہیں

تو فیصلہ کسی شے کی جگہ مقرر کر دینا کے
 معنوں میں نشان کر دینا بھی کسی کے ساتھ مستعمل
 جو چھٹی جگہ دار نے جائے قبر

ترائی میں شہ نے نشان کر دیا
نشان گاڑنا :- جھنڈا گاڑنا، شہرت
 حاصل کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

آج اس محبوب کے دل کو سسر کیجئے
 حشر و فطیم پر نشان لگائے گا گانا چائے

نشان لہرانا :- علم لہرانا، کامیابی
 کا پرچم لہرانا۔ اردو صرف، فصیح، راج

محل صرف۔ نقیاب بادشاہ اور نظریاب
 شہزادہ کامیابی کے نشان لہراتے دلی میں داخل
 ہوئے۔ (دربار اکبری)

تو فیصلہ پرچم اور جھنڈا کے ساتھ زبانوں
 پر زیادہ ہے۔

نشان مٹانا :- علامت مٹانا، یادگار
 مٹانا وہ چیزیں یا علامتیں مٹانا جس سے کسی
 بات کا سراغ مل سکے۔ اردو صرف، فصیح، راج
 اپنے پاؤں کے نشان آپٹا مٹائیں معنی
 تو فیصلہ۔ اس کا لازم۔ نشان مٹانا بھی
 مستعمل ہے۔

نشان ہم دل جلوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو چل کر
 کہ شمع کشتہ کا اب تک دھواں باقی جو دھن پر معنی
 نشان نہ مٹنا بھی بولتے ہیں۔

تیرے تھیلوں کے گلوں کے نہیں مٹتے ہیں نشان
 ہیں مگر نقش یہ اسے غنچہ دین پتھر کے مرقع
 نشان مٹا دینا، نام و نشان مٹا دینا بھی
 بولتے ہیں۔

نشان معدوم ہونا :- علامت باقی نہ

رہنا۔ نشان مٹ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 معدوم داغ عشق کا دل سے نشان ہوا
 اندوس لے چراغ ہمارا مکاں ہوا

نشان معلوم ہونا :- علامت کا پتہ چلنا
 پتہ لگنا۔ علامت معلوم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 لگا ہے تیرے دل پر آہ کس کافر کی مڑ گان کا
 نشان سو فار کا معلوم ہوتا ہے نہ پچاں کا

نشان ملنا :- سراغ ملنا۔ پتہ معلوم ہونا
 پتہ لگنا۔ پتہ چلنا۔ اردو صرف، فصیح، راج

تو کو پیری میں ملا اس جان عالم کا نشان
 صمد م جس طرح ملتا ہے سراغ آفتاب

تو فیصلہ۔ بصورت نفی بھی بولتے ہیں۔
 ملایا خاک میں گردوں نے کس کس نام آد کو
 نشان مٹا نہیں ہے قبر حشید و فریدوں کا
نشان نہ رکھنا :- بالکل نیست و نابود
 کر دینا۔ تباہ و برباد کر دینا۔ بالکل مٹا دینا
 اردو صرف، فصیح، راج

خیار ہی دن میں نہ رکھا بیل و گل کا نشان
 کھا گئی صیاد گھیس کی نظر مگر۔ اردو صرف
 تو فیصلہ۔ نام و نشان نہ رکھنا بھی مستعمل ہے
 نام و نشان تک نہ رکھنا۔ نہ چھوڑنا بھی
 بولتے ہیں۔

نشان نہ ہونا :- پتہ نہ ہونا۔ وجود
 نہ ہونا۔ معدوم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج

پیش از ظہور عشق کسی کا نشان تھا
 خاصن سیربان کوئی میہاں نہ تھا
 تو فیصلہ۔ نشان تک نہ ہونا بھی
 بولتے ہیں۔

نشانہ وہ۔ وہ علامت جو تیرا کرنے کے لئے بنادیں۔ شست۔ زد۔ گولی یا تیر مارنے کی جگہ بدت۔ نارسی۔ مذکر۔ فصیح، راج۔

وہ مست خواب ہے نہ کیا آنے اثر
نارنگی کیا خطا ہے نشانہ ہی درد تھا جلیں
نشانہ وہ۔ ٹھکانہ۔ مقام۔ درود گاہ۔ نازل۔
ہونے کی جگہ۔ جیسے آفت رہا کا نشانہ علامت کا نشانہ (نرخجک آہ فید)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ اور علامت کا نشانہ کے معنی دی مدت علامت ہوئے۔

نشانہ اڑا دینا۔ ٹھیک نشانہ لگانا کی جگہ جس شے کو تاک کر نشانہ منظور جو اسے تیر لگایا آٹھک سے اڑا دینا۔ اور دھرت فصیح راج
تشبیہ دی جو چہرہ قاتل کے خال کے پیر
گولی نے بے آٹھک نشانہ اڑا دیا آتش

قول فیصل۔ اڑانا، اڑانے ساتھ بھی مراد ہے
نچھوڑا تیر سرنگاں نے مراد مل

اڑایا بال بانہ عطا یہ نشانہ
ترجی نگ سے خاطر دل ہو گیا شکار
جب تیر کج پڑے گا، ڈرے گا نشانہ کیا آتش
نشانہ اندازہ۔ نشانہ لگانے والا۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا۔ برجستہ نشانہ مارنے والا۔ نارسی
صفت۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نشانہ باز ہوتا ہے

نشانہ بازہ۔ نشانہ کی مہارت رکھنے والا۔ نشانہ لگانے والا۔ ٹھیک نشانہ مارنے والا۔ نارسی۔ صفت۔ راج۔

نشانہ بازی۔ نشانہ مارنا۔ نشانہ لگانا۔

نارسی ہونٹ، فصیح، راج۔

نشانہ بانہ لگانا۔ نشانہ لگانا۔ سیدھ بانہ لگانا۔ شست بانہ لگانا۔ ہونٹ بنانا۔ اور دھرت۔
فصیح، راج۔

مجھ سے لاغر کو بنا یا مدت تیر رنگہ
یار نے اس سے باریک نشانہ بانہ لگایا
نشانہ بچنا۔ نشانہ لگانا کرنا۔ نشانہ پڑنا۔
اور دھرت۔ فصیح، راج۔

اشارہ تیر میدان تھا ہے اس پر پردہ کا
نہیں بچتا، نہیں بچتا نشانہ توں ارد کا

نشانہ بڑانا۔ گولی یا تیر وغیرہ مارنے کی جگہ بنانا
ہونٹ بنانا، نشانہ کرنا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج۔
محل حب۔ شیخ زین الدین حیدر ان کا تیر اندازی
میں کمال کا یہ عالم تھا کہ کھنڈی کا نشانہ بنا کر تیر سے
چھید دیا کرتے تھے۔ قدیم ہندو ہند ان ادھر
قول فیصل۔ تھمتہ شق بنانا، شق مارنا، کسی
ایک کو تلنے کے لئے تاک لینا کے معنوں میں بھی
مستعمل ہے۔

کہاں کبکشانہ تیرا تیر شہاب
کس کو نشانہ بنائے گی رات

دووں معنوں میں نشانہ بننا بھی بولتے ہیں۔
نشانہ بٹھکانا۔ صحیح نشانہ پر گولی یا تیر وغیرہ
لگنا۔ نشانہ لگانا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج۔

نشانہ پٹ پڑنا۔ نشانہ خطا ہونا۔
(دور الفت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نشانہ پر تیر پڑنا۔ (دکانیہ مقصد پر)
مقصد میں کامیابی لگانا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج۔
پانی کوٹنے سے جب وہ تحریر ہو گیا کہ نشانہ پڑا تیر

قول فیصل۔ اصل معنوں میں بھی بولتے ہیں، نشانہ کے ساتھ بھی مراد ہے۔

نشانہ پڑنا۔ نشانہ لگانا، تیر گولی وغیرہ کا ٹھیک نشانہ پڑنا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج۔

عمل صرف۔ ہمارا جہ ڈگے سنگہ عہد شاہی کے
تھے بندہ حق لگانے میں ایسے کامل تھے کہ ایک بار
اندھیرے میں شیرنی کی سانس کی آواز پر گولی لگائی
اور ٹھیک نشانہ پڑا۔ قدیم ہندو ہند ان ادھر

نشانہ تاکنا۔ شکار کرنے کے لئے نشانہ لگنے میں ہونٹ کو خوب دیکھنا جاننا۔ اور دھرت۔
فصیح، راج۔

جلد کش زادہ ہوا شاق ہو کر حور کا
کیا سپام لیلی سے تاکا نشانہ دور کا
قول فیصل۔ نشانہ تاک کے مارنا، بھی بولتے ہیں
یوں نشانہ تاک کے مارا بت بے پیر نے
مجھ سے دینا چھٹ گئی دل کو نہ چھوڑا تیر نے
نشانہ جوڑنا۔ نشانہ تاکنا۔ اور دھرت۔
قلیل الاستعمال۔

کیا یہ کیجے کہ نہیں تھتے خشک چترم
کیا جوڑے نشانہ کو ہے دیدیاں خواب
نشانہ چوڑنا۔ نشانہ کا ہونٹ اپنے پڑنا
نشانہ کا خطا کرنا۔ تیر گولی وغیرہ کا نشانہ پڑنا
نہ لگنا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج۔

اڑ کے آتش سے کہاں معنوں مالی جا کے
شاہد تیر انداز کب جو کا نشانہ تیر کا آتش

قول فیصل۔ نفی کی صورت سے بھی بولتے ہیں

انتواں کا سرے چو کا نشانہ اک بار
اسے کا اندازہ ہے یہ ترا تیر نہیں
نشانہ حکمی ہونا۔ نشانہ صحیح ہونا۔ ایسا

نشانہ خالی جانا

۲۲۰

نشانہ ترسینا

نشانہ جو بھولے سے بھی خطا نہ کرے۔ اور صرف قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ حکیم محمد رشید نقوی۔ بندہ حق میں ان کا نشانہ ملے ہوتا تھا۔ اکثر ڈور کو حلق کر کے پہل ہی گولی سے کاٹ دیتے تھے۔

قدیم ہندو ہندوان ادھی نشانہ خالی جانا :- نشانہ خطا ہونا، تیر یا بندہ حق کی گولی کا نشانہ پر نہ لگنا۔ اور صرف فصیح راج۔

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی مستعمل ہے بسنی دار خالی نہ جانا۔ ٹھیک نشانہ بیٹھنا۔ زور لگنا۔

جو چلا تیر ستم دل سے وہ گزرا اے چرخ تیرا خالی نہ گیا کوئی نشانہ ہرگز نشانہ خطا کرنا۔ نشانہ چونکہ نشانہ کا برت پر نہ پڑتا۔ اور صرف فصیح راج۔

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی دلتے ہیں جیسے یہ وہ غیرت تیرا نہ از ہے جس کا نشانہ بھی نظر نہیں کرتا۔ دہات انش

نشانہ کرنا :- کوئی یا تیر کا دار کرنا نہ کا کرنا لازماً نشانہ جانا۔ اور صرف فصیح راج۔

اس تیغ یا رکات سر کو پیشتر اسے تیر یا رکے بھی کہ نشانہ کو

قول فیصل۔ لگانا مارنا کے ساتھ صرف ہے جیسے اس صفائی سے تیر مارا کہ نہ تو کسی نے ان

کو نشانہ نکالتے دیکھا اور نہ مرزا حیدر کے والہ کو تیر لگے کی خبر ہوئی۔ قدیم ہندو ہندوان ادھی

نشان ہونا۔ نشان پڑنا نشان بننا نشان ابراز۔ اور صرف فصیح راج۔

فرش ملے پر وہ زاکت سے نہیں سو سکتے تین نازک پہرے دگن میں نشان ہونا۔

نشانہ ہونا :- تیر یا گولی سے مارا جانا۔ نشانہ بننا، شکار ہونا، زخمی ہونا۔ اور صرف فصیح راج۔

یہ کتنے تیر چلے کر بلا میں حضرت پر تمام خلق خدا کا جگر نشانہ ہوا نشانہ بننا :- وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے

ہیں کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد آجائے۔ یادگار۔ وہ چیز جو کسی کی کسی کے پاس بطور یادگار ہو۔ اور صرف نوٹ فصیح راج۔

ص۔ م کو چلائے کے داغ بہت دکھاؤں گا سب کو نشانہ تھادی قول فیصل۔ اس کی جمع نشانوں اور نشانیاں کہیں ہے زخم بہت کہیں ہے داغ نرات نشانیاں سرے دل پر ہیں جا بجا ان کی

حضور نظام آصف نشانہ بننا :- یادگار۔ دارش۔ اولاد و غیرہ اور صرف نوٹ فصیح راج۔

ج۔ عباس علی حیدر صفدر کی نشانہ تیر نشانہ بننا :- وہ علامت جو کپڑے یا کسی اور

چیز پر دھری بنا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہ ہو۔ اور صرف نوٹ فصیح راج۔

نشانہ بننا :- وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں۔ اور صرف نوٹ فصیح راج۔

نشانہ بننا :- وہ علامت پہچان، شناخت اور صرف نوٹ فصیح راج۔

ج۔ سہرا داغ پر نور یہ شادی کی نشانہ تیر نشانہ بننا :- وہ گرد جو بند میں اس وجہ

سے ریتے ہیں کہ گرد دیکھ کر بھولی ہوئی چیز یاد آجائے۔ اور انکس

قول فیصل۔ یہ صورتوں کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔ نشانہ بننا :- وہ چھٹا یا انگوٹھی جو ننگی ہاتھ

کے روز دہن والے دھلا اور دھلا والے دہن کو پہناتے ہیں۔ اور صرف قلیل الاستعمال تھکر دی بھاری سے میرے ہاتھ کی آج اسے جنوں

رست جانوں کا کہیں چھٹا نشانہ بھر گیا نشانہ بننا :- کاغذ کی بنی ہوئی انگی نا چیز جو اکثر بچے قرآن شریف میں سبت کے مقام پر

رکھا کرتے ہیں۔ اور صرف نوٹ فصیح راج۔ عشق عارض میں پر طامس ہے یہ داغ دل تم اے قرآن میں رکھ لو نشانہ کی طرح

قول فیصل۔ قرآن کے لئے خاص طور سے کہتے ہیں۔ یوں دوسری کتابوں میں بھی جو کاغذ یادداشت کے طور پر رکھ دیتے ہیں کہ بیان تک

پڑھا۔ اس کو بھی کہہ دیتے ہیں جیسے کتاب یوں ہی نہ بند کر دینا بلکہ جہاں تک پڑھا ہے

دل میں رکھ لو نشانہ رکھ دو۔ نشانہ انگوٹھا :- نشان کا انگوٹھا

جابلہ دگ جو دستخط نہیں کر سکتے وہ انگوٹھا جس میں رو نشانہ دھیرہ لگی ہوتی ہے دستخط

کی جگہ ثبت کرتے ہیں۔ اور ذکر راج۔ قول فیصل۔ کرنا لگانا کے ساتھ صرف ہے۔

نشانہ بننا :- نشانہ بننا :- نشانہ پڑنا نشان بننا نشان ابراز۔ اور صرف فصیح راج۔

وہ سیکھا طریقہ جو تھا دل پذیر

کئی بار میٹھا نشانے سے تیسرے شاہ احمد
نشانہ دینا :- بطور نشانہ - یادگار کے
طور کوئی چیز کسی کو دینا - اردو صرف
نصیح ، راج ۔

فریب جن سے کہتے ہیں یہ بت رہ چلا وہ ہیں
نشانہ دے کے چلا عاشقوں کے دل بچتے ہیں
نشانہ ڈالنا ، سپرد دل پر جان کے لئے
کوئی علامت بنادینا - (فرنگ اش)
قول فیصل :- یہ دھریوں کی اصطلاح ہے اب
عام طور سے نشانہ کے بجائے نمبر دے جاتے ہیں
اردو نمبر ڈالنا بولتے ہیں۔

نشانہ رہنا :- یادگار رہنا - کوئی ایسی شے
باقی رہ جانا جس سے یاد باقی رہے اردو صرف
نصیح ، راج ۔

نشین نہ جلتا ، نشانہ تو رہتی نہ تبت
ماورائے کافک ٹھیک رہتے نہ رہتے کھڑی
نشانہ کا چھلنا :- وہ چھلنا جو بطور یادگار
کسی کو دیں - وہ چھلنا جو مشق اپنے عاشق کو
یادگاری کے واسطے دے۔

چھلنا نہیں تو چھلے گا گل اے نگار دے
کچھ تو نشانہ اپنی مجھے یادگار دے
دور احوال و فرنگ آصفیہ

قول فیصل :- یادگار بلاشبہ نشانہ دینا کا ہے۔
نشانہ کرنا :- ناخواندہ شخص کا دستخط کی جگہ
قلم سے پھرنا۔

صورت حال پر ہمارے ہر
داغ نے ، زخم نے نشانہ کی آتش
(نور اللغات)

قول فیصل :- اب اس طرح کے عام طور سے

مستقل نہیں ہے۔ اب نشانہ انگریزوں کی صورت
سے ہوتے ہیں۔

نشر دہاکھر ، خند کھلنے یا زخم چیرنے کا
نوکار اور زار - نادسیا مذکر - نصیح ، راج ۔
گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھانڈوں فریب
آستیں میں دھند پنہاں ہاتھ میں نشر کھلا
غالب

قول فیصل :- عام طور سے بالفتح مستقل ہے۔
نشر بہ دل ہونا :- دیں کو ہر ما دینے
والا ہونا - موثر - دل میں اتر جانے والی ہونا۔
اردو محاورہ

نشر بہ دل تھی بنت علی کی خانہ آہ انیس
(فرنگ انیس)

قول فیصل :- یہ کوئی خاص محاورہ نہیں ہے۔
نشر کھنکھنا :- (جو اوجھل و زون غنہ)
نشر کا کھال میں داخل کرنا ، نشر داخل کرنا۔
نشر لگانا - اردو صرف - عوام کی زبان۔

خود اپنے ہاتھ سے اب بھونک بچے نشر
اسی عمل سے ہے سمیت کا اب تو اردو محاورہ
نشر چھوٹنا :- نشر کی رنگ کسی عضو میں آنا
نشر گرہنا ، نشر مارنا - اردو صرف - نصیح ، راج ۔

نشانہ کرنا :- کیا کام ہی تمام
نشر چھوٹے میں تو رنگ جال کو چھوڑ کر
نشر چھوٹنا :- یا ایذا پہنچانا ، تکلیف پہنچانا
دل اذیت پہنچانا - اردو صرف - نصیح ، راج ۔

آنکھیں جس دم وہ لڑائے نہ رہے تو کوئی
ہر شے تیرا رنگ جال میں چھوٹے نشر
نشر چھوٹنا :- نشر کا غلش کرنا ، غلش
جہانی بی۔

نشر کی طرح چھڑتی رہتی ہے وہ شران
کس چاہنے والے کا ہو کم نہیں ہوتا
(نور اللغات)

قول فیصل :- شر محاورہ کے مطابق نہیں ہے
شر میں نشر کی طرح چھڑنا نظم ہوا ہے۔
نشر دینا :- نشر لگانا ، پھوڑے وغیرہ میں چھڑ
لگانا - اردو صرف - نصیح ، راج ۔

درد پہلو سے یہ معلوم ہوا ہے جس طرح
دل نہیں ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشر دے
قول فیصل :- نشر گرا دینا بھی ہوتے ہیں۔
نشر دہ ہوں نصت دور
رنگ میں گہرا نشر دور

نشر زن :- نقاد - جراح ، نشر گلنے والا
فارسی صفت - تعلیمات طبع کی زبان۔

قول فیصل :- نشر لگانے کے سنوں میں نشر زنی
ہوتے ہیں۔
نشر زنی کرنا :- آزار دینا - کچھ کے دینا
دل کو تکلیف پہنچانے والی باتیں کرنا - اردو صرف
نصیح ، راج ۔

نشر سے چھڑنا :- پھوڑے میں لگانا دینا
(فرنگ اش)

قول فیصل :- یہ مفہوم تنہا چھڑنا سے ادا ہو جاتا
ہے نشر کے ساتھ ضروری نہیں ہے کہ چھڑنا چھڑنا
پھوڑا چھڑنا وغیرہ۔

نشر کا کام کرنا :- ایسی تکلیف دہ بات کہنا
جس میں نشر جیسی تکلیف محسوس ہو - آزار دہ
بات کہنا - اردو صرف - نصیح ، راج ۔
پرستی سوز دہوں کو گنا نشر کا کام منکر
پھوڑے کے روئے گے آبدل دل کیا کیا غفوری

نشر کھانا: بحیف اٹھانا

ہو گا جنون عشق جو خرگوش یار کا
کھائے گا اپنے جوہر دے نشت آئینہ صبا

(دور الفت)

قول فیصل: اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نشر لگانا: کسی عضو میں نشر چھڑنا۔ زخم یا
بھڑے میں نشر سے ترکان ڈالنا کہ مادہ فاسد
نکل جائے۔ اردو صرف: فصیح، راج۔

ایسا سے دم جرائیں گے ہرگز نہ اہل دور

نشر لگانے دیکھو زخموں کے چور پر

نشر مارنا: نشر کو چھو دینا، نشر لگانا

اردو صرف: تفصیل الاستعمال

قول فیصل: آزار پہنچانا، تکلیف دہ اور ظلم و
تشیع کی باتیں کرنا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

کیا اشارے غیر سے کرنا ہے تو اسے ہر قاف

دل پہ نشر مارتی ہے تیری خرگاہ میں ہم بحر

نشر: ذرہ کرنا، ذرہ ہرنا۔

وہ سب سے پہلے جو زبان اٹھا تھا دیار

وہ مثر تھا کہیں ہر نشر کے زیادہ تر

قول فیصل: حشر و نشر ملانے بولتے ہیں۔

نشر: اشاعت، پھیلاؤ، دست کشادگی

فراخی، انتشار، جزع و غلج، راج۔

نشر احکام خدا رنج و غم و یاس میں ہے

سادہ تبلیغ ہمیر کی مری پیاس میں ہے موٹ

قول فیصل: نشر عظم، نشر دین دلیلوں کی صورتوں سے

جس بولتے ہیں۔

نشر کرنا: شائع کرنا، بات کا پھیلاؤ، تبلیغ کرنا

پرہیز کرنا۔ اردو صرف: فصیح، راج۔

نشر کرنا: ریڈیو کے ذریعے سے کسی تقریر یا

یا نظم یا شاعری وغیرہ کا سنایا یا سنایا جانا۔

اردو صرف: فصیح، راج۔

محل صرف: اب کی چٹنے کے ریڈیو اسٹیشن سے

ظاہر بیان کی مجلس شام خریباں نشر کی جائے گی۔

نشر و اشاعت: پرہیز کرنا، تبلیغ

اشاعت: نشر کرنا کسی بات، خبر یا چیز کا زبان

تحریری، ریڈیو یا اخبار و رسائل کے ذریعے نشر

کرنا۔ فارسی ترکیب صفت: فصیح، راج۔

قول فیصل: نشر و اشاعت، نام نشر و اشاعت

وغیرہ کی صورت سے بولتے ہیں۔

نشر: وہ ذرا بے تاج و عزاں اور

شجر سے استاد طالب علم کی تخی پر مکتب نشینی کے

دن لکھا ہے۔ (دور الفت)

قول فیصل: اس لکھ نہیں بولتے۔

نشر ہونا: پھیلنا، شہر ہونا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔

محل صرف: فساد آزادی کا حاصل ہے کہ نشر

راکھ اخلاق ہوا اور ناظرین کے دماغ کو مضطر

کرے۔ (فساد آزادی)

نشر ہونا: ریڈیو کے ذریعے سے کسی پروگرام کا

سنایا جانا۔ اردو صرف: فصیح، راج۔

محل صرف: دیوے کا شاعر کل رات میں آٹھ بجے

لکھنے ریڈیو اسٹیشن سے نشر ہوگا۔

نشریات: نشر یعنی خبر نامہ کی جس

فارسی ذکر: راج۔

قول فیصل: اطلاعات و نشریات کی ترکیب

سے بولتے ہیں جیسے آج کل مرکزی حکومت کے

ذریعہ اطلاعات و نشریات سرحد منت سامنے ہیں۔

نشر یہ: خبر نامہ، اطلاع نامہ، جو چیز نشر

کی جائے۔ ریڈیو یا خبر نامہ۔ فارسی ذکر: راج۔

محل صرف: ۲۳ جون سنہ ۱۹۴۷ء کو ریڈیو نشر یہ

یہ اطلاع ملی کہ سر سید گاندھی کا ایک پوتی

جیادہ میں انتقال ہو گیا۔

نشت: (نشت اول و دوم) ٹیپک ٹیپنا

فارسی نشت، فصیح، راج۔

صفوں کی ہر نشت سر تخت سیم و زر

اقطاب و روزگار کے بستر ہوں خاک پر جوش

قول فیصل: ہونا اور طرز نشت کی ترکیبوں

سے مستل ہے۔ جیسے جس کمرے میں ہم لوگوں کی

نشت تھی، اس میں ایک چھوٹی سی کمرہ کی لگی تھی

(امداد جان ادا)

جیسے: اس سینے کی چال ڈھال اور طرز نشت

یہ اجنبی بدستور تھی۔ (فساد آزادی)

اسی بلکہ بکھر سووم بھی مستل ہے۔

نشت: بڑا عود نیت، کرسی۔

(دور الفت)

قول فیصل: تعلیم یافتہ طبقہ نشت الفاظ

کی ترکیب سے بولتا ہے جیسے وہ اپنے کلام میں

نشت الفاظ کا خصوصی خیال رکھتے ہیں۔

نشت: بڑا صحت، ہم نشینی، ساتھ ملنا

ٹیپنا۔ فارسی صفت: فصیح، راج۔

راستہ چھوڑ کے اس کو چہ سے بھاگیں گے غیر

صفت نشت: آٹھ پیر رہنے لگی یاروں کی

نشت: بڑا بیٹھنے کی جگہ نشت، فارسی

نشت: فصیح، راج۔

محل صرف: بادشاہ مراتب اعز از میں کس طرح

پیش آئیں گے نشت کہاں قرار پائی ہے۔ دربار اکبری

لشست القاط :- القاط کی موزونیت

الفاظ کا انتخاب اور ان کا سوزوں استعمال
فارسی ترکیب صفت فصیح و راجح

محل میں۔ احباب مغرب از مطلع اس مطلع ایک رنگ ہے
آپ صاحب نعت الفاکر لا خطر۔ (امراؤ جان ادا)

مشت بھانا،۔ الفاظ کا انتخاب کر کے
ان کو سوزن اور شایب انداز میں استعمال کرنا
اور دھرت کوئل کی زبان،

عمل صرف - خاطرہ کے بعد اور بھی غریب آئیں
دیکھ کے فرمایا دیکھو قافیہ کا پہلو نہیں جھٹا سکے زمین
ناچے چلے جاتے ہیں پھر فرمایا ہم بھی غزل لکھیں
جسلا یاد تو رہے یوں نشست بٹھاتے ہیں زمین
بچھڑی ہے تو ہو کلام بے اصول تو نہ ہو دہلیش

تسلیت برخواست :- الخطابیٹھنا
آداب مجلس، اٹھنے بیٹھنے کی تیز علم مجلس
ماری روش تفصیل الامتہا۔

محل صوفیہ۔ مولوی صاحب راہوں سے علم پھروانا
حقہ تازہ کر دانا چھوڑ دیں اس کے عوض ان کو
نشت بر خاست کاغذی لایہ تم تہذیب سکھائیں دنا نہ آئیں
قنول فیصلہ۔ نہ لایہ نہ نشت و بر خاست کی
ترکب سے ہوتے ہیں۔

ابن تیمیہ کے یہاں یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص روزہ نہ رکھتا ہے وہ اپنے لیے
 اس کے لیے سختی کی جگہ دو نشت ہونا محبت ہونا ہے
 نشت ریشا:۔ ساتھ رہنا، ساتھ بیٹھا ساتھ
 بیٹھ کے بات چیت ہونا۔ اور دو صرف، فصیح
 راجح۔

چا پزند و بی شست گردان بجا نهند
شستگاه ۵ :- مضمونی کی بزرگ بشوید
و ایوان خانہ سردانہ کردہ بشوید۔ نادری نرنگی

فصل رابع

نشتند و گفتند در بر خاستند :-
 بیٹے باتیں کیں اور عقل پر غارت وہ جلدی انگڑی
 جس میں کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ تفسیح اوقات۔ فارسی
 مقولہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

فتحت ہوتا ہے۔ بیچک داتا کہیں کسی
روز جاکے بیٹھا اور باتیں کرنا۔ اور صورت فصیح
راج۔

انہوں نے یاد کے کچھ ذہن نشیں اور بھی ہے بہتر
جاتا ہے کہ نشست ان کی کہیں اور بھی ہے آباد
نشو و نبات (فتح) نمو - بانیہٹی، روئیدی،
پیداوار، بڑھنا، پیدا ہونا، اگنا، عربی
مؤثر، تعلیمات، طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

مراج نشو پائے کا تسر
پڑے گی تا میہ پر ادس باکل
قول فیصل. عام طور سے نشو و نما ملو کے ہی

دوست ہیں۔
شور:۔ (پہلے اول و دوم و تیسرے) مردے کا
 بیات کے دن اتھا (کنا چہ) حشر، قیامت ۵۶
 ذکر فیض راج۔
 قول فصل۔ روزِ روم صبح اور شور کے آغاز

کے ساتھ جلتے ہیں۔

ہری کلک ہے شود نشور سے بڑا کہ ہر
جواب دے حشر ہے میری خلعت گاہ نکستی
نشو و نما، - بیخ ادن و داد بھول فتح - غم

۱۲- پرورش بنوا. فارسی ترکیب، مرثیہ،
فیض، راج.

ایک شہر خاک و رمل میں تھا۔

حقوں کیلئے۔ تاریخ نے غور کر ظلم کیا ہے اب عام
ظہور کے لڑائیوں پر بصورت تائید ہے۔
خط کو دیکھ کر یاد پر مشورہ تھا ہوتا نہیں
سزا ملانے کو ہے آشاعت نہیں

عام طور سے نابالوں پر یقین صحیح ہے جو غلط ہے برعکس
 یا نفع یعنی ایسا ہے۔
 نشوونما: یا رونق، زور، ترقی، سرسبزگی

شادابی، قاری ٹوٹا، فصیح، راج،
چشم پر آب سے ہے نشوونما سائنس کی
نفس سرینے باندھی ہے ہوا سائنس کی
نشوونما پانا:۔ بڑھنا، بالیدہ، جونا، پرورش
پانا، سرسبز ہونا، شاداب ہونا، اردو صرف۔

نفسیج و راج
پائیں کوثر سے نہ ہم سوختہ جاں نشہ دنیا
زندہ ہوتی ہی نہیں ماہی میں تہ آب

فتور فیصل. دکھلانا. کرنا، دنا، ہونا کے ساتھ
صرت ہے۔
یاں ختم حقیقت یہاں ہے ماب وارقا خاک
دکھلانی ہے اپنی بجے کیا نشو دنا خاک
آتشو سا تو رشتہ حار مرغ دل ہوا

دانی نے کہا جو نشوونما دایم ہوگی
ہر اک مقام پر نشوونما ہی دل کی
چمن میں پھول رابکھ میں جاب دایم
پری سی صورتی تم جو بیہودہ میں کرتے

نفسہ :- دماغ اول و تشدید دم مفتوح :-
 کیفیت جو سکرات کے استعمال سے ظاہر ہوتی ہے

ایک خاص کیفیت۔ ترنگ۔ فارسی مذکر فصیح راج
جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر
ہے نشہ مجھ کو بادہ ختم عندیر کا تلخ
قول فیصل۔ صاحب قافوس الانحلاط کہتے
ہیں کہ نشہ بردزن پشہ فارسی ہے۔
نشہ ایں کے جنوں دارد جنوں ہشیار باش
ہست مد چشم پری یک خوشہ انگور یا ناعقل
اردو شرار نے بھی کہا ہے۔

کھڑا غضب کا، زنگ سم کا، بلا کی آنکھ۔
نشہ ہے تم کو حسن کا زور کا شراب کا قدر
موت کے نزدیک عام طور سے نشہ و بھج
دیں دھج ہمزہ تلفظ کیا جاتا ہے۔
نشہ۔۔ غرور، بکھر، گھنڈہ، ذوق، فصیح راج
نشہ اتارنا۔۔ خوار زائل کرنا، نشہ دور کرنا،
اردو صرف۔ فصیح راج۔
قول فیصل۔ ہر تشدید بھی مستقل ہے۔

دشنام ہو کے وہ ترش برد پر اردو سے۔
یاں وہ نشہ نہیں نہیں ترشی اتار دے
تقد میں اردو کہتے ہوئے بختین کہتے تھے اب
عام طور سے بفتح اول سکون و مفعول ہمزہ نشہ بولتے اور
کہتے ہیں۔
نشہ اتارنا۔۔ غرور زائل کرنا، غرور مٹانا
اردو صرف۔ فصیح راج۔

دکھا کے بانغا میں آنکھیں چڑھی ہوئی اپنی
وہ نشہ دیرہ زنگ سے آج اتار آیا
قول فیصل۔ ہر تشدید و دم بھی مستقل ہے
نشہ رتہ رتہ کیا اتارے تھارے رتہ
نشہ اتارنا۔۔ خوار زائل ہونا، سرور و مد ہونا
مستی کا جاتا رہنا۔ خوار کی حالت کا پیدا ہونا۔

اور کنا پتہ ہے خودی و غفلت سے کسی کے ہوش
میں آنے کو بھی کہتے ہیں۔ اردو صرف فصیح راج
دکھا کر آنکھ میں حلوں کو وہ ہشیار کرتے ہیں۔
تو ترش ردی ہے ان کی نشہ مستور کرتی ہے
نشہ آنا۔۔ نشہ چڑھا، شراب، افیون،
بھنگ، وغیرہ کھانے پینے سے سرور ہونا۔ اردو
صرف۔ فصیح راج۔

قول فیصل۔ بلا تشدید بھی مستقل ہے۔
نشہ باز۔۔ شراب، خوار، نشہ کا شوق رکھنے
والا۔ نشہ کرنے والا۔ فارسی صفت۔ فصیح راج
قول فیصل۔ نشہ باز بلا تشدید بھی بولتے ہیں
نشہ کرنے کے معنی میں نشہ بازی اور نشہ بازی
بھی بولتے ہیں

نشہ بودا ہونا، بردبار و تحمل، ایسا نشہ ہونا
جس میں جرات اور محبت جاتی رہے۔
دیکھ کر وہ سبزہ رخسار اپنا ڈر گئے
حالت ثابت ہو گیا بودا ہے نشہ بھنگ کا
(نور لغت)

قول فیصل۔ ال کہ نہیں بولتے۔
نشہ کھڑکنا۔۔ نشہ آنا، نشہ چڑھنا، نشہ
میں زیادتی ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
کیا وہ آب آتش رنگے کام
جو ہر کا نشہ گرایا سب اندام
نشہ پانی۔۔ نشہ کی چیز کھانا پینا، بھنگ
نوشی اور ساغر پانی، شراب، خوری۔ اردو
صفت۔ مؤنث۔ حروم کی زبان۔

تہہ تہہ وقت آیا جو اپنے نشہ پانی کا
چڑھا یا زخم سے ساغر شراب اور زائل کا
قول فیصل۔ بلا تشدید بھی بولتے ہیں اس کے

ایک معنی کھانا پینا بھی ہیں اور یہ بھی حروم کی
زبان ہے۔ جیسے کچھ نشہ پانی کر لیں تو گھس
سے نکلیں۔

نشہ پانی کرنا۔۔ ربا تشدید نشہ پلوانا
نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا۔ اردو صرف حروم
کی زبان
نشہ پانی کرنا، نشہ دکانہ، رشوت دینا۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نشہ پانی کرنا۔۔ نشہ کی چیز کھانا پینا
نشہ کرنا۔ اردو صرف۔ حروم کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کے ایک معنی صرف کھانا پینا
بھی ہیں۔

نشہ پیدا ہونا۔۔ نشہ کی چیز استعمال
کرنے سے نشہ کی کیفیت ظاہر ہونا۔ نشہ آنا۔
اردو صرف۔ فصیح راج۔

تلفظ نشہ ہے بل کی صدا سے پیدا
نشہ ہوتا ہے گستاخ کی ہوا سے پیدا
قول فیصل۔ بلا تشدید بھی بولتے ہیں۔

نشہ پینا۔۔ نشہ کی چیز استعمال کرنا، نشہ آور
چیزیں استعمال کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح راج
بھل صرف۔ ہوا مرچہ اتوا چھا زنگ دیا ہے کیسا
نشہ کر آیا ہے۔
نشہ جہنا۔۔ (بہ تشدید و دم مفتوح) نشہ کو
قیام ہونا، نشہ پیدا ہونا، نشہ کا پائیدار ہونا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ہا۔ انشہ بھلا مغلس میں خاک جے
اگر شراب میسر ہوئی کباب نہیں
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی مستقل ہے جیسے

نشدہ ہونے کا دورا۔ دکانیت، بے ہوشی اور غفلت سے ہوش میں آنا، نشے کا اڑ جانا غفلت دور ہونا، ہوش آنا، ارد و صرف، فصیح، راجح

چشم جاننا وہ بلا ہے جو شرابی دیکھے نشہ ہو جائے سرن آنکھ خامی ہو جائے، عمر قول فیصل۔ ضرور مٹا، گنہ دور ہونا کے معنوں میں مل بولتے ہیں۔

چشم سیاہ یاد جو اک پل نظر پڑے کھن جانی آنکھیں نشہ ہونے پر غزال کا لالہ بلاتشہ یہ بھی ہر صورت سے بولتے ہیں۔ بہ نشہ ہونے اور بلاتشہ یہ جمع کے ساتھ بھی ہے۔

نشہ ہونا: بلاتشہ چشم دوم، خام ہونا بہت ہونا، بہ ہوش ہونا، متوالا ہونا، آنکھوں میں سرخی آنا، ارد و صرف، متردک۔

کھینچا بھل میں میں جو اسے ست پائے رات کہنے لگا کہ آپ کو کب اب نشہ ہوا قول فیصل، بہ تشہ یہ دوم مترادف مستقل ہے

ہو نشہ دیکھ کہ جڑ کا چشم ست کو گر جائے کھن ذوق کھڑے شراب اثر نشیب: ریکھراون دیا کے بھل، بھتی

زین پست۔ نراذ کا عکس۔ نادرسی ذکر فصیح راجح عین صرف، ذرا سی پگڈنڈی اور دوزل جانب کو کول کا نشیب، نیچے دیکھا اور آدمی خرقہ کرا کے گر پڑا۔

قول فیصل۔ عام طور سے (بفتح اول) زباناں پر ہے۔

نشیب دفرانہ: ادبچا پچھا، تار چڑھاؤ پست، بلند، نادرسی ذکر، فصیح، راجح۔

چوں سے خاک کے یہ گڑھے ہر یکیں کہیں دھبے زمیں کے نشیب و فراز کا آتش نشیب و فراز: تغیر و تبدیلی حالات رنگ دنیا، زمانے کا نفع و نقصان، ناری عمر فصیح، راجح

توں فیصل۔ دہر زمانہ، دنیا دھیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

وہ کیا کج سبکیں گے نشیب و فراز دہر جو چیں رہے ہیں راہ کو ہو ارد کھیکر کتاب لکھتی

سو جا ہیں نشیب و فراز زمانہ تب جب عشق کی لہندی دیتی نظر پڑی میر حسن حقیقت حال یوں ہے کہ پیار کو دیکھے بغیر دنیا کے نشیب و فراز سے واقف نہیں ہو سکتا

دیر کھار دیکھا اور دکھانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ رنجش و اتفاقات و ناز و نیاز ہم نے دیکھے بہت نشیب و فراز

نیا زونا زد دکھانا ہے یہ نشیب و فراز زبیدی زبیدی ہم آساں ہے سریر نشید: سد بکھراون دیا کے بھول سرد

کھانے کی آواز، لاپ، سرانہ، نادرسی مذکر تعبیر لافہ طبعی کی زبان بھلن الاستمال قول فیصل، عام طور سے بفتح اول دیا ہے صرف ہے۔

نریاد کا ہے شغل دل داغدار کو بلبل جن میں ست ہے اپنے نشید کی عاشق نشید خوان: نرہ سنج، نرہ خوان، ناری صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تعلیم الاستمال نریاد کا ہے شغل دل داغدار کو بلبل جن میں ست ہے اپنے نشید کی عاشق نشید خوان: نرہ سنج، نرہ خوان، ناری صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

بہل خوش صغیر ہوں گلشن و دزد گاد کا کچھ میں نشیب و فراز نہیں زمرہ بہار کا سبھی نشید شعر، امانت، شرمین سے بڑھنا خود شعر کے الفاظ میں خصلی ہونا، (نرہ سنج اثر) قبول فیصل، عام طور سے مستقل نہیں۔

نشے سے بہکنا: نشے میں بدحواس ہونا بالکل بد ہوش ہونا، ارد و صرف، فصیح، راجح

خافو نشہ دردت سے نہ آتا بہکنا دیکھنا کا سہ سر کا سہ سائل ہوگا ناسخ

قول فیصل۔ بلاتشہ یہ بھی مستقل ہے۔ نشے سے چور ہونا: نشے میں دھت ہونا، بالکل ہوش میں نہ ہونا، ارد و صرف، فصیح، راجح

سرشار جام عشق تھے ساقی کی بزم میں شیشہ بھی نشہ سے الفت سے چور تھا جلال قول فیصل۔ اسی جگہ نشے میں چور ہونا بھی بولتے ہیں دونوں صورتوں سے بلاتشہ یہ دوم بھی

مستقل ہے۔ نشے کا آثار: دکانیت ہے نشے کے زوال سے خام، وہ درد سر جو شراب پینے کے بعد ہوتا ہے انحطاطی۔ ارد و ذکر، فصیح، راجح

جو اس کے خوشہ انگور کی بنائیں شراب عروج بخت سے نشے کا بھگھی: اتار قدر قول فیصل ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

یہی وظیفہ ہے دن رات بھوکوستی میں چڑھاؤں جام کوئی نشے کا آثار ہوا بلاتشہ یہ بھی زبانوں پر ہے۔

نشے کا دورا: سرخی جو شراب کے نشے سے آنکھوں کی دگوں میں ظاہر ہوتی ہے

نشے کا دورا: سرخی جو شراب کے نشے سے آنکھوں کی دگوں میں ظاہر ہوتی ہے

آنکھ کی رگوں کی سرخی اور سرخی جو دوزخار
سے آنکھوں میں پیدا ہو کر مال لالی تھریں ہوتا
ہوتا ہے۔ اور دوزخ کر۔ فصیح، راجح۔

ہم نکلتا ہنگام چشم سے یاد پر ہوتا
نشے کا دوزخا بلکے جاں ہے اس غوار
قتول فیصل۔ بصورت جمع نشے کے دوز سے
زبانوں پر زیادہ ہے۔

نشے کے دوز سے وہ چشم یار کے یاد آگئے
دام میں جس دم کوئی آہو نظر آگئے
بلانہ پید بھی زبانوں پر ہے۔

نشے کی بدھا:۔ نشے میں کوئی بات کرنا
نشے کی جھوک اور صفت ٹوٹ۔ حوام اور دوزخوں
کی زبان۔

نشے کی تھانج:۔ نشے میں خدہ آنا
نشے کی جھک۔ دوزخا اثر
توں فیصل۔ یہ حوام کی زبان ہے۔

نشے کے دوز سے چھوٹنا:۔ نشے کے
دوز سے نمایاں ہونا، آنکھوں کی رگوں میں شراب
کے نشے کی وجہ سے سرخی نمایاں ہونا۔ اور دوز
میرت۔ قلیل الاستعمال۔

نشے کی لہر:۔ نشے کی زلزلہ۔ نشے کی
جوج اور جوش۔ اور دوزخ۔ فصیح، راجح۔

نشیلہ:۔ ریشہ اولیٰ دیاے سردت نشے
میں لہرا ہوا نشے میں سرشار۔ مست متوالا،
اور دوزخ۔ فصیح، راجح۔

نشیلی:۔ نشے میں لہری ہوئی، نشے میں شراب
متوالا۔ اور دوزخ۔ فصیح، راجح۔

شراب سرخ کے ساطر جوں اور زرا ہوں
وہ لال لال نشیلی جو آنکھ لیاں دیکھیں
ایک پل بولیں نہیں تیری نشیلی آنکھیں
پھر رہی ہیں صفت ساغر صبا دل میں عاشق
نشیمین:۔ لکڑا دل دیاے جھوں دوزخا
پوندوں کا مسکن۔ مکان بگوشلا، آشیانہ
نارسی مذکر۔ فصیح، راجح۔

میں کر رہی تھی نشیمین کی اپنے تیاری
نشے شروع ہو سمجھی میں ہوئی گرفتاری
نشیمین کرنا:۔ گھوسلا بنانا، آشیانہ بنانا
اور دوزخ۔ قلیل الاستعمال

جس شجر پر تراجی چاہے نشیمین کرے
بول پڑیں گے دوزخ بوجھ سے دوزخ بل
نشے میں بہکنا:۔ بدحواس ہونا، بدحواسی
کی باتیں کرنا، نشے میں بدحواس ہونا۔ اور دوزخ
فصیح، راجح۔

چراغ دیت بنوانے میں ساتی جوتے میں بہکا دوزخ
نشے میں بھنگاں رہنا:۔ بالفتہ رہنا
نشے میں دھت رہنا، نشے میں چور رہنا۔ اور دوزخ
صرت۔ قریب بہتر دگ۔

نشے میں چور کرنا:۔ بہت شراب پلا کر
بدست کرنا، بدحواس کرنا۔ اور دوزخ
فصیح، راجح۔

کودے یاں بکسے نشے میں چور
تاکہ مانشہ خوشہ آنکھ دوزخ
نشے میں چور ہونا:۔ بدست اور نشے
میں بدحواس ہونا۔ اور دوزخ۔

صرت۔ فصیح، راجح۔
معلوم۔ کرنل برانڈی کے نشے میں چور

سرت و غمور تھا۔ دشاہ آزاد
نشے میں دھت ہونا:۔ نشے میں
چور ہونا، نشے کی زیادتی کی وجہ سے اپنے
آپسے میں نہ ہونا۔ اور دوزخ۔ حوام اور
دوزخوں کی زبان۔

نشے میں ڈوبنا:۔ غمور اور سرشار ہونا
کمال اور بد نشے ہونا۔ اور دوزخ۔ قلیل الاستعمال
آٹھا کوئی نشے صبا میں ڈوب کر
بٹے ہی آنکھ رنگ میں اپنے ڈوب گئے
نشے میں غفلت ہونا:۔ نشے

کی زیادتی سے بدحواس ہونا۔ دوزخ
قتول فیصل۔ اہل گھٹ نہیں بولتے۔
نشے میں لے اڑنا:۔ نشے کی زیادتی
محقق و ہوش کو پراگندہ کر دینا۔ اہمیت سرد
اور مستی میں کر دینا۔ اور دوزخ۔ دہلی کی زبان

نشے میں دھتے یوں قدح بگ اڑے
تو نہ کیوں سہریا بن کے مرادنگ اڑے
نشیں:۔ بیٹھے والا، وہ جو بیٹھے، بیٹھا
ہوا۔ فارسی صفت۔ فصیح، راجح۔

قتول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے مرکبات میں اس
کا استعمال ہے جیسے گوشہ نشیں، تخت نشیں
سجادہ نشیں وغیرہ۔

نص:۔ (بالفتح) ان آیتوں پر اس کا لفظ
ہوتا ہے جن کے سنی ظاہر اور صریح ہوں وہ
حکم الہی جو حاکم اور صریح ہو۔ عربی ٹوٹ
تبیان نشے لفظ کی زبان۔

قتول فیصل۔ عام طور پر نص قرآن یا نص قرآن کہتے ہیں
مکرم اشہ کی صورت ہوا دل ان کا سپارہ
مزید آئی حدیث ان کو نہ کوئی نص قرآن

نص:۔ (بالفتح) ان آیتوں پر اس کا لفظ
ہوتا ہے جن کے سنی ظاہر اور صریح ہوں وہ
حکم الہی جو حاکم اور صریح ہو۔ عربی ٹوٹ
تبیان نشے لفظ کی زبان۔

نصاب :- (بکسر اول) سراج، پرچی، نور
(نور الفت)

نصرت فیصل :- اس کھنڈ نہیں ہوتے
نصاب :- جڑ، بنیاد، ترازو کی رٹھ
مے چاقو کا دستہ، تلوار کا قبضہ، دھڑنگ، آصفیہ
تول فیصل :- اہل کھنڈ کسی معنی میں نہیں ہوتے۔
نصاب :- (بکسر اول) اتنا مال جس پر زکوٰۃ
دینا واجب ہے۔ اتنا مال جس پر زکوٰۃ بینا اس
مال کا چالیسواں حصہ ہر سال فقرا کو ملے دینا
واجب ہو۔ جس کا سیدہ کو لینا حرام ہے۔ عربی
نذر۔ علم فقہ کی اصطلاح۔

کثرت داغ دل کی دوت سے
یہ گڑھا صاحب نصاب ہوا
تول فیصل :- اقل درجہ اس مال کا جو قابل
زکوٰۃ ہو چاندی یا دوسرے اور سونے میں ہیں
خقال ہے۔

نصاب :- پڑھائی کا کورس۔ اور نذر
نصیح، راجح

تول فیصل :- ہل جانا۔ پڑھایا جانا اور
نصاب تعلیم کی ترکیب سے ہوتے ہیں۔ جیسے
آج کل کے زمانے میں برسیقی، بحیثیت فن دینا
کی بعض یونیورسٹیوں میں نصاب تعلیم کا ایک
جز ہے۔ (تقریباً ہر ہندو ہندوستان اور دھ)

نصارتی :- (بفتح) جیسائی، حضرت عیسیٰ
کے پیرو۔ عربی مذکر، نصیح، راجح
جو کچھ غم گشتہ کی جانب تری شرکان معنہ گوارا
کرے کی چانداری اسے صم فوج نصارتی ہے
تول فیصل :- یہ نصرت کی جمع ہے چونکہ حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کا ایک نام نامری بھی ہے

اس لئے ان کی امت کو نصارتی کہتے ہیں آپ کا
نام نامری اس وجہ سے ہوا کہ آپ قریہ ناصرو
واقع ملک شام مضافات بیت المقدس میں
پیدا ہوئے تھے۔ اس لئے ان کی امت کو نصارتی
اور نصرتی بھی کہتے ہیں

نصرتی :- (بفتح) جیسائی، حضرت عیسیٰ
کی امت والا عیسیٰ کا کہنے والا عربی صفت، نصیح، راجح
تول فیصل :- صاحب ذرا لطافت کہتے ہیں کہ :-
"حضرت عیسیٰ بیت اللحم میں پیدا ہوئے آپ
کے دو بچے اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک
قریہ میں گزرا جس کا نام ناصرو ہے یہ قریہ
مضافات بیت المقدس کے ملک شام میں
ہے اسی وجہ سے آپ کو یسوع نامری بھی کہتے
ہیں ناصرو سے الف حذف کر کے آخر میں الف و
نون اور ی نسبت کی مثل حقانی کے اضافہ کی۔
نصرت انیت :- حیایت، حضرت عیسیٰ
کی لائی ہوئی شریعت، مذہب جیسائی۔ عربی
نصیح، راجح۔

تول فیصل :- دہلی میں نشت ہے۔
نصاب :- (بفتح) کھڑا کرنا، برپا کرنا، قائم
لگانا، اگلاڑنا۔ عربی مذکر، نصیح، راجح
تول فیصل :- ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

گھری اس کے جا بجا عاشق ہیں یوں جہاں کھڑے
نصب ہو جس طرح ہر دیوار دور میں آئینہ
ہائے اک کرے میں کی اس گل رخسارے یہ چال
نصب آئینہ کیا جس سے ہو پیدا آتشاں

تول فیصل :- خیمہ، دروازہ، مجسمہ، شامیانہ
وغیرہ کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نصاب :- (بفتح) حرکت، زبردستی، فتح، عربی
علم نحو و صرف کی اصطلاح۔

نصب العین :- مقصد اصلی، حلی منشاء
م نظر، منظور، خاطر، نقطہ نظر، نظریہ۔ عربی
مذکر، نصیح، راجح۔

محل صرف :- جب انسان اس بات کو نصب العین
کرے گا کہ میں ایک فانی آدمی حقیقت مخلوق
ہوں تو اس کو دین کا خیال پیدا ہوگا۔
(ابن الوقت)

تول فیصل :- بنانا، ہونا وغیرہ کے ساتھ صرف
نصرت :- (بفتح) یا دی، حد، شیخی، فتح، بھڑ
مک، حایت، عربی مرث، تعلیم یافتہ، لطیف
کی زبان۔

تول فیصل :- عام طور سے اس جگہ نصرت ہوتے ہیں
نصرتی :- (بفتح) جیسائی، حضرت عیسیٰ
کی امت والا عیسیٰ کا کہنے والا عربی صفت، نصیح، راجح
تول فیصل :- صاحب ذرا لطافت کہتے ہیں کہ :-
"حضرت عیسیٰ بیت اللحم میں پیدا ہوئے آپ
کے دو بچے اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک
قریہ میں گزرا جس کا نام ناصرو ہے یہ قریہ
مضافات بیت المقدس کے ملک شام میں
ہے اسی وجہ سے آپ کو یسوع نامری بھی کہتے
ہیں ناصرو سے الف حذف کر کے آخر میں الف و
نون اور ی نسبت کی مثل حقانی کے اضافہ کی۔
نصرت انیت :- حیایت، حضرت عیسیٰ
کی لائی ہوئی شریعت، مذہب جیسائی۔ عربی
نصیح، راجح۔

محل صرف :- انجیل لائے اور ثبات ثلثہ پر
دلائل پیش کر کے نصرت انیت کا اثبات کیا۔
(دربار اکبری)

نصرت :- (بفتح اول) فتح سوم، یا دی، حد
حایت، مک، عربی مرث، نصیح، راجح۔
جنگی میں گھر گئے ہیں جو سلطان بھر در
آبادہ نصرت شدہ دین کے بارے میں

تول فیصل :- کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نصرت :- (بفتح) ظفر، حیت، عربی مرث، نصیح، راجح
جیسے یہ آدمی نوج بہ نصرت اور مرثی
بعد آپ پر نصح کی پہلے نصرتی

نصرت من اللہ دفتح قریب :-

بدھ کی طرف سے ہے اور فتح قریب ہے۔
جب کوئی شخص کسی مشکل یا اہم کام کے لئے
چلے گا تو وہ خود اور دوسرے لوگ اس
موفق پر یہ آیت پڑھتے ہیں اور اس طرح اسے
کامیابی کی دعا دیتے ہیں۔ (پیشہ، راجہ،
قول فیصل۔ نصرت من اللہ بھی کہہ
دیتے ہیں۔

نکرنا دیر جا نصرت من اللہ
یہ کہہ کے ہم نے تادم کو دیا خط
نصرت :- (بالسر) آدھا۔ نیم، راجہ،
عربی صفت، نصیح، راجہ۔

دست شکست میں کم اہل شام تھی
گو یا یہیں پہ نصرت طرائی تمام تھی
نصرت الہیہ :- وہ فرضی خط جو ایک
قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں اور
خط استوا پر چودہ۔ دافع ہوں جب آفتاب
ان خطوط پر پڑتا ہے تو ان دو پہر ہوتی ہے
عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :- جب آفتاب عالیاں نصرت الہیہ
پر پہنچا حرارت پر اے گرم سے دل سنگ بھی
گرم ہونے لگا۔ (پیشہ پویش ربا)

قول فیصل :- عام طور سے خط نصرت الہیہ
کہتے ہیں۔

ہر ہر ان کے بچوں میں ذوالفقار کے
بہم اشارے ہیں خط نصرت الہیہ کے گزری
نصرت الہیہ :- (دعا) اور پیر کا وقت
عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

چند نکات ہیں صبح سے نصرت الہیہ تک

نصفا نصف۔ نصف نصفی :-

آدھوں آدھ۔ ٹھیک آدھا۔ آدھا بنا ہوا۔
(فقہ) اسے بیاں گھڑائے کیوں جاتے ہو
تھارے نصف نصف ہی۔ اچھا منظور مگر بار بار
ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ چکھا چاہیے۔ (دور انشتا)
قول فیصل :- اسی جگہ نصف نصف۔ آدھا آدھ
اور آدھوں آدھ وغیرہ کی صورتوں سے
بوتے ہیں۔

نصف اول :- دفتح اول دکر سوم دفتح
چہارم دتشدہ پنجم مفتوح) پہلا آدھا حصہ،
نصف آخر کاغس۔ فارسی ترکیب، صفت،
نصیح، راجہ۔

قول فیصل :- دکر آدھے حصہ کو نصف آخر
دفتح پنجم، کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک
کتاب سو صفحات کی ہے تو آدھ الی پچاس صفحات
نصف اول کہلائیں گے اور آخر کے پچاس صفحات
کو نصف آخر کہیں گے۔

نصفت :- دفتح اول و دوم انصاف،
عدل، داد، عدت، عربی نرث۔ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے بکر اول و سکون دوم
زبانوں پر ہے۔

کہدو چھوڑیں قصہ گویان جہاں کا اعتبار :-
دیکھیں آنکھوں سے شہ جم رتبہ کی نصفت کا حال تسلیم
نصفت نشان :- عدت گستر، عادل
صفت، انصاف پرور۔ فارسی ترکیب صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

علی :- ہر کار سے عرض کرتے تھے کہ اے
بادشاہ عالی تبار، نصفت نشان ایک ہزار

حد کے برگشتہ طالع جو سامنے سے شکر نصرت اثر
کے رد و فرار لایا۔ (پیشہ پویش ربا)

نصف شب :- (باضافت) آدھی رات
شب کا آدھا حصہ فارسی صفت نصیح، راجہ،
دور نشہ سے جب چاندنی میں پوش پہنچیں گے
دعائیں دیں گے نصف شب کو کت جام میناں
نصرت لکھنوی

نصف ملاقات :- آدھی ملاقات،
مراد خط آنا۔ اور ترکیب، قلیل الاستعمال۔

بوتا نصیب نصف ملاقات کا مرزا
کھتے ہمارے خط کا جو اہل وطن جواب

قول فیصل :- خط کے لئے ایک عربی قول ہے
کہ خط آدھی ملاقات ہے اس شہر کی مقولے
المخط نصف الملاقات کی ترکیب سے
تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے المکتوب کے ساتھ بھی ہے
جیسے :-

آزاد :- المکتوب نصف الملاقات۔ بار بار نہ
صحبت باقی۔ (نشانہ آزاد)

نصف نصف :- (باضافت) آدھا
آدھا۔ برابر سے۔ آدھوں آدھ۔ اور ترکیب
صفت، نصیح، راجہ۔

محل صرف :- انھوں نے پیر وہی شکر سابقہ نصف
نصف حصہ خرچ و آمدنی کو منقسم کر کے کتاب
چھاپنی شروع کر دی۔ (دور بار اکبری)

نص ناطق :- قلمی حکم، ایسا کلام جس
میں شبہ نہ ہو۔

نص مطلق :- وہی کو اصل یہ دعوائے مطلق
وہی بھی عین عدت ہے کو نص ناطق کہتے
(دور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نصوح :- رب الفتح و داد مروت اخ اس

صاف۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تکلیف الاستعمال۔

نصوح بڑی بچی تو ہے۔ ایسی بچی تو ہے کہ پھر ہرگز

گناہ نہ کرے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نصوح پتھر الفتح، عرب کے ایک مشہور

خام کا نام جو حلوں میں شت ماں یا دلا کی کیا کر

ادھ عورت کے جیس میں مڑے اڑا کر تالھا لیکن

جب اس نے تو بچی تو پھر گناہ کے پاس نہیں گیا

اسی وجہ سے بچی تو ہے کہ توبہ النصوح کہتے ہیں

اس کا تعلق دولا نار دم کی شہزی میں مفصل ہو جو

ہے۔ مجازاً ہر ایک بچی تو ہے کہ دالا۔

فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عربی توبہ النصوح کی ترکیب

سے تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

نصوحا کی توبہ :- دکان تیرے توبہ جو ہمیشہ

کے لئے ہو۔

نفل ایسی ہے کہ ہو تو نصوحا کی شکست

رات دن رہتی ہے زیر ناک یاروں کی شکست

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں

ہے۔ کسی کے ساتھ تو ہے نصوحا۔ کی ترکیب سے بول

دیتے ہیں جیسے گھڑی بھران سے ناز بزانو پیٹے

توبہ نصوحا لٹے۔ ان کا درد آدھ نہ چھوٹے۔

(فنا غلاب)

نصوص :- ربحم اول و داد مروت

قرآن مجید کے وہ آیات جن کے معنی صاف اور

کھلے ہوں نص کی حج۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔

نصیب :- در بخت اول دیا کے سروں حصہ

نصبت، تقدیر۔ خوش قسمتی، میرہ، تقدیر، طالع

عربی مذکر۔ نصیح، راجح۔

کیا ہزاروں کو سید عالم کی گردش نے

سرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا جلیل

نصیب بڑا حاصل، میسر، ممکن، حصول

عربی مذکر۔ نصیح، راجح۔

جس کو نہیں نصیب بڑا نصیب ہے

کھاتے ہیں تیرے عشق کا خم کس خوشی سے ہم

نصیب بڑا جس وقت یہ دوسرا ہم کے

ساتھ مل کر اسم ناعل ترکیب کے معنی پیدا کرتا ہے

تو وہاں اس شخص سے مراد ہوتی ہے جس کے

مقدور میں پہلے اسم کی بات لکھی ہو شاعرانہ نصیب

وہ شخص جس کے نصیبوں میں عمر دی ہو۔ حصہ نصیب

جس کی قسمت میں حصہ لکھا ہو۔

نصبت سے مل گیا جو تراشا آستان

سر چوڑے پھر گئے قیام حصہ نصیب

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں ترکیب کے ساتھ ہی

بولتے ہیں جیسے علم نصیب۔ عورتی بجا کے

بہ نصیبی بھی ہوتی ہیں۔

مرے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور نصیب

زبان سے شکر نکل جائے دعا کے عوض زکی دہلی

صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :-

یہ لفظ اردو میں واحد و جمع دونوں طرح

مستعمل ہے بلکہ بول چال میں جمع کے ساتھ زیادہ

بولتے ہیں جیسے اپنے کہاں نصیب کہ تم آؤ۔

ان کے نصیب ہی بڑے تھے۔

نصیب بڑا جس کے قسمت کے۔

کیا کھلا دیا شب تار فراق نے

شاید نصیب ناز یہ عشاء بدن کے ہیں عاشق

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے نصیب کا نصیب

کے بولتے ہیں۔

نصیب بڑا مبارک، مبارک، بارش

ناری صفت۔ نصیح، راجح۔

بمیں سیاہ خیمہ بلی کے گرد پھر

اے خوش نصیب تجھ کو طواف حرم نصیب

نصیب بڑا :- ربح اول دیا کے سروں نصیب

نصبت، تقدیر۔ اور دھڑک۔ عوام اور عورتوں

کی زبان۔

عمل مروت :- جو لوگ پہاڑ پر سال میں دو چار

بہنے بھی رہتے ہیں وہ بڑے نصیب دانے

لوگ ہیں ان کے بڑھ کر نصیب ادرکس کا ہے

(سیر کبار)

قول فیصل۔ اس کا اطلاق نصیب بھی ہے جو عربی ہے

(نصیب) اچھا ہونا :- مقدور اچھا ہونا

نصبت اچھی ہونا، نصبت یاد ہونا۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

نصیب بڑا اچھا تھا اور تقدیر اچھی تھی

مری ہر بات اچھی تھی ہر اک تدبیر اچھی تھی نصیر

نصیب اللہ :- نصبت پلٹا۔ بد نصیبی آنا

مقدور خسراب ہونا۔ اردو صرف، عورتوں

کی زبان۔

عزبت میں غمزدوں کا نصیب الٹ گیا

آئے نہ پائے ہم کہ سراپا کوٹ گیا

نصیب پھر جانا :- نصیب چکا، قسمت پھر
خلع کا یاد رہنا، نصیب جاگن، بھلے دن آنا۔
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

یوں باندی بن گئی اور باغی بیوی بن گئی۔
پٹ رہے تھے زانی کا نصیب پھر گیا جان کا
تو نصیب، پھرنا کے ساتھ ہیں صرف ہے۔
نصیب پھرنا، نصیب پھرنا
ایسا دیکھ لے کسی کا بھی نصیب پھرنا
عشق خزان سے بھی دل کا پھرنا پھرنا
(دور ہفت)

تو نصیب، نصیب پھرنا نہیں، پھرنا نصیب
شعر میں کہا گیا ہے عورت کی کے ساتھ پھرنا نصیب
بول دیتی ہیں :-
نصیب چاگنا، قسمت یاد رہنا، قسمت
مقدور پیدا ہونا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
دیکھئے جاتا ہے کس دن یار پھرنا
کب نصیب جاگتا ہے خشکان خاک کا بھر
نصیب چمکنا :- دکانیہ، آقبال یاد رہنا
حب و خواہ مراد حاصل ہونا، نصیب چمکنا
اردو صرف، عورتوں کی زبان

میں نے برتا ہے وہ ڈر ڈر کے لپٹ جاتے ہیں
برق کے ساتھ چمکتے ہیں نصیب سیر
تو نصیب، چمک جانے کے ساتھ ہیں صرف ہے۔
کب دھل جائے جو دیکھ کے روئے یارم
آنکھیں چمکائیں جو نصیب چمک گیا
نصیب اچھا ہونا :- قسمت اچھی ہونا
زشت قسمت ہونا :- اردو صرف، نصیب، راج
دیکھا نہ ایک رنگ جہان درد رنگ میں
اچھا کسی کا ہے تو کسی کا بر نصیب

تو نصیب، نصیب کا اچھا بھی عورتوں اور
صاف بولتے ہیں :-
نصیب اچھلنا :- قسمت یاد رہنا، قسمت
اچھی ہونا :- اردو صرف، اشتروک
ڈوبے ہوئے نصیب نہ اچھلے کسی طرح
کشتی اجرا بھر کے تباہی میں رہ گئی
نصیب سکندر ہونا :- دکانیہ، آقبال
یاد رہنا، بہت عمدہ قسمت ہونا، اردو صرف
عورتوں کی زبان

آج کل آئینہ رویوں میں گزرتی ہے جلیں
بارک اثر نصیب ہے سکندر میرا جلیں
تو نصیب، نصیب کا سکندر ہونا بھی زبان پر
نصیب سو جانا :- نصیب سو جانا، قسمت
خراب ہونا :- اردو صرف، قلیل الاستعمال

شب وصل کی جب سحر ہو گئی
وہ جاگا نصیب مرا سو گیا شاد
نصیب سیدھا ہو جانا :- نصیب
سیدھا ہونا :- مقدور پیدا ہونا، قسمت یاد رہنا
ہونا :- اردو صرف، عورتوں کی زبان
کیا کیا نہ انقلاب کے آسمان نے
سیدھا ہونا نہ اپنا نصیب کسی لڑت
نصیب اچھا :- ربا خات (کلہ رفا
نصیب، خٹاں یعنی دشمنوں اور برا چاہنے والوں
کو نصیب نہ ہو، جب کسی دوست، امیر یا عزیز
کی بیماری یا بری خبر کا ذکر کرتے ہیں اس وقت
یہ کلہ اس کے ساتھ بولتے ہیں :- فانی ترکیب
صفت، نصیب، راج

آئے جو کیوں مری حیات کو
تپ نہ تم کو نصیب احمد راج

اردو سرم جو جاتے ہیں نصیب احمد
درد دل آپ کو عاشق نے سنایا ہوگا ظفر
نصیب کرنا :- قسمت میں ہونا، تقدیر میں
ہونا :- اردو صرف، نصیب، راج

عمر فانی سوا نصیب کرے
گر میں آنا خدا نصیب کرے
نصیب اچھل جانا :- قسمت یاد رہنا
نصیب جاگنا :- دن پھرنا، آقبال سنہ
ہونا :- اردو صرف، عورتوں کی زبان

کیسے ہر مکان کی زیب و زینت خانہ پر
نصیب اچھل گیا تھا حضرت یوسف سے زندان کا
تو نصیب، کھانا کے ساتھ ہیں صرف ہے
صاحب فرنگ آصفی لکھتے ہیں :-

بھارا شادی ہونا، بیاہ ہونا، بات
آنا، سہرے کے پھول کھانا جیسے دیکھئے اس
بچے کا نصیب کھانا ہے

موت کے نزدیک اسی جگہ مرد نصیب
کھانا پڑتی ہیں اور وہ بھی صبح کے ساتھ جیسے
دیکھیں اس کے نصیب کب کھتے ہیں :-

نصیب الٹنا :- نصیب کا پلٹا کھانا
خراب دن آنا :- اردو صرف، قلیل الاستعمال
مرا وہ جب تو نصیب اہل جور کے آئے
پڑا ہوئے سہارے پر ہے اچھے

نصیب لڑنا :- قسمت کا یاد رہنا، مقدور
اچھا ہونا، اردو صرف، عورتوں کی زبان
کیوں نہ لڑا دینا نہیں خبر کرتے ہیں ہی
ہم نہیں سب کے نصیب نہیں راج

نصیب آزمانا :- قسمت آزمانی کرنا
تو کئی کوئی کام کرنا، قسمت کے بھرنے پر

کوئی کام کرنا، مقدر آنا، اردو صرف، فصیح، راج
 ہاتھ میں کوئی یاد کو جو اس میں ہو سو ہو
 لے وقت آتا ہے میں آج اپنے نصیب وقت
 نصیب بڑا ہونا، مقدر خراب ہونا، مقدر
 اچھا ہونا، مقدر بری اور خراب ہونا، اردو صرف
 فصیح، راج

دیکھا نہ ایک رنگ جان دو رنگ میں
 اچھا کسی کا ہے تو کسی کا برا نصیب
 نصیب بگڑنا، شات آنا، مقدر بگڑنا
 تقدیر کا یاد نہ ہونا، مقدر خراب ہونا، اردو صرف
 اردو صرف، فصیح، راج

رحم آچکا تھا شرم نے کھادیا کچھ اور
 بگڑا نصیب پھر کسی امید دار کا سیم زدن
 مقدر فیصل، نصیب بگڑا ہونا بھی ہوتے ہیں
 راحت ہے عاشقوں کے لئے رنج عشق میں
 بگڑا ہوا نصیب پیالہ کار ساز ہے جلال

نصیب پانا، عمدہ مقدر پانا، اچھا مقدر
 ہونا، اچھی تقدیر پانا، اردو صرف، فصیح، راج
 حیرے ترش / خسہ آئی کریں
 عجب ان بڑوں نے بھی پایا نصیب

بقول فیصل، نصیب کے سحر میں بھی ہوتے ہیں
 نصیب پلٹنا، رفیع پنجم و ششم مقدر
 پلٹنا، مقدر کا یاد نہ ہونا، اردو صرف، فصیح، راج

نہ مزاج یاد بہ نہ میر نصیب بن
 نہیں اسے نکلے میر کے نقاب بگڑ
 نصیب پھرنا، دیگر پنجم، طالع کا دھار
 ہونا، مقدر پھرنا، تقدیر یاد نہ ہونا، نصیب
 جانا، خوش قسمتی آنا، اردو صرف، فصیح، راج
 ہاں خوں سے ہونے دست یا کے قاتل سونہ

نصیب اپنے پھر مقدر حوائی آتش
 نصیب پھوٹ جانا، مقدر بگڑنا، تقدیر
 بگڑنا، بر نصیب ہو جانا، اردو صرف، اردو صرف
 پڑنا، برے گھر بیاہ جانا، اردو صرف، اردو صرف
 کی زبان

بقول فیصل، پھوٹنا کے ساتھ بھی مرنا ہے
 پوری مراد دل ہو کہ پھوٹے مر نصیب
 پلٹنا ہوں اب تو کو کچھ قاتل کو یا نصیب
 نصیب تر جانا، دیگر پنجم، مقدر بدل
 جانا، اچھے دن آنا، مقدر یاد نہ ہونا، اردو صرف
 عورتوں کی زبان

جلال بحر محبت کو پیر بھی ہم
 نصیب بڑے بڑا ہوا پار ہوا جلال
 نصیب پڑھا ہونا، جلال ہونا
 بے قسمی ہونا، دن خراب ہونا، اردو صرف
 عورتوں کی زبان

باجی کھو نصیب پڑھا ہے
 سیدھی باتوں میں گر گئی ہے جلال
 نصیب جاگنا، مقدر کھنا، اقبال یاد
 ہونا، بخت خفہ کا بیدار ہونا، مقدر اچھا ہونا
 اردو صرف، فصیح، راج

جاگیں نصیب سوئے خوشی سے اگر بیان
 سرور اہل دین ہے جو کڑاے سر بیان عشق
 بقول فیصل، بصورت نفی بھی ہوتے ہیں
 ایک شب میل قیاب کے جاگے نہ نصیب

پلوئے گل میں کبھی خار نے سونے نہ دیا آتش
 نصیب جگانا، اقبال یاد نہ ہونا، بخت خفہ
 کا بیدار کرنا، اردو صرف، فصیح، راج
 باد و بخت جاگے تو کچھ پنہا زدن

مڑا ہوا نصیب نہ میرا جگادیا جیل
 نصیب جل گئے، مقدر نے بوائی کی
 (مزننگ اثر)

بقول فیصل، یہ خاص عورتوں کی زبان ہے لیکن کسی
 کے ساتھ مستل ہے

نصیب چمکنا، تقدیر چمکنا، تقدیر جاگنا
 اقبال کا اشارہ شروع ہونا، اردو صرف، فصیح، راج
 ہمیشہ رہا تیرہ بخت کے کام
 کسی نے بھی اپنا نہ چکا نصیب شاد

بقول فیصل، نصیب چمکانا بھی ہوتے ہیں
 لگا کے ماتھے پر چمکانے کے نصیب اپنا
 جنس کے ذریعہ بت خاک کوئے یا رسیم
 نصیب چو نکنا، نصیب کا یاد نہ ہونا

ہونے بخت بیدار عالم کے شاد
 جو چو نکا کسی دن ہمارا نصیب شاد
 (دور الفت)

بقول فیصل، عام طور سے زبان پر نہیں
 نصیب خفہ، (باجا فافٹ) بر نصیب
 صفت (دور الفت)

بقول فیصل، اہل لکھن نہیں ہوتے
 نصیب خفہ، (باجا فافٹ) سربا ہوا نصیب
 خراب مقدر، فارسی ترکیب، صفت، طویل الاستقامت
 اٹھائے آئے ہیں جب کبھ کو خواب رنگ آپہنچا

نصیب خفہ کچھ کو پہلے ہی بیدار ہونا تھا
 نصیب دہشتاں، (باجا فافٹ)
 نصیب، حدالینی دشمنوں اور برا چلنے والوں
 کو نصیب ہو جب کسی دوست عزیز یا امیر کی
 بیماری یا بدی خبر کا تذکرہ کرتے ہیں تو اس وقت اس
 کے ساتھ یہ کہہ گتے ہیں، فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج

آج کس پر دم آیا۔ کس کو روئے ہیں حضور
ہے نصیب دشمنان آواز جادو آپ کی نشتر
توں فیصل۔ بالکل مردی اور ناکامی کے سنوں
میں بھی ہوتے ہیں۔

کیا خبر تھی انقلاب آسمان پر جائے گا۔
یار کا اتنا نصیب دشمنان ہو جائے گا
نصیب دشمنان!۔ خدا انہماستہ
و کھدا خدا کی ترکیب صفت نصیح راج۔

سن کے سرے شر کو بھر گئے ہیں۔ ستر
ایک ہی معزوں نصیب دشمنان رہا ہیں
نصیب راہ پر آگیا۔ نصیب کا یاد رہنا
مقدور سیدھا ہونا۔ اردو صرف نصیح راج۔

کیا ہزاروں کو سیدھا ٹھک کی گردش نے۔
را نصیب مگر راہ پر نہیں آتا جیل
نصیب ساتھ رہنا۔ مقدور کا ہر وقت
و کھدا دینا۔

تاشنہ ذوق میں گردش ہے اسے ہوس ہے سود
نصیب ساتھ ہی رہتے جہاں نکل جاتے آیت
و کھدا نصیح راج۔

تو فیصل۔ یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے
عام طور سے ہوتے ہیں۔
نصیب سونا۔ کتاب ہے جو بختی سے
مقدور خواب ہونا۔ بخت خفتہ ہونا۔ اردو صرف
نصیح راج۔

مرد کی طرح سوتے ہیں کیسے مرے نصیب۔
خو کر سے پاسے یار کی ان کو بچائے آتش
تو فیصل۔ نصیب سونے ہونا بھی زمانوں پر ہے
پاسے جاتے رہے ناہوں سے رات بھر
سوتے ہیں نصیب کو کیونکر جگامیں ہم

نصیب سے۔ یاد رہی بخت کی وجہ سے
مقدور کی چھائی کی وجہ سے اردو صرف نصیح راج
ہو درخشاں نصیب سے سوسنی۔
شد۔ نور پیمبری ہو کر راج
تو فیصل۔ مقدور کی کشتی اور بختی کی وجہ
سے۔ کے سنوں میں بھی ہوتے ہیں۔

اب کیا چھٹے وہ جو گرفت رہ گئے غام
ذخاں کے در نصیب سے دیوار ہو گئے کھدا
نصیب سیدھا ہونا۔ مقدور یاد رہنا
نصیب اچھی ہونا۔ مقدور راہ پر ہونا۔ اردو صرف
نصیح راج۔

دشت ہائیں جا کر میرے اپنے نصیب جو سیدھے ہوں
داں کی خاک میری جاگ دکھیں وگ کھن کے بیج میر
نصیب کا بُرائی کر جانا۔ صفت کا مخالف
ہونا۔ نصیب کی فراہمی کی وجہ سے کوئی کام بگڑ
جانا۔ اردو صرف و عودم اور عورتوں کی زبان
نصیب کا تارہ۔ نصیب کا ستارہ۔
و کھدا نصیب راج۔

تو فیصل۔ نصیب کا ستارہ کی کے ساتھ ہونے پر
نصیب کا تارہ چکنا۔ بخت بیدار ہونا
چکے مرے نصیب کا تارہ بھی اسے خدا
دیکھوں رخ بت مرے کامل تمام رات رشک
و کھدا نصیب راج۔

تو فیصل۔ عام طور سے مستحق نہیں نصیب
کا ستارہ یا نصیب کا ستارہ زبانوں پر ہے۔
نصیب کا لکھا۔ نوشتہ ازل نصیب
ایزدی نصیب کا لکھا۔ اردو صرف و عودم اور عورتوں کی زبان
لکھا ہی تھا کہ جو تھا نصیب کا لکھا
جلے خدا کا جو اس نے کچھ دیا تو کچھ نہیں دیا

تو فیصل۔ باتشہ جون ہنم بھی ستم ہے
تھا کہ لکھوؤں تک اپنا دسترس ہوگا
نصیب کا یہ لکھا ہو رہے شانے میں
نصیب کرنا۔ ستر کرنا۔ ہم پہنچا دینا
غایت کرنا۔ اردو صرف نصیح راج۔

وصل اس کا خدا نصیب کرے
میر دل چاہتا ہے کیا کیا کچھ
تو فیصل۔ چین۔ آرام۔ جنت وغیرہ کے
ساتھ صرف ہے جیسے خدا مرحوم کو جنت نصیب
کرے۔ بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔

نصیب کو روٹنا۔ زشتہ تقدیر اور بختی
پر انہوں نے کرنا۔ تقدیر کا لکھ کر اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

ہمارے دیدہ تراب نصیب کو روٹیں۔
جنوں کے ہاتھ سے دھجنا آستیں میں رہی جیل
نصیب قتل جانا۔ نصیب کا یاد رہنا
نصیب کھنا، طالع کا یاد رہنا۔ اقبال منہ ہونا
نصیب کا یاد رہنا۔ اردو صرف نصیح راج۔
عمل صرف۔ جب اس کا وقت آئے گا وہ اس
کے نصیب لکھیں گے۔ نصیب سے اس کا بھی حریص
ہو جائے گا۔ ردیائے عادتیں
تو فیصل۔ کھنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

کہا ہے اس نے جو مطلب تھا وہی پایا۔
کھلے نصیب خدا آپ کو بیاں لایا نصیب
نصیب کیا دکھاتا ہے۔ دیکھئے آئندہ
کیا پیش آتا ہے۔ دیکھیں آگے ستم دین کی لکھا
ہے۔ اردو صرف نصیح راج۔

یکے جو نصیب سے دیا رنگ آیت
دیکھیں اب ہم کو آگے دکھاتا ہے کیا نصیب

نصیب کی خوبی :- مقدم کی اچھائی

مقدم کی عمدگی، قسمت کی یاد دہی، اردو صرف نصیح، راج

کچھ اپنے نصیب کی خوبی بھی بدرگ
شکار بہت افسوس رکھتا ہوا
نصیب کی شامت :- برکتی، گردش

نقصہ

اردو اس سے کچھ توچکے سے کرنا
نہ پھر کر کے ہے وہ شامت نصیب کی جرات

(ذرا لگتا)

تو فیصل، عورتیں اس جگہ صرف شامت، یا
شامت، اظہار بولتی ہیں۔

نصیب کی قسم کھانا :- کسی کی خوش قسمتی
کی قسم کھانا۔

بڑے ہی نصیب کی قسم کھائے

پیدا ہو اگر زبان اقبال (ذرا لگتا)

تو فیصل :- یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

نصیب لڑانا :- نصیب کا مقابلہ کرنا بہت

آزما کرنا، تقدیر آزمائی کرنا۔ اردو صرف

فہیل، الاستانی۔

نصیب سب جاڑا چکے ہیں خسارے کیا اٹھا چکے ہیں

وہ مفت دلی کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قسمت یہ پاچکے ہیں

سید احمد علی

تو فیصل، عام طور سے قسمت آزمائی کرنا، یا

مقدور آزمائی کرنا زبان پر ہے۔

نصیب لڑنا :- اقبال نہ ہونا، تقدیر کا

یاد ہونا بہت کا ہمساز اور موافق ہونا۔ ایک

اور مظلوم کی امیدیں و تمناؤں کا اتفاق ہونا

اور ہر شخص کا بزم خود مشغول رہنا۔ اردو صرف

نصیح، راج۔

جاننا بڑے عشق میں ہر وقت کرتے ہیں

جب بیرون سے بڑی ہے نصیب ان کے لئے

نصیب کے لئے آنا :- قسمت بھگوانا،

اچھا برا مقدر ساتھ لانا، قسمت میں جو اٹھنے

لگھایا ہے وہ ساتھ لانا۔ اردو صرف، عورتوں کی

زبان۔

عمل صرف :- وہ بیچارے بھی کیا نصیب کے

آئی ہے کہ ایک دن چین نہیں پایا۔

نصیب ملنا :- مقدم ملنا، قسمت ہونا،

اچھی یا بُری تقدیر کا نہ ان کے حکم سے کسی کے

پاک نام ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

ذکوئی ال دنیا کا اٹھائے جائے گا سر پر

زمانہ میں نصیب ایسا ملاں ایک قارون کرنا

قول فیصل :- نصیب پانا بھی بولتے ہیں۔

نصیب میں لکھا ہونا :- نوشتہ تقدیر ہونا

مقدور میں تحریر ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

لکھتے ہیں مرے نصیب میں رنج

تیرا نہیں کچھ گناہ قاصد

نصیب نہ پھرنا :- محروم رہنا، مقدم نہ

بدلنا، نصیب نہ جانا۔ اردو صرف، عورتوں کی

آگیا روز قیامت نہ پھرے میرے نصیب

جاگ اٹھے مرد یہ غافل ابھی اُس پر

نصیب نہ ہونا :- توفیق نہ ہونا، خیال

نہ ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

چاندی کا تار تم کو نہ لانا ہو نصیب

سونے کا میرے لئے زیور تار کے

نصیب نہ ہونا :- میر نہ ہونا، حاصل

نہ ہونا، دستیاب نہ ہونا، نہ لانا۔ اردو

صرف، نصیح، راج

عمل صرف :- اور بیاں جو دلطف ہم نے دیکھے ہیں

ہفت ظہیم کے بادشاہ کسی طاقتان کجگلاہ خسرو

گیتی پناہ کو خواب میں بھی نصیب نہ ہوئے ہو گئے

(نشانہ آئندہ)

نصیب والے :- قسمت والے، خوش قسمت

اچھے مقدم والے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں

کی زبان۔

عمل صرف :- جو رگ پہاڑ پر سالی ہیں دو خود لکھے ہیں

رہتے ہیں وہ بڑے نصیب والے ہو گئے ہیں۔ ان

سے بڑا کو نصیب اور گرا کا ہے۔ (سیر کیا)

نصیب ور :- (بلا غافل) خوش قسمت

ورش اقبال :- فارسی صفت، فہیل الاستمال

مہم عالم ہے تیرے سے میں

تو بھی ہے کیا نصیب وراثت

تو فیصل :- عورتیں عام طور سے نصیب ور

کہتی ہیں۔

نصیبوں پر پتھر پڑنا :- کنا ہے جاقبانی

(نقص) اور نصیبوں پر ایسے پتھر پڑے کہ رائے

ہو گئی۔ (نقصات) (ذرا لگتا)

تو فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں

نصیبوں پھوٹنا :- بد قسمت، عورتوں کی

زبان۔

تو فیصل :- اس جگہ زیادہ تر مقدر پھوٹنا اور

بانیہ کے لئے مقدم پھوٹنا بولتی ہیں۔

نصیبوں کی جمل :- کج نصیب، بد قسمت

اردو صفت، نہ کہ عورتوں کی زبان

عمل صرف :- تمنا ہی بھی ان کو نہیں ہوتی۔ سردی

کی چاندنی جیسے بڑے کی نصیبوں کی جمل جوی

کی جوانی۔ (نسانہ آزاد)

قول فیصل۔ بصورت تذکرہ نصیبوں جلاوطن ہو جاتی ہیں۔

نصیبوں سے ۱۔ قسمت سے، نصیب سے
مقدر سے۔ خوش طامی کے سبب۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

آئے ہیں میرے نصیبوں سے تو بیٹھے بکھڑے دور۔
دھل کی صورت جو دکھائی بھی دی تو کافوق قدر
نصیبوں سے ملنا۔ خوش قسمتی اور خوش
طامی کے سبب کسی چیز کا بہم پہنچنا۔ اردو صرف
نصیب رائج۔

نصیبوں سے قضا ہے دردمخت
پاں مرنے والے ہی اچھے رہتے ہیں
نصیبوں کا بلی۔ قسمت کا سکندر بہت
خوش قسمت۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

ہر شر تو اردش دیوان دلی ہے
اسے سمجھتی تو اپنے نصیبوں کا بلی ہے
نصیبوں کا جھگانا۔ نصیبوں کا بیدار
کرنا، خوش قسمت بنانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
اسے سمجھتی میں پاتا پیری میں جی رہی
آتا ہوں نصیبوں کا جگانا نہیں تو اسے سمجھتی
نصیبوں کا تارہ چمکنا۔ اقبال کا
زمانہ ۵۲۔

شب بہتاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا
تیرہ بختوں کے نصیبوں کا تارہ چمکا
روز الفتنہ

قول فیصل۔ اس صورت سے قلیل الاستعمال
ہے بصورت واحد قسمت یا مقدر کا تارہ
چمکنا زبانوں پر ہے۔

نصیبوں کا لکھنا۔ نوشتہ تقدیر، قسمت کا
لکھنا، اردو صرف عورتوں کی زبان۔

عدہ آیا ہے بن کر نام پر لکھا نصیبوں کا
کریں گے کہہ کے خط کیا بھی ہے مہا کجے ذوق
قول فیصل۔ ہاتھ پر حرف و ہم بھی سستلی ہے
سوت کہنتی ہوتی یہ بھی نصیبوں کا لکھا
غیر کو خط نامہ برے بے خطر دکھانا

نصیبوں کو جھینکنا۔ قسمت کی شکایت
کرنا۔ قسمت کو روکنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
عمل صرف۔ تو اپنے نصیبوں کو جھینک تیرا
تو کہیں ذکر نہیں ہے۔ (اردو تنقید)

قول فیصل۔ بصورت واحد نصیب کو جھینکنا
نصیب کو پڑے جھینکنا، مقدر کو جھینکنا وغیرہ بھی
ہوتے ہیں۔
نصیبوں کو دعا دینا۔ قسمت کے شکر گزار
ہونا۔ قسمت اچھی ہونے پر خدا کا شکر ادا کرنا۔ اردو
صرف عورتوں کی زبان۔

بچ گئے رات میرے ہاتھوں سے
دو نصیبوں کو تم دعا صاحب
قول فیصل۔ قسمت، مقدر کے ساتھ بھی سستی ہے
نصیبوں کو روکنا۔ قسمت کے کچے پرائس
کرنا تقدیر پرائس کرنا۔ مقدر کے کچے کو پڑنا
اردو صرف عورتوں کی زبان

مرا حال سن سن کے قاصد سے بولے
یہ ہیں وہ نصیبوں کو روکنا ہے گا پھر پوری
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ کو سنا کے ساتھ بھی
صرف ہے۔

کو شاہوں جو نصیبوں کو توکتا ہے وہ شوخ
بھیریت ذکر ہے گا اگر انسان ہو گا

نصیبوں کی بلیا۔ پکائی کھیر ہو گئی دلیا۔
جب قسمت خراب ہوتی ہے تو اچھا کام بھی برباد
جاتا ہے۔

(گنجینہ اقوال و اشعار۔ عام بازار کی زبان)
قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
نصیبوں کی خوبی۔ (دہلی) بہ نصیبی
بڑھا ہی۔ بہ قسمتی، خات، قسمت کی برائی۔
خات اعمال۔ اردو صرف عورتوں کی زبان

لہجہ کو وہ بہ نصیب کہتے ہیں
یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی سمجھتی
نصیبوں کی خاست، قسمت کی برائی
ایک روز نصیبوں کی خاست میں نہ جانے کہاں
چلا گیا۔ میری عنایت میں وہ کتاب کہیں بلی جان
کے ٹھہری گئی۔ (روز الفتنہ)

قول فیصل۔ ٹھہری ہوئی قسمت کی مار
پاشات اعمال بولتی ہیں۔
نصیبوں کی گرہ کھلنا۔ بہ قسمتی دور ہونا
یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ
کھلے نصیبوں کی یارب آؤا بجلالی گرہ
روز الفتنہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نصیبوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔
مقدر میں لکھا ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یاد کا وصل
ان کی قسمت میں ہے جو لوگ یہ قسمت دے
قول فیصل۔ زیادہ تر بصورت واحد نصیب
میں ہونا ہوتے ہیں۔
نصیب ہو چکنا۔ یعنی نصیب نہ ہونا

مکن نہ ہونا۔ مکن نہیں۔ اردو صفت نصیب، رائج
ساتھ اپنے مرگیا دل قیاب زیر خاک
تو ہر چہ جب لے خراب زیر خاک ممنون
نصیب ہونا۔ حاصل ہونا بہتر ہونا، ملنا
رستیا ہونا، ہاتھ آنا۔ حصہ میں آنا۔ اردو صفت
نصیب، رائج۔

کس کو خبر ہے دین کہاں یہ غریب چو
بتی میں خبر ہو کہ بیاہی نصیب ہو عشق
نصیب کا پھیر۔ قسمت کی گردش
گردش تقدیر۔ اردو صفت مذکر عورتوں کی زبان
قلیل الاستعمال۔

کے دیکھوں اب کیا نصیب کا پھیر
مری جان زہرہ ترے ہی کی خبر۔ شوق تلافی
قول فیصل۔ زیادہ تر تقدیر، تقدیر، قسمت
کا پھیر بولتے ہیں۔

نصیب کا دشمنی۔ خوش اقبال خوش نصیب
تھی ان دیر میں کس کمال تیغ زنی
نصیب کے بھی دشمن اور بات کے بھی دشمن (دشمن)
قول فیصل۔ اسی جگہ قسمت کا دشمن، تقدیر کا
دشمن اور نصیب کا دشمن بھی زبانوں پر ہے۔

نصیب کا سکندر۔ کمال خوش اقبال، بہتائی
خوش قسمت نہایت خوش قسمت، اردو صفت، مذکر
عوام اور عورتوں کی زبان

حسن کی دوت سے تری ہے تو گر آئینہ
ہو گیا اپنے نصیب کا سکندر آئینہ داغ
قول فیصل۔ زیادہ تر قسمت کا سکندر، تقدیر
کا سکندر بولتے ہیں جو نصیب و رائج ہے۔

نصیب میں۔۔۔ قسمت میں، مقسم میں،
اردو صفت عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

اتواروں کے نصیب میں کہاں ہیں حشرات
سے آری ساتھ مری گردنیم کھب کو مرزا ارشد
قول فیصل۔ نام دور سے نصیب میں، قسمت میں
بقدر میں کی صورت سے زبانوں پر ہے۔
نصیبے در۔۔۔ صاحب نصیب، خوش نصیب
قسمت والا، بھاگوان، اردو صفت۔ عوام
اور عورتوں کی زبان۔

عمل صفت۔ تم بڑے نصیبے در ہو جو کھو یا ہو اسانا
دائیں مل گیا در نہ کہاں تھا ہے۔

نصیبے دری۔۔۔ خوش قسمت، خوش نصیبی
خوش اقبالی، اقبال بندی۔ اردو صفت۔
عوام اور عورتوں کی زبان

عمل صفت۔ صبح سویرے اٹھا نصیبے در کی
علامت ہے۔

نصیحت۔۔۔ رنج اول دیائے صدف (پند
اچھی صلاح۔ نیک مشورہ، اچھی رائے۔ عربی
روث۔ نصیح، رائج۔

کیا داری جاؤں ال کی نصیحت برکاتی
پتو یہ کیا کہ کجگو پر چھری لگی انیس
قول فیصل۔ پند نصیحت کا کہ جس بولتے ہیں جیسے
ہائے جسے دلدار کجھا تھا وہ دہر نکلا۔ پند نصیحت
مریم زخم جگر ہو گئی۔ (دشمنہ آزاد)

نصیحت۔۔۔ تنبیہ۔ عبرت، فہمائش، گوشمالی
عربی روث۔ نصیح، رائج

مان کر دل کا کہا پھیتائے ہم
عمر بھر کو اک نصیحت ہو گئی داغ

نصیحت آمیز۔۔۔ وہ بات جس میں نیک
صلاح شامل ہو۔ نہ کام کھیل یا تاخیر و عجز
دینے والا ہو۔ وہ شے جس سے کوئی نصیحت

حاصل ہو۔ ناری صفت نصیح رائج
نصیحت بزرگ کا نہ۔۔۔ بزرگ کی نصیحت
وہ نصیحت جو کوئی بزرگ کسی چھوٹے کو کرے۔
ناری تربی صفت نصیح، رائج۔

عمل صفت۔ اب ایک نصیحت بزرگ کا نہ یاد رکھو۔
(دشمنہ آزاد)

نصیحت بہ لقمان آموختن۔۔۔ لقمان
کو نصیحت کرنا۔ یعنی جو شخص کسی بات سے بخوبی
دانت ہو، اس کے سامنے ایسی بات کا ذکر اس
انداز سے کرنا، گویا وہ اس سے بے خبر ہے۔

دشمنہ لک، مثال
قول فیصل۔ یہ تمہاری فطرت کی زبان ہے۔

نصیحت پانا۔۔۔ پند حاصل کرنا، کان ہونا
تنبہ ہونا۔ پاداش پانا، تجربہ بہم پہنچانا۔ اردو
صفت۔ دہلی کی زبان۔

عمل صفت۔ چونکہ نصیحت پانچے تھے جھٹ کچھ
لگے جب کابل میں پہنچے تو بڑی حکت عمل سے
بند و بست کیا۔ (دربار اکبر)

قول فیصل۔ گفتو میں اسی جگہ نصیحت حاصل
ہونا بولتے ہیں۔

نصیحت پر چلنا۔ نصیحت پر عمل کرنا
کسی بزرگ کی کجھائی ہوئی بات پر عمل کرنا۔
اردو صفت۔ نصیح، رائج۔

عمل صفت۔ اگر تم بزرگوں کی نصیحت پر چلو گے
تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے۔

قول فیصل۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ بھی
زبانوں پر ہے۔

نصیحت پذیر۔۔۔ دیکر ششتم دیائے خوش
نصیحت قبول کرنے والا نصیحت ماننے والا

فارسی صفت - تسلیم یافتہ طبقے کی زبان -
تفصیل الاستمال -

نصیحت دینا - سمجھانا، بری بات سے روکنا
اچھی بات بتانا - اردو صرف - نصیح، راج -

محل صرف - آپ بھی بولیں، نشان خدا - ان کو بڑا
خیال تھا ہے - آئیں وہاں سے نصیحت دینے خود
نصیحت دینا، دیگر ال نصیحت - (فائدہ آزداد)

نصیحت دینا - کشائی کرنا، تنبیہ کرنا، (دور الفت)

قول فیصل - مری کی خدمت میں کھڑی
میں رہتے ہیں -

نصیحت کرنا - سمجھانا، نیک بات بتانا،
اچھی بات کہنا، کوئی نہایت تجربے کی عمدہ بات
بتانا - اردو صرف - نصیح، راج -

محل صرف - ان کو نصیحت کرنا، گویا سمند خوں
کو تازیانہ لگانا ہے - (فائدہ آزداد)

قول فیصل - بصورت نفی بھی مستعمل ہے -

میں پر چھری تیرے نا صفا
کبھی اس کو جا کر نصیحت دے گی - ایر

نصیحت کرنا - نصیحت کرنے والا، پند دہندہ
فارسی صفت - تسلیم یافتہ طبقے کی زبان -

پھر ہوا عشق دل مضطر کو
کر خبر میرے نصیحت کر کو -

قول فیصل - صاحب ذہن انسان نے اسی جنگ
نصیحت گزار نصیحت کر بھی لکھا ہے جو عام طور
سے زبانوں پر نہیں ہے -

نصیحت نامہ - وہ تحریر جس میں نصیحتیں
اور پند و موعظہ تحریر ہو - فارسی ترکیب صفت
تفصیل الاستمال -

خط مافر کو رخصت اس کی حقیقت کچھ
و خطوتہ بھی کر دینا نصیحت نامہ -
نصیحت ہونا - بھلائی کی بات حاصل ہونا
پند کا موثر ہونا، نصیحت کا اثر ہونا - اردو صرف -
نصیح، راج -

ہم سے دونوں سے کتر اگرچہ نامح نہ کیوں
جاننا ہے وہ کہ ایسوں کو نصیحت ہو چکی -
نصیحت ہونا - یہ تنبیہ ہونا، کان ہونا، جرت
ہونا، تنبیہ ہونا - اردو صرف - نصیح، راج -

ان کو ال کا کہا کچھنا ہے ہم
مرید کو اب نصیحت ہو چکی -

نصیر: یہ (نصح اول و ثانی) مددگار،
مدد کرنے والا، نصرت کرنے والا - محل -
صفت - نصیح، راج -

قول فیصل - اس جگہ نصیر زبانوں پر زیادہ ہے -
نصیری :- (نصیر اول فتح دوم) فرقہ جو
حضرت علی کو خدا ماننا ہے - عربی ذکر - نصیح، راج -

خدا کی ایک طرف ہم ایک طرف ہیں آقا کہنے کو
نصیری کا خدا جو ہے وہی رہبر ہمارا ہے
عشر کھنڈی

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
ایک فرقے کا نام جو نصیر نامی ایک عربی شخص سے
منسوب ہے - یہ شخص حضرت علی کا ذاتی تھا

اور انھیں خدا کے نام سے کہا تھا، حتیٰ کہ حضرت
محمد درجنے کئی بار اسے قتل کیا اور اپنے ہونے
سے زندہ فرما کر پوچھا مگر ہر دفعہ اس نے آپ کو

خدا ہی کہا جس کی وجہ سے پھر آپ نے قتل
کو کے زندہ نہ کیا کہتے ہیں کہ اس فرقے کے لوگ
اب بھی یہاں تک متفق ہیں کہ جب ان کے ان

بچہ ہوتا ہے تو اسے پہاڑی پر سے کہہ کر نیچے گرا دیتے
ہیں کہ علی کا بندہ ہے تو لٹخہ رہے گا در نہ مر جائیگا -
نصیری :- (دکانیہ) ذاتی، جان نثار، (نصیر) خط
عربی صفت -

نام الفت نہ کسی کے دل خود سند میں تھا
کب نصیری کوئی یوں عشق علی بند میں تھا - ایر
دور الفت -

قول فیصل - ان لفظوں میں عام طور سے مستعمل نہیں ہوتا
نصیری کا خدا - گناہ ہے حضرت علی سے
اردو صرف - نصیح، راج -

ہے نصیری کا خدا سب کا ہمارا ساتی
پر عرش خلاق دو عالم کا ہے تارا ساتی - ایر

نصارت :- (نصح اول و دوم) تازیانہ،
آبداری، عربی موٹ - تسلیم یافتہ طبقے کی زبان
تفصیل الاستمال -

نصح :- (بالضم) میوے کی پختگی، عربی ذکر
تسلیم یافتہ طبقے کی زبان -

نصح: یہ غلط فاسد کا غلط یا رقیب ہو کر نکلا -
گھاد یا مادے یا غلط کا پکا - عربی ذکر - الطیار
کی اصطلاح -

نصح :- (بالفتح و بفتح اول و دوم) اردو میں
بکر اول دفع دوم ہو گیا - عربی میں چڑھے کا بچھونا
تھا اردو میں منی ذہن میں مستعمل ہے -

چڑھے کا دسترخوان جو کپڑے کے دسترخوان کے
یکے بچھایا جاتا ہے (عربی ذکر) - (دور الفت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -
نطقہ: یہ (نصیر اول دفع سوم) لٹوی منی
آب حیات، شفا، روشن - عربی -
(فرنگیاب آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے
نطفہ بے دھرم اول و حق سوم، سنی، آب و شیت
عرب نہ کر۔ فصیح، راج۔

اردو اول کی دے آٹھ پر نہ کر
عرب میں بیگم کے سے لفظ غاں ہے

قول فیصل۔ دراصل لفظ سے مراد وہ سنی ہے جو
دھرم میں جائے اور جس سے استقرار حاصل ہو۔

نطفہ بے اولاد، جنا، زنا کیہ، فارسی صفت
حرام اور بازاری لوگوں کی زبان

کتا، بخت قلب رقیب سیاہ، رو
نطفہ بے شرم کا کہہ کر بچہ بڑا کا اسی معنی
نطفہ بے تحقیق بے حوائی، دلدار، اولاد
شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا لفظ ہے نطفہ
حرام۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ لفظ نا تحقیق
مستعمل ہے جو تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

نطفہ بے تحقیق بے بذات، فتنہ پر دار
از حد شریعت، نٹ کھٹ۔

(دور الفت) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس میں بھی لفظ نا تحقیق ہی
بولتے ہیں۔

نطفہ ٹھہرا: حمل قرار پانا، پیٹ میں بچہ ہونا
حمل ہونا، حمل رہنا۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اس جگہ لفظ قرار پانا زبانوں پر ہے
نطفہ حرام :- دلدار، اولاد جس کے

بارے میں نہ معلوم ہو کہ کس کا لفظ ہے۔ حوائی
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ج کہنے لگا جو کہے :- وہ لفظ حرام انہیں
نطفہ حرام :- دھار (زنا) کیہ، ذلیل

بذات، فتنہ پر دار :- فارسی ترکیب صفت،
غیر فصیح، راج۔

حمل صرف :- اس لفظ حرام کو میری نگاہوں کے
سامنے سے فوراً ہٹا دو۔ (دھرم ہوش رہا)

نطفہ قائم ہونا :- حمل قائم ہو جانا۔ استقرار
حمل ہونا، پیٹ سے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اسی حمل پر لفظ قرار پانا بھی مستعمل ہے
نطفہ ناپاک :- نجس لفظ، کنایت، دلدار، اولاد

حوائی، حرام زادہ :- فارسی ترکیب صفت۔
فصیح، راج۔

قول فیصل۔ لفظ صحیح نہ ہونا بھی مستعمل ہے۔
نطفہ نا تحقیق :- وہ جس کے لفظ کے بارے

میں تحقیق نہ ہو (کنایت) دلدار، اولاد
حوائی :- فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

نطفے سے نہیں :- کسی بات پر زور دینے
کے عمل پر کہتے ہیں معنی میں اپنے باپ کی جہاز

اولاد نہیں :- میں دلدار ہوں، اگر یہ کام نہ
کردوں :- اردو صرف، عوام کی زبان۔

حمل صرف :- میں اپنے باپ کے لطف سے نہیں
جوتم کو بھی بچ چکا ہے پر جتنے نہ ماروں

نطفے کا اتفاق ہونا :- لفظ قرار پانا،
استقرار حاصل ہونا، حمل رہنا، اردو صرف۔

فصیح، راج۔
نطفے میں فرق ہونا :- یہ نہ ملے پانا

کہ کس کا لفظ ہے (کنایت) حوائی ہونا، بذات
ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

مولد صرف :- اس کے لطف میں فرق ہے جو کہے کچھ
اور کہے کچھ۔

قول فیصل۔ اسی جگہ عوام (اور عورتیں) لطف

میں حوائی ہونا اور لطف کی حوائی ہونا بولتی ہیں۔
نطق :- بد بالضم، گویائی، بولنے کی طاقت، بات

نطق :- طاقت سانی، عربی مذکر۔ تسلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

دینا نہ ہو اک لفظ زبان سے تری جاری
پیدا کرے ہرگز نہ تو لفظ نہ تو تیرے جہت

نطق بے ہونا :- بولنے کی طاقت ختم ہونا
بولنا نہ جانا، موت گویائی کا جواب دے دینا، زبان

بند ہو جانا :- اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نطق ہو گیا بند اور زائد نہ ہو اور اس سے بحث

ہے جدا ہو جائے ٹھانڈا تری تنوار کا
قول فیصل۔ عورتیں اس جگہ بولتی ہیں ہونا

نطق :- دھرم اول و دودھ صرف، گرم پانی
یا اولیات جو شیدہ کا جسم پر دھار پاندہ دھار

یا شہر کرنا، پانی کا زور یا عربی اصطلاح (ہوا و
نظر) رت :- دھرم اول و حرام، نظر کرنا

کسی چیز کو دیکھنا، نگہبانی، محافظت، نگہبانی،
عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

نظر رت :- ناظر کا دفتر، ناظر کا کام، ناظر
کا عہدہ :- اردو مؤنث، راج۔

نظارہ :- دیکھنا، دید بازی، فارسی مؤنث
تعلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- بلاتہ بدوشتہ دم بھی کئی کے
ساتھ مستعمل ہے۔

نظارہ :- کنایت، نظرباز، نظر ڈالنے والا
دیکھنے والا۔ سنی غیر میں نظارہ لیاں جمع ہے۔

(دور الفت)
قول فیصل :- ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے

نظارہ :- اول و دوم و چہارم

دیکھنا، نظر ڈالنا، دیدار، نظر بازی، دیدار کا
عربی ذکر، فصیح، رائج۔

بہار عشق یہی ہے اگر بارگ ہو
نظارہ زنگی، آنکھوں کا گلے کا لون کا
قول فیصل۔ فارسیوں نے بہ تشدید و دوم بھی مستعمل ہے۔
بھی نظم کیا ہے انھیں کی تقلید میں اردو شاعرانے بھی
کہا ہے۔

ساقی کی چشم سے نظارہ کیجئے
صبا کو دیکھئے نہ پیالوں کو دیکھئے عزیز کھنڈی
نحو نظارہ۔ اب نظارہ، دم نظارہ کی صورت
سے بھی ہوتے ہیں۔

تاب نظام نہیں آئینہ کیا دیکھئے دہن
اور بن جائیں گے تصور جو حیراں ہوں گے
ملتی ہے نگہ کب دم نظارہ کسی سے
شوخی میں بھی انداز نکالا ہے جیسا کہ
نظارہ یا تماشا، سیر، سلف، نظر، فارسی
ذکر، فصیح، رائج۔

نہ اس میں اشارہ میں نہ یہ اس میں نظارہ
کجا ساغر، کجور اسی تری آنکھیں کجا ساقی
قول فیصل۔ بہ تشدید و دوم بھی مستعمل ہے۔
نظارہ یا نگاہ، نظر، چتون۔ فارسی مذکر
قریب بزرگ۔

جب ڈھنگ عالم کی آنکھوں کا دیکھا
نظارہ فلک پر استارہ زمیں پر
نظارہ یا ز نظر ڈالنے والا، آنکھ لڑا
دیکھنے والا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج
کثرت نظارہ بازوؤں کی ہے ثابت اس کے
سلا سے رنگ گردن کے سے نقاب کا نقاب
نظارہ بازی۔ نظر بازی، دیدار بازی، دیکھنا

فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ جسے دیکھو دیدارہ نگاہوں سے کو نظارہ
بازی ہے۔ (فسانہ آئنا)

قول فیصل۔ بہ تشدید و دوم بھی مستعمل ہے۔
بہ زرا وٹا ہے آنکھوں نے ہر نظر بازی ہے
نظارہ پسند، نظارہ سنج، نظارہ فریب
نظر کو بھانے والا۔ فارسی صفت

دور صفت

قول فیصل۔ عام طور سے کسی صورت سے
زیالوں پر نہیں ہے۔

نظارہ کرنا۔ دفع اول و دوم
دیکھنا، نظر بازی کرنا، دیدار بازی کرنا، مشاہدہ
کرنا۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

مقصود ہے آنکھوں سے ترے رنج کا نظارہ
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں
قول فیصل۔ بہ تشدید و دوم بھی مستعمل ہے
جو فصیح ہے۔

خوب اے دل کمریار کا نظارہ کیا
ایم رہنمائی ہے مری چشم کی بنیادی کا

نظارہ ہونا۔ دکھائی دینا، دیدار بازی
ہونا، دیدار ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج
منا جس روز سے نظارہ دقت جاں کنی ہوگا
زباں دن رات ہے کو دعا کے لعل بیماری
مشرک لکھنوی

قول فیصل۔ بہ تشدید و دوم بھی مستعمل ہے
نظافت۔ پاکیزگی، نفاست، طہارت
طہارت، صاف ستھرا ہونا۔ عربی مؤنث
تہلیفۃ طبع کی زبان۔

نظام۔ (دیکھو اول) وہ چیز جس سے

کسی امر کا قیام ہو، جڑ، بنیاد۔ عربی، مذکر
فصیح، رائج۔

نظام۔ بے بندوبست، انتظام۔ جس کی ذکر
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نظام حکومت، نظام سلطنت،
ملکی نظام، سرکاری نظام وغیرہ کی صورتوں
سے ہوتے ہیں۔

نظام۔ بے سلسلہ، ترتیب، قاعدہ۔ عربی
ذکر، فصیح، رائج۔

محل صفت۔ بچے کو جس طرح خدا نے متام
سامان ملک و دولت کے دیے۔ اسی طرح دلاوت
کے وقت ستاروں کو اسی نظام کے ساتھ ہر ایک
رج میں واقع کیا۔ (دربار اکبری)

نظام۔ بے دستور، قاعدہ، روش، طریقہ
دھنگ۔ عربی ذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نظام عالم، نظام کائنات، نظام
زندگی، نظام حیات وغیرہ کی صورتوں سے ہوتے
ہیں۔ نظام ٹھیک نہ ہونا، نظام خراب ہونا
نظام درست نہ ہونا۔ بھی ہوتے ہیں۔

نظام الدین۔ سلطان نظام الدین
ادبیا و دہلی سے تین میل کے فاصلے پر ایک
بستی میں مدفون ہیں جو اب نظام الدین ہی
کے نام سے مشہور ہے۔ (دراخت)

قول فیصل۔ آپ ایک بہت بڑے صوفی گروہ
ہیں اور عام طور سے نظام الدین ادبیا
کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں۔

نظام بگردانا۔ بہ بندوبست خراب ہونا، انتظام
درہم برہم ہونا۔ حالت خراب ہونا۔ اردو صفت
فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ رمل کی شادی کے بعد سے گھر کا نظام
ایسا بگڑا ہے کہ سینہ بٹے نہیں بھٹکتا۔

نظام بنانا۔۔۔ دستور قرار دینا جملہ
بنانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ قدرت نے دنیا کا یہی نظام بنایا ہے کہ
جو آج کیسے اسے کل جانا پڑے گا۔

قول فیصل۔ بنانے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظامت۔ بجز اصل وضع چارم، نظام

سینہاں۔ اعلان کرنا، کر دل کرنا، شاعر کے

دغیرہ میں شعراء وغیرہ کو پڑھنے کے لئے بلانے کی

خدمت، اناد شری، عربی نوٹ، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ شاعر کے گھر کا بیاب بنانا چاہتے

ہو تو نظامت کے لئے ڈاکٹر تک زادہ منظور احمد

صاحب سے کہہ دو ان سے بہتر کوئی نہ رہے گا۔

نظامت۔ بٹ۔ بیکہ بھال، اختتام، ایک

جسد کا نام۔ عربی نوٹ، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ حکیم صاحب کو ایک صوبے کی نظامت

کا عہدہ دلا دیا تھا۔ پیارو خواب میں الدولہ

کے عہد میں تھی۔ (تقریب ہند ہرندہ ان ادوہ)

نظام چلانا۔۔۔ اختتام کرنا، بندوبست کرنا

دیکھ بھال کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ گھر کا نظام جس طرح ہم چلا رہے

ہیں وہ پارا ہی کام ہے۔

قول فیصل۔ چلنے کے ساتھ ہی صرف ہے۔

نظام درہم درہم برہم ہونا۔۔۔ اختتام میں رہتی

ہوئی۔ نظام بگڑنا۔ حالات دگرگوں ہونا۔ اردو

صرف، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ والد صاحب کے رشتے گھر کا نظام

ایسا درہم درہم برہم ہوا ہے کچھ نہ پوچھئے۔

نظام سنبھالنا۔۔۔ اختتام سنبھالنا، انتظام
ہاتھ میں لینا۔ بندوبست ہاتھ میں لینا۔ اردو صرف،

فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ موجودہ حکومت نے جب سلطنت کا

نظام سنبھالا ہے تب سے ذرا ہنگامی کم ہوئی ہے۔

قول فیصل۔ سنبھالنے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظام کسی۔۔۔ (باضافت) فضا غورث کا

نظام جس میں آفتاب مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور

اس کے گرد زمین وغیرہ کی کو اک سیارہ گردش

کرتے ہوئے آئے گئے ہیں۔ سیاروں کی ترتیب

اور سلسلہ علم ہیست۔ حلم شاعر و مرایا۔ فارسی ترکی

صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ نظام قری بھی ہوتے ہیں۔

نظام قائم ہونا۔۔۔ نظام برقرار ہونا،

ترتیب و تنظیم کا قائم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پڑے پڑے میں یہی ہے قوت

جس سے قائم ہے نظام حرکت

نظام گرہ بڑھنا۔۔۔ بندوبست خراب ہونا

(نظام) درہم درہم برہم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نظامی۔۔۔ جیم ابو محمد ایس بن یوسف بن

ذکی بن مویہ نظامی ۵۲۵ھ میں بتقام گنبد

درجہ وہ از جتھ پیل۔ مترجم، پیدا ہوئے

جو نواح آذربائیجان میں واقع ہے۔ نظامی نے

اپنے اشعار میں کئی جگہ گنبد کا ذکر کیا ہے۔

ان کی تاریخ ولادت کی ایک اور دلیل خود

ان کا شعر ہے یہ شعر مخزن الاسرار میں ملتا ہے

جوششہ میں لکھی گئی ہے۔

پانصد ہفتاد ہجری تاہم خواب

روز بلندت بمجلس شباب

آذربائیجان اور اس کے اطراف کے علاقے
پر مختلف خانہ ان حکمران تھے ان میں آذربائیجان

اور رومل کے تائبک اور شروان شاہ نے اس

زمانے میں بڑی شہرت پائی۔ یہ سب خانہ ان کوئی

سلطنت کے بن گزرا رہے تھے۔ نظامی نے اپنی زندگی

کا بیشتر حصہ اپنے وطن گنبد میں گزارا اور بڑے

بڑے سفر نہیں کئے۔ صرف ایک بار آذربائیجان

اور رسلان کے حکم کی تعمیل میں تبریز تک سفر کیا۔

اس خوش طبع اور سخن سنج شاعر کے حالات

اور اس کے کلام کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ

وہ بظاہر درباری کے رسوم کا کچھ ایسا پابند نہ تھا

حالانکہ مذکورہ بالا حکمران خانہ انوں کے بعض

سلاطین کی نظامی نے سورج کی ہے۔ یہ بادشاہ بھی

ان کی قدر کرتے تھے۔ اور ان کو نوازلے میں کمی نہ

کرتے تھے۔ لیکن نظامی نے ان کی طرح میں کبھی

سبا نہ نہیں کیا اور صرف بادشاہوں سے انعام و اکرام

حاصل کرنے کے لئے شعر نہیں لکھے خصوصاً اپنی زندگی

کے آخری دور میں وہ گوشہ گیر ہو گئے تھے اور دنیا

سے آذروہ تھے۔ شاعر کے اشعار سے معلوم ہوتا

ہے کہ اس کی تعلیم صرف شروان شاہی پر ہی منحصر

نہ تھی۔ انھیں جو انی ہی سے فنون ادب و تاریخ

اور قصص سے بڑا لگاؤ تھا انھوں نے علوم کے

حاصل کرنے پر کمر بستہ کسی تھی اور اس کو علم نجوم

میں بڑی مہارت حاصل کی تھی۔

نظامی کی شہرت کی بنیاد اور ان کی امتداد

کا ثبوت ان کی کتاب خمسہ یا پنج گنج ہے جو شروان

کی طرز میں لکھی گئی ہے اس میں کم و بیش ۱۰۰ اشعار

اشعار ان میں سب سے پہلی شہری سخن ادا ہے

زہد و تقویٰ اور معذرت مقامات پر لکھی گئی ہے

باقی پارہ شہزادی قصص و حکایات پر مشتمل ہیں ان کے نام یہ ہیں۔
 (۱) خسرو شیریں (۲) بیلی بنوں (۳) ہفت پیکر (۴) سکندر نامہ۔
 نظائ کا شمار بہت بڑے داستان سرشار میں ہوتا ہے اور داستان یہ ہے کہ فردوسی کے بعد پھر کوئی دوسرا ان کے برابر شہرت حاصل نہ کر سکا ہے شہر داستان شہزادی کے وہ استاد اور دوسروں کے پیش رو ہیں۔
 نظائ کا سب سے پہلا اور ان کی نظم شیریں و ان کے شرفاء اور رداں ہیں اور ان کا کلیہ عقیدہ ہے بالکل پاک ہے لیکن کہیں کہیں ان کے اشعار میں بے چیدہ ہمارے بھی دکھائی دیتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ نظائ نے داستان سرائی میں حکیم فردوسی کو اپنا نمونہ بنایا تھا لیکن جیسا کہ کہا جا چکا ہے اس کے طرز سخن میں خود انھوں نے بڑا کام حاصل کیا اور امیر خسرو جاتی اور دوسرے شاعروں کے لئے نمونہ بنے۔ خسرو کے بعض اشعار میں انسان کے فطری اور طبی احساس کی عکاسی کی گئی ہے۔
 (تاریخ ادبیات ایران)
 (ڈاکٹر رضا زادہ شفق)
نظائر :- رابع اول دگر چارم
 نظیریں، شائیں، عربی نثر فصیح، راج۔
 محل ضرب جس بات کو آپ قرار ہے ہیں اس کے بہت سے نظائر آپ کو تاریخی کتب میں مل جائیں گے۔
نظائر :- حدائق کے ہوتے فیصلے، وہ فیصلے جو حدائق غائبہ یا ماتحت کر چکی ہو۔ اور دگر۔ حدائق اصطلاح۔

محل ضرب میں نے جس بنیاد پر مقدمہ قائم کیا اس کے بہت سے نظائر موجود ہیں۔
نظائر :- رابع اول دوم، دیکھا، بخور دیکھا بہتوں کی طرف دیکھا، دید عربی نثر فصیح، راج کی نظر بھی تو نگاہ غلط اندازے کی تیر بھی تم نے نگاہے تو اپنے دے ایتر
نظائر :- توجہ، غایت، چشم امید، ہرانی، انظار عربی نثر فصیح، راج۔
 اب کچھ ہمارے حال پر تم کو نظر نہیں آتی میں بتا رہا ہوں کہ وہ آنکھیں نہیں ہیں میری
نظائر :- کسی چیز پر غور کرنا۔ عربی نثر فصیح، راج۔
 محل ضرب۔ میں کتاب چھپنے کو دے رہا ہوں آپ نظر کریں تو بہتر ہے۔
نظائر :- امید رکھنا، توقع، اس چشمداشت اور دو نثر، بقیل الاستیال۔
 دوست دشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ ہے اور ہر کی ناب اور ہر کی نظر ایتر
نظائر :- اعتراض، شبہ، شک، عربی نثر فصیح، راج۔
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 محل ضرب۔ آپ نے جو کچھ نظم فرمایا ہے وہ میرے لئے محل نظر ہے۔
نظائر :- نگہ، آنکھ، چشم، چشم حقیقت، حقیقت تک پہنچنے والی نگاہ۔ عربی نثر فصیح، راج۔
 آنکھ سے آنکھ آج کل کیوں آفریں نہیں۔
 دل بھی مٹا نہیں جب تک نظر ملتی نہیں صبا
 قول فیصل۔ اس کی جمع نظریں، وہ نظروں سے حوت دم دلف مودت میں ساکن رہتا ہے۔

نظائر :- دیکھا، سب سے زیادہ، ملاحظہ عربی نثر فصیح، راج۔
 محل ضرب۔ تمہارا جیسا ہمارا آدمی آج کسیری نظر سے نہیں گزرا۔
نظائر :- نیت، قصد، ارادہ، نشار، بخور جیسے دینے کی نظر سے تو تو دے ہی دے۔
 (نثر سبب آصفیہ)
 قول فیصل۔ اب بہت کی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اس جگہ خیال زبانوں پر زیادہ ہے۔
نظائر :- نگاہ، بھارت، آنکھ کی روشنی روشنی چشم، بنیادی چشم عربی نثر فصیح، راج۔
 نظر اور ذوق نظر دینے والے۔
 عجب شے بنا دی ہے دنیا کے فانی جیسا جانہ عربی
 قول فیصل۔ نظر کر دو رہنا۔ نظر مٹتی ہونا۔
 نظر خواب ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ ضرب ہے۔
نظائر :- نگرانی، دیکھ بھال (نور العین)
 بچوں فیصل۔ نام طورت زبانوں پر نہیں ہے۔
نظائر :- مجازاً، تعلق، نسبت۔
 (نقارہ) اس نظر سے تم نے خیال بھی نہیں کیا۔
 (نور العین)
 قول فیصل۔ نظر میں حیثیت، خیال وغیرہ کے معنوں میں بھی برتے ہیں۔
نظائر :- چیز، شناخت، جانچ، پرکھ، عربی نثر فصیح، راج۔
 جھوٹے بچوں کا دیتے ہیں دھوکا۔
 جو بری کے لئے نظر ہے شرط آتش
نظائر :- اندازہ، تخمینہ، قیاس، انکسار اور دگر۔
 نثر فصیح، راج۔
 محل ضرب۔ ہمارے نظریں یہ گھڑی سو رہی ہے

کی بھی ہٹل ہے۔

نظر بگاڑنا، توجہ، آس۔ اردو: دھنٹ، فصیح، راج۔

محل صرف۔ اللہ پر نظر رکھو۔

نظر بگاڑنا، چشم، سایہ جن و پری بھوت پریت کا اثر، آسیب، نظر، عین، اجمال۔ اردو: دھنٹ، فصیح، راج۔

انہی طرح میں نظر آتی ہے کچھ کمی تجھ کو نظر کسی کی مرے دریا لگی رند

نظر: توار اور جواہر کا بصر (کھنڈ) ذکر، صفت (ذرا بھٹا)

نظر فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نظر آ: وہ جس کو کسی شے کی جانچ میں کامل مہارت ہو۔

(سرمایہ زبان اردو۔ دہلی: انصاف)

نظر فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نظر اپنی اپنی ہے۔ اپنا اپنا خیال ہے اپنا اپنا اندازہ اور گتینہ ہے، اپنا اپنا نظریہ ہے۔ اردو: صرف، فصیح، راج۔

گہر جو ہری کو پسند اشک مجھ کو حقیقت یہ ہے اپنی اپنی نظریہ

نظر آنا، رہنمائی دے کر صراطِ حتم پر چلنے کا فیصلہ کرنا کسی عمل یا سفر سے چشم برکات اور دور کرنا، نظریہ کا دفعہ کرنا۔ اردو: صرف، راج۔

نظر اٹھانے کے نہ دیکھنا۔ دیکھنا، بالکل توجہ نہ کرنا، بالکل دھیان نہ دینا، بے پروا ہونا۔ اردو: صرف، عمدتوں کی زبان۔

محل صرف۔ وہ دولت کی طرف نظر اٹھانے کے نہیں دیکھتا۔

نظر اٹھانا: نگاہ اٹھانا، اور دیکھنا، آنکھ ادبھی کرنا۔ اردو: صرف، فصیح، راج۔

نظر اٹھ جانا: اتفاقاً نگاہ پڑ جانا، اچانک نظر پڑنا۔ اردو: صرف، فصیح، راج۔

نظر اٹھنا: نگاہ اٹھنا، آنکھ اٹھنا، اردو: صرف، فصیح، راج۔

نظر اچانا: نظر لگ جانا، چشم برکات اور بھوت امعد صرف، عمدتوں کی زبان۔

بنام میں ادھل تو نظر آیا کیا خون نہیں سے تجھے ہٹا دے رند

قول فیصل۔ صاحب ذرا بھٹانے اسی جگہ نظر جانا بھی لکھا ہے جو کھنڈ کی زبان نہیں ہے۔

نظر انصاف: (باضافت، توجہ چشم کر) نظر غایت۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

انہیں توک نظر انصاف اتنی ہے ہمیں کو ان سے محبت ہی بات اتنی ہے

قول فیصل۔ بڑھانا، ہونانے ساتھ صرف ہے چشم انصاف نگہ و نگاہ انصاف کی ترکیبوں سے بھی بولتے۔

نظر انداز کرنا: خدا پر بھروسہ ہونا، مایوس نہ ہونا، جگہ۔

روایت تو ہیں ہم آنکھیں تھیں سے مگر اسے دل نظر انداز کرنا ہے رند

(ذرا بھٹا)

قول فیصل۔ عام طور سے اللہ پر نظر انداز کرنا، نظر انداز کرنا: انصاف نہ کرنا کسی چیز یا معاملے پر توجہ نہ کرنا، بے پروائی کرنا، چھوڑ دینا۔

حال دینا۔ اردو: صرف، فصیح، راج۔
نقداری چشم قمار کے دل سے ساز کرتی ہے

ہاری آرزو کو کیوں نظر انداز کرتی ہے آنکھ تو فیصل۔ گردنیا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

وہ بیخفا نظر انداز کر نہ دے اسے اشک خدا ہی رکھے ہے موتی سی آبرو تیرا شرف

نظر انداز ہونا: نظر سے چوک جانا، نظر سے ہٹ جانا، آنکھ نہ پڑنا، توجہ نہ کرنا۔ اردو: صرف، فصیح، راج۔

نظر انداز ہوں نہ اسے قاتل میری ہدی ہم بھی سوچو قاتل گاہ میں ہیں بھوت

نظر اندازی: جانچ (دھنٹ) (ذرا بھٹا)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نظر انصاف سے کہنا: دیکھنا، انصاف سے کہنا۔ انصاف کی بات کہنا، حیات صحیح ہے دی کہنا۔ اردو: صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ نظر انصاف سے کہنے کا خیال کی رنگ اور جہی پر کھانا کرنا چاہئے۔ (فسانہ آزاد)

نظر ای دینا: دکھائی دینا، نظر آنا (ذرا بھٹا)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ اس جگہ دکھائی دینا بولتے ہیں۔

نظر آنا: کوئی چیز دکھائی دینا، سوجھنا، معلوم ہونا، ظاہر پانا۔ اردو: صرف، فصیح، راج۔

جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا تو ہی آیا نظر جب حسرت دیکھا میری دہ

قول فیصل۔ آجانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظر باز: نیک و بد کا پچانے والا اور حیاوں کو ذرا بھٹاپ لینے والا کسی چیز کو دیکھ کر مار جانے والا، مردم شناس، کسی چیز یا آدمی

کے پچانے میں کامل جہارت رکھنے والا۔ فارسی صفت، نصیح، راج۔

محل صرف۔ نظر باز بھی: ہیں کنارے کھڑے بات بات کو پرکھ رہے ہیں۔ (درد بار اکبری) قول فیصل۔ بصورت جمع نظر بازوں بھی ہوتے ہیں

کس نے اتنے مزاحیہ ہر کیوں ہو مفسر عجیب کے تم اتنے نظر بازوں کا دے کہ ہر رتہ نظر باز: یہ وہ شخص ہے جو ہر چیز کو دیکھتا ہے۔ حسن پرست۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ وہ دیکھتا نہیں ہوتے۔ نظر باز: اس شخص کو کہتے ہیں جو چہرہ و غیرہ کی شناخت میں جہارت کامل رکھتا ہو۔ (سرائیہ زبان اودہ)

قول فیصل۔ خصوصیت سے ان معنوں میں نہیں ہوتے۔

نظر باز کی: حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا روا کہوں اور حسینوں کو پچانے کی غرض سے محبت کی نظر سے دیکھنا۔ فارسی صفت نصیح، راج۔ چشم پللی کو یہ پسکا تھا نظر بازی کا نجد میں قیس کو دیکھ آئی تھی آہو ہو کر وزیر

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نظر بازوں اور نظر بازیاں ہے۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

کہیں نظر بازیاں رقیبوں سے میرے آگے انھیں حجاب آیا تھل دہوی

نظر باز نہ ہنا: جادو کے زور سے عجب کرت دکھانا، جادو کے زور سے کچھ کا کچھ دکھانا، ڈھٹ بندہ کرنا۔ اردو صرف نصیح، راج

لفظ جس میں یہ بھانستی ہیں مگر تمام مسیحی شہدے ہیں اپنے نظریات دھنے لگے

قول فیصل۔ اسی جگہ نظر بندی بھی سنتی ہے۔

نظر بجا کے: آنکھ پر آگے، ہال کے اکرانے چپ کر، چشم پوشی کر کے، نکال کے، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بجا جانا۔ اور بچانا بھی ہوتے ہیں یہ دھیان تھا کہ وہ کس سے ڈرنے جاے کہیں۔ بس اس نے نظر اس کی بجا کے دم کلا شرف نقشہ بجا کے نکل جانا، نظر بجا کے جانا، نظر بجا کے لینا کی صورتوں سے بھی ہوتے ہیں۔

اندھیرے میں بھی یہ بوسے چپا پرانے کے کران کے سایہ تن سے نظر بجا کے لئے شاد نظر بند: (باضافات) بڑی نظر، بڑی نظر باز، فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔

قابل دید تری بزم سے ماشاء اللہ نظر بند سے اپنی یہ سماں دور سے صبا قول فیصل۔ نظر بند سے بچانا، لگانے کے ساتھ صرف ہے۔

اشرانہیں تو نظر بند سے بچانا بن لکھن کے وہ پیچھے ہیں سرائیہ

کچھ دوتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لٹ رہے ہیں کس کی نظر بند تری محفل کو لگی ہے

نظر بند لٹا: نظریں فرق آتا، تھوڑا سا نظر بھرتا، چون بھرتا، پہلی سی نظر نہ رہنا، اردو صرف، نصیح، راج۔

دیکھا بگڑ کے تو نے یہاں جاذوں پر پی بدل لڑی نظر کہ معتد بدل گیا رشک

نظر بند لٹا: ارادہ بدلنا، ہریت ہونا۔ نیت بگڑنا، نیت میں فتور ہونا، اردو صرف تفصیل الاستعمال۔

میں نے دیکھا جو ارادے سے سے جنس کے بولاکہ وہ نظر بند لٹا، فتح نظر بند آگے: اس کے اور نظر کر کے، دیکھ کے، پڑھ کے، قطع نظر اس کے، فارسی ترکیب صفت، تفصیل الاستعمال۔

محل شہ۔ نظر بند آگے: بچنا چاہیے کہ پندت دیا شکر نسیم کھنڈی سے علاقہ شندی گلزار نسیم کے انھیں اشرار کو ہے جن میں زبان یا بیان کی کمزوری یا خاہراہ اسقام ہیں۔

امباختہ گلزار نسیم نظر بند ہونا: بچنا، کی قوت زیادہ ہونا۔

بصیرت سے زیادہ ہونا۔ اردو صرف، دلی کی زبان جلوہ تابش خورشید ہے گھٹی ہے نگاہ اس دھن کے دیکھے سے نظر بند رہتی ہے

نظر بند: یہ قیدی، وہ قیدی جو بظاہر آزاد ہو لیکن اس کی نگرانی کی جائے۔ حرارت میں رہنے والا، اسیر۔ فارسی ترکیب صفت نصیح، راج۔

قول فیصل۔ رکھنا، کرنا، ہونا، کر دینا کے ساتھ صرف ہے

نظر جو لطف کی ہے روز وصل پر موقوف تو کلا کیا تھا نظر بند اختیار ہے ذوق

نہیں یہ تپیاں اور چشم فستاں ترے گھر میں ہیں دو قفے نظر بند

دانت ہوا خوب آپ تو ان کے مزاج سے کر دی کہیں نہ ہم کو نظر بند آج سے

نظر بند کرنا: نظر بند کرنا، نظر بند کرنا، دھیت بند کرنا۔ اردو صرف، رشک

سب اس کی چشم پر نیرنگ کے کو

نظر بندی

نظر بندی اور شہدہ بازی، جادو گری
جادو یا شہدے کے اثر سے دوسرے کی نگاہ کو
ایسا قابو میں کرنا کہ کچھ کا کچھ نظر آئے۔ فارسی
سُوش۔ فصیح، راج۔

حق نظر بند ہی کیا جب دوسرے غائب
بادہ گل رنگ کا سا غزل کھلا
قول نہیں۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نظر بھر کر دیکھنا۔ کسی شخص کو یا کسی چیز
کو عزیز سے دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ اردو صرف
نصیح، راجا۔

اس خط پر کہ نظر ہے کہ ادھر کیوں نہ بچھا
انہیں پھر وہ اتنے میں اور تاشا دیکھو
مسل فیصل، عورتی، اسی جگہ پھر نظر دیکھنا بھی
برقی ہے۔

بہر نظر اور کود دیکھا ہوتا اندھا ہو جاؤں
جب سے آنکھوں میں سایا ہے تریار کا رپا
نظر ہو گیتا۔۔ نظر ہٹنا، جس چیز پر نظر ہے
اس پر سے ادھر ادھر ہو جانا۔ نظر چمکنا
ادھر دھرت، فصیح، راج

مسل صرف۔ اس وقت نہ باتیں کرو۔ یہ کام الہ
ہے کہ اگر ذرا سی بھی نظر بسکی تو بڑا نقصان ہوگا
نظر بیٹھ جانا۔ کسی چیز پر نگاہ جم جیا
کسی شے پر نگاہ ٹھہر جانا۔ (اردو صرف فقرہ
ستروکہ۔)

خاک خاکیں پہ نظر جانے جو ہیں جیتے تھے
وہی اشداد پہ گول سی وہیں جیتے تھے

نظر تجسس میں تاثیر کرتی ہے :- نظر ہر کام
اور تجسس کی طاقت چیز پر بھی ہوتا ہے نظر ہر کام
کے لئے مستقل ہے - اور اور صرف ، عوام اور عورتوں
کی زبان -

غیر کے آگے نہ ہونا مرے کہنے کو ہر
اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر بھریں
نظر پر چڑھا نا۔ نظروں پر چڑھا نا۔
بہا نیا، گردیدہ بنا نا، فریفتہ کرنا، قربان کرنا۔
کیا بھر کسی جواں کو نظر پر چڑھاؤ گے
کچھ جیسے بہت جوبہا بام آجکل
تری تصویر کو نظروں پر چڑھاؤں کیونکہ
ہائے یہ لہے کیسے میں اترنے کے لئے
(دردِ الفت)

قول فیصل۔ عامہ طور سے مستعمل نہیں۔
نظر پر چڑھنا :- دل کو بھانا، کسی کا کسی
کی نگاہ میں بادیقت ہونا۔ منظور نظر ہونا۔ پسند
آنا۔ کسی کی نظر میں کسی کا سوز و غماز بھڑنا۔
اردو صورت، نصیح، راج۔

ع چڑھا پھر نہ خوار شد سیری نظر پر
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔

سب کی نظروں پہ نہ چڑھے آقا
دیکھے دل سے اتر جائے سکا
نظرِ رحمتِ خدا - اعجازِ کلامِ جبار
نظرِ شہزاد - اردو صفت - فصیح و راجح

نظر پر چڑھنا: نظر میں ہونا، نگاہ میں ہونا، دھیان میں ہونا، صورت آشنا ہونا اور صورت - نفع ہر راج۔
قول فیصل بصورت صحیح کہیں ہوتے ہیں۔

نظر پڑ جانا : دکھائی دینا، سامنا ہونا
اردو صرف : طبع، راسخ۔

پڑی اس چھاؤں کی جو نظر
تو حیراں ہوا آپ کو دیکھ کر (نورانیہ)
قول فیصل۔ اتفاقی نظر آنا، دکھائی دینا کے
معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے اگر راستے میں
کسی آدمی پر نظر پڑ جائے تو بھاؤ پوچھ لینا
کہ دھری کیا حساب ہے۔

نظر پڑنا: کسی چیز پر نگاہ جانا، آنکھ
پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ اردو صرفہ فصیح، راج
سوجا ہیں شیب و فراز زمانہ تب
جب عشق کی بلندی دستی نظر پڑی
قول فیصل۔ پرکے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے
اچانک جان پر نظر پڑی تو میں ایک دم سے
ڈر گیا۔

نظر پڑنا: یہ معلوم ہوتا ہے۔ جیسے یہ کام ہوتا
ہو نظر نہیں پڑتا۔ (فرنگیاب اصفیہ)
قول فیصل: نظر آنا اس جگہ زیادہ
زیادہ ہے۔

نظر پڑنا: دکھائی دینا، سامنے آنا
اردو صفت: غیر فصیح، راسخ۔

دیکھو جاس کو چہرہ جاناں نظر پڑے
آئینہ گرنے سے سر پہ گئے شک سے
نظر پڑا: ایک دھیان میں آنا۔
(دور انکشاف)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بدلتے۔
 نظر رکھنا ہے کڑا ہے جس کو یا کسی چیز کو
 بہ نظر اور آمیش دیکھنے سے بھی۔
 (فقیر) وہاں مال بہت تھا لہذا یہ کی ایسی انارٹی

پر پڑی۔ (دور الفات دفرنگ آصفیہ)
 قبول فیصل۔ ان سبوں کی کوئی خصوصیت نہیں
 نظر پھینکنا۔۔۔ توروں سے شناخت کرنا
 دیکھنا ہوں سے بھاگنا، بھانپنا، ابد و صرف
 نصیح، راج۔

نظر پھیرنا۔۔۔ ناراض ہو جانا، بے مروت
 ہو جانا، رنج پھر جانا، مخالف ہو جانا، بے دلی
 ہونا، ہو جانا، پہلی سی توجہ نہ رہنا۔ اردو
 صرف، نصیح، راج۔

آنکھ کیا بند ہو گئی، اسی
 پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر
 قبول فیصل۔ پھرنا کے ساتھ بھی صرف ہے
 اے مبادیکے یا ہم نے اسی تک سب کچھ
 پھر گیا سارا جاں جب نظر یا پھر صبا
 بصورت جمع بھی ہوتے ہیں۔

نظر پھیرنا۔۔۔ نگاہ جانا، گھوم کر دیکھنا، نگاہ
 گھومنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
 جس کی طرف نظر ہم جگہ دینا پھر اس میں
 نظر پھینکنا۔۔۔ نگاہ پھرتا کس چیز کا
 نہایت عاف و شفاف ہونا، جگہ تک
 کے سبب آنکھ پھرنے۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
 نظر پھیر لینا۔۔۔ (کنایت) بے توجہی کرنا،
 بے مروتی کرنا، رنج پھر لینا۔ اردو صرف
 نصیح، راج۔

پھیرتے ہیں نظر وہ تو زمانے کی طرح
 کس لئے ان سے جلیل آنکھ لگائے کوئی جلیل
 قبول فیصل۔ نظریں پھیر لینا بھی ہوتے ہیں۔

نظر پھینکنا۔۔۔ ہر شے دیکھنا، ابد و صرف
 ابد و صرف نگاہ دوڑانا۔ (دور الفات)
 قبول فیصل۔ اہل گھڑاں جگہ نظر دوڑانا
 نظریں دوڑانا۔۔۔ ہوتے ہیں
 نظر پیدا کرنا۔۔۔ جانک کی قوت اور ملک
 حاصل کرنا۔ صاحب چیز پھرتا ہونا، ابد و صرف
 صرف، نصیح، راج۔

کون سی جگہ جہاں جگہ مشتوق نہیں
 شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر
 نظر تار لینا۔ انداز نگاہ سے کچھ لینا
 سب کے آگے تری کچھ ہے یہ چمک بازی
 تارے گا کوئی عتبار یہ جہاں یہ نظر پھر
 (دور الفات)

قبول فیصل۔ اس جگہ نظریں تار لینا، تار جانا
 نظروں کو تار لینا، نظروں سے تار لینا، تار جانا
 بھی ہوتے ہیں۔

نظر تر چھٹی ہونا۔۔۔ سیدھی نظر نہ ہونا،
 سیدھا نہ ہونا، خفا ہونا۔ اردو صرف، عوام
 اور عمالوں کی زبان۔

کوئی تر خاندان اس کی توچھ نظروں پر دیر
 پار گزار دل کے جب یہ تیر سیدھا ہو گیا
 قبول فیصل۔ نظریں تر چھٹی ہونا عام طور سے
 زبانوں پر ہے بمعنی خفا ہونا، ناراض ہونا،
 ٹھیک سے نہ ملنا۔

نظر تیز کرنا۔۔۔ غصہ کی نگاہ پڑنا۔
 کچھ کا کچھ رنگ ہے وہ بولے بہت ہی نہیں
 تیز پڑتی ہے نظر چشم مروت ہی نہیں نظم
 (دور الفات)
 قبول فیصل۔ یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔

نظر پھرنے۔۔۔ نظر جانا، نظر قائم ہونا، اردو
 صرف، نصیح، راج۔

وہ چہرہ بے لور ہے اکہ برقی تجھ
 کس طرح سے دیکھوں میں پھرئی کہ نظر بھی
 قبول فیصل۔ بیشتر سب کے ساتھ مستعمل ہے
 شوق سے پھرئی نہیں قابل کی نظر آج
 یہ برقی جا دیکھے گرتی ہے کدھر آج راج

قبول فیصل۔ نمود و نمونوں کے لئے بھی اس کا
 استعمال ہے، یعنی کسی ایک نقطہ پر نگاہ کا جتنا
 جیسے مانتا رہے اب بچے کی نظر پھری ہے۔
 نظر ثانی۔۔۔ (باضافت) دوسری بار دیکھنا
 ترمیم یا ترمیم کی نظر سے دوبارہ دیکھنا، دوسری
 دفعہ غور کرنا، ملاحظہ ثانی، تارسی ترکیب صفت
 محل صرف۔ تھاری جدائی سے بڑا حرج
 الف ایلی تمام کچھ کا۔ نظر ثانی کی دیر ہے۔

(انشائے سرور)
 قبول فیصل۔ کرنا، کر لینا، ہونا، دھیرہ کے ساتھ
 صرف ہے۔ خواجہ وزیر نے بلا اخافت بھی کہا
 ہے جو غلط ہے۔

زنگیہ نظر کچھ دوبارہ کر دیکھ جائے
 ہو جائے نظر ثانی، اس کی نظر آنکھ
 نظر جانا۔۔۔ نگاہ کی دہرائی ہونا، نظر اٹھنا
 دیکھنا، نظر پھینا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

جب سونے چیز شبیر نظر جاتی تھی
 کچھ لمبیت دل مضطر کی پھر جاتی تھی
 نظر جانا۔۔۔ کسی طرف توجہ ہونا، خیال
 دوڑانا، دھیان ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج
 ان کے چہرے کی اداسی ہے دنیا کی غمزدہ
 برے حالات پر اب کس کی نظر جائے گی بریلی

نظر جلانا عورتیں ایک چھترے کو تے کی سی پی کے کلا کر کے دفع نظر کے لئے راتوں کو بار کے سامنے جلاتی ہیں۔ نظر بڑکا دینے کرنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

سان بھرتک نگہ بد سے ہو وہ بت محفوظا
دک ہر بی میں نظر ب کی جلا لیتے ہیں
نظر چھٹانا۔ نگاہ بھڑکانا۔ نگاہ قائم کرنا نگاہ کا کسی نے پر قائم کرنا۔ اردو صرف فصیح راج
جنوں ذرا نظر تجماد کے سامنے
گل میں جو نہیں وہ ہے گل کے سامنے جلیل
نظر چھٹنا۔ نگاہ کا کسی نے پر قائم ہونا
نگاہ بھڑکانا۔ کسی چیز پر نظر بھڑکانا۔ اردو صرف فصیح راج۔

نظر چھاڑنا۔ انہوں یاد عا پڑھ کر نظر بڑکا
دفع کرنے کی تدبیر کرنا۔ نظر بڑکا دینے کرنا
دعا کے دفع نظر بڑھنا۔ اردو صرف۔ عام ام
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ بھی قاعدہ ہے کہ نظر چھاڑنے کے لئے سینکڑوں کے تنکے استعمال ہوتے ہیں۔
بھارتی ہے کون سے گل کی نظر
ابلیں پھرتی ہیں کیوں تنکے لئے
نظر چھپکنا۔ کسی جگہ اچھڑ کر دیکھ کر پوچھا
جانا۔ نظر فوراً روشنی کی وجہ سے آنکھیں خیرہ ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح راج۔

نظر چھپکتی ہے ان کا جو نور چھپتا ہے
یہ حال ہے تو اٹ کر نقاب کیا ہوگا
قول فیصل۔ نظر چھپک جاتا بھی ہوتے ہیں۔
دنگلی ادھر ادھر تھے چھپکٹ ادھر ادھر
وہ نور کی جلا کہ چھپک جاتی تھی نظر

نظر چھپنا۔ ریاضے قبول نظر شرمانا
نظروں سے نداشت پکنا۔ شرم بھانپنا شرمندگی کی وجہ سے آنکھیں چارہ ہونا۔ اردو صرف عوام
اور عورتوں کی زبان۔
نظر صرف۔ ان کو دیکھ کے تنہا ہی نظر اس طرح
چھپتی ہے جیسے تم نے ان کا کچھ جرایا ہے۔
نظر فیصل۔ بصورت جمع نظریں چھپنا نظر
چھپنا جانا۔ نظریں چھپ جاتا بھی ہوتے
ہیں۔ جیسے ان کو دیکھتے ہی تنہا ہی نظریں
چھپ جاتی ہیں آدھ کیا بات ہے۔

صرف چھپنا۔ چھپ جانا بھی ہوتے ہیں۔
نظر چھپنا۔ نظر یا شناخت ہونا چاہیے
اردو صرف فصیح راج۔

بیک رومات ہر پاپے اس کو
سودا ہے جو اس کا نظر چھپے اس کو
نظر چھڑانا۔ نظر بھانا۔ آنکھ چرانا۔ غرور یا
شرم یا تنفر کے باعث غافل کرنا۔ آنکھ بھانا
کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح راج۔

جو اگر نظر بوش رخصت ہوا (صیح خداں)
غش آ کر شریک مصیبت ہوا (صیح خداں)
قول فیصل۔ بصورت جمع نظریں چرانا بھی ہوتے
نظر چھڑانا۔ کسی کام سے پہلو ہٹ کرنا۔
نور اللغات۔

قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں بھی چرانا
پرہیز ہیں جیسے تم پڑھنے سے مست جی چراتے ہو
نظر چھٹنا۔ خیال میں آنا۔ غافل میں
آنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

نور کا طرفان بہاری کب نظر چھٹتا ہے
جوش ہم دیکھے ہیں کیا کیا دیدہ تر کے لئے

نظر چھٹنا۔ بڑھکاہ میں چھٹنا۔ قدر پانا۔
پرکھا جانا۔ قیمت پانا۔ چھٹنا۔ اردو صرف دہلی
کی زبان۔

نہ شناس کو دکھلا نہ کر غلی زر
اگر کھلے ہے آصراٹ کی نظر چھٹ کر
نظر چھٹنا۔ پسند آنا۔ دل کو بھانا
پسند خاطر ہونا۔ اردو صرف دہلی کی زبان
پوچھو تو میرے کیا کوئی نظر چھٹتا ہے
چہرہ اتر رہا ہے کچھ آج اس جوان کا
نظر چھٹنا۔ نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا
دیکھا جانا۔ نظارہ ہونا۔ اردو صرف۔ دہلی
کی زبان۔

جن کی نظر چھٹا تراد خسار آتش
ان کا بدراغ گورنہ شتر گل ہوا
نظر چھٹنا۔ زور پر آنا

بے سر ہونے سے معص جو نظر چھٹ گئی اس کی
چٹا جو ہو اور بوش بڑھ گئی اس کی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے اس جگہ کے ساتھ ہوتے ہیں۔

نظر چھڑتی ہونا۔ نگاہوں کو حیرت ہونا
دیکھ کے بہت ہوجانا۔ حسن کی زیادتی کی وجہ
سے سکتہ ہو جانا۔ اردو صرف۔ قابل استعمال
نظر میں ہی مری ساتھ وہ جن کے
کہ چھڑتی ہو نظر، دیکھ کر نہ دیکھ سکے
درونا تھو سا حیر

نظر خدا پر ہونا۔ یوں کہ عالم ہے۔ عالم پاس حیرت میں
خدا کی طرف پوری توجہ ہونا۔ خدا سے امید
ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح راج۔

پڑے ہیں یا اس کے عالم میں تھلائے ہوئے
نظر خیرہ ہے آئینہ میں ڈھرائے ہوئے
نظر خیرہ ہونا۔۔ دیکھنے سے روٹ، روشنی
یا نور کی زیادتی کی وجہ سے آنکھوں میں چکاوند
ہونا، آنکھوں میں خیرگی ہونا۔ اردو صرت
نصیح، راج۔
بھلیاں کو ذریعہ آنکھیں بند کیں۔
ہوئی خیرہ یہ زکس کی نظر تھ
نظر دکھانا۔ آنکھ دکھانا، تھوڑا غیب
کی نظروں سے دیکھنا۔ اردو صرت قلیل الاستمال
وہ اتر جائے سب کی نظروں سے
تو جسے قبر کی دکھائے نظر تھ
نظر دوچار ہونا۔ نگاہ کا نگاہ کے سامنے
ہونا، نگاہوں سے نگاہیں ملنا، آنا سامنا
ہونا۔ اردو صرت، دہلی کی زبان۔
محل صرفے۔ مائوں نے قدم اندر رکھا
اردو بھائی کے ساتھ نظر دوچار ہوئی۔
(محضات)
قول فیصل۔ اپنی نظر نظریں چار ہونا یا
نظر چار ہونا بولتے ہیں۔
نظر جب چار ہوتی ہے روت آہی جاتی ہے شہر
نظر دوختہ ہونا۔ نظر جھمی ہوئی ہونا،
کسی ایک نقطہ پر نگاہ بھری ہوئی ہونا۔ اردو
صرت، نصیح، راج۔
تین نظروں سے آنکھیں صرت خیرہ شاہ
حق جب یاس میں ڈوبی ہوئی ہوگی تھ
نظر دوڑانا۔ تلاش کرنا، اردو صرت
نظر ڈالنا، چاروں طرف دیکھنا، اردو صرت
اردو صرت، نصیح، راج۔

وہ نہ دیتی تھی میں کو آنکھیں وہ نہیں آتا نظر
ہم بہت دھڑکتے ہیں اپنی نظر چاروں طرف
نظر دوڑانا۔ غور کرنا، سوچنا، ذہن پر
زور دینا، فکر کرنا۔ اردو صرت قلیل الاستمال
قول فیصل۔ راج یا ذہن دوڑانا بھی بولتے ہیں
نظر دیکھ لینا۔۔ تھوڑوں سے مزاج
کی حالت تارڑ لینا، نگاہیں دیکھنا۔ اردو
صرت، نصیح، راج۔
اثر عرض حال اس سے بے سوچے گئے
کہا تھا کہ پہلے نظر دیکھ لینا
نظر ڈالنا۔۔ سرسری طور سے دیکھنا
نگاہ کرنا، دیکھنا، برائے کرنا۔ اردو صرت
نصیح، راج۔
محل صرت۔ دائیں طرف نظر ڈالو تو فٹ،
بائیں طرف نظر ڈالو تو فٹ۔ دیکھنا
نظر رکھنا۔ تھوڑا دیکھنا، بہت کی نظر سے دیکھنا
دیکھنا، حاشا، نگاہ ڈالنا۔ اردو صرت، نصیح، راج
نظر رکھنا۔ جو کچھ خبر گیری کرنا، غرائی کرنا
نگہبان کرنا۔ اردو صرت، نصیح، راج۔
عالمات وں میں وہ نام نظر رکھتے ہیں
نظر رکھنا۔ امید رکھنا، توقع رکھنا، آس
رکھنا، اردو صرت، نصیح، راج۔
محل صرت۔ خدا پر نظر رکھو اگر وہ فضل کرے گی
تو یہ کیا عالم ہے۔ تفریش نہ کرنا، ہمت نہ ہارنا
بے خوفی خاصہ۔ (افغانی سرور)
نظر رکھنا۔ کہ دیکھنا، شاختہ دیکھنا
تیز رکھنا، بہت دیکھنا، عاجبہ نظر رکھنا
صرت۔ نصیح، راج۔
تھوڑا دیکھنا، خبر گیری کرنا، غرائی کرنا

نظر رکھنا، دیکھنا، دیکھنا، دیکھنا، دیکھنا
اردو صرت، نصیح، راج۔
برائیاں نہ تری یاد آئیں اس باعث
ہم اپنے حال میں رہیں نظر نہیں رکھتے
نظر رکھنا۔ نگاہیں نہ ہونا، توجہ نہ ہونا، ہنسنا
ہونا، اردو صرت، نصیح، راج۔
غالب دل ہی دو عشاق کے اچھا من مہج
جسے حاکم کی نظر رہتی ہے نڈھال سے پر
نظر سوچ میں ہونا۔ فکر ہونا، خیال ہونا
سوچنا۔ اردو صرت دہلی کی زبان۔
عنائی، پوٹاک کی دیکھو
نظر سوچ میں ہے کہ ملی نہ ہو
نظر سے بھاڑ کر کے، خیال کر کے، اردو صرت قلیل الاستمال
کھینچنے میں تم نہ آجائے
م۔ مخرج جو آواز آتا
نظر سے آتا رہا۔ ذیل حقیر کرنا، خفیہ کرنا
دل سے کرنا۔ بے قیمت کرنا۔ اردو صرت قلیل الاستمال
عالم کو نظر سے الگ کرنا، اتارتے ہیں
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی کہا ہے۔
ٹا بیل کرے غے نظروں سے اتار دیا
زیادہ تر نظریں گرائی نظروں سے گرنا بولتے ہیں۔
نظر سے اترنا۔ اتر جانا بھی مستعمل ہے۔
حالت اتر جائے گا فیروں کی نظر سے عاشق
آٹھ میل نہ ہو تھوڑی نہ چڑھایا کیے عاشق
بصورت جمع بھی بولتے ہیں زیادہ تر نظریں سے گرنا
گرجانا مستعمل ہے۔
بے مری نظر سے گر گئے آنسو اب بہائیں تھ
نظر سے اترنا، بھائی کی نظر خفیہ ہونا، بیکہ
نظر سے گرنا، بے وقت ہونا، حقیر ذلیل ہونا

دل سے اترنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
اس قدر اپنے ہم اشک نے کی روح زنی
آخر کار نفس سے سڑی دریا اتر آتش
متوال فیصل۔ نظروں سے اترنا بھی کی کے ساتھ
جہ یار کی نظروں سے اخوس بن لیا اترنا
اب عام طور سے نظر سے گرنا، نظروں سے گرنا
زبانوں پر ہے۔

نظر سے اوجھل ہونا:۔ پاس سے الگ
ہونا۔ سامنے سے ہٹنا، غائب ہونا۔ اردو صرف
فصح، راج۔

عمل صرف۔ رادی جان ایک منٹ کے لئے بھوک
بنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں۔

سون فیصل۔ جمع کے ساتھ بھی مستقل ہے۔

کوئی دم اوجھل ہو نظروں سے اسے غور شدہ۔

بعد موت آج میری چشم ترکاتی ہے دھوپ آج

اسی جگہ آنکھوں، نگاہوں کے ساتھ بھی مستقل ہے

نظر سے پہچاننا:۔ دیکھ کر تاڑ لینا، دیکھ

کر کھ لینا یا اندازہ لگانا۔ اردو صرف۔ فصح، راج

متوال فیصل۔ بصورت جمع بھی رہتے ہیں۔

کیا فرات ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا۔

دل میں عاشق کے اگر حرف تباہ گوارا کھن

اسی جگہ نظر اور نظریں پہچاننا بھی رہتے ہیں

نظر سے دور ہونا:۔ نظر سے اوجھل ہونا

سامنے نہ ہونا، پاس نہ ہونا۔ اردو صرف
فصح، راج۔

متوال فیصل۔ نظروں سے دور ہونا، نہ ہونا

کے ساتھ بھی صرف ہے۔

چاہتا ہوں دور نظروں سے ہر وہ شہسوار
نکل آج بوجھ دوں آنکھوں کی ہر شہسوار

نظروں سے دور ہو جانا بھی ہوتے ہیں جس کے
معنی میں سامنے سے ہٹ جانا، دھان چرنا۔
سامنے سے چلا جانا، اور یہ کہ انتہائی غصے میں
اظہار نفرت کے لئے کہتے ہیں جیسے جا مردود
میری نظروں سے دور ہو جا۔

نظر سیدھی ہونا:۔ انتہائی دتہ ہونا
مہربان کے ہتھ ہونا۔ اردو صرف۔ فصح، راج
برگمہ سیدہ انسان کی قیمت پر گریہ بھی
ہو افسانہ زمانہ دوست دشمن کی نظریں آتش

نظر سے گرا دینا:۔ ذیل اور بے قدر
کرنا، رسوا کرنا، بے عزت کرنا۔ اردو
صرف، فصح، راج۔

دیکھا تو خن اشک نظر سے گرا دیا۔

اب میری اس کی آنکھ میں عزت نہیں ہے میر

متوال فیصل۔ نظر سے گرا انا، نظروں سے

گرا نا بھی ہوتے ہیں۔

سنا ہے اٹھ گیا دنیا سے وہ آج

گرا یا کل جسے تم نے نظر سے بھر

غم نہیں تم نے جو نظروں سے گرا یا ہم کو۔

یاہل انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہم کو ناظم

نظر سے گرا نا:۔ اعتبار جاتا رہنا عزت

نہ رہنا، بے وقعت ہو جانا۔ اردو صرف
فصح، راج۔

یہ نگاہیں کہیں نہ پھر جائیں

ہم نظر سے تری نہ گرجائیں

متوال فیصل۔ بصورت جمع بھی مستقل ہے

گر جانا کے ساتھ بھی مستقل ہے۔

نظر سے یار کی گر جاتے ہم ستم ہوتا

کہیں جو پاتہ پہنچ اپنا لڑکھڑا جاتا

بصورت جمع بھی فصیح و راج ہے۔
نظر سے گز رنا:۔ بچہ ہونا، دیکھا جانا
بچہ میں آنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال
اکثر گزر رہا ہے یہ نظر سے
جو گرجے ہیں وہ نہیں ہیں یہ اختر شامہ

نظر سے گز رنا:۔ دیکھا، مشاہدہ کرنا
سامنے آنا، دیکھا، اردو صرف، فصیح و راج
عمل صرف۔ بتم حسین کی ایسی ایسی زہرہ جبین
رنگ میں غیرت شیریں نظر سے گزری ہے کہ

صحن و جل گردل ایک کو نہ دیا۔ دستانہ آذاد
نظر سے گز رنا:۔ پڑھنا۔ مطالعہ میں
دیکھا، اردو صرف، فصیح، راج۔

عمل صرف۔ گل مریزا جو روایت پڑھے وہ میری

نظر سے آج تک نہیں گزری۔

نظر سے نظر لٹنا:۔ بہ بہ ہونا۔ چار آنکھیں ہونا

آنکھ سے آنکھوں۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

میری نظر سے جو تیری کبھی نظر میں جائے

تو جان جان سے جگر سے مرا جگر میں جائے

متوال فیصل۔ لٹانے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظر سے نکل جانا:۔ دیکھنے میں آنا، آنکھوں

کے سامنے سے گز رنا۔ نظر سے گنا۔ اردو صرف

دلی کی رہیں۔

عالم میں ایک تو نظر کیا نظر فریب سے

عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا

نظر سے نکل جانا:۔ نظر سے دور ہو جانا

نظر سے غائب ہو جانا، اردو صرف۔ دلی کی گز

کاہید گئے بچھڑک دیا دور اس تندر سے

کو سوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا

نظر سے ہٹا رہنا:۔ آنکھوں سے

پوشیدہ رہنا۔ آنکھوں سے چھپا رہنا۔ اردو
 صورت، نصیج، راج۔
 بتائی رہا وہ آنکھ میں قابیہ جاں رہا
 ان پر دوں میں ہماری نظر سے نہاں رہا
 قول فیصل۔ نظر سے ستورہ چو نا بھی ستوں ہے۔
 ستلی کی طرح نظر سے ستورہ ہے تو
 آنکھیں جسے ڈھونڈتی ہیں وہ نہ ہے تو
 نظر سے چھپا، نظروں سے چھپا، پوشیدہ ہونا،
 نہاں ہونا بھی بولتے ہیں۔
نظر عنایت :- (باخانت) عنایت کی
 نظر، چشم کرم، مہربانی اور محبت کا دینے عنایت
 مہربانی۔ فارسی ترکیب صفت، نصیج، راج۔
 محل صرف۔ اس نے بھی اس فوجان بھائی پر ہوش
 نظر عنایت رکھی۔
 (اردو زبان کی چوتھی کتاب۔ از مولیٰ محمد حسین)
 قول فیصل۔ نظر بہت، نظر کرم وغیرہ کی صورتوں
 سے بھی بولتے ہیں چشم کے ساتھ بھی مستوں سے۔
 نظر غلط انداز :- مشتاق کی وہ نظر جو عاشقوں
 کو دھوکا دے یعنی ہر ایک عاشق ہی خیال کرے
 کہ مجھ ہی کو دیکھ رہا ہے۔ عاشقوں کو دھوکا دینے
 والی نظر۔ فارسی کوشت، تمبیہ یافتہ عیب کی زبان
 محل صرف۔ آنکھوں نے ان کو اور انھوں نے ان
 کو خوب غور سے گھورا اور ہمارے جیب بیس نے
 وہ توں پر ایک نظر غلط انداز ڈالی دھانہ آگیا
 قول فیصل۔ اس جگہ نگاہ غلط انداز زبانوں
 پر زیادہ ہے۔
نظر فریب :- (باخانت) نظر کو بھانپنا
 آنکھوں کو بھلا سلوک ہونے والا۔ فارسی ترکیب
 صفت، نصیج، راج۔

محل صرف۔ اس میں نہایت نفاست سے چمن بننا
 کی گئی تھی اور ہر طرح کے نازک اور خوش رنگ
 اور نظر فریب پھول قرینے سے لگائے گئے تھے۔
 (قدیم ہندو ہنرمند ان اردو)
 قول فیصل۔ اس کے ایک معنی نظروں کو دھوکا
 دینے والا بھی ہیں۔ نظر فریبی بھی دوزوں معنوں
 میں بولتے ہیں۔
نظر کا تعویذ :- وہ تعویذ جو دفع نظر بد کے لئے
 لکھتے ہیں۔ اردو مذکر، راج۔
 چشم بہ دور ترقی پہ ہے جونہی اگا
 چاہیے روز نیا ایک نظر کا تعویذ
نظر کا ٹوٹکا :- رستہ ہے جب کوئی نظر
 بد کے ارک سے بیمار ہو جاتا ہے تو نظر لگانے والے
 کی پلکیں بے کراک میں جلاتے ہیں اس ٹوٹکے
 سے نظر بد کا اثر دفع ہو جاتا ہے۔ دفع اللغات
 قول فیصل۔ اس کے مختلف طریقے ہیں۔
نظر کا چشمہ :- وہ عینک جس کے شیشوں
 میں دفع اور عاف دکھائی دینے کی قوت ہو
 دھوپ کے چشمے کا عکس۔ اردو مذکر، راج۔
نظر کا کام کرنا :- جس چیز میں جو دیکھنا مقصود
 ہو اس کا نظر آنا۔ بیشتر سب میں مستوں سے۔
 (دفع اللغات و سرایۃ زبان اردو)
 قول فیصل۔ بیماری یا غصیض کے سبب رو چشم
 کم ہو جانے کے سبب دھندلا دکھائی دینے یا بالکل
 نہ دکھائی دینے کہلے بولتے ہیں۔
نظر کا اتر کر جانا :- نظر بد کا کام کر جانا
 چشم بد سے ضرور بچنا۔ اردو صرف، نصیج، راج۔
 قول فیصل۔ نظر کا کھا جانا بھی بولتے ہیں۔
 چار ہی دن میں نہ رکھا بیل دگل کا نشان

کھا گئی مہا دگی جس کی نظر گلزار کو آتش
 نظر کر دیا :- منظور نظر، تربیت کیا ہوا۔
 فارسی صفت، مزدک۔
 اے معصی آنکھوں کو کس کی نظر کر دے
 تو اب کے بہت مجھ کو بیمار نظر آیا
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف تھا۔
 شاہن کو زکسی زلف رسا لک پنچا
 سر پہ ہو کر میں نظر کر دے دلبر نہ ہوا
 اسی جگہ نظر یافتہ بھی بولتے تھے۔
نظر کرنا :- نظر ڈالنا، دیکھنا۔ اردو صرف
 نصیج، راج۔
 پیر سن پھاڑ رہا تھا جو نظر کی ہم نے
 جس کے ہاتھ میں مٹی کا گریبان نکلا جیل
 نظر کرنا :- دیکھنا، بہ حیرت دیا میں دیکھنا
 نگاہ کرنا، نگاہ کرنا۔ اردو صفت، نصیج، راج۔
 درد دیوار پہ حیرت سے نظر کرتے ہیں
 خوش رجواہل وطن ہم تو سفر کرتے ہیں شاہ جہاں
 نظر کرنا :- توجہ کرنا، نگاہ کرنا۔ اردو صرف
 نصیج، راج۔
 نگاہ عطف سے محروم صفت نے رکھا
 نظر وہ کس پہ کریں میں نظر نہیں کرتا جیل
 نظر کرنا :- توجہ سے دیکھنا عینت نظر ڈالنا
 ہری نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف، نصیج، راج۔
 یہ ہے فرنگ انبیات کے مشکل مسائل کی
 سراپاں گل خاں نظر کر شان گلکاری ٹھہری
 نظر کرنا :- لگا کرنا۔
 ایسا ہی دل غنی ہے کہ جھوٹوں بھی معصی
 کرنا نہیں کہی میں زردیال پر نشتر
 (دفع اللغات)

قول فیصل۔ بلی صورت ہی سے مستقل ہے۔

نظر کرنا۔ بلی خیال کرنا، دھیان کرنا، سبق لیکن
اردو محاورہ، نصیح، راج۔

بج غصہ یہ کس پر میری طرف تم کو نظر نہیں
نظر کرنا۔۔۔ چہرے کے ساتھ۔

متر کی اصطلاح جس شخص کا نام دفتر سے کاٹ
دیا جاتا تھا تو کہتے تھے کہ اس کے چہرے پر نظر
کر دی گئی ہے۔ اردو صفت، متر دک۔

زنگس پہ نظر کیجے دوبارہ کہ وہ کت جائے
ہو جائے نظر ثانی میں اس کی نظری آنکھ دیکھ

نظر کرنا۔۔۔ جارہ لینا، سرسری نگاہ ڈالنا
اردو صفت، نصیح، راج۔

بلی تو اپنی زوج پر ظالم نے کا نظر نہیں
نظر کش۔۔۔ بھانے والا، (فارسی صفت)

نازاں تھا کیا وہ کے چم چم پہ وہ سرکش۔
چم چم تھا کیا وہ کی سجادت پہ نظر کش

اردو صفت، (اردو صفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
نظر کو تاڑنا۔۔۔ نظر کو پچھانا، نظر دیکھنا

تور دیکھا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان
انہیں تو دیکھو تو اصد نظر کو تاڑ کے خط

کو پھینکے ہیں نہ وہ غصے میں جبر کر رہے
نظر کے سامنے رکھنا۔۔۔ اپنے دہرہ رکھنا، رکھ

سے نہ ہٹنے دینا، کمال بت کئے کہتے ہیں
اردو صفت۔ نصیح، راج۔

بلی رکھے غفلت اس کا روزہ شب نظر کے سنگ
نظر کیسیا اثر۔۔۔ وہ نظر جو فیض پہنچانے والا ہو

ایسی آنکھ جو کیا جیسا اثر رکھتی ہو۔ فارسی صفت
قیلیانہ طبع کی زبان۔

اللہ رہے آپ کی نظر کیسیا اثر
تاجے کو بار بار زراصر بنا دیا

نظر گاہ۔۔۔ سرگاہ، تماشا گاہ، جب کے نظار
فارسی صفت، قلیانہ طبع کی زبان، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ نظارہ گاہ کی ترکیب سے
زبانوں پر زیادہ ہے۔

نظر گزرنے۔۔۔ دفع اول دوم و ترم چارم و ترم پنجم
چشم بہکا اثر۔۔۔ صفت (دور صفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں
نظر گزرنے کا۔۔۔ کھانے پینے کا وہ تھوڑا سا

حقہ جو نظر لگ جانے کے خوف سے کسی کو دے
دیا جائے یا پھینک دیا جائے۔ اردو صفت

نظر گزرنے کی زبان۔
قول فیصل۔ نظر گزرنے کی بھی بولتے ہیں۔

وہ زکوٰۃ دولت جبر بھی تر چھوڑا شوک نام سے
وہ نظر گزرنے کی شراب تھی جو چھلک گئی تیر جام سے

سراج لکھی
نظر گزرنے کی چیز، نظر گزرنے کا پھینک دینا، وغیرہ اس

کے صفت ہیں۔ نظر گزرنے کے بھی کہتے ہیں۔
خدا بچائے تہیں چشم بہ کے صدمے سے

نظر گزرنے کے لئے رکھے ڈنڈ پر تھوڑے
نظر گزرنے ہونا۔۔۔ نظر بہکا اثر ہونا، نظر لگنا،

جن و پری کا سایہ ہونا۔۔۔ دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لکھنے میں اس جگہ نظر لگنا

بولتے ہیں۔
نظر گزرنے۔۔۔ دفع چارم، نظر کا کسی جگہ جانا

اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
دو رخ میں اپنی دیدہ باطن نہ جانی گے

گواہی نہیں کسی کی نظر آفتاب میں
نظر لگانا

قول فیصل۔ نظر گزرنے کا بھی بولتے تھے۔
تھا جو عاشق وہیں آڑا بیٹھا

یہ نظریے نظر گزرنے کا بیٹھا (دور صفت)

نظریہ گزرنے کا، نظر گزرنے کا بھی بولتے ہیں۔
نظر لگانا۔۔۔ آنکھ کا آنکھ سے تقابلی کرنا

(دور صفت)

قول فیصل۔ سورج یا کسی دوسری تیز روشن
چیز سے آنکھ لڑانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں

جیسے سورج سے نظریہ لڑا دینے آنکھ کی دھڑ
جاتی رہے گی۔

نظر لڑانا ایک معنی عشق لڑانا بھی ہیں۔
بصورت مج نظریہ لڑانا بھی بولتے ہیں۔

نظر لڑنا۔۔۔ ایک کی نگاہ کا دوسرے کی
نگاہ سے دو چار ہونا۔ نگاہوں کا آپس میں

کرنا، نظریہ لڑنا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔
لڑ گئے ان سے نظر کھینچ گئے ابرو ان کے

سورج کے عشق کے اب تیر دکاں تک پہنچے
نظر لطف ہونا۔۔۔ چشم غایت ہونا، ہر بات

بہت کی نظر ہونا، اردو صفت، نصیح، راج۔
شاہ آصف کی ہے تجھ پر نظر لطف جلیل

آج نعت کا سکندر ہے تجھے ہم جلتے ہیں جلیل
قول فیصل۔ نظر لطف دکرہ ہونا بھی بولتے ہیں

بلی اگر ان کی نظر لطف دکرہ ہو جائے، ظلم
نظر لگانا۔۔۔ بری نظر سے دیکھا، نہ بدوں کی

طرح دیکھا، لڑکنا، ہولنا۔ اردو صفت
عوام اور عورتوں کی زبان

جو تجھے وصل میں لگائے نظر
اے دنیا میں کچھ نہ آئے نظر
قول فیصل۔ بلی صورت سے بھی مستقل ہے۔ جیسے

خوجہ :- چلو چلو نظر نہ لگاؤ دادہ۔ داناہ آزان
نظر لگ جانا :- نظر بد کا اثر ہو جانا۔
آسیب چشم نہیچا، ہوش گتا، کسی کے ٹوکنے
کا اثر ہو جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
ڈھونڈتے پھرتے ہیں اک عالم میں خیداں تھے۔
مگ گئی کس کی نظر اسے حب زیبا کی بجے داغ
قول فیصل۔ نظر لگنا بھی ہوتے ہیں۔
کس کی نظر لگی مرے کراہی جان کو انیس
نظر نہ لگنا بھی ہوتے ہیں۔

نظر لگے نہ کہیں ان کے دست دبانہ کو
یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں غائب
نظر لگی ہونا :- آنکھیں لگی ہونا کسی کے
اختیار میں درد اڑے یا آنے جانے واسے راستے
کی طرف نظر ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج
محض صرف۔ ٹھکلی آنکھ پر لگی ہے۔ صوائے در
پر کان اور نظر لگی ہے۔ دانٹائے سرد
قول فیصل۔ نظریں لگی ہونا، نظریں درد اڑے
پر ہونا یا لگی ہونا بھی کہتے ہیں۔ نظر دختہ ہونا
بھی قصیافتہ طبقہ ہوتا ہے۔

نظر ملانا :- (بکسر چارم) نظر سامنے کرنا
چپکے کو بغور دیکھا، آنکھ لڑانا، نظریں پار
کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
اداسے دیکھ یا پہلے مسکرا کے لہجے
پھر اردو تیر لگا یا نظر ملا کے بچے داغ
نظر ملانا :- دنیا میں مقابل ہونا سامنے
آنا، در مقابل ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج
ہیں یہ جو خدنگ ناز پر قربان ہوتے ہیں
نظر تم سے ملائے کیا تھا آئی ہے ہن کی
نظر ملنا :- آنکھوں کی آنکھ کے سامنے

ہونا۔ آنکھ مقابل ہونا۔ دہرہ ہونا۔ آنے
سامنے ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
جب سے اس رشک لیاں کی ہوشم لطف و دھر
آدی کیا دیو کی مجھ سے نظر ملتی نہیں
نظر میں لگنا :- آنکھ میں۔ اردو فصیح، رائج
دیکھو ان کو نظر میں :- اثر ہوتا ہے
جس طرف دیکھتے ان جن نظر ہوتا ہے
نظر میں :- نزدیک، غریب کے مطابق۔ اردو فصیح، رائج
میں تیر تیرا اور اندر کی نظر میں ہے بن کا اسکاں حرام تھا
نظر میں :- دہرہ سامنے۔ اردو فصیح، رائج
اک قمر ہو گئی کائنات سفر میں ہے
نقشہ گردن کا ابھی کہ نظر میں ہے
نظر میں :- دیکھتے بدلے میں۔ سامنے میں ناہ ہے
میں۔ اردو فصیح، رائج

محض صرف۔ ہوا کی نظریں تو وہ ٹھیک آدی ہیں۔
نظر میں :- شناخت میں، تیز میں، اندازہ
میں۔ اردو فصیح، رائج
محض صرف :- جہاد کہ تھا کی نظر میں جھٹکتی
کتے تک کی قیمت کا ہے۔
نظر میں :- علم میں۔ معلومات میں۔ اردو
فصیح، رائج۔

محض صرف۔ بخارا کی نظر میں اگر کوئی ایسا اندازہ
آدی ہو تو بتاؤ ہمیں دوکان کے لئے چاہیے
نظر میں :- دھیان میں، خیال میں، اردو
فصیح، رائج۔

محض صرف۔ کس نے کتنی سخت کی ہے وہ ب
ہزار کی نظر میں ہے تم کو بنانے کی ضرورت
نظر میں آنا :- سوچنا۔ معلوم ہونا، کھانی

دینا، دکھائی دینا۔ اردو صرف قریب متروک
طالب دید میں تباہ قہرے سرخیں نگاہ
دادہ ہوا کے یاد دادہ نظروں میں تو بھی آجی نقد
نظر میں آنا :- دھیان میں، خیال میں
میں آنا، تصور میں گزرتا۔ اردو صرف متروک
آنے کا جہد اس کے گرج نظر میں آتا
زاشک خط خط کیوں ختم تریں آتا نظر
نظر میں بھانا پنہا :- نظر میں تاملینا
اشاروں کنایوں سے ہی کچھ لینا، دیکھتے ہی
اندازہ لگالینا۔ اردو صرف عوامی اردو
عواموں کی زبان۔

محض صرف۔ ہم پہلی ہی نظر میں بھاپ گئے تھے
کر وہ گھر سے رو گئے آئے ہیں۔
قول فیصل۔ خبر نے نظروں میں بھانپنا بھی
کہا ہے۔

بوسہ جو مانگا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں
نظروں میں لوگ بھانپ رہے ہیں آہ نہیں خبر
نظر میں پھر جانا :- آنکھوں کے سامنے
دکھائی دے جانا، تصور میں آ جانا، آنکھوں میں
تصور ہونا، لگنا ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج
عاشق کی نظر میں موت کی تصویر بھر گئی انیس
قول فیصل۔ نظروں میں پھر جانا، نظروں میں
پھرنا، نظریں پھرنا کی صورت سے بھی ہوتی ہے
آج تیرا خفقانی سے ہی گھر میں پھرتے
کل کے محل کے عالم ہی نظر میں پھرتے
نظر میں تاملینا :- نگاہ سے بھانا پنہا
دیکھتے ہی اندازہ لگالینا۔ اردو صرف
عوامی اردو عورتوں کی زبان۔
تم جانتے ہو داغ نظر لگے کیا

کیا تاڑ لیا اس نے تمہیں ایک نظریہ داغ
 قتل فیصلہ۔ نظروں میں تاڑنا۔ تاڑ لینا۔ پہلی
 نظر میں تاڑ جانا۔ میرہ کی صورتوں سے بھی
 بولتے ہیں۔
 نظر میں تلنا :- نگاہ سے جانچا جانا۔ حیا
 میں ہونا۔ اردو صرف فصیح راج۔
 قول فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 ہرنیک و بدنگہ پر وہ بت چڑھا رہا ہے۔
 اچھے بہت برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔
 نظر میں تولنا :- نگاہ سے جانچ لینا۔ اندازہ
 کرنا۔ اردو صرف فصیح راج۔
 قتل فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 نور اسٹم مزاج عالی ہے۔
 خوب نظروں میں ہم نے تول لیا۔
 نظر میں ٹھہرنا :- نگاہ میں چٹا کسی چیز
 کا۔ کسی چیز کا وزن یا وقت محسوس ہونا۔ اردو صرف
 فصیح راج۔
 قتل فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 زخمت کا کبھی نظر و دل میں سبزہ رشتہ ان کا
 بڑے کی جانہ فی جب کیفیت قتل پر گاہ لڑائی قتل
 نظر میں چٹنا :- نگاہ میں چٹنا۔ نگاہوں میں
 وقت ہونا۔ دیکھنے میں قیمت کا اندازہ ہونا۔
 اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
 ابو ہریرہ اب بھی چٹنا نہیں نظریہ :-
 کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں چشم توں قدر
 قول فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 نظر میں جھٹنا :- نگاہ میں با وقت ہونا
 قیمت کا اندازہ ہونا۔ اردو صرف عوام
 اور عورتوں کی زبان۔

قتل فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 نظر میں جان اندھیر ہونا :- کمال
 مصیبت اور غم کا کہنا یہ ہے۔ اردو صرف
 فصیح راج۔
 قول فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 دل غم نے لیا ہر ایک کا گھیرا۔
 نظروں میں ہوا جان اندھیر شاہ اردو
 آنکھوں۔ نظروں۔ نگاہوں میں دینا اندھیر
 ہونا بھی زبانوں پر ہے۔
 نظر میں چٹھنا :- آنکھوں میں کھینا نظروں
 میں بھلا سلوم دینا پسند آنا۔ پسند خاطر ہونا
 اردو صرف اقرب بستر دک۔
 نظر میں چٹ گئی اس گل عذرا کی صورت۔
 یہ پھول بھی تو کھٹکتا ہے خاد کی صورت داغ
 نظر میں چڑھنا :- نگاہ کو جیش یا عالی تہ
 منوم ہونا۔ کسی چیز یا انسان کا۔ نظر میں چٹنا
 نگاہ میں چٹنا اردو صرف۔ غیر فصیح راج۔
 نو چڑھا جس کی نظریہ اترا یا دل میں
 تیرا کوٹھا ہے یہاں کا زینہ یہی رشک
 قول فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 نظر میں چھانا :- آنکھوں میں بسنا۔
 چشم ہونا۔
 مقابل اپنے جلوس کے نظر آتا نہیں کچھ بھی۔
 ہماری حسرتیں ان کی نظریہ چاہئیں کیا کیا دہری
 (فریب آصفیہ)
 قول فیصلہ۔ عام طبع زبانوں پر نہیں ہے۔
 نظر میں حقیر رہنا :- نگاہوں میں
 بے وقعت ہونا۔ اردو صرف فصیح راج۔
 قول فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔

جیسے۔ فرض کیا بات جو بھی گئی اور لڑائی وہاں
 نظروں میں حقیر رہی۔ (مرآۃ المفردات)
 ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 حقیر نظر۔ حقیر نظر سے دیکھا بھی بولتے ہیں۔
 نظر میں خار ہونا :- آنکھوں میں برا
 گناہ۔ آنکھوں کو ناگوار کرنا۔ آنکھوں میں
 کھٹنا۔ اردو صرف فصیح راج۔
 جاتے ہیں گھٹن سے لے او باخاں
 ہم اگر تیری نظریہ خسار ہیں علیہ
 قتل فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 کچھ خم نہیں گر خار ہوں نظروں میں گلوں کی
 بل میں جو کھٹکتا ہے وہ کاٹا تو نہیں ہوں
 نظر میں رکھنا :- زیر نگاہ رکھنا۔ حیا
 میں رکھنا۔ نگاہ میں رکھنا۔ نظر رکھنا خیال
 رکھنا۔ اردو صرف فصیح راج۔
 داں یہ ٹھہری ہے کہ اس کو بھی نظریہ کچھ
 اب جو ٹھہرے تو ہمارا دل تیار نہیں
 قول فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 نظر میں رہنا :- کسی کا کسی کے سامنے
 رہنا کسی کے خیال میں یا دھیان میں رہنا
 اردو صرف فصیح راج۔
 کہتا ہے کون آٹھ پہر میرے گھر میں رہے۔
 رہتا ہے یہ کہ دل میں پھر کر نظریہ و رشک
 قتل فیصلہ۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
 نظر میں سبک ہونا :- نظر میں بے وقت
 ہونا۔ نگاہوں میں عزت اور وقت نہ ہونا
 نگاہوں میں سبک ہونا۔ اردو صرف فصیح راج۔
 ہماری انگلیاں سے میں ٹھیک پنھاؤں آ یا رہے
 ہو سبک میری نظریہ تھک پتاں کا ہمارا

قول فیصل۔ نظروں اور نگاہوں کے ساتھ
 جتنی باتیں ہیں۔
 نظر میں سماں :- پیارا لگتا، حسین
 معلوم ہوتا۔ مقبول نظر ہوتا۔ گناہ ہے کسی
 کی نظر میں کسی کے صاحبِ عظمت و وقار
 ہونے سے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
 کب نظر میں کوئی سماں ہے
 میری تو کچھ پہ جان جاتی ہے شوق
 قول فیصل۔ بصورتِ جمع بھی مستعمل ہے۔
 جب سے نظریں میں سماں ہے کمرایا میں ہوں
 رخ دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا
 بصورتِ لغوی بھی جمع اور واحد دونوں طرح
 ہوتے ہیں۔
 عبران کے کچھ میں آنکھوں میں
 ہم نظر میں نہیں ساتے ہیں خدا و کھنڈ
 نظر میں صنعت آگیا :- نگاہ کا مرکز
 ہونا
 رجائے گئے مشرقی بھٹی گئے خاک گھر میں
 صنعت آگیا نظر میں بھوئے پتہ و نون کا
 (لفظ لغت)
 قول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں۔
 نظر میں عالمِ سیاہ ہونا :- غم یا کسی
 صدمے کے سبب دنیا اندھیر ہونا، غم یا
 رنج کے بارے کچھ نہ سمجھائی دنیا۔ گناہ ہے
 از حد غم و رنج اور مصیبت ہونے کا۔ اردو
 صرف، فصیح، راج۔
 گم دل جتنی ہوا عالمِ نظر میں ہے سیاہ
 سمجھ لے کر ذرہ ذرہ خاک بکھر گئے دیوی
 قول فیصل۔ نظر میں زائد سیاہ ہونا بھی ہوتا ہے

میتھر نہیں ہے جو نوزنگاہ
 زائد ہے میری نظر میں سیاہ (صحیح خدا)
 نظر میں کھینا :- (نظمِ ہفتم) پسند اور رغبت
 ہونا۔ آنکھوں کو بھلا معلوم ہونا، نظروں میں
 سماں، اردو صرف، فصیح، راج۔
 کب رہا ہے سب حسینوں کی نظر میں
 دیکھو ہے ظاہر تک ہر ایک پر میں بکینہ
 قول فیصل۔ بصورتِ جمع بھی ہوتے ہیں۔
 نظر میں کھینا :- نظروں کو بھلا معلوم ہونا
 مرغوب نظر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
 جو کچھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گلِ دیا
 جو بہ ہیادہ جو ہے جو کب جاکے نظر میں
 قول فیصل۔ بصورتِ جمع بھی ہوتے ہیں۔
 نظر میں کھینا :- نگاہ کو برا معلوم ہونا
 آنکھوں میں ناگوار گردنا، نظروں میں غار گردنا
 اردو صرف، فصیح، راج۔
 اگرچہ عشق میں تیرا ہونے ہم سوکھ کر کاٹا
 نظر میں نا توں بیوں کی پڑے گل کھینے میں نظر
 قول فیصل۔ بصورتِ جمع بھی مستعمل ہے۔
 نظر میں گرنا :- گناہ ہے نظر کو نہایت کسی
 چیز کے پسندیدہ اور مرغوب ہونے سے۔
 درجہ زبان اردو
 قول فیصل :- زبانوں پر نہیں ہے۔
 نظر میں نہ آنا :- نظر میں نہ چھنا، نگاہ میں
 نہ ٹھہرنا (نثرینک آصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نظر میں نہ ٹھہرنا۔ نظر میں نہ چھنا، غم
 میں نہ آنا، نظریں وقت یا عزت نہ پانا۔
 اردو صرف، فصیح، راج۔

پہنے میں کھینے اس کے جو زمانہ کا ریب
 نظروں میں میری کو کب شب تاب نظر
 نظر میں نہ ہونا :- حقیر ہونا، سبک ہونا
 اردو صرف، فصیح، راج۔
 دیکھنی آج آنکھ اس گل کی
 اب تو زکس بھی کچھ نظر میں نہیں
 نظر میں ہونا :- توجہ کا مرکز ہونا، مرکزِ نگاہ
 ہونا، جان پہچان ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
 اد آنکھ جو اگلے جلنے دے
 ہم بھی کچھ بھی تری نظر میں جیل بکری
 نظر میں ہونا :- خیال میں ہونا، دھیان
 میں ہونا، پہچان میں ہونا۔ اردو صرف،
 فصیح، راج۔
 نظر میں ہونا :- عادی عادی عادات
 کہ یہ شیرازہ ہے عالم کے اجڑے پریشاں غالب
 نظر میں ہونا :- آنکھوں میں ہونا، تصور
 میں ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
 نظر میں ہونا :- میری سارے دھن کے جھوٹے
 کہ حیرت ہو آخر دیکھ کر نہ دیکھ سکے سارے
 نظر میں ہونا :- عادات میں ہونا، علم میں
 ہونا، اردو صرف، فصیح، راج۔
 ہم خوب جانتے ہیں تیری فکر کو حال
 بعد دم کی بھی گرا پی نظر میں ہے
 نظر نہ آنا :- ناپید ہو جانا، دکھائی نہ دینا
 پتہ نہ لگنا، سواغ نہ پانا، کھائی نہ دینا۔
 اردو صرف، فصیح، راج۔
 رجاست جیل حب و گریبان کا رہے
 تیری ادوا کا ہیں اک تار نظر
 نظر نہ آنا :- آنا نہ دکھائی دینا۔

نظر نہیں آتا :- امید نہیں کی جگہ، یا وہی ہے۔ ناامیدی ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
جان جاتی دکھائی دیتی ہے
ان کا آنا نظر نہیں آتا
نظروں :- دماغ، آنکھوں، نگاہوں
نظر کی جمع اردو غوث، فصیح، راج۔

یادگار یہ قائم اتکس میں نہیں اسلاف کی صفی
دور میں نظروں میں عزت کیوں ہو اٹھانے کی گھڑی
نظروں پر حرط ہٹنا :- نگاہوں میں بھڑکنا
آنکھوں کو بھلا سلوم ہونا آنکھوں کو بھلا لگا، اردو صرف، فصیح، راج۔
دور کی ہے بہار حسینوں کا اتفات
نظروں پہ جو چڑھا دی دل سے آگیا جیل
قول فیصل :- نظروں پر چڑھ جانا بھی لوتے ہیں
نظروں سے اترنا :- نگاہوں سے گرنا،
آنکھوں میں حقیر و سب ہونا، نظریں نہ چھنا،
اردو صرف، فصیح، راج۔

نہیں چڑھا ہوں کسی کی بھی نظر پر آج
یار کی نظروں سے انہوں میں ایسا آرا
قول فیصل :- اتارنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
اشک اتار دے نظراتے ہیں سارے دیر
بیل گرنے سے یہ نظروں سے اتار دیا
نظروں سے پوشیدہ ہونا :- نظروں
سے خائب ہونا، آنکھوں سے پوشیدہ ہونا،
نگاہوں سے چھپنا، نظروں کے سامنے نہ ہونا
اردو صرف، فصیح، راج۔

ہوئے پوشیدہ ہم نظروں سے ایسا ناگوانی ہے
شکت رنگ کی آدھ باگن ترانی ہے
نظروں سے دور رہنا :- نگاہوں کے
سامنے نہ رہنا قریب نہ رہنا، اردو صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل :- چشم بدکا اثر نہ ہونا کے معنوں
میں بھی ہوتے ہیں۔

نظر نہ ملنا :- نظر سامنے نہ ہونا، آنکھ سے
نہ ہونا، شرم یا بے وفائی یا کسی قصور کے سبب
آنکھ اٹھا کر بات نہ کر سکا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

آنکھ بیل کس لئے ایسے ہوئے بیدید کیوں
اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں
نظر نہ ہونا :- توجہ نہ ہونا، دھیان نہ
ہونا، خیال نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
دل ہے جو بیقرار تو مجھ پر قیاب ہے
اپنی نگاہ شوق پہ تم کو نظر نہیں ملتی
نظر نہ ہونا :- شناخت نہ ہونا، پرکھ نہ ہونا
تیز نہ ہونا، نگاہ نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
محل صرف :- جواہرات اگر خریدنا ہوں اس
کو لے جاؤ جس کی نظر ہو۔ میری نظر نہیں ہے
نظر نہ ہونا :- بیکے مطابق نہ ہونا، معلومات نہ
ہونا۔ دخل نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
محل صرف :- عربی ادب پر میری کوئی خاص نظر
نہیں ہے دیکھ پڑھا ہے۔

نظر نہ ہونا :- نظر نہ لگنا، چشم بدکا اثر
نہ ہونا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

نگہ شوق بے اثر نہ ہوتی
تم کو پردے میں کیا نظر نہ ہوتی

نظر نہیں آتا :- بھائی نہیں دیتا
دکھائی نہیں دیتا، دھیان نہیں ہے خیال
نہیں ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف :- تم کو یہ نظر نہیں آتا کہ یہاں بیٹھے ہیں
اور تم گالیاں بک رہے ہو۔

قرآن سے پتہ نہ چلنا، کسی کام کے پورا ہونے میں
شکل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف :- مگر بیڑا پار ہوتا نظر نہیں آتا، چاہ
زنجیروں میں دل ڈالو ڈال ہے۔ دنا سنگا
نظر نہ آنا :- کچھ میں نہ آتا، ذہن میں
نہ آتا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کوئی صورت نظر نہیں آتی
کوئی تدبیر بر نہیں آتی

نظر نہ کھڑنا :- نگاہ خیرہ ہونا، چکا چوند
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نظر نہ کھڑنا :- نظر کا قائم نہ رہنا، نظر نہ
چھنا، نظریں کھڑاؤ نہ ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، راج۔

شوق سے کھڑتی نہیں تان کی نظر آج
یہ برن جا دیجئے گرتی ہے کہ ہر آج

نظر نہ چڑھنا :- خاطر میں نہ آنا، پسند
نہ ہونا، بھلا نہ لگنا، اچھا نہ معلوم دینا۔ اردو
صرف، دہلی کی زبان۔

تم بن جن کے گل نہیں چڑھتے نظر کبھو
یکبار دھڑکے آؤ گئے ملک ادھر کبھو

نظر نہ رکھنا :- توجہ نہ کرنا، نہ دیکھنا
جوازہ نہ لینا، دھیان نہ دینا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

برائیاں نہ کری یا دانی اس باعث
ہم دینے مال زبوں پر نظر نہیں رکھتے

نظر نہ لگنا :- چشم بدکا اثر نہ ہونا، نظر لگ
جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کہیں دکھانے نہیں وہ ادھر ادھر لگے
لجے، ذہن کی اسے نظر نہ لگے

نظروں سے دور رہنے کا پیار لگ نہیں
دل سے قریب ایسے ہر کچھ فاصل نہیں
نظروں سے دور ہو جاؤ: بھاگ
جاؤ، سامنے سے چلے جاؤ، دھان ہو جاؤ، کمال
غصے اور نفرت کے نمل پر کہتے ہیں۔ اردو
صرف، راج۔
نمل صرف۔ جاگت میری نظروں سے
دور ہو جا۔

قول فیصل۔ میری بہاری کے ساتھ صرف ہے
ہونا کے ساتھ بھی مستقل ہے۔
نظروں سے دور ہو جانا:۔ چلا جانا
سامنے سے ہٹ جانا، آنکھوں سے اوجھل
ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے نہ ہونا۔ اردو
صرف، راج۔
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نظروں سے گرا نا:۔ بے اعتبار دے
وقت کر دینا، خاطر میں نہ لانا۔ ذیل کرنا
اردو صرف، راج۔

کہے کہ گراتا ہے کوئی ہو کے سلاں
کیوں آپ نے نظروں سے گرایا کر دیا
قول فیصل۔ گرا دینا کے ساتھ بھی ہوتے
ہیں۔ اور گرجانا اور گرنا کی صورتوں سے بھی
مستقل وضع ہے۔

شرمندہ شاہ کر بلا ہے پانی
کیا فیض سے محروم رہا ہے باقی
رہی گرتے ہیں جو انکس چشم ثبات ہوا
گرایا نظروں سے گرایا ہے پانی
ہونا غمزدہ گرا نظروں سے اک پل میں دور
گرا کی جگہ بھی جو کسی آنکھ میں آنسو ہو کر دنیا

نظروں سے نہاں رہنا:۔ نگاہوں سے
پوشیدہ رہنا، غائب رہنا، چھپا رہنا، سامنے
نہ آنا۔ اردو صرف، راج۔
تم اگر چاہو نہیں ہو تو بناؤ مجھ کو
کیوں نہاں رہتے ہو پھر نظروں سے یاد نہ
قول فیصل۔ ہو جائے کے ساتھ بھی صرف ہے۔
دیکھتے ہیں اسے وہ جان جاں
دھت ہو گئی نظروں سے نہاں مرزا راج

نظروں میں بکھانا پنا:۔ دیکھ کے تار لینا
نظروں سے اندازہ لگالینا، آنکھوں میں جا پکنا
اردو صرف، متروک۔
دیکھو تو وہ کہہ کے گئے مجھ کو ڈھانچے
کبھی پھر گئے مجھے نظروں میں بکھانے
نظروں میں تو لینا، آنکھوں میں جا پکنا
یا تار لینا، دیکھ کر اندازہ کر لینا، نظروں میں
تار لینا، جا پکنا، بکھانا پنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

کیا آنکھوں میں اس کا میں بکھوں
نظروں میں وہ مجھ کو تو لیتا ہے
قول فیصل۔ قول لینا کے ساتھ بھی صرف ہے
جنس دل جا بکھانے لیتے ہیں یہ خوش
نظروں میں قول لیا کرتے ہیں
نظروں میں جہاں تار یکا ہوتا
دنیا پر ادا سی چھا جانا، دنیا کا ایک نظر آنا
دکھائی دینا (انتہائی غم اور صدمہ ہونا۔ اردو
صرف، راج۔

کس خواب ناز میں ہے، آنکھوں سے کوئی نہاں
تار یک تیرے غم میں نظروں میں اک جہاں ہے
سرور گھوڑی

قول فیصل۔ نظروں میں دنیا کا ایک ہونا، اندھ
ہونا بھی ہوتے ہیں۔ نگاہوں کے ساتھ بھی صرف
نظروں میں چڑھنا:۔ نظروں میں آنا
ہونے میں آنا، خوبصورتی کے باعث نظروں پر
جیسے کسی کے سامنے کھا کر نظروں میں نہ چڑھ
جڑتے نظروں میں ہر گھٹائے کسی کی نہ نظر
بلیٹنا ضرب ب بام نہیں تم جاؤ تو نظر
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔
نظروں میں رکھنا:۔ آنکھوں میں رکھنا
نگاہوں میں رکھنا، کمال حفاظت کرنا، نگرانی
میں رکھنا، آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا
اردو صرف، عوام اور غور توں کی زبان
اپنی نظروں میں ہی سب گھر کے رکھتے ہیں
کہ آنکھ اس کی سوس نہ چھلنے پادے

نظروں میں سبک رہنا:۔ بے وقوف
اور کمتر رہنا، ذلیل رہنا، بھگا ہوں میں کوئی
وقت نہ ہونا۔ اردو صرف، راج۔
اسی خاطر جگہ پائی تھی ہم نے بزم عیان میں
سبک رہنا تھا نظروں میں دلوں پر بار رہنا
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نظروں میں ہوں سبک تو ہیں جڑا جاؤں ہم پر
مجھ کو کہ نہ یار کا تار نگاہ ہو
نظروں میں سما نا:۔ پسند خاطر اور رغبت
طبع ہونا، جانا، آنکھوں میں لکھنا، دل میں
گھر کرنا۔ اردو صرف، راج۔
جب سے نظروں میں مائل ہے کمرائے امیں ہوں
رہنا دینا ہے بت آنکھوں میں پڑنا بال کا

قول فیصل۔ نظریں ہونا اور سا جانا بھی ہوتا ہے

کیا نظریں ساگی وہ گل
پردہ چشم بھی گلابی ہے

صاحب فرنگ، صفیہ نے ایک معنی مستر ہونا
مستمر عیب ہونا بھی لکھے ہیں جو عام طور سے نہیں

نظروں میں غائب ہو جانا۔ دیکھتے

دیکھتے کسی چیز کا گم ہو جانا، آنکھوں کے سامنے
سے کسی چیز کا جانا ہونا۔ (وزن لغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ نظروں نظروں

میں غائب ہو جانا ہوتا ہے۔

گم ہو جانا، کھربانا، غائب ہو جانا، اکیس چلا
جانا کے معنوں میں نظروں سے غائب ہونا

ہوتے ہیں۔

نظروں نظروں میں: آنکھوں آنکھوں

میں، نگاہوں کے سامنے، آنکھوں کے سامنے

آنکھوں کے دیکھتے اور صرف، راج

محل صرف۔ ان دونوں میں نظروں نظروں میں

بات ہوگئی کہیاں سے اٹھ بیٹا جاتے۔

نظروں نظروں میں غائب ہو جانا

دیکھتے دیکھتے کسی چیز کا کھو جانا، نظروں کے

سامنے سے کسی چیز کا چوری ہو جانا۔ اور صرف

عورتوں کی زبان

نظروں نظروں میں کھائے جانا:

اس طرح دیکھا کہ عاشق کو کمال ایذا دے

بیشتر مستحق کی ترچھی نظر کے واسطے مستحق

دونوں دہشت ہے تجھ سا خبر میں ب

نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے (وزن لغات)

نظر لایا: وہ شخص جس کی نظر سے لوگوں

کو غور کیجئے، وہ شخص جس کی نظر لگ جائے

دیکھو آئینہ ہے نظر لایا

نہ وہ چار اس کو نظر ہوگی

(وزن لغات) دوسرا یہ زبان اور دو فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں۔

اس کے بھی دی سن ہیں جو نہ دے کے ہیں

لکھنؤ آنکھ سے دیکھتے والا، نظر لگانے والا

مولف تاکید کرتا ہے۔ تائیت کے محل پر

نظروں پر لگتے ہیں اور یہ خاص عورتوں کی

زبان ہے۔

نظر ہو جانا: نظر لگ جانا، چشم برد کا

اثر ہو جانا، چشم برد سے سر دیکھ جانا، جن یا

پر عی کا سایہ ہو جانا۔ اور صرف، قلیل الاستقامت

آر سی دیکھا بہت کرتے ہوئے ڈرے لگے

ایک دن تم کو تھاری ہی نظر ہو جائے گی

نظر ہو جانا: دیر کے ساتھ، توجہ ہو جانا

اور صرف، نصیح، راج

قول فیصل۔ میری، آپ کی، تھاری، ان کی

دخیرہ کے ساتھ بھی ہوتے ہیں جیسے اگر ان کی

نظر ادھر ہوگی تو کام بھی بن جائے گا۔

نظر ہو جانا: چشم برد کا اثر ہونا۔ نظر لگنا۔

اور صرف، قلیل الاستقامت۔

مرد خور جائے قریں و سیم و درخیزات ہوتے ہیں

نظران کو ہوتی ہے رات دن دیکھتے آتے ہیں

قول فیصل نظر ہو جانا (پر) کے ساتھ بھی

ہوتے ہیں۔

نہ تھیں پہلے پیار آنکھیں تری

ارے کس کی ان پر نظر ہو گئی جلال

نظر ہونا: یہ شناخت ہونا، تیز ہونا، پرکھ

ہونا، جانچ ہونا۔ اور صرف، نصیح، راج

محل صرف۔ ہر اہرات کے کام میں ان کی

بہت اچھی نظر ہے۔

نظر ہونا: دیر کے ساتھ، آنکھیں ہونا، نگاہ

ہونا۔ اور صرف، نصیح، راج

حسن گریہا ہوں میں تو تپا چادی سے ہوں دیر

نظر ہے جام پر سیرا اور دل سے شیشے میں

نظر ہونا: دیر کے ساتھ، خیال ہونا، دھیان

ہونا۔ ہمدردی ہونا۔ اور صرف، نصیح، راج

شرم۔ کھلی تو ہے یہ مشکل اگر آسان کی

تیری ہی جانب نظر ہے سارے مہندستان کی

قول فیصل۔ پر کے احسان کے ساتھ بھی

ہوتے ہیں۔

بہر دستانہ طاقت نہ اخلاص پر صبح خدا کی

نظر ہے فقیر رحمت خاص پر

نظر ہونا: ایک تارے کا دوسرے

تارے پر اثر ہونا۔ اور صرف، بخوبیوں

اور دستانوں کی اصطلاحات۔

کھنپا زرا کچھ جب ہوا کچھ کوروشن

مرے ماہ پر خستہ کی نظر ہے شور

نظر ہونا: رقع ہونا، آسرا ہونا، اور

صرف، نصیح، راج

بلا کے پھیر لی کر آنکھ تم نے

تو: اللہ پر اپنی نظر ہے

نظری:۔۔۔ بدیہی کلمات ہیں۔ علم لکت کی

دو دن تمہوں میں سے اول قسم جکت علی۔ وہ علم

جس میں حقائق موجودات کے تصور سے بحث ہے

علم مثبت، فاضل و مرایا، تشریح مادی و نباتات

وغیرہ سب حکمت نظری میں داخل ہیں فارسی صفت علم منطق کی اصطلاح

محل صفت۔ یہ نظری ہے برہی ہو جائے۔ (دسانہ آزاد)

نظری کی بڑے چیز پسنے اور نا منظور ہوتی ہے اس پر نظری کچھ دیتے ہیں۔ کتا ہوا فارسی صفت۔ تفصیل الاستمال۔

جہاں بلیق کشتی میں چہرے نظری ہوتے ہیں انہیں قول فیصل کہتے ہیں۔ بندگان میں جو بند کا ہے ہوتا ہے۔ تصدیق اور غزل وغیرہ کے لئے بھی کہتے ہیں۔

نظری کی ایک برہنہ، انگ، غلوہ، نظر انداز فارسی صفت۔ تفصیل الاستمال۔

پس ہو گیا دفتر نظری نام و نسب کا انہیں نظری کی بڑے پانچ، بے وقت، نظر کے گرایا ہوا، نگار، ناقص، بیکار۔ وہاں ہی صفت تفصیل الاستمال۔

زنگی یہ نظری کی دوبارہ کہہ دے گا۔ یہ ہو جائے نظر ثانی میں اس کی نظری آنکھ دیر نظریات۔ یہ نظری کی جمع، خیالات، نقطہ نظر کسی خاص مسئلے میں صاحب اثرات حضرت کا سطح نظر۔ عربی مذکر فصیح، راجح

تجربے نہیں ان کو سرد کا۔ نظریات سے بالکل انکار۔ نظریات کے خوش گزر سے۔ ایک جامی گزر جانے والی نگاہ۔ ایک سرسری نظر۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفصیل الاستمال۔ محل صفت۔ مطلب سعدی دیگر است۔ انوس انبار ہمدرد ہے۔ شاید وہی چہرے نظری خوش

گزرے کی خبر ہے اور نہیں تو نہ ہی آواز ہی سن لیں گے۔ (دسانہ آزاد)

نظری کی فرد۔ وہ فرد جو ردی کردی گئی ہو اس پر کسی کو شک کی وجہ سے نشان کر کے ٹوک کر دیا ہو۔ اردو صفت، قریب بہ مترادف۔

دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہے۔ نظری فرد نہیں اس میں کوئی عادی ہے۔ نظری بھٹکنا۔ نگاہوں کا کسی کی تلاش میں ادھر ادھر پڑنا۔ اردو صفت، فصیح، راجح

بھٹکتی ہیں نظری مری ہر طرف۔ خدا جانے کس بھیس میں توئے افسر

نظری چرائنا۔ اغراض کو از نظری بچانا۔ نگاہیں چرائنا۔ نگاہیں بچانا، دزد یہ نگاہیں کرنا۔ دفتر نگاہ آصفیہ و سرایہ زبان اردو قول فیصل۔ نظری چرا چرا کر دیکھا بھی زبانیں پر ہے۔

روتا ہوں چپکے چپکے آتا ہے یاد جس دم وہ دیکھنا کسی کا نظری چرا چرا کر۔ نظری ہونا۔ قلند ہونا، کتا ہونا۔ کسی فہم سے فارغ ہونا۔ اردو صفت تفصیل الاستمال۔

یاں غیب کے بعد کے تبس جوہری ہے۔ جو شخص کو گزرے ہے نظری نظری ہے۔ نظری بڑے (بافتح) لڑی۔ سادک، عربی بونٹ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفصیل الاستمال۔

جب پیرے میں عکس پڑا تیرے دانتوں کا۔ دوایں تشبہ گوشت ہو اور گریز رشاک۔ قول فیصل۔ نظم آملی کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ بوقاس ہے۔

اس کے غوی جی پر دنا۔ ہاتھ میں سوتی وغیرہ پر دنا ہیں۔

نظم بنظم کرنا، موزوں کرنا، شکر کرنا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

تو اگر گردش میں ہے کچھ کو کہاں آدم ہے۔ نظم بیکار ہے۔ تبلیغ تیرا کام ہے۔ کندی نظم۔ یہاں شعر، کلام موزوں، شعر و شاعری عربی بونٹ، فصیح، راجح۔

بہنے اس طرح اس شعر میں قرآن دیکھا رہی نظم میں آپ کے انشا و کلاموں دیکھا نہیں رہی۔ قول فیصل۔ نظم دفتر دفتر و نظم ملا کے بھی ہوتے ہیں نظم۔ ایک صفت شاعری کا نام، وہ کلام موزوں جو کسی ایک موضوع پر ہو۔ فارسی صفت بونٹ، فصیح، راجح۔

نظم یہ انتظام، بندوبست، تنظیم عربی بونٹ، فصیح، راجح۔ قول فیصل۔ نظم و ضبط ملا کے بھی ہوتے ہیں۔ نظم یہ۔ نواب حیدر علی سید علی حیدر لطیفی لکھنؤ کا تخلص۔ والد کا نام میر سیف علی لطیفی تھا اور شعر سنسنہ۔

سلا جی کشنہ میں آپ بنگام کشت پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم لکھنؤ ہی میں ہوئی۔ منشی میر تقی اللال زار سے علم عروض اور علم بیان حاصل کیا۔ ملا ہر صوفی سے صرف و نحو عربی کی حاصل کی۔ خاتم الدین سے درس نظامی کی کتابیں پڑھیں جب آپ شہزادہ کام بخش کے علم کی حقیقت سے متاثر ہوئے تو وہاں بھی درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ کشنہ میں حضرت واجد علی شاہ کے انتقال کے بعد آپ میر تقی حسین صاحب

میر مجلسِ نوابتِ عالیہ حیدر آباد دکن کی تحریک
میں حیدر آباد تشریف لے گئے اور کتب خانہ آصفیہ
کے صدر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد نظام کا کالج میں
عربی کے پروفیسر مقرر ہوئے اور تقریباً تیس سال
تک طلبہ کا کالج کو فیض پہنچاتے رہے۔ اس کے
بعد شہزادگانِ دارالجاہ کی تعلیم ادب پر آپ کا
تقرر ہوا اور اس خدمت گزار کی کا شرف چار
برس تک حاصل رہا۔ بعد ازاں عثمانیہ یونیورسٹی
کے دارالترجمہ میں ناظر ادبی مقرر ہوئے۔ خود
نوشت حالات میں علامہ نظم مرحوم فرماتے ہیں
مستند میں اصلاح زبان و طرز بیان کی خدمت
میں مجھ سے تعلق ہوئی۔ تین سال یہاں رہ کر
کبریاں کے سبب سے وظیفہ ہو گیا۔ وظیفے کے چند
ماہ بعد اعلیٰ حضرت علیہ السلام نے از سر نو دارالترجمہ
میں میرا تقرر فرمایا۔ چھ برس تک میں نے پھر ترجمہ
کی اصلاح کا بھی کام کیا اور تاریخ طبری کی ایک
جلد کا بھی ترجمہ کیا۔

علامہ نظم مستند کتابوں کے مصنف ہیں۔ شرح
دیوانِ غالب جو آپ کی نظم پر مشتمل تصنیف ہے
شرح امراء العقیس، تحریر ابوالفضل، منہیات
مترجات، تلخیص عروض و قافیہ اور نظم طباطبائی وغیرہ
آپ کی ساری عمر میں دست و پا میں گزری
اور حقیقت یہ ہے کہ حیدر آباد میں عربی و فارسی
کا اس قدر چرچا آپ ہی کے دم سے تھا۔ بعد اس
یونیورسٹی میں فارسی اور عربی کے امتحانات
اور امتحانِ اعلیٰ پر آپ ہی کی کوشش سے
جاری ہوئے۔

بحیثیت ایک شاعر کے علامہ نظم کا درجہ بہت
بلند ہے وہ قصیدہ گوئی میں یدِ طولی رکھتے تھے

انہوں نے متعدد قصائد کہے جن میں زیادہ تعداد
نعت و منقبت پر ہے۔ ان کے قصائد کی ایک
نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ وہ حقیقت سے بہت کم
مکڑیہ کرتے ہیں۔ بادشاہوں اور امیروں کی ترغیبات
میں بھی جو قصیدے انہوں نے کہے ہیں ان میں بھی سبھا
مدح سرائی سے اجتناب کیا ہے

علامہ نظم کی غزل گو دورِ جدید کے کسی شاعر کی
غزل نہیں معلوم ہوتی لیکن لکھنے کے پچھلے دور کے
شعرا کی غزلوں سے بھی ممتاز ہے اس لئے کہ
وہ تاثیر سے خالی نہیں ہوتی اس میں سوز ہے
درد ہے کیفیت ہے اور انہوں نے اپنی غزلیں
میں کہیں قناعت و سنجیدگی کو ہاتھ سے نہیں جانے
دیا ہے۔ علامہ نظم کی ایک اور خصوصیت یہ ہے
کہ انہوں نے مختلف موضوعات پر مختلف نظمیں
بھی کہی ہیں جو اردو زبان کے لئے سرمایہ نادر ہیں
ان میں سے اکثر تو طبعِ زاد ہیں لیکن بعض ترجمہ
بھی ہیں۔ کسی زبان کی نظم کا نظم میں ترجمہ کرنا
آسان نہیں ہے لیکن علامہ طباطبائی نے اس
خوبصورتی اور کمالی کے ساتھ ترجمہ کیا ہے کہ وہ
ترجمہ نہیں معلوم ہوتا بلکہ طبعِ زاد نظمیں معلوم ہوتی
ہیں۔ ان نظموں میں، گورِ خرمیاں، بہت مشہور
ہے جو اس گروے کی مقبول عام نظم کا منظم ترجمہ
علامہ طباطبائی کی شرح بھی خصوصیات کے
اعتبار سے منفرد ہے آپ کی شرح میں سلاست
سادگی اور روانی کے علاوہ بے انتہا دلکشی
ہوتی ہے علامہ بھون زبان پر حا کا نہ قدرت
رکھتے ہیں اور الفاظ کو اس خوبصورتی کے ساتھ
ترتیب دیتے ہیں کہ اس سے بہتر صورت خیال
میں نہیں آسکتی اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ

الفاظ خاص طور پر اسی عبارت کے لئے وضع
کئے گئے تھے۔ تشبیہات اور استعارات میں بہت
سادگی اور اعتدال ہے عبارت میں کچھ ایسا
لوچ ہے اور کچھ ایسی کشش ہے کہ بار بار پڑھتے
کو جی چاہتا ہے۔ اسٹیج سال کی عمر میں آپ نے
۱۳۱۹ھ میں بمقام حیدر آباد انتہائی
فرمایا۔

نظم بدلتا ہے۔ انتظام بدلنا۔ ترتیب
تبدیل کرنا، روش بدلنا، اردو صرف،
نقص، راسخ۔

اور ہی ڈھنگ پہ چلتی ہے یہ
نظم در ترتیب بدلتی ہے یہ
نظم کرنا ہے۔ زیادہ چھوٹے چھوٹے اور درجہ
ترتیب سے جو رات کو گچھے کی صورت میں
نظر آتے ہیں اور ان کو نظم سے استعارہ کیا ہے
فارسی۔

ایک ایک لڑی نظم ثریا سے ہوتی (نیم)
(فرنگ افس)

قول فیصل۔ یہ تبلیغِ نعتِ طبع کی زبان ہے
اور قلیل الاستعمال ہے۔

نظم سنجی نظم گستری ہے۔ اشعار ہزوں
کرنا، شاعری۔ فارسی مرثیہ (دہ لفظ)
قول فیصل۔ تبلیغِ نعتِ طبع کی کے ساتھ صرف
نظم گستری بول دیتا ہے۔

نظم فرمانا ہے۔ نظم کرنا، کہنا۔ اور درجہ
وضوح، راسخ۔

میں صوف۔ خود مرزا صاحب نے اس میں
نظم زمانے ہیں۔ (جن انتظام)
نظم کرنا ہے۔ کہنا، شعر کہنا۔ اردو صرف

نعرہ کرنا کے مخصوص ہے۔

یہ فیض نعت حبیب خدا
سرا نظم بچوں کا سلام پہلے
تو فیصل۔ نص و نعت جو نعت دینہ کی
ترکیبوں کے تعلق ہے۔ جیسے شہزاد کا یہ دستور
رہا ہے کہ وہ اپنی ہر تصنیف کو الترتیباً حمد و نعت
سے شروع کرتے رہے ہیں۔ رہا کہ گزرا نسیم
نعت رسول نعت بنی دینہ کی صورتوں سے
بھی بولتے ہیں۔

نعت بنی کہیں نعتی نہیں حمد کبریا انیس
نعتیہ ہے۔ وہ نظم جو نعت میں ہو وہ
کلام جس میں روح رسول نظم ہو۔ فارسی ترکیب
صفت فصیح، راجح۔

ازن میں جب ہو گیا نظم نعتی حسن
کلام نعتیہ دکھا کر ہی زبان کے لئے حسن
تو فیصل۔ نعتیہ کلام کی صورت سے بھی بڑے ہیں
نعتیہ مشاعرہ ہے۔ وہ شاعر
جس میں ہر شاعر نعت و رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر ہے۔ اردو ترکیب، صفت
فصیح، راجح۔

نعرہ :- رفیع ادب و سوم و لکارد
زور کی آواز، شور، خروش، غوغا، شور
جنگ، عربی نہ کر۔ فصیح، راجح۔

صفت لاشی تھی وہ جانا لحد جاتا تھا
نعرہ ضیف کا پاؤں کو بھی گراتا تھا عشق
تو فیصل۔ اس کی اردو جمع نعرہ اور
نعرہ ہے اور فارسی جمع نعرہ ہے۔
نعرہ علی علی کے ہیں قربان لکھو انیس
نعرہ بپا ہونا :- نعرہ لگنا، چیخ پکار مہونا

شور مہونا۔ نعرہ بلند ہونا، اردو صورت
متردک۔

کسی ست کو شور کرتے تھے بیر
کسی جا بسا نعرہ دارد (طسم ہوشیار)
نعرہ بلند کرنا :- آواز نکالنا، نعرہ
لگانا، چیخا، نعرہ مارنا۔ اردو صرف فصیح، راجح
تو فیصل۔ بصورت میں نعرہ بلند کرنا بھی
مستقل ہے جیسے تاشائیں نے نعرہ پر نعرہ
بلند کئے اس قدر شور و غل مچایا کہ آسمان
سر پٹھایا۔ (دعا نہ آواز)

نعرہ بھرنا :- نعرہ کرنا، نعرہ مارنا۔
اردو صورت، متردک۔

حل عمرے :- ایک ایک انگارہ نعرہ
انا اسفل اسافلین کا بھرتا تھا۔

نعرہ بکسیر :- حمدائے اللہ اکبر
فارسی ترکیب، صفت فصیح، راجح

اے بت سفاک بسم اللہ کر
نکل خیر نعرہ بکسیر کھینچ راجح
نعرہ بکسیری :- مدائے یا علی،
یا علی فارسی ترکیب صفت شیعوں کی خاص
اصطلاح۔

تو فیصل۔ قاعدہ یہ ہے کہ ایک آدمی
کہتا ہے نعرہ حیدری سب لوگ زوراً اس
کے جواب میں کہتے ہیں یا علی۔

بجرتے حیدری نعرہ بھی کہا ہے جو متردک ہے
ہمارے آئی کریں دلوں کے وہ جنگل میں
کہ نیتان میں اک نعرہ حیدری بھڑکا
نعرہ زن :- نعرہ مارنے والا

لکارد نے والا، نعرہ لگانے والا۔ فارسی
صفت، فصیح، راجح۔

مقتل میں نعرہ زن تھے اور دونوں رہتے
کہتے تھے بڑے اکبر و عباس رجا عشق
تو فیصل۔ نعرہ زناں کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

روک کے سب کو ہوا نعرہ زناں وہ نسیم
پیچھے دوڑ کے ہے نعرہ عمر چندم
نعرہ زن ہونا کے ساتھ بھی مرث ہے جیسے
جب اپنی شان و شوکت دکھا چکا نعرہ زنا
ہوا کہ کون آتا ہے میرے سامنے۔
(طسم ہوش ربا)

نعرہ زن :- نعرہ زیاد کرنا، نعرہ
کرنے والا۔ فارسی ترکیب، صفت
ذلیل الاستقامت۔

تو فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے
کوش علی قابل سماعت کے نہیں
نعرہ زن ہے بلبل شواہب صبا

نعرہ زنی :- نعرہ کرنا، نعرہ مارنا
لکاردنا۔ فارسی نعت، فصیح، راجح۔
نعرہ زنی تہنہ بازی تو کہیں نہ زنی بھر
نعرہ کرنا :- لکاردنا، بہت زور کی

آواز نکالنا، چیخا۔ اردو صرف فصیح، راجح
نعرہ کیا جو غنیمت میں غنیمت نے حیدری
نعرے ڈر کے روی دشمنی خیر لکھو
تو فیصل۔ نعرہ بازی کرنا بھی مستقل ہے
نعرہ کرنا :- بکارد بلند آواز نکالنا
عوام کو آگاہ کرنا۔ اردو محاورہ فصیح، راجح
نعرہ کیا کہ کرتا ہوں حمد امام پر انیس

نعرہ کرنا :- فریاد کرنا، شور کرنا، نالہ کرنا

اردو صرف فصیح، راج

نعرہ کرنا :- دریاں جنگ ہمہ کرنا۔

جہاں ہوتا تھا غل جو کرتے تھے نہ لڑائی میں انہیں (فرنگ انہیں)

قول فیصل : خصوصیت سے ان معنوں میں نہیں پڑتے۔

نعرہ کھینچنا :- نعرہ کرنا۔ اردو صرف ہنرک

اسے بت سفاک بسم اللہ کرنا
شکل خنجر نعرہ تکبیر کھینچنا

نعرہ لگانا :- نعرہ کرنا، چننا، نعرہ بلند کرنا
شور کرنا۔ اردو صرف فصیح، راج

محل صرت :- یہ لوگ ان کے خلاف نعرے لگا رہے ہیں اور وہ اندر بیٹھے مشرب اڑا رہے ہیں۔

قول فیصل : بصورت جمع نعرے لگانا بھی پڑتے ہیں۔

نعرہ مارنا :- نعرہ کرنا۔ آباد از بلند جنگ

کی آباد کی ظاہر کرنا۔ لکھنا، چننا، اردو صرف فصیح، راج

محل صرت : مصور نے نعرہ مارا کہ اسے فرقہ شکنگرم اس سوار سے اگر ہم نبرد جو۔

(ظلم پوش ریا)
قول فیصل : نعرہ کرنا، آہ کرنا۔ نالہ دینا

کرنا کے معنوں میں بھی پڑتے ہیں۔

نعرہ نکالنا :- نعرہ زبان پر آنا، آواز نکالنا

نکالنا کہ خاص الفاظ کا زبان پر آنا۔ اردو صرف فصیح، راج

ہی اکبر کی زبان سے نعرہ نکلا۔ انداکبر۔

درد بار اکبر لکھا

نعرہ ہونا :- نعرہ بلند ہونا، نعرہ زبان پر آنا۔ اردو صرف فصیح، راج

واں کے چادش بڑھانے لگے دل شکو کا
فوج اسلام میں نعرہ ہوا یا حیدر کا

نعرش (بفتح) تابوت، جنازہ۔ عربی مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل : عام طور سے معنی میت، مردہ جسم مردہ مستقل ہے۔

نعرش کے سرانے وہ کھڑے یہ کہہ رہے ہیں
اسے خند یوں نہ آئی اگر انتظار ہوتا

ہوئی تشہیر عش اس نازاں کی جب تو یادوں میں
کوئی تاز نگاہ مور جائے ریاں بانڈھا

صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ اس
لفظ کو شرع ہند نے لاش کے موقع پر استعمال

کیا ہے مگر لاش اور نعش میں فرق ہے کیر نک
لاش تو کی میں جسم مردہ کہتے ہیں اور نعش عربی

میت تابوت سے مردہ کو بخلاف سریر کہ تابوت بلا
مردہ سے مراد ہوتی ہے۔

موتن کے نزدیک لاش مردہ ہے اور
ترکیب سے کہنا صحیح نہیں ہے جیسے :-

لاش حسین گھوڑوں سے پال ہوگی لایم
اس صورت سے کہنا صحیح نہ ہوگا اس کو لاشہ

کہتے ہیں۔

نعرش (کھٹنا) :- جنازہ اٹھنا۔

راشخ کی نعش تک ترے کوپے سے اٹھ چکی
بیٹھا ہے پاؤں طالب دیدار توڑ کر راسخ

(نور لغات)

قول فیصل : اب عام طور سے لاش اٹھنا

زبانوں پر ہے۔

اب خبر لیجئے لاش بختی ہے مجبور ہیں
سب لگے آپ کے کوچے سے لے جانے میں لغوی

نعرش کی تشہیر کرنا :- میت کے پاؤں میں
رسی بانڈھ کے بازاروں میں کھینچنا۔ اردو صرف

فصیل الاستعمال۔

بدکشتن نعش راسخ کی بحث تشہیر کی
ہو گیا بدنام قائل تو علی بڑا لقیاس

قول فیصل : نعش تشہیر کرنا، ہونے کے ساتھ بھی
صرف ہے۔ یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

نعرش :- (بفتح) کفش، جوتی، پاپوش
جوتا، عربی، مذکر۔ (نور لغات)

قول فیصل : عام طور سے مستقل نہیں۔ بطور
تشبیہ تعین زبانوں پر ہے۔

نعرش :- گھڑے یا بیلوں کے سگوں میں لگانے
کا آہنی حلقہ، عربی، مذکر، فصیح، راج

سبزہ :- تو سن حُر نعش میں ابروئے بہار
رنج آئینہ میں آتا ہے نظر روئے بہار کھنڈ

قول فیصل : اس کی عربی جمع نال ہے۔

نعرش :- وہ راج جو جوتے کی اڑی میں بیٹھتی
بکسے لگاتے ہیں۔ اردو مذکر، راج

نعرش :- وہ نقدی جو جو اکھینے کے لئے
مکان دار کو جتنے وقت دیتے ہیں۔ (نور لغات)

نعرش :- عام طور سے اس کے الفاظ سال ہے
نعرش :- باج، خراج، نذرانہ جو ماتحت

بادشاہ یا ریاست اپنے سے زبردست بادشاہ
کو دے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل : عام طور سے زبانوں نہیں ہے۔

نعل اٹھانا۔ لکڑی کا ذوق کدہ جو
پیشہ ان کی ذوق آسانی کے لئے مخصوص ہے اٹھانا
اپنی آنکھوں میں دبی تو آسانی ہے اسے منہ سے
نعل اٹھانا اب دور پیدا کر کے یا گھڑاٹھا
(دورالافتاد)

قول فیصل۔ اب اس کا رواج نہیں ہے نہ
کوئی برتا ہے۔

نعل یا نڈھنا۔ نعل چڑھنا، نعل لگانا
اور دور رفت۔ غیر فصیح و راجح

قول فیصل۔ بصورت لازم نعل بندھنا
بھی ہوتا ہے۔

نعل بند۔ راجح و چہارم
نعل یا نڈھنا والا، گھڑوں کے سول میں نعل
چڑھنے والا، چہاروں کے سول میں نعل لگانے
والا، فارسی مذکر، فصیح و راجح۔

نعل بند آئے جو تھے ہرہ شکر و رے۔
سنگ زن ایک عورت سے تھوڑے خشک
نعل بند کی۔ نعل اپنے لئے کام، نعل
چڑھنے کا کام۔ فارسی مؤنث، فصیح و راجح۔

لڑنے کے اس کے جوا دلتے خسر
انھیں نعل بند میں است تھا زور میرن
قول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
جیسے اور زبان کی گزوری نے یہ مطلب پیدا
کر دیا کہ شاہی لڑنے کے ادنیٰ خ نعل بند کی
کہتے تھے اور اشرافیاں پاتے تھے۔

(مباحہ گلزار نسیم)

نعل ہیا۔ باج، خراج، دیگیں
جو بطور نذرانہ بادشاہ یا شہنشاہ کو دیا جائے
فارسی۔ مذکر۔

اسی جگہ نعل بندی بھی ہے۔
(دورالافتاد و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نعل چڑھنا۔ نعل بندی کرنا۔ چہاروں
کے سول میں آہنی حلقہ لگانا۔ نعل لگانا۔ اردو
صرف، فصیح و راجح۔

نعل چوٹی۔ گھڑاڈوں (فارسی مذکر)
(دورالافتاد)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نعل در آتش۔ (کنایت) بے ستار
مضطرب، گھڑا ہوا۔ بے چین۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیل الاستعمال۔

گھڑوں کا یہ عام ہے کہ میں نعل در آتش
کس راہ سے بھائیں اور آتش ادھر آتش
قول فیصل۔ صاحب دورالافتاد لکھتے ہیں کہ۔
ساحروں کا دستور ہے کہ کسی کام کے لئے گھڑوں
وغیرہ کے نعل پر نقش کر کے آگ میں ڈالتے ہیں
اور کچھ شستر پڑھتے ہیں وہ شخص اپنے طالب
کی محبت میں مضطرب اور بیقرار ہو کر حاضر
ہو جاتا ہے۔

نعل لگنا۔ لڑنے کے آہنی حلقہ کا
گھڑے کے سول میں کیوں سے چڑھنا۔ اردو
صرف، فصیح و راجح۔

نعل شکل۔ زوج برے تو سن کو لگے۔
چار چاند اور فلک پر سر روشن کو لگے ذوق
قول فیصل۔ بصورت بندی نعل لگانا بھی
ہوتے ہیں۔

نعل ماتم۔ انتہائی غم کی علامت۔ گھڑے
کا نعل گرم کر کے سینہ داغ تھے۔

مطلوبہ عید ہے یا رہانی نعل ماتم کا۔
نیلے غرہ شوال غرہ ہے کرم کا
(فرنگ اش)

قول فیصل۔ اب نہ اس کا رواج ہے نہ نعل
نعلین۔ (نعل اول دوسم) جو نعل یا جوتے
کا جوڑا، دونوں پیروں کے جاتے یا جوتیاں
کفشیں۔ عربی مؤنث، فصیح و راجح۔

تحت بنای در شبیر کی در بانی ہے۔
ان کی نعلین کے تاج سلیمان ہے
قول فیصل۔ ذوق کے بصورت تذکرہ نظم کیا ہے
سبطین نبی یعنی حسن احمد حسین
زہرا و علی کے دونوں وہ نور العین
عینک ہے تا شاہد و دعا عالم کے لئے
اسے ذوق لگا آٹھوں ان کے نعلین
اٹھانا کے ساتھ صرف ہے۔

پردیس میں دشوار ہوا پانی کا لانا۔
یاں فز کتے تھے وہ نعلین اٹھانا
نعلین تحت العین۔ جوئے کو اپنی آنکھوں
کے سامنے ہی رکھا جائے تاکہ کوئی چراغ نہ
اپنا مال اپنے سامنے ہی بہرے۔ مال عبیر
پیش عبیر۔

(دورالافتاد و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ گھڑا کا تعلیم یافتہ نعلین در
نعلین کہتا ہے یعنی دونوں جوتے دونوں نعلوں
میں۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ اپنے جوتے
محفل با تقریب میں اپنے پاس ہی رکھنا
چاہیے سر فرس نہ چھوڑنا چاہیے تاکہ
غائب نہ ہوں۔

نعلین در نعلین۔ اپنا مال اپنے پاس

اپنی چیز اپنے قبضے میں فارسی متولہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

متولہ فیصل۔ اردو دوائے ایسے موقع پر ہوتے ہیں کہ جب کوئی ایسی چیز کہ جس کا اپنے پاس رکھنا اس غرض سے کہ تلف نہ ہو جائے ناگاہیک ہو اور وہ اپنے پاس رکھ لیں تو کہتے ہیں کہ میاں اب میری چیز کون چرا سکتا ہے (کچھ بھلی)

حقیقت اس کے معنی ہیں دونوں جرتیاں دونوں فعل میں اس وقت سے کہ فعل سے کوئی جواز نہ لے جائے۔

نعمت :- دیکھ کر اول دفعہ دوم نعمت کی جمع انعمتیں بخشتیں عطا ہیں۔ عربی ذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

متولہ فیصل۔ فارسی نعم کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔

نعمت :- دفعہ اول و دوم کہ ایجاب یعنی ہاں۔ بے عربی ذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

متولہ فیصل۔ یعنی نہیں ہاں۔ فارسی نعم کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

نعمت :- چوائے، ادب، گائے وغیرہ عربی، ذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تعلیل الاستعمال۔ متولہ فیصل۔ اس کی جمع انعام ہے دفعہ نعمت :- دیکھ کر انعمتیں عطا ہیں بخشتیں۔ عربی ذکر فصیح، راجح

اس پر نعمات حق جانتے تھے یاں سے آگے وہ اس کے پاس سے متولہ فیصل۔ نعمات رب۔ نعمات الہی کی

ترکیبوں سے بھی راجح ہے۔ نعمات الہی کا ہمیشہ شکر ہے واجب

نعمت :- دیکھ کر اول دفعہ دوم نعمت کی جمع انعمتیں بخشتیں عطا ہیں۔ عربی ذکر فصیح، راجح

متولہ فیصل۔ پانا دنیا کے ساتھ صرف ہے دیا نقاب کو آرام اس کا اب نعم البدل پایا نہیں ہیں گوریں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں رشک

اسے بت دیا اللہ نے نعم البدل اس کا دی چشم سخن گو نہ بنا یا جودہن کو دیکھ زیادہ تو بھگم سو مستقل ہے جو غلط ہے۔

نعمت باز اس و الحین :- دفعہ اول و دوم دیکھ کر چارم و تشہیر بھگم دفعہ دوم دینہج بسر و چشم منظور ہونا (بھار آ) دل سے منظور ہونا۔ عربی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تعلیل الاستعمال۔ مناجب یہ بیان شاہ کوہین گزارش کی نعم باز اس و الحین (مراج الفانی)

نعمت :- دیکھ کر اول دفعہ سوم (دولت، ثروت، مال، پوشی، عربی مؤنث فصیح شام محل صفت۔ پھر اس سے بڑھ کر نعمت ان کے لئے اور کیا ہے۔ مردوں کو عورتوں سے زیادہ پیاری اور شے کیا ہے۔

(سیر کہسار) متولہ فیصل۔ اس کی اردو جمع نعمتیں اور نعمتوں سے۔

نعمت :- عطا بخشش، عطیہ، عطا، نعمت فصیح، راجح۔

عجب نعمت ہے سوز عشق بھی جس کو میسر ہو وحت نہ جل سکتا ہو جودل وہ جلا دینے کے قابل ہے کلتوی متولہ فیصل۔ اس کی اردو جمع نعمتیں اور نعمتوں سے جیسے انسان اگر خدا کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہے تو کسی طرح ممکن نہیں۔

نعمت :- لذت چیزیں، مزید ادکھانا۔ مال۔ عربی مؤنث، فصیح، راجح الفت کا کہ سوز نہیں بھوکے سی گئے ہیں غم بھی جو اس میں کھائیں تو نعمت سے کم نہیں ضیاء نعمت :- آسائش

اول کے بعد جو جیتی تھی نعمت دنیا چاری روح و اہل تھی جاں تو کل تھا شرت روز نعمت

متولہ فیصل۔ ان معنوں کی کوئی خصوصیت نہیں نعمت الہی :- (باخات) خدا کی نعمت خدا کی دی ہوئی نعمت۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راجح

شکر صنعت الہی ہیں شوی کا فر نعمت الہی ہیں (سراج النعم)

نعمت اللوان :- (باخات) گونا گوں نصیب رنگ رنگ کی نعمتیں۔ اچھے اچھے کھانے فارسی ترکیب صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تعلیل الاستعمال۔ نعمت پروردہ :- ناز پروردہ لاڈلا فارسی صفت۔ (فرنگ آصفی) متولہ فیصل۔ عام طور سے ناز پروردہ کہہ رہتے ہیں۔

نعمت خانہ :- وہ مکان جس میں

دعوت کا سامان رکھا ہو۔

ہوے ثاقہ کشوں کے پیٹ نعمت خانہ شاہی

بنی ہے کیسے مفلس درودت کی درباری

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نعمت خانہ۔ یہ وہ مکان جس میں امرای

کھانا کھاتے ہیں۔

(مفتوحہ) شہزادے نے نعمت خانے میں بیٹھ

کر خاصہ خوش فرمایا۔ (نور اللغت)

قبول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولے

نعمت خانہ۔ یہاں وہ ہے یا کھڑی پردہ جالی

دار الماری نمایز جس میں خانے ہوتے ہیں

اور اس میں کھانا ذخیرہ رکھتے ہیں۔ فارسی

نذر۔ راج

نعمت دینا :- دینا، دولت عطا کرنا

اردو صرف، نصیب، راج

یاد محبوب فراوش نہ ہو دے اے دل رہے

من جوتے کے عشق سے نہ دی ہے

نعمت عظمیٰ :- (باضافہ و ضمہ مخم)

عظیم نعمت، بہت بڑا عطیہ اور بخشش۔

فارسی ترکیب، صفت، راج

محل صرف۔ خیالات کی آزادی تو نعمت عظمیٰ

ہے۔ عقبن کا خیال نہیں، کچھ پروا نہیں بہت

کو نہیں مانتے نہ مانو۔ (سیر کسار)

نعمت غیر مترقبہ :- بکھر چارم، وہ

نعمت جس کے لئے کا سان گمان نہ ہو۔ وہ

نعمت جس کی امید نہ ہو۔ خدا داد مال، وہ

دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے جو خلاف

امید ملے۔ فارسی ترکیب صفت۔ تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

محل صرف۔ نگہ ستہ پر بہار نامہ نگار ۱۳۲۱ء

کا کھانہ نعمت غیر مترقبہ کی طرح ہاتھ آیا۔

(انشائے سرور)

نعمت غیر مترقبہ :- ہاتھ آنا، چھپر چاڑ

کرنا۔ بن مانگے دولت ملنا۔ بے محنت کچھ ہاتھ

آنا۔ خلاف امید کچھ ملنا۔ اردو صرف نصیب راج

نعمت کد :- نعمت کا گھر وہ جگہ جہاں بہت

سی نعمتیں ہوں۔ فارسی مذکر خلیل الاستمال

نعمت کی مال کا کلیجہ :- عمدہ اور

انوکھی چیز، نئی چیز۔ اردو مذکر۔ عورتوں

کی زبان۔ خلیل الاستمال۔

محل صرف۔ دیباچاں لاؤ۔ انیم گھور۔

یو جب خوب نشے تھیں تب مٹھائیاں چکھو

آؤ آج ہم تم دونوں ہیں۔ خدا کی قسم یہ انیم

بھی نعمت کی مال کا کلیجہ ہے۔ (ضمانہ آزاد)

نعمت ملنا :- دولت ملنا، عطیہ ملنا

اردو صرف، نصیب، راج

تقدیر ہو یا در تو لے ڈالو، فقر

ہوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی

نعمت ہونا :- انوکھی چیز ہونا۔ کوئی بہت

لذیذ اور قیمتی چیز ہونا۔ اردو صرف

نصیب، راج

محل صرف۔ یہ کون سی ایسی نعمت ہے جس

کے لئے تم مرے جاتے ہو۔

نعمت شاع :- (بفتح اول و سوم) پودینہ

عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

قبول فیصل۔ عرق شاع کی ترکیب سے

مستعمل ہے اور یہ اطباء کی اصطلاح ہے

برہن میں اسی جگہ نفع بھی ہے۔

نعموز یا نذر :- پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے

سابقہ، خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ نفرت

کا ہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ معاذی اللہ

عربی مذکر تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

محل صرف۔ شہر کے مردوں کی وضع تو غیر

عورتوں کی وضع نعموز یا نذر بالکل خلاف

شرع اور خلاف حیا ہے۔ (بنات انفس)

نعموز یا نذر من ذالک :- ہم اس چیز

سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں کسی بری بات کے

ذکر پر یا کسی بری بات سے اپنی برأت کا سر

کرنے کے لئے یہ جملہ بولا جاتا ہے (ذکر نذر)

قبول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے

نعموظ :- (بضم اول و اول و صرف)

شہادت، عضو حاصل کا کھڑا ہونا، استاذ کی

ذکر۔ خواہش جامع۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔ خلیل الاستمال۔

نعمیم :- (بفتح اول و یائے معدی) نعمت

عطا، بخشش۔ عربی تعلیم یافتہ طبع کی زبان

نعمیم :- بہت، جنت۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

بہت آدم دھوا کی ملک ہے اے بکھر

نعمیم میں بنی آدم کے دوسرے ترکے ہیں بکھر

قبول فیصل جنت نعم، یا نعم، خدا نعم وغیرہ کی صورت

سے بھی مستعمل ہے۔ جیسے یہ قیصر باغ روکش

باغ نعم نذر فردوس بری تھا۔ (ضمانہ آزاد)

نخنے لئے تو حشر کا ہم سیر میں رہے

آخر تو ہو گیا در خلد نعمیم بند داغ

در نعمیم۔ باب نعمیم اور نعمیم و نعمیم یعنی جنت و جہنم

کی ترکیبوں سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے جیسے
باقی رہا عذاب و عقوبت انیم جیم۔ نقد شری
پیشہ کا ہے۔ (نشانہ آزاد)
نقد زان۔ (نعتین) نقد دوم، رد یہ
پیشہ۔ اور دصفت، مذکر، عوام کی زبان۔
محل مرث۔ چلے کو تو ہم تیار ہیں لیکن کچھ نقد زان
بھی لے گا کہ نہیں۔
نقد زان۔ (بفتح) خوب، عمدہ، اعلیٰ، فضل
اچھا، فائق، عجیب، نادر۔ فارسی صفت، تعلیم
یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال
یہ کیا مہنی کہ اک حجام بے سوز
مے اپنے ہاتھ میں وہ سافد نر
نقد فیصل۔ شعرا کی صفت میں نرگو، نرگفتار
کی ترکیبوں سے تعلیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے۔ جیسے
آصفی دربار علماء، فضلاء، نرگفتار شعرا سے
ملو ہو گیا۔ (تقدیم ہندو ہندوستان ان اودھ)
اچھے اور لا جواب شریکین کے معنوں میں نر
گفتاری بھی مستعمل ہے۔
حدیث عشق کی تفسیر سنے جس کا جی چاہے
یہڑی ہے عندیوں میں جو بحث نرگفتاری
نشر کھنوی
نغمگی۔ (بفتح اول دوم) نغمے کی کیفیت
جو سبقت، سرچاپن۔ فارسی صفت، نغمہ
نغمہ۔ (بفتح اول دوم) راگ
گیت، ترانہ، سرلی آواز، آواز خوش
حرف۔ مذکر، فصیح، راج۔
نغمے کی ہے ہوس نہ تنہا شراب کی
ساقی بنیر بھول گئے ناؤ فوسش کو

نقد فیصل۔ اس کی عربی جمع نغمات و نغم ہے
اور جمع نغمے اور نغموں ہے۔
نغمہ پر داز۔ اچھا گانے والا، سرلی آواز
سے پڑھنے والا، خوش آوازی سے ترانہ پڑھنے
والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
نقد فیصل۔ نغمہ پر دازی بھی مستعمل ہے۔ اسی
جگہ نغمہ دیز اور اس فعل کے معنوں میں نغمہ دیزی
بھی تعلیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے۔
نغمہ تر۔ (بفتح) نغمہ سرانی۔ فارسی، مذکر
(روز لغت)
نقد فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نغمہ خیز۔ (بلا اضافت دہیا کے بھول)
اچھی آوازیں نکالنے والا، خوش آوازی
سے پڑھنے والا چھانے والا۔ فارسی، صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔
محل مرث۔ (نہالان چین کے ہاتھوں میں پھول
کے جام۔ جیسے زندان کے آشام منتقار بھل
نغمہ خیز۔ (نشانہ آزاد)
نقد فیصل۔ چھپنے کے معنوں میں نغمہ خیزی
بھی مستعمل ہے۔
نغمہ سرا۔ (بفتح اول دوم) نغمہ
اچھا گانے والا۔ چھپانے والا، ترانہ، نغمہ، فارسی
صفت، فصیح، راج۔
نقد فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
شاخ طربئی اُسے کہیے تو بجا ہے سرب
خود بخود ساز ترا نغمہ سرا ہوتا ہے
اسی جگہ نغمہ زن بھی فصیح و راج ہے۔
نغمہ سرانی۔ گانا، ترنم، چھپانا، خوش
آوازی سے پڑھنا، فارسی نغمہ، فصیح، راج۔

محل مرث۔ جیسا جان، محبوبن کسی کی بیٹی۔
خوش گونئی نغمہ سرانی کی وجہ سے اپنے قدمیں
مشہور ہوئی۔ (تقدیم ہندو ہندوستان اودھ)
نقد فیصل۔ نغمہ سرانج اور نغمہ سنجی بھی مستعمل ہے
نغمہ سنجی میں کرے گاؤں کیا لہو سے بحث
لال ہیں زمرہ سجان سخن چنے میں
نغمہ سرانی کرنا۔ ترانہ گانا، خوش
آوازی سے پڑھنا، چھپانا۔ اردو مرث فصیح، راج
ہیں گوش خندہ باغ جہاں میں غافل
در نہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرانی کرتا
نغمہ سرانج ہونا۔ عام طور سے صبح کے وقت
طاروں کا بانگ میں بھل کا خوش اگائی کرنا
اچھی آواز سے بولنا۔ دگش آواز سے بولنا
چھپے کرنا۔ نادی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
نقد فیصل۔ جائزوں کے اس فعل کو نغمہ سنجی
بھی کہتے ہیں۔
گلوں سے دودھ رکھا شل بھل نغمہ سنجی نے
ہیں خاموش مانند زبان فارسی ہناتھا
نغمے گانا۔ گانے گانا، ترانے گانا، خوش
اگائی کے ساتھ گیت وغیرہ گانا۔ اردو مرث
فصیح، راج۔
محل مرث۔ جس وقت تو ال مرث کے نغمے
گاتے تھے تو روپیے اور اشرفیاں سینہ کی طرح
پرستے تھے۔ (دہلی اکبری)
نغمول۔ (بفتح اول نم دوم) بھول
مکان کا ایسا درجہ جس میں تباہ اور مختلف چیزیں
رکھی جائیں۔ اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔
نقد فیصل۔ مکان کی تیسرے ساتھ کسی ایک
گوشے کی طرف ایک تہلی کو ٹھہرا سی بنائی جاتی تھی

جس میں سالانہ مرمت اور دوسری وہ چیزیں
جو کبھی کبھی ضرورت کے وقت کام میں لائی جاتی
ہیں رکھی جاتی تھیں۔

نفتاح :- دفتح ادل و تشدید معجم، نفع
کرنے والا۔ پیت میں نفع پیدا کرنے والا۔ یاد دہانی
دہرہ - صفت، (روزنامہ)

فتور فیصل۔ یہ نصیب نہ طبع کی زبانی ہے
اور قسیر الاستقامت ہے۔ اس جگہ - دیو
ہی چاہم جو رہے زبانی پر ہے۔

حقاً صحت :- (بالکمر) ہے وقت، واپس
بیشتر - کھڑی چیز کے واسطے ہوا چال میں ہے
عوی (صفت) (مونت) و نور (صفات)

نہیں تھا۔ لفظ حق و ذیل، اور ان کے معنی کو کہتے

جس اور نفاختا ایسے مرد کو صاحبِ نورِ نفاخت
نے نہ معلوم کس مشقت سے نفاخت اور نورِ نفاخت
کیا۔ نفاخت اور نفاختی کو نفاخت اور نفاختی بھی

[illegible]

موتے تھائے وہ دن کی پناہ کرتے ہیں
یہ جس قیاس کو مٹی ہے تھاتا وہ تھاتا
سودا امن ہیں گویا ایک سحر و جادو سے گویا

اور دوسرے طرح سے بھی لکھ دیا اور الفاظ
کیا غور کر کے ملاحظہ فرمائیے کہ یہ
نکات "امید کرتا ہوں۔ اسی سبب سے
نکات کے لئے یہ ہے۔

تفصلاً :- (مطلع اول) و چرا که در حدود

حکم جاری ہوا، ایک چیز کا دوسری چیز میں سے
نکلنا یا پار ہونا، پر دانا یا فرائض جاری ہونا عربی
مذکر، فصح، راجح۔

تو فیصلہ۔ قانون اور حکم کے ساتھ اس کا ہونا
 ع۔ تیرے ہر حکم کا نفاذ ہوا
 نفاذ حکم ہونا کی ترکیب سے بھی پوچھتے ہیں۔

آج کا اتفاقاً حکم ہوا
دیکھئے، آگے آگے چتا ہے کیا
عام طور سے بکرا اولیٰ زبانیں پر ہے۔

یخاس :- دیکر اول، رو خون جو حرکت
کو پیچنے سے چاہیں رو تک آئے۔ عربی
ذکر۔ تیشیا نہ طبع کی زبان

فتول فیصل - عام طور سے - خولن تھا میں -
کی ترکیب سے مستقل ہے -
نفاست :- (فتح اول و چارم) صفائی

لطافت و خوبی خودگی، پاکیزگی، پند یدگی،
عزیز دوستی، نصیحت، اولیج،
محل صحت، خیر و برکات، پند و نصیحت

عشق کرنے لگے۔ وہی سکھ کی نصیحت پہنچا اور
ترک کر دیا۔ اسی شام کا دم بھرنے لگے مدیر کیساری
انعام۔۔۔ داکٹر، بظاہر دوستی، باطن دشمنی

دو خطی است و منافقت و بغض - عداوت ظاهر می
گردد و در بیان این کجی چون - شکر بی فکر
فصیح و راجح -

محل مسکنه - شمع و حبه و مردم آذاری ،
 نقاشی دریا ، حب دنیا ، کون الزام نهنگا که
 در میان نه چهره - و قوسه انصوح

عزلاً ذکر - ترک

روافقت میں عناصر کی گرفتار ہو گیا ہے
فراق روح کا قالب سے اتفاق ہو گیا ہے
اتفاق بڑھا۔۔۔ پھوٹ بڑھا، آپس میں

بیکار ہونا، بیوٹ ہونا۔ (نور اللغات)
مرد فیصل۔ اہل کتب نہیں رہے۔
ایمان و انسانیت۔ عجمی و عربی۔

ڈان، اختلاف پیدا کرنا۔ اور دوسری تفسیر دارک
ڈالتے ہیں آپ نے میں اتفاق اپنی غرض۔
مجھے سپرد آپ کو لاوا دیا رستہ کے ساتھ عقد

نفاق رکھنا :- کبھی رکھنا، کبھی نہیں رکھنا، اختلاف رکھنا، اور دوسرے نصیحت، رائے، عمل صحت - برائیوں کو دینے والوں میں نفاق

نہ رکنا چاہیے۔
نفاق شروع ہوتا ہے۔ مخالفت پیدا
ہوتا ہے، اختلاف کا آغاز ہوتا ہے۔ لیکن پیدا ہوتا

اردو صرف: قیصل الاستغاثی۔
محل صفت: اسی دن سے ہر راج بنی اردو
ان کی بیوی میں اتفاق شروع ہو گیا۔

نفاق کا بیج بویا۔۔۔ ایسا بات کرنا جو
اختلاف اور جھگڑا کا سبب بنے، نفاق ڈالنا

اختلاف پیدا کرانا سید و عرفہ فصیح و راجح
تفسیر : - (فتح اول و کسر ہمزہ)
تفسیر کی جمع عمدہ اور نایاب اشیاء تفسیر

پہر میں - عروا نذر - تعلیمات حق کے کی زبان -
محل ص - باز ہوا دریا اور گیا جیسے آندھی کا
کو اس کے گھر میں پرانی سلطنت تھی اور

دولت ہے یا اس، دیکھیے، حزبیہ، و مسلم
 خانے، جو اہر خانے، تمام صحابہ و اہل کسریہ

الامال پر سے تھے۔ (درد بار اکبر کا)
نفرت :- (الفح) ایک قسم کی بڑی جس کا رنگ نیلا اور پیچیدہ ہوتا ہے۔
 سفید کیڑوں پر مختلف چٹیاں پڑی ہوں۔
 پروردہ صفت کی بڑی بڑی کی اصطلاح۔
نفح :- (شہر) عربی ٹوٹ۔ تھیں یا تو طبیعت کی زبان۔
 بیرون فیصلہ اس کی جمع نفحات ہے۔
نفخ :- (الفح) اظہار و بیٹ کی بیوی یا نفیس چیزوں کے متعلق سے بیٹ میں ریا چل کا بھرا عربی ٹوٹ۔ تھیں یا تو طبیعت کی زبان۔
 قتل فیصلہ - نفخ شکم - کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔
نفخ - صورت :- (بکر دوم) دو اور صورت (صورت کا پھونکا جانا۔ وہ صورت جو قیامت کے روز حضرت اسرافیل پھونکیں گے اور جس کے اثر سے تمام دنیا نیت و ابد ہو جائے گی ناکارہ ترکیب صفت، نفخ، راج۔
 نفخ آئے نہ پر دے کسی کوئی قیامت ہو۔
 مرے ہاتھ کا ہم آہنگ نفخ صورت ہو جائے۔
 قتل فیصلہ - نفخ صورت اور صورت کا نفخ کی صورت سے بھی کی کے ساتھ مستعمل ہے۔
 دل نے آج اس صحت سے ناسے کے
 یاد آیا کہ نفخ صورت کا ناسر
نفرا :- (بختیون) ذکر یا کر۔ ادنیٰ خادم فارسی مذکر - متردک۔
 کہتا ہے نفرت کو صراف سے جا کر
 یہی ہے تو کچھ کہا ہے فائدہ سے جاں بے
نفرا :- کام کرنے والا۔ (درد و نفرت)

فرد فیصلہ - عام طور سے ہاتھوں پر نہیں ہے۔
نفرا :- (اکہ آدی) واحد شخص نفیس فارسی مذکر - نفیس، راج۔
 کل صرف - چار نفرا ہمارے ساتھ آئے ہیں
 ان کا حصہ دے دیکھتے ۸۔
نفرا :- (سائیس) اردو مذکر - متردک۔
 چاہت بری بلا ہے کل تیرا لکھش ہی
 ہمراہ نے سواراں دھڑے بھٹکے نفرا
نفرا :- (دالغ) بھارت ذیل ذکر - ادنیٰ سے ادنیٰ چاکر، کینہ، ناگس، فردا یہ۔
 اردو مذکر - عوام اور عورتوں کی زبان۔
 قتل فیصلہ - اس کی جمع نفرا اور نفروں ہے
 ہاتھوں سے نفروں سے نفرت اسے
 صدا قاتلوں سے بھت دے میری
نفرت :- (بکر اول) دفع سوم، گھن بیزاری، کراہت، اکراہ - تنفر، ناگواری بھائی کی شے سے - عربی ٹوٹ، نفیس، راج۔
 ذکر تہاں سے پہلی سی نفرت نہیں دی
 کچھ اب تو کفر مومن دیندار کم ہوا
 قتل فیصلہ - عام طور سے ہاتھوں پر نفرت
نفرت - انگیزہ :- نفرت بڑھانے والا، نفرت دینے والا، قابل نفرت بیزاری پیدا کرنے والا - فارسی ترکیب صفت، نفیس، راج۔
 محل صرف - مردوں کا پھریا اور ڈھ کر
 ترکنا نفرت انگیز فعل ہے (شام آزاد)
 قتل فیصلہ - نفرت بڑھانے کے معنوں میں
 نفرت انگیزی بھی بولتے ہیں جیسے - ایسی

دل آزاد رہا تھا آپس میں نفرت انگیزی کا باعث بنتی ہیں۔
نفرت - (اکہ) کراہت، نفیس، راج۔
 ہونا - ناگوار علوم ہونا - اردو صرف - عوام اور عورتوں کی زبان۔
 ہوں وہ دیوانہ کہ وہ ان بیابان ملک پر
 نفرت آتی ہے پس مراد کفن کے نام سے
نفرت - (کھنا) - تنفر کرنا - ناگوار ہونا بیزار ہونا - اردو صرف - نفیس، راج۔
 ہے اس میں کیسے شکیں سے جبر و جبر
 نکلتا ہوں نفرت اتنی ہی جبر ہیں سے اس
نفرت - (زرد) - وہ شخص جس سے وہ نفرت کریں، نفرت کا مارا، کینہ - فارسی صفت - عوام اور عورتوں کی زبان۔
نفرت کرنا :- ذیل لکھا، حقارت کی نفرت سے دیکھا - اکراہ کرنا - کراہت کرنا، بیزاری کا پھر کرنا ناگواری ہونا - اردو صرف - نفیس، راج۔
 محل صفت - تم سب سے اتنی نفرت کہوں کرتے ہو۔
 قتل فیصلہ - صاحب نور الفتنائے اسی جگہ نفرت لکھا، بھی لکھا ہے کراہی لکھنا نہیں بولتے۔
نفرت - (کھنا) - نفرت، نفیس، راج۔
 (شہر) نفرت، نفرت، پورے طور سے نفرت، بالکل نفرت - فارسی ترکیب صفت - نفیس، راج۔
 اسباب زرا سے نفرت کی رہی ہے
 خواب کی قبا کو میں کھجا بھی رہا

تو فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نفس ہونا۔ ناگوار طبع ہونا، نفرت ہونا،
 بیادری ہونا، پرہیز ہونا، گراہت ہونا۔
 اور دو صرف۔ فصیح، راجح۔
 نفرت ہے روک ٹوک سے اپنی شرکت میں
 دشمنوں کو دیکھ کر نہ کئے ہمہ پشت میں
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے
 ہم وہ پہلی تھے اٹھایا جب جن سے آشاں
 باغیاں کو بارگاہ صورت سے نفرت ہوئی تھی
نفری۔ اے روزنامہ مزدوری، مزدوری
 اجرت۔ اور دو صرف۔ حوام کی زبان۔
 قول فیصل۔ پانا، لٹا، دینا وغیرہ کے
 ساتھ صرف ہے۔
نفری۔ ایک آدمی کا ایک دن آنا کام
 جتنا مقررہ دنت میں ہو۔ اور دو صرف،
 حوام کی زبان۔
 حمل صرف۔ آج ہم نے دھانی نفری کام کیا ہے۔
نفری میں خزا کیا۔ (دش) و اچھوت
 دیے میں احسان نہیں ہوتا۔ جب کوئی دھبی
 حق یا مزدوری دینے میں بھی جلد و حوالہ کرے
 یا احسان و حسن تو یہ دش کہتے ہیں۔
 (نذر نفرت)۔ و گنجینہ، قول و اشعار
 قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
نفرین۔ دبا کر دیئے مردوں، دغا بد
 کو شہادت، پشکار، لعنت۔ فارسی
 رنٹ، قبیل الاستخوان۔
 بسکناز کہ ہوئی حالت دل بیتاب کی
 اب اٹھا سکتا نہیں نفری عزرا جابا
 قول فیصل۔ صاحب قاضی الاغلاط کہتے ہیں کہ

اگرچہ غیاث، برہان وغیرہ لغات میں نفرت
 باکسر لکھا ہے لیکن تخیلاً نفرت صحیح ہے۔ کیونکہ
 نفرت دراصل رنہ + آفرین ہے نہ صرف نفی
 اعد آفرین دعا۔ (یعنی بد دعا) آفرین کو
 یا زندی (آفرین) زندی (میری خبیثی) اور
 دیک میں (پری نئے) لکھا ہے۔
 عام طور سے زبانوں پر بافتی ہی ہے اور
 معنی میں برا بھلا کہنا، خاق اڑانا۔
نفرین اٹھانا۔ ملامت کی برداشت کرنا
 (نذر نفرت)
 قول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا۔
نفرین اڑانا۔ برا بھلا کہنا۔ خاق اٹھانا
 شکر کرنا۔ مذمت کرنا۔ اور دو صرف۔ عورتوں
 کی زبان۔
 قول فیصل۔ عورتیں نفرتی اور نفرتیاں
 اڑانا بھی بولتی ہیں۔
نفرین کرنا۔ سخت کرنا، پشکارنا، ملامت
 کرنا۔ (نذر لغات)
 قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے۔
 نفس۔ (بفتح اول و دوم) سانس، تنفس
 عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
 نازک مزاجیاں وہ پری دش دکھا گئی
 کائے لگے نفس کی جو آواز آگئی تھی
نفس۔ دم، گھڑی۔ ساعت، لمحہ، لمحہ
 دقیقہ۔ عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
 دنیا جو نہ میں چند نفس کے لئے لیتا
 چھ کا علاقہ مری جاگیر آتا شرک
نفس۔ (بفتح) ہان، روح۔ عربی
 مذکر۔ فصیح، راجح۔

نفس رسول پر مائے سرے، میں نفس پیچ کے
 جادہ مرئی خدا یا کہ نفیر خواب ہے شکر کھڑی
 نفس۔ یہ ذات، ہستی، حین، وجود۔
 عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
 پیہروں کے ساتھ ہے یوں نفس صحیح
 جس طرح عابدوں میں گنگار کی شبیہ
 قول فیصل۔ نیک نفس، بد نفس، نفس خراب
 ہونا وغیرہ کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نفس۔ یہ حقیقت تھی۔ جبر، اصلیت
 لب لباب۔ عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔
 قول فیصل۔ نفس الامر، نفس مطلب، نفس واقعہ
 نفس قصہ وغیرہ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔
 جیسے ان تہیہ یا مغامین کو چھوڑ کر نفس قصہ پر
 پر غور کیا جائے تو حق و نسیم دونوں کی تعریف
 کے مستحق نہیں ہیں۔ (مباحثہ فکر و نسیم)
نفس۔ مجازاً نفس الامر
 مرد و زن ہیں عقل و نفس بے حیا
 ذات و دن ہے ان میں جنگ و مابرا
 (نذر جنگ و صفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں
نفس۔ عورت کا جسم۔ تن بدن چاندی
 نکاح میں جو اجازت فی جاتی ہے کہ بیوی نے آئے
 ہر کے عرض اپنے نفس کا اسے فدا کیا اس
 سے یہی عرض ہوتی ہے۔ (نذر جنگ و صفیہ)
 قول فیصل۔ اس سے مراد بھلا ذات و
 ہستی ہی ہے۔
نفس الامر۔ حقیقت کا۔ اصل و حیا
 واقعی بات۔ دراصل فی الواقع، جہان
 فی نفسہ عربی ترکیب تفسیر طبع کی زبان۔

نفس الامری۔ نفس الامری سے منسوب
حقیقی، اپنی، عربی، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان۔

بھل صرف۔ خواب میں اس کو دو حالت
نفس الامری دکھائی دیتے۔ رتبه المنصور
نفس اللہ۔ اللہ کا نفس، مراد حضرت
علی، عربی صفت، شیعوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ نفس خدا، نفس رسول، نفس نبی
وغیرہ کی صورتوں سے بھی سستل ہے۔

نفس آمارہ۔ (باغاف) وہ نفس یا انسان
جو اپنی خواہش کو شرعی منوع کاموں اور
ہر عادتوں کی طرف جبر و سختی کے ساتھ امر کرے
ان کی شیطانی صفت۔ فارسی ترکیب صفت

ذلفہ و تصوف کی اصطلاح

نفس آمارہ سے کیوں لیا ہوا ہے اس سے
بڑا اور بدتر میں تفصیل خدا سے پیدا

نفس انفسی۔ خود غرضی، آپادھیانی
نفس پرستی، ذاتی مفاد اور مطلب سے غرض

رکھنا، اردو ٹوٹ۔ عورتوں کی زبان۔
قیامت پر ہی ہے دھوم ہے اکی نفس انفسی کی

گنگا رول میں شاید اسکا ہے اسکی جڑ کا شرف
قول فیصل۔ ہر ایک کے ساتھ صرف ہے۔

نفسانی۔ منسوب بہ نفس، نفس کا
شہوانی۔ فارسی ٹوٹ، فصیح، راج

قول فیصل۔ نفسانی خواہشات، خواہشات
نفسانی و حیرہ کے ساتھ ہی جلتے ہیں۔

نفسانیت۔ خود غرضی، غرور، نخوت
نفس پروری۔ عربی ٹوٹ، فصیح، راج

بھل صرف۔ نفسانیت کو مزاج میں دخل نہ

دیا چار باتیں کا پردہ از پر واجب ہیں۔

(انشاء سرور)

نفس باز پس۔ نفس باز پس، نفس باز پس
حالت نزاع میں آخری دم جو جا کر پھر نہ آسکے

آپا تو ہی وہ کوئی چم کے لئے لیکن
ہوٹوں پہ مرے جب نفس باز پس تھا بہر

(دہ ہفتا)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ نفس باز پس بھی
بھل دیتے ہیں۔

جہ ہر دم کو آدمی نفس باز پس گئے۔ رشک
نفس باز پس عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

زیادہ تو دم باز پس ہوتے ہیں۔
دم باز پس بر سر راہ ہے

عزیز داب اللہ ہی اس سے
نفس بھمی۔ جو پالیوں کی جان۔ نماز

جوانی خواہش، وہ خواہش جو حیوانوں کو
برای باتوں کی طرف زبردستی کھینچتی ہے، نفس

آمارہ، حیوانی خواہش، فارسی ترکیب صفت
نہ کر۔ فلسفہ کی اصطلاح۔

نفس پرست۔ (باغاف) شہوت
پرست، عیاشی، خواہشات نفسانی کا راج

اور سرور۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
قول فیصل۔ اسی جگہ نفس پرورد بھی دیتے ہیں

نفس پرستی۔ شہوت پرستی، عیاشی، خود
غرضی، خود پرستی۔ فارسی ٹوٹ، فصیح، راج

قول فیصل۔ اسی جگہ نفس پروری بھی
بڑا بڑوں پر ہے۔

نفس پرورد۔ (بفتیقین) جان نسا
راحت وصال۔ دلیلاز، جان کو پروردگار کے

والہ۔ فارسی ترکیب صفت، بھلی، الاستغاثی۔

دل سے رکھتے ہیں لباس و سفار کو مزین بھی
اس میں پاتے ہیں تریا بنے نفس پرورد کو ہم بھی

نفس تناسل کرنا۔ (بفتیقین) ناک میں
دم کرنا، صفت میں جان کرنا، ستا۔ عاجز کرنا

جان کھانا۔ اردو صرف۔ دہلی کی عورتوں
کی زبان۔

بھل صرف۔ آج آپ کے چہیتے بھاغنے نے
سیرا نفس تنگ کر رکھا ہے۔ (مکرمہ اسلم)

نفس سسرور۔ (بفتیقین) دگر سرور،
نفسانی سانس، کناہت، آو سسرور۔ فارسی ترکیب

صفت۔ فصیح، راج
بکھ کر سنے ناک حشر کھا سکر خدا۔

نفس سرد۔ نفسانی ہول، جنگل کی بڑھتی
قول فیصل۔ بھرا اور کھینچا کے ساتھ صرف ہے

بھر رہا ہے نفس سرد مرادل شاہین
نفسانی غنڈی ترے کو چسے ہوا آتی ہے

انوس گند پر نفس سرد جو کھینچوں
بہر ہو جائے جہنم کی تمام آبا و جد

نفس شہاری۔ (بفتیقین) سانس
گن، کناہت، حالت نزاع، دم شہاری، فارسی

ٹوٹ، فصیح، راج
نفس در اس سب میں وقت نفس شہاری

فریاد کو پہنچا ہے کام پہنچن کا عاشق
نفس طاعون۔ (بکون دم دگر سرور)

نفس نکوئی کا عکس، شیطانی نفس، وہ نفس
جو انسان کو برائیوں کی طرف ناک کرے

فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نفس کا تعلق کرنا۔ (بفتیقین) دم کھانا

سانس لینے میں دشواری ہونا (کنا پتہ) کمال تکلیف اور کھن ہونا۔ اردو صرف فصیح، راجح
نفس کش :- (بکون دم) نفسانی خواہشوں کا مارنے والا۔ عابد، زام پرہیزگار۔ فارسی صفت مذکر۔ تعلیم یافتہ جسے کی زبان۔
نفس کشہ ہونا :- خواہش نفسانی نہ رہنا، دل مرجانا۔ اردو صرف قریب ہندوستان خاکساری کا جن جو سر کیا سے کم نہیں۔
نفس کشہ ہونا :- خواہش نفسانی نہ رہنا، دل مرجانا۔ اردو صرف قریب ہندوستان خاکساری کا جن جو سر کیا سے کم نہیں۔
نفس کشی :- خواہشات نفسانی کو روکنا یا روکنا یا کد مانی، تقویٰ، پرہیزگاری فارسی برکت۔ فصیح، راجح

دل پر سزے سے نفس کشی کے جو آشتا تشہ لہی کا غم لب دریا اٹھائے صبا
 قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
 قانون کا وہ ہے جو کہ نفس کشی سے بچنے کی لم میں دھرا جائے وہ مرد پرچن لکڑی
نفس کشی :- (بکون دم) خواہش نفسانی کو روکنا یا روکنا یا کد مانی، تقویٰ، پرہیزگاری فارسی برکت۔ فصیح، راجح
 اردو صرف۔ طبع الاستقامت
نفس نہ بخن آرزو سے باہر کھینچ
 اگر شراب نہیں اختیار ساغر کھینچ غائب
نفس کی اصلاح کرنا :- (بکون دم) اپنی ذات کی اصلاح کرنا، اپنی ذات کی خرابیوں کو دور کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح
 اصل صرف۔ اس نے نہ صرف اپنے نفس کی اصلاح کی بلکہ سارے خاندان کی اصلاح کو اپنے ذمے فرما دیا جب کھا۔
 (توبہ انصوح)

نفس گرم :- (بکون دم) اول و دوم و کسر سوم و فتح چہام، دکانیہ، آہ گرم فارسی مذکر فصیح، راجح
 تسخ ساں گرم زبانی سے نہ باز آئیں گے ہم
نفس گرم کی تا سلسلہ جہانی ہے کھن
نفس کو آہ :- (بکون دم) اول و کسر سوم و فتح چہام و تشہ یہ بجم و فتح ہفتم، گناہ کے فروغ ہونے پر اپنے آپ کو سخت ملالت کرنے والا
نفس۔ وہ نفس جو برائیوں پر انسان کو ملالت کرے فارسی ترکیب صفت بلیغ کی اصطلاح
نفس مارنا :- خواہشوں کو روکنا، دل کو مارنا، طبیعت مارنا، پاکیزاں رہنا، جذبات پر قابو پانا، خواہشات کو دبانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح

قول فیصل۔ عورتیں دل مارنا بھی بولتی ہیں
نفس محترم :- (باخافت) مراد غیر مسلم فارسی ترکیب صفت بلیغ کی زبان۔
 محل صفت۔ مسلمان تو مسلمان کا فر بھی نفس محترم ہے اس کا احترام و تعلیم مسلمانوں پر واجب ہے (دوبارہ اکرے)
نفس مدعا :- (باخافت) دل مراد اصل خواہش حقیقی تھا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راجح
 چاہے باب حرم سے لے کے نفس مدعا ہم بھی عورت
 معنی کو پاس کے کھے رکھے ہیں کوئی خدا ہم بھی لکڑی
نفس مطلب :- (باخافت) اصل مطلب مدعا، منشاء مقصود اصل، حاصل مقصود
 معنوں۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راجح
 ہمارا نفس مطلب بلکہ نفس مقطف ہے وہ

خدا کہ بندہ ہے لیکن نفیر کا خدا ہے وہ قدر
 قول فیصل۔ نفس مطلب پر آنا کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔ جیسے تہید سے کوئی فائدہ نہیں پس نفس مطلب پر آؤ۔
نفس مطہر :- وہ نفس جو بری عادتوں سے پاک و صاف ہو کہ اطمینان کے ساتھ خدا کو تلاش کرے یہ صفا اور انبیاء کی روح ہے
 بعض کے نزدیک وہ نفس جو اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو کہ خدا تعالیٰ کی قربت حاصل کر کے مطمئن ہو جائے۔ نفس ملکی فارسی ترکیب، نصرت کی اصطلاح۔
 قول فیصل۔ شیعوں کی اصطلاح میں اس سے مراد ذات سید الشہداء حضرت امام حسین ہے
نفس ملکوتی :- (باخافت) وہ نفس یا جذبہ جو انسان کو برے کاموں سے روکتا اور نیک کاموں کی طرف راغب کرتا ہے۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راجح
نفس ملکہ :- وہ نفس جو کے ذریعے سے الہام ہو اور دل میں مختلف ارادے پیدا ہوں۔ الہامی نفس۔ الہام کی قوت رکھنے والا نفس۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نفس ناطقہ :- (بکون دم) انسانی روح بولنے والی روح جان، روح انسانی۔ فارسی ترکیب صفت، مذکر۔ حکماء کی اصطلاح
 محل صرف۔ جب دو چیزیں بی لے ذرا
 دگ و پے میں دوڑ گئی دل تو انا ہو گیا دلا
 روشن ہو گیا نفس ناطقہ کو اجر ہم پہنچا
 (محمود ہندی)

نفس نامقہ :- وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کمال پر بوجھ علیہ نہایت مقبّر اور دھڑکے بغیر غیبت کی زبان۔
 محل صفت :- اس مقام پر ناظرین کو یہ بھاریا چاہیے کہ مرزا صاحب نواب پھشن صاحب کے نفس نامقہ تھے۔ (سیر کہار)
 نفس نامقہ (بزرگوار) وہ روح جو روئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے۔ قوت نور فارسی ترکیب صفت۔ حکما کی اصطلاح۔
 نفس نفس :- دھت و دم و چام و دھت (ہر سانس میں) قدم قدم پر اور ترکیب صفت فصیح، راج۔
 قدم قدم پر صفت نفس نفس زحمت محقر۔ مگر بشر ہے کہ مرنا ہے زندگی کے لئے کفری نفس نفیس :- (بافتات) خدا کی ذات پاک۔ مجازاً ذات خاص، خود بدولت، اے آپ، بیشتر نفس نفیس کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ (نور الفت)
 قول فیصل :- نفس نفیس کی ترکیب سے مستعمل ہے اور اس سے مراد عام طور پر ذات خدا نہیں لی جاتی ہے۔
 نفس واپس :- اخیر سانس، اخیر دم نزاع۔
 اگر وہ بھی شکست نزاع دیکھ لیں وہ کی سمجھوں گا جانفزا نفس واپس کوں کھڑی دفر نیاب آصفیہ
 قول فیصل :- زیادہ تر دم واپس وقت واپس کی صورت سے ہوتے ہیں۔
 دم واپس بر سر راہ ہے

عزیز و بس الہی الہ ہے میر
 نفس نفی :- اپنے نفس کی اپنی ذات کی خود غرضی، اپنا ہی بھلا چاہنا دوسرے کی خبر گیری سے پردائی۔ اور ترکیب، موت، فصیح، راج۔
 نفس نفی ہر ایک نسبتاً
 عرصہ حشر یا آتا تھا (مروج الفتن)
 نفس نفی پڑنا :- ہر شخص کو اپنی ذات کی فکر ہونا۔ اور دوسرے کی پروا نہ ہونا۔ کمال خود غرضی ہونا۔ اور دوسرے عملوں کی زبان محل صفت :- استغفر اللہ کی کسی کی بات پر چیتا ہی نہیں نفس نفی پڑی ہے۔ دقت استغفار
 نفس نفی کا دن :- قیامت کا دن جس دن ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہوگی۔ (نور الفت)
 قول فیصل :- یہ عورتوں کی زبان ہے۔
 نفس نفی کا عالم ہے :- کوئی ایک دوسرے کا پرسان حال نہیں ب کو اپنی غرض پڑی ہے۔ سب خود غرض ہیں۔ اور محاورہ عوام اور عورتوں کی زبان۔
 نفس :- (دھت) حاصل نتیجہ شمرہ بھل عرفی۔ مذکر۔ فصیح، راج۔
 تو برقی تکیں کے لئے لوگوں کی درندہ
 مدم تھا مت سے ہمیں نفع دوا کا
 نفع بے فائدہ، ضائع، منفعت نفعی نہ
 فصیح، راج۔
 دیکھا ہے کچھ تو جلوہ در نہ کیا کرتا نہ ترک
 نفع تو بہ میں جوئے آشام اپنا دیکھتا
 قول فیصل :- نفع و نقصان اور نفع نقصان

لایکے بھی ہوتے ہیں۔
 نفع اٹھانا :- فائدہ حاصل کرنا منفعت حاصل کرنا۔ اور دوسرے نفع راج۔
 اصح قار کاہ بخت میں جی نہ پار :-
 دل کو لگا کے نفع اٹھا خوب مال لٹھ
 نفع بخش :- ذرا بخش، فائدہ پہنچانے والا، فائدہ مند، نفع پہنچانے والا۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔
 محل صفت :- تم سب کھایا کردہ تمہارے لئے نفع بخش ثابت ہوگا۔
 نفع بخش :- نفع پہنچانے والا، فائدہ دینا، منفعت بخش، اور دوسرے، فصیح، راج۔
 جیب بے روت سے عرض حال لا حاصل :-
 نہ بچھے نفع ہرگز کوٹنا کچھ سر د آہن کا
 قول فیصل :- نفع بخش یعنی فائدہ پہنچانے والا بھی زبانوں پر ہے۔
 نفع پانا :- فائدہ حاصل کرنا، منفعت پانا۔ اور دوسرے، فصیح، راج۔
 بچ کے رہتی ہے غرض سارا میں جو
 نفع پانے میں بچ کر اس کے دھڑکے
 نفع پہنچانا :- فائدہ پہنچانا، نفع کرنا، منفعت بہم پہنچانا۔ اور دوسرے، فصیح، راج۔
 محل صفت :- ہزاروں روپوں کا خانہ شے نفع پہنچایا اور آج تم ان کو گالیاں دے رہے ہو
 قول فیصل :- پہنچا دینا کے ساتھ بھی صرف ہے
 صیغہ دوا کی سے علامات بھی کراہوں گا
 اور وہ سب اپنے ملک و مال سے نفع پہنچا دیں گی۔ (المعجم ہر شری)
 بصورت لازم نفع پہنچا اور بصورت نفی نفع

نہ پہنچا بھی مستقل و نفع ہے۔

نفع پہنچا کسی کو جن گردوں سے
بہل خوشید بھی زیب گریاں نہ ہوا

نفع دنیا :- (نفع اول و کسوم و منہ چاہا)
دنیاوی فائدہ، آدمی خواہ، اہل دنیا کا فائدہ
فارسی ترکی، صفت، نفع، راجح۔

اس ضرر میں صلاح دنیا ہے
نفع دنیا صلاح دنیا ہے (سراج نظم)
نفع دیکھنا :- فائدہ دیکھنا، فائدہ پیش نظر
ہونا، اردو صرف، نفع، راجح۔

دیکھنا ہے کچھ تو جلوہ در نہ کیا کرتا نہ ترک
نفع تو بہ میں جوئے شام اپنا دیکھتا
قول فیصل :- نفع نقصان دیکھنا بھی مستقل
ہے جیسے ہر شخص پہلے اپنا نفع نقصان دیکھا ہی
نفع دینا :- فائدہ پہنچانا، فائدہ کرنا، اردو
صرف، نفع، راجح۔

اس سے ہو جائے عاقبت اچھی
جسم کو نفع دے دوا کر دوی (سراج نظم)
نفع رساں :- فائدہ پہنچانے والا، فائدہ
دینے والا، فائدہ رساں، فارسی ترکی
صفت، نفع، راجح۔

قول فیصل :- فائدہ پہنچانے کے معنوں میں نفع
رساں بولتے ہیں جیسے اس عام انسانی ہمدردی
اور نفع رسائی کا جو ہر ہر فرد بشر پر اس کی
استقامت کی بقدر واجب ہے (توبۃ المنور)
نفع سوچنا :- فائدہ سوچنا، فائدہ
پیش نظر ہونا، اردو صرف، نفع، راجح۔

قول فیصل :- اسی جگہ نفع نقصان سوچنا
نفع کی سوچا بھی مستقل ہے جیسے ہم ہمیشہ اپنے

ہی نفع کی سوچتے ہوئے خود غرضی ہے۔

نفع کثیر :- (باغات و بیابانے سردت) کثیر
فائدہ، بہت زیادہ فائدہ، فارسی ترکی صفت
نفع، راجح۔

ہو وہ در صغر و نفع کثیر (سراج نظم)
جدا حرکت خدا کے تدبیر (سراج نظم)
نفع کرنا :- فائدہ کرنا، فائدہ بخشنا
صحت بخشنا، نفع پہنچانا، اردو صرف، نفع، راجح
قول فیصل :- عام طور سے دوا یا کسی کھانے
کی چیز کے لئے مستقل ہے۔

نفع لینا :- فائدہ اٹھانا، فائدہ حاصل
کرنا، اردو صرف، نفع، راجح۔

جس قدر نفع ہو سکے میں
خیر آتش سے احتراز کریں (سراج نظم)
نفع ملنا :- فائدہ حاصل ہونا، بچت ہونا
اردو صرف، نفع، راجح۔

نفع توڑا اسے جو ملا اب
ہوتا خسران اخروی کا سبب (خشوعی سراج نظم)
نفع میں رہنا :- فائدہ میں رہنا،
شفقت ہونا، نقصان نہ ہونا، اردو صرف
غیر نفع، راجح۔

محل صرف :- تم تو نفع میں رہے، ہمارا ہزار
روپے کا نقصان ہو گیا۔

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
نفع نقصان :- برائی بھلائی، برا بھلا
ادکھنا :- اردو ترکی، راجح۔

قول فیصل :- نفع و نقصان کی ترکیب سے بھی
مستقل ہے جیسے وہ اپنا نفع و نقصان خود
سمجھ سکتے ہیں۔ (توبۃ المنور)

اس کے ایک معنی سود و زیاں، فائدہ اور
نقصان بھی ہیں ان معنوں میں بھی راجح ہے
جیسے اس میں رنجیدہ نہ ہونا چاہیے تجارتی
میں نفع نقصان تو رہتا ہی ہے۔ نفع ضرر اور
نفع و ضرر کی ترکیب سے بھی مستقل ہے جیسے
گھدار کے آگے غافل سے کام نہیں چلتا
جب تک کہ پتے کی بات نہ بھی جائے نفع و ضرر
اس کے گوش گزار نہ کیا جائے۔

(باضہ گلزار نسیم)
نفع ہونا :- فائدہ ہونا، مالی منفعت ہونا
منافع ہونا، اردو صرف، نفع، راجح۔
اسے دل تمام نفع ہے سودا کے عشق میں
اک جان کا زیاں ہے سوایا زیاں نہیں

مفتی صدر الدین آزاد
نفع :- (بفتیقین) اسباب سائنس، بیوی
بچوں کا ردی کپڑے کا خرچ، عربی مذکر۔
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عورتیں ان نفقہ ملا کے بولتی ہیں
بسکون حوت خیم جیسے میں نے میاں پران نفقہ
کا دعویٰ کر دیا ہے بہت جلد ہی فیصلہ ہو جائیگا
نفس :- وہ عبادت جو بندے پر

واجب نہ ہو وہ نماز جو واجب اور سنت کے
علاوہ پڑھی جاتی ہے جو ثواب یا شکر برک
کایت سے ادا کی جائے، عربی مؤنث، حضرات
اہلسنت کی اصطلاح۔

قول فیصل :- دہلی میں مذکور ہوتے ہیں جیسے
بیوی کیا اچھے نفس لائے تھے۔ (توبۃ المنور)
عام نفع اول و کسوم ہوتے ہیں۔
نقود :- (لبنم اول و دوا و سردت)

سرایت کرنا، اندر گھسنا، گزنا، قاری ہونا
 ابرار، عربی ذکر تعلیقات طبع کی زبان
 دوسرا ہے بے نفوذ غنڈا
 نام مشہور ہے اسی کا مزا (سراج نفیس)
 قول فیصل: کرنا، کر جانا کے ساتھ صرف ہے
 جیسے براہ دہان دہنی سیاب گلوں پہنچا بلکہ
 ساجگر نفوذ کر گیا۔ (ظلم ہوش رہا)
 نفوس :- (بفتح اول و دال و مراد) نفوس
 کرنے والا، بھانگنے والا، کراہت کرنے والا۔
 متغیر عربی صفت، ذکر تعلیقات طبع کی زبان
 تنق سے صیح معنی نفوذ (صحیح خدائ)
 نزل میں کھنکھ نہ سر میں غرہ
 قول فیصل: عام طور سے بضم اول مستقل ہے
 ہونا کے ساتھ صرف ہے جیسے اگر کسی جوان لڑکی
 کو ذکر سے کم طے طے دیکھا تو کہا... مردوں کی
 صورت سے اس کی طبیعت نفوس ہے۔ (ضاد و کذا)
 زیادہ تر متغیر بولتے ہیں۔
 نفوس :- بضم اول و دال و مراد، نفس
 یعنی روح کی جمع، اوداج، روحیں، ذرات
 جانی، عربی ذکر، فصیح، راجح۔
 یونہی جن نے کئے تو اے نفوس
 کہ ضرورت ہے تھی برائے نفوس (سراج نفیس)
 نفوس ثلاثہ :- (باضافات) وہ تینوں
 نفس جو اپنی نفوس نے ان کی صفات کے
 موافق مقرر کئے ہیں۔ یعنی نفس امارہ، نوارہ
 سلطانہ نیز کنایہ اذ او داج ثلاثہ یعنی روح
 حیوانی، نباتی، جانی۔ فارسی ترکیب صفت
 فلسفہ و تصوف کی اصطلاح۔
 نفوس قدسیہ :- ذہن پاک و اوداج

ابرا و دایار، بزرگان دین، بنیہ، ائمہ اہلدار
 اور فرشتے، پاک روہیں، نیک لوگ۔
 نادک ترکیب ذکر تعلیقات طبع کی زبان۔
 قول فیصل: ایلودا ایلوس مدسی کی ترکیب سے مستقل ہے
 نفی :- (بافتح) اثبات کی ضد، محس کے
 وجود سے انکار کرنا۔ دودی، انکار، مذہب نہیں
 عربی مؤنث، فصیح، راجح۔
 محل صرف: اس کا جواب شنوی کی طرف سے
 نفی کے سوا اثبات میں نہیں مل سکتا (مذہب نہیں)
 نفیس :- (بفتح اول و دال و مراد) نفیس
 عربی مؤنث، فصیح، راجح۔
 وہ کالے پیادے اور ان کی نفیر
 کہ اپنی چننے صدا ان کی خیر
 قول فیصل: عام طور سے نفیر خواب کی ترکیب
 سے بولتے ہیں۔
 یہ غلطی ہیں بسر کی شب شباب اپنی
 کبھی زکان میں سچی نفیر خواب اپنی
 نفیر :- نفیر، شہنائی، بگل، فارسی مؤنث
 تعلیقات طبع کی زبان۔
 ج تھا ناد نفیر کہ بکس کر دیناہ
 قول فیصل: بجانا کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے
 یہ خبر کہ ہرخ کو جو میں نے پہنچائی اس نے
 بھی نفیر سحر بکائی۔ (ظلم ہوش رہا)
 نفیرچی :- نفیر بجانے والا۔ فارسی
 صفت۔ (نور اللغات)
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نفیر سحر :- (باضافات) صبح کی شہنائی
 صبح کی کوہت، فارسی ترکیب صفت
 تعلیل الاستعمال۔

نحل صفت۔ ہرخ نے خبر سننے ہی نفیر سحر کو دم
 دیا۔ (ظلم ہوش رہا)
 نفیری :- تری، شہنائی، اخوند، بگل
 بنیاد ہی مؤنث۔ تعلیل الاستعمال۔
 نفیس :- (بفتح اول و دال و مراد) نفیس
 بحدہ، فصیح، بیش بہا، عربی صفت فصیح راجح
 نفیس بلیغ، پاکیزہ، پسندیدہ، پاک
 عادت سحر، عمدہ، اعلیٰ درجے کا۔ عربی صفت
 فصیح، راجح۔
 محل صرف: ایک باورچی پستہ اور بادام
 کی کچڑی پکاتا تھا۔ بادام کے سڈول اور
 عادت سحر سے چادل بناتا تھا۔ پستہ کی دال
 بناتا تھا۔ اور اس نفاس سے پکاتا کہ معلوم
 ہوتا تھا کہ نہایت نفیس پھریری اش کی کچڑی
 ہے۔ (قدیم ہندو ہند ان اودھ)
 نفیس بیت آپ کا اسم گرامی یہ خورشیدی
 اور نفیس تخلص تھا۔ آپ میر انیس مرحوم کے
 سب سے بڑے صاحبزادے تھے۔ آپ کی
 ولادت ۱۲۸۵ مطابق ۱۸۶۸ء میں بمقام
 محلہ گلاب باڑی فیض آباد میں ہوئی۔ باپ
 سے زیادہ زاداد میر خلیق مرحوم کو سترت ہوئی
 ابتدائی تعلیم میر خلیق مرحوم اور میر انیس مرحوم
 نے دی پھر فیض آباد اور گھنوا کے مدرسین سے
 عربی فارسی کی تعلیم حاصل کی۔ رشتہ پریر پیر
 سے اصلاح لی اور انھوں نے ہی مرثیہ خوانی
 بھی سکھائی۔ خوشنویسی کی شت میر محمد علی قریشی
 مرحوم سے کی تھی ایک نسخہ قرآن مجید کا ۱۱۰
 چند مرثیے مرحوم کے ہاتھ لکھے ہوئے موجود
 ہیں جس کا تذکرہ جناب عارف و جناب عارف

نے اپنے مراثی میں کیا ہے۔

حلیہ اور وضع :- آپ دراز قد تھے، چہرہ
بہرہ ہوا، گندمی رنگ، ورزشی جسم۔ آخر عمر تک
ورزش کے پابند رہے۔ گھر میں گدی جڑی دھتی
تھی جو صبح کے اوقات میں ہلاتے تھے۔ آپ کا لباس
اس زمانے کے شرفاء و ثقات کا تھا۔ سر پر چوگریشہ
ٹوپی، جسم میں اونچی چوٹی کا ٹوٹ، دارانگر کھاجس کے
بچے کرتا، بنیان نہ ہوتا تھا۔ ہاتھ میں ایک بڑا سفید
رد مال رہتا تھا پاؤں میں عملی گھیتلا جوتا، گرمی میں
چھانٹن کا اور جاڑے میں مشروع کا پانچجام
پہنتے تھے اور کاندھے پر شالی رد مال ڈال لیتے
تھے۔ ہاتھ میں چاندی کی شام کی ہر دن اور
انگلیوں پر عقیقہ دیروزے کی انگوٹھیاں، ٹوپی
کبھی دقت سر سے جدا نہ ہوتی تھی۔ ڈاڑھی باریک
خشک کرتے تھے۔

اخلاق و عادات :- آپ اخلاق و عادات
میں اپنے والد سیرانی کی شبیہ تھے۔ طبیعت میں
استعداد اور قناعت بدرجہ اتم موجود تھی آپ
بہت ہی نیک نفس، عسکر المزاج، سبب
اور متین تھے۔

نظامِ الاقامت :- آپ کے زمانہ
کے اوقات مضبوط تھے اور ہمیشہ ضبط و نظام
کے ماتحت کام کرتے تھے روزانہ چند گھنٹے دن
میں اور چند گھنٹے رات میں تصنیف مراثی کے میں
تھے اگر کوئی اس خلاف دقت آتا تو نہ ملتے تھے
خواہ کوئی دیکر ہی کیوں نہ ہو شب کو زیادہ تیر سدا
رہتے تھے عبادت کا بہت ذوق تھا۔ رات کے
اوقات زیادہ تر اوراد و وظائف میں صرف
ہوتے تھے۔ نماز ہمیشہ فضیلت کے وقت پڑھتے

روزہ کبھی قضا نہ ہوتا تھا۔

اولاد :- آپ کے بہت بچے ہوئے لیکن سب
صغیر سی میں انتقال کر گئے۔ آپ کے بعد صرف
جناب سید خورشید حسن صاحب عرف دولہا صاحب، عورت
اور دولہا کیاں زندہ رہیں۔ دولہا صاحب مرحوم
بہنوں سے بہت چھوٹے تھے۔ بڑی بیٹی کے صاحبزادے
جناب میر علی محمد صاحب عادت اور چھٹی بیٹی کے
صاحبزادے سید حسین و صف، علی احمد آصف
اور ذاب حسین عاقبت تھے۔ دولہا صاحب مرحوم
کے فرزند سید محمد حسن فائز تھے۔ عادت مرحوم
سب نواسوں سے بڑے، سب سے زیادہ قابل
ذہن اور فن شری میں افضل تھے اس لئے دی
آپ کے ستم علیہ اور مجرب تھے۔ آخر عمر میں اپنے
اکثر شاگردوں کو انھیں کے سپرد کر دیا تھا۔

تصنیف و تالیف :- آپ کے تصنیفات کا
صحیح اندازہ نہیں لیکن جاں تک ہمارا خیال ہے
آپ کا کل کلام چالیس ہزار ابیات پر مشتمل
ہو گا جس میں چھوٹے بڑے مراثی ایک سو کے
قریب ہوں گے۔ ایک سو سے عادت سبب
رسول خدا میں ہے۔ سلام و رباعیات بکثرت
ہیں۔ وصال جاتی نظم میں جو غالباً طبع ہو گئیں
ایک رسالہ اوراد و وظائف میں تحریر فرمایا جس
کا نام ریاض العابدین ہے اور جو ریاض
محور آباد کے کتب خانے میں محفوظ ہے شہرہ زور
کی ایک جلد مرحوم کی حیات میں دفتر غم جبرائیل
کے نام سے طبع ہوئی تھی پھر ۱۹۲۵ء میں طبع
اشاعری دہلی نے پانچ مراثیوں کی ایک جلد
بزمِ نغمات کے نام سے شائع کی چھ مراثیوں کی
ایک جلد نظامی پریس لکھنؤ نے۔ نظم نغمات

کے نام سے شائع کی۔ پھر کتب مہذب لغات نے
چھ مراثیوں کی ایک جلد نگار نغمات کے نام سے
طبع کی اور ایک کتاب مراثی نغمات اصلاح میں
طبع کی۔

وفات :- ۱۳۰۲ھ بقعدہ ۱۳۰۲ھ مطابق
۱۹۱۵ء بروز شنبہ ۱۳ صفر ۱۳۰۲ھ انتقال
فرمایا۔ تھوڑی دیر میں شہر بھر میں اطلاع ہو گئی
اور ہزاروں آدمیوں کا مجمع ہو گیا۔ دریا گدھی
پر غسل دیا گیا۔ جہول کا دن تھا جن راستوں سے
بیت گزری حضرات اہل ہند نے میت کے احترام
میں رنگ کھینا بند کر دیا حسینہ سید تقی صاحب
مرحوم میں سووی سید مصطفیٰ عورت جناب میر آغا
صاحب محمد نے نازیت پڑھائی اور مقبرہ
انہیں میں تدفین عمل میں آئی۔ ذاکری سے قبل
بہت سی تاریخیں پڑھی گئیں۔ وہ تاریخیں،
میر انصاف حسین نجم ستیا پوری استاد سر
ہمارا جہ صاحب محمد آباد کی پڑھی گئیں جن کے
سہر طائے تاریخ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ چھپا آہ خورشید اور جہاں
۱۳۱۵ھ

۲۔ ہو گیا ملک شاعری تاریخ
۱۳۱۵ھ

طہر خواہندگی :- حالانکہ میر نغمات مرحوم
نے اپنے جہ مرحوم اور پیر بزرگوار سے مراثی
خوانی سیکھی تھی مگر لوگ جانتے ہیں کہ آپ کے
پڑھنے کا طرز سیرانی سے کسی قدر جدا تھا
آپ بڑی قوت و کسب سے پڑھتے تھے اور
چوڑی اور بڑی جہ بہت دور تک پہنچتی تھی اور
پورے دن پڑھا جاتی تھی۔ آپ کے کمال خواہندگی

کا ایک واقعہ بطور نمونہ پیش خدمت ہے۔

رجب کی ۲۵ دیں کو پنڈت دلا رام کشمیری

کی بارہ وری میں نیا سریشہ پڑھ رہے ہیں پوری

جلس متوجہ ہے۔ ہزاروں آدمیوں کے مجمع کے

باوجود ایک سناٹا چھایا ہوا ہے پورے مجمع کا

دل در داغ ذکر کی آواز پر لگا ہے ایک محبت

کا عالم ہے کہ دفعۃً آپ نے یہ مصرع۔

وہ گرد اٹھی وہ جگر بند ہو تراب آیا

سامنے کی طرف اللہ سے اشارہ کر کے اس

طرح ادا کیا کہ پوری مجلس بیٹ کر پشت کی جانب

دیکھنے لگی۔

نفس کشاں:۔ عمدہ کھانا، لطیف غذا

اردو صرف:۔ مذکر فصیح، راج۔

نفی کرنا:۔ تردید کرنا، انکار کرنا، نامنظور

کرنا، رد کرنا، اردو صرف:۔ فصیح، راج۔

محل صرف:۔ تمنا یا یہ کہنا ان کے قول کی نفی

کرتا ہے

تسلی فیصل:۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے

نفی میں جواب دینا:۔ انکار کرنا

یا مستحکم کرنا، نہیں کرنا۔ اردو صرف:۔ فصیح، راج۔

نقاب:۔ دباکسر، برقع کا وہ پردہ جو

منہ پر ڈالتے ہیں، برقع میں لگا ہوا وہ پردہ

جس سے چہرہ ڈھانکا جاتا ہے۔ عربی مؤنث

فصیح، راج۔

جس رات نقاب اس رہتا ہاں نے ٹال دی

تاہوں کو نشان بر اندازہ ملے گا شک

قول فیصل:۔ یعنی شراب نے بالکل کیر بھی کہا ہے

یا اٹھ گیا صبح کو کس کے رخ گلزار نقاب

عام طور سے زبانوں پر بفتح اول ہے

ہے پردہ ہونے اور نقاب اٹے ہونے کے سنوں

میں ہے نقاب کہتے ہیں۔

ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

نہ آنکھ دیکھ سکی جب وہ ہے نقاب ہوا

تجیر نگ شوق خود حجاب ہوا

تنہا برقع کے سنوں میں بھی کمی کے ساتھ عورتی

ہوتی ہیں۔

کے کے بوج اڑھا کر نقاب

چھپا اس کو لا، واں بٹھایا خاب

نقاب اکھٹانا:۔ منہ پر سے پردہ اٹھانا

منہ کھولنا، چہرے پر سے نقاب ہٹانا۔ اردو

صرف:۔ فصیح، راج۔

میری حیرت کی قسم آپ اٹھائیں تو نقاب چر

سرا ذمہ ہے کہ جو سے نہ پریشاں ہونگے سزاوار

قول فیصل:۔ اسی جگہ نقاب ہٹا بھی سکتی ہے

آپ چہرے سے ہٹائیں تو نقاب

ہوش میں رہنا ہمارا کام ہے مشہور

نقاب اکھٹانا:۔ چہرے سے نقاب اٹھانا

ہے نقاب ہونا:۔ پردہ ہونا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔

دفعۃً ابر سے نکلا ہتاب

یا اٹھا اس رخ روشن سے نقاب

نقاب اڑھانا:۔ برقع اڑھانا، برقع

سے منہ چھپانا۔ اردو صرف، متردک۔

کے کے بوج اڑھا کر نقاب

چھپا اس کو لا، واں بٹھایا خاب

نقاب اکھٹانا:۔ چہرے سے نقاب اٹھانا

چہرے پر پڑی ہوئی نقاب اکھٹا کر سر پر ڈالنا

اردو صرف:۔ فصیح، راج۔

عزیز منہ سے وہ اپنے نقاب تراشیں عزیز

کریں گے جبر اگردل پر اختیار راغز

نقاب پوش:۔ وہ شخص جو منہ پر نقاب

ڈالے ہوئے پردہ جس کا چہرہ نقاب سے

پوشیدہ ہو۔ فارسی ترکیب صفت:۔ فصیح، راج

نقاب پڑی ہونا:۔ چہرے پر نقاب

ہونا۔ نقاب میں چہرہ چھپا ہونا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔

خروخ روخ سے کھٹا ہی نہیں کچھ

اٹھی ہے یا نقاب اب تک پڑی ہے

قول فیصل:۔ جاہل عورتیں اسی جگہ نقاب ڈال

ہونا بھی ہوتی ہیں۔

نقاب چھوڑنا:۔ چہرے پر نقاب ڈالنا

اردو صرف:۔ خلیل الاستغاثی۔

اپنے رخسار پر چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب

نہ ہوا صبح ایسا ملن آیم سفید

نقاب ڈالنا:۔ چہرے پر نقاب ڈالنا

نقاب سے چہرہ چھپانا۔ اردو صرف:۔ فصیح، راج

ڈالی کبھی نقاب تراشی کبھی نقاب

آیا کبھی نہیں میں کبھی چھپا آفتاب

نقاب وا ہونا:۔ نقاب اکھٹا کر نقاب

چہرے سے ہٹانا۔ اردو صرف، متردک

روئے رنگیں سے کبھی بارخ میں دہر ہو نقاب

پہجت گل سے دل بیل گلزار اٹھے

نقاد:۔ دفعۃً اول و تشہیر دوم پر کھٹے دلا

کھوٹا کھرا، دیکھنے والا، ناک پلک دیکھنے والا

عربی صفت:۔ تبلیغاً طبعی کی زبان

محل صرف:۔ اس نے لباس دیوتا کی دیکھ

کر اور بادشاہ سے مل کر یہ واقعے قالم کی کر

قول فیصل۔ دلی میں نقارے پر چوٹ پڑنا
پکے ہیں جیسے نقارچی کو اشارہ ہوا اڈھس
نقارے پر چوٹ پڑی۔ (دہ بارہ کبریٰ)
نقارے کی چوٹ : غلامیہ کھلم کھلا
(دہ ہفتہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں ڈکنے کی چوٹ پر پکے ہیں
اڈھس کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

نقاش :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقش بنانے والا، رنگ ساز، نقش نگار بنانے
والا، مصور۔ نقش نگار و گل بوٹے بنانے والا
عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔

میری حیرت کچھ کے نقاش سے ممکن نہیں
آپ میں جگہ گایہ تصویر حیرانی جیت
نقاش ازل :- (دعافات) کا بیت
خدا۔ خالق ہستی۔ نادرسی ترکیب صفت
فصیح، راجح۔

کیسی تصویر جے دیکھ کے نقاش ازل
خود نگا کہنے کہ ہر صفت میں تو ہر فصل حسن
نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول :-
مصور دوسری تصویر پہلی تصویر سے اچھی کھینچتا ہے
یعنی پہلے پہل جو کام کیا جاتا ہے وہ اتنا اچھا
نہیں ہوتا ہے جتنا مشق کے بعد ہو سکتا ہے۔
(فرنگ اشال و فرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ قول تبسم یافتہ طبقہ بولتا ہے
نقاشی :- نقش کرنے کا پیشہ، نقش
کرنے کا کام۔ نادرسی مؤنث، فصیح، راجح۔
نقاشی : بنا گکاری، مصوری، جنت کاری
رنگ آمیزی۔ نقش نگار اور پھول بوٹے
بنانا، نقش گاری۔ نادرسی مؤنث۔ فصیح، راجح۔

اک دم کا نقاشی پر حسل دل ہے دلی
دنیا کے جنت میں دیر ہے : منزل ہے شہر ہے
قول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے جیسے
نہ اڈھس کا ہونا اڈھس کارا دہ جہاں سے گیا بیان تک
سبع خراشی کی اتری ہوئی تصویر کا نقاشی کی (نقارے)

نقارے :- (دکسر اول) نقطے کی جمع بہت
سے نقطے۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
محل میں خوشنویس کے کتب قدرت کا نقش دیا نقارے نام
مذخاں و دوا نقارے زیادہ مفر دلاں۔ (خاندان آزاد)

قول فیصل۔ فوق النقاط محبت النقاط کی
ترکیبوں سے بولتے ہیں جیسے میں نے ایک شعر
محبت فوق النقاط میں کہا ہے ابھی تم کو ملتا ہے
عام طور سے زبانوں پر بضم اول ہے۔

نقار :- (بفتح اول و تشدید دوم)
بھانڈ، نقیص کرنے والا، مسخر، ہر دیا۔ عربی
مذکر۔ فصیح، راجح۔

محل صروت۔ قائم علی۔ عہدہ احدی کا بہت باکمال
نقال تھا جو محل محمد نگر میں رہتا تھا۔

نقال فرشتہ :- (قدیم ہندو ہنرمندان اودھ)
نقال فرشتے :- مردوں کو ایک
جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والے فرشتے
اور ترکیب صفت قلیل الاستعمال۔

نقح کوئے گئے بیت فرشتہ نقال
عزیز کھل کے صرا مزاد دیکھ چکے رند
نقالی :- نقل کرنے کا پیشہ، نقیص کرنا
بھانڈوں کا پیشہ۔ نادرسی مؤنث، فصیح، راجح۔
محل صروت۔ رقص و سرود کے ساتھ نقان ہندو
کا بہت ہی پرانا فن ہے جو راجہ بکراجیت کے دربار
میں حضرت سچ سے پہلے بھی تھا۔ قدیم ہندو ہنرمندان
(اودھ)

نقارے :- (بفتح اول و تشدید دوم)
پاکیزگی، پاکیزہ ہونا، عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان قلیل الاستعمال۔

نقارہ :- (بفتح اول و تشدید دوم)
جور یا بے صحت پاک ہوتا ہے۔ ہمارا کز دی
ضعف، ناتوانی، عربی مؤنث، فصیح، راجح۔

نقار :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نراکت، تمہاری، نقارہ تہا ری، نقارہ تہا ری
قول فیصل۔ ضعف و نقارہ نراکت کی ترکیبوں
سے بھی ستم ہے۔

نقار :- (بفتح اول و تشدید دوم)
شہ نے گلے لگائے کہا بیٹھ جاؤ قال
صدقہ پدر ہے ضعف نقارہ تہا ری

نقار :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)

نقار :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)

نقار :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)

نقار :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)

نقار :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)
نقارہ تہا ری :- (بفتح اول و تشدید دوم)

کسی صفت فصیح و راجح

نقد و جملہ :۔ رفیع اول و کسب

دھن دولت مال اہیاب روپیہ پیسہ اور غلہ

دیگرہ۔ فارسی مذکر۔ فصیح و راجح

جملہ صفت بہت سا نقد و جملہ کسب چھا

رکھیں خانہ قاشی ہو تو نقد آئیں۔ دراختلاف ہر حال

نقد وقت :۔ ہر وقت۔ ہر وقت۔ (الذات)

قول فیصل :۔ ہر کسب نہیں ہوتے

نقد :۔ نقد روپیہ پیسہ۔ اور دیگرہ

عوام کی زبان

جملہ صفت :۔ جیسی گئے تھے ساری تربیت کا

نقد کتنا ملا

نقد حرمت :۔ نقد روپے کے واسطے

مستعمل ہے۔ (نقد لغت)

قول فیصل :۔ صاحب فریبگ اتر گئے ہیں کہ

لکھن میں یہ بھی ہے اور نقد علیہ السلام بھی ہے

مولف کے نزدیک یہ عوام کی زبان ہے

نقدی :۔ روپیہ مال و زر دولت

زر نقد :۔ اردو نوشت۔ عوام اور عورتوں

کی زبان

سوال واصل پر وہ چھین لیں گے

جو نقدی کیسے سائل میں ہوگی

نقدی بنانا :۔ نقد رقم حاصل کرنا

اردو صرف، تر دک

جملہ صفت :۔ باروں نے ہماری کھائی نقدی

بنائی جو ہم کو جانے کی کمت تھی۔ (نقدی)

نقدی دینا :۔ شادی میں روٹی کا

علاوہ چیز کے زر نقد دینا۔ (نقدی)

قول فیصل :۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے

نقدی دینا :۔ دور سپر لین تھا

نقد نقد :۔ رفیع اول و کسب

لکھ۔ دست بدست، نقد، سر دست نقد

خود ادا کرنے کی نسبت ہوتے ہیں

قول فیصل :۔ عورتیں اور عوام اسی کہ

نقد نقد ہوتے ہیں

نقد جال :۔ (دراختلاف) کتا ہے

جان و دل سے۔ روح۔ عزیز ترین چیز

جان۔ فارسی مذکر۔ فصیح و راجح

کی جلد آیا ہجر میں دل نقد جال و زر

بیک اجل تو قابل انعام ہو گیا

قول فیصل :۔ اسی جگہ نقد دل بھی

زبان پر ہے

نقد دل :۔ چرا کر بت پر فن کیا

چکا بیٹھا ہے جھکائے ہوئے گردن کیا

نقد دوم :۔ اکیلا، بھرد، تن تہا

روز لغت

قول فیصل :۔ نقد دم کوئی نہیں بولتا

اس جگہ ایک دم ہوتے ہیں

نقد راہ نسب گزشتن کا زرد منداں

نقد کو ادھار کے لئے چھوڑنا نقد میں کام نہیں

ہے آئندہ نقد کی امید پر موجود نقد کو چھوڑنا

نقد عقل ہے۔ فارسی نقد، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

نقد کر لینا :۔ کسی چیز کو بیچ کے نقد روپے

لے لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان

جملہ صفت :۔ کھڑے کھڑے اسے گھڑی بچ کے دم

نقد کر لیے

نقد و تبصرہ :۔ کلام کے عیوب و محاسن کو

پر کھنا۔ کلام کی کجائی برائی کو چاہنا۔ فارسی

کون نقد نلکے، چالاک

بیچے بیچے ہی چیتا ہے بیباک (بہت گزراں)

قول فیصل :۔ صاحب زور لغت نے اسی جگہ

نقد انگلی بھی لکھا ہے جو اہل لکھ نہیں دیتے

نقد زنی :۔ رفیع اول و کون دوم

سوم نقد دینا، سیدہ گانا، سرنگ

کھڑا۔ فارسی مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

انہوں سے آپ نے ل چاک کیا بعد حال

گر گئی نقد زنی دزر خا آخر شب

قول فیصل :۔ زبانوں پر رفیع اول و دوم ہے

پولیس اور عوام کی اصطلاح ہے جو اردو ہے

نقد :۔ (نقد) کھڑا کھڑا دیکھنا کسی کلام

کی پھانسی اور برائی کو ظاہر کرنا۔ (نقد)

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قول فیصل :۔ نقد تبصرہ کے بھی ہوتے

ہیں۔ نقد کے لغوی معنی ہیں دوم و دیگر کا

کچھ کھڑا ہونا دیکھنا

نقد :۔ (نقد) سونے یا چاندی کا

پسند، روپیہ پیسہ۔ عربی مذکر۔ فصیح و راجح

نقد :۔ ادھار کے خلاف۔ (نقد)

جو فوراً ادا کر دیا جائے۔ نقدی۔ فارسی مذکر

فصیح و راجح

نقد گن سے دے گئے گلگوں تو اسے سیریاں

ہل کر دوں گا تجھے تیری دعا سے کم نہیں

قول فیصل :۔ عدم نقد رفیع اول و دوم غیر

ہوتے ہیں

نقد :۔ پونجی، سراپہ۔ فارسی مذکر

تعلیل و استدلال

ہو یا تعیب کر کے ہیں نقد عیش کیا

جیسے انھوں نے حیر کے ساتھ ساتھ پانچ
ہزار روپیہ کی نقدی دیا۔

نقشہ :۔ دیکھو، چاہک، برائیاں
شخص، مکتبہ، پانچ، بہت چلتا ہوا، اردو،
عوام کی زبان۔

اچھے لوگوں سے اس کو صحبت تھی
نقدوں اور پانچوں سے نفرت تھی دہشت گردانہ
قول فیصلہ : کہنے پر کے منوں میں نقرا پر
نقرا پنا بھی زبانوں پر ہے۔ عورت کے لئے
نقرا زبانوں پر ہے۔

نقرا :۔ دیکھو (دل و سوم) ایک طرح
کی گھٹیا، وہ درد جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا
ہے۔ وجہ فاصلہ۔ ایک شہید درد جو
پیروں کی انگلیوں اور ٹخنوں میں ہوتا ہے۔
عربی ذکر : اطباء کی اصطلاح۔

درد کر اس کو ہے یا درد سر
پر مجھے نقرا کا ہے اور بیشتر دہشت گردانہ
قول فیصلہ : عام طور سے بھیم اول و فتح سوم
زبانوں پر ہے۔

نقرا :۔ دیکھو (دل و فتح سوم) چاندی
سیم، نقشہ، گل ہوئی چاندی۔ عربی ذکر
نقشہ، راجہ۔

بہل تو پتے ہیں تری رفتار ناز کے
کشتہ تمام نقرا غلام ہو گیا شیر
نقرا :۔ ایک انسان کی گردن کا گردھا۔
(دیکھو جنگ آصفیہ)

قول فیصلہ : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نقرا :۔ دیکھو (کناشتہ) ہر چیز جو پییدہ ہو۔ گونا
گونا۔ (دیکھو غلات و زراعت آصفیہ)

قول فیصلہ : عام طور سے ستمی نہیں۔
نقرا :۔ دیکھو (بھیم اول) سفید رنگ کا گھوڑا
وہ گھوڑا جس کی جلد جسم سے ہر چار سو و پچھتر
اور گھوڑا کے جسم و جسمین و دودھت و سفید
ہم رنگ سیم ناپ ہوں۔ فارسی ذکر : نقرا
طلیقہ کی زبان۔

خون میں نہا ہائے شہیدوں میں و گئے گلے
نقرا ترے کیت کا اسے شہسوار رنگ
نقرا جام۔ نقرا سیم۔ خالص چاندی
فارسی ذکر : (دیکھو غلات)

قول فیصلہ : عام طور سے نقرا جام سے
کچی چاندی ہوتی ہے۔
نقرا جنگ۔ نقرا گھوڑا، سپید
گھوڑا۔ (فارسی ذکر)

جنگ :۔ دیکھو (بھیم اول) ستمی ہے۔
نقرا جنگ ترا ایسا بزرگ شہانہ
دو پر و جس کی صفائی کے ہو میلا گہر
(دیکھو غلات)

قول فیصلہ : عام طور سے زبانوں پر
نقرا نہیں ہے۔

نقرا کار :۔ دیکھو (غلات) روپہلی
کا دار۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ جیتے
کی زبان۔

ع کیا خوشا تھانین ملا کار و نقرا کارائیں
نقرا :۔ دیکھو (دل و فتح سوم) سوسا
نقرا :۔ چاندی کا، روپہلی، وہ زبردست
دھیرہ جو چاندی کا بنایا جاتا ہے۔ فارسی
صفت، نقشہ، راجہ۔

محل صحت :۔ ایک کت جو بھار و صفت نقرا

بے یگڑیاں جاتے گھوم رہے تھے۔ (دیکھو غلات)
نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) سوسا، نقرا، شہید
عربی ذکر : نقشہ، راجہ۔

نقشہ شیریں میں تیرے حسن کی پردہ رکبان
نقشہ :۔ نکات :۔ انا اور یہ انوار کہاں
نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) کلام میں بولے

کلام، نسبت کاری، کلامی، نظم کاری
جنگ کی۔ گل یوں۔ عربی ذکر : نقشہ، راجہ۔
نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) نشان، علامت، ریاؤں
کا نشان۔ فارسی ذکر : نقشہ، راجہ۔

نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) کلامی، کلامی
منقوش، رقم کیا ہوا عربی۔ ذکر : نقشہ، راجہ۔
محل صحت :۔ تم نے جو بات کہی تھی وہ ہمارے
دل پر نقش ہو گئی۔

نقشہ :۔ ایک شہ کے گائے کا نام بھی
ہے کہ اسے قراں گاتے ہیں۔

(سر مایہ زبان اردو)

قول فیصلہ : یہ قراؤں کی اصطلاح ہے
نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) جو ابھرا ہوا ہو
فارسی ذکر : نقشہ، راجہ۔

نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) حیدر بنا
نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) حیدر بنا
نقشہ :۔ نام و نشان۔ فارسی ذکر
نقشہ، راجہ۔

نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) کو بھی نفرت ہی ہو گئی
نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) کلامی، کلامی
نقشہ :۔ دیکھو (بھیم اول) نشان، جو ہر جگہ سے
پڑا جاتا ہے۔ چھاپا، لکھا۔ فارسی ذکر
قلبی الاستعداد۔

تیرے چلنے کے گلوں کے نہیں ملتے میں نشان
ہیں مگر نقش یہ اسے غنچہ دین پتھر کے
یہ کلمہ نقش فرزند میر

نقش ایک وہ نام عبارت جو ہر میں کندہ
ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نقش شہ۔ دماغ و حجبہ خارجی ذکر۔ قلیل الاستعمال

نقش لکھتے ہیں ہونہ پر تیرے

نقش پڑ گیا نقشوں میں دوسرے کا

نقش پڑا وہ تو بڑ جس میں خانے کیلچ کر

ہند سے یا اسما ہنر کہ گتے ہیں۔ نقش فارسی

نقش۔ فصیح، راج۔

نقش میں دیر آ کے پریاں پاؤں پڑتی ہیں۔

نقش پوریا اپنے لئے نقش مائل کا قلم

ہر شب آدینہ آتا ہے وہ غفل شمع رو ہوش

نقش پڑا تو بڑ کد بھی نقش ہے تسنیر کا نقش

نقش پڑا۔ نزدیکی بازی کا وہ داؤں جو

مراد آئے۔ چو بارہ۔ ایک قسم کا قمار جو گتے

کے پتوں سے کھیلا جاتا ہے۔

دوسرا زبان اردو و فرنگی آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔

نقش پڑا۔ اثر ہر قسم کا تحریر کی علامات فارسی

نقش۔ فصیح، راج۔

نقش پڑا۔ دل پر سے مٹا نقش امید دیم کو آتش

نقش اکھڑنا۔ نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا

ہو جانا۔ نقش کا کاغذ پر آ جانا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔

نقش پڑا۔ خاک پر تیرے خوام سے

اچھا ہاں میں ہے جو نقش قدم چا

نقش اکھٹا ہونا۔ کوئی تحریر حروف ہندو یا تہذیب
پانی میں پھرنے کی جاتی ہے اس طرح دھوا کا دوسرے
حروف یا نقش نگار پر دیکھا نہ آئے۔

صفوہ دل سے اکھٹا ہوں اس طرح نقش صنم

بلک میں ہونا کسی کے گھر میں اس کا

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نقش اکھٹا ہونا۔ چربہ اڑنا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔

قدرت سے نقش اکھٹا نہ کا جب دہان کا

سرخ سے رکھ یاد میں نقش نشان کا نقش

نقش امید۔ (باضافت) امید کا نقش

سے استعارہ کرتے ہیں۔ مراد امید آرزو۔

فارسی ترکیب۔ ذکر۔ فصیح، راج۔

دل یا دوس میں سے نقش امید

یا سفر کوئی غریب دیا رحمت ہو انی

نقش اول۔ (باضافت) سودہ پہلی تحریر

پہلا نمونہ۔ فارسی ترکیب ذکر۔ فصیح، راج۔

نقش اول ہے بہشت اور یہ نقش ثانی

پیر میں سبزہ زرخیز کے بڑے رحمان نقش

نقش آب۔ وہ نقش جو پانی پر بنایا جائے

پانی کا نقش۔ ثانی۔ جلد مٹ جانے والا۔ بے

ثبات، باطل غیر مستقل۔ فارسی ترکیب ذکر

قلیل الاستعمال۔

عجب طرح کے حادثہ ہیں بھرستی میں

ہر اک کا حال یہاں شل نقش آب رہا صبا

قول فیصل۔ اس جگہ نقش پر آب زباؤں پر

زیادہ ہے۔

ملک کیجو اعتبار اس کا

ہے نقش پر آب زندگانی میر سوز

نقش باطل۔ (باضافت) وہ نقش جو زمانے
کے تابع ہو مٹا گیا ہو۔ فارسی ذکر۔ فصیح، راج۔

ورق خاک پر صورت وہ دکھا دوں تجھ کو

نقش باطل کی طرح آج شادوں تجھ کو بھر

نقش بٹھانا۔ رعب جانا، رسوخ پیدا

کرنا۔ سکھ جانا، اعتبار حاصل کرنا۔ اثر کرنا

اثر جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ ہونا نوجوان نے اپنے علم و فنون

تثبات و سماد سے ایسے عمدہ نقش بادشاہ

کے دل پر بٹھائے ہوں گے۔ (در بار اکر)

قول فیصل۔ نقش بٹھانا بھی کہتے ہیں۔

ستر میں انگشت تک اس سیمت کے پائے گی

نقش اپنا خانہ زر میں نگیں بٹھائے گا نقش

نقش پر آب۔ (باضافت) بے ثبات

نا پائدار، فانی، باطل مٹ جانے والا۔ فارسی

ترکیب۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ شادی ہوئی۔ کچا دن برابر دھا

چو کرای رہی مگر آنکھ کھلی تو ب خواب اور

نقش پر آب تھا۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ بھرنے باضافت بھی کہا ہے جو

عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔

قاصد کے انتظار میں نقش پر آب ہوں

بیشل حباب جان ہے تن میں ہوائے خطا بھر

نقش بن جانا۔ علامت بن جانا، نشان

بن جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

تو کہاں ہے کہ کسی راہ میں بکبہ و دیر

نقش بن جائے تیرا منزل نہیں ہو لے پانچ بادلوں

نقش بند۔ (نقش دل و چہارم) نقش بے

ہوا۔ نقاش، مصور، رنگ ساز، گل کار

(نور اللغات و فرنگی آصفیہ)

نقشبند فیصل۔ اس جا نقش ہی زبانوں پر ہے
نقشبند۔ خواجہ بہار الدین کا لقب۔
فارسی مذکر۔ اہلسنت حضرات کی اصطلاح
ہے خواجہ نقشبند ذی جاہ
طاؤس علیہ رحمۃ اللہ
نقشبندی۔ نقاشی، مسوری، نگہسازی
نگارگری، رنگ آمیزی۔ فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ
طبیب کی زبان۔

ہرچہ میں نقشبندی کا ہے اس کے من نے
ہر ورق پر دیکھتے ہیں یار کی تصویر اک بھر
نقشبندی۔ خواجہ نقشبند کا مرید خواجہ
بہار الدین نقشبند کا ماننے والا۔ فارسی
صفت۔ اہلسنت حضرات کی اصطلاح
نقشبندیہ۔ ایک شہر غاندان کا ۲۴
جس کا سلسلہ خواجہ بہار الدین نقشبند سے
چلا ہے کیونکہ آپ کے ہاں نقاشی و نگارگری
کا کام ہوتا تھا۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ غاندان نقشبندیہ سلسلہ
نقشبندیہ وغیرہ کی ترکیبوں سے اہلسنت
حضرات کہلاتے ہیں۔

نقش یہ دیوار۔ حیران، متعجب، حیرت
حیرت زدہ، ہکا بکا۔ بے حس و حرکت۔ فارسی
صفت۔ فصیح، راجح۔
ظاہر مذاک پاک کے اسرار ہو گئے
خزا پرست نقش بہ دیوار ہو گئے
قول فیصل۔ ہذا کے ساتھ صرف ہے اور نقش
بر دیوار کی ترکیب بھی سنیں ہے۔
پھول رنگ کے بنائے کب وہاں ہمارے
یہ ہماری نقش بر دیوار آنکھیں پر گئیں

نقش کھربنا۔ تعویذ کے خازن کا پر کرنا۔
تعویذ لکھنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔
وہ سیانے میں کھینچ کر تعویذ
نقش پھرنے میں پال کرتے ہیں
نقش بیٹھنا۔ اثر قائم ہو جانا۔ گناہ ہے
کسی کے دل میں کسی کے جگہ کر لینے سے، دل پر اثر
ہونا۔ بکھ بیٹھنا، رعب جانا، کام نہ جانا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راجح۔

یار سے وصل ہوا نقش ال بیٹھ گیا۔
وہ تل میں نے کیا جس سے عمل بیٹھ گیا۔ برق
نقش بیٹھنا۔ بیٹھنا نشان بن جانا، نقش
ہو جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔
نقش ان کا نہ کسی محل کے لب پر بیٹھا
سے منہ میں رہے تھے کسی نے بدعا
نقش پایا۔ پاؤں کا نشان، نقش تسم
فارسی مذکر۔ فصیح، راجح۔

نہ آیا خاک بھی رستہ کو یہ عمر رفتہ کا
گر گئے تو داغ سمیت کو نقش پا کے
قول فیصل۔ اسی جگہ نقش کن پا بھی ہوتے
ہیں۔

یاد دل ہے مرا یا تو نقش کھلیا ہے
غل ہے کہ اک آئینہ سر راہ پڑا ہے
نقش پر داڑی۔ تصور، نقاشی، نقش
ابھارنے والا۔ فارسی صفت۔ تبسم یافتہ
طبیب کی زبان۔
قول فیصل۔ نقش بنانے کے معنوں میں
نقش پر داڑی بھی ہوتے ہیں۔
نقش ثانی۔ (باضافت) دوسرا نقش
جو پہلے سے بہتر ہوتا ہے۔ دوسرا نمونہ

فارسی، مذکر۔ فصیح، راجح۔
نقش اول ہے پشت اور یہ نقش ثانی
سر میں سبزہ زنجیر کے بریں دھاتی
نقش جانا۔ اثر قائم کرنا۔ رعب جانا
رعب جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح
حسن کا نقش ہر اک دل میں جا رکھا ہے
تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا جیل
قول فیصل۔ نقشہ جانا اور چالنا بھی ہوتے
ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

نقش جانا۔ اثر قائم ہونا، رعب بیٹھنا
رعب جانا۔ اردو صرف، قریب بہتر وگ
نام اس کا رکھ دیا نقش فرنگ
نقش چاٹنا۔ تعویذ کو پانی سے دھو کے
چاٹنا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

جزیرگ کہ نہیں ہے تب ہجر کا علاج
نقش پاٹ کر ہوئے غافل سے دل اچھا بھر
نقش سب۔ (باضافت) محبت کا تعویذ
عشق کو بس میں کرنے کا تعویذ۔ وہ تعویذ جس
سے محبوب یا مشوق قافلہ میں آجائے۔ فارسی
صفت۔ فصیح، راجح۔

نقش جب کچھ میں عبت احباب
قول فیصل۔ اسی جگہ نقش سحر بھی ہوتے ہیں
دل کھینچے جاتے ہیں لاکھوں دیکھ کر رفا کر
نقش پائے یار گویا نقش ہے تغیر کا قات
نقش درگم۔ (باضافت) وہ حروف کے
نشان جو درہم پہ ہوتے ہیں۔ فارسی مذکر۔
قلیل الاستعمال۔
یہ وہ ہے حیدان جاں تک اس کے تابع ہیں

جسے قویہ کہتے ہیں عالی نقش درہم ہے شوق
متول فیصل، نقش درم کی ترکیب سے بھی
ہوتے ہیں۔

۱۔ نقش درم جو نقش پاس ہے
آپ آئے تر گھر درم سرا ہے
نقش دل کرنا: (باضافت) نقش دل
کنا: یہ یقین سے۔ دل پر کندہ کرنا۔ اردو
صفت قلیل الاستمال۔

سیر کیا کام کرے جان پر اور کیا جادو
نقش دل اس نے کیا نادعلی کا توفیق عالم
متول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صفت ہے۔
نقش دھوا جانا: نقش ہو گیا جانا، کوئی
نقش شایا جانا، کسی چیز کا اثر ختم ہونا۔ اردو
صفت فصیح، راج۔

حل صفت۔ جب درہم کا نقش تمہارے دل
سے دھویا جائے گا اس وقت ملازمت میں
حاضر ہونا۔
(دور بار اکبری)

نقش دیوار: (باضافت) حیران دہرا یک
متیر، ہکا ہکا، حیرت زدہ، چپ، خاموش
گم غم۔ فارسی ترکیب صفت۔ دہلی کی زبان
محاورت۔ جو حلقہ ری سے مجبور تھے وہ نقش
دیوار کھسٹے تھے۔ (دور بار اکبری)
نقش دیوار بنا رہنا: تیر اور حیرت
زدہ رہنا، ششدر رہنا۔ سکتے کے عالم میں
رہنا۔ گم غم اور چپ چاپ رہنا۔ اردو صفت
دہلی کی زبان۔

رہتے تو ہیں اس گھر میں پر رہتا ہے نقشہ
جس وقت سے ہیں ہم نقش دیوار بنے رہتے
نقش دیوار بن جانا: جس وقت

ہو جانا، سکتے کے عالم میں ہو جانا، تیر ہونا حیرت
زدہ ہونا، ششدر ہونا، حیرت سے خاموش
ہونا۔ اردو صفت۔ دہلی کی زبان۔

متول فیصل۔ ہو جانا۔ ہونا کے ساتھ بھی
صفت ہے۔

کسی کی سینہ اپنی کہیں
نقش دیوار ہوتا ہے ہم
نقش سجدہ: اتنے کا وہ گھٹا جو سجدہ کرنے
سے پڑ جاتا ہے۔ فارسی صفت فصیح، راج۔

تو جس صفت سے گزرا چھلکے ہیں سر نہ اردوں
بتا ہے نقش سجدہ تیرے نشان پا کا دھوا
متول فیصل۔ اسی جگہ داغ سجدہ بھی ہوتے ہیں
نقش طراز نقش گر: نقاش، مسور
فارسی صفت (دور الفتن)

متول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ نقش طراز ہوں
دیتا ہے اور اپنی جگہ نقش طرازی بھی سستل ہے
نقش طلسم: (باضافت) جادو کا توفیق
جادو کا نقش، فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ
ہونے کی زبان۔

نہ رہے کوئی پھر کس باقی
بھر دوں نقش طلسم اے ساتی
نقش فانی: (باضافت) مٹ جانے والا
نقش، مراد انسان، دنیا، کائنات وغیرہ
فارسی ترکیب فصیح، راج۔

برائے نام یہ نام دلوں نقش فانی ہے اردو
وگر نہ مروج کیا گرداب کیا جو کچھ پانی ہے گلزار
نقش قدم: (باضافت) نقش پا پیروں
کے وہ نشان تات جو راستہ چلنے سے بنتے ہیں۔
فارسی ترکیب صفت مذکور فصیح، راج۔

نقش نیم صبح جو سوئے چمن گئے
آئی بیبا نقش قدم پھول بن گئے
نقش قدم پر چلنا: نقش قدم پر قدم رکھنا
کسی کی پوری پوری تقلید کرنا، کسی کی زندگی اور کار
کی پیروی کرنا۔ اردو صفت فصیح، راج۔

حل صفت۔ جب بزرگوں نے لوگوں اور کسوں
کے سامنے بے دھڑک ان میسراؤں سے گفتگو
اور چہل کی تو خود بھی بزرگوں کے نقش قدم پر
چلنے لگے۔
(دستا آذاد)

نقش کا کچر: پتھر کا پتھر، پتھر کے نقش کی
مانند۔ فارسی ترکیب اردو صفت فصیح، راج۔
حل صفت۔ آپ کی نصیحت سننے والوں کے دلوں
پر نقش کا کچر ہو گئی ہے کسی کے سامنے نہیں مٹ سکتی
متول فیصل۔ جمع کا نقش فی کچر ہے یعنی
جیسے پتھر پر نقش۔ تعلیم یافتہ طبقہ اسی صورت
سے بولتا ہے۔

بات اس کی میرے دل میں ہے کا نقش فی کچر
پتھر کی ہے پتھر نہیں ہے یہ نقش آب عالم
زیادہ تر اس جگہ تعلیم یافتہ کا نقش فی کچر
ہوتا ہے۔

نقش کا کچر ہو جانا: دل نشیں ہونا
پتھر کا پتھر ہونا، نہایت موثر ہونا۔ اردو صفت
فصیح، راج۔

نقش کرنا: چھاپنا، بیل بٹانا کھودنا
(دور الفتن)

متول فیصل۔ زیادہ تر نقش بنانا بولتے ہیں
بیل بٹانے کدے یا بنے ہونا کے معنوں میں نقش
کیا ہوا بھی سستل ہے جیسے سامنے برکتی حقان
پر نقش کیا ہوا۔
(دستا آذاد)

نقش کف پا :- پاؤں کے کوسے کا نشان
مراد نقش قدم - نقش پا - فارسی ترکیب صفت
نصیح - راجح

کوسے جاناں میں رکھی صفت نے ثابت تھی
نقش کف پا بیچ کے اٹھا گیا
نقش کندہ کرنا :- دہنچ چارم نقش
کھودنا - کسی نقش کا نگ یا کسی دعوت و غیر
پر کھودنا - اردو صرف - نصیح - راجح
دل پہ کندہ کیجئے نا دھلی کے نقش کو مشور
خود فیصل - نقش کندہ کرنا بھی بولتے ہیں
ہونے کے ساتھ بھی صرف ہے -

نقش کھینچنا :- نقشہ کھینچنا - نقش بنانا
تصویر بنانا - اردو صرف - قلیل استعمال
نقش کو اس کے مشورے میں کیا کیا ناز ہے
کھینچتا ہے جس قدر آنا ہی کھینچتا ہے
نقش کی حال :- وہ ترکیب جس سے
نقش کے خانے بھرتے ہیں - اردو صرف - راجح
کی اصطلاح

ناحق خرام ناز پر ضرور ہیں جیسے
عاشق کو نقش حب کی تاتیں ہیں چاکب
نقش گھولنا :- تھوڑے گھول کر پاتے ہیں
خاک ران محبت کا پھاڑ ہے علاج
گھول کر ان کو ترا نقش قدم دیجیے
(دور الفات)

قبول فیصل - اس جگہ تھوڑے گھول کے پانا یا پرت
گھول کے پانا یا پرت دینا بولتے ہیں جیسے - معلوم ہوتا
ہے کہ جیسے اس کو کسی نے کچھ گھول کے پانا دیا ہے
کہ وہ سسرال کا ہی ہو کے رہ گیا ہے
نقش کھینچنا :- عاملوں کا نقش اند تویہ کھنا

اردو صرف - عاملوں اور رانوں کی اصطلاح
ہمیشہ نقش حب کا شری کے روز کھنا ہوتا
تیارہ نیک ہے میرا تودہ زہرہ جیسے آیا
نقش ماضی :- (باضافت) گزشتہ ہوا
زمانے کے واقعات اور حادثات - فارسی ترکیب
صفت - نصیح - راجح

کبھی کبھی یاد میں بھرتے ہیں نقش ماضی ٹپنے سے
وہ آواز دل و نظر کی وہ تحریریں ہی وہ چھپے
فیض احمد فیض

نقش مٹانا :- کسی قسم کے نشانات کا
خواہ وہ تحریر سے متعلق ہو یا تصویر سے دھو
ڈالنا یا بگاڑ دینا - اردو صرف - نصیح - راجح
نقش رومی شا کے بنا گھر خدا کا دل
کچھ ہوا خراب جو بیت الصنم ہوا
نقش مٹانا :- مٹا مٹا نشان مٹانا نام و
نشان نہ رکھنا - اردو صرف - قلیل استعمال
نقش مٹانا :- اثر ختم کرنا - وجہ باقی
نہ رکھنا - اردو صرف - نصیح - راجح

نقش مٹانا :- سکے کے ابھرے ہوئے
حدوت کو ہاتھ کے انگوٹھے سے گھس کے ختم
کردینا - اردو صرف - نصیح - راجح

محن صرف - احمد علی خاں ایسے شہ زور تھے
کہ روپیہ کا نقش شاہر گوی بنا دیتے تھے -

دھرم ہنرد ہنرمدان اودھ
قبول فیصل - نقش مٹا دینا بھی بولتے ہیں جیسے
علی شاہ میں علاوہ اور کمالات کے زور و
طاقت کا یہ عالم تھا کہ چپکے سے سکے کے نقش
کو مٹا دیتے تھے -

دھرم ہنرد ہنرمدان اودھ

نقش مٹانا :- حدوت گھس جانا - ہر
دھیرہ کے حدوت کا زیادہ استعمال کی وجہ
سے مٹ جانا - اردو صرف - نصیح - راجح
قبول فیصل - مٹ جانے کے ساتھ بھی صرف ہے
جواب اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خاک کئے اتنے
کہ ہر یں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنی خام

نقش محبت بھڑانا :- جب کا تویہ کھنا
اے رشتہ بھرا کرتے ہو کیا نقش محبت
دیکھا نہیں موت سے تھیں گھر سے نکلتے رنگ
دفرنگ اثر

قبول فیصل - کوئی خاص صرف نہیں ہے
نقش محو کرنا :- نقش مٹانا کسی نقش کا
بچ ڈالنا - اردو صرف - نصیح - راجح

نقش ہستی میں ابھی محو کئے دیتا ہوں
خدا تھوڑے نہیں ہے کہ مٹا ہوا نہ کون
نقش مراد :- مراد کا نقش سے استعارہ
کرتے ہیں - فارسی ترکیب صفت - نصیح - راجح

غافل جو بولکوں نے پایا
بھر نقش مراد کو چکا یا دھڑا نہ سیم
نقش مراد کسی نشیں ہو :- مراد ہوا
آؤد پوری ہو - تیار آئے - اردو صرف - صرف
محل صرف - بخور نے کہا اگر اس تبریرے نقش
مراد کسی نشیں اور تیرہ عابدت اہانت قریب
ہو تو ہوا مراد - (خاندان آزاد)

نقش مرشم ہونا :- نقش ہونا - نقش
کھد جانا - نقش بن جانا - اردو صرف - قلیل استعمال
طبعی زبان

محل تیرہ - ان کے تقدس اور ان کی بزرگی کا
نقش بڑی بزرگی روح دل پر مرشم ہو گیا - (خاندان آزاد)

نقش و نگار :- بھول پتی کا کام۔ بیل

برے کا کام۔ زیب و زینت۔ سبت کاری
فارسی مذکر۔ فصیح، راج

عزیز و سادہ ہی رہنے دو لوح تربت کو کبر
ہیں نہیں آریہ نقش و نگار کیا ہو گا دنیا پر
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

برے خون سے اس کے درپوں اگر نقش و نگار
اسے ظفر اک ایک ہو وہ رنگ نہ گزیر نقش ظفر
چہرے کے حد و خال کے سون میں بھی
ہوتے ہیں۔

دسترس میں لکھے ہیں حوت تودیر
یہ حد و خال جو یہ نقش و نگار عارض بھر
نقشہ :- تصویر، شبہ، روپ، سپر
عکس۔ اردو مذکر۔ فصیح، راج

اس پر ہی کے چہرے کو شبہ کس سے دیکھے
جس کا ہر نقش قدم دکھائے نقشہ جو کا ناخ
قول فیصل۔ صاحب قاموس الاغلاط لکھتے
ہیں کہ :-

عربی لغات میں نہیں آیا ہے شرانے مادہ کو
نقش باندھا ہے۔ شرانے اردو نے نقشہ
نقشہ دونوں طرح باندھا ہے مگر نقشہ کو اٹھا
نہیں دی ہے۔

اتر یا نظر جب چوہریں کا پاند کھجے ہم
کسی نقاش نے کھینچا ہے نقشہ انکے جو بنائے

سب سرائے زبان اردو نے الف سے
لکھا ہے جو کہ اردو ہے اس لئے الف ہی
سے لکھا جائیگا لیکن قریم سے ہائے ہر
ہی سے اٹھا چلا آ رہا ہے۔

نقشہ :- صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ اردو

مذکر۔ فصیح، راج

تھا دعیان میں نقشہ جتڑی جاوہ گری کا
سہ پھیر یا دیکھ کے رخ ہم نے پری کا
نقشہ :- بیکہ گول، ساخت تراش خواش
بنادٹ۔ اردو صفت مذکر۔ فصیح، راج

ہم کھتے تھے کہ جنت میں گئے گا کیا جی
بارے کہ اس میں تو نقشہ ہے گھر کا کھلا
نقشہ :- بیکہ طرز و انداز۔ سچ و سچ۔ وضع
قلم۔ اردو مذکر۔ فصیح، راج

یہ نقشہ ہو گیا ہے داغ اب تو ان کی کھل کا
کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں
نقشہ :- دنیا کی ہیئت، سطح زمین کی
ہیئت زمین۔ اردو مذکر۔ فصیح، راج

قول فیصل۔ دنیا کا نقشہ، ہندستان کا
نقشہ، ایشیا کا نقشہ وغیرہ بھی ہوتے ہیں
اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ جس ملک پر جھم
کا نقشہ بنایا جاتا ہے اس میں اس ملک کی

ہیئت طول و عرض۔ دریا پہاڑ صحرا وغیرہ
ظاہر کئے جاتے ہیں اور یہ جزائیہ کی اصطلاح
ہے۔

نقشہ :- نمونہ، مثال، خاکہ، نظیر، چہرہ
عارف ! اور کسی اور چیز کی صورت جو نقشہ
نوسں بطور خاکہ بناتے ہیں۔ اردو مذکر
فصیح، راج

عشق میں اللہ کے ہوں ہو گیا دیوانہ میں
کہہ کے نقشے کا مجھ کو کوئی ذخاں چھپا
نقشہ :- بیکہ سانچا، قالب، ڈھانچا۔ اردو
مذکر۔ فصیح، راج

نقشہ :- بیکہ خانے کھینچا ہوا کاغذ، ردول

کھینچا ہوا کاغذ۔ اردو مذکر۔ فصیح، راج

قول فیصل۔ نقشہ عامری، نقشہ آملی وغیرہ
وغیرہ کی صورت سے ہوتے ہیں۔
نقشہ :- بیکہ حال، حالت، کیفیت، جسم
اردو مذکر۔ فصیح، راج

اب نقاہت کا اور ہے نقشہ
اپنی حالت کا اور ہے نقشہ
نقشہ :- بیکہ طور، طریق، ڈھنگ، وضع
طرح۔ ڈھب۔ اردو مذکر۔ غیر فصیح، راج

نقشے ہیں یہ اب دید و دیدار طلب کے
رہ جاتی ہے پلوں میں نظر صفت دیکھ کے
نقشہ :- بیکہ فہرست، فرد۔ اسم نویسی ناہوں
کا رجسٹر قبض الوصول۔ فرد تنخواہ۔ اردو
مذکر۔ فصیح، راج

نقشہ :- بیکہ جالان، مال کی خانہ پری، رود
دولہ اللغات
قول فیصل۔ عام طور سے اس کو رود
ہی کہتے ہیں۔

نقشہ :- بیکہ شطرنج کے چند مہرے رکھ
کر یہ کہتے ہیں کہ اتنی چابوں میں مات ہونا
چاہیے۔
دولہ اللغات

قول فیصل۔ عام طور سے ستمل نہیں۔
نقشہ :- بیکہ گوشوارہ، خلاصہ۔ اردو
مذکر۔ فصیح، راج

نقشہ اتارنا :- تصویر کھینچنا، نوڈ لینا
خاکہ لینا۔ عکس لینا۔ اردو صرف۔
قلیل الاستعمال۔
صلحہ :- دل نیاز مند عہدہ دوری سے عہد پارہ
تھا۔ اس کا نقشہ اتار رکھا حرات فصل

یہ وہ کاغذ ہے۔ (انشاؤں کے لیے)
نقشہ اتارنا۔ اس کے ایک معنی
شاییت کے ہیں۔

(فقیر) میری آنکھوں میں خاک اس
 رکھنے تو بالکل ماں کا نقشہ بتا رہا ہے
 (دختر بیگم اتر)

فیصل۔ یہ عورتوں کی خاص زبان ہے
لغتِ اترناہ۔ عکس اترناہ خاکہ تیار
ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج

کریار کی بات ہے جو کھینچی تصویر ہے۔
نقشہ آفرینا۔ طرز ارثانا۔ طرز اختیار
کرنا۔ اردو صرت قلیل الاستعمال۔

دہن یا رکافشہ نہ اڑانا بہتر اور
رنگ تصویر سے اڑ جائے کا عقاب کر حیل
ہر صورت جمع بھی ہوتے ہیں۔

انسان کے چمکے ستارے تو میں سمجھا
نقشہ آکھوں کے سامنے ہوتا ہے
کسی چیز کا ڈول عالم تصور میں نظر آنا
دیکھی ہوئی چیزوں کی تصویر نکال ہوں میں
ہوتا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

سادے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں
نقش میں نقش نگاہ کھنڈ
تو فیض نقش آنکھوں میں پھر جانا بھی
بولتے ہیں۔

خاتون گل جہم کے گلزار میں سیدھی جہوئی ۔
 پھر آئینوں میں نقشہ تری انگوٹھی کا نقشہ
 نقشہ بدل جا تا ۔ کسی کے حال یا شکل کا

متغیر ہونا۔ حالت یا چرے میں تبدیلی پیدا ہونا
اردو صفت فطیح، راج

تھامنے پہ منہ کہ زیت کا نقشہ چل گیا۔
 دھکی دھری پہ آئی میں دم نکل گیا عشق
 نقشہ نگار بنا بہ صمدت بگاڑنا۔ موجودہ
 حالت یا ہیئت برقرار نہ رکھنا۔ اردو صرف
 فصیح، روان۔

ع زیت کا نقشہ بگاڑا یا رکھنے کی تصویر نے بحر
قول فیصل۔ چہرے کا نقشہ بگاڑنا بھی بولتے
ہیں جیسے مارتے مارتے چہرے کا نقشہ بگاڑ دیں گے
نقشہ بگڑ جاتا بھی بولتے ہیں۔

لقمه بگردان: - حال خراب هونا. صورت
بگردان: - بد اشغای ادب علمی هونا. اند صورت
قلیل الاستعمال

مجلد صحت - دوسرے روز جب خلیفہ جلیل آباد آیا یہ اٹھ
 بیٹھا تیری چڑھائی تھو اس ناز سے بنایا کہ خلیفہ
 کی زندگی کا نقشہ بگڑنے لگا۔ (علم ہوشیار)
نقشہ بنانا۔ کسی چیز کی تصویر بنانا، خاکہ تیار کرنا
 خاکہ بنانا۔ اردو صحت - فصیح، راج گڑھ۔

نقشہ برطانیہ (فتح سیم) نقش ہینا - اردو
مرن تریب بہتر دک
نقش عشق دل میں بڑی مرقوں سے ہے

نقشہ پھر جانا۔ دیکھ کر عجم، تصویر سامنے پھرنے لگا۔ چہرہ سامنے آ جانا، نظر نگاہوں میں گھوم جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

اس کی انگوٹھی کا نقشہ ختم تریں پھر گیا
 اور درہم نقد آج پانی بڑھ گیا اس کا
 نقشہ جات :- نقشہ کی جمع - اور ذکر

نقشہ جالینا، نقشہ جانا، کی بات کی
بنیاد ڈالو۔

اس رشک تر پہ آجکی تھی عاشق
الفت کے نقشے جاچکی تھی (فردا نفات)

قول فیصل: عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔

نقشہ چالینا۔ اعتبار جانا۔ رسوم حاصل کرنا۔
راہ درسم پیدا کرنا۔ اثر قائم کرنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

آخروہاں رتیب نے نقش جمالیہ
اسے آغ خون تھا اسی پردہ کا کچھ
قول فیصل۔ جاوینا جم جانا، جانا ویرہ کے ساتھ
بھی صرت ہے۔

مٹ گئے دل سے نقش باطل سب
 نقش اپنا جا دیا تو نے
 نقل مینا کے آئی ہے اے ساقی خدا
 سیکھے ہیں جس کا نقشہ جم گیا جم ہو گیا
 بات اپنی دہاں نہ جبنے دی
 اپنے نقشے جھائے لوگوں نے

لغشہ جانا :- امید بڑھانا۔ پر امید کرنا۔
اردو صرت - دہلی کی زبان۔
ناامیدی مٹائے جاتی ہے ۔

شوق نقشہ جائے جاتا ہے
نقشہ جانا :- اثر قائم ہونا۔ باندھنا۔ پھانسی
پیدا ہونا۔ اوروں سے نفیج و راج
نقشہ اک اندے جایا

سازند، کا خیرہ پیش آیا
نقشِ حرم جانا
رسوخ ہو جانا، اعتبار ہونا، اور

دھرت - نصیح - راج -

آنکھوں سے بات کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یہ منی کو نقشہ تمہارا جم گیا

قول فیصل - جنانے ساتھ بھی صرف ہے - جیسے

اب نقشہ جنانا ہے - ہم زے اڑی - ہم یار

شاہزادہ قمر فارم - (مناذہ آزاد)

نقشہ حاضری - وہ جبر جس میں طلبا رہا

نور عام ملازوں و غیرہ کی حاضری لکھی جاتے اردو

نقشہ - راج -

نقشہ دکھانا - رنگ دکھانا - عام ہر کرنا

اردو صرف - نصیح - راج -

جس پر اپنی انشاں کو جو اس بحر میں تھیرا

کتابی جیسے نقشہ دکھایا لوح قرائت کا آتش

نقشہ رقم کرنا - نقشہ بنانا - نقشہ کھینچنا

اردو صرف - متردک -

کھینچی نہ جب مری مانی ہے چشم زکی شبیہ

رقم کیا ہیں نقشہ پر آپ بنگھٹ کا شاد

نقشہ رہنا - عالم رہنا - حال رہنا -

کیفیت ہونا - اردو صرف - نصیح - راج -

تم ماہ شب چاند ہم نے رہے گھر کے

بھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشہ کوئی دن نہ

نقشہ سالانہ - سالانہ کارروائی کا خلاصہ

یا تو صبح - سالانہ کیفیت - سال بھر کی کارکردگی کی

رہدہ - اردو ذکر - راج -

نقشہ کھینچنا - تصویر کھینچنا - تصویر بنانا - صورت

سائے آجائے عکس کشیں ہوتا - اردو صرف - نصیح - راج -

چا نقشہ کھینچنے کا مات صفت کا رزدار کا انیس

نقشہ کھینچنا - تصویر کھینچنا - تصویر تار لینا

عکس تارنا - خاکہ تارنا - اردو صرف - نصیح - راج -

اس تہسوار کا ہے دماغ آسمان پر

کھینچا ہے جو ہلال نے نقشہ رکاب کا

قول فیصل - نقشہ کھینچنا بھی بولتے ہیں -

عوض مطلع کے کھینچا میں نے نقشہ وہ جاناں کا

بے تا مطلع غرضیہ مطلع اپنے دیوان کا دفتر

نقشہ لانا - خاکہ بنانا - خاکہ تارنا

عکس لانا - اردو صرف - متردک -

اک مصور کو حکم ہو کہ وہ جائے

شاہزادی کا نقشہ لے آئے قلع

نقشہ مارنا - رنگ مارنا - نقشہ بازی کرنا

رنگ بازی کرنا - رنگ دکھانا - اردو صرف - متردک -

نقشہ مٹانا - نقش مٹانا - نقش محو کرنا - نقش

مٹا دینا - اردو صرف - نصیح - راج -

دل سے خواہش ہے دیر اور کے جانے کی نہیں

تا اجل نقشہ امتی کو مٹانے کی نہیں معنی

نقشہ نویسی - نقشہ بنانے والا - مصور

نقاش - وہ شخص جو زمین کے نقشہ بناتا اور

ان میں رنگ وغیرہ بھرتا ہے - (دارائی صفت)

دور انکسار و فرنگ (اصفیہ)

قول فیصل - اب مصور یا نقاش کے سنوں میں

نقشہ نویسی نہیں بولتے صرف مکانات وغیرہ

کا خاکہ بنانے والے کے سنوں میں بولتے ہیں اس کام

کو نقشہ نویسی کہتے ہیں

نقشہ ہونا - دل نشین ہو جانا - کسی بات

کا دل میں بچو جانا - اردو صرف - نصیح - راج -

کہا اس لطافت سے سب اجرا

کہ نقشہ دل اہل عالم ہوا غیر کھنڈی

قول فیصل - ہو جانے کے ساتھ بھی صرف ہے

قمر پر مٹا ہادی ہو کے وہ قاتل نصیر

نقشہ جانا بازی کا اپنی اس کے دل پر ہونا

نقشہ ہونا - نقشہ کھودنا - کھودنا - کھودنا - کھودنا

اردو صرف - نصیح - راج -

ہو گئیں خاتم دست سلیمان وہ بگیں

جس پہ ہودے نام تیرا ہے پری خواہش

قول فیصل - کھودنا ہونا اس جگہ زبان پر زیادہ ہے

نقشہ ہونا - نقشہ کھودنا - نقشہ کھودنا - نقشہ کھودنا

کھودنا ہونا - اردو صرف - نصیح - راج -

دل میں جو نقشہ ہوا احسان نہ کیا بھولے گا

نقشہ ہونا - اس کا مزہ بھولے گا

نقشہ ہونا - کیفیت ہونا - حالات ہونا

حالت ہونا - عالم ہونا - اردو صرف - نصیح - راج -

ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ہے بیمار بھراں کا

کہ جس نے کھل کر لکھا اس کا دیکھا بس میں ڈھانکا جوتا

قول فیصل - ہر جان کے ساتھ بھی صرف ہے

کھینچ کر تصویر روئے یار کی

اردو ہی مانی کا نقشہ ہو گیا

نقشہ ہونا - رنگ ہونا - اتر ہونا - دھون

ہونا - اردو صرف - عوام کی زبان - جدید صرف

محل صرٹ - بھائی جان کا توپوں کے

ٹکے میں بڑا نقشہ ہے ایک سے ایک افرات

آگے کیلے گئے وہ ہے ہیں

نقشی - نقش دار - نقشہ نقش کیا

ہوا برتن - اردو صفت - راج -

نقشہ باز - رنگ باز - نقشہ ہونا - دلا

ظاہری دکھاوا کرنے والا - اردو صرف

عوام کی زبان -

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے

نقشہ بازی - تیزی - چالاک - رنگ بازی

زنگ دکھانا۔ اردو صرف۔ حوام کی زبان
 قول فیصل۔ سوکھنے لگنے بازی بھی ہوتی
 ہے۔ نفع بازی سوار ہونا بھی ہوتی ہے۔
 کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 نقص۔ دباختہ، کمی۔ کوتاہی، کسر
 خالی، نقصان۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔
 ذوق ہے ترک وطن میں مثلاً نقص آبرو۔
 بکے پھرتے ہیں مگر ہو کر سمندر سے جوا ذوق
 تسل فیصل۔ اس کی عربی جمع نقصان ہے
 عجم اور عورتیں بضم اول ہوتی ہیں۔
 نقص۔ دباختہ، عیب، برائی، کوتاہی
 داغ، دھبا۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔
 سیکڑوں آپس کر دیں پر ذکر کیا کر داغ کا
 خیر جو آدا دے ہے نقص تیرا خوار کا
 نقصان۔ دباختہ، کمی، کوتاہی
 عربی مذکر۔ قلیم یافتہ لیتے کی زبان
 قول فیصل۔ اس کی عربی جمع نقصانات
 ہے جیسے کہا جاتا ہے کہ گلزار نسیم میں بہت
 زیادہ نقصانات ہیں مگر ہے کہ ایسا ہوا اور
 ممکن ہے کہ شہزی میر حسن میں بھی ایسی قد
 نقصانات ہوں۔ رعبا ذکر گلزار نسیم،
 نقصان۔ بڑا، بربادی، تباہی، ضیاع۔
 عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔
 محل صرف۔ سیلاب آجائے کی وجہ سے
 لاکھوں کا جانی اندمانی نقصان ہوا
 نقصان۔ بڑا، خسارہ، گھانا، زیر باری
 زیاں۔ فارسی صفت۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔
 باغ فردوس میں حوروں نے بھی دل بوشیا
 جو ہے تقدیر کا نقصان کہاں جاتا ہے داغ

نقصان ہرگز ضرر۔ دکھ، تکلیف، گزند
 فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔
 ان بتوں سے سوائے نقصان کے
 خاک بھی ہم کو فائدہ نہ ہوا (سیر گیسار)
 نقصان۔ بڑا، حرج، قحط، فادسی صفت
 مذکر۔ فصیح، رائج۔
 رہنے دے کوئے یار میں مری خاک
 تیرا نقصان اسے صبا کیا ہے انجمن گفتری
 نقصان اٹھانا۔ خسارہ برداشت
 کرنا خسارہ دینا گھانا ہونا۔ زیاں برداشت
 کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
 نقصان بھرنا۔ خسارہ دینا گھانا پورا
 کرنا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج۔
 خون دل دیدہ گریاں سے بیا بیرون
 یہ بھرا جائے گا نقصان بڑی شکل سے داغ
 نقصان پہنچانا۔ ضرر پہنچانا، ایذا پہنچانا
 خلدہ دینا نقصان کرنا۔ اردو صرف
 فصیح، رائج۔
 نقصان دہ۔ (بکسر ششم) ضرر دہ
 حضرت رسال، مضر، نقصان پہنچانے والا
 فارسی ترکیب۔ صفت، فصیح، رائج۔
 محل صرف۔ پچاس وند کہا۔ لیکن تم نہیں مانگے
 کہ کھانے کے بعد نہانا نقصان دہ ہے۔
 قول فیصل۔ اس جگہ نقصان رسال اور
 پہنچانے پر نقصان رسال بھی رائج، فصیح ہے۔
 نقصان کرنا۔ کام بگاڑنا، حرج کرنا
 فائدے سے باز رکھنا۔ فائدہ نہ ہونے دینا
 اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
 نقصان کرنا۔ بڑا تکلیف دینا، بگاڑنا

ضرر پہنچانا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
 محل صرف۔ ہم تو سمجھتے ہیں کہ ڈاکٹر کی
 دوائے نقصان کیا۔
 نقصان کرنا۔ بڑا، تباہ کرنا، برباد کرنا، بخل کرنا
 اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
 محل صرف۔ زیادہ بارش نے ہزاروں لاکھوں کا
 نقصان کیا۔
 نقصان گوارا کرنا۔ ضرر یا خسارے کی
 برداشت کرنا۔ عدم منفعت پر راضی رہنا۔
 نقصان برداشت کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
 نقصان مال۔ بڑا، بربادی، کمی، فائدہ یا
 منفعت کا خسارہ فادسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔
 قول فیصل۔ اسی جگہ مالی نقصان یا مال کا نقصان
 بھی ہو سکتی ہے۔ جیسے بیت سے آدمی مرے لاکھوں کے
 مال کا نقصان ہوا۔ (سیر گیسار)
 نقصان مایہ و ثمرات ہمسایہ۔ اس محل پر
 مستقل ہے جہاں اپنے نقصان پر دوسروں کی سخت
 ملامت کا احتمال ہو یعنی نقصان بھی ہوا اور لوگوں نے
 سہی بھی اڑائی یا نکال کشی تسمیائے طبع کی زبان
 محل صرف۔ اندر عرض کیا بات ہوگی لی اور لی وہاں نظر
 میں حقیر رہی تو نقصان مایہ و ثمرات ہمسایہ (عروسی)
 نقصان ہونا۔ زیاں ہونا، گھانا ہونا، بکف
 ہونا، ضائع ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 محل صرف۔ بڑا، بربادی کا نقصان ہونا، بگاڑنا
 نقصان ہونا۔ بڑا، حرج ہونا، بخل ہونا، بگاڑنا، بربادی
 کرنا۔ ضرر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 ج ہوا ہے بھدا، بلیس کیا نقصان آدم کا لڑکھ
 تولی فیصل۔ بھدا نفی ہی سخی ہے جیسے ضرر ہوا آکا اس طرف
 کا خصیہ بھدا گیا لیکن اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔
 (تذکرہ ہند ہندستان)

نقص پیدا کرنا :- خرابی پیدا کرنا عیب کرنا۔
 خرابی کر دینا۔ اردو صرت، فصیح، راج
 محل صرت، تھارے شہر میں ایسا تو تھا ہی مصرع
 جو بدلاؤ نہ کر رہے اور نقص پیدا کر دیا۔
 قول فیصل ہونا سو جانے کے ساتھ بھی مرنا ہے
 جیسے پنکھے میں کچھ دنوں سے یہ نقص پیدا ہو گیا
 ہے کھینچنے میں کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے
 نقص دہر کرنا :- خرابی ٹیک کرنا کی دہر
 کرنا۔ خرابی دہر کرنا۔ اردو صرت، فصیح، راج
 نقص رہ جانا :- کسی رہ جانا، غائبی اور کسر
 رہ جانا۔ خرابی رہ جانا۔ اردو صرت، فصیح، راج
 محل صرت، اگر کوئی شخص یہ کہے کہ تلج محل میں یہ
 نقص رہ گیا تو اس کے لئے یہ بھی لازم ہے کہ وہ
 نین انجینری سے بھی واقف ہو (مباحثہ گزرا رہیم)
 نقص نکالنا :- عیب نکالنا، جزا میں کرنا،
 قیامت ظاہر کرنا خرابی نکالنا۔ اردو صرت، فصیح، راج
 محل صرت، یہ تہاڑی بات بہت خراب ہے کہ ہر ایک
 کے کام میں تم نقص نکالتے ہو۔
 قول فیصل ہمیں تضم اول بتی ہیں بصورت لازم بھی
 مستلزم ہے۔
 نقش :- (بالفتح) ٹوٹ، پھوٹ، بگاڑنا
 بڑبڑانا، شکست لانا، عربی مذکر تعلیماتہ طبع کی زبان
 نقص امن :- (بالفاحت) امن عامہ
 میں خلل پڑنا، کل یا شہری امن و امان میں خرابی
 آنا۔ امن عامہ وہ ہم پر ہم ہونا، فلاحی ترکیب صفت
 فصیح، راج
 محل صرت، مٹی گھرنے نقص امن کے سبب
 شہر میں دھماکا ہوا ہے
 نقص عہد :- (بالفاحت) عہد شکنی، عہد شکنی

اتر اور پیمان توڑ دانا، فلاحی صفت، فصیح، راج
 جز نقص عہد عادت اہل دغا نہ تھی
 جو زبان کر رہا ہے دہر کرنا نہ تھی ادج
 نقطہ :- (تضم اول دہر دم) نقطہ کی جمع
 نقطہ، عربی جمع مذکر تعلیماتہ طبع کی زبان
 قول فیصل، عام طور سے، یہ نقطہ کی ترکیب
 سے مستعمل ہے جیسے مرزا دیر کلبے نقطہ مشرق بھی تم نے
 دیکھا ہے کہ نہیں۔ اس کی جمع نقاط بھی ہے و کثرت
 نقطہ :- (تضم اول دہر دم) خط کی تہاڑی تعداد
 جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اس کی طرف اشارہ
 کر سکیں۔ عربی مذکر، اصطلاح علم ریاضی۔
 نقطہ :- (تضم اول دہر دم) صفر، زبرد
 عربی مذکر، فصیح، راج
 قول فیصل، حروت مجھ پر جو صفر لگایا جاتا ہے اس کی
 بھی کہتے ہیں۔
 زمین قبر کو چسرخ کہن بنا دینا
 ستارے نقطہ حوت کفن بنا دینا
 نقطہ :- کم سے کم چیز ایک حوت بھی، بالکل
 کچھ بھی نہیں، عربی، فصیح، راج
 محل صرت، ان کی تقریر کا ایک نقطہ بھی کسی کے دل
 پر نہیں ٹھکتا۔ (دہر بار اکرے)
 نقطہ :- (بالشک) ظاہر کرنے کے لئے بھی نقطہ دیکھ کر
 خالی دہان یا دے نکات ہوا ہیں
 نقطہ جو شک کا قہار ہو، انتخاب کا مصطفیٰ
 (دور الفات)
 قول فیصل، نقطہ شک کی ترکیب سے
 بھی مستعمل ہے۔
 جرخ نے حوت غلط آسا شاد رکھا ہیں
 نقطہ شک اپنی قمت کا ستارہ ہو گیا بکھر

نقطہ :- نقطہ پر کار، وہ مقام وسط
 دائرے کا جس سے جو خط دائرہ تک کھینچے
 جائیں سب برابر ہوں۔ عربی مذکر تعلیماتہ
 طبع کی زبان۔
 جس پر قرباں ہیں وہی گرد چہرے پیار کرے
 آپ نقطہ ہوا ہے علقہ پر کار کرے ناظم
 نقطہ بٹنا :- مرکز بننا، مرکز لگانا، بننا
 اردو صرت، فصیح، راج
 ج نقطہ بنے ہوئے تھے جہاں کی نگاہ کا ٹوٹ
 نقطہ چھلنا :- کسی نقطہ کا بننا دینا۔
 نقطہ چھیل دینا، اردو صرت، فصیح، راج
 مٹ گیا کامل کائنات صبح میں
 صحت عارض کا نقطہ چھیل گیا
 نقطہ دینا :- حروت مجھ پر نقطہ رکھنا
 صفر دینا، اردو صرت، فصیح، راج
 محل صرت، قات میں دو نقطے دیئے
 جاتے ہیں۔
 نقطہ رکھنا :- نقطہ دینا، نقطہ لگانا
 اردو صرت، فصیح، راج
 قدرت سے نقش اٹھنا، مہاجب دہان کا
 سرخی سے رکھ دیا وہی نقطہ نشان کا نقش
 نقطہ سویدا :- وہ سیاہ نقطہ جو دل کے
 اندر ہے، صرت سویدا بھی کہتے ہیں۔
 (فرجنگ آصفیہ)
 قول فیصل :- یہ تسلیم یافتہ ہے
 کی زبان ہے۔
 نقطہ کا فرق نہ ہونا :- ذرا بھی
 نسرق نہ ہونا، بالکل فرق نہ ہونا۔ من
 عن ہونا، اردو صرت، فصیح، راج

ہرگز فرق نقطہ کا ٹاکہ دیکھ لے کوئی
مرے اعمال نامہ سے دشتہ پیرا قلم کا بکھر
متول فیصل۔ ایک نقطہ کا فرق نہ پاتا بھی
بوتے ہیں۔

نقطہ لگانا۔ نقطہ دینا، نقطہ رکھنا۔
حرف و تہ پر نقطہ لگانا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

نقطہ لگانا۔ دکانیستہ، عیب
لگانا۔ دھبا لگانا۔ کلنگ لگانا۔

دزنگ آصفیہ
کوئی لگائے نقطہ شک کس مقام پر۔
کچھ تو جگہ ہو تنگ دہانی کے واسطے غیر
(ذرا لغات)

متول فیصل۔ صاحب فرجگ اثر لکھتے ہیں کہ
مستون کا دہن اور اس کو غیب لگانا
دھبہ لگانا کوئی تنگ نہیں۔ بہر نقطہ شک
لگایا کہتا ہے۔ حضرت مولف لغات شک
حذت کر کے صرف نقطہ لگانا کہتے ہیں۔
نقطہ شک وہ نقطہ ہے جو کسی عبارت کی
میں مشتبہ کہہ کر لگا دیں۔

چرخ نے حرف غلط آساٹھا رکھا ہیں
نقطہ شک اپنی قلم کا ستارہ ہو گیا بکھر
مولف تاہم کرتا ہے۔

نقطہ مقابل۔ ہمسر۔ حریت،
د فارسی مذکر، ہتا، برابر، سادی۔

خط میں کیسا ہی کوئی کامل ہو
اس کا کب نقطہ مقابل ہو

دزنگ آصفیہ
متول فیصل۔ اہل گفتہ نہیں بوتے۔

نقطہ موہوم۔ وہ سرمنی نقطہ جو
خارج میں نہ ہو۔ مجازاً دہن مستون
سرمنی نقطہ، ذہنی نقطہ، وہ نقطہ جو
ظاہر میں محسوس نہ ہو۔ جو ہر فرد جزو لا تجزئ
فارسی ترکیب صفت۔ تسلیم یا نہ طبع
کی زبان۔

اے جان جس کو نقطہ موہوم کہتے ہیں
بیرادراں تنگ یا تنگناے دل
نقطہ نظر۔ نظر، خیال، ذاتی
خیال، مطلع نظر۔ فارسی ترکیب صفت
نصیح، راج۔

محل صرف۔ ہمارے نقطہ نظر سے یہ بات
غلط ہے اب آپ جو فرمائیں۔
متول فیصل۔ اس جگہ نقطہ نگاہ بھی

بوتے ہیں۔
نقطہ نہ دائرہ۔ دکانیستہ، مخزن
ملی اثر علیہ وآلہ وسلم کی طرف۔
(ذرا لغات)

متول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نقل۔ (بالضم) وہ چیز جو
کسی نشہ دار چیز کے کھانے کے بعد
تبدیل ذائقہ کے لئے کھائیں۔ گراک
دوسری۔ مذکر

(ذرا لغات)
متول فیصل۔ عام طور سے اس کو
مذکر ہی کہتے ہیں۔

نقل۔ ایک قسم کی گول شیرینی
جو ساچن میں جاتی ہے۔ مسری مذکر
نصیح، راج۔

قل ہو فراق یار میں کس کا دیکھئے
تاروں کے نقل سے ہے یہ خان نگاہ
متول فیصل۔ عوام اور عورتیں بھم اول
دنیخ دوم بولتی ہیں۔

نقل۔ (بالفتح) تبدیلی۔ ایک
جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ ردائی۔ عربی
مذکر۔ نصیح، راج۔

تصویری آنکھ سے کیا جائے نقل کر۔
نازک ہے بہت نقل مکان پر نہیں سکتا جلیل
نقل۔ اصل کا چسپا آتا ہوا
منقول شے۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ
پر اتارنا۔ کاپی مشنی۔ مسری مؤنث
نصیح، راج۔

نقشہ ہی ان کے لئے کتابی کا بچھو
ہے ہم کو نقل و اصل برابر کتاب کی اسیر
نقل۔ یہ نمونہ، نظر، شے، تمثیل، اصل کا
نمونہ۔ اصل کی تصویر، عربی مؤنث، نصیح، راج
بیرا ایوان ہے کید و خنہ و خزان کی نقل

بکہ ہے روضہ و خزان سے ایوان کی نقل معلوم
نقل۔ لطیفہ، چٹکلا، ہنسی کی حکایت
طرافت کا ذکر۔ (ذرا لغات)
متول فیصل۔ اہل گفتہ نہیں بوتے۔

نقل۔ روایت، حکایت، بیان
عربی مؤنث۔ نصیح، راج۔

محل صفت۔ ایک دندہ پنج پوری
اور ایک دندہ لاہوری فرمایا کہ یہ نقل سلطان
غیاث الدین بہن کی ہے۔ (دربار اکبری)
متول فیصل۔ اس جگہ منقول زبانوں
پر زیادہ ہے۔

نقل سے سوایک روپ جو بھانڈ
میزہ رقی و سرود کے وقت نقل میں کرتے ہیں
ایک کسی شخص کی حرکت یا چربہ اتار کے خود
دکھانا۔ اردو مؤنث۔ راج۔

نقل صرف۔ بھنڈی کی نقلیں نکالیں جیسے سہاوی
خاں کیوہ کی نقل و قدیم ہنر ہنر حضانہ اردو
نقل سے ایک حرکت و سرود
حوت کو دینا۔ عربی مؤنث۔ علم صرف و نحو کی
اصطلاح۔

نقل اتارنا۔ کسی تحریر کا نقل کرنا۔
کسی کتاب کا دوسرا نسخہ تحریر کرنا۔ کسی کتاب
یا کسی کاغذ کی عبارت کو من و عن اتارنا۔
اردو صرف۔ فصیح۔ راج۔

نقل اتارنا۔ کسی کی صورت اپنی صورت
سے مشابہ کرنا۔ کسی کے نسخہ حرکات و کلمات
کو جوڑ کر کے دکھانا۔ اردو صرف عوام ادب
جوہر کی زبان۔

نقل اتارنا۔ طرز اثرانا۔ اردو صرف
راج۔
نقل نقل۔ نقل کی نقل (مؤنث)
روند لغت

قول فیصل۔ اہل کتب نہیں بولتے۔
نقل بنانا۔ کسی شے کی نقل تیار کرنا۔ اردو
صرف۔ فصیح۔ راج۔
قول فیصل۔ کسی تحریر کی نقل تیار کرنے کے
لئے لکھتے ہیں جیسے اسی فیصلہ کی تین نقلیں
بنائیں۔

نقل راجہ عقل۔ نقل کرنے کے واسطے
زیادہ عقل کی ضرورت نہیں کسی دوسرے

کی کسی چیز کا خاکہ اتارنے میں کوئی زحمت نہیں
ہے۔ فارسی مقولہ تعلیماتہ طبعیہ کی زبان۔

نقل عیش بہ از عیش۔ عیش کا ذکر
عیش سے برسہا مراد یہ ہے کہ آرام و آسائش
کے تذکرے سے بھی سکون ملتا ہے۔ فارسی نقل
تعلیم یافتہ طبعیہ کی زبان۔

نقل صرف۔ سیتا بیگ بیابا کے کان
میں چپکے سے نقل عیش بہ از عیش۔ آنا جانا
غنا ملنا معلوم۔ (نشانہ آزاد)

قول فیصل۔ عام طور سے ذکر عیش نصیحت
زبانوں پر ہے۔

نقل کا اصل۔ نقل معاقب اصل
اصل کی جیسی نقل۔ اردو صرف تعلیماتہ طبعیہ
کی زبان۔

نقل کا اصل دکھاتی ہے۔
نقل گھاتی نہ جھاتی ہے۔ ہزار ہا

نقل کرنا۔ کسی گھی ہوئی عبارت کو بکس
دوسرے وقت یا کسی اور چیز پر لکھنا۔ کاپی کرنا
کوئی کتاب کسی کتاب سے لکھنا۔ اتارنا۔ اردو صرف
فصیح۔ راج۔

نقل کرنا۔ سوایک کرنا اور ہلنے والی
بائیں کرنا۔ نقل اتارنا۔ اردو صرف فصیح۔ راج۔

جس طرح سے کہ ہنسلانے کو بیہوشوں کے
نقل کرتا جو مسلمان کی کا شہرہ نقل و نقل
نقل کرنا۔ بیان کرنا۔ کسی کا ذکر کرنا۔ حکایت
بوتہ۔ اردو صرف فصیح۔ راج۔

پھر ان سے کہیں کہاں سادی
کی نقل تمام دہی عذری
نقل کرنا۔ نقل اتارنا۔ چربہ اتارنا

نقل یا شرا کسی دوسرے کے انداز اور طرز کو
اختیار کرنا۔ اردو صرف فصیح۔ راج۔

نقل مینا۔ مثلاً حمد و ثناء میں مکندر نامہ و ہونہ
کی نقل کی گئی ہے۔

ہر داستان کے آغاز میں ساتی نامہ کو بھی
نقدی مثنوی کا ساتھ کچھا جائیے۔

نقل کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری
جگہ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ نقل مکان کرنا کی صورت سے
بولتے ہیں۔

نقل کرنا۔ ایک آدمیوں کی شکل اور صورت
اور انداز کی شکل بنانا۔ بغیر من و عن۔ اردو
صرف۔ فصیح۔ راج۔

نقل کفر و کفر نہ باشد۔ کفر کے نقل
کرنے سے ناقل کا کفر نہیں ہو جاتا بری بات کہ
نقل بری نہیں بھی جاتی جب کسی بری بات یا
کسی برے کام کی نقل کرتے ہیں تو اپنی برات
کے لئے یہ جملہ کہتے ہیں۔ فارسی مقولہ فصیح راج
نقل صرف۔ جن کو ہم نے نقل کفر کفر نباشد
کے بھروسے پر بھوری ڈرتے ڈرتے لکھا ہے
(روایۃ جہاد قد)

نقل کو اصل کر دکھانا۔ نقل اصل
کے کسی چیز کی نقل بنانا۔ اسی نقل تیار کرنا
جو اصل شے سے مل جائے۔ اردو صرف
فصیح۔ راج۔

نقل صرف۔ غلڑا رام کے بھول بولے ہیں
سرد بنایا تو نقل کو اصل کر دکھایا۔
(نشانہ آزاد)

نقل لینا :- نقل حاصل کرنا، منتقل حاصل کرنا
اردو صرف - فصیح، راج

محل مرتب - درخواست دیکے عدالت سے فیصلے کی منتقلی
نقل مجلس نقل محفل :- بد لغت اول و باغی (انتہا)
سخنہ کھنکھ جس کی ذات سے تفریح ہو۔

لوگوں کو محفل میں اپنی باتوں یا حرکتوں سے ہنسانے والا
دور و لغات - فرنگ (اصفیہ)

قول فیصل :- اہل کتب نقل نقل ہوئے ہیں لیکن کمی کے
ساتھ جیسے حضور نبی اکرم کی روایت فتنی ہزار جہاں کو
نقل محفل بنادیا۔ (سیرت مبارک)

بنانا بنانے کے ساتھ صرف ہے دہلی میں نقل مجلس
بھی ہوتے ہیں۔

نقل مجلس ہم بے ہیں دیکھو وہاں سے اب
تا کہ زبانوں کی تھاری انجمن کے واسطے عادت
نقل مجلس نقل محفل :- وہ چیز جو یاد ان
ہم صحبت محفل میں رکھا ہیں۔

باتیں ہنس ہنس کے تو ہر شخص سے اے بارہ کر
نقل مجلس تو یہ سبیر سنی گفتار کہ شہد
تراب گالیوں کے بعد ہوسہ دے کے کہتا ہے
ابھی میں سم قاتل تھا ابھی میں نقل محفل میں راج
(دور و لغات)

قول فیصل :- اب زبانوں پر نہیں ہے۔

نقل مذہب :- بد لغت اول و کسر سم
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا
تبدیل مذہب - فرنگ (اصفیہ)
قول فیصل :- عام طور سے تبدیل مذہب
ہوتے ہیں۔

نقل مکان کرنا :- ایک جگہ سے دوسری
جگہ جانا۔ مکان سے اٹھ جانا، مکان بدستار

تبدیل مکان کرنا۔ اردو صرف - فصیح، راج
سینے سے اٹھ کے جاتے ہیں اب سر کو انجمن
دل سے سوا داغ ہے نقل مکان داغ بکھر
قول فیصل :- کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
دل کو سینے سے مری آنکھوں میں لایا جوش رنگ
چاپے نقل مکان کرنا ہر اک بیسار کہ دیکھو
اسی جگہ نقل مکانی بھی ہوتے ہیں یعنی مکان تبدیل
کر دینا۔

نقل نویسی :- نقل کرنے والا، منتقل، محرر
عدالت - وہ تحریر جس کا کام فیصلجات وغیرہ نقل
کرنے کے لیے کیا ہو۔ فارسی مذکور عدالتی اصطلاح
قول فیصل :- اس فعل کے لئے نقل نویسی
ہوتے ہیں۔

نقل نویسی :- بے جگہ دوسرے کی تحریر کی
نقل کرنا۔ (دور و لغات)
قول فیصل :- اہل کتب نہیں ہوتے۔

نقل و حرکت :- بد لغت اول و کسر سم
اٹھنا بیٹھنا، اٹھا ڈالنا۔ ذرا حرکت کرنا یا کسی
ترتیب صفت - فصیح، راج
محل صرف - ضیف اتنا کہ نقل و حرکت پر
قادر نہیں۔ (دور و لغات)

نقل و حرکت پر نگاہ رکھنا :-
کسی شخص کے افعال و اعمال کی مکمل نگرانی کرنا۔
اردو صرف - فصیح، راج
محل صرف - پولیس ان کی ہر نقل و حرکت
پر نگاہ رکھے۔

قول فیصل :- نظرد رکھا ہونا کے
ساتھ بھی صرف ہے
نقل ہونا :- ایک کاغذ سے دوسرے کا غز

پر اتارا جانا۔ اصل تحریر سے دوسری تحریر حاصل
کرنا۔ اردو صرف - فصیح، راج

قول فیصل :- امتحان میں پوچھے گئے سوالات کے
جواب بھیجے چوری کتاب سے لکھے یا پہلے سوالات کے
جوابات لکھ کرے ہاں لکھنے کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں
جیسے آج کل امتحانات میں نقل بہت ہوتی ہے۔

نقل ہے :- ذکر ہے۔ کہتے ہیں، منتقل ہے
اردو محاورہ - (دور و لغات)

قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ نقل ہے۔ زبانوں پر ہے
نقلی :- جیو، مصنفی، جعلی، کھڑا جعلی
معاکس - فارسی صفت - فصیح، راج

محل صرف - غریب سپاہی کے طبق میں پھر بھی
خاک بڑی - اور امرائے اپنا آئیں یہاں
کہ داغ کے وقت کھڑا کچھ نقلی (دور و لغات)
نقلی :- روایتی، سماعی، ذہنی
(دور و لغات)

قول فیصل :- اہل کتب نہیں ہوتے۔
نقلیں کرنا :- کسی کے افعال و حرکات کی نقل
کرنا۔ اردو صرف - راج

نقلیں نکلنا :- عدالت سے کسی فیصلے کی نقل
ملنا۔ اردو صرف - عدالتی اصطلاح
قول فیصل :- نکلوانا کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے
جیسے - پیش قریب ہے درخواست دے کے
نقلیں نکلوا۔

نقل :- عذاب، عقوبت، سزا، بدلہ
انتقام - عربی و لغت، تعلیم یا خستہ طبقے
کی زبان - قلیل استعمال۔

نقل :- (بغیر اصل و عدالت) نقد کی جمع
عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - قلیل استعمال۔

نقوش :- دھنم اول و داند سروت

نقش کی جمع عربی مذکر فصیح راجح

نقوش :- دانتھ (بھیکا ہوا میرہ) بھلی

ہوئی ودا - وہ دوا جو پیئے یا بھگرنے کے واسطے

صاف پانی میں ڈالی جائے - عربی مذکر - اطباء کی اصطلاح

نقول :- دھنم اول و داند سروت (نقل کی

جمع نقایس عربی مذکر - فصیح راجح

نقول فیصل - دہلی میں مروت ہے

نقوی :- دانتھ اول و دوم وہ سادات

جو دسویں امام حضرت امام علی نقوی کی اولاد

میں ہیں - عربی صفت راجح

محل صرف - ہم نے تم سے کہا تھا کہ مقدم بہت

اہم ہے سید غلام حسنین نقوی کو دیکھ کر لو

لیکن تم نے نہ مانا اور مقدم ہر گیا

نقول فیصل - عام طور سے زبانوں پر دانتھ اول

بکون دوم ہے

نقوی :- پاک - خالص - صاف - بے سیل

بج نکالا ہوا میرہ - عربی صفت - تسلیم یافتہ

طبع کی زبان

نقوی :- شیروں کے بارہ امانوں میں سے

دسویں امام کا نام حضرت امام علی نقوی علیہ السلام

عربی مذکر راجح

نقول فیصل - عام طور سے - علی نقوی کی

ترکیب سے ہوتے ہیں

نقیب :- دانتھ اول دیاے سروت

لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف

وہ شخص جس کو نسب معلوم ہوں -

نقول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نقیب :- دانتھ اول دیاے سروت (خبر

کرنے والا - سادی کرنے والا - میدان جنگ میں

کر کا کہنے والا - عربی مذکر - فصیح راجح

نقوی :- دانتھ اول دیاے سروت (خبر

کرنے والا - سادی کرنے والا - میدان جنگ میں

کر کا کہنے والا - عربی مذکر - فصیح راجح

نقوی :- دانتھ اول دیاے سروت (خبر

کرنے والا - سادی کرنے والا - میدان جنگ میں

کر کا کہنے والا - عربی مذکر - فصیح راجح

نقوی :- دانتھ اول دیاے سروت (خبر

کرنے والا - سادی کرنے والا - میدان جنگ میں

کر کا کہنے والا - عربی مذکر - فصیح راجح

نقوی :- دانتھ اول دیاے سروت (خبر

کرنے والا - سادی کرنے والا - میدان جنگ میں

کر کا کہنے والا - عربی مذکر - فصیح راجح

نقوی :- دانتھ اول دیاے سروت (خبر

کرنے والا - سادی کرنے والا - میدان جنگ میں

کر کا کہنے والا - عربی مذکر - فصیح راجح

نقوی :- دانتھ اول دیاے سروت (خبر

کرنے والا - سادی کرنے والا - میدان جنگ میں

کر کا کہنے والا - عربی مذکر - فصیح راجح

نقوی :- دانتھ اول دیاے سروت (خبر

کرنے والا - سادی کرنے والا - میدان جنگ میں

کر کا کہنے والا - عربی مذکر - فصیح راجح

نقوی :- دانتھ اول دیاے سروت (خبر

کرنے والا - سادی کرنے والا - میدان جنگ میں

ہی نہ ہوں بلکہ ایک تیسرا رنگ ان کے علاوہ

میں زرد ہو

نقیض :- عداوت - سیر پڑنا - اردو

مروت - ستر دک

اس حیس کو جو کچھ پایا ہے

مجھ سے اس سے نقیض رہتا ہے

نقول فیصل - ہونا کے ساتھ بھی صرف تھا

نقیض :- کیا کسی شے کا رخ کرنا یعنی اس

کی نفی کرنا - عربی صفت علم منطق کی اصطلاح

نقیض :- دانتھ اول و دوم و تشدید سوم نقوش

پاک - خالص - سچ نکالی ہوئی - عربی صفت مروت

تسلیم یافتہ طبع کی زبان - تسلیم الاستمال

نقول فیصل - شیعوں میں عورتوں کے نام ہیں

ہوتے ہیں

نک :- ناک کا مخفف - بینی - جیسے نیک کن

نک چراغا - ہندی مروت

نور الفت و فرنگ (صفیہ)

نقول فیصل - تنہا نہیں ہوتے ترکیبات ہی ہیں

استمال ہے جو عورتوں کی زبان ہے

نک :- دانتھ اول و دوم (ایک قسم کی نوک

اردو صفت راجح

نقول فیصل - اس کی جمع نگوں اور نکے ہے

جیسے - اس لڑکی میں صفت یہ تھی کہ جہاں رہیں

کے دونوں بے ایک دوسرے ملا کے بیٹے جاتے

ہیں سیون کے پتے میں ایک ہمیں ساتا رہتا تھا

تھا جو کان کی طرح دونوں نگوں تک تھا

(قدیم ہندو ہندوستان اور وہ)

جیسے ہمارا کانتھ تھا کہ دونوں نگوں کے گھسکتے تھے

تھے بلکہ رہتے تھے - (قدیم ہندو ہندوستان اور وہ)

نکاح :- دباظم، نوکر، رنجیدہ، اردو محنت راج۔

نکاح :- نوکر، رنجیدہ، وہ گیزی جو خیدہ ہو ایک قسم کا کہیں گیزی کا۔ ایک خط زمین پر کھینچ کر ایک سیدھا رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پر دوسری لکڑی سے اس طرح اڑتے ہیں کہ وہ اس خط سے باہر چلی جائے۔ (دور محنت)

قول فیصل :- عام طور سے ستم نہیں نہ کیوں ہوتا ہے۔

نکاحات :- (دیکھو اول) نکتہ کی جمع۔ نکتے کسی فن کی باریکیاں، باریکیاں، وہ لفظ کلام جو ہر ایک کی نگاہ میں نہ آ سکے۔ سخن ہائے باریک، سنجھاے لطیف۔ عربی ذکر، فصیح، راج۔ محل صوف۔ شیخ حسین علی لکھڑی بانا بے شل جاتے تھے۔ بھاہرہ بے چلے معلوم ہوتے تھے مگر بانا جانے کے نکات اور کچھ اٹھانے کے کن پیش جانتے تھے۔ (تہذیب ہندو ہندوستان اردو)

نکاح ٹوٹی :- وہ دو بڑی ٹوٹی جس کو بند کر کے سر پر رکھیں۔ اونچی ٹوٹی۔ (نوٹ۔ لکھنؤ) (دور محنت) و سرایہ زبان اردو) قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑکھتے ہیں کہ :-

۔ میں اس سے واقف نہیں۔ ننگے دار ٹوٹی بہت ہے۔ چلی نوکر اور یہی لفظ نکاح سے مل کھاتی ہے۔ نوکف تا کہ کرتا ہے۔ ثروت کے لئے نساہت

کی مثال حاضر ہے جیسے بیواؤں کی طرح چلیاں جائے۔ عطر عروس نکالے۔ ننگے دار ہاتھ بھر کی نفی سی ٹوٹی اپنی سے نکالتے پھونک لکھنؤ کو قدم و حشر چلے آتے تھے۔ (نساہت انام) نکاح :- دباظم، عقد، بیاہ، شادی، نکاح

عربی ذکر، فصیح، راج۔

محل صوف :- وہ اچھا نکاح ہے۔ گئے تھے روزے بختانے ناز گئے پڑی۔ (نساہت آزاد)

قول فیصل :- نعلیہ انتہہ، عقد نکاح کی ترکیب سے بھی ہوتا ہے۔ جیسے ایک درویش سوار آگاہ برکت دعا کے سحری و نیم شبی سے شہزادہ جنت آرا نگاہ زندہ ہو جائے گا اور مہنسی خوشی سپر آرا کو عقد نکاح میں لایگا (نساہت آزاد)

نکاح بندھنا :- نکاح ہونا، ازدواج ہونا۔ اردو صوف :- عورتوں کی زبان تریب بہ سترک۔

نہ ان کے پاؤں پڑے لاکھ سب سے شیکا جی نکاح بندھنے کو بھیجا کنارہ اندیشہ کا جانا قول فیصل :- نکاح بانڈھنا بھی ستم تھا۔

دختر ہند سے ہارا بانڈھ دے کر تو نکاح خوب کھلا میں گئے اس لئے تھے شکرانہ ہم نکاح پڑھا جانا :- نکاح ہونا، صیغہ عقد نکاح جاری کرنا

نکاح پڑھانا :- عقد کرنا، شادی کرنا اردو صوف :- قلیل الاستقام

اسے جان مرد سے پڑھایا نکاح ہے جب کیوں مرد سے ڈری نہیں کرتے حرام ہم نکاح پڑھانا :- نکاح خوانی کرنا۔ صیغہ نکاح جاری کرنا۔ اردو صوف :- فصیح، راج۔

محل صوف :- ہماری بڑی روکی کا نکاح سیدہ بنت سیدہ سیدہ صاحبہ جہتہ دھرم پڑھایا تھا قول فیصل :- صیغہ نکاح جاری کرنا کے معنوں میں نکاح پڑھانا بھی ستم و لطم ہے۔ جیسے

ہم تو اپنی روکی کا نکاح مولانا سادات حسین جی قبلہ جہتہ سے پڑھوا رہے تھے۔

نکاح پڑھانی :- نکاح پڑھانے والے کی نفیس روٹ۔ (دور محنت)

قول فیصل :- عالم طور سے نکاح پڑھنے والے عالم، مفتی یا تاضی کو جو کچھ بطور خزانہ دیا جائے اس کو کہتے ہیں اور کھنوں عوام اور عورتیں اس جگہ نکاح پڑھوانی ہوتی ہیں۔

نکاح پڑھنا :- صیغہ نکاح جاری کرنا خط نکاح پڑھنا۔ اردو صوف :- فصیح ہر راج۔

محل صوف :- نزدیک، بکر، خالد کسی کے یہاں شادی ہے نکاح پڑھنے کے لئے ابھی جاتے ہیں۔

نکاح پڑھوانا :- عقد کرنا، شادی کرنا اردو صوف :- عورتوں کی زبان۔

محل صوف :- حسن آداب کے ساتھ نکاح نہ پڑھوائے گی جب تک روہ کی روٹیاں سر کر کے میں واپس نہ آؤں گا۔ (نساہت آزاد) قول فیصل :- پڑھوانا کے ساتھ بھی صوف ہے۔ جیسے پیار کر کے اب کسی کے ساتھ نکاح پڑھوا رہے تھے۔ (دور محنت)

نکاح ٹوٹنا :- نکاح ختم ہو جانا، کوئی ایسی بات ہونا جس سے بیوی میاں پر حرام ہو جائے۔ اردو صوف :- عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- ٹوٹ جانا کے ساتھ صوف نکاح ثانی :- دوسری شادی۔ ذکر (دور محنت) قول فیصل :- اسی جگہ عقد ثانی ستم ہے۔

نکاح کرنا۔ شادی کرنا، بیاہ کرنا، عقد کرنا، رشتہ نکاح قائم کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آزاد کا چاند سا کھڑا حسن آرا کو دیا بھایا کہ بے اختیار اسی وقت نکاح کرنے کو جی چاہا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ نکاح کر لیا بھی مستحق ہے جیسے عادی جان لکھوی سے لڑا اب امیر مرزا نے نکاح کر لیا تھا۔ (قدیم ہندو ہنرمندان اردو) نکاح کی سی شرطیں کرنا۔ نہایت سخت کرنا۔ بخوبی پختہ کرنا، بخوبی اطمینان چاہنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ نکاح نامہ :- وہ کاغذ جس پر شادی کی تاریخ، مہر کی مقدار اور گواہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں۔ کاہن نامہ۔ فارسی مذکورہ رائج نکاح ہوتا :- عقد ہونا، شادی ہونا، بیاہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اس کے والدین بھی ہندو نہ ہونے چاہتے ہیں کہ ان دونوں میں نکاح ہو۔ (فسانہ آزاد) قول فیصل۔ ہر جانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ وہاں یہ پیام روح افزا کہ شرح سراج بسکوی کیا نکاح ہو جائے سیدھے امیر سلطان و شہین کا موثر لکھنؤ

صیغہ نکاح جاری ہونے کے سنوں میں بھی ہوتے ہیں جیسے ایک دس منٹ بٹھ جائے نکاح ہو جائے تب صتر خان بچائے گا۔

نکاحی :- منکرہ۔ بیاہی، نکاح کے لائی ہوئی عورت۔ نابھی و نٹ، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ گئے تھے روزے بٹھانے ناز گئے پڑے داہ میری الٹی سینے والے مانگی تھی نکاحی پڑی تباہی۔ (فسانہ آزاد)

نکاحی نہ بیاہی منہ و بہو کہاں آئی :- یعنی خواہ مخواہ رشتہ دار بن گئی، کہاوت (نکاحات النساء)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں دلیتیں۔ نکاح اس :- (بکرا دل) گھر سے باہر جانے کی راہ شہر سے باہر جانے کی راہ۔ اردو نونٹ، قسطنطنیہ محل صرف۔ چوک کی طرف نکاح کا راستہ بالکل بند رہتا تھا۔ (امراؤ جان آؤں)

نکاح اس بیاہ پانی کے باہر گلنے کی جگہ۔ وہ تالی وغیرہ جس سے گھر کا پانی باہر نکلے۔ اردو نونٹ، رائج۔

محل صرف۔ اس محل کے صحن میں اس کے مہندس نے یہ عجیب صفت رکھی ہے کہ صحن گہرا ہے پانی کی نکاح کو کوئی بندہ نہیں ہے۔ (قدیم ہندو ہنرمندان اردو)

نکاح اس بیاہ عورت کسی سے روپیہ وصول کرنے کی۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستحق نہیں ہے۔ نکاح اس بیاہ اخراج، برآمد، بکری بچیت اردو نونٹ، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ یہاں کام تو بیڑی کا بہت ہے لیکن نکاح نہیں ہے۔

نکاحی :- (بکرا دل) میزان اس لگان کی نکاح شدہ کاروں سے زمینداروں کو وصول ہوا اس کو نکاحی خام بھی کہتے ہیں۔ (دور الفت)

(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستحق نہیں۔

نکاحی بیاہ مال و اسباب کا فروخت ہونا۔ بکری، اخراج مال، فروخت، بیع۔ اردو نونٹ، عوام کی زبان۔

نکاحی بیاہ شہر سے باہر جانا۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔ نکاحی بیاہ کسی سے روپیہ وصول کرنا۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔ نکاحی :- چھٹکارا، نکاحات، غلطی۔ اردو نونٹ، متروک۔

کس طرح سے ہوگی پھر نکاحی اک قہقہہ مار کر وہ بولی عاشق

نکاح لا :- اخراج، شہر بدر کرنا۔ جلا وطنی ہندی مذکور ہندو (دور الفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگیگ اثر لکھے ہیں کہ ہندوؤں کی تفصیص نہیں عام طور پر ہوتے ہیں۔ اخراج کے لئے شہر کی بھی قید نہیں کسی جگہ سے ہو۔

نونٹ تائید کرتا ہے۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

نکاح لا جانا :- نکاح دیا جانا، ملک بدر کیا شہر بدر کیا جانا۔ گھر سے باہر کر دیا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اگر سب کے سامنے بیان کر دیں سرمن خطاب شاہی ہوں میں بھی نکاح لا جاؤں آپ کو اگر دریافت حال کرنا ہے انگ تہائی میں تشریف لے چکے۔ (ظلم ہوش رہا)

نکال لانا۔ خارج کیا جانا، نکال یا شہر بہ کیا جانا۔ گھر سے نکال دیا جانا، اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دیکھ لینا جو چاروں میں ان کو نکال لائے۔ (مجلس ہوش ربا)

نکال باہر کر دینا۔ کسی جگہ سے بھگا دینا کسی جگہ سے کسی کو نکال دینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ آج نہیں تو کل کھاؤں گی تجھے یہ کیا ہو گیا ہے۔ ذرا سے میں اپنی پڑی ہاتھ پکڑ کے نکال باہر کر دوں گی۔ (کامی۔ از سرشار) محل فیصل۔ اسی جگہ کان پکڑ کے نکال باہر کرنا۔ کر دینا بھی سستل ہے۔

نکال بیٹھا۔ کہہ بیٹھا۔ (فقرہ) آپ ایسا لفظ کہیں نکال بیٹھے (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں زبان سے اپنے سے نکال بیٹھا کہتے ہیں۔

نکال پٹھال کے دن۔ فصل کی تبدیلی کا زمانہ (عد) (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں بیکار۔ کھنڈ میں موسم بدلنا کہتے ہیں مقطع وگ

تہ دخل فیصل کہتے ہیں۔ نکال پٹھال کرنا ایک چیز رکھا ایک اٹھانا ہے۔ نکال پٹھال

پلو انوں میں داؤں بیچ ہونا بھی ہے۔ صحیح روزمرہ لکھتے پیٹھ دن ہے جس کو سچ کر کے

نکال پٹھال کے دن لکھا ہے۔ خود بھی دوسری جگہ لکھتے پیٹھ دن اسی معنی میں لکھا ہے اور

شمال میں رشاک کا یہ شعر پیش کیا ہے

اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جواریاں تھا پرتھک پٹھک پٹھکے دن تھے سہار آنے کا سامان تھا شکر مولف تاہید کرتا ہے۔

نکال دینا۔ باہر کر دینا، جدا کر دینا موقوف کر دینا، الگ کر دینا، اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ ہم نے نوکر کو کل نکال دیا بہت چور تھا۔

قول فیصل۔ گھر سے نکال دینا بھی برتے ہیں جیسے انھوں نے کل بیوی بچوں کو گھر سے نکال دیا۔

نکال دینا بیٹھ کوئی چیز گھر سے دیدینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا مفہوم کوئی چیز بیچ ڈالنا ہے جیسے دو دو گھڑیاں تھیں ہم نے ایک گھڑی تین سو روپے میں نکال دی۔

نکال دینا بیٹھ خارج کرنا، اندر سے باہر لانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ وہی جلاہوں نے سب خواب مادہ نکال دیا۔

نکال دینا بیٹھ دو کرنا، ختم کرنا، اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ بہت بد معاشی سوار تھی پولیس نے وہی ڈنڈوں میں ساری بد معاشی نکال دی

نکال دینا بیٹھ کھینچ لینا، جیسے پھا نکال دو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ پھانسی وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

نکال دینا بیٹھ (دانت کے ساتھ)

کھسینا ہونا۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

نکال ڈالنا۔ الگ کرنا، جدا کرنا فروخت کرنا۔ بیچنا، اردو صرف عوام کی زبان محل صرف۔ تم نے خواہ خواہ ہی بڑا نکال نکال نکال ڈالا۔

قول فیصل۔ خیال کے ساتھ بھی صرف ہے جو فصیح ہے جیسے حضور یہ دل سے خیال نکال ڈالیں۔ اسے تو صاحب کوئی سبب بھی تو بتا دے (سیر کہار)

ہر دہائی میں نکال دینا بھی بولتے ہیں۔ نکال لانا۔ کسی عورت کو بھگانا بھگے کرے جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل گھر نہیں بولتے۔ نکال لانا بیٹھ کوئی چیز اندر سے باہر لانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ اتنے میں فیلبان ہاتھی کو نکال لایا۔ (دشاہ آزاد)

نکال کے جانا۔ کنا بیٹھ نجات دلانا۔ شاید ایسا ہو کہ وہ وگ جواب کے عرصہ میرے نکال کے جانے کی فکر میں ہوں۔ (راہن الوقت)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ عوام بچائے جانا بولتے ہیں جیسے مجھے امید ہے کہ وہیں صاحب تم کو صاف بچائے جائیں گے ایک دن کی بھی سزا نہ ہونے دیں گے۔

نکال کے جانا۔ کسی چیز یا شخص کو کسی جگہ سے نکال کرے جانا، کسی شخص کی جگہ سے کسی کو محفوظ جگہ لے آنا۔ اردو صرف

نصیح، راج

نکال لے جانا: چرائے جانا، چرائینا

اردو صرف: تسلیل، الاستمال

محل صرف: وہ صاحب جو بیٹھے تھے میری جیب سے دس روپے نکال لے گئے۔

نکال لینا: حل کر لینا، (دفعہ ہفت)

محل فیصل: ترکیب نکال لینا، حل نکال لینا وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

نکال لینا: چرائینا، چوری کر لینا۔ اردو صرف: نصیح، راج

محل صرف: پتہ نہیں کس نے ہمارے بکس سے سو روپے نکال لئے۔

نکال لینا: کوئی چیز کسی جگہ سے برآمد کرنا

اردو صرف: نصیح، راج

محل صرف: بیک سے سو روپے نکال کر پھر بعد میں جمع کر دینا۔

نکال مارنا: نکال کا دلوں کرنا۔ اردو صرف: سپردوں کی اصطلاح۔

نکالنا: ایک معنی میں خرچ کرنا۔

(دفعہ) پرانے مال پر یا حبش، گڑھے میں بیکہ کھا۔

نکال فیصل: رقم، روپیہ وغیرہ کے ساتھ بھی راج ہے۔

نکالنا: باہر کرنا، خارج کرنا۔ اردو صرف: گھر سے نکال دینا۔ اردو فیصل: نصیح، راج

بچے دم دے کے تو سباز نکال اور بلا دم آئیں نہیں جوں کو پھر آجیوں کو نکالنا: نکالنا: لکھ کرنا، جہاں جھانٹنا

نکال کرنا۔ اردو صرف: نصیح، راج

محل صرف: بڑے دامے آم تو ماہوں کے لئے نکال کر چھوٹے دامے رہنے دو۔

نکال فیصل: بستی کرنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے تم ہم کو نکال کے جوڑو کرنا خرچ آئے گا

نکالنا: بیکہ کرنا، وضع کرنا، تفریق کرنا۔ بھرا کرنا، اردو صرف: نصیح، راج

محل صرف: سو روپے میں سے تم دس روپے اپنے نکال کے نوے روپیہ ہم کو دے دو۔

نکالنا: ایجاد کرنا، دن سے کوئی بات پیدا کرنا۔ کسی چیز کو رواج دینا۔ اردو صرف: نصیح، راج

محل صرف: بہر حال ریل کسی نے بھی نکالی ہو لیکن ہے بہت کام کی چیز۔

نکال فیصل: قاعدہ، دستور، طریقہ وغیرہ کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نکالنا: حل کرنا، سلجھانا۔ اردو صرف: نصیح، راج

نکالنا: باہر لانا، اکھیرنا، زمین سے اوپر لانا جیسے جڑ نکالنا، تیر نکالنا۔

(دفعہ ہفت) و فرنگ آصفیہ

نکال فیصل: تنہا نہیں بولتے۔ جڑ، تیر پھانسنے وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

نکالنا: کاڑھنا، بیل بولنے نکالنا جیسے کشیدہ نکالنا۔

(دفعہ ہفت) و فرنگ آصفیہ

نکال فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نکالنا: حاصل کرنا، پورا کرنا۔ اردو صرف: نصیح، راج

کونج شمشیر چاؤں کے نکال

آج اوپر ترے پڑا ہوں نہ حال سوا

نکال فیصل: ارمان، حسرت، تنہا۔ آرزو وغیرہ کے ساتھ ہی صرف ہے۔

نکالنا: رواں کرنا، سدھانا، گھوڑے کو گھاڑی میں جوڑنے کے قابل بنانا۔

(دفعہ ہفت)

نکال فیصل: یہ سلاخیوں کی اصطلاح ہے۔

نکالنا: بڑے کار لانا، سوچنا جیسے تدبیر نکالنا۔

نکال فیصل: تدبیر، ترکیب، صورت وغیرہ کے ساتھ ہی صرف ہے۔

نکالنا: اوپر لانا، باہر لانا، ظاہر کرنا، پرند کے بچوں کا پر نکالنا، آدمی کے بچوں کا دانت نکالنا۔

(دفعہ ہفت) و فرنگ آصفیہ

نکال فیصل: تنہا نہیں بولتے۔

نکالنا: موقوف کرنا، جواب دینا برہمن کرنا، پھڑکانا۔ اردو صرف: نصیح، راج

نکال صرف: بہتر ہی ہے کہ تم نے ان کو نکال کے پرانے ہی کو ملازم رکھ لو۔

نکالنا: ڈالنا، جیسے رستہ نکالنا۔

(دفعہ ہفت) و فرنگ آصفیہ

نکال فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نکالنا: قرار دینا، پھڑکانا۔ جیسے بھاؤ نکالنا۔

(دفعہ ہفت) و فرنگ آصفیہ

نکال فیصل: عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔

نکالنا: پیدا کرنا، بنانا، انڈا کھلنا۔ جیسے جانور کا بچہ نکالنا۔ (دفعہ ہفت)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

نکالت : بھگانا، بھگا کرے جانا۔

دفرنگ (اصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

نکالت : بھگانا، بھگا کرے جانا۔

شکوہ جو کیا ہو گا مگر از نکالی

حب اس نے دو ادل بیا نکالی

(دور الفت)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

نکالت : شہر بدر کرنا، جلا وطن کرنا

دفرنگ (اصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

نکالت : عرض لینا۔ بدل لینا۔ جیسے

کسر نکالنا۔

قول فیصل۔ بدل عوض و غیرہ کے ساتھ ہی

مستعمل ہے۔

نکالے نہ کسی طرح باہر نہ آتا۔

کسی طرح نہ نکلتا۔ کسی صورت سے دور نہ ہوتا

اردو صورت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مجھے اب تک یہ نہیں معلوم تھا کہ

تم کو میری اس قدر بے اعتباری ہے کہ باری

بانتی چونہ جیتی جو ذہن میں آگئی نکالے نہیں

بکھیتی۔

نکالنا :۔ دفرنگ (اصفیہ)

کسی کی کامیابی میں غلط ڈالنا۔ روڑے

انکالنا۔ اردو صورت۔ عوام اور عورتوں

کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نکالنا۔

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

خستگی، بد حالی۔ عربی ٹوٹ، تیلیمانہ طبع

کی زبان۔

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

سوت، تیلیمانہ طبع کی زبان۔

محل صرف۔ جلا د حاضر ہوا اور بوقت کو

باہر بارگاہ کے لایا جو تیرہ نکست کا بنایا

اور بدویرا فلک کا بچھا کر بوقت کو بٹھایا۔

دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

اردو صفت، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان

ٹوٹ کے لئے نکست بہنی زبانوں

پر ہے۔

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

ایک قسم کی شصتی جو اکثر گناریاں سنیتی ہیں

بلاق۔

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

ترکیب۔

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

چند اچا بیتیں ہونے کے بعد دو پہر میں بھی چیز

استعمال کرنا مثلاً انار کے دانے وغیرہ جس

پر غذا کا اطلاق نہ ہوتا کہ زوری زیادہ

نہ ہونے پائے عربی اصطلاح۔

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں حکماء جب کسی کو

جلاب دیتے تھے تو کتاب بھی دیتے تھے

اب اس کا استعمال قریب ختم ہو گیا ہے

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

کلام طنز آئینہ جو ناک پر چاکر لکھا

ہوئی ٹوٹی نظر حقیر، غرور، احسان، منت۔

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

کہ جس پر یہ حکومت ہے اے لکھے ہیں کیا زور

اک روز مار ڈالیں گے نکست یار کے

میں کا تلے سے لے کر تیرنگ ہے

دفرنگ (اصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ از لکھے ہیں کہ

بفتح اول ہے لکھنؤ کی بیگمات نے اس میں ایک

طبع قہر کیا ہے نک کو ہکمر کر دیا اور توڑا کہ

تو را میں نکست را میں ناز و غرور ہے جا۔ اے بیوی

مہارے دن رات کے نکست سے کون اٹھائے

نکست تا بند کرتا ہے۔

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

نکست :۔ دفرنگ (اصفیہ)

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع نکات (نکات اول)
 ہے اعداد و جمع نکات اور نکات ہے بیان
 کرنا مکان وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔
 نکستہ: یا چٹکلا، لطیفہ، نثری
 عاشقوں میں فرد میں نکتہ وہ ہم کو یاد رہا
 قیس کے استاد ہیں فرد کے استاد میں صبا
 (دور الفت)
 قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
 نکستہ: یا وہ چڑا جو گھوڑے کے منہ پر
 رہتا ہے۔ سردیوں، سرسبز درود)
 (دور الفت) و فرنگ آصفیہ
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نکستہ: یا کام کی بات، درد کی بات
 تجربہ کی بات۔ عربی نثر، فصیح، راج
 وہ جو ہیں انساں یہی ہے ان کا کام
 یاد رکھ رہیں یہ نکستہ و اسلم
 نکستہ باقی نہ چھوڑنا:۔ کوئی دقیقہ
 فرد گشت نہ کرنا۔
 دل کے سارے پھیرے توڑوں میں
 نکستہ باقی نہ کوئی چھوڑوں میں ذوق
 (دور الفت)
 قول فیصل۔ اہل نکستہ نہیں بولتے۔
 نکستہ بین: یا نازک خیال، دقیقہ رس
 فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 قول فیصل۔ نازک خیالی کے معنوں میں نکستہ
 جینی بولتے ہیں۔
 نکستہ ہیں: یا عیب جو، عیب میں
 کھڑ پیچا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے نکستہ ہیں
 زبانوں پر ہے۔
 نکستہ پر داز:۔ نکستہ سنج، سخن فہم، سخن
 شناس، عقلمند، تیز فہم، ہوشیار مجاز اشعار
 مقرر۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 قول فیصل۔ سخن فہمی سخن شناسی کے
 معنوں میں نکستہ پر دازی مستقل ہے۔ جیسے
 شاعری اور نکستہ پر دازی میں طاق۔ نثری
 اور جادو طرازی میں شہرہ آفاق۔ (دخان آزاد)
 نکستہ پر داز:۔ نکستہ سنج، خوش گفتار، سخن
 شناس، عقلمند، ہوشیار۔ (دور الفت)
 قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
 نکستہ ہیں:۔ دیباچے، سرود و نون فہم
 عیب ڈھونڈنے والا۔ عیب گیر، عیب جو
 مترض، مترض کرنے والا۔ فارسی صفت
 فصیح، راج
 پھول چڑھتے ہیں ترسندے جو اے رنگیں ادا
 نکستہ ہیں آیا تری مغل میں گلیں ہو گیا
 قول فیصل۔ اس کی جمع نکستہ چینوں ہے۔
 غلط یہ لفظ وہ بندش بڑی یہ بھولتی سمست
 سہر عیب لگا ہے یہ نکستہ چینوں کو امیں
 نکستہ چینیں ہونا:۔ مترض ہونا، مترض
 کرنے والا ہونا، عیب کاٹنے کوئے والا ہونا۔
 اردو صفت۔ فصیح، راج
 نکستہ ہیں ہے علم دل اس کو سنائے نہ ہے
 کیا ہے بات جہاں بات بنائے نہ ہے
 نکستہ چینی:۔ عیب گیری، عیب جوئی، قہر
 مترض ہونا۔ فارسی صفت، فصیح، راج
 محل صرف۔ اس پر نکستہ چینی یا شک ظاہر

کرنا قابلِ محبت اور نغزین ہے۔
 (دباختہ گلزار نسیم)
 قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نکستہ چینیاں
 اور نکستہ چینیں ہے۔ ہونا اور کرنا کے ساتھ
 صرف ہے جیسے اس فن کی کون سی کتاب ہے
 جس پر اس جانب نے نکستہ چینی نہیں کی۔
 (دخان آزاد)
 نکستہ دال:۔ (دہن غنہ) باریک بات
 جاننے والا، دقیقہ رس، سخن فہم، سخن شناس
 مجاز اشعار، ادیب، مقرر۔ فارسی ترکیب
 صفت، فصیح، راج
 محل صرف۔ کر بلائے مملی، دینے سوزہ، شہد
 مقدس، بیت اللہ تک کے قدر دال اور
 نکستہ دال ان بزرگانِ خوشید ظہیر بیضا تحریر
 کے کلام قدرت الیام پر احسن کہتے ہیں۔
 (دخان آزاد)
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے سخن فہمی
 کے معنوں میں نکستہ دال بولتے ہیں۔
 نکستہ دال کر دینا:۔ حقیقت شناس
 بنادینا، نکستہ رس بنادینا۔ اردو صرف فصیح، راج
 لکھی شہ کے حال سبزی دوح
 قلم نے ہمیں نکستہ دال کر دیا
 نکستہ رانی:۔ دقیقہ رس، سخن فہمی و
 سخن شناسی، فارسی صفت، تعلیم والا مقام
 محل صرف۔ زبان اور لطف بیان نکستہ رانی
 اور غزلی خوانی نکستہ ہی کا حصہ ہے۔
 (دخان آزاد)
 نکستہ رس:۔ فصیح، تیز فہم، راج
 ذکی، دقیقہ رس۔ فارسی صفت، فصیح، راج

حل صرافت۔ چنانچہ ہمارے امام ہدایت اور
پیشوا کے ارشادات نکتہ دس علی الاطلاق۔

دشنام آزاد

قول فیصل۔ دقیقہ دسی کے سنوں میں نکتہ
دسی بھی مستقل ہے۔

نکتہ سربستہ ۱۔ رازنہاں، سرخنی
پوشدہ دار، فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان

نئے مضمون اور کئی بے ہوشی کی زبان ہے۔
کچھ نکتہ سربستہ ہے غلطی کا راز
قول فیصل۔ نکتہ خفی اور نکتہ جلی کی بھی ترکیب سے ہوتے ہیں۔

نکتہ سنج۔ بد بخت سچ، سخن شناس فصیح
خوش اختیار، پختی ہوئی بات کہنے والا
عقلندہ، ہوشیار، محاذ آشاہ، خوش تقریر
مقرر، خطیب۔ فارسی ترکیب۔ صفت
فصیح، راجح۔

شر فہم ایسا کہ دیکھا دنیا عالم میں
نکتہ سنج ایسا کہ ہر علم پہ لکھا ہو
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نکتہ سنجوں

قدردانوں میں ہے عزت میری
نکتہ سنجوں میں ہے شہرت میری کرنا دیکھا
نکتہ سنجی۔ سنخوری، خوش گفتاری
فصاحت، خوش بیانی، سخن فہمی۔ فارسی
موت، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ بصورت جمع نکتہ سنجیاں بھی
مستقل ہے۔ جیسے اس وقت یہ نکتہ سنجیاں
اعدناؤں کی خیالیاں مقام میں آفرینیاں نہیں
تھیں جو آخر دور میں جناب امیر مینائی حرم
نے ختم کر دیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
نکتہ شناس۔ نکتہ دان، تیز فہم، ذہین

دان، عقلند، زیرک، سخن فہم، فارسی صفت
فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نکتہ فہم بھی بولتے ہیں
جیسے بڑے بڑے فہیم و جلیل القدر مفسرین نے
اس کی یاقوت خداداد کا اعتراف کیا ہے۔

(مباحثہ گلزار نسیم)

نکتہ کی بات۔ اذک بات، ہتھ کی بات
کہا، عشق خاں میں نکتہ کی بات دل
بے نیلے دیکھ لے تیرے نگاہ شوق راجح
(دور ہفت)

قول فیصل۔ اہل لکھ نہیں بولتے اور اس کا
الفاظ۔ نکتے کی بات۔ ہونا چاہیے تھا۔

نکتہ گیر۔ نکتہ چیں، عیب جو۔ فارسی صفت
(دور ہفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔

نکتہ نکالنا۔ بات پیدا کرنا، بات میں ہاتھ
پیدا کرنا کسی بات میں کوئی عمدہ بات یا رنج
پیدا کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

نکتہ نوازی۔ لطیف بات پر ہر بانی کرنے
والا۔ خدا کے تعالیٰ کی صفت میں مستقل ہے
فارسی صفت۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ اہل لکھ نہیں بولتے۔

نکتہ نوازی۔ لطیف بات پر نوازش
کرنا۔ فارسی موت، جلیل اہل استقلال۔

نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے
بخشش کا سوتہ نظر آسان آئے سخن

نکتی۔ (دبغ، ایک قسم کی شکاری جو چنے
کی دال میں کر بانی جاتی ہے۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑ گئے ہیں کہ

۱۔ نکتیاں کہتے ہیں۔ کو نکتی بھینٹا اور
مولف تائید کرتا ہے۔

نکتیاں تھیں ورق کی یا تارے
زہرہ و شتری شکر ہارے (دور ہفت)

ایک نکتی کو نکتی کہہ دیں گے عام طور سے بصورت
جمع ہی بولتے ہیں۔ نکتیاں سیٹی ہی نہیں لیکن
بھی بنے گی ہیں۔ انھیں کو بوندیاں بھی کہتے ہیں
نکتی ملاؤ۔ ملاؤ جس میں چنے کی نکتیاں
پڑی ہوتی ہیں۔ مذکر۔ (دور ہفت)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے نہ ملاؤ اب پکتا ہے۔

نکتہ لکانا۔ اعتراض کرنا، عیب لگانا
رنجے لکانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

جواب رنج اٹھا کر یہ حیا کے چشم پوشی کی
کہہ سکتے تھے یہاں فروغ آہ تباہی میں حیا

نکتہ دہا۔ (دبغ، ناک کرنا ہوا، جینی بریدہ
اردو صفت، راجح۔

قول فیصل۔ تائید کے محل پر نکتی بولتے ہیں
نکتہ دہا۔ (دبغ، ناک کرنا ہوا، جینی بریدہ)

بدنام۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرافت۔ وہ مذکر ہے ہی لیکن لکھا ہے بے

احوال۔ (دشنام آزاد)

نکتہ ایک پر نہ کا نام جو بیشتر رسالت
میں پارے آتا ہے۔ (دبغ، دور ہفت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں

نکتہ۔ وہ دھاردار اسلحہ جس کی دھار
کند ہو گئی ہو۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان

محل صرافت۔ اس نکتے چاؤ سے تو ترکاری بھی نہیں
کے گی۔

نکٹا: پچھنی تاک کا تاک بیٹھا۔

(فرنگ آصفیہ)

مستول فیصلہ: کنٹرول میں مستقل نہیں۔

نکست ۱۵۰ ایک قسم کی چلتی لے کا گیت
ایک قسم کا گانا - اردو مذکور - ستر دھک

معد صفت۔ اور ان کو شمیری پٹے غزل سے کیا
سلب نکٹا گاڈ، کھروانا چو جویہ خوش ہوں۔
(فضانہ آزاد)

نکٹا چھے پرے احوال پر بے غیرت،
 بدنام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت سے بسر
 ہوتی ہے جس قدر عالی سے بھی مراد ہے مارد
 خل . عورتوں کی زبان ۔

محل صحت۔ اگر اس ہے عزت سے زندہ بھی
رہے تو کیا شل مشہور ہے نکٹا جیے برے احوال
لازم یہ ہے کہ لڑکر جان دے دوں۔

دولتم هوش ریام

ستول فیصل - احوال کی جگہ احوال بھی ہے
اسی جگہ حوال بھی سستل تھا۔ جیسے ادراج بھی
ہے جیسے بھی تو کئی ہے برے حوال۔ (مسند آزاد)

مکتور ۱: - ناز و شکر عاشق - مہدی . (ادب مجلی)

۱۔ اہل کم ظرفیت سے ہرگز بقیہ آباد سودا
کے پرہیز ہے ناحق انھوں نے کون کھڑا سودا
۲۔ احسان رکھنا۔ منت رکھنا

گھر بلا کر خاثر یہ کیا خوب کہیں مہمان کی
لاکھ نکٹا روں سے دی چراگ گھوڑی پان کی

وہ طنز آئینہ بات جو ناک چڑھا کر کہا جاتا ہے
(در الفت)

اثر:- یہ لفظ نکتہ راہی نکتہ راہ ہے۔
میں بھی اسی طرح ہے۔

لکھنؤ کی بیگمات نے اسے نکتہ بہ نکتہ دیکھ کر
اول دتائے قرشت و اذ بھول و رائے پہلے لکھ
کس قدر سبک و رواں بنا دیا ہے۔

(فصل ۱۰) دس بیوی اختیار سے دن رات کے
نکوترے کون اٹھائے۔

محل صرف . مفت خود کو نکتورے جانا زیبا
پیش . (۱۰ دودھ)

اب دیکھئے کہ لکھنؤ سے منسوب کیا گیا جاتا ہے
(فرنگیاب اثر)

نیکوئوں میں ایک ناک والا بھی نکو
ہوتا ہے :- بہت سے بے ہنروں میں ایک
ہنرور بھی انگشت نما ہو جاتا ہے ۔

قول بصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے کرنا
دشمنان کے ساتھ صرف ہے۔

نکستی :- بلی - گرم - اردو صفت ہونٹ
عربوں کی زبان -

عورت بے سبھا
اور وہ صفت، عورتوں کی زبان۔

نکمی و غم نہی نہیں ہے چھینک تری
سوتلگی کیا کرنے اور ہی ناس خواں
نکسے کا کھائے اد چھپے کا نہ کھائے
شہی۔ کمینہ کا احسان نہ نہ ہونا چاہیے۔

قول فیصل: کلمہ کے عوام اور خودی اس

مسل رینگے کا کھانے اگنے کا نہ کھانے دیتے ہیں
 ننگے کی ناک بھی نہ کٹے :- کند چھری
 چاقو دھینڑہ کھٹکتے ہیں - اردو لہجہ اور
 عوام اور عورتوں کی زبان -

نکٹے کی تاک کٹی سو اگر اور بڑھی ہے۔
 بے عزت آدمی ذلت کو بھی عزت سمجھ کر خوش
 ہوتا ہے، بے حیا شخص اپنی توہین سے بھی اپنی
 کلت محسوس نہیں کرتا بلکہ اسے توہین کی بات
 سمجھ کر اور خوش ہوتا ہے۔

درمختصہ اقوال و اشعار و معادلات ہندوستان
تو فیصل : یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
اور قلیل الاستعمال ہے

نکستے کی بارے چپے کی جیتے :- کسی کو
کسی پر ترجیح نہیں دوں تو اب نفرتیں ہیں ۔
اردو و شمل جوڑتوں کی زبان و تہریب بہتر دیکھ ۔
فی ان لوگوں کو راجہ راجہ

نکلتے کی بارے چپے کی جیتے (روشن افشاں)

نماک چڑھا:۔ ربیع اول و سوم) وہ جو
 غزوہ کے ہر وقت ہیں بہ جبین رہے۔ شاکر
 سنو، دعا بخوار، یہ مزاج کسی کو نہ لریں
 نہ لانے والا۔ اردو صفت مذکر۔ عوام اور
 عورتوں کی زبان۔

قتول فیصلہ۔ موت کے لئے نیک چڑھی کہتے
ہیں جیسے بیوی ایسی نیک چڑھی اور نیکی مزاج
کی بی بی ہے کہ ناک پر کھنٹی نہیں بیٹھتی۔
(سیر کبیر)

نیک چھلنی بہ دینے، اول و کمر سوم، ایک بولی
کا نام جس کے سونگھے سے بکثرت چھلیں آتی
ہیں۔ اردو نوشت، مترک۔

ناسدانی کو چپا شیخ مبادا کوئی
اس میں تک پہنچن چپا کوئی فاضل بہرہ سوز
مکرم :- دبا فسخ و فسخ سوم حیران و پریشان
کے ہیں دم کا نصف نصف لکھو کی زبان ۔

(فقرہ) اول تو نصل کی خرابی دوسرے آک
دن کی قسط کی دھوئوں نے نکرہ کو رکھا ہے
(تور للعت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ، ترکے ہیں کہ
یہ تو کوئی دیہات زمیندار یہی بولے گی جسے گھر
میں اناج بھرا نہ ہونے کے سبب سے پریشانی
واقع ہو اور مختل سالی کا دھرا کا لگا ہوا اور مختل
کی دھوئوں نے نکرہ کو دیا ہو۔

کھنڈ میں ناک میں دم سے ہوتے ہیں نکرہ
گنوار و نکرہ۔ قسط کی ہون ہوتی ہے نکرہ دھول
تولف تا بیکہ کرتا ہے۔

نکرہ۔ زینت اول و سوم و کسر دوم ہر منہ
کی ضد، وہ اکسم جو غیر صحت کے واسطے دینا
کی گیا ہو۔ عام۔ عربی مذکور۔ قلمیاضہ طبعی کی
زبان۔

قتول فیصل۔ عام طور سے اکسم نکرہ کی صورت
کے متعلق ہے۔ نکرہ دوسرے ملا کے بھی ہوتے ہیں
نکرہ۔ (مبتدع اول و تثنیہ دوم مفتوح)
موڑ، سیرا، وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام جگہ
دوسری راہ شروع ہو کسی کو چے یا راستے کی
انتہا۔ اردو مذکور۔ راج۔

نکرہ۔ ہمارے اس دیوار کے نیچے لگی کے
نکرہ پر موٹے ٹنگوں نے توپ لگا رکھی تھی۔
(بات ہنسن)

قتول فیصل۔ لکھی کے نکرہ کی ترکیب سے بھی
مستعمل ہے۔ جیسے:- محمد علی کی دوکان سے
دوسرا سیرا بنو اگر فرنگی من سے نئی سرنگ کی
شریت نکلاؤنگی کے لاپر ہاتھی بندھا دیکھا۔
رخسانہ آزاد

نکس:- (انضم) مرض کا عود کرنا۔ پھر سارہ
مرض کا کسی کے بعد زیادہ ہو جانا۔ عربی مذکور۔ اطباء
کی اصطلاح۔

قتول فیصل۔ ہو جانا اور ہونا کے ساتھ مرض ہے
چڑھو کو کٹے پر نہ جب تک کہ نہ جائے بجا۔
نکس کر ہو گا تو ہو جائے گی محنت و شوار و
جیسے:- جس نکس ہو اتب اور کھانسی نے گھبرا
صحت نے سخت پھیرا۔ (انضم سرور)

نیک سک:- (بندی میں نکھ بالفتح) نائن
نکھ بالفتح سرور دہلی میں بالکسر و ضم سوم نکھوں میں
بالکسر و کسر سوم ہے۔

سراپا۔ عیہ۔ جہد احفا کے معنی میں متعلق ہے
مب سے زقار جہد اس سے نرالی ایک سک
دانت تصویر میں مسی کی جانت خاصہ نکھوں
(نکرہ لغت)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
"لا حول ولا قوۃ" بآدم صفت بآدم قیقت نکھوں
کی زبان کے ابھرنے کی حد ہوگی نکھوں میں بھی
نکسر اول و ضم سوم بولتے ہیں۔

تولف تا بیکہ کرتا ہے۔ لیکن یہ خاص عورتوں
کی زبان ہے دیگر چیزوں کی خاصیت اور
موزونیت کے لئے کہہ دیتے ہیں جیسے چوتھی کا
چوڑا نیک سک سے ٹھیک ہے۔

نیک سک سے ٹھیک:- سرے
پاؤں تک خوشام چاندی چوہوں سے درست
ہونا۔ ایڑی سے چوٹی تک سب طرح سے بیک
بے نقص، اول سے آخر تک عمدہ سوزوں
اور خوب۔ اردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان
تفصیل الاستعمال۔

نکس نیک تک سک سے بند بھی تھی نکرہ
خدا نے ادا اور بچوں دی بھی تھی خدا
قتول فیصل۔ عام طور سے عورتیں تک سک
سے درست ہوتی ہیں۔ جیسے گدہ رابا ہوا بدن
بالتہ پاؤں کی کراوی تک شک سے درست
صاف ستھرے کپڑے پہنے ہوئے۔ دیکھ کر
تک سک سے درست ہونا بھی ہوتے ہیں جیسے دکن
لوگوں کو دیکھا۔ تک سک سے تو درست ہیں گو منع زانی۔
کافوں میں آکاف میں پھوٹ پھوٹا۔ (فغانہ آزاد)
فرنگ آکاف نے لکھ سک سے درست
لکھا ہے۔ لکھ سے سک تک بھی محاورہ قائم
کیا ہے مگر اہل کھ نہیں بولتے۔

سیر:- (فتح اول و یائے ممدون)
غلہ لڑی کے سبب ناک سے خون گرا۔ اور
سوت، راج۔

قتول فیصل۔ اس کا صفت پھر ناک کے ساتھ
نکرہ جاوید میں ترانیاں تیغ عشق رہے
سر کا کٹنا جانتے ہیں پھر ناک نکیر کا
قتول فیصل۔ صاحب فرنگ آکاف لکھتے ہیں
دوران خون کے رکنے۔ کئی خون یا کہ کھانسی
اور بخار و غیرہ سے مرض ہو جاتا ہے وہ
نقطہ اصل میں تک سر تھا یعنی ناک سے سر
کے اندر کا خون آتا ہے سر سے سیر ہو گیا۔

نکیر بھی نہیں پھوٹی:- دکان سیتی
ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا۔ ناک تک سے بھی
خون نہیں نکلا۔ بال تک بچا نہیں ہوا۔
اردو محاورہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
نک سے جو باکل رہی زخون رہی
لڑائیوں میں بھی اب پھوٹی نہیں نکیر ذوق

قول فیصل: نکیر پھوڑنا: نکیر کا نہ پھوڑنا
بھی زبانوں پر ہے۔

نک گھسنی: دفع اول دکر سوم: ناک
رگڑنا۔ عاجزی بہت سبب، خوشامد آمد
کرنا کے ساتھ صرف۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان۔ یہ اسی جگہ
دہلی میں ناک گھسنی بھی مستعمل ہے۔

صاحب فرنگ اثر نے نک گھسنی کرنا کی تائید
کی ہے لیکن اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ
لکھنؤ میں ناک گھسنی ناک رگڑنا بولتے ہیں
نکل: (دیکر اول دوم) ایک قسم کی
سخت دھات جس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔
اردو، راج۔

نکل: دیکر اول دفع دوم: جینھا حاضر
از تھن۔ جا۔ چل۔ ہٹ۔ وہ درہو۔ اردو: نکل
قال آئینہ کیاں کچھ تو ذب اور دشت۔
بلانہ گھر میں کسو کو نہ کہہ کو سے نکل نکل
نکل پڑنا: جاہ سے باہر ہوا جانا۔ آپس میں
رہنا: پھرا جانا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نکل پڑنا: باہر ہوا جانا، چھپنا، رہنا، ٹسکا
پڑنا۔ اردو صرف: طویل رہنا۔

کیا کہوں جن ولطافت جاہ شہنم سے ہائے
نکل ہی پڑے وہ گوراجن ہتھاب سا
نکل پڑنا: باہر آ جانا۔ اردو صرف۔
عوام اور عورتوں کی زبان۔

پڑ گیا خون شہیدان محبت کا مزہ
نکل پڑتا ہے اب اس ترک کا خیر باہر
قول فیصل: ذرا کے ساتھ بھی صرف ہے

بہن تو نہ نکلا پڑنا۔ جیسے منہ سے فوٹ نکلا پڑتا ہے
لیکن کھائے جاتے ہو۔ اسی جگہ نکلا آنا بھی
مستعمل ہے۔

نکلا جانا: الزام سے بچنے کی کوشش کرنا
الزام سے جان بچانے کی کوشش کرنا۔ اردو
صرف: عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: میرے دل کی کہی کیا کہی جاتی تھیں
(ضمانہ آزاد)

نکلا رہنا: نمایاں رہنا، دکھائی دینا، باہر
دکھائی دینا۔ اردو صرف: عوام اور عورتوں
کی زبان۔

خندہ بے محل انسان کا ہے باعث نقص۔
بدنام ہے جو بھولے رہے دنیاں نکلا صبا

نکل آنا: باہر آنا۔ ظاہر ہونا، نمایاں ہونا
باہر آ جانا۔ اردو صرف: فصیح، راج۔

نکل آیا اگر آتو تو ظالم ت نکال آئیں
شاخندہ رہے مضطر نکل آیا نکل آیا

نکل آنا: پید ہونا، کھڑا ہونا، برپا ہونا
اردو صرف: فصیح، راج۔

ہمارے خون بیا کا غیرے دعویٰ ہے قاتل کو
یہ بعد انفصال اب ادھر ہی جھگڑا نکل آیا

نکل آنا: زمین سے باہر آنا، پھوٹنا، اُبھرنا
اردو صرف: فصیح، راج۔

محل صرف: کل ہی بیج بیا تھا اد آج اکھوا
نکل آیا بہت اچھی زمین ہے۔

نکل بھاگنا: چلا جانا، چل دینا، فرار
ہو جانا، گھر سے روپوش ہو جانا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف: اتنی محنت کرنا پڑی کہ دم ہی دن میں

ہاں سے نکل بھاگے۔

قول فیصل: اسی جگہ بھاگ نکلا بھی مستعمل ہے
نکل بھاگنا: بھاگنا، رستی تڑا کر بھاگنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

نکل بھاگنا: پناہ چیت ہو جانا، نکل کر چل جانا
مات پناہ کے نکل جانا۔ اردو صرف، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: اسی محل پر "بھاگ نکلا" بھی
مستعمل ہے۔

نکل پیٹھ: بہت پھرتی اور تیزی سے کشتی
رہنا اور داؤں پر داؤں کرنا۔ اردو صرف
پہلو انوں کی اصطلاح۔

محل صرف: کلو ہشتی کی نکل پیٹھ ایسی دیکھی
کہ ویسی نکل پیٹھ کسی پسوان میں نہیں دیکھی۔

نکل پڑنا: سزات سے نکلا، اک دم سے
کسی چیز کا بہت مقدار یا تعداد میں باہر آ جانا
اردو صرف، راج۔

محل صرف: جیسے ہی میں نے کمرہ کھولا تو اک
دم سے ہزاروں کچر نکل پڑے۔

نکل پڑنا: ظاہر ہو جانا، نمایاں ہو جانا
کسی پوشیدہ مقام سے دفعہ نمایاں ہونا
اردو صرف: فصیح، راج۔

محل صرف: خدا کی قسم آپ کے کانے کپڑوں
سے میں سمجھا کہ بندہ یا قسم کے کھیت سے نکل پڑا
(ضمانہ آزاد)

نکل پڑنا: اسقاط ہو جانا، دفع محل ہو جانا
پٹ گر جانا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نکل پڑنا: باہر آ جانا، اوپر آ جانا، سامنے آ جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نار کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا مجھے حق تو خود ہے بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا۔ قدوائی۔
نکل پڑنا: باہر چلا جانا، گھر سے نکل جانا، اردو صرف، راج۔

محل صرف۔ پروانے کا رداج ختم ہو گیا ہے اور اچھے اچھے گھروں کی عورتیں گھر سے بے پردہ نکل پڑیں۔

نکل پڑتے: فصل کی تبدیلی کا زمانہ، فصل برتنے کا وقت۔ عورتوں کی زبان میں (نور افشاں)۔

فصل فیصل۔ تنہا نہیں بولتیں نکل پڑتے دن کی صورت سے عورتیں بولتی ہیں۔

اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جہازاں تھا کتے پیٹے دن تھے بہار آنے کا سامان تھا۔

نکل جانا: کہیں چلا جانا، دور ہونا، رو پوش ہو جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
تاریک ہے جہان ہماری نگاہ میں۔
تم آج کس طرف رہتا ہاں نکل گئے رہند۔
نکل جانا: بھاگ جانا، فرار ہو جانا۔ اردو صرف، نصیح، الاستمال۔

آیا جو سامنے سے سر سر کہ وہ ترکہ۔
مٹے نہ پاؤں خون سے رستم نکل گیا۔

نکل جانا: دور چلا جانا، شہر کے باہر کہیں چلا جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔
رستی میں نیستی کی یہ لے کی ہیں سنریں۔
میں کو سوں دور تک عدم سے نکل گیا۔
نکل جانا: جاتا رہنا، زائل ہو جانا۔

دفع ہو جانا، جدا ہو جانا، دور ہو جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

تم آئے رنج دل سے مری جاں نکل گئے۔
اندر وہ دیا میں دھرتی طارماں نکل گئے۔

نکل جانا: گر پڑنا، استقاط محل ہونا، وضع محل ہونا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

نکل جانا: اردو صرف، اردو صرف، قریب بہ نزدیک۔

بمناجیر سے بلبل دل سے تو کھٹنا۔
دو دہریوں میں رنج گشتاں نکل گیا۔

نکل جانا: پھسل جانا، رہ پٹ جانا۔ کھسک جانا۔

فصل فیصل۔ صرف کھسک جانا کے معنوں میں بولتے ہیں اور اس مثل کے ساتھ ہی راج۔

میں ہے جیسے میرے پردوں کے نیچے کی زمین نکل گئی۔

نکل جانا: قابو سے باہر ہو جانا، قبضہ سے چلا جانا، جاتا رہنا، چھوٹ جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

پھر گھات پر چڑھیں تری ارمحال ہے۔
قابو سے اب وہ اسے دل تالاں نکل گئے۔
فصل فیصل۔ ہاتھ، قابو، قبضہ، دھیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

نکل جانا: باہر جانا، رداں ہو جانا، جاری ہو جانا، ٹپک جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

سیروں سے بدن سے ہواں نکل گیا۔
سر کیا ڈھکا کہ زردی جنیاں نکل گئی۔

نکل جانا: کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا، دھت گزر جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

زندہ رہے فراق میں دھلت میں جان دی۔
اس دن چلے پیاں سے کہ چلا نکل گیا۔
فصل فیصل۔ دھت، سوچ، عمل، دھیرہ کے ساتھ صرف ہے۔

نکل جانا: اردو صرف، سامنے نہ ٹھہرنا، قائم نہ رہنا، ثابت قدم نہ رہنا۔ اردو صرف، قریب بہ نزدیک۔

بڑا غم در تھا تقریر کا ظفر جن کو۔
وہ یک سخن میں گئے تیرا گشتگو میں نکل۔

نکل جانا: چلا جانا، گزر جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

ٹا کھوڑا کسی طرف اسے کے نکل گیا۔

نکل جانا: پار ہو جانا، کر پار ہو جانا، ادھر سے ادھر چلا جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نار کہتا ہے کہ تا چرخ زحل جاؤں گا۔
بکھ میں توڑ کے اس کو بھی نکل جاؤں گا۔

نکل جانا: وعدہ خلافی کرنا، قول سے پھر جانا۔ اردو صرف، غیر نصیح، راج۔

نہایت رہا میں آج تک اپنے قول پر۔
اقرار کر کے آپ مری جاں نکل گئے۔

نکل جانا: رٹا بڑا جانا، بیش ہو جانا، زیادہ ہو جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نکل جانا: کپڑوں وغیرہ کا پٹ جانا، سک جانا، خیر جانا۔ دریدہ ہو جانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

ایسی دخت نہیں دل کو کہ سنبھل جاؤں گا۔

معدت پر ہر ننگ نکل جائے گا آتش
 قتل فیصلہ - دہنے سے ہر نکل نکل جانا
 ہی کہا ہے۔
 دنگوہ ایان چلیں مرے اس ننگ پوش نے
 چوٹی نکل نکل گئی شام مک گیا دنگ
 نکل جانا: بھاگ جانا، فرار ہو جانا
 اردو صرف، فصیح، رائج۔
 بے تے کی موری نے فضیلت کی لاگ سے
 دن ہو کے مرے سے الف خاں نکل گیا جانا
 نکل جانا: بھاگ جانا، فرار ہو جانا، پورا
 ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 کیا تم اگر کسی نے نہ نالہ کوئی شا
 تیرا تو جملہ دل پر غم نکل گیا اسیر
 نکل جانا: رفاقت سے الگ ہو جانا
 ساتھ چھوڑ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 کیے رہیں آمد پیری میں چل دیے
 منہ میں زبان رہ گئی دندوں نکل گئے دند
 نکل جانا: سرزد ہو جانا، برآمد ہو جانا
 اردو صرف، فصیح، رائج۔
 نالہ ہر اکیشور کے بگڑے نکل گیا
 جی ہی نکل گیا وہ بد پر سے نکل گیا دنگ
 نکل جانا: کسی شخص سے نجات پانا
 اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
 بیمار عشی رنج دہنے سے نکل گیا
 بے چارہ منہ چھپا کفن سے نکل گیا آتش
 نکل جانا: آگے ہو جانا، تقسیم یا سبق
 میں بڑھ جانا۔ اردو صرف، رائج۔
 محل صرف - پتھارا لوکان کے لوگ سے وہ درجے
 اچھے تھا کہ وہ اب اس سے آگے نکل گیا ہے۔

نکل جانا: باہر جانا، کسی قید کے قیام سے
 کسی حصار سے نکلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 احاطے سے نکلنے کے ہم تو کب کے
 نکل جاتے مگر دستہ نہ پایا ذوق
 نکل جانا: گزر جانا، سامنے سے چلا جانا
 آنکھوں سے دیکھ ڈالنا۔ اردو صرف، دہلی
 کی زبان۔
 عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب
 عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا داغ
 نکل جانا: آگے چلا جانا، بڑھ جانا
 دور چلا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 فریاد و قیاس دونوں ابھی پیر ساتھ تھے
 میں تھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے جلال
 نکل جانا: عودت کا کسی غیر مرد کے
 ساتھ بھاگ جانا۔ اردو صرف، عوام اور
 عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ بہو بیٹیاں نکل جاتی ہیں تو کوئی
 کیا کرتا ہے۔ آپ وہ ذیل و خوار ہوتی ہیں
 تو کسی کا کیا جاتا ہے۔ (کامی - از سرشار)
 نکل جانا: سبقت لے جانا، کسی کا
 بڑھ جانا، وقت سے جانا۔ اردو صرف،
 فصیح، رائج۔
 اللہ سے اس کا حسن ترقی ہوا ہے
 ہر موئے زلف موئے کر سے نکل گیا داغ
 نکل جانا: گزر جانا، ہو چکا، بیت
 جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
 غصہ کے دن سب گئے ہیں نکل
 مل اپنا سب کر چکا ہے زحل میر حسن
 نکل جانا: گزر جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نکل گیا میں وہاں سے ہرے شکر
 ہوا نہ آگے مگر ہر علم سے گزر
 نکل چلنا: شہر کے باہر یا گھر کے باہر چلنا
 نکل چلا ہوں کہ اس کی نہیں خبر مل چکے
 خدا کرے کہ رستے میں نامہ بر مل جائے
 (ذو رشتہ)
 قتل فیصلہ۔ ان مصلوں کی کوئی خصوصیت نہیں
 نکل چلنا: چلا جانا، نکل جانا، بخود
 کے عالم میں ادھر ادھر جانا۔ اردو صرف،
 فصیح، رائج۔
 بخودی میں نکل چلا ہے کہ عمر
 بھول جانا: اپنا گھراے دل بھول
 نکل چلنا: کسی سے کسی اور میں بھٹ
 لے جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔
 چلی ہی وہ بڑ نکل چلے میں سبقت جرنے کی
 پہلے مر جانا وہ گل جاتے جو باہر ہوا شرف
 نکل چلنا: بھاگ نکلنا، پھرتا، مناسب
 نہ کھنا، فرار کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 جلدی نکل چلو یہ پھرنے کی جائیں لاہر
 نکل چلنا: دکانیت، اتر جانا، سفر
 ہو جانا۔ بیباک ہو جانا، از خود رفتہ ہو جانا
 اپنی حد اور بساط سے باہر پاؤں رکھنا
 اپنے کو کچھ سمجھنے لگنا۔ کیا یہ ہے اپنی حد سے
 بڑھ جانے سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 نکل چلی ہے بہت تیغ نازدیکھ اے یار
 کوئی غریب کہیں بے چہری حلال نہ ہو اسیر
 لے کے پھولوں کو پاؤں میں لٹا رہیں
 بے قیامت ہی یہ نکل چلنا رہیں
 نکل چلنا: دیکھ کر دل و دم، گلے میں پہننے

کا ایک زیور۔ اردو، مذکر، راج۔

نکل کھڑے ہونا :- نکل جانا، باہر

جانا، چلا جانا۔ اردو، ہونا۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

اجازت اپنی ذاکت سے لی ہے یا یوں ہی

نکل کھڑے ہونے سرکار امتحان کے لئے

نکل کے :- باہر آ کے، باہر نکل کے، باہر

ہو کے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

مصلحت سے۔ تم کیا جانو کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے

ذرا باہر نکل کے دیکھو تو پتہ چلے۔

نکلنا :- اُگنا، پھوٹنا، اوپر آنا، زمین

سے ابھرنا۔ جنا، اُگنا۔ نو ہونا۔ اردو،

فصیح، راج۔

وہ یکیش ہوں دس چوس لیتا ہوں اس کا

جہاں شاخ میں کوئی انگوٹھا

نکلنا :- برآمد ہونا، گھر سے باہر آنا، اردو

فصل، فصیح، راج۔

نکلے جو ہوا دار پودہ برتن بکلی

کیونکہ نہ ہر عالم کو گمان شت پر کا

نکلنا :- باہر جانا، چلا جانا، باہر ہونا

اردو، فصیح، راج۔

نکل غلے آدم کا سنتے آئے تھے کین

ہستے آہر ہو کر تے کو چے ہم نکلے

دفعہ) کا کوری سے بڑے بڑے امور شرابی

(ذرا ہنسنا)

قول فیصل۔ انسان کے لئے مستقل نہیں صرف

اندھے سے بچے نکلنا کی صورت ہی سے ہوتے ہیں۔

نکلنا :- بے عیاں ہونا، اٹھا ہونا، ہونا

ہونا، نمایاں ہونا، اردو، فعل، فصیح، راج۔

خون عاشق کا گلگون ترے عارض کو

قتل ہونے سے ہمارے تراویں نکلنا نظر

نکلنا :- چھین جانا، واپس لیا جانا، سرد

ہونا۔ یہی علامہ نکلنا (نرماب آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا مستقل نہیں ہے۔ علامہ زمین

مکان وغیرہ کے ساتھ ہی ہوتے ہیں۔

نکلنا :- رخصت ہونا، سدھارنا

اردو، فعل، فصیح، راج۔

کیا ڈرا آپ بھائے سے منسلک

دور ہو جائے وہ ابھی نکلے رات بھوں

نکلنا :- کھلا گرہ یا گانٹھ یا بیان

وغیرہ سے باہر آنا۔

خط یہ گرا تا سودا کس کا کرے نکلے

تجو کو جو اس نے کہا دور ہو کرے نکل نظر

(ذرا ہنسنا)

قول فیصل۔ جب گرہ، گانٹھ وغیرہ کے

ساتھ ہی صرف ہے۔

نکلنا :- ہونا، پیدا ہونا۔ اردو، فعل

فصیح، راج۔

جی ایسا ہی رتیبہ کوئی خلق میں نہ لکھے

نکلنا :- طلوع ہونا، جنم ہونا، اُٹھنا

اردو، فعل، فصیح، راج۔

بزمِ اغیار میں تم چپ کے نہ بیٹھو اے داغ

چاند چھپنے کے لئے ہے کھلنے کے لئے داغ

نکلنا :- اُڑنا، اُڑنا، زیادہ یا بڑھنا

ہونا۔ اردو، فعل، عوام کی زبان۔

برن جھکنا ایسا ایک نکل کی محبت میں

مری رانوں سے مجھوں کے نہیں بازو لگتے ہیں

نکلنا :- ثابت ہونا، ثبوت ہونا، ثبوت

کو پہنچنا، معلوم ہونا، بروئے کار آنا۔ اردو

فصل، فصیح، راج۔

نکل صوفی۔ آپ تو بندے کے ہر روز نکلے

(فسانہ آواز)

نکلنا :- بیکار ہونا، بیکار ہونا، بڑھ جانا

بڑا ہونا۔ اردو، فعل، فصیح، راج۔

قدان کا بارہ پرے آج کل اٹھتی جوانی ہے

قیامت سے بھی وہ نام نہاد کچھ کچھ نکلے

نکلنا :- چلا جانا، جاننا، فرار ہونا

سفر در ہونا، اردو، فعل، فصیح، راج۔

میں نکل جاؤں تو یار کے ساتھ

آپ کی بیٹی لاڈلی نکلے رات

نکلنا :- مقابلہ کرنا، سامنے آنا، نکل کے

مقابلے پر آنا۔ اردو، فعل، فصیح، راج۔

کیا دفعہ ایک پیالے کو گرتیوں سے ارا

نکلے جسے تم سب میں شجاعت کا ہر دلی

نکلنا :- غارخ ہونا، باہر آنا۔ اردو

فصل، فصیح، راج۔

پڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا

جو چیرا تو اک قطرہ خون نہ نکلا

نکلنا :- اُڑنا، جاری ہونا، قائم ہونا، یاد ہونا

نکلنا۔ اردو، فعل، فصیح، راج۔

ہوا تھا جو قلم نامزد کا یہ ترے زلف میں پتھر نکلا

ز کلنا باقی را که بر ذرات زیادہ ہونا کسی چیز کا کسی
چیز پر، فاضل ہونا، یا قی ہونا، اور دو فصل
غیر فصیح، راجح

فقط : عدے پہ دو بوسوں کے دل یکروہ کہتے ہیں
ہمارا ہی کچھ آتا ہے تھا دیکھا کیا نکلتا ہے
نکلتا : اُٹتا ایجاد ہونا، نئی بات ظاہر ہونا
اختراع ہونا - اردو فعل - فصیح، راجح -
نکلتا : اُٹتا دفع ہونا، رفع ہونا، جانا، جاتا
رہنا - اردو فعل غیر فصیح، راجح -

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دانی آوے تو بے کل کل

سکنت ایٹھ جانا، سکنا، دریدہ ہونا۔
جاک ہونا۔ اردو فعل۔ فیض راج۔

روز گردید کہ میرے جنوں کو ہاتھ ملتا ہے
گرمیاں کو روز کو اسے تو دامن نکلتا ہے

گشتا: ۲۲ برآنا، حاصل دوتا، حصول دوتا
پورا ہوتا۔ اردو میں: صبح، راج۔

نکلتا پیتا ہونا، صبح ہونا۔ اردو فعل
فعل راجح۔

آج آپ نے نصیب جاکے
سچا مرا شعب کا نواب نکلا

تکلف: ۲۵ کینیا، میان ۷۰ پیر ہوتا،
ستارہ - اردو فعل، نصیحہ، راج

کئی کیا پڑ گئی ہے چاہے حوالہ کی اسے قائل ہے۔
 کہ اب تلوار کم گھنٹی ہے خنجر کم نکلتا ہے "اسخ"

تکلیف از ما - بجزنا - از دو صورت - صورت اول
کی زبان -

حیاتِ انہیں کی کر دہائیں
پھول جس نے دیکھ میں پھل دے گا

شکست با ۲۵ دور ہونا۔ جیسا ہونا، علیحدہ ہونا
اور دراصل۔ فیصلہ ہونا۔

روستی تو جہلی گمراہی
کاکل سے نہ جویم قیام نکلا

بکتاب: دواغ ہونا، نجومی آقا، شرح
ہونا - اردو میں فصیح و راجح

میرے اشعار سے مضمون رنج یا رکھلا

کتاب: ۱۹ جانا، انگ ہونا۔ اردو صفت
فیض علی شاہ

وہ طریق عشق سے باہر نہ ہم کے نظم کے تغیر میں

منظر عام پر آگیا۔ اور دوسری طرف صبح، راج۔

کلیتری ہاتھوں ہاتھ بک گئی۔

کے جاننا، نظروں سے گزرتا۔ اردو فعل، فصیح

نہ تجھ سے آج تک دیکھا: تجھ سے خیر کبھی نہیں۔

نیکلتا ہے دم، جان، روح کے ساتھ

یہیں ہوں گے بعد ہی کے قدم پر دم
عہدہ ہی ہے بس، یہی منصب ہی ختم

منکلتا: چھڑنا، چھیرا جانا، آغاڑ ہونا
خردع ہونا۔ اردو خواہ فیض ہونا۔

خبر وصل ذکر عسا بد پر وہ بولے
خدا کے لئے کس اور نہ خدا کے لئے

نکلتا ہے کسی کام کا وقت جاتا رہتا ہے

(نور العتس)

بولتے ہیں۔

اردو فعل، فصح، راجح

کہاں رہے تو جہاں رہی
کہ جنت میں بھی غنچ جو نکلا
نکلا کہ طبعی طور پر اس کے

صندوق پتہ آراء: مغربی میں سادو

قول فیصل . عام طور پر متعلق نہیں ہے۔

بات کلی اور شہید ہو گئی۔

شکل پر ماسہ - اردو نقل - قبیلہ الاسفغان

ہیں کہنے کی جو بات اس کا کہنا ہی نہیں بہتر نظر

مقتول فیصلہ۔ لکھنؤ کی عورتیں ہونٹوں لکھی
لو لکھنؤں چڑھی بولتی ہیں۔

مکمل ہو کر دانت پھر نہیں بنتے۔ مثلاً

بنی غلامی ده پیرنیر چیتنی، (نور الفتن)

مکتب آدمی کو ہوا لگ جاتی ہے یا کسی بات کا مزہ پڑ جاتا ہے پھر وہ نہیں چھوڑتا۔

مکتب آدمی ایک دفعہ نکال دیا جائے پھر شکل کے دخل پاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قتول فیصل۔ دوسری صورت کی تائید صاحب سرایہ زبان اردو نے کی ہے اور معنی لکھے ہیں کہ اس عمل پر یہ مثل کہتے ہیں کہ کسی کا دشنام مارنا یا کسی کا کہیں سے اخراج ہوا ہو۔

مکتب کے نزدیک عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مکتب۔ دیکر اول دفعہ دوم بے کار محض، ناکارہ۔ بے صرف۔ اردو صفت خاک عوام کی زبان۔

مکتب نے یہ نکتہ کہ بس ذائقے قابل نہ جائے قابل میر ہمدانی مخرج قتل فیصل۔ بصورت تائید لکھی جوتے ہیں۔

مکتب۔ خالی۔ بیکار، مغل۔ بے شکل بے رنگ گار۔ اردو صفت مذکر زبان کی زبان۔

مکتب۔ نکما، بیٹھا ہوا آدمی کچھ کرے یا کرے (توبتہ الصبح)

مکتب۔ بیکار، برا، ناقص۔ اردو صفت عوام کی زبان۔

مکتب۔ دانتہ کیا نکما شہر ہے خداوند بچا بچو۔ (فسانہ آزاد)

مکتب۔ مردنا بکار، بیچ کارہ نالائق اور دھشت۔ عوام کی زبان۔

مکتب میں چپ کے آگول سے ہوتا ہے کار دید۔

مکتب بھی خریک سے تو نکما شریک ہے شکل نکما بال۔ بے زہار، بے زہر، بے زہر اور

صفت، قریب بہ تروک۔

بگیا اچھا نہیں بڑھانے بال کا۔

مکتب کے نوج یا نورانگا ہڑائی کا جاننا۔

مکتب کر دینا۔ بیکار کر دینا، خراب کر دینا کسی کام کا نہ رکھنا، ناکارہ کر دینا، کسی قابل نہ رکھنا۔ اردو صفت۔ غیر فصیح، راسخ۔

عشق نے غاب نکما کر دیا۔

مکتب ہم بھی آدمی تھے کام کے غائب ہو کر ہونا۔ بیکار ہو جانا، کام کے قابل نہ رہنا، کام سے جاتا رہنا، خراب ہو جانا۔ اردو صفت۔ غیر فصیح، راسخ۔

مکتب صرف۔ ان فرض بڑھاپے کے دن کے چوتے ہیں۔ (انتہی سرور)

قتول فیصل۔ زیادہ تر آدمی ہی کے لئے کہتے ہیں۔

مکتب۔ دیکر اول دفعہ دوم (موم) خراب ناقص، بری۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

مکتب صرف۔ ہماری عادت کبھی ایسی بری اور نکما ہے کہ جاں کسی کو جو دو تین مرتبہ دیکھا بس بخت ہو گئی۔ (طلسم ہوش ربا)

مکتب جو پیشہ سلطانی

کرنیا یہ زگرگ چوپانی۔

بادشاہت نہیں کر سکتا بھیسے سے گلہ بانی نہیں ہو سکتی یعنی بادشاہ کا کام رعایا پر ظلم کرنا نہیں بلکہ اس کی حفاظت کرنا ہے۔

مکتب اشالی،

قتول فیصل۔ یہ تیلیانہ طبع کی زبان۔

مکتب۔ (دیکر اول دوا و مردن) نیکو کا مخفف عمدہ لا جواب، حسین نیک۔ فارسی صفت

تیلیانہ طبع کی زبان۔

مکتب سے شوق رنج نکو، نہ گیا

جھانکنا تاکنا بکھو نہ گیا

مکتب۔ بدینہ اول دفعہ دوم (دوا و مردن) رکا پتہ، بنام، رسوا، مطعون۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

قتول فیصل۔ بنانا کرنا کے ساتھ صفت ہے۔

مکتب۔ (دفعہ اول دفعہ دوم دوا و جھول) بڑی ناک والا۔ لمبی ناک والا

مکتب ناک والا۔ عزت والا، صاحب غیرت

مکتب۔ (دفعہ اول دفعہ دوم دوا و جھول) بڑی ناک والا۔ لمبی ناک والا

قتول فیصل۔ دروں معنوں میں عورتوں کی زبان ہے۔

مکتب۔ (دفعہ اول دفعہ دوم دوا و جھول) سوئی کا ناکا، سوئی کا چھید، روزن سوزن (دعو) ہندی۔ مذکر (نور اللغات)

قتول فیصل۔ اہل لکھنؤ۔ ناکا۔ بولتے ہیں۔

مکتب۔ بچ کا پٹا، وہ سوئی کی مانند شاخ جواول ہی اول بچ سے نکلتے۔

مکتب۔ (دفعہ اول دفعہ دوم دوا و جھول) سر ڈوری کہتے ہیں۔

مکتب۔ (دفعہ اول دفعہ دوم دوا و جھول) سر ڈوری کہتے ہیں۔

مکتب۔ (دفعہ اول دفعہ دوم دوا و جھول) سر ڈوری کہتے ہیں۔

مکتب۔ (دفعہ اول دفعہ دوم دوا و جھول) سر ڈوری کہتے ہیں۔

پھٹی سی تاک سے شاہ - اردو نہ کر راج
نکو بنانا - رنج اولہ تشدید دوم دواؤ
مردت انگشت نائی کرنا چکیوں میں اڑانا
نفاق اڑانا - اردو صورت - عوام اور
عورتوں کی زبان -

محل صورت - اگر کسی سلمان کو چھری کانٹے سے
کھانے کی عادت نہیں ہے تو اس کو نکو بنانا
کیا سنی - (سیر کسار)

قتل فیصل - اس کے ایک بیوی رسوا کرنا بدنام
کرنا انگشت نائی کرنا جیسے اپنے جس کی نظر
سب ناحق نکو بنانا - شہید گھڑا - شہیدہ انشا
کے بیت ہیں - (کھنات)

نکو بننا - رسوا ہونا، بدنام ہونا -
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان -
محل صورت - انہ برائے خدا کسی غیر کے کان تک
خبر نہ پہنچنے پائے کہ گفت میں ہم نگو نہیں -

نکو بننا - بے وقوف بننا، خاکی
اڑنا - انگشت نائی ہونا - اردو صرف عورتوں
کی زبان -

محل صورت - وہ کسی کو خود کھانے
کے قابل نہ رہیں تیرے ارباب نشاط کو
صحت میں نگو نہیں گے - (سیر کسار)
نکو خواہ - دیکر اول دواؤ مردت
اچھا چاہنے والا، خیر خواہ - فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبع کی زبان -

نکو رو - خوبصورت - فارسی صفت تعلیم
طبع کی زبان - قلیل الاستعمال
قول فیصل - رُج نکو کی ترکیب بھی مستعمل ہے

دل سے شوق رنج نکو نہ گیا
جانکا تاکا کھو نہ گیا
نکو سیر - نیک سیرت، نیک کردار، نیک
فارسی صفت، فصیح، راج -

نکو گھر میں غافلہ کی جگہ وہ نکو سیر
ہوتا غلات داب کوئی بولتا اگر عشق
قول فیصل - اسی جگہ نکو سیر بھی مستعمل ہے
شہر کے گھر نہ جاتی تھیں تھنا نگو سیر
عصت بھی ساتھ ہوتی تھی تھیں تھیم
نکو کار - (دیکر اول دواؤ مردت) وہ شخص
جس کے کام اچھے ہوں، نیک کردار، نیک سیرت
فارسی صفت، فصیح، راج -

کس نکو کار کے برآمد ہوئے نیک اعمال
کس غلط کار کے آگے نہ خطا میں آئیں
قول فیصل - اس کی جمع نکو کاروں ہے جیسے
ہر مذہب کے نکو کاروں اور خیر اندیشوں کو عزت
دکھو - (دربار اکبری)

نیک کرداری کے سنوں میں نکو کاری ہے جیسے
تو ایسی توفیق عطا کر نکو کاری اور تیرا اٹھاؤ
خیر اندازی میں رہوں - (توبہ انصوح)
نکو کرنا - بدنام کرنا، رسوائے عام کرنا
انگشت نائی کرنا - مذاق اڑانا - اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان -

اس طرح دیکھا کہ راز عشق ب کھل گیا
ہائے ظالم نے مجھے عقل میں نکو کر دیا
نکو محضر - دیکر اول دواؤ مردت، نیک
خصلت، نیک طبیعت، نیک سیرت فارسی
ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبع کی زبان -
قول فیصل - اسی جگہ نیک محضر بھی مستعمل ہے

نکو نام - دیکر اول دواؤ مردت
نیک نام - اچھے نام طالع، وہ کہ جس کا نام
اچھائی کے ساتھ لیا جائے - فارسی ترکیب
تعلیم یافتہ طبع کی زبان -

اس نکر میں بیٹھے ہوئے تھے شاہ خوش انکی
ناگاہ کرے پاؤں پہ عباسی نکو نام
نکو ہش - (دفع اول دیکر سیرام)
طاعت، سرزنش، دھکی، زبرد تو بیچ - فارسی
نورث، تعلیم یافتہ طبع کی زبان قلیل الاستعمال
قول فیصل - عام طور سے دیکر اول مستعمل ہے
جو غلط ہے -

نکوئی - دیکر اول دواؤ مردت، بھلائی
نیک - خفی، عمدگی - اچھا سلوک - لطف، مہربانی
فارسی صفت نورث - تعلیم یافتہ طبع کی زبان
قلیل الاستعمال -

نکوئی بادیان کردن چشان ست
کہ بد کردن بجائے نیک مرداں
بدوں سے نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکیوں کے
ساتھ برائی کرنا - فارسی مقولہ - تعلیم یافتہ
طبع کی زبان -

نکوئی کن ہاں کو با تو بد کرد - جس
نے تیرے ساتھ برائی کی تو اس کے ساتھ بھلائی کر
(نرینگ اشغال)

قول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے
نکوئی کن در آب انداز - خل
ایسی جگہ بولی جاتی ہے جہاں کسی کے ساتھ نیکی
کر کے احسان مندی نہ ہو - (درد اللخت)
قول فیصل - عام طور سے نیکی کرکوں میں ڈال
زبانوں پر ہے جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے -

نکبت :- در بفتح اول و سوم ، پهلوی که بر خوش
 تنگ ، بوئے خوش ، عربی بونت ، فصح ، راهی
 نه چیز است نکبت ، باد بهاری راه گل ای

روز هفتاد و نهم (آصفیه)
قول فیصل یکنوازی به زبان عربی -

کھڑی بزم، کھڑی محفل، کھڑی صحبت:

ہے اگرچہ سر و گشت تو بھی تو اک نکیہ
لیکن عجب روش کا اپنا ہے بار بار کا خواہ
قول فیصل۔ اس کی جمع کیلئے ہے اور سیرہ
صورت بھی
ایک چٹک دو حد سنان مڑہ
و اس کیلئے کا بائین دیکھا
نکیلا پن۔ خوش و غمی، بائین
خوش قطن۔ اردو مذکر۔ قریب بہ نزدیک
نکیلا پن کہو اس کو نہ کیوں نظر میں ہے
کہ جس کی ذک مڑہ بیش سی جگر میں چبے حور
نکیلا جوان۔ خوش و غمی، طر حصار
جوان، بانکا جوان۔ اردو مذکر قریب بہ نزدیک
بجائے دالے بہت بھیلے جواں
بچھی بردار سب نکیلے جواں
نقد دل دے کے صحران سے ہم
کی نگیل جواں لیتے ہیں
نکیل ہاتھ میں ہونا۔ قبضہ ہونا
ہونا۔ عکاس ہونا کسی کے اختیار میں ہونا
اردو صورت عوام اور حور توں کی زبان۔
کیا کریں مجھ سے وہ ستر غمزے
ہاتھ میں ہے سر سے نکیل ان کی جان بھابھ
نکیلی۔ راجم اول دیات سرود
نکرار، مخروطنی، ابھری ہوئی۔ اردو
راخت، راج۔
نکیلی وہ اٹھی ہوئی چھاتیاں
بھری اپنے جوبن میں انڈا تپا
نکیلی۔ دھندل، دھندل، طر حصار، خوش
دھنچ اردو مذکر۔ قریب بہ نزدیک
محل صفا۔ یہ شہید شہتہ نثار، وہ طر حصار

نکیلی گلزار۔
نکی فوگھ۔ راجم اول و تشدید و رم و دوا
مردت، ایک قسم کے تار کو کہتے ہیں۔
دسانہ آزاد
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
کی میں بات کرنا۔ تاک میں ہونا
نشانہ۔ اردو صورت حور توں کی زبان۔
تاک۔ راجم اول، نگیل، انگوٹھی میں جڑنے
کا پتھر۔ نگیں۔ اردو مذکر۔ فصیح، راج۔
جگ جابوں کے ہوئے عکس علم ہے شجری
ہے پھر پیرے کی ہوا رنگ نیم شجری
قول فیصل۔ تراشنا، تراشنا، جڑنا
دھیرہ کے ساتھ صرف ہے۔
نگار۔ راجم اول، تصویر، نقش، ہنسی پڑنا
فادسی مذکر۔ (دور الفتن)
قول فیصل۔ یہ نقش کا مترادف ہے نقش و
نگار کے ہی ہوتے ہیں۔
نگار، بیت، صورت، بعثت، حور قی
دور الفتن)
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نگار، بیت، صورت، عشق، محبوب
خوبصورت آدمی۔ فادسی صفت، فصیح، راج
چھتوں سے دونوں ہاتھ ہیں کیسے جیسے
جوبن ہے اسے نگار تری پور پور
نگار۔ یہ نقش بھیاں یا چاند دھیرہ جو
حور میں منہ دی سے اپنے ہاتھوں پر بنالیتی ہیں
باز اسطاعت بنا۔ (دور الفتن)
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نگار، بیت، صورت، عشق، محبوب

جو بطور لاحقہ کے اکثر انہوں کے بعد استعمال کیا
جاتا ہے اور انہوں کے معنی نکلتے ہیں۔ فادسی
صفت، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ مقالہ نگار، معنون نگار، زرنگار
دھیرہ کی صورت سے ہوتے ہیں۔
نگار، راجم اول۔ فادسی صفت، شجری سے
مراد ہے۔ فادسی مؤنث۔ (دور الفتن)
قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نگار، خانہ، بیت، تصویر، خانہ، تصویر، دھیرہ
فادسی ترکیب صفت مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
سرائی ہوئی لہجہ کو نگار خانہ ہوا
اسی طرح طرٹ کر با دو خانہ ہوا میر عشق
قول فیصل۔ اس لہجہ کے سنوں میں بھی بولتے
ہیں جس میں نقش و نگار ہے ہونے ہوں۔
نگار خانہ چین اور نگار خانہ اور رنگ کی
ترکیبوں سے مستعمل ہے۔ جیسے عاشق و معشوق
جگر نگار نے اپنی مشقت طر حصار پر ری دور
سلیقہ شکار کو س دھیرہ کی کوٹھی سبز رنگ
غیرت نگار خانہ اور رنگ پر چھڑا۔
دسانہ آزاد
نگارستان۔ وہ جگہ جو نقش و نگار
سے آراستہ ہو۔ کچھ ہوتی اور آراستہ جگہ
فادسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
نگار، شش، نگار، نگار، نگار، نگار، فادسی
مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
نہاں ہے، لہجہ پری جس کے ہر لفظ شجری میں
یہ کس جان دفا کے ہاتھ کی نہیں نگار ش ہے
صورت، راجم
قول فیصل۔ طر نگار ش کی صورت سے بھی مستعمل ہے

نگارین : آراستہ نقش و نگار بنا ہوا
کنا یہ حسین خوبصورت۔ فارسی صفت
نصیح، راج

ایسا عقادہ گمشدہ نگاریں
رضواں جس بانع کا تھا گلچیں شاہ اردو
قول فیصل : روئے نگاریں، پائے نگاریں
وغیرہ کی صورتوں سے مستعمل ہے۔

بھگے سے ترا رنگ خاں اور بھی چمکا
پانی میں نگاریں کھن پان اور بھی چمکا
نگارین : ایک منسوب بہ نگار، خیالستہ،
سہل کا عطا ہوا مجازاً مستحق، محبوب، دہر
فارسی ترکیب صفت تعلیفانہ طبع کی زبان۔
نگار ۱۱۔ رفیع اول، ایک قسم کا باجا
بڑا ڈھول، دن۔ طبلہ، اردو، مذکر۔ راج
قول فیصل : بجناء، بجانا، پیلنا کے ساتھ
صرت ہے۔

نگالی : دبا گرا، وہ حصہ جس کا جس
میں ہموالی لگاتے ہیں۔ نئے۔ نلی۔ اردو
موت، راج

کھوتا تھا کوئی نگائی کو سگشن مشق
صاف آتا تھا کوئی قفل کو
نگاہ : ۱۔ نظر، جتن۔ فارسی موت، نصیح
راج

مجازاً اور حقیقت کچھ اور ہے یعنی غلام
تری نگاہ سے تیرا بیان نہیں ملتا بدایوں
قول فیصل : اسی جگہ نگہ بھی مستعمل ہے۔
نگاہ : ۲۔ آنکھ، چشم، نظر، فارسی موت
نصیح، راج

محل صفت : میں لاکھوں روپے پران ہاتھوں

سے اڑا چکا ہوں۔ دو چار ہزار روپے
میری نگاہ میں نہیں سہاتے۔

قول فیصل : نگاہ گرم، نگاہ گرم، نگاہ غیظ
نگاہ کرنا۔ نگاہ ڈالنا۔ وغیرہ کے ساتھ
ہوتے ہیں۔

نگاہ : ۳۔ روختی چشم۔ بھارت۔ فارسی
موت، نصیح، راج

محل صفت : جب سے نگاہ کمرہ ہو گئی ہے
رات کو کہیں بھی آنا جانا چھوڑ دیا ہے۔

نگاہ : ۴۔ شاخت، پرکھ، درک، دخل
(نور اللغات)

قول فیصل : اسی جگہ نفس زبانون پر
زیادہ ہے۔

نگاہ : ۵۔ دجا زان، توجہ، التفات،
غایت، ہربانی، رغبت۔ فارسی رشت
نصیح، راج

خبروں کو تو روز دیکھتا ہے
مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم
نگاہ : ۶۔ نگرانی۔ خبر داری، رکوال
دیکھ بھال۔ فارسی موت، نصیح، راج

قول فیصل : نگاہاں اور نگہباں وغیرہ
کی صورت سے راج ہے۔ نظر کے ساتھ بھی
زبانوں پر ہے۔ جیسے نظر رکھنا۔

نگاہ : ۷۔ امید، بھروسہ، خیال، اردو
موت، عوام کی زبان۔

قول فیصل : زیادہ تر نظر زبانوں پر ہے۔
نگاہ اکھا کر نہ دیکھنا۔ آنکھ اکھا کر
نہ دیکھنا۔ بری نظر سے نہ دیکھنا، کسی صورت
وغیرہ پر نظر نہ ڈالنا۔ اردو صرت، نصیح، طبع

قول فیصل : نیک اور شریف آدمی کے لئے
بھی کہتے ہیں جیسے وہ اتنا شریف آدمی ہے کہ
کوئی سامنے سے گزر جائے لیکن وہ نگاہ اکھا
کے نہیں دیکھتا۔

نگاہ اکھا کر نہ دیکھنا : توجہ نہ کرنا
خیال میں نہ لانا۔ حقیر جاننا، مطلق توجہ نہ
کرنا۔ بے پروا ہونا۔ اردو صرت، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل صفت : گھر میں لکھ لٹ جائے وہ نگاہ اکھا
کے نہیں دیکھتا۔

قول فیصل : اسی جگہ نظر کے ساتھ بھی صرت
نگاہ اکھا نا، نظر اکھا کے دیکھنا،
توجہ کرنا، دیکھنا۔ اردو صرت، نصیح، راج

ہزار بار بہار آئے لیکن اسے عیاں
نگاہ ہم طرہ بوستان اٹھانے کے عیاں
نگاہ اچکی ہونا : نگاہ بلند ہونا
(دہلی)

ان دنوں اچکی ہوئی ہے میری کچھ ایسی نگاہ
ذرا سے آسمان میں نظر صورت انجم مجھ کو
(نور اللغات)

قول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نگاہ التفات : توجہ کی نظر (کنایت)
توجہ، دھیان۔ فارسی ترکیب صفت، نصیح
راج

دفعۃً ان کی نگاہ التفات
عشق کی سب بڑی روداد

نگاہ اولیں : پہلی نظر، وہ نظر جو پہلی
بار کسی پر پڑے فارسی ترکیب صفت،
نصیح، راج

یاد جب بھی آگئی تیری نگاہ ادلیں پر خند
کھل گیا اک دفتر بہر وفا میرے لئے مودم
نگاہ ایک سی ہونا۔ توجہ کا یکساں
ہونا، ایک سی توجہ ہمیشہ رہنا۔ اردو صرف
فصح، راج۔

قربان اپنی چشم حقیقت کے اے صبا
ہے ایک سی نگاہ سلیمان و مور و صبا
نگاہ بازی :- نظر روانا۔ نگاہ لانا
کرنا، نہت کرنا۔ خاموشی مٹا کر نظر لانا
قول فیصل۔ بصورت جمع نگاہ بازیاں بولتے
ہیں کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

زکس نے نگاہ بازیاں کیں
سوس نے زباں درازیاں کیں کلزاریم
زیادہ تر اس جگہ نظر بازی زبانوں پر ہے
نگاہ بان :- محافطہ، چکبدر، پاسبان
پیرے دار، خبر رکھنے والا۔ فارسی صفت
فصح، راج۔

تم آج ہم سے چھٹے ہو خالق نگاہ بان روپ
زندہ لوگے ہم سے یہ امید اب کہاں کھڑی
قول فیصل۔ اسی محل پر نگاہ بان زبانوں
پر ہے۔

نگاہ بان :- حراست، نگرانی، حفاظت
محافظت، نگاہ دانت۔ فارسی نوشت
فصح، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نگاہ بان بھی زبانوں پر
نگاہ پانی کرنا :- محافظت کرنا، حفاظت
کرنا، نگرانی کرنا، پاسبانی کرنا، چکبدری
کرنا۔ اردو صرف، فصح، راج۔
نگاہ پسے بچانا :- چشم بد سے

بھونکا رکھا۔ بلی نظر کے اثر سے بچانا۔ اردو
صرف، فصح، راج۔

یارب نگاہ سے جن کو بچائیے
بیل بہت ہے دیکھنے بھولوں کو غافل
قول فیصل۔ نگاہ بد کرنا بھی بولتے ہیں۔
پھوٹے وہ آنکھ جو کہ تجھ پر نگاہ بد
ادبت برائے جو مجھے وہ زباں کے
نگاہ بد لٹا :- توجہ میں کی آنا،
بے وفائی کرنا۔ اردو صرف، فصح، راج۔

نگاہ یار کیا بدلی جاں پر لا ہوا بدلی
وہ دشمن جانتے ہیں تمھے جاگے جاں دلی
قول فیصل۔ نگاہ بدل جانا بھی بولتے ہیں۔
نگاہ بدلی ہونا :- کیا یہ ہے بے توجہی
بے مروتی، بد چھٹی ہے۔ پہلی سی نظر نہ ہونا
اردو صرف، فصح، راج۔

کل ان کا سامنا جو ہو اخیر ہو گئی
بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج

قول فیصل۔ نگاہ بدلی ہوئی ہونا بھی بولتے ہیں
نگاہ کبھی سے دیکھنا :- بغور دیکھنا
اچھی طرح سے دیکھنا۔ بھرپور نظر سے دیکھنا
اردو صرف، فصح، راج۔

نگاہ بھر کے جب اس ترکے کبھی دیکھا
نگاہ تیرے کچے کے آریار ہوا صبا
قول فیصل۔ اسی جگہ نظر بھر کے دیکھا بھی
بولتے ہیں۔ عورتیں اسی جگہ بھر نظر دیکھنا
بولتی ہیں۔

نگاہ پر چڑھنا :- دیکھ کر جانچنا، تھوڑے
میں رکھنا۔ اردو صرف، فصح، راج۔
قول فیصل۔ نگاہ کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

ہر ایک دہنگ پر وہ بت چڑھا رہا ہے
اچھے رہے برا نظر دل میں تل رہے ہیں
بصورت جمع اور نظر کے ساتھ بھی صرف
نگاہ پر چڑھنا :- نظروں میں رکھنا
نظروں میں جانچنا، نظر میں با وقت ہونا۔
اردو صرف، فصح، راج۔

وہ عذیب گلستان کے جاناں ہوں
نگاہ پر نہیں چڑھتے ادھر اُدھر کے پھول
قول فیصل۔ بصورت جمع اور نظر کے ساتھ
بھی مستعمل ہے۔

نگاہ پڑنا :- نظر پڑنا، دیکھنے میں آنا
وقت سے دیکھا جانا، نظر انتخاب پر ہونا
اردو صرف، فصح، راج۔

یعنی نگاہ پڑ گئی حق آشکار
پہلو میں بقیہ اتحاد دل بدعا ملا
نگاہ پلٹنا، نگاہیں پلٹنا :- نگاہ کا
ایک طرف سے دوسری طرف ہونا۔

(دور رفت)

قول فیصل۔ اسی جگہ نظر پڑنا، نگاہ پڑنا
بھی اہل لغت بولتے ہیں۔

توجہ نہ دینا کے معنی میں نگاہ پلٹنا
اور پلٹنا یا جمع کے ساتھ نگاہیں یا نظریں
بدلنا بھی بولتے ہیں۔

نگاہ پلٹنا :- توجہ ایک طرف سے
دوسری طرف ہونا، کسی جانب توجہ
ہونا۔ اردو صرف، فصح، راج۔

غیر بھییری طرح کرتے ہیں آپس کو
میں بھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کو
قول فیصل۔ اس جگہ نظر یا نگاہ پلٹنا اور جمع

کے ساتھ بھی ہوتے ہیں۔

نگاہ پھاننا:۔ تھوڑا پھاننا۔ انداز نگاہ سے پھاننا۔ نظروں سے واقف ہونا۔ اردو صرف فصیح راج۔

دانت غروں میں کی ہے اب اچھے ہو جت
اردو جی پچا ہے میں عاشق کیو نگاہ
نگاہ پھرنانا:۔ دکھانا۔ توجہ نہ رہنا۔ لغات
نہ ہونا۔ دانت ہونا۔ بے دید ہونا۔ کم نہ بھی ہونا
بے دانا ہونا۔ اردو صرف فصیح راج۔

طیبت اس کی جت سے بے نیاز پیری
نیاز سے ناحق نگاہ ناز پیری
قول فیصل:۔ نظر پھرنانا۔ نظریں پھرنانا۔ نگاہ
پھرنانا۔ نگاہیں پھرنانا بھی ہوتے ہیں۔

نات میں کہ کو طمانے آگے
دوستوں کی یوں نگاہیں گئی جادید گھڑی
نگاہ پھرنانا:۔ نظر کا ادھر ادھر دیکھنا۔ ایک
جہت سے دوسری طرف نگاہ کا گردش کرنا۔ اردو
صرف فصیح راج۔

نگاہ پھرنانا:۔ دور دور تمام ہوتا ہے آتش
قول فیصل:۔ بصورت جمع بھی مستعمل ہے۔
مستغرق تصور میں ہے اس طاق اردو۔
پہر پھاننا۔ نگاہیں میں طرف کیا کردیکھا آتش
نگاہ پھرنانا:۔ نگاہیں میں طرف کیا کردیکھا آتش

نگاہ پھرنانا:۔ زیادہ معنی چیز پر نگاہ
نہ پھرنانا۔ حد سے زیادہ جھکی چیز اور صاف
چیز کے لئے مستعمل ہے۔ اردو صرف
صرف فصیح راج۔

قول فیصل:۔ بصورت جمع بھی ہوتے ہیں
صفا آگے کی وہ چہرہ محبوب رکھا ہے

بھلتی ہیں نگاہیں یار کے رخسار پر کیا کیا آتش
نظر اور نظروں کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نگاہ پھرنانا:۔ ناصط پر نگاہ کا کام کرنا
نظر کا اپنے مرکز تک پہنچنا۔ اردو صرف فصیح راج
قول فیصل:۔ نگاہ کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نگاہ پھرنانا:۔ نگاہ کر جو آنکھ کو دیکھا
ہماری آنکھوں سے اڑ کر ہوا یہ خواہش آتش
نگاہیں پھرنانا بھی ہوتے ہیں۔

نگاہ پھرنانا:۔ گردش کرنا۔ کسی چیز سے
منہ پھرنانا۔ اردو صرف فصیح راج۔

دانت نیلے آتش ہم نے جب پھری نگاہ
جس طرف آنکھ اٹھ گئی تو دے گئے اکسیر کے آتش
نگاہ پھرنانا:۔ نگاہ کا کسی چیز میں حرا
کر جانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

نگاہ پھرنانا:۔ نگاہ میں جو دہان آباد اس کے
نگاہ پھرنانا:۔ دشتہ گہری طرح گھر
نگاہ پھرنانا:۔ نگاہ کا قباب آئینہ
ہونا۔ نگاہ کا بے زنجی کرنا۔ اردو صرف
فصیح راج۔

نگاہ نازی تر چھی کچھ اس عنہم کی نہیں
خلاف غشودہ انداز ہے ادا الی
قول فیصل:۔ کرنا کے ساتھ بھی مرت ہے
تر چھی نظر بھی مستعمل ہے تر چھی نظروں سے
دیکھنا بھی مستعمل ہے۔

تر چھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دیکھ کر
کے تر انداز ہو سیدھا تو کو تیر کو دیکھو
نگاہ پھرنانا:۔ نظر جانا۔ عود سے دیکھنا۔
اردو صرف فصیح راج۔

قول فیصل:۔ نگاہ کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

مگر صرتی نہیں اپنے حسن پر اس کی
تبار حسن سے آئینہ آفتاب ہوا
نگاہیں پھرنانا بھی ہوتے ہیں۔

پشتا ہے کوئی ساحل سے یہ تشددانی میں
نگاہیں بھی علمبردار کی پھریں نہ پانی میں آفتاب
نگاہ پھرنانا:۔ نگاہ سے ناخوشی اور
لال کا۔ ناخوش ہونا۔ نظریں سیدھی نہ ہونا
اردو صرف فصیح راج۔

تیرم اس کو کہیں کیا دیکھ کر
ہم سے تو پھرنانا نگاہ یار
قول فیصل:۔ کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔ جیسے
کی مجال کسی کی جواب تم پر ہاتھ اٹھاے یا نگاہ
شرعی کر کے دیکھے۔ (طلمس ہوش رہا)

نگاہ پھرنانا:۔ نظر کا کسی طرف اٹھنا
نظر کا کسی طرف دیکھنے کے لئے پہنچنا۔ اردو
صرف فصیح راج۔

جہاں تھا آئینہ خانہ تھا بے پروا سے
جدھر نگاہ گئی اس طرف جاب بے اسیر
قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ بھی صرف ہے۔

جو وہ خورشید تاباں حلقے سے پوشیدہ ہے بریں
بجائے ذرہ جاتی ہیں نگاہیں دیدہ تر میں
نگاہ پھرنانا:۔ دشتہ بھتم نظر چھیننا
نگاہوں میں تیز روشنی کی وجہ سے چکا چوند ہونا
اردو صرف فصیح راج۔

مشرک بھی سجدہ نہیں کرنے کا دنیا کی طرف
اک پری پکر سے جھکی ہے نگاہ آفتاب
قول فیصل:۔ نظر کے ساتھ بھی ہوتے ہیں۔

نگاہ چھیننا:۔ دیکھنے بھول دوزن غدا
سبب شرمندگی کے کسی کا کسی سے نظر چارنا

کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج
قتل فیصل۔ اسی جگہ نگاہیں جھیننا نظریا
نظریں کے ساتھ بھی سفتی ہے۔
نگاہ چسپا ہونا۔ دو شخصوں کا آنا
ساٹا ہونا۔ نگاہیں ملنا۔ اردو صرف۔
فصیح، رائج۔

قتل فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔
جو گیس چارنگہ ہیں جو دم قتل آتش رہے۔
آنکھیں جلا دیں دھو نہ دیں گنگا کی گلی آتش
نگاہ چڑھنا۔ نظر چڑھا، خاطر میں آنا
نظریں سمانا۔ نظریں بچنا۔

چو رات بام پہ اپنے وہ رشک چڑھے۔
ہر چار دم کس کے پھر نگاہ چڑھے سر پہ
دندانات و فرنگ آصفیہ

قتل فیصل۔ ان کھنڈ نگاہ میں چڑھایا نگاہ
پر چڑھا بولتے ہیں۔

وہ سچ گیا جو آنکھ چاکر نکلا گیا۔
جو براہ گیا نگاہ پر اس کی فضا ہے بحر
نگاہ چڑانا۔ شرم یا ادا سے نگاہ نہ ملانا
اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

لاکھوں نگاہوں ایک چرنا نگاہ کا
لاکھوں بناء ایک گونا خباب میں غایت
قتل فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں نظریں
اور نظریں کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

اس کے ایک ہی شرمندگی اور خجالت کے
سبب ساٹا کرنا، نظر نہ ملنا بھی ہیں۔
نگاہ چوکنا۔ دباؤ سردی، نظریں
نظر بکنا۔ اتفاقاً کسی چیز پر سے نظر ہٹنا۔
اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ نشا ادا اس نا اہل کی جانب متوجہ
ہوا کہ قریب آئے تو رد کر دیں اتنی نگاہ چکے
سے اس ساحسے جو جگ سے آیا تھا چمک کر
بندہ مارا کہ سر نشا ادا کاشت ہو گیا طلسم پوشرنا
قتل فیصل۔ نظر کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

نگاہ حسرت آلودہ۔ حسرت بھری نگاہ
وہ آنکھیں جن سے حسرت ظاہر ہوتی ہو۔
کلمہ نے آنکھیں کھول دیں اور باپ کو نگاہ
حسرت آلودہ سے دیکھ کر اس نے ہاتھ جوڑے۔

دو تہہ انصوح
قتل فیصل۔ زیادہ تر نگاہ حسرت، نگاہ حسرت
یا س دغیرہ کی صورتوں سے تسلیم یافتہ طبقہ
ہوتا ہے۔

نگاہ پھر ابرو۔ نگہبان، محافظ۔ غارسی
صفت، تکیا یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال
قتل فیصل۔ کی کے ساتھ اسی جگہ نگہ دار بھی
تکیا یافتہ طبقہ ہوتا ہے۔

کس یا اس سے کہتا ہوں میں کس دم زخمت ہے۔
وہاؤ تہم۔ اللہ نگہ دار تھا را صبا
نگاہ بداشت۔ محافظت، نگہ رانی
دیکھ بھالی، محافظت۔ غارسی توتی تسلیم یافتہ
طبقہ کی زبان

محل حسرت۔ جلسہ برخواست تانا بہ چاشت
وقت حد ہنگام کا وقت یا اس مراد نگاہ بداشت
(نشانہ آزار)

قتل فیصل۔ اس جگہ نگہداشت زبانوں
پر زیادہ ہے۔ جیسے آبرو کا حفظ ناموس کا
پاس، ان کی نگہداشت، حاصل کا احراز۔
دو تہہ انصوح

نگاہ دوڑانا۔ خیال میں تماش کرنا،
نظر دوڑانا، خود کرنا، اردو صرف۔ عام
عورتوں کی زبان۔

قتل فیصل۔ عام طور سے اس جگہ نظر دوڑانا
زبانوں پر ہے۔

نگاہ دیکھنا۔ مزاحی کیفیت، ہنس
کرنا یا تہرہ ہے۔

سحر جو آئینہ یہ رشک ماہ دیکھتے ہیں
نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں
(دو تہہ انصوح)

قتل فیصل۔ نظر، نظریں، تہرہ، دغیرہ کے
ساتھ بھی صرف ہے۔

نگاہ ڈالنا۔ دیکھنا، سامنے کرنا، نظر لانا
شاہد کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

نگاہ رکھنا۔ نظر رکھنا، توجہ رکھنا، حفاظت
رکھنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

نگاہ رکھنا یا خیال رکھنا۔ دیکھتے نہیں
گرا بی رکھنا، دھیان رکھنا، اردو صرف
فصیح، رائج۔

نگاہ رکھنا یا شاخست رکھنا۔ بچان رکھنا
نیز رکھنا۔ پرکھ رکھنا، اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
واقعہ ہے دل احوال پر دئے یا رے

جو ہر شمس رکھتے ہیں تلوار کی نگاہ
نگاہ رو پر وہ نصیب جب بادشاہ کے
رو پر کسی شخص کو پیش کرتے تھے وہ نگاہ رو
کہا کرتے تھے۔ اردو ترکیب۔ مزہک۔

نگاہ رو پر داسے قدر دان اچھا نکالی
دعا دے اس کو پھر گائی بساں لاچار تھا
نگاہ رہنا۔ نظر نہ ہونا، دھیان نہ ہونا

توجہ اور خیال رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 دشمن پہ بھی نگاہ رہے عیب میں ہے وہ۔
 یہ کیا کہ صرف چاہے دلوں کو دیکھے لکھنے
 نگاہ سرگشیں :- سرمد آورد آنگھ، وہ
 آنکھ جس میں سرمد نگاہ ہو، چشم سرگشیں،
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
 نگاہ سے اترنا :- نظروں میں بے وقت
 ہو جانا، سبک ہونا، بے قدر ہونا، اردو صرف
 خلیل، استعمال
 جو سرمدھا نگاہ سے ساتھی اتر گیا۔
 مینا جان میں کیا کوڑ بھانڈ ہے
 قول فیصل، بصورت جمع بھی مستعمل ہے۔
 نگاہ سے چھپا ہونا :- اوجھل ہونا
 آڑ میں ہونا، آنکھ سے پوشیدہ ہونا، اردو
 صرف، فصیح، راج
 ۵ کوسوں چھپی ہوئی تھی زانی نگاہ سے اس نے
 قول فیصل، نگاہوں سے چھپا ہونا بھی
 مستعمل ہے۔
 نگاہ سے گرا نا :- کنایت ہے وقت
 بگھٹا کسی کی نظر میں ذیل ہونا، گری ہوئی
 نظر سے دیکھا۔ اردو صرف، فصیح، راج
 جگہ ہوں سے یاد آگیا تو کبھی پھر اسے زندہ نہ پایا گیا
 کہ وہ کہ فیض نظر ہے :- نہ آئیں بے سرو پا بگڑ
 قول فیصل، گرا کے ساتھ ہوں صرف ہے۔
 رخت آغا نگاہ سے گردوں کے باہم کی
 طواری پہ چھاؤں تھی سلم سرفام کی تھی
 نگاہوں سے گرا یا اگر جانا بھی مستعمل ہے۔
 ج توں ابن سعد کا بھی نگاہوں سے گر گیا تھی
 نگاہ سرسار :- شریلی آنکھ، نگاہ کی آنکھ

حیا دار آنکھ۔ فارسی ترکیب صفت، تیلیانہ
 طبقے کی زبان
 تودہ کریم ہے کہ تری بارگاہ میں
 پایہ بند ہے نگہ سرسار کا
 قول فیصل، اسی جگہ نگاہ سرگشیں بھی بولتے
 ہیں۔
 نگاہ شوق :- (باضافت) محبت بھری نظر
 نگاہ محبت، بھٹانہ نظر، شوق بھری نگاہ فارسی
 ترکیب صفت، فصیح، راج
 نگاہ شوق سے شکر کی حفاظت کی صورت
 دوانہ بانڈھ کے کسے سے ہر الفت کی گھڑی
 نگاہ غضب :- (باضافت) غصہ بھری نگاہ
 غصہ کی نظر۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
 ۶ ہے نگاہ غضب آلودہ شہ تیر ہوت تھی
 قول فیصل، نگاہ قہر اور نگہ قہر بھی کہتے ہیں
 نگہ قہر خاص ہم پر ہے
 یہ تو احساں ہوا تم نہ ہوا
 نگاہ غلط انداز :- (باضافت) اچھی طرح
 نظر، سرسری نظر۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم
 یافتہ طبقے کی زبان
 وہ ملاقات کہ جو وجہ شکستِ دل تھی
 اب نگاہ غلط انداز کو بھی یاد نہیں پتھر کا پتھر
 نگاہ غیظ :- غیظ و غضب بھری نظر
 بھٹانہ نظر کا مکس، غصہ کی نظر۔ فارسی ترکیب
 صفت، فصیح، راج
 ڈالی نگاہ غیظ سوئے فوج ایک بار
 مرکز بنا جلال کا میدان کارزار
 قول فیصل، اسی جگہ نگاہ قہر آورد نگاہ قہر
 بھی تیلیانہ طبقہ بولتا ہے۔

کیوں نگاہ قہر کرتے ہو دل رنجور پر
 بے کسوں پر کھینچنا تو ار کا چاہ نہیں ذکی دہری
 نگاہ کا ڈھونڈھنا :- (کنایت ہے) نگاہ
 کے شائق ہونے کا کسی منظر کو دیکھنے کو۔
 یہ قصیدہ کو پیغام دینا اسے صبا میرا
 بھگتوں ڈھونڈھتی ہیں تیری دیواروں کو دھکی (باضافت)
 قول فیصل، اس جگہ آنکھیں ڈھونڈھ رہی
 ہیں بھی زبانوں پر ہے۔ نگاہوں کا ڈھونڈھنا
 بھی کہتے ہیں۔
 نگاہ کا کام کرنا :- نظر پھینکا، دکھائی دینا
 نگاہ دینا، نظر کا اپنی حد تک کام کرنا۔ اردو
 صرف، فصیح، راج
 کیا دہاں سے جھانک مری نگاہ نے کام
 نظر کچھ اور نہ آیا سوکھا شکر شام
 نگاہ کا مارا :- کشتہ نگاہ، شوق کی نظر کا
 مارا دکھانا عاشق۔ اردو صفت فصیح، راج
 قول فیصل، نگہ کا مارا، تر بھی نگہ کا مارا بھی
 کہتے ہیں۔
 پانی مانگے نہ کبھی تر بھی نگہ کا مارا
 دل کا تر ہے چشم بے بیباک سیاہ
 نگاہ کا کشتہ، کشتہ نگاہ، کشتہ نظر بھی
 بولتے ہیں۔
 نگاہ بچ :- (باضافت) تر بھی نگاہ غصہ
 کی نگاہ، تر بھی نظر۔ فارسی ترکیب صفت
 فصیح، راج
 نگاہ بچ سے بھلا جس نے عمر بھر دیکھا
 وہ سیدھی آنکھ سے سو فرار دیکھ چکا
 نگاہ کرم :- (باضافت) فصیح، چشم و ششم
 ہر بانی کی نگاہ، توجہ کی نگاہ۔ (کنایت) چشم و ششم

فارسی ترکیب صفت فصیح، راجح
تجھے وہ بھی تیرے عزیز جن کی غلطی کا خیال ہے
مگر اک نگاہ گرم کہ اب مری زندگی کا سوال ہے
تکسیر بہ یونی
قول فیصل۔ اسی جگہ چشم گرم بھی زبانوں
پر ہے۔

نگاہ کرنا :- دیکھنا، ملاحظہ کرنا، نظر کرنا، آنکھ
ڈالنا، محاسبہ کرنا۔ اردو صرف فصیح، راجح۔
یہ سن کے یاں سے بچہ پر نگاہ کی اس نے
کہا کہ زعفر جن ! اور آہ کی اس نے عشق
نگاہ کرنا :- بڑے سچا خیال کرنا، غور کرنا، اردو
صرف فصیح، راجح۔

عز و حسن سے اصلاح خدا کا خوف نہیں
جو مری بھی جاؤں تو وہ کب نگاہ کرے ہیں
نگاہ کرنا :- یہ تو فتح کرنا، امید کرنا۔ اردو
صرف فصیح، راجح۔

ہم پر کسی نے لطف کیا یا ستوا میر
ہم نے اسی کے شان گرم پر نگاہ کی
نگاہ کرنا :- اندازہ کرنا، جانچنا، پرکھنا
نظر سے تخمینہ کرنا۔ جائزہ لینا۔

روز الفتنہ (نور نیلگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
نگاہ کرنا :- غیظ و غضب کی نظر سے دیکھنا
و فرما کے یہ نگاہ جو کی سو کے ذوالفقار امیر
روز نیلگ امیر

قول فیصل۔ ان معنوں کی کوئی خصوصیت نہیں
نگاہ کرنا :- پر کے ساتھ، توجہ کرنا، حرم
کرنا۔ دھیان دینا۔ اردو صرف فصیح، راجح
کوئی برہمن کا وارادہ بھی ہو

میری حسرت پہ بھی نگاہ کرو امیر
نگاہ کم :- (با محافط) نظر حقارت و
کم تو بھی۔ بے التفاتی، بے توجہی۔ فارسی مؤنث
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل تیار کو کس نے نگاہ کم سے دیکھا ہے زکی
کوسر سے پاؤں تک شکل گہر آب نہایت دہوی
نگاہ کاڑنا :- نظر جانا، کسی خاص چیز کو دیکھ
جانا۔ مرکز نظر جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

داغ چھک کے اس افراط سے تھے ٹکڑے پر
کتے گاڑے ہیں نگاہیں ترے رخسار کے بیچ میر
نگاہ گرم :- (با محافط) تیز نگاہ، غصہ کی
نگاہ۔ فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اس کی نگاہ گرم جو پڑتی ہے غیر پر
ابھیں اب نشانہ ہے تیر شہاب کا
قول فیصل۔ نگہ گرم بھی ہوتے ہیں۔
جان و رہا ہے یک نگہ گرم سے اس

پر دانہ ہے وکیل تری داد خواہ کا غالب
نگاہ گرم سے دیکھنا :- غصے سے دیکھنا
غصہ بھری نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

دیکھا نگاہ گرم سے آج اس نے خیر کو
مقبول کس جگہ ہوئے دل کی دعا ہوں امیر
نگاہ گرم کرنا :- (بلا محافط) چشم غضب
آلودہ نگاہ تیز سے دیکھنا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

کیا یہ کر دے گا سر سے جلا کر تو نگاہ
اس قدم پر نہ کریں گرم اس بدخون نگاہ
نگاہ لڑانا :- آنکھیں لڑانا، نظر بازی کرنا
بہت آمیز شاہروں سے دیکھنا۔ آنکھ سے آنکھ

لڑانا۔
وہ تم کو بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے
کس طرح آگیا یہ لڑانا نگاہ کا داغ
(روز الفتنہ)

قول فیصل۔ کسی چیز کو بغور دیکھنا بھی اس
کے ایک معنی میں جیسے سورج سے نگاہ لڑانے
سے آنکھیں ضائع ہونے کا ڈر ہے۔

بہت اور عشق ہو جانے کے معنوں میں عوام اور عورتیں
آنکھ لڑانا، لڑ جانا بھی ہوتی ہیں۔
نگاہ لڑنا :- آنکھ لڑانا، نظر کا باہم ملنا

نظر بازی ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔
قول فیصل۔ نگاہیں لڑ جانا بھی ہوتے ہیں
حلقہ ذات ذوق سے جو نگاہیں لڑ جائیں
غیر حالت ہو تری آنکھیں حلقے پڑ جائیں امیر

نگاہیں لڑی ہونا بھی کسی سے پر نظر نہیں جی ہونا
بھی ہوتے ہیں۔
دریا سے اس لئے تھیں نگاہیں لڑی ہوئی

پانی میں سامنے تھی سب کھڑی ہوئی
نگاہ لطف و عنایت :- محبت کی نظر
توجہ دہر بانی کی نظر فارسی ترکیب صفت
فصیح، راجح۔

نگاہ لطف و عنایت سے فیضیاب کیا جیل
مجھے حضور نے ذرت سے آفتاب کیا باگداری
نگاہ مڑنا :- نگاہ جانا، نظر جانا، دیکھنا
اردو صرف۔ فصیح، راجح۔
مقام ہو گا ہے جس جا نگاہ مڑتی ہے۔
حضور کے در دولت پہ خاک اٹلتی ہے امیر

نگاہ مست :- سستی بھری نظر، خمار آلود آنکھ
مجازاً مستہ قانہ اداؤں والی آنکھ۔ فارسی

صفت، نصیح، راج۔
 قول فیصل: نگاہ میں بھی بولتے ہیں۔
 زخمی ہوں خبر نگاہ سے پار کا۔
 کہیں نہیں گئے میرے زخمے اگر کی تراب۔
 نگاہ ملانا: آنکھیں چار کرنا، نظر ملانا، آنکھ سے کرنا
 نظر سے کرنا۔ اردو صرف: نصیح، راج۔
 قول فیصل: نگاہ میں ملانا، نظر میں ملانا بھی مستعمل ہے۔
 نگاہ ملانا: دیکھنا، دیکھنا، دیکھنا، دیکھنا، دیکھنا
 ہونا۔ اردو صرف: نصیح، راج۔
 قول فیصل: نگاہ کے ساتھ بھی مرث ہے۔
 اب نگاہ کون عاں سکتا ہے دیوانوں سے
 اتر آیا ہے تری آنکھ کا جادو دل میں راج۔
 نگاہ ملنا: نظر ملنا، نظر دیکھنا، دیکھنا
 لڑنا۔ ساخا ہونا۔ اردو صرف: نصیح، راج۔
 نگاہ ملنے ہی تلوار کا اٹھایا ہاتھ
 رکھیں نہ تم نے کبھی چار انگلیاں سر پر داغ
 قول فیصل: بصورت جمع بھی بولتے ہیں: نگاہ
 سے نگاہ ملنا بھی بولتے ہیں۔
 آناروں آئینہ دل میں عکس کی صورت
 ذرا نگاہ سے اس کی اگر نگاہ سے آئینہ
 نگاہ ملنا: توجہ ہونا۔ دھیان ہونا خیال
 ہونا۔ اردو صرف: دھن کی زبان
 بھلا ہر پیر مٹاں کا ادھر نگاہ ملے۔
 فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے داغ
 نگاہ ہر سر: (باخافت) بہت اود
 رحم کی نظر، چشم بہت دہر باقی، ناری ترکیب
 موت، نصیح، راج۔
 قول فیصل: ہر کی نگاہ بھی بولتے ہیں۔
 دوسرے ایک دن جو نہ کی ہر کی نگاہ

مشرقی ہو گا اور الزام آفتاب آئینہ
 نگاہ میں ہونا: نگاہ میں کدورت آ جانا
 (بجائز) نفرت ہونا۔ نگاہ بدنا۔ اردو صرف
 قلیل الاستعمال۔
 میں نگاہ ہوتی ہے آئینہ دیکھ کر
 نظارے بدلتے ہیں یہ رنگ نصیب کے پیر۔
 قول فیصل: نظر اور دل کے ساتھ بھی صرف ہے
 نگاہ میں: نظریں، خیال میں۔ اردو صرف
 نصیح، راج۔
 قول فیصل: نگاہوں میں بھی بولتے ہیں۔
 مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں
 بول کے بولے دے دے کر عدد کو کہیں کہیں
 نگاہ میں آنا: چھنا، اندازہ ہونا۔
 اردو صرف: نصیح، راج۔
 نگاہ میں پھرنا: تصویر سامنے آ جانا
 جس نظر کو دیکھا جا چکا ہے اسی طرح کے نظر
 کو دیکھ کر یاد تازہ ہو جانا۔ اردو صرف
 نصیح، راج۔
 ڈورے دھ سرخ سرخ میں چشم سیاہ میں
 پھرتی ہیں خون بھری ہوئی تینیں نگاہ میں آئینہ
 قول فیصل: اسی جگہ نظر میں پھرنا آنکھوں
 یا نگاہوں میں تصویر پھرنا پھر جانا بھی بولتے ہیں
 نگاہ میں پھرنا: نگاہوں میں پھرنا۔
 دھیان میں رہنا۔
 پھرتی ہر مائی دلی کی گھیا ان نگاہ میں
 راسخ بہشت میں بھی رہو نگاہ میں کہیں راج۔
 پسند آئی جہاں تھے ادھر میری
 مری نگاہ میں پھرنے کی تقاضا شری
 (دور رفت)

قول فیصل: ان منوں کی کوئی خصوصیت نہیں
 نگاہ میں چھنا: خیال میں باوقفت ہونا
 جا بک میں باوقفت ہونا، نظر میں پورا اترنا۔ اردو
 صرف: نصیح، راج۔
 نگاہ میں نہیں چھنا ہے ماں مجلس کا
 ہم اپنے دل کو کپڑا لائے خوش حال میں جلیں
 نگاہ میں حقیر ہو جانا: نظروں سے گرجانا
 کمر ہو جانا۔ کسی کی نگاہ میں ذلیل ہو جانا۔
 اردو صرف: نصیح، راج۔
 حاضر عرب غم میں حسد کی سپاہ میں
 فدوی حقیر ہو گیا اس کی نگاہ میں ادج
 قول فیصل: نگاہوں، نگاہ اور نگہ میں ذلیل
 ہونا بھی بولتے ہیں۔
 شیخ حرم سے مل کے ہوا سخت افعال
 کتنے ذیل ہم نگہ برہن میں ہیں آئینہ
 نگاہ میں خار ہونا: دیکھنا تک ناگوار
 ہونا، کمال نفرت ہونا۔ اردو صرف: نصیح، راج۔
 قول فیصل: نگاہوں میں غام ہونا بھی بولتے ہیں
 عمل تم کو کیا کہیں کہ نگاہوں میں غام ہیں
 آگے بڑھیں تو لائن زنجیر و دار ہیں آئینہ
 نگاہ میں رکھنا: زیر نظر رکھنا، خیال
 میں رکھنا، دھیان میں رکھنا۔ اردو صرف
 نصیح، راج۔
 تو قیر بھی اگر ہے تو بگائی کے ساتھ
 آنکھوں پر وہ رکھتے ہیں نگاہ میں مجروح ہونا
 نگاہ میں رکھنا: دیکھتے رہنا، خفاخت
 میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا بگائی
 کرنا۔ اردو صرف: نصیح، راج۔
 دل کو دیکھ کر نگاہ میں رکھنا: یاد رکھنا، یاد رکھنا
 (دور رفت)

قول فیصل۔ نگاہ میں رہنا بھی سستل ہے۔

دل میں سامنے میں قیامت کی شونیاں
دو چار دن وہ تھا کسی کی نگاہ میں

نگاہ میں سبک ہو جانا۔ نگاہ میں
بے وقعت ہو جانا، نظر سے گر جانا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے سبک
اے رفیق حال دل نہ کھو چکے بار بار
نگاہ میں سماتا نا۔ مرغوب نظر ہونا، نظروں
کو اچھا لگنا۔ اردو و صرف، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ نگاہ اور نگاہوں کے ساتھ بھی
بولتے ہیں۔

نگہ میں اپنی سماتا نہیں ہر ایک جس میں
پری سے چہرے کے اوپر ہے چشم جو پسند
ہوئے سرمہ جو اسے یاروں تو آنکھوں میں جگہ بانی
نگاہوں میں ساقی کام آیا انگسا راجا
نگاہ میں کھینا۔ یعنی شتم، نظر میں
مرغوب ہونا، نظروں کو اچھا اور بھلا معلوم
ہونا۔ اردو و صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ نگاہوں کے ساتھ بھی بولتے ہیں
نگاہ میں ہونا۔ کسی کا کسی کے دھیان
میں ہونا، کسی کا مطلوب خاطر ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں
یہ شاد ہوں کہ ہمد تو کسی کی نگاہ میں
قول فیصل۔ آنکھوں کے سامنے ہونا، نظروں
میں ہونا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

ہونا نہ واقعہ ایسا عظیم و پر حیرت
نگاہ میں ہے وہی تک حضور کی صورت

نگاہ ناز۔ مشتاقانہ نظر، ناز و انداز کی نظر
محبت بھری نظر۔ نازی ترکیب صفت مونس
فصیح، راج۔

نگاہ ناز کا صدقہ نیا زہد میں ہم
کبھی قبول ہمارا سلام ہو جائے فانی
قول فیصل۔ اسی جگہ نگہ ناز بھی بولتے ہیں۔

و تبسم بھی شریک نگہ ناز ہوا
آج کچھ اور ٹھہادی گئی قہر میری فانی بدالونی
نگاہ نہ ٹھہرنا۔ کسی چیز کی چمک کی وجہ سے
نگاہ نہ جہنا، روشنی کی تیزی کی وجہ سے آنکھوں
میں چکا چونہ ہونا۔ اردو و صرف، فصیح، راج۔
انہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح
یہی جو حسن ہے ہم شکل یار دیکھ چکے ستور
قول فیصل۔ اسی جگہ نگاہ یا نگہ نہ جہنا بھی
بولتے ہیں۔

نظر حسن پر ان کے غمتی نہ تھی
نظر ایک جاگہ یہ جیتی نہ تھی شوق
نگاہ نہ کرنا۔ نظر نہ کرنا، نظر نہ ڈالنا
ملاحظہ نہ فرمانا، خاطر میں نہ لانا۔ آنکھ بھر
کر نہ دیکھنا۔ اردو و صرف، فصیح، راج۔

ذرتے پہ ایک دن جو نہ کی ہر کی نگاہ
شعر میں ہوگا مورد الزام آفتاب
نگاہ نہ ملانا۔ متوجہ نہ ہونا۔ دھیان
نہ دینا۔ اردو و صرف، دہلی کی زبان۔

تراخورد سما یا ہ اس قدر دل میں
نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے داغ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نظر نہ ملانا۔
آمنہ سامنا نہ کرنا وغیرہ کے معنوں میں
بولتے ہیں۔

نگاہ نیچی کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھ
نیچی کرنا، مشتاقانہ انداز کے ساتھ
نظروں جھکا لینا، سناٹے سے آنکھ نیچی کرنا،
اردو و صرف، فصیح، راج۔

خدا کو ظلم کا ان کے گواہ کیا کرنا۔
ستم گردوں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا شرف
قول فیصل۔ نگاہ نیچی کر لینا بھی بولتے ہیں۔
جیسے۔ اپنی جو سرکار سے باتیں ہوں یا سامنے
کھڑی ہو تو نگاہوں بازی سے نظر ڈال کر نگاہ
نیچی کر لینا۔ پھر دیکھو کھینچے پر کیا سانپ بولتے ہیں۔
(سیرکھار)

اس کے ایک منی شرمندگی سے سر جھکا لینا
بھی ہیں۔

نگاہ ہو گئی نیچی جو آئینہ دیکھا
اسی نہ آنکھ تقابل سے زور چل نہکا لالہ
نگاہ واپس۔ آخری نگاہ۔ نازی
ترکیب صفت، فصیح، راج۔

موت آتی مٹی جاتی ہے کرے کون اہتمام
اک نگاہ واپس بھرتی ہے گہرائی ہونی
نگاہوں پر چڑھنا۔ نظروں پر چڑھنا
نظروں میں چھنا۔ ٹوک یا ہوش میں آنا۔ اردو
صرف، قریب بہ متروک۔

ہم جو چڑھتے ہیں نگاہوں پہ ہمد کی تو ملک
ادکینو شتم میں انصر من اللہ کے ساتھ ایتر
نگاہوں پر چڑھنا۔ بادقت ہونا۔
عزت نہ ہونا۔ قدر ہونا۔ اردو و صرف،
فصیح، راج۔

طوق بھڑوں کی گرائی کیا نگاہوں پر چڑھے
ایک حلقہ ہے مری آری ہونی زنجیر کا

قول فیصل۔ نگاہوں میں چڑھا بھی بولے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

نا تو انی نے زور گام کیا
چڑھ گئے یار کی نگاہوں میں
نگاہوں پر چڑھا ہونا بھی بولتے ہیں۔
خدا اگر اے نہ نظروں سے نکلتے جیہوں کی
چڑھے ہوئے ہیں نگاہوں چیب بینوں کی
نگاہوں سے اترنا :- نظروں سے گرنا
حقیر ہونا، سبک ہونا، دل سے اترنا۔

جو اس نے کہا گو دہی کرتے گئے ہم تو
اس پر بھی نگاہوں سے اترنے گئے ہم تو
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نگاہوں سے گر جانا :- بے قدر ہونا
بے وقعت ہونا۔ ذلیل ہونا، رسوا ہونا، اردد
صرف۔ فصیح، راجح۔

غزور کے نگاہوں سے گئے غزور
بلند چھنے ہوئے اتنے اور پست ہوئے بھر
قول فیصل۔ گرنا کے ساتھ بھی مرت ہے۔

عالم کی نگاہوں سے گئے تپ تپالی
نگاہوں میں بائیں کرنا :- تپور کے اشارے
سے مالی انصیر کہنا اور سمجھنا۔ اردد صرف فصیح، راجح۔

باتیں کرنا ہوں نگاہوں میں پر زبانی
دیدہ شوق سے یاں کار زباں ہوتا ہے آتش
قول فیصل۔ نظروں میں باتیں کرنا نظروں
نظروں آنکھوں آنکھوں میں باتیں کرنا بھی بولتے ہیں
ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نگاہوں میں تو لست :- اٹھل سے جھپٹنا
دیکھ کر مزاج کی کیفیت دریافت کرنا۔ منشا

در یافت کرنا۔ اردد صرف۔ فصیح، راجح۔
پھوڑوں میں کبھی تلے تلے دہانے نزاکت
اب ان کو نگاہوں میں بھی تو لہریں جانا
نگاہوں میں کھڑنا :- نگاہ میں قرار لینا
نظر میں بادقت ہونا۔ آنکھوں میں سمنا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

نہ سرمہ میں نہ کاجل میں چکیدہ اشک حیرت میں
نگاہوں میں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں مانگے ہیں
نگاہوں میں سمنا :- نظروں میں جھپٹنا
نظروں کو بھلا معلوم ہونا۔ اردد صرف فصیح، راجح۔
سایں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا
دقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا

نگاہوں میں کھٹا جانا :- نگاہوں
میں سمنا۔ آنکھوں کو آچھا معلوم ہونا۔ اردد
صرف۔ فصیح، راجح۔

دو دنوں عالم کی نگاہوں میں کھٹا جاتا ہوں
ہو گیا ہوں میں ترے رنگ میں شامل ایسا شہ
نگاہوں میں کہنا :- آنکھوں کے اشارے
سے بات کرنا۔ آنکھوں کے اشارے سے کسی
پر مانی انصیر کو داغ کرنا۔ اردد صرف۔

فصیح، راجح۔
عاشق سے نگاہوں میں کہتی ہیں یہ آنکھیں
مڑ گاں جو چھٹی دکھیا جگر کے تلے لہو آتش

نگاہوں میں ہلکا سمجھنا :- حقیر سمجھنا
ذلیل و کمتر جانا۔ اردد محاورہ۔ عوام اردد
عورتوں کی زبان۔

ہلکا نہ سمجھے کہہ کو نگاہوں میں خندیب
اب بھی یہ نا تو ان ہے بھاری ہزار کر
نگاہوں میں ہلکا ہونا :- بے قدر ہونا

ذلیل ٹھہرنا۔ سبک ہونا۔ خفیہ ہونا۔ اردد
صرف۔ قلیل الاستعمال۔

بلا سے گرنگاہوں میں ہلکے
سبک ہو کر تو اٹھے ہم جہاں سے حزیں
نگاہ ہونا :- رغبت و التفات ہونا
دیکھتے رہنا، توجہ ہونا۔ نظر ہونا۔ اردد صرف
فصیح، راجح۔

ج ایک اک کی جانب درودت نگاہ ہے انیس
نگاہ ہونا :- قصد ہونا، ارادہ ہونا،
دانت ہونا۔ اردد صرف۔ قلیل الاستعمال۔

نظروں سے کیوں گرائی تلخ دل غریب
اس پر تو موتی سے تھاری نگاہ حق
نگاہ ہونا :- پرکھ ہونا، شناخت ہونا
تیز ہونا۔ اردد صرف۔ فصیح، راجح۔

عمل صرف۔ جواہرات کے سودے میں ان
کی اچھی نگاہ ہے۔

نگاہ ہونا :- امید ہونا، بھروسہ ہونا
لو لگی ہونا۔ اردد صرف۔ فصیح، راجح۔

جتنے طیب آئے وہ آنکھیں چرا گئے
اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ
نگاہ یار :- دوست کی نظر محبت، محبوب
یا مستحق کی آنکھ (کنایت) محبت کی نظر ماری
ترکیب۔ صفت۔ فصیح، راجح۔

نگاہ یار ہم سے آج بے تقصیر بھرتی ہے
کسی کی کچھ نہیں ملتی ہے جیسا کہ چھوٹی
نگاہ یاں :- (باضافت) حسرت آئینہ

نظر یاں حسرت کی نظر ماری ترکیب فصیح راجح
پتے جو شاہ قاسم گل پیر بن کے پاس
غازی نے کی رخ شہ دیں پر نگاہ یاں لکھری

قول فیصل۔ کرنا، نگاہ یا س سے دیکھنا کی صورت سے مستعمل ہے۔

نگاہیں پلٹنا :- نظریں پھیرنا۔ تورو یا پلٹنا۔ توجہ پلٹانا۔ بے رخی کرنا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

غیر بھییری طرح کرتے ہیں آپس کیونکر۔ میں بھی دیکھوں تو غشی ہیں نگاہیں کیونکر داغ۔ قول فیصل۔ اس جگہ نگاہیں، نظریں پر نا بھی بولتے ہیں۔

نگاہیں کھٹنا :- وسیع تر بہ ہونا۔ محذوف۔ نگاہیں پھٹی ہوئی نہ تھیں۔ (نثر نگاہ اثر) اور اوجان اور

قول فیصل۔ عام طور سے نگاہیں پھٹی ہونا عورتیں بولتی ہیں جس کا مفہوم ہے بہت کچھ دیکھا ہوا ہونا، بہت ددت دیکھا یا خرچ کیا ہوا ہونا۔

نگاہیں پھیرنا :- رخ پھرنا، توجہ نہ دینا۔ بے اشتغالی ہونا۔ نگاہیں بدلتا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

اپنا تو حال یہ ہے نگاہیں پھری ہوئیں اور ہم سے ہے گد کہ ذرا بولتا نہیں صبا۔ قول فیصل۔ اسی جگہ نگاہیں پھیر لینا بھی مستعمل ہے۔

نظر جس کی طرف کر کے نگاہیں پھیر لیتے ہر قیامت تک پھر اس دلی پریشانی نہیں ملتی۔ (نثر زرق و برق)

نگاہیں چار ہونا :- آٹھ سائے ہونا ملاقات ہونا۔ نظر سے نظر ملنا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

ہو گئیں چار نگاہیں جو دم قتل آتش۔ آنکھیں جلاؤں کی دھواں میں لگیں۔ (نثر آتش) نگر و بدفتح اول دوم، اشہر، بدو، قصہ، سٹی۔ اردو مذکر، راج۔

دل کی ویرانی کیا نہ کرے۔ یہ نگر سو مرتبہ بولا گیا۔ (نثر) جی اچڑی جاتی ہے یہ سستی وہ نگر ہوتا ہے۔ (نثر) نگر : بد بکسر، مصدر نگریتن کا صیغہ امر جو بطور لاحقہ استعمال ہوتا ہے اور کسی کے آخر میں اگر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے دست نگر یعنی کسی کے ہاتھ کو دیکھنے والا۔ یعنی محتاج (نثر لفظ)

قول فیصل تنہا نہیں بولتے ترکیبات ہی میں استعمال ہے۔ نگران :- (بکسر اول و فتح دوم) دیکھنے والا نگاہبان، پاربان، محافظ، ناظر، نگہبان فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

میں جو دل سے جن دنگ ہو رہا تھا اب میدان کی سمت ہیں نگراں ساڈ شیخ و شاہ لکھنوی نگران :- (بکسر اول و فتح دوم) دیکھنا زیر نظر رکھنا۔ دیکھ بھال، محافظت نگہبانی، نگہداشت۔ فارسی نون فصیح، راج محل دہلی۔ چنانچہ باوجود پستول کے مالک کی سخت نگرانی کے فترا سے چرائے گیا اور دوسرا دن مالک کے سامنے لا کر رکھ دیا۔ (قیم ہندو ہندوان اردو)

قول فیصل۔ ہونا۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے عام طور سے سکون و دم مستعمل ہے نگر :- نگر کی تصغیر۔ ہندی نون۔ (نثر لفظ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے اردو میں

اندھیر نگری چوٹ راج کی صورت سے بولتے ہیں۔

نگھٹنا :- (فتح اول و ضم دوم و فتح چارم) نہ کہنے والی، ناقابل بیان جو نہ کہی گئی ہو۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال ہوئی نگھٹنا مرے دل میں راتوں میں نہ اس دیار میں سمجھا کوئی زبان میری۔ (نثر) نگھٹنا :- (بکسر اول و فتح دوم) حلق سے نیچے اتارنا، نوا بے یا کسی چیز کا منہ کے ذریعے حلق سے نیچے اتارنا۔ اردو مصدر، راج۔

دیکھ کر جو غیر کو یاد آئی وہ زلف سیاہ۔ رجبہ دریا نکل جانے کو اڑو ہو گیا۔ (نثر) نگھٹنا :- کھانا ٹھوٹنا، سمات تنظر بولتی ہیں۔ اردو فعل۔ عورتوں کی زبان محتب تھرے تو شوق سے گلے انگوڑ۔ (نثر) اور محروم رہیں بادہ انگوڑ سے ہم کرنا۔ (نثر) نگھٹنا :- (کنایت) غبن کرنا، قلب جیسے کھلی چھوڑنا اور ہاتھ لگنا۔

(نثر لفظ) و نرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نگوڑا :- (بکسر اول و واو قبل) کنایت نکمہ، ناکارہ، کم بخت، بد نصیب۔ اردو مذکر عورتوں کی زبان۔

یہ کہیں بولا نہ مجھ پر ستم طفلان دیکھ۔ بچکے کیوں ہیں ددانے یہ نگوڑے تھر جرات۔ (نثر) قول فیصل۔ یہ کلمہ عورتیں کسی معیت زدہ یا خلاف طبع آدمی کی نسبت بھی بولتی ہیں۔ کنایت کے لئے نگوڑی زبانوں پر ہے۔

یہ نگوڑی گھڑی خدا نہ دکھائے
کہیں کم نیت وہ زمانہ نہ آئے (عروج الفت)
بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے
موقع پر بھی زبان پر لاتی ہیں جیسے اسے ہے خدا
کے یہ نگوڑا اختیار ہے۔
نگوڑا مار :- کلمہ تنہد و یزاری، کینخت، کینینہ
نکما۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں کی زبان،
مترک۔

فصل فیصل۔ اسی جگہ نگوڑا مار بھی عورتیں
کہتی تھیں جیسے باجی جو ہاتھ شکا کر رہی تھیں
ان کے ہاتھ کو قلم کریا۔ انا تو نگوڑا مارا بھڑا میں
جائے کہتی ہوئی بھائی۔ (ظہم ہو شر با)
اب عام طور سے نگوڑا مارا عورتیں بولی ہیں
نگوڑا مارا کھٹا :- وہ شخص جس کے آگے
بچے کوئی نہ ہو۔ بے زن و فرزند۔ لا دارنا،
بے اولاد، مجرد۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں
کی زبان۔

فصل فیصل۔ بصورت تائیت نگوڑی ناٹھی
عورتیں کہتی ہیں۔

نگوڑ :- (بجرا دل دھم دم) خمیدہ
اندھا، لٹکا ہوا، اٹا، داڑی گول، رنگندہ
فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔

سنگوں میں نہ عقدہ کشانی لے لو
یا علی چھوڑ دو ہم سب کو خدائی لے لو (مولف)
نگوڑ بخت :- بہ نصیب، بد قسمت، وہ
شخص جس کا نصیب اٹا ہو۔ فارسی صفت
(نور الفت)

فصل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نگوڑا :- (بجرا دل دون غن) اندھا

اٹا، خمیدہ، سر جھکانے، ہٹ، ختلقہ،
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
ابتر ہوا تھا شکر خدا اور ادھر ادھر
تھے سرکشان شام نگوڑا اور ادھر ادھر
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے یعنی
غزود توڑنا۔ سر جھکانا۔

بے فلک قدر نہ کرنا کبھی زہب گھڑ
کر چکا ہے بہت ادبوں کو نگوڑا گھڑ
نگوڑ ہمت :- بے ہمت، کم ہمت، فارسی
صفت۔ (نور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے استعمال نہیں ہے۔
نگوڑ :- (بجرا دل دھم دم) نگاہ، نظر
فارسی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

کبھی نکبت کو نہ گیسوے پریشاں رو کے
نہیں دیکھا کہ نگوڑ کو صف خرماں رو کے قشت
نگوڑ انگشت :- نظر کا کسی ایک جگہ
بھڑ جانا نظر کا کسی ایک مرکز پر پڑنے کے
بعد وہیں جم جانا۔ اردو صفت۔ دہلی کی زبان
میرے ہی دل سے گزیری ایک کر رہ گئی
دوسری جانب جا کر بھی تھا برا کا جواب
نگوڑ انگشت :- نظر اٹھا، نگاہ بلند ہونا،
دیکھنا۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

کیا نگوڑ بھی نہیں اٹھ سکتی غنچ کی طرح
تاک کر تم نے کوئی تیری مارا ہوتا
گھبساں :- (بجرا دل دھم دم)
محافظ، دیکھ بھال کرنے والا، نظر رکھنے والا
فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محال صرف۔ ہر حال میں تیرے محافظ ہر حال
میں تیرے نگہبان رہے۔ (توتہ منصور)

قول فیصل۔ محافظت کے معنوں میں نگہبانی متصل ہے۔
پے ہے آٹیاں میں باز کے بچہ کو تر کا
شان گرگ کو گے کی سوئی ہو نگہبانی
ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

اس گرفتاری پہ میں اپنی نشانہ
وہ کرتے ہیں نگہبانی مری
نگوڑ نگاہ میں پڑا دیکھنا۔ اردو صفت دہلی کی زبان
نظارے سے بھی کام کیا داں نقاب کا
وہ سے ہر نگہ ترے رخ پر بکھر گئی غالب
نگوڑ کھیلنا :- کرنا یہ ہے کسی چیز کے بہت چکے
اور صاف ہونے کا۔ اردو صفت۔ غیر فصیح رائج
صفا آئینے کی وہ چہرہ محبوب رکھا ہے
پھلتی ہیں نگاہیں یار کی خسار جاناں پر آتش
نگوڑ پھینکنا :- نظر ڈالنا، دیکھنا۔ اردو
صفت۔ دہلی کی زبان۔

اردو سے تو سنتے ہوں فرد سے لا نظریا
ایہ ہر کوئی نگوڑ کھینک کی بھی تو دزدیرہ
گھٹٹا مارنا :- (دھم دم دھم دم)
ناخن سے نوچنا، کھڑنا، ناخن گرا دینا۔ ناخنوں
سے کھوٹنا۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔

میں اس قدر ہوئی جینا ہوا دیال
نہوڑ نگھٹے مارے کبھی نوچے سر کے بال
قول فیصل۔ اسی جگہ ہے مارنا بھی کی کے
ساتھ متصل ہے۔

نگھرا :- (بجرا دل دھم دم) خانہ بدوش
خانہ دیراں، وہ جس کا گھر نہ ہو۔ اردو صفت
عورتوں کی زبان، مترک۔

دیکھو اب خانہ خرابی مجھے بیجاے کہاں
نگھرا کر کے تو ہیں آپ سدھا دے گھر کو

قول فیصل۔ اب اس جگہ عوام اور عورتیں
بے گھر اور بے گھر ہوتی ہیں۔
نگہ سیدھی کرنا۔ بہت کی نظر ڈالنا
بہت کی نظر سے دیکھنا۔ اردو صرف فصیح، رائج
کی غصے کے بارے پھر اس نے نگہ سیدھی
ان آنکھوں کا ہو کر بیچارہ میں دیا شرت
نگیں۔۔۔ دفع اول دیکھتے صرف دونوں
بادشاہت سے مراد ہے۔ مہر بادشاہت
فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
مال و زر و اسرار و حتم ملتا ہے
مکن ہے نگیں بیل علم ملتا ہے انیس
قول فیصل۔ زیر نگیں کی صورت سے بھی
بہتے ہیں۔
وہ سالم جو کے زیر نگیں ہیں
کہوں کیوں فقط تاجدار دنیا
نگیں۔۔۔ نگینہ، جواہر نگ۔ فارسی مذکر
فصیح، رائج۔
ہم سا کوئی گناہ زمانے میں نہ ہوگا۔
گم ہو رہے نگیں جس پہ کھدے نام ہمارا
نگیں چڑھنا۔۔۔ نگینہ لگنا۔ آنکھوں پر
نگینہ جڑا جانا۔ اردو صرف۔ قریب بہتر دک
چا خاتم پر بھی درخشاں نگیں چڑھا انیس
نگینہ۔۔۔ دفع اول دیکھتے صرف
فتح چہاں نگیں۔ نگ، قیمتی پتھر۔ آنکھوں
یا مہر کا نگ۔ اردو مذکر فصیح، رائج۔
زر کے حلقے پہ لا یا نگ یا قوت شفق
یہ نگینہ تھا اسی انگشتوں کے واسطے عورتوں
قول فیصل۔ اس کی جمع نگینے اور نگینوں
ہے۔

خوب طرز یہ نگینے ہیں کہ در باب نظر
نئی انگشتہ انہیں آنکھوں میں گھردیتے ہیں
سادہ، سبیل سر جوٹ ہے اب جی میں یہ
کہ میں اک ڈال نگینوں کی ہر سادہ سبیل
نگینہ چڑھنا۔۔۔ آنکھوں پر نگ نصب کرنا
آنکھوں پر نگ جڑنا۔ حلقہ خاتم میں نگینہ جڑنا
اردو صرف فصیح، رائج۔
اس روزن دریں ہو جلال آنکھ ہمارے
نمایا اب آنکھوں میں نگینہ جو یہ جڑ جائے جلال
نگینہ سنا۔۔۔ قیمتی پتھروں کو تراش کے
بنانے والا، نگینہ بنانے والا، اردو مذکر۔ رائج
قول فیصل۔ اس دہلی نگینہ گر بھی کہتے ہیں
نل۔۔۔ (دفع اول) راجہ نل جس نے چوسر
ایمباد کی۔ (دفع اول)
قول فیصل۔ عام طور سے راجہ نل کی صورت
ہی سے ہوتے ہیں۔
نل۔۔۔ دین کا عاشق۔ فارسی مذکر، رائج
نامد کا ہے جہاں ہوتا ہوں خود روانہ
عاشق مرادنا قصہ ہے نل من کا لا اہم
قول فیصل۔ عام طور سے نل من ملا کے
ہی ہوتے ہیں۔
نل۔۔۔ بے کا پاپ جو اندر سے خالی
ہوتا ہے۔ عام طور سے اس کا استعمال پانی
کے لیے میں ہوتا ہے۔ اردو مذکر، رائج۔
قول فیصل۔ نل بمعنی بمبا بھی ہوتے ہیں
جیسے۔ اگر نہا، جو تو نہا لیجئے، اس سے کہ
وہ نل چلا جاتا ہے۔
نلا۔۔۔ (دفع اول) نات کے مانند ایک پتھر کا
نام جس میں خلل ہونے سے آدی بیچارہ جاتا ہے

پیر کے دونوں جانب حصیۃ الرحم کو رحم
سے ملانے والی نالی۔ اردو مذکر۔ عورتوں
کی زبان۔
قول فیصل۔ نل جانا ملانے کے ساتھ صرف ہے
بندی سے جب رہے مری کل کل بگڑا گئی
کل نات نل گئی تھی نلا آج نل گئی
نلا۔۔۔ پاؤں کی پٹی۔ پنڈلی کی پٹی۔
ہندوؤں کی زبان۔ (دفع اول)
قول فیصل۔ عام طور سے اس کو نل کہتے ہیں
نلا ام جانا۔ نلا نل جانا۔ نلا اڑنگ
بڑنگ ہو جانا۔۔۔ نلے کا اپنی جگہ سے
سرک جانا۔ نات کا جانا رہنا۔
کل کل مری بیکل ہے نلے ام گئے سارے
مرتی ہوں پڑی پیر کے میں درد کے مارے جالہا
(دفع اول)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑنگتے ہیں کہ
کوئی عاصیانہ محاورہ ہے جو فلین سے نقل
کر دیا گیا ہے۔ غنیمت ہے کہ قوی زبردنگ کا افسانہ
نہیں کیا کیونکہ بدلتی کے موقع پر عوام کہتے
ہیں اڑنگ بڑنگ قوی زبردنگ۔ نلا ام جانا
ہے۔ نل جاتا ہے یہ کچھ نہیں ہوتا خود حضرت
مولف نے جان صاحب کا یہ شعر نقل کیا ہے۔
کل کل مری بیکل ہے نلے ام گئے سارے
مرتی ہوں پڑی پیر کے میں درد کے مارے جالہا
مولف کے نزدیک نلا نل جانا بگڑا کی عورت
ہوتی ہیں ام جانا بہت کمی کے ساتھ کہتی ہیں۔
نلا نا۔۔۔ ہندو میں دفع اول ہے اردو
میں بکر اول ہے یا کھیت میں سے گھاس بھوس
نات کرنا۔ ہندو۔ (دفع اول)

اسے بڑا مانتے ہیں۔

نلی کے دو تین ہیں گائی
کرنی کے کھیت ہیں زانی۔

پیش میں زانا ہی مٹی پر بوجھ۔ درنگ (ن)
نولہ کے نزدیک اس جگہ زانی ہونا بولتے
ہیں اور یہ زمینداروں اور کاشتکاروں کی
اصطلاح ہے۔

نیلہ ہٹ :- (بکر اول و فتح چارم)
نیلا پن، نیلی رنگت۔ اردو صفت نولہ
عوام اور عورتوں کی زبان۔

آج زہر علم، بھراں سے نکلے یا نیکے
تھی نیلا ہٹ ترے پیار کے ناخون میں صورت
قول فیصل۔ اس جگہ نیلا ہٹ بھی
کہتے ہیں۔

نیلانی :- نکلنے کا کام۔ صفائی۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ زانی زبانوں پر ہے۔
نلوا :- کاغذات وغیرہ رکھنے کے لئے مین
یا پتیل یا کاغذ کا بنا ہوا نل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے سستل نہیں اب
اس جگہ کمی کے ساتھ چنگلا سستل ہے۔
نلوا :- وہ آدمی جس سے دوا چو پائے کے
سخت میں ڈالتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ نلی زبانوں پر ہے۔
نلوانی :- نلوانے کی اجرت۔ ہندی نولہ
(نور اللغات)

یہ زانی ہے۔
قول فیصل۔ کسی صورت سے عام طور
سے سستل نہیں۔

نلوا :- (بکر اول۔ دار مجول) صفت

بلا مزاحمت، صاف بے لوث۔ خالص۔ اردو
صفت۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال
او ترک تیری آنکھوں پر غباری ختم ہے
دلوں نے کیا نلوا ہزاروں اڑنے والے دل
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ
اس لفظ نلوا کے ہندی میں بہت سے

معنی ہیں مگر اردو میں اس کا خاص مفہوم
کسی خطرے یا زرخ میں گھر کر بال بیکار ہوئے
بغیر نکل آنا ہے حضرت نولہ نے صحیح مفہوم
کالتین کے بغیر اشارے سے مٹی گرا دیا
شرع کر دیئے۔ مجھے امید ہے کہ مقرر
شر پر میرے بیان کردہ مفہوم کا اطلاق
ہوگا۔

نولہ یوری طرح تہق نہیں ہے
لیکن اب صرف کسی خطبے میں یا زرخ میں گھر
کے بال بیکار ہوئے بغیر نکل آنا۔ کے سستل میں
عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے :- ایسے ہی
رہے صوفی اصفانی ہو تو ذرا سا تھ چلے چلو نہ
بھلیں کیوں جھانکتے ہو جب جانیں کہ نلوا
کورے نکل آؤ۔ (دشادہ آزاد)

نلوا :- بے شقت۔ بے زحمت بے خرشت
اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔ سترنگ

نرور تیج حق سے تھے آگئی خزاں
دم میں نلوا چھن گئی تو اد آپ کی رنک
نلوا :- بے حد سے اور نقصان سے محفوظ
بے گزند۔ بے آسیب۔ اردو صفت،

عوام اور عورتوں کی زبان۔
نلی نرزم میں آکر کسی کی آنکھ سے آنکھ

نلوا تم کو بچائے گی تمہاری شرم جیل
نلوا :- وہ روپیہ جو دس ستر سے ملے اور
اس میں سے کچھ بھی صرف نہ ہو۔

سینے میں نقد دل کا می پانا نہیں تپہ
دزد خان نلوا گیا مالی مار کے دند
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف سترنگ ہے۔
نلوا الگ ہو جانا :- کورا بچ جانا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتیں نلوا نکل آنا بولتی ہیں
نلوا بچنا :- کورا بچ جانا، صاف بچ جانا
کسی خطرے سے صاف بچ کے نکل آنا۔ اردو
صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مگر دواہ رے نواب والہ جی
آدی ہے دونوں کو گھیر لیا وہ تو جیل خانہ
گئے بندہ نلوا بچا۔ (دشادہ آزاد)

نلوا چلا جانا :- بچ کے نکل جانا، کورا بچ
کے نکل جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
وہ بچہ کو قتل کر کے جویوں چلے نلوا :-

پلے سے ڈاک ہوگی مقرر لگی ہوئی عورت
نلی :- چوٹی نالی۔ بندہ دق کی نالی
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے سستل نہیں ہے
بندہ دق کے لئے نالی یا نالی بولتے ہیں۔ جیسے
دونالی بندہ دق۔

نلی :- پنڈلی کی ہڈی۔ ٹانگ کی ہڈی۔
اردو نولہ، راج۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کوئی کی
ہڈی۔ گودے والی ہڈی کہتے ہیں۔

تلی پہ جلا ہے کی نال۔ یا ابھرنے کی بیان تھی
(ذکر لغت)

قول فیصل۔ یہ جلاہوں کی زبان ہے۔
تلی بک زکلی جوڑج سے خالی ہو۔ (ذکر لغت)

تلی بک۔ وہ زکلی کا چھوڑا جس میں باروت
بھری ہوئی ہے۔ (ذکر لغت)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

تلی بک۔ چڑ پیار، صیاد، بھلیا، ہندی
مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ پورب کی زبان
(ذکر لغت) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

نکے دھارنا۔ اعصاب کا علاج کرنا اور عورتوں
سے مخصوص ہے۔

ہو کہ پیڑ کی گئی آج دو گنا جنیاں
گرم پانی سے نہ دانی نے جب دھار ہی جانی
(دفرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

نم۔ نادریوں نے یعنی تری و رطوبت و غیر
تر و رطوبت استعمال کیا ہے جس کا لکھنؤ یعنی تری
استعمال کرتے اور یعنی تر کو غلط سمجھتے ہیں (گیان
مرلوب ہونا، سیل، تری۔ رطوبت، خاک۔

خاری۔ مذکر۔

چوڑا نہ دل میں کچھ بھی تپ بھرنے کو دیتا
رو تھے نامدار اور آنکھوں میں نم چھا رکھتے
(ذکر لغت)

قول فیصل۔ صاحب دفرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔
یہ آج حضرت جلال اعدان کے تتبع میں
حضرت نعم طباطبائی کی ہے، اس کے متعلق پیشتر

ایک عمدہ شہدوں کچھ چکا ہوں یہاں مزید وضاحت
کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت نعم طباطبائی۔ ادب انکاتبی الشاکر
کے ایک شہدوں میں رقم طراز ہیں۔

جس طرح کپڑا رنگین کہنا صحیح نہیں ہے
اس طرح محرم رنگیں اور چشم نم بھی ناباؤز ہیں کیونکہ
کسرہ تو صیغی فارسی کے لئے مخصوص ہے۔۔۔

میں نے مرزا بیدک کے کلام میں دیکھا ہے۔

فارغ از جوش عبادت زینے کہ نم ست
اور فیضی سا شخص بھی دھڑکا کھا گیا تھے اس وقت
شعرا یاد نہیں آتا۔ پھر لکھنؤ گا۔۔۔۔۔

حاصل دی ہوا کہ نم اسم ہے لہذا یعنی تری و رطوبت
تو سناں ہو سکتا ہے۔ یعنی تر و صفت استعمال
نہیں ہو سکتا کوئی پرچھے کو جب فارسی کے کلام
سے نم یعنی تر ثابت ہے تو اردو کے اہل قرائن
کرنے والے اپنے اڑھائی پاؤں گلانے والے
کوئی۔ فیضی و بیدل ہندی ترار تھے ان کی
سند نہ مائے گرا یا اینوں کے بارے میں کیا
فرمایا گا۔

گودریادہ اوفتند۔ بوجہ
رشتہ دلی شاں نہ گرد دم

علاؤ الدین دھانی

نم یعنی تر و تری۔ دیبا میں گرنے سے جا
یا دن تر ہو گا یا بجھے گا یا صرف نم آلود ہو گا
نیت پیکان تر اور دل خوں گشتہ قرار
بجز رد آب برشت ز زینے کہ نم ست
معن تاثیر

دل خوں گشتہ میں فصل کی طرح تیز تازہ ہو گا
یا پھر میں است پت ہو گا۔

بہار غم کا اندراج ہے۔ نئی تری و رطوبت و
یعنی تر و رطوبت مجاز است۔

اب اردو کی مثالیں لیجئے جن میں نم۔ یعنی تر
استعمال ہوا ہے۔

دل مت نگار رخ عرق آلودیار سے
پشت آئیے کو اٹھا کر زمین نہ پست ہے یاں
نما لکھنؤ ہے حال بہار و خزان باغ و تاش
اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نم ہوا

عشق سنگدل میں گوان سے کم نہیں
وہ اخلاقیات
دنیا میں کون کس کے لئے چشم نم ہوا
ہر داغ عامی مرا اس دامن تر سے

جملہ حرف سر کا غنم اٹھ نہیں سکتا ذوق
قاصی محمد صیادق اختر جن کا بھر علی مسلم ہے
اردو بقول آزاد تازعات علی دادی ہیں
مختصر علیہ قرار پاتے تھے (اور اس زمانے کے

لکھنؤ میں جب گھر گھر علم کا چرچا تھا) کہتے ہیں
بیکسی سے اس کا منہ باہم نم دیکھا کئے
مے گیا دل چھین کر وہ ادم دیکھا کئے

یہ حضرت جلال کی براہ راست تردید ہے
جن کا ادعا ہے کہ اہل زبان بھی چشم نم نہیں
کہتے جب کہتے ہیں نم چشم اور میرا دعویٰ ہے
کہ نم چشم بھی نہیں کہتے۔ چشم مذکورہ کہتے ہیں
نم چشم کی تلاش میں مابک ڈیئے مار تے
پھرتے ہیں۔ (دفرنگ اثر)

مواضع کے نزدیک اب حرف نم یعنی تر
زبانوں پر ہے اور کسی معنی میں نہیں بولتے
ہیں۔ چشم نم۔ یا چشم نم کی ترکیب سے
بھی مستعمل ہے۔
نم بک طراوت۔

اشک حیرت ہو کہ ہوا شک ہر پہ
آنکھیں عاشق کے کچھ کچھ تم رہے
(نور الفتاویٰ)

قول فیصل۔ اب اس جگہ بھی زبانوں پر ہے۔
منہ سے (یعنی اول) دکھانے والا۔ ظہر کرنے
والہ بتانے والا۔ فارسی صفت۔ فصیح، راجح
قول فیصل۔ حق نما، رہنما، قبلہ نما، خوش نما
تطلب نما، اعجاز نما وغیرہ کی صورتوں سے متعلق ہے
ابھی ایک آنکھ کی گردش میں نہ ہوں اور رہا
ہو قدرت کاملہ رب ہے وہ عجیب، ناشکی
منہ سے ایک انداز، مثل۔ جیسے گندنا، قوس نما
عرب نما وغیرہ (نثر، نثر، صنفیہ)

قول فیصل۔ مرکبات میں ہی استعمال ہے
تہا نہیں ہوتے۔
منہ سے (یعنی اول) بالیدگی بڑھا، قدسی
فصیح، راجح

قول فیصل۔ عام طور سے نشوونما کی ترکیب
سے ہوتے ہیں زبانوں پر نما، بقیہ اول ہے جو
غلط ہے۔

منہ سے (یعنی اول) اہل اسلام کی
مشہور مخصوص عبادت کا نام۔ سلسلۂ نمازی
موت، فصیح، راجح

اک دن حضور علیہ السلام نے اپنی ادا
زادہ زیدی نماز کو میرا سلام ہو
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نمازوں اور
نمازیں ہے۔ جیسے اس نے جو کھادی سو
پڑھا ہوں مجھے کیا خبر کہ ایک خدا کی دو
دو نمازیں ہیں۔ آیات و تذکرہ آتش
نماز اجارہ۔ (بافت و کسر جیسہ)

وہ تھا نمازیں جو مرنے والے کے دربار میں کے
لے جت رے کے پڑھو میں۔ فارسی ترکیب
صفت شیخ فقہار کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ شرعی مسئلہ یہ ہے کہ اگر کسی بالغ
عاقل کی نماز یا روزے وغیرہ عذر شرعی کی وجہ
سے یا عذر آقضا ہو گئے ہیں تو اس کے دربار میں
کے مرتب کے بعد باجرت وہ سکرے اس قضا
کی ادا کر سکتے ہیں۔

نماز ادا کرنا۔ نماز پڑھنا، نماز کا فریضہ
بجا ہونا۔ اردو صفت۔ فصیح، راجح

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
جو رہتا ہے میں شکر خدا ہوتا جائے۔
وقت قضا نماز ادا ہو تو جائے صبر
نماز استسقا۔ (بکسر چارم و تہم و ہفتہ)
وہ نماز جس کا سالی میں بارش ہونے کے واسطے
پڑھی جاتی ہے۔ نماز برائے طلب باران۔ وہ نماز
جس میں سینہ کے واسطے دعا مانگی جاتی ہے۔
فارسی موت، فقہ کی اصطلاح۔

نماز آنا۔ نماز کی ترکیب معلوم ہونا، نماز
پڑھنے کا طریقہ معلوم ہونا، اردو صفت، فصیح، راجح

محل صرف کتنے افسوس کی بات ہے کہ اتنے
بڑے ہو گئے اور تم کو نماز نہیں آتی۔

نماز آیات۔ (بافت) سورج گہن
چاند گہن، سیاہ یا سرخ آندھی اور طوفان وغیرہ
آنے پر پڑھنے والی نماز، جبکہ فارسی ترکیب صفت
فقہ کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں پانچ
رکوع و قنوت اور دو سجود اور دوسری رکعت میں پانچ
رکوع تین قنوت اور دو سجود ہیں۔

نماز باجماعت۔ (بافت) جماعت۔ (بافت) جماعت
کی نماز جماعت کے ساتھ نماز۔ وہ نماز جو فردی
نہ ہو۔ اردو ترکیب صفت۔ فصیح، استعمال
محل صرف پہلے نماز باجماعت ہونے کی وجہ سے
مولانا غلام عسکری صاحب قبلہ کا بیان ہوگا۔

قول فیصل۔ عام طور سے نماز جماعت زبانوں
پر ہے۔

نماز باطل ہونا۔ نماز کا ٹوٹ جانا، نماز
میں کوئی دباغی واقع ہونا جو نماز کو توڑ دے
اردو صفت۔ فصیح، راجح

محل صرف۔ نماز میں اگر کوئی رکن واجب ہو
یا ہو چھوٹ جائے تو نماز باطل ہو جاتی ہے
نماز رکھڑا ہونا۔ مبتدی کا نماز پڑھنا
شروع کرنا۔ (نور الفتاویٰ)

قول فیصل۔ اہل بکھڑ نہیں ہوتے۔
نماز رکھڑا ہونا۔ نماز پڑھنے کو کھڑا
ہونا۔ (نور الفتاویٰ)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اترکتے ہیں کہ
کھڑے میں نماز کے لئے کھڑا ہونا کہتے ہیں لیکن
بھی کوئی خاص صفت نہیں ہے۔

نماز پڑھانا۔ نماز ادا کرنا، پیش نماز
کا جماعت کی نماز ادا کرنا، پیش نمازی کرنا
اردو صفت۔ فصیح، راجح

محل صرف۔ سرکار ناصر الملک نے سابقہ میں
ایک مسجد کو نہ کاظمین میں نماز پڑھنا پڑھانی
قول فیصل۔ بصورت لازم پڑھنا کے ساتھ
بھی صرف ہے۔ جیسے چلے حضرت ائمہ بیان
پر احسان کر کے نماز پڑھی یا نہ پڑھی وضو کر
ستند تھے۔ (نشان آزاد)

نماز پنجگانہ :- (باضافت) پانچوں وقت کی نماز۔ پنج وقتہ نماز صبح، ظہر، عصر، مغرب و عشا کی نماز۔ فارسی سونٹ، فصیح، رائج۔
 و تہہ موسیٰ نماز پنجگانہ نے دیا ہر شخص پانچ وقت اللہ سے موقع رہا فقر کا۔
 قول فیصل :- پنجگانہ نماز کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں جیسے تعلیم بھی ہوگی۔ سائل دین بھی معلوم ہوں گے۔ پنجگانہ نماز بھی جماعت سے ہوگی۔
 (دو تہوں کا بار)
 نماز توڑنا :- نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے نماز ٹوٹ جائے۔ نماز باطل کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 پھر وہ قبلہ سے پہنچی وہ جنگ کی دہریں نماز توڑ کے نیت فساد کی کردی تھی۔
 نماز تہجد :- نماز شب، وہ منہ منہ سنتی نماز جو عشاء تک شب سے لے کے قبل نماز صبح تک پڑھی جاتی ہے اس کی گیارہ رکعتیں ہیں۔
 فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔
 نماز توڑنا :- نماز کا باطل ہو جانا، کوئی ایسا فعل واقع ہو جانا جس سے نماز باطل ہو جائے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 محل صرف :- بڑے خواب آدمی ہونے نماز پڑھتے ہیں کہ گدی کردی کہ باری نماز ٹوٹ گئی۔ نماز جانا :- نماز کا قضا ہونا، وقت نماز کا گزر جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 میری شب فراق پہ کہے میں خود ہے۔
 یارب غصب ہوا کہ نماز سحر گئی۔
 قول فیصل :- نماز چلی جانا، یعنی قضا ہو جانا بھی زبانوں پر ہے۔

نماز جماعت ہذا نماز جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ وہ نماز جو جماعت میں پیشان کے پیچھے پڑھی جائے۔ فردی کا عکس، فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔
 وہ ایک ایک شخص پہ حضرت کی شفقتیں اب دیکھا نماز جماعت کی کثرت نشی قول فیصل :- جماعت کی نماز بھی کہتے ہیں۔
 نماز جمعہ :- وہ مخصوص نماز جو نماز پنجگانہ کے علاوہ جمعہ کو پڑھی جاتی ہے۔ جسے کی نماز۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔
 محل صرف :- شہر میں یہ خبر مشہور ہوئی اور نماز جمعہ کے بعد دیکھتے ہیں تو جازہ جامع مسجد کے صحن میں رکھا ہے۔ (توجہ انصوح)
 نماز جنازہ :- (باضافت) وہ نماز جو مرد کی لاش پر کھڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں، فارسی سونٹ، فصیح، رائج۔
 عمن نماز جنازہ کے میرے لاش پر ہے۔
 تمام قصہ ہر دو الفاظ بیان ہونے کے بعد کہی قول فیصل :- جنازہ کی نماز کی صورت سے بھی بولتے ہیں۔
 گو ترک ساتھ رہے پڑھ کے جنازہ کی نماز۔
 فرض جو تھا سو کیا تم نے ادا میرے بعد آتش اسی جگہ نماز میت، میت کی نماز بھی بولتے ہیں۔
 نماز حاجت :- (باضافت) وہ دو رکعت نماز جو کسی حاجت کے لئے پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔
 محل صرف :- دو رکعت نماز حاجت پڑھا ہوں میں قربتہ الی اللہ اللہ اکبر۔
 قول فیصل :- یہ دو رکعت نماز حاجت پوری

ہونے پر بھی پڑھتے ہیں۔ جیسے دو رکعت نماز حاجت مان لو کام ہو جائے گا۔
 نماز ختم کرنا :- نماز تمام کرنا، نماز کی تکمیل کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
 اللہ نے ظلم شہر ستمگار دے دیا ہے کرنے نہ پائے ختم نماز ابن سرفی لکھو۔
 نماز خسوف :- (باضافت) خسوف و کسوف (دو صورت) وہ نماز جو چاند گہن کے وقت پڑھتے ہیں۔ فارسی سونٹ، تعلیمیانہ طبع کی زبان۔
 قول فیصل :- اسیر نے صرف گہن کی نماز کہا ہے۔
 طاعت میں ہے ادخط شبکوں پڑھا ہوں نماز میں گہن کی اسیر نماز کسب و خسوف ملا کے بھی بولتے ہیں۔
 نماز خفتن :- سوتے وقت کی نماز عشا کی نماز۔ فارسی سونٹ، مترادف۔
 محل صرف :- نماز خفتن پڑھ لیں گے۔ چلو خفتی ہوں۔ (نماز آزاد)
 نماز خوف :- وہ نماز جو کسی محل خوف میں پڑھی جائے وہ نماز جو کسی بڑی عیدیت کے ماننے کے لئے پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیمیانہ طبع کی زبان۔
 نماز دیگر یاد کر :- عصر کی نماز، فجر کے بعد کی نماز، فارسی سونٹ۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل :- عام طور سے مشغول نہیں ہے۔
 نماز روزہ کرنا :- نماز پڑھا اور روزہ رکھا (بجائے) احکام الہی پر عمل کرنا۔ اردو صرف، عام اور عوام کی زبان۔

نماز روزے کا پابند :- وہ جو پابند نماز پڑھتا ہو اور ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہو (بجائے عابد و زاہد پر ہرگز اور دوسرے رائج)۔

محل صحت :- مرحوم کا یہ حال تھا کہ نماز روزے کے پابند تھے۔ (تو جہد النہج) قول فیصل :- تائید کے لئے نماز روزے کی پابند زبان پر ہے۔

نماز سحری :- (باضافت) نماز صبح وہ دو رکعت نماز جو صبح صادق کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ فارسی ترکیب، مؤثر، قلیل الاستعمال۔

اٹھتے جو نماز سحری پڑھنے کو سرد رہاٹھ بیٹھتے تھے ساتھ پیر کے علی اکبر انیس نماز شریف :- وہ سب نماز جو نصف شب کے نماز صبح تک میں پڑھی جاتی ہے فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

یوں اٹھے زاہد و زیندار نماز شب کو خوشبو اشک آنکھوں میں ہیں اور شرم گنہ سے نوم کھنکھ نماز شب :- (بجائے شتم) وہ مخصوص نماز جو ماہ رمضان المبارک کی انیسویں، اکیسویں اور تیسویں شب کو پڑھی جاتی ہے۔ فارسی صفت شیعوں کی خاص اصطلاح۔

نماز شکر :- (باضافت) شکرانے کی نماز وہ نماز جو کسی نذر کے پورے ہونے پر بطور شکر پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

نماز شکر پڑھی گئے کو سلام کیا

جو حکم سجدے کا عاشق کو چار سو آیا و زیر نماز صبح :- (باضافت) دو رکعت نماز جو صبح صادق سے سورج طلوع ہونے سے کچھ پہلے تک پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

محل صحت :- کچھ رات باقی رہے انھیں نماز شب پڑھ کے دعا میں پڑھتی رہیں اور نماز صبح پڑھ کر قرآن کی تلاوت کی دعوتوں کا اہم قول فیصل :- علم حدیث صبح کی نماز زبانوں پر ہے۔ (۱۰) نماز ظہر :- (باضافت) وہ نماز جو وقت ظہر پڑھی جائے۔ ظہر کی نماز۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- نماز ظہر کی ترکیب سے بھی شیعہ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے جس سے نماز ظہر عصر مراد ہوتی ہے۔

نماز عشاء :- وہ چار رکعت نماز جو بعد مغرب اور وقت عشاء پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

نماز عصر :- (باضافت) عصر کی نماز۔ وہ نماز جو وقت عصر پڑھی جائے۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

وقت نماز عصر :- اٹھ ذرا ہواں آج اور سن لو اکبر ذیجاہ کی اذان تشریف نماز عید :- (باضافت) وہ دو رکعت نماز جو عید الفطر کے دن ادا کی جائے فارسی ترکیب، صفت، مؤثر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی محل پر تعلیم یافتہ طبقہ نماز عید الفطر بولتا ہے۔ عید الفطر اور عید الفطر کی نمازوں کے لئے نماز عیدین

کے ہیں۔ یہ بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے نماز عید الفطر :- وہ نماز جو دو رکعت ذی الحجہ یعنی بقرہ عید کے دن پڑھی جائے فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان نماز فجر :- (باضافت) صبح کی نماز جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے اس لفظ کا استعمال اہلسنت حضرات کرتے ہیں غریب حضرات نماز صبح کہتے ہیں نماز قبول ہونا :- خدا کی نظر میں اس عبادت کا پسندیدہ ہونا، نماز کا شرف قبولیت پانا۔ اردو صحت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- بصورت لفظی بھی بولتے ہیں۔ نماز قصر :- (باضافت) وہ نماز جو حالت سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے اس میں چار رکعت کی جگہ صرف دو رکعت پڑھتے ہیں فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا :- (باضافت) دو غلط میں ٹکڑے میں تھا لیکن عقیم رائج قول فیصل :- نماز قصر ہونا کی صورت سے بھی بولتے ہیں جیسے :- یہ شرعی مسئلہ ہے کہ حالت سفر میں نماز قصر ہے۔

نماز قضا :- (باضافت) وہ نماز جو قضا ہوگئی ہو۔

وہ نماز جو وقت پر نہ ادا کی جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس جگہ نماز قضا ہونا بولتے ہیں۔ جیسے تمھاری باتوں میں یا دہی نہیں

۱۔ ہماری نماز قضا ہوئی۔

نماز قضا کرنا :- وقت صلیب پر نماز نہ پڑھنا۔ نماز کا وقت گزرا۔ دینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔
قول فیصل :- نماز قضا کر دینا بھی بولتے ہیں۔ جیسے تم نے آج اپنی باتوں میں ہمارا نماز قضا کرادی اس کا گناہ تم پر پڑے گا۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

ستی میں لغزش اپنی اور کوع و سجود ہے نکلے جو یکے سے تو ہوگی قضا نماز بکھر نماز قضا عمری :- (باخاف) وہ واجب نمازیں جو ادا ہونے سے رہ گئی ہوں۔ وہ نمازیں جو چھوٹ گئی ہوں۔ فارسی ترکیب : صفت، فصیح، رائج۔

نماز کا اجازہ :- نماز پڑھانے کی تحریری اجازت۔ وہ اجازت جو تحریری طور پر کسی کو کسی ذمہ دار شرع یعنی عالم یا علم کی طرف سے نماز پڑھانے کے لئے دی جائے اردو ترکیب : شیعوں کی اصطلاح قول فیصل :- اجازہ نماز کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔ جیسے جناب تلبہ دیکھ کی ملاقات کر گئے۔

ایک شاگرد صاحب اجازہ نماز بھیجیں دو شاہرہ کا مہراہ لائے دوستوں کا ہمارا نماز گاہ روزے کا :- وہ جو نماز پڑھنا ہو نہ روزہ رکھنا ہو۔ بے نماز روزہ دار۔ اردو ترکیب عوام اور جوہر توں کی زبان

محفل صرف : کجبت نماز گاہ روزے کا ہوتے جوئے شراب میں لگا رہتا ہے۔

قول فیصل :- اسی جگہ نماز گاہ روزے کا بھی زبان پر ہے۔

نماز کرنا :- نماز پڑھنا۔ اردو صرف، مرکب کرتے ہیں ہم نماز میت پر سر جھکانا نہیں سلام نہیں رشک ہم جانتے نہیں ہیں اسے درد کیا ہے کعبہ جید حریف وہ ابرو اور اردو نماز کرنا

نماز کسوف :- (باخاف) وہ نماز جو سورج کے گہن پڑنے وقت پڑھی جاتی ہے فارسی ترک صفت تعلیماتہ طبع کی زبان۔

زادہ پڑھے نماز کسوف و خسوف کی رخسار پر جو گیسوں غبرقتاں رہ نماز کو گئے روزے کے گلے پڑے۔

ایک کام سے بچھا چھوڑنا چاہا دوسرا روزے پڑا۔ ایک مصیبت سے نجات چاہی دوسری میں بھنس گئے۔ اردو شل، عوام اور جوہر توں کی زبان۔

قول فیصل :- اسی جگہ نماز بختوانے کے پڑے روزے بھی۔ بانوں پر ہے۔

نماز کے ارکان میں کن دھیرے جس کے ترک کرنے عذر ہو یا ہوتا نماز باطل ہو جاتی ہے اردو فصیح، رائج قول فیصل :- نماز کے رکن پانچ ہیں پہلے تکبیر الاحرام دوسرے قیام وقت تکبیر الاحرام تیسرے قیام نفل بدو کوع یعنی قیام سے کوع میں جانا پڑے رکوع پانچویں دونوں سجود ان کو وجبات کہتے ہیں وجبات غیر رکنی کو اگر نماز ترک کیا تو نماز باطل ہو چھوٹ گئے ہیں تو نماز باطل نہیں جگہ ان نمازیں دو سجود سے سہرے کے کرے۔

نماز کی چوکی :- کلاہی، پتھر یا سنگ مرمر کی بنی ہوئی چوکی جو صرف نماز پڑھنے کے لئے ہی استعمال ہو۔ اردو سوت۔ رشک محفل صرف :- حسب مرضی خاتم صاحب کے ایک گوشے میں پلنگ بچھا۔ پلنگ کے پاس نماز کی چوکی بچائی گئی۔ (دو جوں کا ہمارا) نماز کی عادت ہونا :- نماز پڑھنے کی عادت ہونا۔ نماز پڑھنے کا درد ہونا۔ پیابندی نماز پڑھنا۔ اردو صرف۔ رائج۔

نماز کی نیت :- نیت نماز، نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہونے کے بعد اقامت اور تکبیر الاحرام کے بیچ میں یہ کہنا کہ میں فلاں نماز دو یا چار رکعت پڑھتا ہوں واجب قرینہ الی اللہ۔ اردو، رائج۔

قول فیصل :- اس کا طریقہ یہ ہے کہ شوق صبح کی نماز کے ارادے سے کوئی کھڑا ہو تو وہ نیت کرے گا کہ میں صبح کی نماز پڑھتا ہوں دو رکعت واجب قرینہ الی اللہ اور یہ کہ کے وہ اشد کیر کہ کے دونوں ہاتھ اٹھا کر کانوں تک لے جائے گا اور پھر گرا دے گا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

نماز گزار :- (بہم بنجم) نماز ادا کرنے والا پیابندی سے نماز پڑھنے والا۔ فارسی صفت تعلیم یا نیت طبع کی زبان۔

شراب عشق میں حیران ہیں نماز گزار رشک حلال چیز کو کیونکر کوئی حرام کرے قول فیصل :- اردو جمع نماز گزار ہیں ہے۔
کے لئے خدا نماز گزاروں میں سب کا نام انیس

نماز گندے دار ہونا :- (جمع پنجہ)
کبھی کبھی نماز پڑھنا یا بندے سے نماز پڑھنا
کبھی نماز پڑھنا کبھی نہ پڑھنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

عمل صحت :- یہاں نماز بھی تو گندے دار
دو تہہ انصوح
قول فیصل :- عام طور سے پڑھنا کے ساتھ مرد
سے اور گندے دار نماز پڑھنا کی ترکیب سے
زبانوں پر ہے۔

نماز مغرب :- (باضافت) مغرب کے
وقت پڑھی جانے والی نماز۔ وہ نماز جو سورج
غروب ہونے کے بعد پڑھی جائے۔ فارسی صفت
شیخ راج

قول فیصل :- نماز مغرب عشا کو ملا کے نماز مغرب
کی ترکیب سے بھی پڑھتے ہیں اور یہ شیعوں کی
خاص اصطلاح ہے۔ جیسے ادلا نماز مغرب
باقدر اسرار سعید الملت ہوگی بعد مجلس
ہوگی۔

نماز میت :- وہ نماز جو مسلمانوں کی میت
پر یا پانچ کھیروں کے ساتھ کھڑے کھڑے
پڑھی جاتی ہے۔ فارسی ترکیب۔ صفت
تیلیمانتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل :- میت کی نماز کی ترکیب سے بھی
پڑھتے ہیں۔

نماز ن :- (جمع چارم) نماز گزار عورت
نماز پڑھنے والی عورت نماز کی پابند عورت
اردو ٹوٹ۔ عورتوں کی زبان۔

نماز صاف :- ہماری ہیں احمد رکھے اتنی بڑی
نماز ہیں کہ انھوں نے اپنے ہوش میں تو کسی

وقت کی نماز تھا کی نہیں۔ (تو تہہ انصوح)
قول فیصل :- اسی جگہ نماز ہوا۔ بھی
عورتیں کہتی ہیں لیکن مستحضر ہے۔

نماز وحشت قبر :- وہ نماز جو مردے کے
کے دفن کی پہلے شب میں پڑھی جاتی ہے تاکہ مردے
کو قبر کی وحشت سے تکلیف نہ ہو۔ فارسی ترکیب
صفت شیعوں کی خاص اصطلاح۔

قول فیصل :- اسی جگہ تیلیمانتہ طبع کی زبان
بھی کہتا ہے۔ اسی عمل پر نماز ہریت۔ بھی
مستعمل ہے۔

نماز ہونا :- نماز پڑھی جانا، فرض نماز کی
ادائیگی ہونا۔ فعل نماز جاری ہونا۔ اردو صرف
شیخ راج

فصل بہار آئی پو صوبہ شراب
بس ہو چکی نماز مصلیٰ اٹھائے آتش
قول فیصل :- نماز ہونا، نہ ہو سکا بھی ہوتے
ہیں۔

نما ہے کل کہیں مسجد میں بت دہ آیا تھا
نماز ہونے کی اس قدر ہجوم ہوا
نمازی :- نماز پڑھنے والا۔ مصلیٰ نماز
گزار نماز کا پابند۔ فارسی صفت۔ شیخ راج
دی ہے مسجد میں موزوں نماز داں ہر نماز
باد صوبہ ہر کے نماز نے ہے باندھیں نیت ذوق

قول فیصل :- اس کی اردو جمع نمازیوں ہے
نمازی پر سہنگار :- شرعاً زرع کا پابند
نہی نماز روزے کا پابند۔ اردو ترکیب۔

عوام اور عورتوں کی زبان
نمازی کا شکار :- بدی کا بار۔ فعل بد
کی سزا دہ بات جس کا کہیں نہ کہیں بد دل

کر رہے۔ اردو شل عوام اور عورتوں کی زبان
قول فیصل :- صاحب ذہن لکھتے ہیں کہ
ایک شریر کا نمازیوں کی سب سے زیادہ
گھٹیت لیتا تھا ایک دفعہ جب اس نے ایک
شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اس نے ایک ٹکار کے
کو اس غرض سے دیا کہ جب اس کو چاٹنے لگے تو
اپنے انھال کی سزا کو پہنچے گا چنانچہ ایک روز
اس نے ایک پٹھان کی ٹانگیں کھینچیں تو اس نے
ایک ضرب میں کام تمام کر دیا۔

نمازی کرنا :- نمازی کردن کا ترجمہ
پاک صاف کرنا۔ ستھر کرنا۔ دھونا، نماز کے
قابل بنانا۔ اردو فعل متعدی۔ دفرنگ آصفیہ
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نماز کا پابند اور عادی
بنانے کے سنوں میں نمازی کرنا بولتے ہیں۔
ج بے نمازی کو نمازی کر دیا ہا علم
اسی جگہ نمازی بنانا بھی مستعمل ہے۔

نماز :- (جمع اول و تشدید دوم)
غذا، چل خور، ستر، سخن چیں برادر گھر
کرنے والا۔ عربی صفت۔ تیلیمانتہ طبع
کی زبان۔

نمازی :- نمازی، چل خور، ستر
سخن چینی۔ عربی ٹوٹ۔ تیلیمانتہ طبع
کی زبان۔

نمازی :- (دیکر اول) سادہ۔ صاف گو
ہندی۔

ذخیرہ عورت کی بات دہ نماز سوہن
ہوتی ہے کہ بڑے بڑے خزانہ مردوں کو
مردہ لیتی ہے (دیکھئے فیلیں) (دفرنگ اثر)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نمائش :- دہنم اول دگر چارم دکھا
نمودن ظاہر داری - نارسا سی، موت
نصیح، راج

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ ناکش سراب کی سی ہے
قول فیصل - اس کے ایک معنی تزیین
کے بھی ہیں۔ جیسے ایسی چیزوں کی اکثر دین
قد کرتے اور اپنی بیڑوں پر یا کردن میں
بلورنائش کے رکھتے تھے۔

قدیم ہندو ہندوان اودھ
نمائش :- وہ میلہ جو عجیب عجیب چیزیں
دکھانے کے واسطے کیا جاتے وہ میلہ جس میں
ہر ایک قسم کی شخصیں دکھائی جائیں۔
اردو نوشتہ، راج

محل صفت - ناگپور کی نمائش اور کلکتہ کی
نمائش جو شہر میں ہوتی تھی اور نمائش
لکھنؤ میں تھے اور مارٹینکٹ نے۔
قدیم ہندو ہندوان اودھ
قول فیصل - آنا لگنا لگی ہونا وغیرہ
کے ساتھ صرف ہے۔

نمائش گاہ :- وہ جگہ جہاں حضرت
حرف کا میلہ ہو۔ سیلے کی جگہ۔ تماشا گاہ
فارسی موت - نصیح، راج

محل صفت - چونکہ خود بھی باخداں اور صافی
خداں تھے۔ کہا۔ خواب ہم نے جو شر کلکتہ کی
نمائش گاہ میں بھیجے تھے وہ تم نے نہیں سنے
دیر کہاں

نمائش ہونا :- دکھاوا ہونا - ٹھہریں آنا
دکھایا جانا - اردو صرف - نصیح، راج

محل صفت - جانوروں کے کھانے اور ان کو
بنانے میں طرح طرح کی حکمتوں اور باہتوں
کی نمائش ہوتی تھی۔

قدیم ہندو ہندوان اودھ
نمائش :- دکھاوے کا، ظاہر میں، چھا
ملح کا - نارسا صفت - نصیح، راج

نمائش :- دہنم اول، اظہار، ظہور
اعلان، اشاعت، مرکبات میں مستعمل ہے
جیسے خود نمائی - فارسی، نوشتہ

قول فیصل - مرکبات ہی میں استعمال ہے
تہا نہیں بولتے۔

نمایاں :- دہنم اول، واضح، آشکارا
نمودار ہونے والا - ظاہر، فاش، عیاں
کھلا، آشکارا - فارسی صفت - نصیح، راج
محل صفت - بیاں کی شہری نے طرح طرح
تہذیب و تمدن کی ترقی میں مدد دی اور
ہندوؤں میں سلفہ داری کا جذبہ پیدا
کرنے میں نمایاں حصہ لیا۔

قدیم ہندو ہندوان اودھ
قول فیصل - ہونا، ہوجانے ساتھ صرف
سب کہاں کچھ لادوگی میں نمایاں ہوگئی۔
خاک میں کیا صورتیں ہونگی جو چہاں ہوگیا
نمایاں :- دراز، غیثی، گہرا - جیسے
نایاں زخم - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نمایاں :- کلاں، بہت بڑا جیسے
نایاں فح - کار نمایاں - ترقی نمایاں -
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - ان معنوں کی کوئی خصوصیت
نہیں بیاں بھی واضح اور آشکارا نہیں
مراد ہے۔

نمایاں :- (نماذج) مشہور و معروف
نامور - نای - فارسی ترکیب - صفت -
نصیح، راج

محل صفت - شہر کی چند نمایاں شخصیتوں میں
نواب بہادر صاحب کا بھی شمار ہوتا ہے
نمایاں ہونا :- واضح ہونا - ظاہر ہونا
عیاں ہونا - دکھائی دینا، نظر آنا، آشکارا ہونا
اردو صرف - نصیح، راج

نمایاں :- (نماذج) مشہور و معروف
نامور - نای - فارسی ترکیب - صفت -
نصیح، راج

نمایاں :- (نماذج) مشہور و معروف
نامور - نای - فارسی ترکیب - صفت -
نصیح، راج

نمایاں :- (نماذج) مشہور و معروف
نامور - نای - فارسی ترکیب - صفت -
نصیح، راج

نمایاں :- (نماذج) مشہور و معروف
نامور - نای - فارسی ترکیب - صفت -
نصیح، راج

نمایاں :- (نماذج) مشہور و معروف
نامور - نای - فارسی ترکیب - صفت -
نصیح، راج

نمبر بڑے یا گاری رسالہ، وہ رسالہ جو کسی سوز بزرگ کے سلسلے میں کسی اخبار یا ادارے کی طرف سے بھیجا اور اس میں اس شخص کے سلسلے میں مضامین اور نظمیں ہوں۔ انگریزی مذکور۔ راج۔

عبد انگلش میں ہے ہر چیز کے اندر نمبر پر کیا تعجب ہے جو نکلا ہے۔ ہمبر نمبر آباد نمبر بڑھ جانا۔ (دنا) سبقت لیجانا اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ شرارت میں تمھارا نبران سے بڑھ گیا ہے۔

محل فیصل۔ نمبر بڑھا ہوا ہونا کی ترکیب سے بھی متعلق ہے۔ جیسے یوں تو سب طرح دار تھیں مگر آسمان جاہ اور جانی بیگم کا نمبر بڑھا ہوا تھا۔ بہ سب کو بات بات میں جھپاتی تھیں۔ (دنا) آزاد

نمبر پانا۔ نمبر حاصل کرنا کی امتحان کے پرچے میں مہینہ نمبر میں سے حسب لیاقت نمبر حاصل کرنا۔ اردو صرف۔ راج۔ محل صرف۔ ہمارے رڈ کے ساتھ والے سے انگریزی کے پرچے میں ۸۷ نمبر پائے ہیں۔

نمبر چھیننا۔ ایک کا دوسرے پر سبقت لے جانا۔ نمبر لے لینا۔ اردو صرف۔ راج۔

سر پر چڑھنا جسے کہتے ہیں اس طرح کلاہ نمبر کو ڈرے کو نہ چھینے تو نمبر ہسٹری نمبر دار۔ دیبا توں وغیرہ میں اگر پود کے دور میں کھیا سے بڑا ایک جہہ دار ہوتا

تھا جو خود بھی ایک قسم کا زمینہ اور ہوتا تھا اردو مذکور۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اسی کو لبردار بھی کہتے تھے جیل کی اصطلاح میں پرانے قیدیوں میں ایک لبردار ہوتا ہے جو جیل کے دوسرے قیدیوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کرتا ہے۔

نمبر دو کا پیسہ۔ وہ مال جو جائز طریقہ سے نہ حاصل کیا گیا ہو۔ وہ رقم جو گورنمنٹ کے علم میں ٹیکس سے بچنے کے لئے نہ لائی جائے اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل فیصل۔ نمبر دو کا دھندا۔ نمبر دو کا پیسہ۔ وہ نمبر کا دھندا بھی عوام بولتے ہیں نمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر ممکن کا مفروضہ نمبروں میں سے امتحان دینے والے کو نمبر دینا۔ اردو صرف، راج۔

محل صرف۔ ہم کو ممکن نے اردو کے پرچے میں سو میں پتچاسی نمبر دیئے ہیں۔ قول فیصل۔ نمبر ڈالنا۔ ترتیب دینا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

نمبر ڈالنا۔ نمبر کے لئے نشان ڈالنا کوئی مفروضہ یا مہینہ نمبر علامت کے بطور کسی شخص پر ڈالنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نمبر۔ اردو سے ترتیب، ترتیب سے۔ قلمدار کے حساب سے اردو صرف، راج۔ محل صرف۔ راشن لے گا سب کو لیکن نمبر سے ملے گا۔

نمبر شمارہ۔ عدد شمار، گنتی کا عدد۔ سیریل نمبر اردو ترکیب، راج۔ محل صرف۔ جس میں اپنا نمبر شمار دیکھو۔

نمبر لانا۔ نمبر حاصل کرنا۔ نمبر پانا۔ اردو صرف۔ راج۔

محل صرف۔ کم سے کم اس سالی پاس ہونے ہمبر کے نمبر سے آدھائی پھر دیکھا جائے گا۔ قول فیصل۔ نمبر لانا، بھل زبانوں پر ہے۔

نمبر لگانا۔ نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے نمبر دینا۔ اردو صرف، راج۔

نمبر لگنا۔ ترتیب دی ہوئی ہونا ترتیب دار ہونا۔ اردو صرف، راج۔

نام سے وہ باری باری مشاق کے پڑھیں گے عجبت سے کچھ نہ ہوگا۔ نمبر لگے ہوئے ہیں نمبر لگنا۔ باری ہونا۔ نویت ہونا۔ اردو صرف۔ راج۔

محل صرف۔ سب کی شادی ہو گئی ہے اب ہمارا ہی نمبر لگا ہے۔

نمبر لے جانا۔ آئے بڑھ جانا، سبقت لے جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔ محل صرف۔ تمھارا رڈ کا کتاب کی امتحان میں سب سے نمبر لے گیا۔

نمبر ڈالنا۔ اردو سے نمبر۔ اردو سے ترتیب، بالترتیب نمبر کے حساب سے۔ اردو ترکیب، راج۔

محل صرف۔ جس جس کا جیسا اعتقاد ہو نمبر وار ترتیب دے رکھو۔ (دربار اکبر) نمبروں میں شمار ہونا۔ گنتی میں ہونا گنے جانے کے لائق ہونا (مجازاً) مشہور۔ معروف ہونا کسی فن کے مشہور اور مستند لوگوں میں شمار ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

قلم فیصل۔ منبروں میں ہونا، نہ ہونا کی صورت
سے بھی مستعمل ہے۔

منبر ہونا :- مقام ہونا، جگہ ہونا، حیثیت
ہونا۔ اردو صرف، راج۔

محل صرف۔ علماء فضل و شرف، کلمہ، رکال
ہے۔ اردو میں لکھنے کے بعد پھر بگرام ہی کا
منبر ہے۔

منبر ہونا :- باری ہونا، نوبت ہونا۔ اردو
صرف، راج۔

محل صرف۔ آپ کے بعد ہارا منبر ہے اس کے
بعد شاعرہ ختم ہو جائے گا۔

منبری :- منبر سے نسبت رکھنے والا۔ منبر
رکھنے والا۔ اردو صرف، راج۔

قلم فیصل۔ منبری نوٹ، منبری دعویٰ
وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

منبری :- شہر، از حد شہر۔ چالاک،
تخ۔ شرارت کرنے والا۔ اردو صرف،

عوام اردو و قول کی زبان۔
محل صرف۔ تمہارا لڑکا بھی بہت منبری ہی
کسی دن بہت مار کھائے گا۔

قلم فیصل۔ منبری پن اور منبری پنیا کی ترکیبوں
سے بھی بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے اور وہ
صرف ہے جیسے تم اپنے منبری پن سے باز نہ
آؤ گے۔

منبری :- دکانیہ شہر، بہت زیادہ
شہریت رکھنے والا۔ چٹا ہوا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ شہر کا منبری بدعاش ہے
تم اس کے منہ نہ لگنا۔

منبری :- بگے بانٹوں کے حباب سے اردو
صفت۔ قلیں الاستعمال۔

محل صرف۔ میں اجازت دیتا ہوں کہ فی حصہ سیر
بھر منبری دیا جائے۔ (دو تلوں کا بار)

منبری نالیش :- باقاعدہ نالیش۔ یہ
لفظ دیوانی اور عدالت کی نالیش کے واسطے
مستعمل ہے۔ وہ نالیش جو عینہ متفرقات میں
ہو۔ نوٹ (قانون) (دور الفت)

قلم فیصل۔ اب عام طور سے مستعمل نہیں ہے
نمشانا وسد بالگر۔ دہلی بھگتا، چکنا
بیانی کرنا، حالی کرنا۔ جیسے دو گھنٹے میں ب
کوٹھا دیا۔ ہندی (دور الفت)

قلم فیصل۔ لکھنے میں پٹانا کہتے ہیں اور
یہ عوام کی زبان ہے۔

نمشانا :- فراغت پانا، فرصت پانا کام پورا کرنا
اسجام کو پہنچانا۔ (فرنگ آصفیہ)

قلم فیصل۔ اہل لکھنے پٹانا کہتے ہیں اور
یہ عوام کی زبان ہے۔

نمشا ہوا :- بھگتا ہوا، تجربہ کار، آزمودہ
کار چاندیرہ۔ ہندی۔ صفت۔

قلم فیصل۔ اہل لکھنے نہیں بولتے
نمشا :- فارغ ہونا، فرصت پانا، آزاد
ہونا۔ بھگتا۔

زبان تنج سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا
نیتے جاتے ہیں جب گول صفائی ہوتی جاتی
دندانہات و فرنگ آصفیہ

قلم فیصل۔ بکھڑے میں اس جگہ پٹانا زبانوں
پر ہے اور یہ عوام کی زبان ہے۔

نمشا :- بھگتا، بھگتا کرنا۔ جیسے دوز
آپس میں ٹٹو۔ (فرنگ آصفیہ)
قلم فیصل۔ لکھنے کے عوام اس جگہ
پٹانا بولتے ہیں۔

نمشا :- (لفظ اول و دوم) نمشا۔ ادن یا
یشم کا بستر، ملائم بالوں کا بستر۔ وہ کپڑا جو
یشم کو جان و غیرہ کی ٹانگ سے جاکر بناتے
ہیں۔ بافتہ یشین۔ فارسی صفت بلیغیادہ
طبقے کی زبان قلیں الاستعمال۔

نیموں کگلیم پوش نہ روشن ضمیر ہوں
رکتاب آئینے کو نہ کافہ صاف بھر
نمشا :- (لفظ اول و دوم) نمشا کپڑا جو
بکری کے بالوں سے بناتے ہیں۔ اردو، ذکر
قریب بہتر دک۔

جاڑا لگنے کا سچ ٹکڑ ہے جن
نیٹو رہتی ہے ندوں ہی میں ریت سودا
نمشا :- ایک قسم کا بوٹا ٹکڑ کا گڑ
جو سر فرش رکھا رہتا ہے تاکہ جوتی کی مٹی اس
پر نہ پڑے۔ فرس یا اندازہ۔ اردو، ذکر۔ راج۔

نمشا :- دکانیہ، دیوار
نکل جانا۔ نفلس ہو جانا۔ (دور الفت)

قلم فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ
فیلن سے نقل کر دیا گیا ہے۔ لکھنے میں راج
ہیں۔ دم میں نندابندھوا۔ ذیل و خواہ
کنا ہے۔

نمشا :- دکانیہ، دیوار
اور نفلس کر دینا۔ نفلس بنا دینا، محتاج و
فقر بنا دینا۔ اردو و فرس۔ قلیں الاستعمال

قول فیصل - لکھنے کے عوام اور عورتیں اس
جو لکھتی بندھوا دینا ہوتی ہیں۔

نزد اکیچنا - بہت بھینا بہت کرنا
رہ جانے دینا، نام نہ لینا۔ یہ چاہ مانگنا پھینا
(درمہنگ آصفیہ)

قول فیصل - کسی سنی میں اہل لکھنے نہیں ہوتے
نہ پڑھتے۔ (درواد جہول) کمال پوش
وہ شخص جو چوٹیا پوسٹیں پہنے ہو۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل - نہ پڑھتے بھی تعلیم یافتہ طبقہ
بول دیتا ہے۔

جب سے ملا اس آئینہ رو سے خوش کے آئی نند پوش
پانی کی دی ہے پھینک سبوں کو میر تقی میر کے
نزد تکبیر - ایک قسم کا نرم اور آرام دہ
گلاب ٹیکہ - اردو مذکر۔ مہلی کی زبان

محل صرف - پھر کیا بات ہے کہ آپ نے میر
بھینے کو نڈھیک لگ کھجوا یا۔ (درواد اکبری)
نزد زین - وہ خدا جو زمین کے نیچے
گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔ فارسی مذکر
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔

نزد یدہ - بہت بفتح اول دیائے سردت
نزد وہ جس میں تری کا اثر پہنچا ہو۔ سیلا ہوا
فارسی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
زمین مذیدہ - ایک کھاری اتک بارگ
بگولوں کی جگہ پر جاہیں فاسد بیاباں میں
نزد وہ - بہت بفتح وہ اور سردت) ایک کافر
! و شاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیم
خلیل علیہ السلام کو آگ میں ڈالا اور وہ آگ خدا

کے حکم سے گلزار ہو گئی۔ فارسی مذکر بفتح و راج
آگ ہے اولاد ابراہیم ہے نذر دہ ہے
کیا کسی کو پھر کسی کا، متحال مقصود ہے
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر بفتح اول
ہے اس ماد شاہ نے صدائی کا دعویٰ بھی کیا
تھا۔

عاج فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ: صاحب
روضۃ الصفایں لکھا ہے کہ ایک کاوس کا لقب
نزد تھا چنانچہ اس کی تفسیر لکھتے ہیں کہ
یعنی وہ شخص جو ہرگز نہ مرے پس اس صورت
میں نہ مرد کا سبب نہ مرد ہوا۔

فرہنگ انجمن آرائے امیری دیرہ میں
بفتح لکھا ہے جہرائی میں نذر دہ یا بکر دہ اول
یعنی سرکش ہے عمر میں نذر دہ بفتح ہے جس
کی جمع نادرہ ہے۔ نذر دہ کو شبنم جام بن
بن زنج باہن کا بادشاہ تھا۔ (قاموس الافلاک)
نذر دہی - بہ نذر دہ سے نسبت رکھنے والا
فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

قول فیصل - نذر دہی، آتش نذر دہی، نار
نذر دہ اور آتش نذر دہ کی صورتوں سے بھی مشتق ہے
بے خطر کو دہا آتش نذر دہ میں عشق
بہ عقل ہے کو تا شائے لب بام الہی
نشد - (بہتیمین) دودھ کا جھاگ جس
میں سہری ملائے ہیں۔ (اردو ٹوٹ، راج)
محل صرف - حیدر بخش تنکی بے مثل پکاتا تھا
کہ ذرا سی ٹھیس میں ٹوٹ جاتی تھی مرنے خود
اس کے ہاتھ کی تنکی نش کے ساتھ کھائی ہے
(قیم ہند ہندوان اردو)
قول فیصل - فارسی میں نڈھک بر وزن سر نڈھک

اردو دالوں نے بھی کہا ہے۔

تھا بے مثل بے پانی میں ہے علامت شیر
نزد نڈھک کا دیا کے ہر جاب میں ہے شعور
نڈھک - (بہتیمین) روش، وضع، قطع،
ڈھنگ، طور، طریق - اسلوب، عربی مذکر۔
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

بے قطع رہ عشق میں اے ذوق ادب شرط
یاں جمع نڈھک سر جاکے بل جاکے ترا چھا لکھا
قول فیصل - اب عام طور سے اس جگہ
طرح مستعمل ہے۔

نڈھک - (بہتیمین) طرح - فارسی مذکر۔ فصیح
راج۔

پیر بن نذر کا پنے ہوئی تھی صبح امید
ہر زخم دل بیل تھے نڈھک بھول سفید کشتن
قول فیصل - یہ شے کان میں پیدا ہوتی ہے
اور کھاؤں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

نڈھک - (بہتیمین) لاحت، سلون پن
فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

جوندک تھیں ہے کہاں اس میں
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا ناسا
نڈھک - (بہتیمین) نڈھک، روزی، روزینہ، تھوڑا
کھایا یا۔ جیسے ہمارا نڈھک پھوٹ پھوٹ کر نکلے
جیسے تمہارا نڈھک کھایا ہے کیونکہ نڈھک خاد بجاؤں
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے اس کے مراد
ذکر اور ملازمت ہوتی ہے۔

نڈھک - (بہتیمین) شرفی کلام کی، کلام کا لفظ
نڈھک کلام میں ہر دلی نڈھک لکھا ہے
یہ شاعری نہیں کچھ قدر دلی پر توٹ (نور اللغات)

قتل فیصل۔ اب ان معنوں میں متروک ہے اس جگہ شیرینی کلام کہتے ہیں۔
نک افشاں۔ (ربیع چارم) نک
 چھڑکنے والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ
 فیض کی زبان۔
 تیر زخموں پر نک افشاں نہیں جن ترس
 چاندنی سے کیا ڈروں میں دلفگار سبزہ رنگ
نک افشانی۔ نک چھڑکانا۔ نک
 پاشی کرنا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبع
 کی زبان۔
 وہ ختم بھی قیامت ہے تراجم جفا کرتے
 فتنے دہا ہے جسے خدمت نک افشاں کی برالہ
نک برجراحت ہونا۔ نک برجرحم
 ہونا۔ (فارسی میں نک برجراحت زدن)
 نک برجرحم پاشیدن ہے، دکھ پر دکھ دینا
 کی جگہ۔ فارسی صفت۔ (ذواللغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نک بولنا۔ کسی کے احسان کو پیش
 نظر رکھتے ہوئے اس کی حمایت میں بولنا۔
 نک کھانکے نک طلال کرنا۔ اردو صرت
 فصیح، راجح
 بری زبان میں اثر ہے کلام عالی کا
 نک یہ بول رہا ہے رام عالی کا لکھنوی
نک بھرنا۔ کسی چیز میں نک رکھنا
 زخم میں نک ڈالنا۔ اردو صرت،
 فصیح، راجح
 نک بھر کر روت زخموں میں تم کیا سکراتے ہو
 روت زخموں کو دیکھو سکرانا اس کو کہتے ہیں
 بخود دہلوی

نک پاش۔ نک چھڑکنے والا۔
 کنا بیہ دکھ دینے والا۔ فارسی صفت
 قلیل الاستقامت
 اد نک پاش! تجھے اپنی جواحت کی قسم
 بات تو جہاں ہے کہ ہر زخم نگاہ ہوتا
 سیدم شاہ وارثی
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرت ہے۔
 وہ نک پاش بھی نہیں ہوتے
 یوں ہی دلی کو زگار ہونا تھا
نک پاشی۔ نک چھڑکانا۔ (کنا بیہ)
 کالی ایذا دینا، ستانا، جلانا، زیادہ تکلیف
 دینا۔ فارسی ٹوٹ۔ فصیح، راجح
 شوق تازہ کی نک پاشی کی لذت کیا کہوں
 القیام وصل سے زخم جدائی خوب ہے رنگ
 قول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ صرت ہے۔
نک پرورد۔ خانہ زاد، نک خوار
 ملازم، نوکر، غلام۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ
 طبع کی زبان۔
 اسے نظیر اپنے گن میں کیوں نہ ہو لطف زبان
 ہم نک پرورد شاہ جہان آباد ہیں
 نظیر دہلوی
نک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔
 سارا کھایا پیا پھوڑے بھنیوں کی راہ
 نکلنا۔ نک حواری کی سزا ملنا۔ ایک قسم
 کا کوٹنا۔ اردو صرت۔ عام اور عورتوں
 کی زبان۔ قلیل الاستقامت
 گو نک خار حیدر گر نکلے
 تو نک پھوٹ پھوٹ کر نکلے داغ
 قول فیصل۔ صرت پھوٹ کر نکلنا بھی کہتے

جوہر کی زبان ہے۔
 خطائے زخم دل کیا ہے جو ہم ہر بار کہتے ہوتے
 کہ اس سے پھوٹ کر یارب بس اب یار نک نکلے
 عام طور سے عورتیں صرت پھوٹ پھوٹ کے
 نکلنا بولتی ہیں۔
نک تیز رہنا۔ کھانے میں نک زیادہ
 ہونا۔ اردو صرت، راجح
 محل صرت۔ بادرچی سے کہہ دیا کہ کھانے میں
 نک تیز رہا کرے۔ (ذریعہ انصوح)
 قول فیصل۔ کرنا، کر دینا، ہونا کے ساتھ
 بھی صرت ہے۔
نک چشتی۔ نک چکھنے والا۔ فارسی
 صفت
 وہ بسمل کر کے کھجور کو روئے جیسے کھول کر زلفیں
 بھر میں لگے شک بھی شاید کہ وہ زخم نک چشتی
 (ذواللغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے استعمال نہیں ہے۔
نک چشتی۔ نک چکھنا۔ آب و نک
 دیکھنا۔ (ذواللغات)
 قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے نک
 چکھنا ہی استعمال ہے۔
نک چشتی۔ عاتیلے پیل بچے کو نک چھانے
 کی رسم۔ کھیر چھانے کی رسم۔
 (ذواللغات و فرنگی، صفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 صاحب فرنگی آصفیہ لغت قائم کرتے ہیں
 نک چشتی اور منی لکھتے ہیں کھیر چھانے کی
 رسم۔ شاید دلی میں نک کی کھیر چھتی ہے۔
نک چشتی۔ بیکہ زائقہ ذلت۔ مزہ (ذواللغات)

قول فیصل۔ اہل مکہ نہیں برتے۔

نکاح حشری۔ ایک رسم کا نام جس میں برات کے دن لڑکی کی سسرال سے کھانا آتا ہے اس کو کہتے ہیں۔ اردو۔ رائج۔

قول فیصل۔ نکاح حشری کے جواب میں رخصتی کے دن لڑکی کے ساتھ جو کھانا لڑکے کے گھر جاتا ہے اس کو بہوڑا ریفٹ اور دودھوں کہتے ہیں۔ عام طور سے بہوڑے کا کھانا کہتے ہیں۔

نکاح چکھانا۔ نکاح کے واقعہ سے آگاہ کرنا۔ نکاح پڑی ہوئی کسی چیز کا چکھنا مجازاً آٹھوڑا کھلانا۔ اردو۔ حشر۔ رائج۔ چکھانے کے خاں کا اپنے نکاح توکل نے زبان کو سزا مقدر علان دیا آتش نکاح چکھنا۔ آب و نکاح دیکھا۔ جو کھانا کہ پکار ہے ہوں ذرا سا اس میں سے کر چکھنا تاکہ کسی بیشی نکاح کی معلوم ہو۔ اردو۔ حشر۔ فیصل۔ رائج۔

مخل صفت۔ لاڈ۔ حضور یہ سب ان مصالح کی نکاحی ہے۔ یہی رمیں کو بدنام کر دیتا ہے۔ (سیر کہار) نکاح حلال۔ احسان مند، شکر گزار حق شناس۔ حق نکاح ادا کرنے والا، آقا کا خیر خواہ۔ فارسی صفت۔ فیصل۔ رائج۔

مخل صفت۔ دال میں اگر نکاح ہو تو اوپر سے چھڑک لو ہمارے صف میں ٹھیک ہے۔ نکاح چھڑکنا۔ کنایتہ شاک کرنا، ستانا جلانا، انتہائی دکھ پہنچانے والی باتیں کرنا۔ اردو۔ حشر۔ رائج۔

ستم کیا ہوتا دیکھ کر ادھر ساقی

نکاح چھڑک کے کچھ ساغر شراب دیا جلال قول فیصل۔ اسی جگہ جہ پر نکاح چھڑکنا کئے پر نکاح چھڑکنا۔ زخم پر نکاح چھڑکنا بھی زبانوں پر ہے۔

جب کہا روز نکاح زخم پر چھڑکے کوئی بڑے وہ مفت کا ایسا ہے نکاح کس کا ایسا نکاح سرام۔ ناشکرا، محسن کش۔ وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے۔ وہ جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو۔ بے وفا۔ بے مروت، حق ناشناس۔ فارسی صفت۔ فیصل۔ رائج۔

مخل صفت۔ تمام اہلیان دربار تھراگے کا یہ گئے کسی کے صف سے بات نہ نکلی آپس میں کہہ رہے تھے کہ دیکھو اس نکاح حرام نے غضب کیا مسرور شہنشاہ پر نگاہ بد ڈال ڈھس ہوشیار نکاح حرامی۔ ناشکری۔ بے وفائی بے مروتی۔ محسن کش، بدابازی۔ فارسی صفت۔ فیصل۔ رائج۔

مخل صفت۔ لاڈ۔ حضور یہ سب ان مصالح کی نکاحی ہے۔ یہی رمیں کو بدنام کر دیتا ہے۔ (سیر کہار)

نکاح حلال۔ احسان مند، شکر گزار حق شناس۔ حق نکاح ادا کرنے والا، آقا کا خیر خواہ۔ فارسی صفت۔ فیصل۔ رائج۔ محل صفت۔ کہن سال نکاح حلال پنج میں کر باتوں میں کام نکالیں گے۔ (دربار اکبری) نکاح حلالی۔ خیر خواہی۔ شکر گزاری آقا کی طرنداری حق نکاح ادا کرنا۔ فارسی نوٹ۔ فیصل۔ رائج۔

نکاح حلالی کرنا۔ اپنے مالک کی

خیر خواہی کرنا۔ حق نکاح ادا کرنا۔ اردو۔ حشر۔ فیصل۔ رائج۔

نکاح خوار۔ غلام، خانہ زاد، ملازم نوکر۔ نکاح پروردہ فارسی صفت۔ فیصل۔ رائج۔

تشنہ خون شد بکس دے یار ہے تو سوچ تو کس کے بزرگی کا نکاح خوار ہے تو تشنہ قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نکاح خواروں ہے اور فارسی جمع نکاح خواران ہے۔

گنگو کرتے ہو کیا اپنے نکاح خواروں کے تیز سے زون تک کھایا نہیں جاتا ہی بیار سے جالہا جیسے۔ چند روز وہ کر اس کا اور نکاح خواران قدیم کا رنگ دیکھو گا۔ بونے ونا نہ پاؤں گا تو جدھر منہ اٹھے گا چلا جاؤں گا کہ خلق خدا ملک خدا۔ (دربار اکبری)

حق نکاح ادا کرنے کے معنوں میں نکاح خوار بھی برتے ہیں۔

نکاح خوردن و نکاح دان شکستن۔ نکاح کھانا۔ نکاحان توڑنا۔ محسن کش کرنا جس سے فائدہ اٹھانا اسی کو نقصان پہنچانا جس ہانڈی میں کھانا اسی میں چھید کرنا۔ فارسی مثل۔ تسلیا ختم طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں اس جگہ جس تھالی میں کھانا اسی میں چھید کرنا بولتی ہیں۔

شکدان۔ وہ طرف جس میں مسلم پسا ہو انک رکھتے ہیں۔ نکاح رکھنے کا برتن فارسی مذکر۔ رائج۔

تو نے خود باز ہیں جو اسے کان چت پشیاں زخم ہر اک تیر زخمی کا نکاح ان ہو گیا تشنہ

نکدانہ :۔ نک کا ظرف۔ نک کی گلیاں

وہ چھوٹا ظرف جس میں پسا ہوا نک رکھتے ہیں۔ اردو نمونٹ، راج

نک زار :۔ نک سارا۔ نک پیدا ہونے کی جگہ۔ نک کی جھیل۔ نک کی کھان فارسی مذکر۔ (دور الفت)

نک فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نک زہر کر دینا :۔ بہت نک ڈال دینا۔ نک تیز کر دینا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نک زہر ہلا کر دینا :۔ بہت نک ہونا۔ کھانے کی چیز میں نک بہت تیز ہو جانا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ قول فیصل :۔ عام طور سے بفتح دہم ہے عورتیں صرف ہلا کر دینا بولتی ہیں۔ جیسے کھانے میں نک ہلا رہی ہے۔

نک زہر ہو جانا :۔ کھانے میں نک بہت تیز ہو جانا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

نک صرنا :۔ کوئی کھانا کہہ کر دال میں نک زہر ہو گیا ہے۔ (مرآۃ العروس)

نک زیادہ ہونا :۔ نک کا مقدار سے بڑھ جانا۔ طعام وغیرہ میں نک بڑھ جانا۔ نک تیز ہو جانا۔ اردو صرف۔ راج محل عداوت۔ ذرا نک زیادہ ہو گیا یا بھولا ہوا۔ (ترجۃ المنصور)

نک سود :۔ وہ چیز جس پر نک چیز کا گیا ہو۔ فارسی۔ نفعت کتاب تحت دل میرے نک سود بہت ہی

نک دھارے واسطے لایا ہوں یہ تختہ ذرا چھو مٹھتی (دور الفت)

نک فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نک سے کھسک ہونا :۔ نکلن ہونا لطیف ہونا۔ پٹھانوں کے دار اور چٹ ہے ہونا۔ اردو نکادہ۔ فصیح، راج

نک پتے ہوں کے وہ جنک سے بھرے ہوئے (دور الفت) نک شیر ہونا :۔ (بیائے بھول) کسی کھا میں نک تیز ہونا۔ (دہلی) (دور الفت) نک کا اثر :۔ وہ اثر جو کسی کی دی ہوئی روزی کھانے سے ہو۔ نک کا رد عمل، احسان کا رد عمل۔ اردو ترکیب۔ راج

نک کا پاس :۔ کسی کی دی ہوئی روزی کھانے کا کھانا کسی کے احسان کا کھانا پاس۔ اردو ترکیب۔ راج

نک کا پاس کہتے ہیں سیر زخم بھر یا باہم نے سب بھی آرام ہو گیا راج نک کا حق ادا کرنا :۔ وفاداری کرنا، نک حلال کرنا، ملازمت کا حق پورا کرنا۔ حق نک ادا کرنا۔ اردو صرف فصیح، راج

نک کا ڈھیلا :۔ (بیائے بھول) سلم نک، جا ہوا نک۔ اردو مذکر راج نک کا سہارا :۔ ذرا سا سہارا۔ رزق کا تھوڑا سا آسرا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

نک بولوں کا نظارہ بہت ہے شوق ہیں تو نک کا سہارا بہت ہے قدانی نک کا شور ہونا :۔ صحن کا شہرہ

ہونا۔ اردو صرف۔ قریب بہتر تک ج وہ شور تھا نک کا جہاں کے رونق میں (دور الفت) نک کھا کے نک دال توڑنا :۔ نک خوردن و نک ان شکستن کا ترجمہ کنایتہ احسان فراموش کرنا۔

نک کے نہ احسان فراموش کروں وہ نہیں میں کہ نک کھا کے نک ان توڑوں (دور الفت)

نک فیصل :۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے جگہ تبلیم یافتہ طبقہ ناریش نک خوردن و نک ان شکستن ہی بولتا ہے۔

نک کھانا :۔ کنایتہ کھا کی نوکری کرنا کسی کی دی ہوئی روزی کھانا۔ اردو صرف فصیح، راج

نک کھانا ہوں جن کا نک اے کرم سدا این پر رحم تو اے رحم رحمت نک کی قسم :۔ وفاداری ظاہر کرنے کو نک کی قسم کھاتے ہیں۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

نک کے آپ کے نک کی قسم اے اپنی آنکھوں سے دیکھ آئے ہم

نک فیصل :۔ نک کی قسم کھانا بھی زبانوں پر ہے جیسے احسان جی کی بات سمجھ گئے گی نک کی قسم کھا کے کہتی ہوں میرا دل گواہی دیتا ہے۔ (دخان آزاد)

نک کی کان :۔ وہ حصہ زمین کہ جہاں سے نک نکلتا ہے۔ زمین کے اندر کا حصہ جس میں نک ہوتا ہے۔ اردو، راج

نک کی کنکری :۔ نک کا چھوٹا ڈھیلا

اردو نوٹ : راج

نمک کی کنکری حرام ہونا :-

بالکل ناکے سے ہونا۔ نمک آگ میں نہ جانا

اردو محاورہ :- عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

نمک کی کنکری کا سہارا :-

بھڑکے سے رزق کا سہارا۔ اردو صفت

عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

برابر گوشتیں نہت کے دریاہم ہمارا ہے

عنیت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہے حالفا

نمک کی کنکری کا شرمندہ نہ ہونا

ادنی احسان نہ ہونا۔ کسی کا ذرہ برابر

احسان نہ ہونا۔ کسی کا بالکل ممنون احسان

نہ ہونا۔ اردو صفت۔ عورتوں کی خاص زبان

محل صرفت :- میں ان کی باتیں کیوں سنوں

وہ بڑے ہوں گے تو اپنے گھر کے میں تو ان

کی ایک نمک کی کنکری کی بھی شرمندہ نہیں۔

نمک کی مار پڑنا :- نمک حرامی کی سزا

لنا۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- اہل کھنہ نہیں بولتے۔

نمک لاہوری :- (بانتا) یک قسم کا نمک

جو لاہور میں پیدا ہوتا ہے۔ نادرسی ترکیب

صفت : راج

نمک مرچ چھڑکنا :- دکنا یہ

کمال اپنے ادینا۔ بہت تکلیف دہ باتیں

کرنا۔ اردو صفت۔ عوام (اردو عورتوں)

کی زبان۔

دل پر مرچ چھڑک کے نمک مرچ یاد دلے

بھونا ہے سر سے بکیر کتاب کا

قول فیصل :- جلے پر یا کے پر نمک مرچ

چھڑکنا زیادہ مستقل ہے۔ مرچ دیکر

اول دفعہ دوم

نمک مرچ لگانا :- مزے دار کرنا

چھارے دار بنانا۔ لذیذ اور پرذا لقمہ

بنانا۔

کی نمک مرچ لگاتا ہے کباب دلی کو۔

تیرا رخسار بیخ اور تراش اے شوخ

(نور اللغات)

قول فیصل :- اب ان معنوں میں عام طور

سے مستقل نہیں ہے۔

نمک مرچ لگانا :- مبالغہ کرنا

بات بڑھا کر بیان کرنا، حاشیہ چڑھانا

اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان

قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- نمک مرچ لگا کے بیان کرنا

زبانوں پر زیادہ ہے۔

نمک مرچ لگانا :- چھیر مار جلاتا

بھڑکانا، آکسانا۔ جلے کو جلاتا۔

(فصحاہ) جلے کو جلائیں گے نمک مرچ

لگائیں گے۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نمک مرچ لگنا :- تن بدن میں

آگ لگنا۔ نام سننے ہی کمال نفرت کے

سبب چراغ پا ہو جانا۔ جل جانا۔ اردو

صفت۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرفت :- لاڈو۔ تو حضور یہ جھگڑے

کی باتیں کا ہے کو نکالیں دوزخ کے نام

جسے کیا نمک مرچ لگتا ہے۔ (میر کیسار)

نمک نہ ہونا :- ملاحظہ نہ ہونا، چرے

پر سلوانا میں نہ ہونا۔ اردو صفت۔ فصیح و راج

یوسف سادہ تھا کوئی زیر ملک نہ تھا

پھر کیا مزا جو حسن میں اس کے نکٹ تھا

نمکولی :- دیکر ادنیٰ نیب کے درخت کا پھل

اردو نوٹ : راج

قول فیصل :- اس کی جمع نکولیاں اور نکولیاں

ہے اسی جگہ نکولی بھی مستعمل ہے۔

نمک ہلا ہل ہونا :- (دیکر ہنتم) نمک

کا بہت زیادہ ہو جانا۔ کھانے وغیرہ میں نمک

بہت تیز ہو جانا۔ اردو صفت۔ قلیلیانہ طبع

کی زبان۔

قول فیصل :- عوام بفتح ہنتم بولتے ہیں۔

نمک ہونا :- شوخی کلام کا لطف ہونا

چاشنی ہونا۔ لطیف ہونا۔ لہجہ ہونا۔ اردو

صفت۔ قلیل الاستعمال

تقسیم ب غنچہ دگل میں ہے

نمک شور فریاد میں ہے

قول فیصل :- سلوانا میں ہونا، ملاحظہ ہونا کے

معنوں میں بھی بولتے ہیں جو فصیح و راج ہے

جو نمک تجھ میں ہے کہیں اس میں

کیوں نہ پھینکا ہو دگ سونے کا

نمکین :- (دفعہ اول و دوم) نمک سے

منسوب۔ چٹپٹا، نمک آلودہ، نمک پڑا ہوا

سلوانا۔ نادرسی صفت۔ فصیح و راج

محل صرفت :- اس دعوت میں دسترخوان

پر نمکین اور میٹھے کل ستر قسم کے چاول تھے۔

(تیم نیر و نیر نیران اردو)

قول فیصل۔ بول چال میں سکون دہم و
با اعلان نون ہے۔ بختین رہا خفا کے نون بھی
سکتا ہے۔

نیکین جس کے یوں بشیر سے کلام
آج خدا آب دھوا کو میں بچتا ہوں کلام
نیکین بے سافلا، سلونا، گندی، رنگ
نوع۔ اور وصفیت، محام اور عورتوں کی زبان
محامیت۔ خواب میں دیکھا کہ ایک طر خداوند
نکین ہری حسن آرزو کا خط لاتی ہے۔

قول فیصل۔ عام کو سکون دہم و با اعلان
نون زبانی پر ہے۔

نیکین بے چرپا۔ تیز۔ درخت
قول فیصل۔ ان سحر میں اہل کفر نہیں ہوتے
نیکین بے کھاری۔ شر۔ فارسی صفت
نصیح، راج۔

نیکینی :- راحت، سلوان، اند
صفت، راج۔

عمل صورت۔ ابھی کوئی چودھواں سال ہے
چسپر بڑی نیکین ہے۔ (سیر کھار)
قول فیصل۔ اس کے ایک مہی نیکین ہوتا
نک واد ہونا۔ نک پڑا ہوا بھی میں۔

بے لطف ہوئی نیکین کتاب کی
بجہ بن خراب نابجہ بزرگی
کلیہ :- (شیخ اہل ویت سرور فتح عجم)
ایک قسم کا شاہانہ جو اس یاد صوب سے
بچنے کے لئے بنائے ہیں۔ فارسی نوکر، راج۔

زیر پر فرخ خیم کا وہاں تھا
فلک نیکرہ آب رواں تھا (سراج العالی)

قول فیصل۔ تنہا، تنہا، لگنا، لگوانا،
تنہا ہونا دیرہ کے ساتھ صرت ہے۔ جیسے
نیکرہ ایک جانب نشان کے ساتھ صرت کی
ڈوریوں سے تنہا ہوا۔ (نشان آواز)
نیکرہ کھڑا ہونا :- (بجاذ) شایانہ کھڑ
ہونا، شایانہ نصب ہونا، اور صرت،
مترکہ۔

نیکرہ بھی پر زراک کھڑا ہو (آخر خلعت)
کھڑا ایک نیکرہ زریں نگار
کہ تھے جس کی جھار پون خار میر حسن
قول فیصل۔ کھینچا کے ساتھ بھی صرت تھا
نہایت لطف ہے برسات میں صحرانوردی کا
کھینچا ہے اور کا نیکرہ بجز غرض غلے سے
نیکرہ :- (بالش) چوٹی عربی نوشت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ فارسی شعراء نے بختین جی کہا ہے
نکناک :- (بالش) تری سے بھرا ہوا
گیلا سیلا، مرطوب تر، رطوبت ناک، بھیگا ہوا
فارسی صفت۔ نصیح، راج۔

رونے سے اپنے جاچکی ناکائی ازل زلی
نناک ہو کے آئینہ شمشیر آب کا دہری
قول فیصل۔ چشم دیدہ، دیرہ کے ساتھ
صرت ہے۔

ہجر میں تار شاع ہرے شکوں کا تار
چشمہ خورشید تاباں دیدہ نناک ہے
نمود :- (بضم اول واد و صرت) بڑھنا
بالیدگی، روئیدگی، افزائش، استزدنی
افزادہ۔ عربی صفت رکت، نصیح، راج
کیا دیکھتے ہیں آپ بہار نما بھی

جب اڑیوں تک میں تو بالوں کو دیکھتے عزیر
نمود :- (بضم اول واد و صرت) صرت
نشانی، آثار۔ کسی چیز کا نشان۔ فارسی صفت
قیل الاستمال۔

مرحبا دست جوں اس تری چالاک کی کو
بہری نام کو بھی تار گریمیاں کی نمود
نمود :- (بضم اول واد و صرت) جلد
ظہر، تھل۔ فارسی ترکیب صفت قیل الاستمال
شاید وہ اپنے حسن کی دکھائے گا نمود
کہا ہے گھر میں شب کو کوئی جلائے شمع میر سولہ
نمود :- (بالش) غلام ہونا، خیال ہونا۔ فارسی نوشت
نصیح، راج۔

نمود خط یہ دی ہے صفائے عارض یار
نمود آئینہ ہے خاطر سکت در پر
نمود بے نکش، بھڑک، دھوم دھام
دکھاوا۔ فارسی صفت۔ نصیح، راج۔

اے آسمان نمود نہیں ہم کو چاہیے
ہو فنا مزاکا اپنے نشان نہ ہو
قول فیصل۔ زیادہ تر نام نمود کی ترکیبوں
سے زبانوں پر ہے۔ نمود و نمائش ملا کے بھی
بولتے ہیں۔ جیسے یہی وجہ تھی کہ ان کے ہر کام
میں تکلفات و نمود و نمائش کا جلوہ نظر آتا تھا
(مباحثہ گلزار نسیم)

نمود بے ہستی، بود، وجود، موجودی
حیات، قیام، کائنات، پیدائش خلقت
فارسی صفت، نصیح، راج۔

اے نظر خاک سے انسان کو بنا ہے بتلا
خاک رازی ہی سے دنیا میں انسان کی نمود
قول فیصل۔ نمود بود کی صورت سے بھی رہتے ہیں

نمود بہ شہرت ، ناموری ، اعلان ، فاری
نوش ، قلیل الاستعمال۔

بلا سے تری میں اگر رگی
نمود اس میں تیری تو قاتل ہوں

نمود بہ ظاہری فنی ، رونق ، ساری
صفت ، قلیل الاستعمال۔

عشق قدنگا میں ساری نمودٹ گئی۔
سردہ سی تھا باغ میں خوب جان بزرگ صبا
نمود بہ بارہ۔ دم نشتر

ارش سے جس کی ہوتا ہے عالم کا دل دہیم
تین ادا کی تیرے وہ قاتل نمود ہے ظفر
دہرنگ آصفیہ

نمود فیصل۔ اہل لفظ نہیں بولتے۔

نمودار۔ دہیم اول : داد و مردت ،
عیان ، ظاہر ، آشکارا ، نظر آنے والی
چیز یا شخص۔ فاری صفت ، فصیح ، راج

غل سے عیاں ہے قدرت غفار دیکھو۔
وہ چاند ایک سماں نمودار دیکھو تو عشق

نمود فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہفت ہے
نموداری بھی کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

اچھے نقتے سے سراپا کی نموداری ہے۔
ذیب ہے گلشن اعجاز کے بہار عارض ہر

نمودار۔ افسر ، سردار ، راہبر
ج ان شیروں نے شکر کے نموداروں کو مارا ہوا

(نور اللغات)

نمود فیصل۔ اب مترک ہے۔

نمودار۔ شہر و مردت ، ممتاز
فاری صفت ، قلیل الاستعمال۔

ج راحت رساں بطح ، نمودار نامدار اجی

نمودار ہونا۔ نکلا ، ظاہر ہونا سامنے
آنا۔ ظہور ہونا ، برآمد ہونا ، طلوع ہونا۔ اردو
صرف ، فصیح ، راج

اتے ہیں اچھی گرد بیابان سے بویکبار۔
بس ناقہ سوار اس سے ہوا دن میں نمودار عشق

نمودار ہونا۔ جھلکا ، پتہ دیا ، عیاں
ہونا ، آشکارا ہونا۔ اردو صرف ، فصیح ، راج
محل صرف ہے۔ امام کعبہ بلاغت ، دیر عطا

تحریر مرزا آسیر صاحب طاب ثراں اپنے طرز
دیکش کے موجود تھے جن کے ایک ایک بند
سے شان قصائد نمودار ہے (شانہ آزاد)

نموداری۔ سرداری۔ فاری ، نوشت
ان کو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا۔
آنکھوں میں رہتے ہیں وہ آنکھ کا تار میں کر

(نور اللغات)

نمود فیصل۔ اب مترک ہے۔

نمود باندھنا۔ ہوا باندھنا ، دھاگ
باندھنا۔ لوگوں میں رعب یا اعتبار جسانا

دھوم ڈالنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔
کھلکا کر بنے باغ میں وہ خنجر دین۔

بار سے بیل نہ پھر اپنے گل خداں کی نمود ظفر
نمود فیصل۔ بندھنا کے ساتھ بھی صرف ہے

تار اشکوں کا جو مزگان سے ہم اپنی باندھیں
تو بند ہے دیدہ مردم میں نہ باران کی نمود ظفر

نمود بے بود۔ (بکر جام) وہ نمائش
جس میں کوئی اہلیت نہ ہو۔ فاری صفت

تیلیانہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔
نمود کرنا۔ ڈینگ ہانکنا ، شیخی کرنا ، اڑانا

تعلی کرنا۔ وزن کی لینا۔ اردو صرف۔

نمود قلیل الاستعمال۔

بھڑا ہے دل صفت مزگان یار سے تنہا۔
بجائے فتنی کرے وہ دلاوری کی نمود ظفر

نمود کرنا۔ ظاہر ہونا ، عیاں ہونا سامنے
آنا۔ اردو صرف ، قلیل الاستعمال۔

خاک سے گل ہو کے اس کے خون نے کی نمود۔
کون کہتا ہے شہینا ز گل ہو گل نہ کھتا بہر

نمود کرنا۔ ہوم دھوم دھام کرنا ، نمائش
ج اتنی مری تمہیدوں میں اس نے نمود کی نمود (نور اللغات)

نمود فیصل۔ اب عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
نمود کرنا۔ شہرت حاصل کرنا ، شہرہ

ہونا۔ اردو صرف ، قلیل الاستعمال۔
آتے ہیں دور دور سے شہرہ ہو کے لوگ

کیا رفتہ رفتہ حسن نے تیرے نمود کی رفتہ
نمود کی لینا۔ وزن کی لینا ، ڈینگ

بارنا ، ڈینگ کی ہانکنا ، شیخی کرنا۔ اڑانا
شیخی بھڑانا۔ اردو صرف۔ مترک۔

قدرت خدا کی بات نہ کر لگی جنہیں
لیتے ہیں اب وہی سر آگے نمود کی

نمود مینٹا۔ شان ختم ہونا ، ظاہری
خوبی جاتی رہنا ، رونق ختم ہونا۔ اردو صرف

نمود قلیل الاستعمال۔
عشق قدنگار میں ساری نمودٹ گئی۔

سردہ سی تھا باغ میں خوب جان بزرگ صبا
نمود و بود۔ (ہرہ و بود و مردت)

ہست و نیست ، ہونا نہ ہونا۔ عدم و
وجود۔ فاری ترکیب۔ صفت ، قلیل استعمال۔
طبقة کی زبان۔
نمود بود کو عاقل حاکم سمجھے ہیں

رو جانتے ہیں جو دنیا کو خواب سمجھتے ہیں۔
قول فیصل۔ یہ علم تصوف کی اصطلاح ہے۔ ہندو
بدھ بشر کی ترکیب بھی بولتے ہیں یہ بھی تصوف
کی اصطلاح ہے۔

ہندو بدھ بشر کیا عجیب عالم میں رہتے ہیں۔
منو ہونا۔ دکھائی دینا، دھڑلہ، گھبراہٹ ہونا
اگنا۔ اگھار ہونا۔ اور دھرت قلیل الاستقامت
گرتے گرتے ٹپک رہتی ہے جو ازواج
ہوتے ہیں ٹپک رہتی ہے ان سے منو ہونا۔

ہاتھ پاؤں سے تھکا ہوا ہے دودھ کا اثر نہیں
منو ہونا۔ یہ وجود ہونا، ہستی ہونا، اردو
صورت، فصیح، راج۔

ہر ایک بے منو کی اس سے منو ہے۔
وجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے۔

منو ہونا۔ شہرت ہونا، اعلان ہونا۔
نام ہونا۔ نامی ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
سمجھنے سے رتبہ سخنور کا ہو بلند و رفیع
یہ وہ گھر ہے کہ جس سے جو ہر کی خود
منو ہونا۔ بے چارہ، عزت ہونا، فروغ
ہونا، اردو صورت، قریب بہ مترادف

انسان سے ابروؤں کی دو چھداں منو ہے۔
جو ہر بڑا حشراتوں سے تیج ہلال کا وقت
منو کی۔ ہندو دلا، نامی، خاصہ صفت
مترادف۔

بڑھتی ہے شائے سے منو ہی کی منو اور
اسی سمجھا ہے نام ہندو متاں ہونے کے جلال
منو دیں باندھنا۔ کسی کی بے جا تعریف
کے رعب قائم کرنا۔
باندھنا۔ قیوں کی منو دیں مر آگے

بندہ بھی تو ایسا کوئی گناہ نہیں کہ
منو (منو)

قول فیصل۔ اب اس صورت سے مترادف ہے
منو کرنا۔ اگنا، بڑھنا، روئیدہ ہونا، اردو
صورت، فصیح، راج۔

شہرتوں سے دل بہل کر لہو کرتے ہیں
کیاویں میں شجر گل جو منو کرتے ہیں
منو شہرت۔ منو نے کے بطور، بطور منو
بہر مثال، مثلاً۔ عربی ترکیب، صفت۔
فصیح، راج۔

محل صفت۔ زبان کی خامیاں نہ صفت اسی
سببکٹ میں بلکہ شہرت کے ہر حصے میں وجود
ہے۔ منو چند اشارہ درج ذیل کے جاتے ہیں
(مباحثہ گلزار نسیم)

منو نہ۔ رستم ادل دوم صحیح ہے۔ اردو
فصیح ادل زبانوں پر ہے۔ وہ چیز جو دکھانے کے
واسطے آئے، باگی، ناری، مذکر۔

جس نے ہمارے دل کا منو دکھا دیا۔
اس آئینے کو خاک میں اس نے ملا دیا۔
منو (منو)

قول فیصل۔ صاحب قاریں الاغلاط لکھتے ہیں کہ
منو بنفیشین در اصل منو دیں (بہتم، دکھائی
دینا، دکھانا، دکھانا سے منوہ بعض کا قول ہے
کہ منو رب ہے منون حاصل مصدر منو دیں اور

اسے نسبت سے منی مثال، نظیر، باگی، جو چیز
دکھائی جائے، نقل، نقشہ وغیرہ چونکہ منو ہی
لفظ ہے اس لئے منو عربی توین کے ساتھ
کہا گیا ہے عربی الفاظ منو دیں، اور
منو قریح، فارسی منوہ، منوہ کا عربی

صاحب تائوس زیادتی ہر ذہن اولیٰ میں مانا
کھتے ہیں اور منو کھتے ہیں اتنا کہ کہ منو اور
منو دیں کو انعم، فصیح اور منو دیں کو باہتم
کہتے ہیں۔

عام طور کے زبانوں پر فصیح ادل و دو اور
ہی ہے۔

منو نہ، یہ نظیر مثال، تشیل، طریقہ، فارسی
مذکر، فصیح، راج۔

محل صفت۔ مکان اور بارگ ہر ایک بہشت کا
منو تیاری میں گھٹن شدہ سے دونا۔

(شبانہ صبر)

منو نہ، نقل، نقشہ، نقل، قاب، ساچا دل
قطع، فارسی مذکر، فصیح، راج۔

منو نہ، ایک قسم کا کم تبت گیر اس اہل
لکھنا، زبان۔ منو (منو)

قول فیصل۔ اہل کھنہ نہیں بولتے۔
منو نہ دکھانا، نام کرنا، دکھانا، جو کہ

اس کا کچھ خاکہ دکھانا، اردو صرف، فصیح، راج
محل صفت۔ تا وقتیکہ وہ خود اپنی مثال کا
منو نہ ان کو نہیں دکھاتا۔ (دو تہہ ہنوع)

منو نہ، فصیح ادل و دو اور صورت و منو
براد منو دیں، ذات، کتب۔ ایک مرض کا نام

جس میں سینے پر لہجہ چھا جاتا اور پھر
خراب ہو جاتے ہیں۔ اردو مذکر، راج۔

قول فیصل۔ انگریزی اس کا غلط ترجمہ
دل ہے۔

منو نہ، دیکھنا، اردو صورت، کم کر
کم سخن، چپ، خاموش، نیک، بھلا، غمزہ
یہ زبان مجازاً غریب اردو صفت، مذکر

ہے بلکہ بہر حال مجموعہ نادان بننا ہے۔
مرکب کا تائید کرنا ہے لیکن نثر کا تائید بھی
اب زبانوں پر نہیں ہے۔

نثرِ اُمت۔ بہت چھوٹا سا۔ مرث کے لئے
نئی نئی صفت ذکر۔ (نثرِ اُمت)
نثرِ اُمت۔ اہل کھنڈ بصورت تذکیر نثر
منا اور بصورت تائید نثر نئی ہوتی ہیں۔
نثرِ اُمت۔ نیا نواں۔ رجب اول و
نوں غنہ) وہ جس کا نام نیا اچھا نہ ہو۔
وہ جس سے نفرت کرنا چاہیے۔ ہندی
صفت ذکر۔ حمد قول کی زبان۔

اس نثر کے ساتھ نام سے پہنچ کر وہ
نوجوئے سے بجا عشق کا آزار بند ہے

(نثرِ اُمت)

نثرِ اُمت۔ کس طرح متسل نہیں ہے۔

نثرِ اُمت۔ نیا نواں۔ بڑے پیچھے کی ہماری

نصوح یوں ہی دل کا کچا تھا جب اس نے

اہلِ اولِ نثر کے گرم بازواری میں سرد

ہو گیا و قوتہ انصوح (نثرِ اُمت)

نثرِ اُمت۔ صاحبِ سرایۃ زبانِ اردو نے

نثرِ اُمت لکھا ہے اور عورتوں کی زبان لکھا ہے

اب کس طرح متسل نہیں ہے۔

نثرِ اُمت۔ نیا نواں۔ بڑے پیچھے کی ہماری

کا نام خت یا ہی کے سبب سے نہیں ہے۔

صاحبِ سرایۃ زبان نے نثرِ اُمت لکھا ہے (نثرِ اُمت)

نثرِ اُمت۔ بے متسل نہیں ہے۔

نثرِ اُمت۔ نیا نواں۔ بڑے پیچھے کی ہماری

(نثرِ اُمت)

نثرِ اُمت۔ نیا نواں۔ بڑے پیچھے کی ہماری

(نثرِ اُمت)

کی زبان (نثرِ اُمت)

نثرِ اُمت۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

نثرِ اُمت۔ رجب اول و تذکیر دوم و

سکون چارم) ایک کم سو۔ نوے اور نوے

اور دو صفت، راج۔

مولِ صرٹ۔ نثر میں گے، کف میں گے نثر میں

درد و زے سے چپ چپاتے گے کر جائیں گے۔

(درد و زے)

نثرِ اُمت۔ جہاں اسی کل پر نثر ہے

ہیں۔

نثرِ اُمت کا کھپسیر۔ بجا لایچ اور

طبعِ دوت کے لئے متسل ہے۔ اردو مقولہ

راج۔

رے بھیل کا نثر کے پھیر میں دل

جو ایک ختم ہو تو وہ سرِ حساب کے

نثرِ اُمت۔ صاحبِ نثرنگ آصف کھنڈ

ہیں کہ۔

ایک غریب آدمی کی چار پیسے روز کی آمدنی

تھی وہ اور بڑی دوزوں کا رخ تھے اور خوشی

کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے اس کی بھلائی

کو جو دوت شد تھی اس غریب کی حالت پر

دشک آیا اور نثر کے کھیل اپنے دیور

کے گھر میں پھینک دی۔ یہ نثری پاکر دیوار

اور دیواران بیت خوش ہوئے اور یہ نثر

ہوئی کہ اپنی آمدنی میں سے ایک ایک پیسہ

جوڑ کر نثر کے وہ ہے کی نثر میں جمع کر کے

سود پئے پورے کر میں۔

جب یہ پیسہ جوڑ کر ایک روپیہ ہو گیا

تو یہ طبع دانگیر ہوئی کہ وہ دو پیسہ روزانہ

میں انداز کریں تاکہ جلد دور و پیچے کی رقم

ہو جائے اس نثر پر نثری کا نتیجہ یہ ہوا کہ

دل خوشی۔۔۔۔۔ رخصت ہو گئی اور دل

زندگی فکر و تردد میں بسر ہوئے گی۔

نثرِ اُمت کے پھیر میں آجانا۔

بڑھانے کی فکر میں پڑ جانا۔ کجوشی پر کمر بندہ جانا

ہر دقت روپیہ جوڑنے کی فکر ہونا۔ انتہائی

کجوش۔ ہر دقت اس فکر میں رہنا کہ زیادہ

سے زیادہ روپیہ جمع ہو جائے۔ اردو صرٹ

عوام کی زبان۔

بے ضل وہ آگیا نثر کے پھیر میں

بن گیا قارون کا خود آپ بچہ بھیب جالفا

نثرِ اُمت۔ عام طور سے نثر کے

پھیر میں پڑنا۔ پڑ جانا زبانوں پر ہے

تمہا نثر کے پھیر میں بولتے ہیں

عجب پھیر ہوتا ہے نثر کے

سدا اس میں ہم ایک کم دیکھتے ہیں

نثر کے پھیر میں ہونا بھی بولتے ہیں

پڑھوں میں نثر کے بڑے نام کی بارب

عد و نثر کے پھیر میں ہودم شاری کا

راج۔

نثرِ اُمت کے پھیر میں آجانا۔

نثرِ اُمت کے پھیر میں پڑ جانا۔

وہ کے سبب نصیب میں پڑنا۔ جگر کے

میں کھنڈا، فکر میں مبتلا ہونا۔

دل زلفت کی نثر میں کس کا نہیں لگا۔

نثر کے پھیر میں کیوں آپ پڑے کی نثر

(نثرِ اُمت)

نثرِ اُمت۔ عام طور سے پڑنے کے ساتھ صرف ہے

منگیا: یا مفلس: قلابیخ: (اور القات)
قربانی: اول لکھنؤ: نہیں: ہوتے:

ننگا: یا بے غیرت، بے حیا، بے عزت۔ بے شرم
جس کو کسی بات میں شرم نہ ہو۔ اور دھڑکھڑام
اور دھڑول کی زبان۔

ننگا ایک بے اختیار ہنستا جس کے پاس کوئی اسلحہ
نہ ہو۔ اور وہ صفت مذکورہ دلی کی زبان۔

محل صحت۔ اس نازک موقع پر ابھر کر بھی کچھ
بن نہ آیا کہا خیر سارے جاں نثار شہسوار ہیں

تواریخ میں لکھنؤ میں اس جگہ تھا تو تیس

مشکلات: بے زبید کا جس میں زبید یا چوڑی یا
اردو صفت مذکر۔ خود توں کی زبان۔

حق فیصلہ - ہاتھ لگے اور کاؤں کے لئے
بولتی ہیں۔

شکا بویا۔ نزکا بجا۔ موت کے لئے تنگی
بوی تنگی بچی۔ غریب مفلس

کے کیا پاس میری نگاہیں بھی روئی صورت کا

قول فیصل . صاحب فرنگ اترکھے پر کار
نکھنہ فرنگی اور جو کور فرنگی ہو

یوں میرے لئے جان صاحب میرا یہ شعر درج نہیں مگر شکل وحی کے ساتھ بھی عورتوں پر تھا

ہے اور یہ فرض کرنے کی وجہ نہیں کہ جاننا واجب
نے جاوہ عام سے ہٹ کر سبکی نظر کیا ہے

موانع کے نزدیک نسخہ پیا اور منشی بھی

زبانوں پر ہے اور سنی ہیں۔ عریاں، بالکل ننگا
ننگا وہ سنی جو صاحب نورا لغت نے لکھے ہیں۔
ننگا بوجا سب سے اونچا:۔ مجرد اور
بے سرائے سب سے زیادہ بے فکر ہوتا ہے۔

دھار و رات مہر و تان

قول فیصل۔ عام طور سے نہیں

ننگا بھوکا:۔ انتہائی مفلس۔ از حد غریب

ایسا غریب جس کے پاس نہ کچھ کھانے کو ہونے پینے

کو۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صفت۔ لیکن آپ کے زیر سایہ ہم غریب

بھی پڑے ہیں تو خدا ننگا بھوکا نہیں رکھتا۔

(بنات العیش)

ننگا پھر:۔ عریاں پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر

غریب کا۔ اردو صفت، فصیح، رائج

آپ کا بندہ اور پھر ننگا

آپ کا نوکر اور کھانڈ ادھار غائب

ننگا جھجوری دینا:۔ تلاشی دینا۔

اردو صفت، عوام کی زبان۔

ننگا دھڑنگا، ننگا ننگا، بالکل ننگا

عریاں در نہ اس سنی میں ننگا دھڑنگا

ننگا ننگا بھی مستقل ہے۔ موت ننگی دھڑنگی

ننگی ننگی۔ صفت مذکر۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فریب اگر لکھے ہیں

کہ:۔ لکھو میں عورتیں ننگ دھڑنگ ہی

بولتی ہیں۔

لیکن مولف کے نزدیک ننگا دھڑنگا

اور تائیت کے لئے ننگی دھڑنگی بھی زبانوں

پر ہے۔ ننگا ننگا یا ننگی ننگی زبانوں پر

بالکل نہیں ہے۔

ننگا کرنا:۔ برہنہ کرنا، کپڑے اتار لینا، عریاں
کرنا۔ اردو صفت، رائج

کر کے ننگا اس نے سر ڈھانکا زردستی مرا
کشتیاں زلزلہ کے میں نے لاکھ بار ہاتھ پاول جانتا

قول فیصل۔ گردن کے ساتھ بھی صفت ہے۔

ننگا گھڑا اجاڑ میں ہے کوئی کپڑے

یعنی مفلس کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ کہادت (فات ان)

قول فیصل۔ لکھنوی یہ زبان نہیں ہے۔

ننگا کھلا:۔ (فتح اول و نون غنہ و نم نیم)

ننگا، کچھ کھلا ہوا کچھ ڈھکا ہوا جسم۔ وہ جسم

جو پوری طرح چھپا ہوا نہ ہو۔ اردو صفت

عوام اور عورتوں کی زبان۔

پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر

قول فیصل بصورت تائیت ننگی بھی مستقل ہے۔

ننگی کھلی نہ بھی ہوں ہمارے دایاں

کوٹھے پہ تم جو حاکم و صاحب پکار کے حاکم

ننگا لٹا:۔ مفلس اور بے اعتبار، شہدا

موت تمہارے ننگی بھی۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے اس ترکیب کے

ساتھ مستقل نہیں۔

ننگا مادر زاد:۔ بالکل برہنہ۔ یہاں ننگا

جیسے ان کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ زیادہ تر مادر زاد ننگا زبانوں

پر ہے۔

ننگا آنا:۔ عار ہونا، شرم آنا، ذلت

محسوس ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج

یا تبھی دم ہی نکلتا تھا پر کانا دلوں پر

یا یہ نفرت ہو کہ اب نام سے ننگ آنا ہو

ننگا پیرا:۔ برہنہ پا، ننگے پیر جس کے
پاؤں میں جوتی نہ ہو۔ اردو صفت، عوام

کی زبان۔

ننگا خاندان:۔ خاندان کو بدنام کرنے

والا خاندان کو بدنام کرنے والا، باعث عار

ال خاندان کے لئے باعث ذلت و رسوائی، عار کی

ترکیب صفت، فصیح، رائج

محل صفت۔ مرتکب دلوں سے پہاڑ پر آیا یہاں

شہزادہ اور ملک باہم سرگرم نشاط تھے۔۔۔۔

یہ معاملہ دیکھ کر آنکھوں میں خون اتر آیا اور

نعرہ زن ہوا کہ یا شیداے ملک خاندان یہ کیا

رسوائی ہے۔ (ظلم ہوش ربا)

قول فیصل پیرے خاندان کا ننگ بھی کہا

ہم کو مجنوں کے عشق میں ت پوچھ

ننگ اس خاندان کے ہم بھی ہیں

ننگ رکھنا:۔ عیب سمجھنا۔ عار رکھنا۔

اردو صفت، قلیل الاستعمال۔

رکھنا زبک جیفہ دینا سے ننگ ہوں۔

پارس بھی ہوتا جا خامدرد ننگ ہوں ذوق

قول فیصل۔ رہنا کے ساتھ بھی صفت ہے اور

بصورت نفی بھی بولے ہیں۔

نہ میں آیا سونا سونے نے کہا

پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہ

ننگا کرنا:۔ (بالکرون غنہ) ننگا کرنا

لکھنوی کی زبان۔ ہندو (نور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فریب اگر لکھے ہیں کہ۔

اس اندھیر کا کیا ٹھکانا ہے کہ لکھنوی کو جہاں

ننگا اور ننگا نام عام زبان ہے ننگا اور ننگا

سے شہم کیا جاتا ہے۔۔

نوں تا یہ کرتا ہے لیکن اس اخلاص کے ساتھ کہ ننگ نامکھڑ کی زبان نہیں ہے اس جگہ عام طور سے نگو انا عورتیں بولتی ہیں۔
ننگنا :- لازم ننگنا۔ ہندی۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل ننگ ننگنا کہتے ہیں۔
ننگ مخلوق :- خلقت کی بدنامی کا باعث۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال۔
ننگ مخلوق جس کو کہتے ہیں۔
وہ ڈکی خانہاں خراب ہوا۔
قول فیصل۔ ننگ خلعت بھی کہتے ہیں۔
ننگ و ناموس :- سکاٹڈ شرم و عزت و حیاء و عفت و حیا۔
فارسی ترکیب صفت فصیح و رائج۔
محل صفت۔ بے درد کامراں نے ان کے گھر کوٹ لے ننگ و ناموس برباد کئے۔

(دربار اکبری)
قول فیصل۔ ننگ و ناموس کا خیال رکھنا بھی سستل ہے۔ جیسے :- گھڑی میں کچھ ہے گھڑاں میں کچھ ہے ہم کو بھلا یقین آتا کہ کھڑم انسا ایسا ہر جانیاں کہ ننگ و ناموس کا خیال نہ لکھیں گی۔ (سیر کھار)
ننگوں کا شہر۔ ننگوں کی بستی :-
کنایت۔ وہ مقام جہاں کوئی قاعدہ قانون نہ ہو۔

ننگ عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے۔
ہر روز وہاں سے آتے ہیں نراں غلے رتہ۔
(دور لغت)
قول فیصل۔ اب عام طور سے سستل نہیں ہے۔

ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا :-
چاکہ اور دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔
ننگ۔ (دور لغت)

جب کوئی چالاک ہی شخص کسی چالاک آدمی کو دغا دیتا ہے تو اس وقت یہ ننگ کہا کرتے ہیں۔
(گنجینہ اقوال و امثال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ننگی :- برہنہ، عریاں۔ اردو صفت۔
ننگ۔ رائج۔

ننگی ایک مفاس، تلاش، نادار۔ اردو صفت۔
ننگ۔ عورت، دہلی کی زبان۔

کوئی دنیا سے کیا بھلا مانگے۔
وہ تو بے چاری آپ ننگی ہے۔
ننگیا لینا کپڑے چھین لینا۔ (عام باندی زبان)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ننگے بدن :- اوپر کے حصے میں بغیر کچھ پیرے ہوئے۔ اردو صفت۔ رائج۔

ننگے پاؤں :- برہنہ پا۔ بغیر جوتی پہنے پا۔
برہنہ۔ اردو رائج۔
محل صفت۔ انگرکھا میا گچھلا، کشت یا کچا۔
چاد جگہ سے چاک، ہاتھوں پر گرد، منہ پر خاک۔
درد آئے پر ننگے پاؤں کھڑے ہیں۔ (منانہ آواز)
قول فیصل۔ اسی جگہ ننگے پیر بھی سستل ہے۔

ہو کے جیران ننگے پیر ہوا۔
ننگی آئینہ دالی ہے گھر سے۔
ننگے پاؤں ننگے سر :- سر دیا برہنہ۔
(بھادڑا) سراپیمہ پریشان حال اردو صفت۔ رائج۔
ننگی تلوار :- میان سے نکلی ہوئی تلوار۔
شمیر برہنہ۔ اردو صفت۔ رائج۔

قول فیصل۔ اس جگہ ننگی شمیر، برہنہ شمیر یا شمیر برہنہ (باخافت) کی صدقوں سے زبانوں پر زیادہ ہے۔
ننگی تلوار۔ ننگی شمیر :- کنایتیہ چون عذر آزار، عافیت گو۔ اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی سے گفتگو و چہرہ میں کچھ شرم و حیا نہ کرے اور نہ ڈرے۔

(دور لغت، سرمایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ۔
ننگے میں شمیر برہنہ کہتے ہیں (بلا باخافت)
ننگ کے نزدیک اس جگہ برہنہ شمیر اور شمیر برہنہ (باخافت) زبانوں پر ہے۔

ننگی چھری :- چھری جو غلات سے باہر نکلی ہوئی ہو۔ اردو صفت۔ ننگ۔ رائج۔
دل نگی اس کی نہ تھی جوش اس لئے قاتل نہ تھا۔
ہاتھ میں ننگی چھری تھی سانسے بسکلی نہ تھا۔
شرت

ننگی دھڑنگی :- ہانکلی عریاں، ننگی برہنہ۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

ننگی دیکھو چہ اس لاگی :- شے موجودہ کو دیکھ کر رنجست ہونا۔ (عام باندی زبان)
قول فیصل۔ یہ بازاری لوگوں کی زبان ہے۔
ننگے سر :- سر برہنہ، وہ جس کا سر کھلا ہوا ہو۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

ننگے سر رہنے دے تاخ ہے غضب و افسوس۔
شیعہ بن جائیں گے سارے پنج (بھی دتار کے) تاخ۔
ننگے سر ننگنا :- سر برہنہ ننگنا (بھادڑا)

نریاد کرنے کا کیا ہے۔ اردو صفت،
نصیح، راج۔

دکھوں اس گھر میں جا کے جب یہاں تک
ننگی شمشیر۔ سر آپ کی حشرم نکلی جانے
ننگی شمشیر۔ نڈر، بے باک، بخون
بے محابہ، وہ شخص جو گفتگو میں شرم و حجاب
نہ رکھے۔ آزاد منش۔ اردو صفت، دہلی
کی زبان۔

سنی نہیں کسی کی فحش سے بات ہرگز۔
نام خدا ہے ننگی شمشیر بڑی باجی دیکھیں
قول فیصل۔ عام طور سے برہنہ شمشیر اور
شمشیر برہنہ (باضانت) ستمل ہے۔

ننگے کو کیا شنگ۔ کالے کو کیا رنگ۔
ننگے آدمی کے لئے حیا کی کون ضرورت ہے اور
کالے رنگ پر دوسرا رنگ نہیں چڑھتا۔
دھاروات ہندوستان

قول فیصل۔ کئی کے ساتھ یہ مقولہ عوام اور
عورتیں بول دیتی ہیں۔

ننگی کھلی :- بے تکلف، کچھ ڈھکی کچھ
چھپی، نیم برہنہ۔ اردو صفت، موٹ۔
عورتوں کی زبان۔

ننگی کھلی نہ بیچی ہوں ہسائے دالیا۔
کوئی نے تم پر چا کر صاحب کار کے جاننا
ننگی کی نہایت لگی کیا پھوڑ لگی۔

بے باک اور بغلس کو کسی بات کی جرأت نہیں
ہوتی بغلس خرچ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔
یہ مثل اس وقت کہا کرتے ہیں جب کوئی
بے سرو سامانی یا بغلس میں کسی بات کی جرأت
یا کسی کام کی ہمت کرے۔

مردن کی کیا تاب جو رنگیں سے ٹٹ
کیا خاک ہٹے کیا پھوڑے ننگی
دور ہفت اور فرنگ (صفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
ننگی کھلی سے گھاٹ نہ آپ نہائے
نہ اور دل کو نہائے دے :-

آپ کام کرے نہ اور دل کو کام کرنے دے
ننگی۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا۔
ننگی کھلی :- وہ عورت جس کے پاس پکڑا
ٹاگنا پاتا نہ ہو۔ برہنہ دے ٹیور۔ جیسے ہاتھ
میں تاج کا جھلا بدن میں گڑے کا تارک
نہیں ننگی کھلی ہو گئی۔ (فرنگ صفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں
ننگی کھلی :- با نکل برہنہ۔ ستر یا عریاں
(فرنگ صفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
ننگی ناچٹا :- عورت ہو کر بچا پن
کرنا۔ بے شری اختیار کرنا۔ (فرنگ صفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ننگا :- بھولا نادان۔ اردو
صفت مذکر۔ عوام کی زبان
ہم نے مانا یہ جمل اسی کا تھا۔
یہ لکھنؤ ایسا یہ شخص ننگا تھا تلتی
ننگا :- چھوٹا، کم عمر، کسن۔ اردو صفت
مذکر۔ نصیح، راج۔

تیرا ننگا سا فردہ ترا کھت جگر صفی
زیریں کی عزت پھر تاراج ہو بد
ننگا بھولا :- نادان اور کم عقل کو

کہتے ہیں۔ (سرائے زبان اردو)
قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
ننگی :- نادان، بے وقوف، کم عقل۔ اردو
صفت۔ نصیح، راج۔

ننگی :- چھوٹی، کم عمر، نادان، نا بکھ
اردو صفت، موٹ، راج۔

معصوم انگلیں جھول رہی ہیں دھاری کے جھولے میں
یہ ننگی کیا کیا جانیں کب کھلا کب مرجھا نا ہے
ننگی جانہ عری

ننگیا ساس :- زوجہ کی نالی اور نٹ
(دور ہفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
یہ ننگیا ساس ہے بغیر رائے ہوز نانی کی طرف
منسوب جس میں (کا) کاگز نہیں :-

نولف کے نزدیک ننگیا ساس ہی لکھا اور
بول جاتا ہے۔ ننگیا ساس بھی زبانوں پر ہے۔

صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ نانی کی طرف
منسوب جس میں (کا) کاگز نہیں :-

نولف فرنگ اثر فراموش کہ ننگیاں میں
(کا) کہاں سے آگئی۔ کہاں سے گزر ہو گیا۔

ننگیاں :- (نٹج اول و سکون دوم و سوم)
ماں کے باپ کا گھر، ماں کا خاندان۔ اردو
صفت، موٹ، راج۔

قول فیصل۔ ننگیاں دو دھیاں ملا کے بھی
بولتے ہیں ننگیاں سے منسوب کے معنوں میں
ننگیاں بولتے ہیں جیسے وہ ہمارے ننگیاں غریب
ہیں۔ کئی کے ساتھ ننگیاں مذکر کے ساتھ بھی
بولتے ہیں۔

ننگی بچے :- (دلہن)، بچے، خود نادان

کمن - اردو صفت - عوام اور عورتوں
کی زبان -

محل صفت - تم تو بالکل نسخہ بچے بن جاتے ہو
نسخہ بڑوں کو بکھانا - کہنے والوں
کو برا کہنا - اردو صفت - قریب بہ نزدیک -

جان میں اب رہے مذہب میں نہ مانوں گی -
گن گن کے ان کے نسخہ بڑوں کو بکھانوں گی
نسخہ پن سے پالنا - بچپن سے پرورش
کرنا - بچپن سے پرورش کرنا - اردو صفت - عوام اور
عورتوں کی زبان

جان پالانہ نسخہ پن سے مرادیں ری بر آئیں امیر
نسخہ پن سی - خدا کی چھوٹی سی بہت
چھوٹی - ادنیٰ - اردو صفت - راج -

محل صفت - ایک نسخہ سی جگاری رکھ دی تو
کہیے کان جل بھن کر خاک سیاہ ہدھائے -
(خسانہ آذاد)

نسخہ سی جان - کمن - کم عمر - اردو
صفت - راج -

محل صفت - نسخہ سی جان ہے - ہرکت اسی
طرت دھیان ہے - (دانشہ سرد)

نسخہ سی جان گز بھر کی زبان -
- اس شخص کی نسبت استعمال کرتے ہیں جو
ادنیٰ درجہ کا ہو کہ جو زبان ہو یا وہ لوگ یا ترک
جو چٹنے ہی سے تیز زبان ہو -

(گنبدہ اقوال و اشعار)

فیصل فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں -
نسخہ نادان بن جانا - نادان بن
جانا - بالکل بچہ ہونا - اندرون قیل الاستمال
اب وہ (نجان) بن جاتے ہیں

نسخہ نادان بن جاتے ہیں -
نسخہ نسخہ بچے - چھوٹے چھوٹے بچے
کمن بچے - اردو صفت - مذکور - راج -

جان ان نسخہ بچوں پر کورم اے خدا امیر
نسخہ نا - منت کرنا - عاجزی کرنا داپل
لکھنؤ کی زبان - عوام - (دور اللغات)
تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

نسخہ منی سی - نہایت چھوٹی سی
بہت چھوٹی -

جب تک چھوٹی تھی تب تک تو میں اے نادان
نسخہ منی سی بہت تھی یہ پیاری چھوٹی
دیکھیں دہلی

دفرنگ آصفیہ
تول فیصل - لکھنؤ میں اس جگہ نسخہ منی سی
بولتے ہیں -

نسخہ میاں - چھوٹے میاں - چھوٹے
اکتا - مذکور - (دور لفظت)

تول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں -

نسخہ میاں - عورتوں کے ایک نسخہ
دلی یا جن کا نام -

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سہ سے ہے
گئے ہے آپ کو نے میاں کی کوئی حم دیکھیں

(دور اللغات و فرنگ آصفیہ)

تول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں -
نسخہ منے - چھوٹے چھوٹے نہایت
خود دیکھیں نسخہ منے سے سلام کیا -

(دور اللغات و فرنگ آصفیہ)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نسخہ منے
بولتے ہیں -

نوا - (رباعی) ایک کم دس - ۹ - عدد
اردو - راج -

یوں سرگزشت ان سے کہوں ہو کے چشم تو
نوا دس برس سے تھے یہ سربازہ جب لکھنؤ
نوا سربازہ جدید تازہ - ابھی کا - فارسی
صفت - فصیح - راج -

تول فیصل - نوا، عہد نوا، نہ تصنیف، نوا
نوا دارو - نوا بہتا وغیرہ کی ترکیبوں سے
مستعمل ہے -

نوا - نوا، سرے، راج، سرود
فارسی مؤنث، تلبیلی الاستمال -

نوا - (رباعی) اول دانشہ یہ دوم، ثانی - خط
تراش - حجام - اردو مذکور - دہا تول کی زبان
محل صفت - تم بڑے چلتے ہوئے اور ہشیار
آدی ہو نہیں پر یہ نسل صادق آتی ہے کہ
آدمیوں میں نوا - اور جانوروں میں گوا -

نوا - آواز، صدا، نوا، نالہ - فارسی
صفت مؤنث، فصیح - راج -

آتے ہیں غیب سے یہ مفاہر خالی ہیں
غائب سریر خاں لوائے سردش ہے غائب

نوا (بیت سرانجام دم) کثرت مال،

تو مگر - خوش حالی - (۵) رونق کا (۶) ساز

سامان (۷) روزی خوراک، قوت لائرت

(۸) سپاہ و لشکر (۹) پابند گرفتار، مبتلا (۱۰)

فرزند - فرزند (۱۱) - پوتا، بیٹہ - (۱۲)

پیش کش جو بار شاہوں کی خدمت میں بھیجا جاتا

ہے - نذرانہ تحفہ - وہ پیش کش جو تاخت و تاج

سے محفوظ رہنے کی امید پر کسی بادشاہ کے پاس
بھیجا جائے - (۱۲) - دجو - دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ معنی بڑا جہد ہے لڑا۔ کی ترکیب
 سے ہوتے ہیں اور کسی معنی میں نہیں ہوتے۔
 لڑا:۔ موسیقی کے بارہ مقابلوں میں سے
 ایک مقام کا نام۔ ہارسی ٹوٹ۔ علم موسیقی
 کی اصطلاح۔

وزیر مہم سنج مقام عجیبہ میں جوہوں شاد کنی
دست مشاق و نواں جوئے میں تحریر
قو آب :- دہشت اول و تشدید و مہم غایت
کرنے والا آب عربی ذکر تعلیماتہ طبعیہ کی
زبان قلیل الاستعمال۔

تو آپ :- رفیقِ دل و تشہیدِ دم نام
کی جمع بہت سے نام - عربی تذکرہ تعلیمیافتہ
طبع کی زبان ۔

فتول فیصلہ۔ نوآب اربعہ کی ترکیب سے
پنچ شیروں کا تعلیقہ طبعہ لواتا ہے اس
سے مراد دو چار تابعین امام ہندی میں جو ان
کی نسبت صفائی میں ایک کے بعد ایک آنے کے
تائید ہے۔

تو آنجا برو و بگوید که کسی ریاست کا ملان
خداوند را از او ذکر و راجع

قول فیصل . امام طور سے زبانوں پر مباحثہ
حریت و دم ہے۔

نواب :- وہ تشدید دوم، ایک خطاب
جو خاندان اودھ کی نسل سے جوڑا گیا ہے اور
وہیہ دارم میں وہ لکھتے ہیں اور وہ مذکورہ راہ
قول فیصلہ عام طور پر بلا تشدید مستقل ہے
نمایا نواب صاحب کی ترکیب سے بھی ہوتے
ہیں جیسے خیر غصے میں بوجھی سے نکلی کر نواب
صاحب کے ہاتھ پر چھپا۔ (قدیم ہندو منبر زندان اور دھ)

عمل صرف۔ تم کو بہت نوابی سوار ہے میرے پاس اتنا چسپہ نہیں ہے۔

نوابی: یہ نواب پنا، نواب پن۔ اردو صفت راج۔

نوابی ٹھٹھا:۔ امیرانہ ٹھاٹ، رہبان سادہ سامان۔ طمطراق۔ اردو صفت، مذکر راج۔

قول فیصل۔ نوابی شان بھی دیتے ہیں۔

نوابی کارخانہ:۔ امیروں کا کارخانہ۔

امیرانہ خان۔ اردو صفت۔ دہلی کی زبان۔

عمل صرف۔ مانی ہر چند نوابی کا کارخانہ دیکھے ہوئے تھی۔ لیکن اصفری کی خدمت تقریریں کر دنگ ہو گئی۔ (ربا تہنشا)

نوابی کرنا۔ امیرانہ ٹھاٹ برتنا، امیری کرنا۔

ریاست کرنا۔ اپنی حد سے بڑھ کر چلنا، نفوذ۔

خرچ کرنا۔ عیش اڑانا۔ (دزنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ شاہی کرنا بولتے ہیں۔

نوابیت:۔ (دفعہ اول) نوابی، نواب۔

پنا۔ اردو۔ عوام کی زبان قلیل استعمال۔

عمل صرف۔ بہت اگڑے سے گئے دالے سے

لڑیچے اس نے دے مارا تمام نوابیت چور دالے کے راستے نکل گئی۔

نوا پرداز، نوازن، نواساز،

راستخ، نواگر:۔ سرب، گانے

والا، خوش آواز۔ فارسی صفت۔

ہم وہ ترانہ سچ میں جس بارغ میں گئے۔

نارغ و زفن کو مرغ واذن بناربا رنگ۔

(دند اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر صرف نواسخ کا ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

نوا (ج۔ د۔ بالغ) مقام، قرب و جوار۔

جانب طرف۔ جگہ، اطراف و جواب، حفاظت۔

عمل مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سبھل کے رکھو قدم دشت غار میں مجھوں

کہ اس نواح میں سودا برہنہ پا بھی ہے سودا

قول فیصل۔ گردہ نواح کی ترکیب سے بھی

مستعمل ہے۔

نواخت:۔ (دفعہ اول) دکن چارم،

نواختن مصدر کا ماضی مطلق۔ بجا، مارکی

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل استعمال

عمل صرف۔ حیرت نے ہر نواخت قبل رذی

حکم دیا۔ (طلم ہوش ربا)

نوا در:۔ نادرہ کی جمع، محاب، غراب

قیمتی اشیاء، نادر چیزیں۔ عجیب اشیاء، غری

مذکر۔ فصیح، راج۔

عمل صرف۔ اپنی کے نادرہ و غراب میں اول

اور خوں (آرگن) خندوستان میں آیا۔

(دربار اکبری)

قول فیصل۔ اس کی جمع نادرات ہے وہ

بھی مستعمل ہے جیسے آپ کا یہ عقیق نادرات

میں سے ہے اس کو بہت حفاظت سے رکھے

گا۔ عوام نادرات بھی بول دیتے ہیں جو

حیرت فہم ہے۔

نوار تلخ ترمی زن چمذوق نمنہ

کم یا نی:۔ جب راج کا شوق کم دیکھو تو

آواز میں اور اثر پیدا کر دینی جب دیکھو کہ راج

تھالی طرف متوجہ نہیں ہیں تو اور زیادہ

پراثر بات کہو۔ دزنگ مثال

قول فیصل۔ کی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ

بول دیتا ہے۔

نواڑ:۔ (بکرا دل) وہ بڑا اچھا چڑا فیتہ

جس سے سہری دھیرہ بنی جاتی ہے۔ اردو

موت، راج۔

عمل صرف۔ ہنر، غلیل، کمان، دیسی باندہ

ہاتھی دانت کا کام۔ نواڑ، سچ بند و غرض خاص

لکھنؤ کی دستکاریاں تھیں۔

تعلیم ہنر ہنرمند ان (ادد)

قول فیصل۔ نواڑ کی سہری، نواڑ کا پتنگ

نواڑ کی پتنگری دھیرہ کی ترکیبوں سے ہوتے ہیں

جیسے وہ بت طناز سرایہ ناز طرف حسین

زمین پر پتنگ کر ایک نواڑ کی نازک پتنگری

پر سوہی۔ (شاد آواز)

نواڑا:۔ ہوا کھلنے اور سیر کرنے کی چوٹی

ناؤ (بکرا کشتی)۔ ہندی، مذکر۔

بدون گریہ دورہ کشتی کے کانٹے میں مکن

مرے پاس آئی ہے بت خوب چکر لٹکا کر

(دند اللغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے مستعمل نہیں ہے

نواڑا کھیلنا:۔ چوٹی ناؤ پر سوار ہو کر

دریا کی سیر کرنا۔ اردو صرف، متردک

کشتی کے کاب جو دودھ ہو

کھیلنا ستو نواڑا چاہیے شاد

نواڑی:۔ ایک قسم کی چینی۔ اردو

موت، راج۔

عمل صرف۔ کہیں علی مہندی، کہیں گل جاس

نواڑی پھل ہستی جو طرفہ عالم نوہی۔ دند اللغات

قول فیصل۔ پھونکے ساتھ صرف ہے۔

نوازی پلنگ :- نواز کا بنا ہوا پلنگ
اہل دہلی کی زبان۔

بیٹوں کو توڑ خٹک کے نوازی پلنگ بھی
نہ جڑے۔ (مرآۃ العروس)

(نور العین)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑتے ہیں کہ
لیجئے صاحب کھنڈ نوازی پلنگ سے بھی
مردم کر دیا گیا :-

نولت تاہد کرنا ہے

نواز :- (دفع اول) سرفراز کرنے والا
نواز نے والا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں اس کا
استعمال ہے جیسے بندہ نواز، دل نواز، طرب
نواز، شہ نواز، گدا نواز وغیرہ۔

گدا نواز کوئی شہسوار راہ میں ہے پریش
بلند آج نہایت غبار راہ میں ہے

نوازی کے معنوں میں نوازی بھی مستعمل ہے لیکن
وہی مرکبات میں جیسے عزیز نوازی، بندہ
نوازی، جاں نوازی وغیرہ۔

ان بوں کی جاں نوازی دیکھنا چکر
منہ سے بول اٹھنے کو ہے جام شراب مراد بیاہ
نوازی :- بھانے والا۔ ناختم بھانے مشتق
ہے۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں استعمال ہے
جیسے علیہ نواز، ستار نواز، دوت نواز وغیرہ

نوازش :- (دفع اول) کسر حجام، غایت
لطف، ہربانی، بخشش، کرم، شفقت۔ فارسی

نوٹ، فصیح، رائج۔

راہ میں کچھ جو سلوک اور نوازش کی ہو
تو نے فرزند نذیر اللہ سے سازش کی ہو

قول فیصل اس کی فارسی جمع نوازشات
ہے جو کھنڈ میں مذکور اور دہلی میں نوٹ ہے

اور جمع نوازشوں اور نوازشیں ہے۔ اس
کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

مجھ کو احساس لطف جب نہ رہا
کی نوازش بھی اس کے توکب کی نادی

نوازش نامہ :- نہایت نامہ، ہربانی نامہ
شفقت نامہ، خط کے لئے استعمال ہے۔ فارسی ترکیب

محل صوف۔ کئی شام کی ڈاک میں آپ کا
نوازش نامہ ملا۔

نوازش نامہ :- (دفع اول) سکون حجام، عزت
بخشا، بخشش کرنا، ہربانی کرنا، لطف، کرم کرنا

غایت کرنا، امتنا کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
خبر ہے حسن پرستوں کو وہ نوازیں گے

ہزار شکر کہ اسید دار ہم بھی ہیں شرف
نواس داماد :- نوازی کا شوہر۔

(فرنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نوازد آتا
تو اس :- (دفع اول) حجام، دانا، فون،

مطلب، لگانے والا، خوش آواز، فارسی
ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیوں نہ ہوں کچھ محبوب میں عاشق نالا
اس گلستاں کو یہ مرغان نوازش دیے

قول فیصل۔ چھپانے اور لگانے کے معنوں میں
نوازی مستعمل ہے۔ جیسے مرغان خوش الحان کی

نوازی۔ محل دہلی کی شکر رنجی۔ (فسانہ آزاد)

بلوچ جمع نوازییاں بھی مستعمل ہے۔ اسی جگہ

نوازی بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔
جو اسے یہ دم صبی کی تاثیر

نوازی ہر طرف مرغان تصویر (شہ شام خویاں)
نوازی :- (دفع اول) حجام، بیٹی لایا

دختر زادہ، فارسی مذکر۔ فصیح، رائج۔
ج کیوں ہم رسول حق کے نوا سے لٹنے آئے ہیں

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نوازیوں اور
نوازی ہے۔

نوازی :- بیٹی کی بیٹی۔ دختر زادی،
اردو نوٹ۔ فصیح، رائج۔

غیر دلی میں باہر آئے نوازی رسول کی
ایسا نہ چاہیے کہ ہو بیٹی رسول کی شقت

قول فیصل۔ اس کی جمع نوازیوں اور
نوازیوں ہے۔

نوازی :- (دفع اول) ایک کم نوٹ ۸۹
لے، ہشتاد و نہ۔ اردو صرف۔ رائج۔

نوازی :- (دفع اول) دیائے مردوت،
ناسور کی جمع وہ زخم جو اچھا نہ ہو عربی نوٹ

رائج۔

قول فیصل۔ اردو میں بطور مؤرد مستعمل ہے
نوازی :- وہ ناسور جو مقعد میں ہو جاتا

ہے اور بعض اوقات اس میں نیچا نہ بھی آنے
لگتا ہے۔ نوازی کی بگڑی ہوئی شکل اردو نوٹ

رائج۔
محل صوف :- بیچارے کو نوازی ہو گئی ہے

خدا صحت دے۔
قول فیصل۔ نوازی ناسور کی جمع ہے لیکن اردو

میں اس کو بطور واحد استعمال کرتے ہیں ہندو اردو

نواصب :- (بفتح اول و کسر چارم) سنانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علی سے دشمنی رکھتا اور ناصبی کہا جاتا ہے اس کو ناصبی اور خارجی بھی کہتے ہیں۔ عربی۔ مذکر۔

نواصب :- (بفتح اول و نون) (اصفیہ)

قول فیصل :- نواصب جمع ہے ناصبی کی۔

نواصل :- (بفتح اول و کسر چارم) ناصب کی جمع۔ وہ ناصب جو واجب نمازوں کے علاوہ زیادہ تر بھی جاتی ہیں۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، راجح۔

نواصل :- (بفتح اول و نون) بخشش۔ عطا۔ مہربانی۔ غایت۔ احسان۔ کرم۔ عربی مؤنث۔ تعلیم یافتہ۔ طبع کی زبان قلیل الاستعمال۔

نواصل :- (بفتح اول و کسر چارم) غایت کی بات کی دھوم غریب کی یاد دہانی کے ہوتے ہیں تم تشائب آپ بحر حمد و ثناء میں (انشائے سرور)

نوالہ :- (بفتح اول و نون) روٹی یا کچے ہوئے چاروں کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منہ میں رکھیں۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راجح۔

نواہوں سے نوالہ بھی اٹھایا نہیں جاتا۔ جب تک نہ کھائے کوئی کھایا نہیں جاتا۔ قول فیصل صاحب نواہی اللغات کہتے ہیں کہ۔

ناری میں بفتح اول و نون جو فقیر کو دیتے ہیں و نیز فقرہ۔ زبان میں بفتح اول و کشف اللغات میں بکسر اول ہے۔ عام طور سے بکسر اول بولتے ہیں۔

نوالہ :- (بکسر) کنایت آسان پہلے کام ہر اک شکل آسان میرے مانند غصہ کے نظر آتا ہے پہلے کہ وہ نوالہ ہے عاشق (نواہی اللغات)

قول فیصل :- اب اس جگہ نسخہ کا نواہی اللغات کا نسخہ و تبرک نسخہ کا نواہی اللغات کا نسخہ نواہی اللغات :- (بفتح اول و نون) چیز۔ فقرہ کے برابر غلہ کی مقدار جو ایک مرتبہ پینے کے لئے چکی میں ڈالتے ہیں۔ (نواہی اللغات)

قول فیصل :- اب لکھنؤ سنسکرت میں بولتے ہیں سنسکرت میں سنسکرت نہیں۔

نوالہ سن :- (بفتح اول و نون) روٹی کے ٹکڑے کو ٹھنک ٹھنک دینا۔ اردو صرف۔ راجح۔

نوالہ صرف :- مجھے حسرت رہ گئی کہ کبھی تو نوالہ بنائے میں انگلیوں کی دوپوروں سے زیادہ جاب موجود کی بھڑس۔ (قدیم ہندو ہندوستان اور نوالہ کرنا :- فقرہ کرنا، چٹ کرنا، کھا جانا ہڑپ کرنا۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- کسی کے ساتھ خودتی بولتی ہیں نوالہ مارنا :- کھانا ٹھکانا، ہڑپ کرنا۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔ نوالہ نگلنا :- نوالے کا حلق کے نیچے اتر جانا یا اتارنا۔ اردو صرف، راجح۔

بولے کی بات بھی ہضم نہ ہونے پائی یہ نوالہ مجھے بہت بے چنگل نہ دیا میرا۔

نوالہ نہ توڑنا :- کسی کام کی ابتداء نہ کرنا (فقرہ) پڑھے لکھے آدمی بلا دلیل نوالہ نہیں توڑتے۔ (دفرنگ اللغات)

قول فیصل :- یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے اس کا معنی کسی کا از حد فرماں بردار ہونا بھی ہے۔ (دفرنگ اللغات) از دیاد بہت کے موقع پر بھی کہتے ہیں۔

نوالہ ہونا :- فقرہ ہونا کسی دہانے کا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

نواہی :- (بفتح اول و نون) حلقہ گھسے نام دار میں حل ہونے کے لئے گرہ نوالہ دہان مار میں دل دقت قول فیصل :- موت کے نسخہ کا نوالہ ہونا بھی سنسکرت ہے۔

نواہی :- (بفتح اول و نون) نواسے بہت رکھنے والا جنم، منسوب بہ نواہی۔ اردو صفت، مذکر، فصیح، راجح۔

نواہی صرف :- سردار مذکور نے کہا آج نواہی دن ہے وکاب میں قدم رکھا ہے۔ (دفرنگ اللغات) نواہی :- (بفتح اول و کسر چارم) منہ کی جمع۔ منوعات۔ غیر مباح اور ناجائز اور عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

منہ سے لذت علم بھی نہ آتی ہمہ گیری نواہی کو نہ پوچھ پائی

قول فیصل :- زیادہ تر ادا مرد نواہی کی صورت سے ملے جاتے ہیں۔

نواہی :- (بفتح اول و کسر چارم) ناصب کی جمع۔ نصیبتیں۔ حوادث۔ حادثے۔ لکھنؤ زحمتیں۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

نواہی بجا :- جو حال میں ایجاد ہوئی ہو۔ نواہی بجا :- ناری صفت۔ فصیح، راجح۔

نواہی بجا :- (بفتح اول و نون) حال کا بیاہ ہوا۔ بھی کجا بجا ہوا۔ وہ جگہ جو حال میں آباد کی گئی ہو فارسی صفت۔ فصیح، راجح۔

نواہی بجا :- (بفتح اول و نون) نواہی بجا ہونے میں وہ ہیں جہاں ابھی توڑا ہو کاشت کے لئے۔ (نواہی اللغات)

نوبت بجان دکار دباستخواں :-

جان پر بنی ہونا کی جگہ - جان پر بن گئی اور
پڑی پر چاقو کا کام کرتا ہوا معلوم ہونے لگا۔ یعنی
اتنی زیادہ تکلیف میں مبتلا ہونا کہ یہ معلوم ہو
کہ ہڈیوں پر چاقو چل رہا ہے۔ فارسی مقولہ
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صحت - اس نے کہا اسے مکہ نوبت بجان د
کار دباستخواں ہے۔ بنا چاری مرنے پر آمادہ
ہے۔ (ظلم ہوش رہا)

نوبت بچنا :- نقارہ بچنا، نقارے پر چوب
پڑنا، خوشی ہونا، شادیاں بچنا - اردو صحت
فصح، راج۔

اُنھے نماز کے لئے سجادہ تاقواں -
نوبت در پردہ پہنچنے لگی دہاں تشریف
نوبت پہ نوبت :- باری باری یکے بعد
دیگر کے ایک کے بعد ایک دھماکا توڑی۔ فارسی
ترکیب صفت - قلیل الاستقامت۔

حب خواہش گزردیتا تو انسان حلیں
حشر تک ہر شے پر نوبت نوبت ہوتا لگتا ہوتا
نوبت پانا :- غلت کے طریق پر دروازے
پر علی اللہ ام نوبت بچنے کا ایسا ہونا۔ سرکار شاہی
کے۔ یہ زمانہ شاہی میں عزت افزائی کا ایک
ترتیب تھا۔

کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کوہ تبتائی -
وہیں اُٹھ ہوا اس نے نقارہ توڑا
(نور اللغات)

قول فیصل :- اب یہ صرف مترک ہے۔
نوبت پہنچنا :- باری آنا، موقع آنا
وقت آنا، کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔

اردو صحت - فصیح، راج۔

محل صحت - سخت کلائی کے جھگالی گرج
کی نوبت پہنچنی - (توبہ انصوح)
نوبت پہنچنا :- یکا حالت کو پہنچنا، حالت
ہونا، عالم ہونا، کیفیت ہونا۔ اردو صحت
فصح، راج۔

اب تو پہنچی ہے نوبت مری بیوشی کی
سر پہ نقارے بجاؤ تو نہ ہو ہوش مجھے بھر
قول فیصل - (ی جگہ عورتیں نوبت کو پہنچنا
نوبتوں کو پہنچنا بھی بولتی ہیں۔

نوبت جانا :- دورد درہ ختم ہونا۔ اردو
صحت - مترک۔

بلند آواز سے کہتا ہوں بھول گئی نوبت
مجھے آج تک عشق میں ڈنکا بجاتا ہے نوبت
نوبت خانہ :- نقار خانہ، شاہی محل
کے ساتھ نوبت بچنے کا کوٹھا۔ وہ کالج ہاں
دامہ اور دھونسا ہے۔ فارسی مذکر - فصیح
راج۔

پنچے تنقہ کی نوبت کو نوبت خانے میں
بیٹھ ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرتا ذوق
نوبت رکھنا :- مکان کے دروازے پر
ٹھہرا بھانا۔ دروازے پر نوبت بھانا۔ اردو
صحت - فصیح، راج۔

جان پہنچنے کی خوشی ہی ہو نوبت رکھوں آتش
نوبت زن - نقارچی - فارسی صفت
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے مستقل نہیں۔
نوبت کا بھانا :- باری کا بھانا۔ تپ
ریت - اردو اسم مذکر - (نرمک آصفیہ)

قول فیصل - اس جگہ باری کا بھانا بولتے ہیں

نوبت کا دھونسا :- (دھون غنہ) نوبت
بھانے کا نقارہ - اردو ترکیب - راج۔

نوبت کا دھونسا :- یکا بھانا بہت ہونا
آدی - اردو صحت - قریب بہ مترک۔

محل صحت - اسے بوالہدیٰ قطع تو دیکھو۔ آدی
کیا ہوا نوبت کا دھونسا ہے۔ سولس ہے کہ
آدی ہے۔ (دھانہ آزاد)

قول فیصل اب عام طور سے عورتیں بھانا دھونسا
اور تانیٹ کئے ہوئی دھونسا بولتی ہیں۔
نوبت کو پہنچنا :- حالت کو پہنچنا، گت ہونا
درجہ کو پہنچنا بری گت ہونا - اردو صحت -
عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل - عورتیں نوبتوں کو پہنچنا بھی
بولتی ہیں جیسے وہ ان نوبتوں کو پہنچ گئے
لیکن اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے۔

نوبت یا نوبتوں کو پہنچانا بھی مستقل ہے
نوبت کی ٹکڑا :- نوبت کی آواز دہانے
کی آواز، نوبت کی دھیمی دھیمی صدا۔ اردو
نورث - (نرمک آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

نوبت گاہ :- نوبت خانہ، نقار خانہ
فارسی نورث - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے
نوبت گاہ :- پہرے کی جگہ چل خانہ
حوالات - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے
نوبت گز رنا :- موقع جاتا رہنا، وقت

حل صرف۔ بہت سافند جس زٹ گھر میں
چیار کتے ہیں خانہ کلاشی ہوتا تھا آریں۔
(انٹائے سرور)
قول فیصل۔ نوٹ ایک، دو، پانچ، دس
میں اور سو کا ہوتا ہے۔ ہزار اور ہزار سے
اد پر کے بھی نوٹ تھے لیکن اب حکومت ہند
میں نہ ہو گئے ہیں۔
نوٹ : یادداشت، ٹانگ لینا، پرچہ
پیشی، رقعہ، ہاتھ کا لکھا۔ انگریزی صفت۔
راج۔
نوٹ بیا جاشیہ جو کسی کتاب پر لکھا جائے۔
تفسیر۔ تشریح۔ انگریزی مذکر۔ راج۔
قول فیصل۔ ناٹھ سے اس جگہ حاشیہ ہی
ہوئے ہیں یا۔ نوٹ نوٹ کی ترکیب سے متعلق ہے
الگ سے کوئی بات قابل ذکر کچھ کے لکھنے کے
سنوں میں بھی ہوتے ہیں اور اس فکر بقیہ یہ ہے
کہ لفظ نوٹ لکھ کے وہ عبارت لکھتے ہیں
جیسے نیتیم کی زبان کے متعلق یہ نوٹ ہے کہ
لکسالی زبان ہے مگر اس دیری کا ثبوت کی نہیں
ہے۔ (مباحثہ گلزار سیم)
نوٹ :۔ دشادیز۔ سند، امتک
(نوراللفظت)
قول فیصل۔ عام طور سے متعلق نہیں
نوٹ :۔ اشارہ (نوراللفظت)
قول فیصل۔ عام طور سے متعلق نہیں۔
نوٹ نمک :۔ کتاب یادداشت۔ بیاض
یادداشت۔ وہ کتاب جس میں مختلف قابل
یادداشت اور ضروری باتیں لکھی جائیں
انگریزی۔ نوٹ۔ راج۔

محل صرف۔ اخباروں کے رپورٹر میں اور
نوٹ بک کے پنے وکل خبر ہی مل۔
(نہ نہ آزاد)
نوٹس :۔ دواؤں میں دوسرے، اشارہ۔ اعلان
اطلاع۔ انگریزی مذکر۔ راج۔
قول فیصل۔ آنا۔ دینا۔ ملنا۔ وغیرہ کے ساتھ
ہے۔ دفتروں، عدالتوں اور اسکولوں کا بھول
میں جس کو وہی کے تھے پر نوٹس چپکائے جاتے ہیں
اس کو نوٹس بورڈ کہتے ہیں۔
نوٹ کرنا :۔ یاد رکھنا۔ گہ میں بازھولین
اردو صرفت۔ عوام کی زبان۔
محل صرفت۔ آپ کا وہی یہ بات نوٹ کر لیں کہ
آپ اس کو روپیہ دے تو دیں لیکن وہ واپس
نہیں کرے گا۔
نوٹ کرنا :۔ لکھ لینا۔ بطور یادداشت
لکھ لینا۔ تحریر کرنا۔ اردو صرف۔ راج۔
محل صرف۔ آپ مجلس کی نارسا نوٹ
کر لیں تو بہتر ہے کہیں بھول نہ جائیں۔
نوٹشکی :۔ (بفتح اول دسم) ایک
قسم کا ناچ تھا جس میں اکثر ہندوؤں کے
تاریخی واقعات کا چرم اتارا جاتا ہے۔
(نوراللفظت)
قول فیصل۔ کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے
عام طور سے میلوں ٹھیلوں میں جہاں
گل بکادی، سپیرا، اندھ سجا، وغیرہ ہوتی
ہے وہاں ایک نوٹشکی بھی ہوتی ہے اہل ہندو
حضرات زیادہ تر اسے کرتے ہیں دیہاتی
اسے بہت پسند کرتے ہیں۔
زمین پر دھری کھنچی ہوتی ہے اور پلنگر ہوتا

ہے۔ خوب صورت بڑے اپنے کو ایک بھونڈ
عورت بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور سینے
پر دو کپڑے کے گیند لگا کے لاپچھے اور گانے
کے نئے ٹیگرے کے نیچے آجاتے ہیں۔ نقارچی
بڑے بڑے نقارے لے کر بیٹھتے ہیں بڑے
گانا گانا شروع کر دیتے ہیں اور نقارچی
اس زور سے نقارے بجاتے ہیں کہ کان پڑی
آواز نہیں سناے دیتی زیادہ تر اس قسم
کی نظمیں ہوتی ہیں۔
گلریاں لوہے پتلی کی انھیں حضرت دلا دیجے
یہی سہ کام بچوں کا انھیں کچھا بچھا رکھے
یہ مصرع بھی گایا جاتا ہے۔
کس نے چلن سے مارا نظارہ لکھے
پوری رات نوٹشکی ہوتی ہے اور نقارے
بہت زور زور سے بجاتے ہیں جس کو عوام
نظارہ بھی کہتے ہیں اس کا تعلق کسی نہ کسی
پرانی کہانی یا قصے سے ہوتا ہے۔ ہندو
حضرات بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔
نوٹشکی اردو بھی ہے جو عوام کی زبان ہے
نوج :۔ (بفتح اول) خدا ذکر ہے۔ ایسا
سادا۔ خدا سخا استے۔ اردو صفت۔
عورتوں کی زبان۔
نوج ایسے کہیں اور ہوں مگر کون جٹے لوگ
سب اڑ گئے ہیں یہ برا شہر دنگانا
قول فیصل۔ بعض محققوں کا خیال ہے
کہ یہ لہوڈ باشندے لہوڈ ہوا۔ لہوڈ سے
نوج ہو گیا۔
نوج :۔ حالت تنفر یا خفگی میں بھال
حرف نفی متعلق ہوا اردو صفت لہوڈوں کی زبان۔

تجہ سے ملے کا دگنا لکھے اربان ہو نوج
تو ہے بے ریت کے گھر کوئی جہان ہو نوج
صدے حسنین کے جو ہر دے پر لب لباب میں
یا علی اس کی طرح کا ہونا ہو نوج
مٹ بنا کے بگڑ کے اس نے کہا ۔
نوج درگور دور پار ہوا
نوج دور پار ۔ خدا نہ کرے جو ایسا
ہو ۔ اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان ۔

بھل صرف ۔ نوج دور پار نصیب دشمنان
رہے کرے تمہاری بلا اور غم اٹھائے تمہاری
پاپوش ۔ (محضات)

نوجوان :- گہرے ۔ نوخیز ۔ نوجوان جس کے
ابھی ڈارھی نہ لگی ہو ۔ فارسی صفت
نصیح ۔ راج ۔

بہت زالی دنیائے دیں بازیاں
میں وہ نوجوان ہوں کہ بار نہیں

قول فیصل ۔ اس کی فارسی جمع نوجوانان
ہے اور اردو جمع نوجوانوں ہے جیسے نوجوانان
نوجوان کہن (شکے سب کے سب بید ہر دم
اس خستہ خصال زہرہ شائل کو گھور رہا
ہے ۔ (فسانہ آزاد)

نوجوانوں کے کچھ ہم بھی جاں اب پیر ہیا
ہم کو دیکھو انقلاب دہری تصویر میں
مرد پکھڑی

نوجوانا مرگ :- نوجوانی کی موت
وہ جو عالم نوجوانی میں مر جائے ۔ اردو ترکیب
تربیب ۔ متردک

یوں تو دیکھے گا اک زمانہ مرگ
ہر ہے قہر نوجوانا مرگ (عروج الفت)

قول فیصل ۔ عام طور سے جو نام مرگ
کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

نوجوانی :- بوج ۔ عالم شباب ۔ نوج
ہونا ۔ نوجوان ہونا ۔ فارسی نوشت ۔ نصیح
راج ۔

کہہ رہا تھا حسن ماں سے نوجوانی دیکھا
ہم جو ال اکبر تو احمد کی نشانی دیکھا
شیفتہ کھڑی

نوجوان کھڑی :- دہرے دہرے بواؤ بھول
نوجوان کھڑی نوجوان کھڑی چھین جھپٹ کرنا
چھینا جھپٹی ۔ اردو صفت نوشت ۔ عورتوں
کی زبان

وہ غنچہ باغ میں جس دن گیا بھول
ہوئے نوجوان کھڑی میں وہ مشغول

قول فیصل ۔ اسی جگہ نوجوانی بھی زبانوں
پر ہے نوجوان کھڑی بھی عورتیں بولتی ہیں
کمی کے ساتھ نوجوان کھڑی بھی مستعمل ہے جیسے
نوجوان کھڑی دھچکا کر دی سچ کہوں پھوٹے
دیدہ دل نہیں بھاتی کیا گھر اس نوجوان کھڑی
میں خلاص رہ گیا ہے ۔ (نظم ہوش ربا)
نوجوان کھانا :- آڑے ہاتھوں لینا

کنا یہ ہے بے انتہا دق کرنے ، ایذا پہنچانے
سے ۔ اردو صرف ۔ عوام اور عورتوں
کی زبان ، قلیل الاستعمال

اسے نوجوان کھاتیں تو میں جانتی شوق
لہوئی کے آہیں تو میں جانتی قہوالی
قول فیصل ۔ بوٹیاں نوجوان کھانا کی ترکیب
سے زبانوں پر زیادہ ہے ۔ جیسے پاؤں
تو بوٹیاں نوجوان کھاتوں اور ایسا پھاڑوں

کہ بہت بڑے بڑے کر باتیں بنانا بھول جاؤ
(فسانہ آزاد)

نوجوان کھڑی :- بہن کا نوجوان
کھڑی ، نوجوان کھڑی کرنا ۔ اردو صفت
عوام اور عورتوں کی زبان ۔

یہ زبردستیاں سے نوجوان کھڑی
ہو جاتی ہیں میری آگلی چوٹ (عروج الفت)

نوجوان کھڑی :- زبردستی مال
حاصل کرنا ، لوٹا ، لوٹ مار ، دستبرد
غارتگری ۔ اردو صفت ۔ عوام اور
عورتوں کی زبان ، قلیل الاستعمال

نوجوان :- دہراؤ بھول ، کھڑی ، بچہ
مارنا ۔ کھڑی بھنگی لینا ، بالی اکھاڑا دانت
سے کھڑی ۔ اردو فعل ، راج ۔

چمن میں نوجوان ہیں صیاد نے پر
ہمارا گل ہے اور اپنی خزاں ہے
نوجوان :- رشتا ، رشتا ، ٹکڑا

(نثر نگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے ۔
نوجوان :- شکاری رشتہ کا بوج سے
عروست اکھاڑنا یا ناخن سے کھرچنا ۔

(دور الفت)

قول فیصل ۔ یہ مرخا زبوں کی اصطلاح
ہے جو عام طور سے راج نہیں ۔

نوجوان ناز :- نوجوان اور پریشان کرنا
کسی چیز کو ۔ (دور الفت)

قول فیصل ۔ اہل کھڑی نہیں بولتے
نوجوان ناز کے پھینک دینا :-
نوجوان کے کسی چیز کو پھینک دینا ۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان
محل بن۔ کل اتنی گزوں تھی کہ میں نے سادہ
کیرٹ نوح نوح کے پھینک دیئے۔
نوح کھوٹا :- نوحا۔ پھر مارنا
چھینا، چھین کرنا، چکل مارنا۔ اردو صرف۔
عوام اور عورتوں کی زبان۔
نوح چنڈا :- رنچ، اول رسوم و اظہاروں آخر
قری آغاز ماہ کے پہلے پختہ کے بعد جو دن پڑے
اردو صفت، مذکر، راج۔
قول فیصل :- تنہا نہیں نوحہ اچھ، ہفتہ
اتوار وغیرہ کی صورتوں سے بول دیتے ہیں
نوحینہ کی :- قری مجھے کا پہلا پختہ
اردو صفت، مؤنث، راج۔
مشورہ کر کے بھری :- تدبیر
اب جو نوحینہ ہے جب کی آخر (قریب متش)
قول فیصل :- نوحینہ کو قاعدہ یہ ہے کہ اس
دن لوگ خصوصیت سے بزرگان دین کے مراد
اور ائمہ اظہار علیہم السلام کے روحوں
اور حضرت عباس کی درگاہ زیارت کے لئے
جاتے ہیں نوحینہ کے بعد کے جمعہ کو نوحینہ جمعہ
اور ہفتہ کو نوحینہ ہفتہ کہتے ہیں۔ اسی جگہ
نوحینہ جہرات بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے :-
محمد عسکری نے وعدہ لیا اب کی نوحینہ جہرات
وہ احباب بڑا سچ حضرت عباس کی درگاہ
جائیں گے۔
نوحینہ جہرات پیروں کی کرامات
مجازاً وہ بات ظہور میں آتا جس کی بظاہر امید
نہ ہو۔ اردو محاورہ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محل صرف :- نوحینہ جہرات پیروں کی کرامات
سننے تھے مگر آج آنکھوں سے دیکھی۔
رکاسنی :- از سرشار
نوحی :- رنچ (اول) وہ نابالغ لڑکی
جو اس مقصد سے پالی جائے کہ بالغ ہونے پر اس
کو پیشہ در بنائیں گے۔ اردو مؤنث، راج۔
بندی نونڈی کسی موئے کی نہیں
بیٹی نوحی کسی موئے کی نہیں (مرد و عورت)
قول فیصل :- بصورت تذکیر نوحا بھی کہتے
تھے جیسے کوری اور کوریں جو طرفہ جمع ہیں
ایک کوری نوحا کشتی گیر، نیلا لہنگا پہنے۔ لال
لال پھر یا اور ہے عورت کی قطع ہات گیت گاتا
ہے۔
نوحے کھانا :- جو شے پاس دیکھنا کسی نہ
کسی طرح سے لینا حرص و طمع سے باز نہ آنا
اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان
یہ نوحے کھاتے ہیں ذندوں کو کانپ کے لوگ یہ
کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو زانگ گنگ کے
قول فیصل :- اس کے ایک معنی بھینچوڑ
کھانا بھی ہیں۔
نوح :- (بواد مردوت) ایک مشہور
اور العزم پیغمبر کا نام۔ عربی مذکر۔ راج۔
قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے
ہیں کہ :-
ایک مشہور پیغمبر کا لقب جو حضرت ادریس
کی مدینہ کے بعد پیدا ہوئے آپ کا نام
نامی سریانی زبان میں بشکر عربی میں شیخ انبیا
اور بنی اللہ کہتے تھے اہل عرب نے آپ کا
نام نوح اس لئے رکھ دیا تھا کہ آپ اپنی

میں اکثر دتے رہے۔ تین وجہ سے آپ کا نام
نوح بیان کیا گیا ہے۔
ایک تو اس وجہ سے کہ آپ کے پاس سے
ایک زخمی کتا گزرا تھا جسے آپ نے فرمایا تھا کہ
دور ہو اسے سگ قبیح۔ مگر جب کتے نے جواب
دیا کہ میں اپنے آپ کتا اور تو اپنے آپ انسان
نہیں بنا۔ تو آپ شرمندہ ہو کر مرت تک
رہتے رہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ طوفان
کے بعد شیطان نے کہا کہ میں آپ سے خوش
ہوا کیونکہ اگر آپ دعا کرتے اور آپ کی دعا
سے تمام امت دوزخ میں نہ جاتی تو مجھے
اور میرے معاونوں کو جہنم کا دہ زندہ رہنا
ہے۔
نوح اپنی دعا سے شیطان ہو کر چائیں برس
تک رہتے رہے۔ تیسری وجہ یہ کہ اپنے بیٹے
کنعان کے واسطے دعا مانگی جس سے خدا
تعالیٰ ناراض ہوا اور آپ اس علم میں رہے
رہے بلکہ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ
نے امت کو عرق کر دینے کی نیت بھی آپ
کو بتایا تھا کہ یہ بات مجھے پسند نہیں آئی۔
آپ کی عمر ایک ہزار سات سو یا ڈیڑھ
ہزار برس کی تھی۔ حوج بن عسکری بھی آپ
ہی کے زمانے میں تھا دنیا کی آبادی چونکہ
دوسری دفعہ آپ ہی کے سبب سے ہوئی اس
لئے آدم ثانی کا لقب بھی پایا آپ کے تین
بیٹوں سے تمام ملک آباد ہوئے یا فت کی
اولاد سے چین، واپچین، ترکستان، حام
سے باباؤب، ازگبار، حبش اور ہندوستان
آباد ہوئے۔ سام سے جزیرہ عراق، فارس

خراسان۔

نوح کو صاحب فرہنگ و صفیہ کے مذکور بالا بیان سے مکمل اتفاق نہیں ہے خاص طور سے نوح کی وجہ تسمیہ جو بیان زمانہ ہے کہ آپ کو نوح کہیں کہتے ہیں۔

نوح کا طوفان :- وہ طوفان جو حضرت نوح کی بد دعا سے آیا تھا اور ساری دنیا میں پھیل گیا تھا (مجازاً) طوفان عظیم اور ترکیب صفت فصیح، راجح۔

ردائیاں ہوا گئے دل کھول کر نصیب سے آئندوں سے نوح کا طوفان برپا کیا جا تو فیصل۔ طوفان نوح کی فارسی ترکیب سے بھی راجح اور فصیح ہے۔

چونکہ حضرت نوح کی عمر نو ساڑھے نو برس کی تھی اس لئے طول عمر کے لئے عمر نوح کی ترکیب سے بھی بولتے ہیں جیسے خدا تم کو عمر نوح عطا کرے۔

مجازاً مدت دہاؤ اور مدت مدید کے لئے بھی کہتے ہیں۔

کہتے ہیں جن عشق کی تفصیل کے لئے حاضر ہوں میں تو حکم کی تعمیل کے لئے تشریح اس کی کیا کوئی آسان بات اک عمر نوح چاہئے تکمیل کے لئے

صنہ شاہجہانوی

نوح کی کشتی :- و کشتی جو حضرت نوح نے طوفان سے بچنے کے لئے بحکم خدا تیار کی تھی اور اس میں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھ کر اور نیک بندوں کو بچھا کر اس عذاب الہی سے بچایا تھا اور درصفت

نوح فصیح، راجح۔

بیادیں اشک کے طوفان کے کشتی نوح کی ہم بھی اٹھا دیں ایک پل کو سم جو پر دستیم گریاں کشتی قتل فیصل۔ کشتی نوح کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے اور اسی جاہ سفینہ نوح بھی زبانوں پر ہے۔

نوح :- (ربیع اول، سوم) پر ساق ماتم، شہون (مجازاً) گریہ و زاری، رونا، بین کرنا، مردے پر رونا، فارسی مذکر، فصیح راجح۔

کہیں شیوں سے اہل ماتم کا کہیں نوح ہے جان پر حکم کا ہر قول فیصل۔ اس کا صرت کرنا کے ساتھ بھی ہے

شروع میں نے یہ نوح کیا حسین حسین چلا دہوں سے میں کہتا ہوا حسین حسین عشق اس محل پر تعلیم یافتہ طبقہ نوح کنایہ بھی بولتا ہے جو فارسی ہے

نوح :- ایک صنف شاعری جس میں امام حسین یا شہدائے کربلا کے مصائب نظم کئے جاتے ہیں۔ اور پورا نوح ایک ہی شہید کے حال میں ہوا در کسی ایک کی زبانی ہوتا ہے مذکر، فصیح، راجح۔

کون اکھ گیا جہاں سے کہ پڑھتے ہیں اہل درد نوح کہیں سلام کہیں، مرثیہ کہیں ایتر قول فیصل۔ اس کی فارسی جمع نوح جات اور اردو جمع نوحے اور نوحوں ہے۔

نوح انگیز کی صورت سے بھی نظم ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔ نکھا خامہ نوح انگیز نے

ہوا کیا سخن یا الہی جہنم

محمد ابراہیم حکیم شاگرد قسیم دہلوی اس کا صرت پڑھنا کے ساتھ ہے۔ جیسے اندر کوئی پڑھنے والا نہیں ہے۔ ہر شمس آتی ہیں دو چار سوز اور نوحے پڑھ دیتی ہیں ماتم کر دیا جاتا ہے۔ دوتیوں کا ہار

نوحہ خوان :- ماتم کرنے والا، رونا دہاں مرد یا عورت۔ مردے کا بیان کر کے رونے اور رلانے والا۔ فارسی صفت فصیح، راجح۔

ٹا ہر طرف بگ خزاں ہیں نوحہ خوان غنہ سودا قول فیصل۔ ابجھائے ماتمی میں جو لوگ غزائے حسین کے سلسلے میں نوحے پڑھتے ہیں ان کو بھی کہتے ہیں۔

مٹی میں نوحہ گر بھی مستعمل ہے۔

آئے بہن کے پاس کہا ہر کے نوحہ گر جیسے میں جاؤ ڈر ہے کہیں کھل نہ جائے سر، بھنڑی

نوحہ خوانی :- ماتم، رونا، بھنڈا، گریہ و زاری، فارسی نوحہ، فصیح، راجح۔

نوحہ خوانی :- نوحہ پڑھنا، سلام پڑھنا نوحہ خوان کا امام حسین اور شہدا کربلا کے مصائب کا نظماً ابجھائے ماتمی دھیرہ میں پڑھنا۔ فارسی ترکیب، راجح۔

نوحہ خوان :- ربیع اول، نوحہ خوانا گاہر سبزہ آغاز (مجازاً) نوحہ خوان، نوحہ، خود سال۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرت۔ عشق چرایا کہ اس نوحہ خوان سہارن سے نکل گم کریں۔ دیر کسار

قول فیصل۔ سبزے کی صفت میں نوحطہ
سبزہ اور سبزہ نوحطہ کی ترکیبوں سے
زیادہ راجح ہے۔

نوحطہ سبزے کو کہتی جاتی ہے غرض ریاض
میں تری ہم باد صبا دیکھ رہے ہیں خیر آباد
جیسے۔ پانی کے کنارے سبزہ نوحطہ ہوا
رہا ہے دلمس ہوش رہا۔

زیادہ تر سبزہ نوحطہ کی ترکیب سے مستقل ہے
نقش اول ہے بہت اور یہ نقش ثانی۔
پیرہن سبزہ نوحطہ کے بریں دھانی نقش
نوجوان کی صفت میں بھی مستقل ہے جسے
ہزاروں نوجوانان نوحطہ کفن پوش ہوتے جاتے
ہیں۔ (فسانہ آزاد)

نوحطہ :- (دفع اول دوم) جوان نوحطہ
جس کی میں بھیگتی ہوں۔ وہ گبرہ جس کے
ڈاڑھی نکل رہی ہو۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ
طبع کی زبان۔ تخیل الاستمال۔

وہی ہے مصحف عارض وہی رخ کی صبا ہے
وہ نوحطہ اب تو قرآن دریاں بوسف کی سوئے
رغافت

نوحطہ :- (دفع اول و ثانی) بولیا اگا
ہوا دجاز (نوجوان، خورد سال، نوجوانکار)
صفت۔ فصیح، راجح۔

محل صفت۔ اور تربیت و تعلیم کا کیا حال کیا
کردن دیکھ ہی لوگی اور ابھی نام خدا نوحطہ
ہے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ سبزہ اور گل کی صفت میں
بھی مستقل ہے۔

پیرہن سبزہ نوحطہ کے بریں دھانی نقش

نہال ریاض حسن و شباب
گل نوحطہ گلشن بہار (فسانہ آزاد)

نود :- (دفع اول و دوم) نودے۔ دس نم
سو۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان
محل صفت۔ کس اطفال اور جوانان
مطلق الغان اور رنگین خیال و پیران نود
سال چل کی تعلیم پاتے تھے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ عام طور سے بضم اول و فتح
مستقل ہے۔

نودمید :- (دفع اول و ثانی) نودمید
دفع ششم) تازہ اگا ہوا۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے سبزہ یا گل کی
صفت میں مستقل ہے۔

جیسے ادھو ہو ہو۔ تھوڑی تھوڑی پھول
سبزہ نودمید کی بہار (فسانہ آزاد)
جیسے پہر آرا ایک کیاری میں جا کر بول
توڑنے لگی۔ گہرے نودمید کی برباس
سے ختام جاں سطر ہو گیا۔ (فسانہ آزاد)
نودن چیلے اڑھانی کوس

بڑا سست، کاہن۔ کاہل اور سست
اور دھنشل۔ عوام اور عورتوں کی زبان
محل صفت۔ سواری کا ٹوٹا ہوا سست
اور مرلی تھا خیر مار کھائے نودن چیلے
اڑھانی کوس، خوشی اس کی پیچھے چل
اچھل کر اڑھانی لگاتے جاتے تھے (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثرے نودن
چیلے ڈھانی کوس لکھا ہے جو عام طور سے
مستقل نہیں۔

نود و گیارہ ہونا :- چلا جانا، کھک
جانا، رنچکر ہونا۔ اردو محاورہ، عوام
اور عورتوں کی زبان۔
محل صفت۔ سب پر اتی نود و گیارہ ہو گئے
(ادھج)

نودولت :- وہ شخص جس کو غلے کے
بعد نئی نئی دولت ملی ہو۔ وہ شخص جسے تازہ
تازہ دولت ملی ہو۔ نیا مالدار خاندانی
دولت مند کا عکس۔ فارسی صفت۔ تعلیم
یافتہ طبع کی زبان۔

کیا ہوا نودولتوں کو ہے فرسٹا فہری
مشغلوں سے ڈھونڈتے ہیں رہتہ ملائیں
قول فیصل۔ اسی جگہ لکھنؤ میں نودولتیا
بھی زبانوں پر ہے۔

نور :- (دوا و عروت) روشنی، چمک
تاب، جلوہ، تجلی، درخشانی، اجالا
عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔

رحیم بولس و خشت جو نور تیرا ہو
شعاع شمس فلک قبر کا اندھیرا ہو
نور بے رونق، روپ، چہرے کی چمک
دک۔ عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔

نور تونہ ہے غلامان شہ غازی کا
خلعت آقائے دیاجھ کو سرا فرار کا
نور :- بیا صوفیوں کی اصطلاح میں خدا کے
ناموں میں سے ایک نام۔ (فرنگی صغیر)
قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

نور :- بیکے قرآن مجید کے ایک سورے کا
نام۔ عربی مذکر۔ راجح۔

قول فیصل۔ عام طور سے سورہ نور کی ترکیب

سے مستعمل ہے۔
نور انا:۔ ٹی ہوئی کشتی، ٹی بھگت، وہ کشتی جو آپس میں کہہ کے ہو اردو صفت پلوٹوں کی اصطلاح۔

محل صرت:۔ تم غلط کہتے ہو یہ کشتی کا لٹا ہوا محمد حسین کٹر کو پکڑ لایا تھا اور گھٹا مارا قریب تھا کہ کلوچت ہو چھوڑ دیا۔ کشتی نور انہیں بھی تو کیا تھی۔

قول فیصل:۔ عام طور سے نور کشتی ملا ہوا کے بولتے ہیں۔

نور اترنا:۔ چوتھی کے دن چاہے کسی بھی بد صورت دھن ہو آن واحد کے سے ایک ایسی کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ دھن بھلی مسلم ہونے لگتی ہے۔ اردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

محل صرت:۔ باجی بلا قن کی لڑکی کیسی بد قطع تھی مگر جب چوتھی کی دھن بنی یا نور اتر کر ہی چاہتا تھا کہ دیکھا کرو۔

قول فیصل:۔ یہ کیفیت بس بہت ہی تھوڑی دیر کے لئے پیدا ہوتی ہے۔

نور اترنا:۔ چہرے کی رونق جاتی رہا ہے رونق پر جانا چہرے پر پھٹکا ہوا اردو صرت:۔ طبل الاستمال

کہیں رات کو وہ ہوائے بے جواب اڑا آج نور تیر دیکھ کر

نور انشاں:۔ دیو اور موت و نفع چاہا منہ کرنے والا، نور چہرہ کے دلا۔ فارسی صفت:۔ فصیح، راج۔

محل صرت:۔ گویا کا سہانا ساں اور

ہر برگ و بار نور انشاں:۔ مگر مفادقت یار جانی دل پر نثر کا کام کرتی تھی (ضمانہ آزاد) قول فیصل:۔ اسی جگہ نور پاش بھی مستعمل ہے نور العین:۔ آنکھوں کی روشنی، نور چشم (عجاز) بیٹا، تخت جگر، فرزند، دلہند عربی مذکر:۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سبطین بنی بنی حسن اور حسین زہرا علی کے دونوں وہ نور انہیں عینک ہے تماشائے دو عالم کہلے اے ذوق لگا آنکھوں ان کے عین ذوق

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر کار کا ترکیب سے نور عین ہے۔

لشکر میں ہے بیان ہر اک شیخ و شاہ کا یہ نور عین ہے غلغلا بو تراب کا گندنی نور اللہ مرقدہ:۔ خدا اس کی خواب گاہ اقبیٰ روشن کرے کسی مرحوم بزرگ کا نام لینے کے بعد یہ دعائیہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔ عربی فقرہ:۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرت:۔ جناب غفراں آب، مفتی سعد اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ (ضمانہ آزاد) قول فیصل:۔ اسی جگہ نور اللہ منجھت بھی تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

نور الہی:۔ (باضافت) خدا کا نور نور حق:۔ فارسی مذکر:۔ فصیح، راج۔

خ نزع میں نور الہی کی زیارت کرنے نہیں قول فیصل:۔ دہلی میں ڈارچی کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے:۔ ڈارچی جو مسلمانوں میں نور الہی کہلاتی ہے بڑی خواہ ہوئی

سیرہ رخسار کی جڑ پتال سے ڈھونڈ نکال جہاں سے اسے پانی پہنچا ہے۔ (دربار اکبر) یعنی دارچی لکھنؤ کے عوام اور عورتیں خدا کا نور کہتی ہیں

اور کیا بھتی کہوں بن آئے ہو منگور سے جانا صاحب ڈارچی منہ او میں باز آئی خدا کے نور سے

نورانی:۔ منور، چمکیلا، تاباں، چمکدار روشن، فارسی صفت:۔ فصیح، راج۔

وہ نورانی ترے کشتے کا چہرہ تھا حقیقت میں سا نجل ہوتا جو اس کے سامنے بدر الدجی ہوتا تھا قول فیصل:۔ چہرے اور رخ کے راتوی بولتے ہیں۔

صل گئے باغ زہے جن روح نورانی بال افشانی بیل ہے شرافانی

نورانی:۔ شاہوت سے پاک، روحانی آسانی، لکھتی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اس جگہ عام طور سے نوری سنہل ہے

نورانی چہرہ:۔ وہ چہرہ جس پر نور برتا ہو۔ پاکیزہ صورت، پاکیزہ چہرہ اردو صفت:۔ فصیح، راج۔

محل صرت:۔ ایک زن حسینہ و جمیل نازک سی کرسی پر تنگن ہے نورانی

چہرہ وہ چھتی ریشمی سیاہ لباس اس پر عطر کی بو باس (ضمانہ آزاد)

قول فیصل:۔ عام طور سے اس کا استعمال مقدس بزرگ کے لئے ہے اسی

جگہ نورانی صورت بھی بولتے ہیں۔ نور ایمان:۔ (باضافت) وہ نور جو

ہر ایماندار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے

ایمان کی روشنی - فارسی ترکیب صفت
نصیح ، راج

ہے تحت پختن کی نورایاں کا سبب
منہر ہے پنج شاخے پر عدم کی روشنی
نور آگین - ہر دواد مرتب دیائے مرتب
نور سے بھرا ہوا - نورانی - فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

عمل صرف - لاکھوں مضامین نور آگین بیکر
کم شقوں کی غزلوں میں بھر دیتے تھے -

(مقدمہ دیوان دزیر)
نور بان :- جولاہا - پارچہ بان - فارسی
مذکر - (نور البان)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نور باقی :- پارچہ باقی ، پٹا بننے کا کام
فارسی مؤنث - (نور البات)

قول فیصل - اس بگڑا ہوا باقی زبانوں پر ہے
نور بخش :- (بلا اضافت) روشنی دینے
دالا - نور دینے والا - روشن - نور کرنے والا
فارسی صفت - نصیح ، راج

نور رشا :- روشنی کا نایاں ہونا - روشنی
جھلکنا ، درخشانی ہونا - ادب و نصیح ، راج
شب تاریک ہے پر نور گلیوں میں برتا ہے
ہوا ثابت بھی کاشانہ جاں کا رشا ہے ناسخ
قول فیصل - چہرے پر یا سے نور بنا بھی مستعمل ہے

مکان اور در دیوار کے لئے بھی مستعمل ہے جبے
اور دیوار پر نور برتا تھا تو سخن و بام سے سرور
مؤنث - (نشانہ آزاد)

نور بصیرت - قوت بینائی ، آنکھ کی روشنی
فارسی مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - بیختر اولاد کے لئے اس کا
استعمال ہے مگر قلیل الاستعمال ہے -

جیسے - کسی کی بوڑھی ماں کا دل روتا ہوگا
کہ خدا جانے اپنے نور بصیرت جگر کے دیدار
سے شاد ہوں یا نہ ہوں - (نشانہ آزاد)
نور سپیکر :- (بلا اضافت) نور کا جسم رکھنے
والا ، نورانی ، نور سے بنا ہوا - فارسی ترکیب
صفت ، نصیح ، راج

اجراں کا پائے کا اے نور سپیکر ایک دن
ماہ کابل بن کے چلے گا فلک پر ایک دن گھڑی
نور تن :- (فتح اول و سوم و چارم) جو
جس میں نعل موتی ، پھر راج ، زرد ، موٹکا
لا جورد - نیلم - ہیرا ، یا قوت شامل ہیں -
اردو صفت ، راج

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے
تفصیل اس طرح دی ہے - ہیرا ، پنا ، نیلم
مانک - لہسیا ، پھر راج ، گوہر موتی ، موٹکا
یعنی الماس ، نعل گوہر مرجان ، زرد اور
فیروزہ وغیرہ

نور تن :- ایک قسم کے جواڑ زبور کا نام
جو بازوؤں پر پہنا جاتا ہے - اس میں نوٹے
یا جواہر ہوتے ہیں - بازو بند ، نوٹے - اردو -
مذکر - راج

نحت جگر سے پیرے قیت میں بڑھ چلے تھے
چھوٹے بڑے گئے سب اس کے نور تن کے
نور تن :- یہاں تو عقلمند آدمیوں کی انجمن -
نور انشہادوں کی کونسل یا جماعت جیسے دیکری

نور تن یعنی ابوالفضل فیضی ، خانجاناں ،
کوکلاش - حکیم ہام - حکیم ابوالفتح ، بیرہل

راجہ نور مل - ہیرام خاں یا راجہ مان سنگھ
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں صرف
اکبر کے نور تن کی ترکیب سے مستعمل ہے -

عجب نور تن زیب میں فر دتے - خضر شاہ اودھ
کہ اکبر کے بھی نور تن گرد تھے -
نور تن چینی - ایک قسم کی عمدہ چینی -
اردو مذکر ، راج

عمل صفت - قابلوں میں پلاؤ تھا کسی میں کو
پلاؤ کسی میں زرد بریانی کسی میں تھکے کا حل
کنہن قلیہ - مرغ پلاؤ - اچار - نور تن چینی
(نشانہ آزاد)

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے
اس کو صرف نور تن کہا ہے -

نور چہاں :- مرزا خیاث کی بیٹی ہر انسا
کا لقب ہے جہانگیر بادشاہ نے اپنے محل میں
داخل کر لیا تھا -

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
جہانگیر بادشاہ کی معشوقہ کا خطاب جس کا
اصلی نام ہر انسا و خانم تھا اور پھر نور مل ہو کے
نور چہاں ہو گیا - یہ عورت مرزا خیاث کی بیٹی
اور خواجہ محمد شریف ایرانی کی پوتی تھی جو شاہ
طہا پ صفوی کا وزیر تھا - مگر گردش زمانہ سے
انسانے سفر میں قندھار کے قریب پیدا ہوئی
چنانچہ اس کے ماں باپ اس کو خوش سمجھ کر
وہیں چھوڑ آئے مگر ایک سوداگر نے اٹھالیا
اور اس کی ماں کا کچھ ہینہ مقرر کر کے اسے

دودھ پلانے پر نوکر رکھ لیا۔ اس سوداگر کی
سے نور جہاں کے باپ کی رسائی اکبر کے دربار تک
اگرچہ درجے بعد اس کے باپ بھائی نے بہت کچھ
رسوخ حاصل کر لیا مگر تک کہ اس کی ماں
محل شاہی میں آنے جانے لگی جہاں شہزادہ سلیم
اس کی بیٹی کو دیکھ کر عاشق ہو گیا مگر اکبر نے
اس بات کو مہربان سمجھ کر نور جہاں کی شادی
ایک ایرانی نوجوان شیرانگن نام کے ساتھ
کر دی اور شیرانگن کو بدواں بھیج دیا لیکن اکبر
کے مرنے کے بعد جانیگر نے اس کو قتل کر کے نور جہاں
کو اپنے محل میں داخل کر لیا۔

نور چٹکنا:۔ روشنی چھٹنا۔ چکا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راج۔

تراہر تجھے قسم ہے خدا کی ابدھر تو آ سید احمد
کیا نور سا چٹکنا ہے فیشے کے جام میں دہری
نور چشم۔ (باضافت) آنکھ کی روشنی
روشنی چشم، قوت بینائی۔ فارسی مؤنث
فصح، راج۔

نور چشم۔ (باضافت) بھاذ آبیاء، فرزند
پسر۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ نور چشم عزیز از جہاں سعادتمند
اذلی مرزا احمد علی علیہ الرحمہ بعد دعا اور
دیکھنے کی تڑاکے واسطہ ہو کر تھارا اخط آیا۔

(انشائے سرور)

قول فیصل۔ نور چہان کی صورت سے بھی
نیلیا نہ طبقہ بول دیا ہے۔

پھر یہ کہنے لگے اٹھا کے نظر کر سرج ختم
نور چہان احمد و حسید و سرج ختم
ہوام اسی سنی میں دختر کے لئے نور چشمی نکلتے

اور کہتے ہیں جو غلط باب عام طور سے بلا اشت
نور جہاں پر ہے۔

نور چٹکنا:۔ روشنی پھیلنا، روشن بڑھنا
روشن ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نور چھٹانا۔ چاروں طرف سے نور کا
گھیر لینا۔ ہر طرف نور ہی نور ہونا، کسی جگہ

کا روشن و نور ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

یہ جوش نرین دکن یہ لالہ دگل بہا من
گلشن میں گویا چھٹا گیا نور سحر رنگ تفتن

نور چٹکنا:۔ (بکر جیاد) دفتن ششم
نور کا پھیلنا۔ نور بکھڑنا۔ اردو صرف۔

قلیل الاستعمال۔

شب کو چور ڈکے یار سے آپل سر کر گیا۔
اک نور چاندنی کی طرح سے چٹک گیا بکر

نور چٹکنا:۔ چاند سورج کے نور اور شمع
چراغ کی روشنی کا جھاب اور فائوس سے

باہر نکلا۔ سوراخ دار شے سے روشنی باہر جانا
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

اے صنم نام خدا چٹکا ہے دن رات اس سے نور
یہ تری جانی کی کرتی بھی عجب غریب ہے

قول فیصل۔ نور چہن چہن کے آنا۔ نور چہن
کے آنا کی ترکیبوں سے بھی مستقل ہے۔

بیشی ہے وہ قریب چلن کے
باہر آتا ہے نور چہن چہن کے (نور چہن)

نور چہن:۔ (باضافت) خدا کا نور بھارا
انبیاء یا ائمہ معصومین علیہم السلام جو نور
مخلوق ہیں۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

نور چہن جو ہے میں اس شمع کا پردہ اندھ بولا

ہاں آبرو کے بہت مراد نہ ہوں روشن
قول فیصل۔ اسی جگہ نور چہن بولتے ہیں۔

نور خدا ہے کفر کی رکت پہ خندہ زن
بچھو نگوں سے یہ چراغ بچھایا نہ جائیگا شہد

نور دہ۔ (بفتح اول رسوم) فارسی میں
نور دین۔ طے کرنا پھینا سے امر کا صیغہ

طے کرنے والا پھینے والا۔ فارسی صفت
قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ رہ نور دہ، صمرا

نور دہ، دشت نور دہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں
بصورت جمع نور دان کہتے ہیں یہ بھارا راہ

یارہ یا دشت دھرا کے ساتھ ہی بولتے
ہیں جیسے حق یوں ہے کہ وہ نور دان دشت

عرب کا بچا پشت دپا ہے۔ (دشاہ آزاد)
صمرا نور دہ دشت نور دہ کی صورتوں

سے بھی بولتے ہیں۔

اول سے دشت نور دہ کا شوق ہے دل کو۔
غزال دشت کے انداز دم کی بات نہیں جوش

نور دیدہ۔ (باضافت) آنکھ کا نور۔
دکھائی کمال محبوب فرزند ہو یا دختر فارسی

صفت۔ فصیح، راج۔

کیوں نہ رہوں برائے کو دک اشک
نور دیدہ رہے بکھر تے ہیں شاد

قول فیصل۔ (بیرا حاف) بھی مستقل ہے۔
نورس۔ (بفتح اول رسوم) نیا پھل تازہ

میوہ، نور سیدہ۔ نیا پکا ہوا۔ فارسی صفت
(نور الفت)

قول فیصل۔ نیلیا نہ طبقہ میوہ نورس
محل نورس کی صورتوں سے بولتا ہے۔
نورس دیکھ نورس، نوجوان، گسبرہ

فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان پر پختہ ہے۔ پھر ٹکلیں پختہ جوائیوں کے ہوتے ہیں۔ اے نگار نورس ایسا کوئی ترانہ ہے کہ نور سے معمور ہونا بہت سے پرہیزگاروں کی جگہ بہت نورانی اور شہرہ ہوا۔ اردو صفت، فصیح، راج

چاندنی چٹل ہوئی خلعت دور ہو گیا نور سے جنگل معمور مزار سوا نور ظہور بر علی الصباح۔ ترکا اور نور کا ترکا نور سے ہے۔ نور ظہور کی گھڑی اور برکت کا وقت ہے نور ظہور کا وقت۔ صبح صادق کا وقت علی الصباح، پو پھٹنے کا وقت، روز روشن اردو ترکیب صفت، دہلی کی زبان

باقی ظہور صبح ترشح ہے نور کا۔ دے سے یہی تو وقت ہے نور ظہور کا ظہور نور ظہور کے ترکے کے بہت سویرے علی الصباح، منہ اندھیرے، نور لہجہ قتل فیصل۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ کھنڈ میں نور کے ترکے ہوتے ہیں۔ اس سے قبل کے وقت کو منہ اندھیرے یا اندھیرے کہتے ہیں۔ جیسے نور کے ترکے کے جہاز روانہ ہوا۔ (ضمانہ آزاد) مرکت تائید کرتا ہے۔

نور علی نور۔ نور پر نور۔ ایک سے ایک براہ کر کیا کہنا ہے۔ سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ زیادہ بہتر اور اعلیٰ کلمہ تعریف، سبحان اللہ صل علی۔ عربی فقرہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان محل صفت۔ برجوں پر صیائے موفور، تو

نور نور علی نور حیرت مٹتی کہ یہ کوہ ہے یا شہر نور ہے۔ (ضمانہ آزاد)

نور عین۔ (بکسر سوم و فتح چارم) آنکھوں کی روشنی، نور چشم، کنایت، بیضا، فرزند۔ عربی ترکہ۔ فصیح، راج

یہ چھوٹا حال فاطمہ کے نور عین کا عزالی ہو گیا سر و سینہ حسین کا اردو قتل فیصل۔ نور عین کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے۔

نور عین، بیضا کمال عزیز۔ محبوب وہ عین کیوں نہ شبیوں کو پھر نور عین ہو مد نظر جسے دل زہرا کا چین ہو (نور لہجہ)

قتل فیصل۔ اب خصوصیت سے ان سونوں میں نہیں ہوتے۔

نور فشاں۔ (دواؤ معدن و کسر چارم) نور بکھیرنے والا۔ نور چھڑکنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، راج

عکس اگر آئینے میں نور فشاں ہو جائے دیکھنے والوں کو چومکھو کا گماں ہو جائے نور فشاں۔ (باضافہ) چاند کا نور۔ چاند کی چھلکتی ہوئی چاندنی۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

جہ وہ نور قمر اور در افشانی انجم انیس نور کا۔ (کنایت) چمکدار، حسین، نورانی نور والا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج قتل فیصل۔ بصورت تائید نور کی ہوتے ہیں۔ نور کا ایک اعلیٰ درجہ کا، پاکیزہ بہت عمدہ

نورانی۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج شائے شہ میں وہ اک نور کا پڑھوں مطلع پڑھیں و رود ملک نہ ملک کریں تھیں مہل قتل فیصل۔ بصورت تائید نور کی ہوتے ہیں۔

نور کا عالم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ جیسے ایک ایک جوہر ہاں تھی دنیا سے زانی فشاں آفت ڈھانے والی جسے دیکھو نور کا عالم حین آفتاب چندے ماہتاب۔ (ضمانہ آزاد) نور کا چمکا۔ (بضم ششم و تشدید ہفتم) (کنایت) تودہ نور، نہایت حسین، بہت خوبصورت۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

محل صفت۔ اس جو روش پر جو نظر پڑی تو نور کا بکا نظر آیا۔ (ضمانہ آزاد) نور کا پشلا۔ (بضم ششم) کنایت نورانی صورت، نہایت حسین۔ اردو صفت، فصیح، راج

روشن ہے زیر آبلہ دل سوز عشق سے کیا جلوہ گر یہ نور کا بہت لاکھن میں ہے نور کا ترکا کا۔ (بفتح ششم) صبح صادق علی الصباح، پو پھٹنے کا وقت، اول وقت صبح۔ اردو ترکیب صفت، فصیح، راج

فلک کے جسم میں وہ نیلگوں نفیس قبا بہت کھلا ہوا گل خوشید نور کا ترکا نکری قتل فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ رات گزری نور کا ترکا کا ہوا ہر شیار اسکل کا ترکا ہوا اسمیل میرٹھی

نور کا گلا

۳۶۵

نوروز

نور کا گلا۔ خوش آوازی کا گلا ہے۔
خوش آواز ہونا۔ اردو ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

وہ گے نور کے وہ نور کے سر
گوش زہرہ سے وہ نور کے سر
قول فیصل۔ ہونا، پانا کے ساتھ صرف ہے
جیسے اسے حضور کا یہ کیا طاقت ہے اسے
حضور کتنا نور کا گلا پایا ہے کہ وہ۔

دخانہ آزاد
نور کی آواز۔ دکانیہ کمال دل پسند
سری آواز، خوش آوازی۔ اردو ترکیب
صفت، نصیح، راج۔

محل صرف۔ نور کی آواز، ہلا کا ناز، تھرکا
انداز، مطرب کی ناخن بازی پر دل لٹ
رہے ہیں۔
دخانہ آزاد

نور کی باتیں۔ دل بھانے والی باتیں
چکن چٹری باتیں عجیب و غریب باتیں، لوگوں
باتیں۔ اردو ترکیب صفت، متروک

حواس اڑ گئے سن کہ حضور کی باتیں
ہوں فرشتے سے میرے یہ نور کی باتیں
نور کی بزم۔ دکانیہ، خوبصورت کا بیج
خوب و خوش میں نزدیک اندر کے ہیں
نور کی بزم ہے بزم نشیں نور کے ہیں ایسے
نور الفضا

قول فیصل۔ ان منوں میں خصوصیت سے
نہیں بولتے۔ وہ محفل یا بزم جس میں بہت
پاکیزہ اور اچھے لوگوں کا بیج ہوا ان منوں
میں بول دیتے ہیں۔

نور کے بول۔ دوبارہ آخر مجھ پر

دل بھانے والے بول۔

کیا ہے نہ ہو گرد دل نے حفظ و صف جمال
نے تاروں میں بچنے گئے ہیں نور کے بول
(نور الفضا)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نور کی باتیں۔ دل بھانے والی باتیں
مثل ارگن کے ہے اس طفل منی کا گلا
نور کی باتیں ہیں کیونکہ ہوتی ہیں پند
(نور الفضا)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

نور کے تڑکے۔ علی الصباح۔ صبح کے
وقت، سورج نکلنے سے پہلے، روز روشن میں
اردو ترکیب، صفت، نصیح، راج۔

محل صرف۔ نور کے تڑکے۔ تمام گلاؤں میں
اس سرے اس سرے تک پکارا گئے۔

دخانہ آزاد
نور کی تصویر۔ کمال خوبصورت اور
حسین۔ نورانی۔ اردو ترکیب صفت، نصیح
راج۔

محل صرف۔ سرے پاؤں تک سفید براق
جیسے نور کی تصویر۔ دوبارہ لکیرا
نور کے سانچے میں ڈھالنا۔ دکانیہ
کمال حسین اور خوبصورت بنانا۔ ستر یا ف
ہی نور سے بنانا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نور کے سانچے میں ڈھالنا اسی سانچے پر
کاکی خشک دھواں ہے قاتل
نور کے سانچے میں ڈھالا ہوتا ہے
خوبصورت اور حسین ہونا۔ ستر یا ف نور ہونا۔

نور مجھ ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

ہر عضو ترانہ کے سانچے میں ڈھالا ہے
پروں کی یہ صورت ہے شکل بشری
نور کی صورت۔ کمال حسین صورت،
نہایت خوبصورت۔ اردو ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

دکانیہ نور کی صورت ترے تصور نے
تراجال ترے انتظار میں دیکھا شرف
نور کی (رہی)۔ نور کے انتقال کو کہتے ہیں
ہر ایک زبان اردو

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نور مجسم۔ بد باصاف (از ستر یا ف نور کا مجسم)
دکانیہ، کمال حسین خوبصورت۔ فارسی ترکیب
صفت، نصیح، راج۔

کہہ رہے تھے۔ ہم فوج میں مہمان جو
ترے یار مجسم ہے ذرا کیجئے غور
نور نظر۔ (اضافہ) آنکھ کا نور۔ دکانیہ
بیٹا، نرند، پسر۔ فارسی ترکیب، صفت
نصیح، راج۔

وہ کیا نور نظر پایا ہے۔ شبیر نے
لاکھوں تک پہنچی ہے تصویریں انہیں

نور دہ۔ دفعہ اول و دوم، نیا دن، نیا روز
وہ دن جس سے نیا سال شروع ہوتا ہے اور
آفتاب برج حمل میں آتا ہے۔ برج کی سیوہ
یا بابائیسوی تاریخ مگر فارسی دے دو نوروز
ماتے ہیں ایک نوروز عام و دوسرے نوروز
خاص۔

نور و غار خور و دیں پہننے کا پہلا روز کیونکہ
اس روز آفتاب برج حمل کے اول نقطہ میں آتا

ہے اور اس کا اول نقطہ میں آنا رسم مبارک کا شروع ہے۔ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اسی روز دنیا کو پیدا کیا اور اسی روز ساتویں تیار سے اوج نمودار ہوئے اور رب کے اوج جل کے نقطہ اول میں تھے اس روز یاروں کو حکم ہوا کہ دہرہ اور حرکت شروع کو یہ ادا اسی روز خدا نے تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پس اسی وجہ سے اس کو نوروز کہتے ہیں۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جسد جسے پہلے جم کہتے تھے دنیا کی سیر و سیاحت کر رہا تھا۔ جب آذر باخجان میں پہنچا تو اس نے حکم دیا کہ ایک مرتع اور زرنگار تخت کسی ادنیٰ جگہ پر مشرق زدہ بچھائیں۔ چنانچہ جب وہ تخت بچھا تو آپ تاج مرتع پہن کر اس پر بیٹھا۔ جون ہی آفتاب نکلا اس کا عکس اس تاج و تخت پر پڑا جس کے سبب سے تاج و تخت جگمگا اٹھے (وہ کیفیت دیکھ کر خوش ہوئے اور کہا کہ یہ روز نو ہے۔ چونکہ پہلی زبان میں شید بھی شماع آتا ہے پس جم کے نام میں شید کا لفظ اور پڑھا دیا اور اب اسے بجائے جم۔ جسد کہنے لگے اور بڑا بھاری جشن کیا۔

نوروز خاصہ وہ دن ہے جسے یوم خرداد کہتے ہیں۔ یہ فارسی فروردین مہینے کی چھٹی تاریخ ہوتی ہے اس روز بھی جمشید تخت پر بیٹھا اور خاں شاهی کو بلا کر عہدہ عہدہ دیں جاری کیں اور فرمایا کہ خداے تعالیٰ نے آج ہی کے روز تمہیں پیدا کیا ہے مناسب ہے پاکیزہ پانی سے غسل کرو۔ خوب ہنساؤ دھواؤ اور اس کے

شکر میں ناز و بھور سے مشغول ہو۔ اور ہر سال اسی طرح سے آج کے دن یہ عمل کیا کر دے اس وجہ سے اس روز کا نام نوروز خاصہ رکھا گیا۔

کہتے ہیں کہ اکاسوینے نوشیروان کی اولاد اور اس کے خاندان والے نوروز خاصہ سے نوروز خاصہ تک کے جس کے چہ روز ہوتے ہیں۔ لوگوں کی مرادیں پوری کرتے، انعام و اکرام دیتے۔ قیدی چھوڑتے، بھروسوں کے گناہ معاف فرماتے اور ہمیشہ دلشاد میں مشغول رہ کر عید منانے لگتے (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ نوروز ۱۲ ربیع کو منایا جاتا ہے ایرانی اور پارسی حضرات اس ہوا کو مناتے ہیں شید حضرت بھی عید نوروز مناتے ہیں اور اس روز کے اعمال بجالاتے ہیں نوروز: (کتابتہ) خوشی کا دن، عیش کا دن۔

خوشی ہے عید ہے اختیار میں جسم میں باخوں میں وہاں تو رات دن نوروزی نوروز رہتا ہے (نورالغلات) قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

نوروزی :- منسوب بہ نوروز، نوروز سے تعلق جیسے جشن نوروزی۔ (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ ترکیب ہی سے مستعمل ہے۔ نوروز :- دیوار و سردت فتح و خیم، چونے اور ہڑتالی کو کہتے ہیں جو دے زہار اکھاڑنے کے کام میں لاتے ہیں۔ بان اکھاڑنے کی دوا عربی ذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قول فیصل۔ اس کا صرف لگانا کے ساتھ ہے۔ لگانا اچھا نہیں بڑھانے کے بال کا

راکھ بن کر نوچ یا نورہ گاہرالی کا جالہا۔ ہمیشہ فتح سے یہ گفتگو ہے زندوں کی دلیلی لگاؤ ڈاڑھی میں نوروز خاصہ کے بعد دلیلی قول فیصل۔ صاحب نورالغلات فتح اولیٰ سوم کھلے جو غلط ہے۔

نوروزی :- نور سے منسوب، نور کا بنا ہوا فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ المرقع باغ نریت آئین اور حیفان زہر و حبیب افسان کے فریدوں فر جہاہ کیس پر گلزار ارام، حوران بہشت اور ملائکہ نوری کا دھوکا ہوتا تھا۔ (فسانہ آزاد) قول فیصل۔ نوروزی مخلوق کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔ نوروزی یعنی جنتی بھی کہتے ہیں۔

محل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی یہ بندہ اپنی غفلت میں نوروزی ہونے لگا آہل نوروزی و ناری یعنی جنتی و جہنمی بھی مستعمل ہے۔

نوروز ۵۵ :- دیوار و سردت فتح و خیم (ایک کم ہیں) - ۱۹۔ نوروز، فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نوروز آور :- (بافتہ) ایک قسم کا رنگ اور دھڑک۔ رائج۔ نور کھ :- نوروز - اور دھڑک۔

نورالغلات :- سرایہ زبان اردو قول فیصل۔ عام طور سے نو سکھیا بولتے ہیں اور یہ عام اور عورتوں کی زبان ہے۔ نور سکھیا :- (بافتہ اول دکر سوم) نور انا دی جس نے ابھی کوئی کام نہیں شروع کیا ہو اور دھڑک۔ عام اور عورتوں کی زبان۔ محل صرف۔ دوزن سرو جیسے۔ نو سکھئے

تھے دھڑلے گئے۔ (فسانہ آزاد)

نوسو :- دبیح اول و سوم - کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔

بیل کی دانتاں کیا دیکھو تو دتر عشن شاد
نوسو ہے ایسے تھے اک دل کے نودن میں
(نور اللغات)

قول فیصل - ان سونوں میں عام طور سے مستعمل نہیں اپنے اصل معنوں میں بولے ہیں
ایسی جگہ نوسے بھی مستعمل ہے۔

نوسو جو ہے کھا کے بلی جی کو چلی
ساہی غم گناہ کر کے اجیر میں پارسا بن بیٹھ
اس شخص کی نسبت مستعمل ہے جو بہت سے
گناہ یا جرم کر کے نیک احوال پر مائل ہو اور
توبہ کرے۔ اردو مثل - حوام آدر عود توں
کی زبان۔

محفل صرف - مسیح الملک سے سوا اس سے
اور کچھ نہ بن پڑی کہ کعبۃ اللہ جائیں نوسو
جو ہے کھا کے بلی جی کو چلی سفر کا نام سن کر
لوگوں نے مکا سا جواب دے دیا۔

(بناتہ انش)
قول فیصل - صاحب سرمایہ زبان اردو
نے نوسے چوہے کھا کے بلی جی کو چلی کھا ہے
نوسو کے تیسرے ڈنڈ پر لکھے ہیں - غیرت
کے لئے کہتے ہیں - بے حیا - بے شرم اردو مثل
عورتوں کی زبان

محفل صرف - کہنت کو کسی بات میں غیرت نہیں
دنیا تو کتنی ہے اور وہ اپنے پیر ہے اس کی
تو وہی مثل ہے کہ نوسو کے ان
نوش :- (رباؤ جہول) پنا - کھانا ناری

صفت - فصیح - راج

کیا شاہزادے نے بھی نوش سا
غرض دھوکے جلدی سے کھا لیا
قول فیصل - نوش کے ایک معنی پینے والی
بھی ہیں جیسے اشیائے خورد و نوش۔

نوش : بے خوش مزہ - خوشگوار چیز
میٹھا - ناری ترکیب صفت - قلیل الاستعمال
لذت سے آشنا ہو دل فراق میں
قیے جیسے تھے نیش دہ سب نوش ہو گئے
نوش : پینے والا مرکبات میں مستعمل ہے
جیسے خراب نوش - سے نوش - صفت -
(نور اللغات)

قول فیصل - مرکبات میں استعمال ہے۔
نوشا بہ :- (بالضم) آب حیات ناری
نذکر - (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں
نوشا بہ :- (بالضم) ایک ملک کا نام جس
کے پاس سکندر الہی بن کر گیا تھا - ناری درنی
(نور اللغات)

قول فیصل - ان سونوں میں عام طور سے مستعمل
نہیں مسلمانوں میں لڑکیوں کے نام ہوتے
اور بفتح اول زبانوں پر ہے۔

نوشا و :- ایک حسن خیر شہر کا نام شہر
معتوقان - ناری نذر تعلیافتہ طبع کی زبان
نوشا و :- مسلمانوں کے نام ہوتے ہیں اللہ
نذکر - راج

قول فیصل - نوشاد علی ، نوشاد حسین ،
نوشاد احمد وغیرہ کی صورتوں سے ہوتے ہیں
نوشا و :- (بفتح اول و ضم چہم)

ایک قسم کا کھار - ایک قسم کا ٹنگ - ناری نذر
قلیل - استعمال

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے
ہیں کہ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر سفید ہوتی ہے
کانی نوشاد و نواح مکرند کے ایک پہاڑ سے نکلتی
احد بن اس پہاڑ کے غار سے جو دمندان ملا قہ
کرمان میں واقع ہے کہتے ہیں اس غار میں
دھواں نکلتا ہے اور جم جاتا ہے یہ سب سے خود
قسم کا نوشاد ہے۔

ہوس بول اسی کو عقاب و نرطار و نرطار
کہتے ہیں - ٹنگ کی سفیدی کے لئے سفید ہے رعام
طور سے نوساد کہتے - (بفتح اول و چارم)
نوشا در پیکانی :- ایک قسم کا اعلیٰ درجے
کا نوشاد - ناری نذر (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔

نوشا نوش :- (ہر دو بواؤ جہول)
پے در پے پنا، خراب وغیرہ کا برابر پے جانا
ناری ترکیب صفت - تعلیافتہ طبع کی زبان -
دی محفل دی ساقی دی ساغر دی بادہ جگر
مگر آواز نوشا نوشا دھم دھم ہوتی جاتی ہے
نوشا ہ :- دھوا - ناری ترکیب - صفت
فصح - راج

ساعت شتری میں وہ نوشا
آیا بٹری کے پاس صورت ۱۰ ہشت گھنٹہ

قول فیصل - اسی جگہ نوشا (بفتح الف)
بھی کہتے ہیں - جیسے نوش حسین و جیل -
خلیت بن کا زب تن کے (فسانہ آزاد)
نوش بے بیش حاصل نہ شود :-
ہند بے ٹنگ کھاے جوئے باقی نہیں آتا

کوئی چیز، اچھی چیز بغیر محنت کے ہوتے نہیں ملتی اور آرام بغیر تکلیف اٹھائے ہوتے حاصل نہیں ہوتا۔ (فرنگستان)
قول فیصل: کہی کے ساتھ تیلیانہ طبقہ بول دیتا ہے۔

نوشت :- (فتح اول و کسر دوم) تحریر، کتابت، لکھائی، عبارت، فارسی نوشت، فصیح، رائج۔

کوئی جاتی ہے اس میں پیش قدمی پر خود پیشہ وقت اپنی جویشانی میں ہے وہ پیش آتی ہے قول فیصل: خود نوشت کی ترکیب سے زیادہ ہر قسم میں خود لکھی ہوئی جیسے انھوں نے اپنی خود نوشت سوانح حیات میں اس واقعہ سے انکار کیا ہے۔

نوشت :- (قادیانہ) تک، تحریری سند (فرنگستان) (صفیہ)

قول فیصل: عام طور سے اس جگہ نوشت مستقل ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

نوشت و خواند :- لکھنا پڑھنا، فارسی نوشت، تیلیانہ طبقہ کی زبان۔

نائب :- کیا بیان بجز شاہ دیں غائب

نوشتنی :- (فتح اول و کسر دوم) فتح چھام قابل تحریر، خوش تحریر، لکھنے کے قابل فارسی نوشت، تیلیانہ طبقہ کی زبان۔

نوشتہ :- (فتح اول و کسر دوم) لکھا ہوا قلمی، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

نوشتہ :- (تحریری سند، تمک، و تادیج) ہلکے - فارسی نوشت، قلیل الاستعمال۔

جھوٹ کہتے نہیں کہتے تو نوشتہ لکھ دیں۔ حکم دیکھتے تو کچری میں پھلکا لکھ دیں ناظم نوشتہ :- (فتح اول و کسر دوم) مقدور فارسی صفت، قریب بزرگ

دکھاؤں میں کے تقدیر کا لکھا ہوا کہ - ران نوشتہ کسی سے پڑھا نہیں جاتا

نوشتہ کو میرے ٹکٹ میں اردو ملائک جو روح و قلم دیکھتے ہیں سودا

قول فیصل: اب عام طور سے نوشتہ تقدیر نوشتہ قلمت یا قلمت کا نوشتہ کی ترکیب سے پڑتے ہیں۔

اپنی قلمت کا نوشتہ جو دکھایا ہم نے حشر کے روز خط نامہ اعمال ہوا عبا

نوشتہ کا بد سبب پر سفید نویسنده را نیست فردا اسید

سفید پر سیاہ لکھا ہوا باقی رہ جاتا ہے لکھنے والے کیلئے گل کی بھی امید نہیں۔ پیر زمانے

کا دستور تھا کہ کسی کتاب کے لکھنے کے بعد خاتم پر یہ شعر لکھ دیا کرتے تھے۔ (فرنگستان)

قول فیصل: اب اس کا رواج نہیں ہے نہ کوئی بولتا ہے۔

نوشتہ متقدیر :- (ثبت ایزدی) حمت کا لکھا ہوا۔ مقدور کا لکھا ہوا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

نوشتہ دینا :- لکھی ہوئی سند دنیا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

خط کے آگے سے نہ کچھ صحت پر حرف آئے گا۔ ہم نوشتہ تھے اے ہر نقاد تھے ہیں عبا

نوشتہ لکھنا :- (ثبت لکھا، مقدرات کا

لکھا۔ اردو صفت، فصیح، رائج کاتب تھے کہ جس دم نوشتہ لکھ دیا پہلے سودائی لکھا پھر نام میرا لکھ دیا ناظم نوشتہ لینا :- (تحریری) اقرار لینا اردو صرف، قلیل الاستعمال

ہر گمان مجھ سے ہوئے ہو تو نوشتہ سے تو ہر قرآن پہ کہ داد پھلکا لے لے رہا

نوشتہ جو جانا :- (اقرار نامہ) لکھا جانا، تحریر ہندو بیان ہو جانا، اردو صفت، قلیل الاستعمال

باہم اک دعوہ فردا پہ نوشتہ ہو جائے۔ کہ پوری سہو کی حالت ہے مجھے یاد رہے داغ

نوشت جان :- (باضافت) وہ چیز جو کمال محبوب ہو۔ وہ چیز جو رغبت سے لکھائی جائے جس میں مغفرت کا احتمال نہ ہو۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

نوشت جان دو دستوں کو آب حیات ابدی شیر مادر ترے بد خواہوں کو زہر آب جل نہیں

قول فیصل: کرنا کے ساتھ صفت ہے۔ دل مرا ایک قطرہ خوں تھا

نوشت جان اس کو تیرے غم نے کیا آبر

قول فیصل: عورتیں اس جگہ نوشی جان کہتی ہیں۔

نوشت جان فرمانا :- (کھلنے پینے کی چیز تناول فرمانا۔ کھانا تناول فرمانا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل: عورتیں اس جگہ نوشی جان فرمانا یا کرنا کہتی ہیں۔

ہم یہ کیوں نہ زانی نے کے نوشی جان جوں کے توں یوں ہی یہ لکھے ہیں سبھی یاں بچ رہیں

ادود مرت قلسين الاستقال

یہ ریست گڑگ کی ہے یہاں آتش

خنده شری، زهر خند کا مقابل - فارسی

تھوڑے تیرے ہاتھ کی سیٹی چھری ہوتی

لو شدارو: بـ ت ر ی ا ق، ز ه ر ه،

جان ل اس کے لب جان بکست نے

دوره نخست

$\frac{1}{2} \cdot 5$

خوش ذائقہ دل کو فرحت بخشنے والے اور

دفعہ اور تمام زمینوں کو اچھا کر دیے والی ہے

دوست ہی دشمن جاں ہو گیا اپنا اس

نہ تعلق رکھتے ہیں۔

حق سزا کے لئے جلد سزوں کا سلسلہ چلی

تو شکر کن که از خداوند بزرگوار

کون سا: چاہیے۔ دوسری

محل صاف - ایک مرتبہ مرحوم نے کتب کے

صاحب رئیس شیش لعل کو بھجوائے نواب مرحوم

کے لئے۔ (تدوین خیر و خیرندان ادرم)

عليه الاستقلال -

گورے ہاتھوں سے توڑ کر اپنے عاشق و دلدار

نوٹسی جان کرنا :- نوش جان کرنا۔ کھانا

کی زبان۔

آدے کب گھر سے خدا جانے کھانا تیار رہا۔

خیر یاد رکھیں کہ ترکیب سے بھی عورتیں بڑھتی ہیں۔

وہ کنوا جو کسلی نو پینچ کاٹ دے۔ اردو

قول فیصلہ۔ اس کا صرف اتنا نام کے ساتھ

سعدت عادل بادشاہ کا نام - فارسی

حرف بیعت. صاحب زمین است و صاحب

کے اس کو اس کی عدالت و انصاف و

فلاحت کے سبب جاں سیرتوں کے لئے

مگر نامہ خسروال ایکہ ایران کی تاریخ میں

بھائی پلاس کی دہشت سے ترکستان کو چھڑا

پھر اس کی بیٹی سے شادی کی چاہی وہ

کاراسته یا دیوانی پیچ کر کچھ مدت تک رہا

دایں ہوا تو آتی دنگہ پھر میخاؤ دیں گھبرا

اس سے اس کے لئے کوئی کام نہیں ہے۔

لو تیراں نام رکھا : جس سے یہ غرض تھی

پیارا ہے۔ ترکستان سے کم کر خباد ایران کا

قرار دے گیا یہ بادشاہ اپنے عمل والوں سے

انہی کے لئے ہے۔

شاه عالم بادشاه موجودها عظیم قدرها

کتابت

مقامات عمر لقا غرب و اعلى سرى اسی بادشاہ

لو کہیں :- دیکھ اول ویاہت مرد

منزوت ابراهيم بن زعيم، كره من المنزوت

۱۰۰۰ روپے پر ہے

شراب کھنچ کے نہ آئے تو وہ شراب نہیں جلیل
نوع :- دلفیخ، قسم، جنس، ذات، عمل
نوش، نصیح، راسخ۔

دلت پرست، گرو مسلمان، نظر رے
نوع بشر ہے بندہ زد۔ نذر خدا پیش بکھر
نوع دین، وضع، طرح، طور، طریق۔
دُھنگ، شکل، صورت، ہیئت۔ عربی
نوش، نصیح، راسخ۔

نوع :- وہ ٹکئی جو یکساں حقیقت
رکھنے والے افراد کو شامل ہو جسے انسان
کو زید، عمر، بکر اور خالد وغیرہ پر اس کا
اطلاق کیا جاتا ہے۔ اور گھوڑا کہ ہر ایک
گھوڑے کو گھوڑا کہہ سکتے ہیں۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :- علم منطق کی اصطلاح ہے
نوع دیگر :- دلفیخ اول و کسر سوم و چہارم
نوع پنجم، دوسری طرح کا بدلہ ہوا دوسری
صورت کا۔ فارسی ترکیب صفت، تصحیح، اور
عشق میں جان جہاں نوع دگر ہونے لگا۔

اب پر کا دیداد تھہ پر ہر بشر ہونے لگا
نوع دگر :- بگڑا ہوا۔ خراب
تم کو آنا ہے تو آج آؤ جو گل آئے تو کیا
حال بیمار کا کیوں نوع دگر ہوئے درخشاں
(نور اللغات)

قول فیصل :- ان معنوں کی کوئی خصوصیت
نہیں اس جگہ دگرگوں زبانوں پر ہے۔
نوع و س :- دلفیخ اول و سوم و دا و آخر
نویا تھا۔ نیا دہن۔ فارسی ترکیب صفت
تیسیم یا نہ طبع کی زبان۔

صل صراف۔ راہ میں ایک نوع و س، پری
پیکر، ہند سرب بام کھڑی تھی (خسانہ آزاد)
نوع و سان چمن :- دلفیخ اول (خسانہ آزاد)
تازہ کھیاں، تازہ پھول۔ فارسی ملکہ
طیل الاستعال۔

صل صراف۔ نوع و سان چمن کا نگار،
بھردوں پر شاہان جادو جال، مشتری
ضمان مفرد و قس و سرود ہیں۔
(خسانہ آزاد)

نوع :- دلفیخ اول و ضم سوم (زبان نابالغ)
کمن فارسی نہ کر۔ نصیح، راسخ۔

صل صراف۔ لاؤ۔ دھچپ کر۔ میں چلی
جاؤں گی تو ابھی تو ماشاء اللہ سے کمن
نوع ہے۔ (سیر کہار)

نوعی :- کسی، جوانی۔ فارسی نوشت
نصیح، راسخ۔

نحل صراف :- وہ باد و جو اس نوعی اور دیگر
دنیا کے ہر علم و فن میں یگانہ آفاق یا پہنچ
بے نظیر ہو گیا۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
نوعی :- دلفیخ اول و ضم اول و ضم دوم
کے ایک طرح کے۔ فارسی صفت۔ تعلیمات
طبیعی کی زبان۔

نوعی سماعت کا انداز اور ہے جوش
اس سخن کے ساز کی آواز اور ہے لہجہ آباد
نوعیت :- نوع ہونا۔ حالت ہر حال
عربی نوشت۔ نصیح، راسخ۔

ہر اک ظلم کی اک انگ نوعیت ہے
کے بھول جاتے کے یاد کرتے
کلیم الدین عاجز

نوک :- (رواد مجول) ہر جگہ تیز سرا۔ افی
نیش، سرا۔ تلم، چھری، خنجر اور نیزے وغیرہ
کا سرا چھبے کے۔ فارسی نوشت۔ نصیح، راسخ
جب ان کے کان چھبے بے بائے پن میں رشتہ دلوں
نوعم ناکوں میں دل عاشقوں کے نوک سوزن کی

نوک :- دلفیخ اول و ضم اول و ضم دوم
اردو نوشت، متردک

جب اگر کر اس نے دیکھا زخم دل میں ہوئے
عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹا رے ہو گیا
نوک :- دلفیخ اول و ضم اول و ضم دوم
نیش زنی۔ اردو نوشت، متردک۔

مشق و صف مزہ یا نہیں اچھی ہے
اسے قلم نوک کی ہر بار نہیں اچھی ہے
ہے سوزن جو بڑا مرغ مصلی اس کے
ستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے
نوک :- عزت، آبرو، ناک۔ اردو نوشت
دہی کی زبان۔

ہر آئے میں خار ہے ہر خار نیشتر
دھشت کی نوک خوب تباہی میں لگی
نوک :- آن۔ انداز، ادا۔ اردو
نوش، متردک

بچپن میں اس قدر فطرتیں آری دشت
رکھ چھوڑ د کوئی نوک جوانی کے واسطے
سادگی میں ہے بچپن کی نوک
اسے انداز کج ادائی کا ظہیر دہی
نوک جھوکی، چھپر چھار، طعن و تشنیع،
شوخی شرارت، آواز، تازہ، اردو نوشت
عورتوں کی زبان۔

محل صرف ہے۔ آپس میں ذرا نوکا جھوکی ہوگی اور ہر ادھر کی بولیاں کھولیاں سننے میں آئیں (ذرا لغت)
قول فیصل۔ لکھڑ میں اس جگہ نوکا جھوکی مستقل ہے جو عورتوں کی زبان ہے دہلی میں اس محل پر نوکا چوکی بھی بولتے تھے جیسے۔ مرزا رفیع اور سید انشا کی طرح دست و گریباں نہ ہوتے تھے کبھی کبھی نوکا چوکی بول جاتی تھی (آب حیات)
نوکار :- (بافتخ) نا تجربہ، زیادہ تر اس مرض یا بیڑ کے لئے استعمال ہوتا ہے جو پہلی دفعہ کیا جاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ مولف تائید کرتا ہے آدمی کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے مرد نوکار یعنی نا تجربہ کار آدمی۔ اناڑی۔

نوکی آڑنا :- (بافتخ چہارم) نوکی چھٹا اور دھرت، دہلی کی زبان۔

اب خدا جانے تری پکڑوں نے کیا بازو چلے زور پہنے تو نوکی ان کی میرے دل میں یوں اڑتی تھی ظفر قول فیصل۔ اہل لکھڑ۔ نوکی چھٹا بولتے ہیں نوکی پان :- جوتی کی نوکی کا چہرہ اس کی خوبصورتی، بھڑکی جفت نزدیکی اصطلاح (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ لکھڑ کی زبان نہیں ہے۔ نوکی پان دیکھئے یا ملاحظہ کیجئے :- جس وقت جفت نزدیکی کا ایک کو جو ادا کھاتے ہیں تو یہ فقرہ اس کی بھڑکی، خوبصورتی، بناوٹ و چہرے کی حمد کی میں بیان کرتے ہیں۔ یعنی بچے سے اڑی تک دیکھ لیجئے کہیں بھی کسی طرح کا عیب ہے ؟ اور دھکا دھ

جفت فردشاں۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھڑ کی یہ زبان نہیں۔

نوکی پلک :- آنکھ تاک کی بزدلیت، مناسب اعضا، طرح و وضع دکش۔ لکھڑ سکے سے دست، دل میں کھینے والا نقشہ۔ اردو صفت، ٹوٹ، نصیح، راج۔

میں تو کیا دل میں مقصود کے چھپی جاتی ہے کیا کہوں نوکی پلک کیا تری تصویر میں ہے؟ نوکی پلک :- بڑا حریف کی بزدلیت کے واسطے بھی مستقل ہے۔ اردو صفت، ٹوٹ، نصیح، راج۔

محل صرف۔ سارا محفہ قدرت ایک ہی کتاب کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے کہیں دائرے اور کشش اور نقطے اور حرکات و سکنات اور شوشے اور نوکی پلک میں ذرا تفاوت نہیں۔ نوکی پلک پانا :- کنایت۔ بزدلیت پانا کہیں صورت، تصویر کا بہت بزدوں اور مناسب ہونا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔

کھپ کے آنکھوں میں چھپی جاتی ہو دل میں ظلم تری تصویر نے کیا نوکی پلک پانی ہے جیل نوکی پلک سے درست :- سب طرح ٹھیک، بزدوں، لکھڑ سکے سے درست، آراستہ و پیراستہ اردو صفت، نصیح، راج۔
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اسی جگہ نوکی بچے سے درست بھی لکھا ہے جو اہل لکھڑ نہیں بولتے۔

نوکی جھونک :- (بہ ہر دو داد بھول دنون غنہ) کنایتہ طعن و طنز کی باتیں آدازہ تو ازہ، چھیر چھپاؤ چھپڑ خانی

اردو صفت، ٹوٹ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ (اب دل لگی دیکھئے کہ کس لفظ کی نوکی جھونک ہوتی ہے۔ (افسانہ آزاد) قول فیصل۔ دہنا ہونا کے ساتھ صرف ہے جب سے رہتی ہے تری مرگان دل سے نوکی چوک میرے ٹوٹے تن ہے تن پر ہیں نشتر مارتے ظفر

واسطے اس جفت مرگان کے جو نوکی چوک ۔ وہ کہاں ہے نیزہ بازاں دکن کے دھکے ظفر قول فیصل۔ دہلی میں نوکی چوک (بیرنگ غنہ) ہے۔

نوکی جھونک :- بڑا آن بان، انداز مناسب۔ اردو صفت، ٹوٹ، عوام اور عورتوں کی زبان۔ قریب بہتر دک۔ محل صرف۔ بیرنگی لکھڑی نصیحا عہد میں گزرے ہیں۔

خود نوکا گھیتلا جوتا اس نوکی جھونک کا بناتے تھے کہ دنیا میں اس کا جواب نہ نکلا۔ (قدیم ہندو ہندوستان اور دھوا) نوکی جھونک ہونا :- وہ شخصوں کے درمیان طنز آمیز باتیں ہونا۔ اردو صفت۔

عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صرف۔ یہ نوکی جھونک ہوا کرتی تھی کہتے تھے کہ ہم تم سے زیادہ خوبصورت ہیں اور یہ کہتی تھی کہ ہم تم سے کہیں زیادہ حسین ہیں۔ (کاسی۔ از سرشار)

نوکی چوک :- کنایتہ طعن و طنز کی باتیں (مرایہ زبان اردو)

لوک چوک :- چیتھ چیارڈ - اشارہ کتاب
شرعی شراوت آن دادا - اردو دوش
متروک .

نوگ دم بھاگتا، دم دبا کر بھاگتا
بے تھک بھاگتا، پیٹھ دکھا جانا۔ اردو میں
قلیل الاستمال۔

نوکر :- رفیق اول و سوم ملازمہ شکار
خادم، اہل کار۔ ترکی نوکر۔ فصح، راج
کمل صفت۔ سدر جان خیال گانے میں
یہ شمشاد تھی۔ آصف الدولہ کی نوکر تھی

تو فیصلہ۔ اس جگہ نو کرنی زبانوں پر
زیادہ ہے۔
نو کر آئے چاکر۔ چاکر آگے نو کر۔

محکم صحت۔ مٹکی کی جانب ایک اور دروازہ
 تھا اس سے نوکر جاگرتے جاتے تھے۔

تو کر رکھنا۔ ملازم رکھنا اپنی خدمت
بنانا، ملازمت دینا۔ اردو صرف تصحیح ہمارے
محل صرف۔ یہ سب ہمارے دکھانے کے لئے
ہاتھ بنا رہے ہوں ان دونوں میں تو لڑتے تھے اس
کے پیچھے اب کہتے ہر گانے کے لئے ذکر رکھی تھی
(دیر کھار)

نوکر رکھو انا بھی بولتے ہیں۔
 نوکر رکھ لینا :- اگر در رکھ لینا۔ عزت
 رکھ لینا اور در عزت متروک۔
 خیفے سے زبان نکلتے چہ درک

محل صرفت۔ یہ تو مہی شل ہوئی کہ نوکر کے نوکر
دور ملک کے ملک۔ (مناظر آزاد)
نوکر لارڈ کیور کے ہونٹ ملیں حق ملیں
خلاق اس کے نوکر خدایہ کے کام نکالیں۔ (عام بازار لکڑیاں)
قلہ فیصل۔ عام طور سے سستی نہیں۔

نوگ رنما: - عزت رنما - آبرورنما -
اردو حضرت، شریک

جہاں دنیا وہ آفت میں آتی ہے گھر جاتے ہیں۔
جس کے نوکر ہوں اس کے کہیں پہنچتے ہیں
نو کری بیٹا نوکر کا کام، نوکر کا پیشہ خدمت
گامی، ملازمت - چاکری اور روزی بھوسی، راکھی

مجھ کو روکے پس سجدہ یہ مقدمہ نہیں
 نوکری اہل جفا کی مجھے منظور نہیں
 قول فیصل۔ اس کی جمع نوکریوں اور نوکریاں
 ہے جیسے اس زمانے میں دس میں، تیس
 چالیس کی عورتاں نوکریاں تھیں مگر وہاں ری بکت
 دشا نہ آزاد)
نوکری :- تنخواہ، مشاہدہ حق اللہ
 (دور الفت)
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں
نوکری از بند کی ہے۔ نوکری پر
 بھر دس نہ کرنا چاہیے کیونکہ جس طرح از بند کی
 جڑ بڑی اور کڑوہ ہوتی ہے اسی طرح نوکری
 کو بھی کچھ قیام نہیں۔ نوکری کی بنیاد بہت کمزور
 ہوتی ہے۔ اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان
 قول فیصل۔ از بند ایک قسم کا درخت ہے
 جس کی ٹکڑی بنایت بڑی ہوتی ہے۔
نوکری بانٹنا :- نوکروں کی تنخواہ بانٹنا
 (دور الفت)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
نوکری بانٹنا :- عورت پر دت کرنا۔
 ہر ایک کا کار خدمت معین کرنا۔
 بیل جو ہے نقیب تو شمشاد چو بدار
 از صبا کا بانٹا پھرتا ہے نوکری
 (دور الفت)
 قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں
 پر نہیں ہے۔
نوکری بر طرف رفتی طرف :-
 انسان کو ملازمت سے موقوف ہونے پر پریشان
 نہیں ہونا چاہیے۔ ایک در بند ہزار در کھلے

اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
نوکری بڑی کمی ہے :- یعنی کمی از
 بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری
 کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے نوکری
 بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ اردو مثل۔
 (دور الفت)
 ملازمت کی تفریق میں یہ مثل کہا کرتے ہیں
 مطلب یہ کہ کیا تو کرنے سے جتنی ہے اور نوکری
 کی تنخواہ گھر بیٹھے بھی چڑھتی ہے۔
 (گنجینہ اقوال و اشعار)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نوکری بولنا :- کام پر راہ د کرنا،
 اردو صرف، مترادف۔
 جو بکسی نے برسے پر چشم نہ کھولی
 فلک نے گور خریاں میں نوکری بول
نوکری پیشہ :- وہ شخص جس کا پیشہ
 ملازمت ہو۔ نوکری کر کے کھانے والا، ملازمت
 کرنے والا۔ ملازمت پیشہ اردو صفت، عوام
 اور عورتوں کی زبان۔
 قول فیصل۔ اس جگہ نوکری پیشہ زبانوں
 پر زیادہ ہے۔
نوکری تہہ کر رکھیں :- نوکری کی پروا
 نہ ہونا۔
 محل صرفہ۔ نوکری تہہ کر رکھیں مجھے پروا
 نہیں ہے۔ (طلمس ہوش ربا)
 (فرہنگ اثر)
 قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر
 نہیں ہے۔
نوکری چھوٹ جانا :- برطرف

ہو جانا۔ ملازمت سے علاحدہ ہو جانا یا کر دیا
 جانا۔ ملازمت نہ دینا۔ اردو صرف۔ عوام اور
 عورتوں کی زبان۔
نوکری چھوڑنا :- ملازمت سے الگ
 ہو جانا، نوکری سے استعفا دے دینا، ملازمت
 چھوڑ دینا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج
 نوکری چھوڑ کے آیا مرے دل کو آرام
 حاکم شام کا لیٹا نہ مرے سامنے نام
 قول فیصل۔ چھوڑ دینا کے ساتھ بھی ہوتی ہے
 جیسے۔ بسم اللہ اپنے گھر کا رات بول دھکائی
 ہے۔ بنو تم کیا دھکائیں گے۔ حضور ہم تو
 غریب آدمی ہیں نوکری چھوڑ دے گی تو کیا
 دوسری ہری نہیں ملے گی۔ (سیر کبیلہ)
نوکری خالہ جی کا گھر نہیں :-
 نوکری میں آرام ملتی نہیں ہوتی نوکری کچھ گھر
 کی بات نہیں ہے کہ جی میں آیا کیا نہ جی میں
 آیا نہ کیا۔ نوکری میں پابندی غمزدگی ہے۔
 اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
نوکری دینا :- فرض ملازمت ادا کرنا
 ڈیوٹی دینا۔ (دور الفت)
 قول فیصل۔ ان سڑکیں اہل لکھنؤ نہیں
 بولتے لکھنؤ میں نوکری دینا کے معنی ملازم رکھنا
 ملازمت دینا ہیں جو مستعمل ہے
نوکری سے اتارنا :- برطرف کرنا
 اہل دہلی کی زبان۔ (دور الفت)
نوکری سے برخاست ہونا :-
 ملازمت سے نکالنا جانا، برطرف کیا جانا،
 اردو صرف، نصیح، راج
 محل صرف۔ جب تو کھن کی نوکری سے

برخاست ہو کر گھر آیا۔ (توبۃ النفوح)
 قول فیصل۔ نوکری سے برطرت ہونا زبانوں
 پر ہے۔ نوکری سے نکال دینا بھی ہوسکتا ہے
 نوکری سے لگ جانا۔ ملازمت
 پانا۔ ملازم ہونا۔ کام سے لگنا۔ اردو
 صرف اس کی زبان۔
 نوکری کا سلسلہ۔ ملازمت کا
 سلسلہ۔ نوکری کا تعلق۔ اردو صرف۔ راج
 نوکری کا نہ سلسلہ سمجھو (نالہ رسوا)
 اس کو اپنا حال سمجھو
 قول فیصل۔ سلسلہ ملازمت بھی کہتے ہیں
 ملازمت کا سلسلہ بھی مستقل ہے۔
 نوکری کرنا۔ ملازمت کرنا۔ اردو
 صرف۔ نصیح۔ راج
 نوکری لگ جانا۔ نوکری ہو جانا۔ ملازمت مل جانا
 اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان
 نوک زبان۔ (باضافت) زبان کی
 نوک۔ زبان کا سرا۔ فارسی ترکیب صفت
 نصیح۔ راج
 وہ نام نوک زبان پر ہے تیرے عاشق کے
 کہ جس کو ہاتھوں میں دامن جو شورختر کا مصحف
 نوک زبان۔ بیک ازبہ۔ زبانی یاد
 حفظ۔ پوری طرح یاد ہونا۔ اردو صفت
 نصیح۔ راج
 صلہ صرف۔ سیکڑ میں قلیں نصیحتیں دھیں
 نوک زبان ہیں۔ (سگڑ سہیلی)
 کبھی معاصب و سخت جہن نہ بھولوں گا
 تمام نوک زبان۔ جوائے خارجیہ۔ راج

نوک زبان کرنا۔ ازبہ یاد کرنا حفظ
 کرنا۔ اردو صرف۔ نصیح۔ راج
 محل صرف۔ پڑھنا لکھنا چھپر پر رکھنا نظارہ
 بازی کا سبق نوک زبان کیا۔ (فسانہ آزاد)
 نوک زبان ہونا۔ ازبہ یاد ہونا۔
 حفظ ہونا۔ خوب یاد ہونا۔ زبان پر جاری
 ہونا۔ اردو صرف۔ نصیح۔ راج
 کا ہر خار کو بھی نوک زبان بھی خدا کی حمد نہیں
 قول فیصل۔ دہلی میں نوک زبان یاد ہونا
 بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ باپ کا اظہار اس
 نے ایسی توجہ سے سنا کہ حرف بھرت نوک
 زبان یاد تھا۔ (توبۃ النفوح)
 نوک کشید۔ (فتح اول دوم دیکھا صرف)
 نئی کھینچی ہوئی۔ نئی مقطر کی ہوئی۔ فارسی
 صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
 محل صرف۔ گچھیں نے کہا بیرون مارگاہ
 نکلی کر ہوا کھاد۔ کھڑے ہو کر اٹھو ابھی نشہ
 کم ہو جائے گا۔ تھاری عقلندی سے
 شراب نوک کشید ہے۔ (طلسم ہوش ربا)
 نوک قلم پر آنا۔ (باضافت) کتابت
 لکھا جانا۔ تکرار کیا جانا۔ اردو صرف
 قریب بہ مترادف۔
 محل صرف۔ اپنے حال سے ہیں اطلاع
 کرتے ہیں اور جو کچھ کا سید کا رنگ معلوم ہو
 نوک قلم پر آئے کوئی جلد وہ نہ جائے
 (انشائے سرمد)
 نوک کا جوائے۔ بانکا بھیلہ طرہ دار
 جوائے۔
 مکمل جوائے آنکھوں میں کیا جگر میں جھیں

آج عجب نوک کا جوائے دیکھا (مضامین)
 (نرسنگ اثر)
 قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
 نوک کی بات کرنا۔ آن بان قائم
 رکھنا۔ شایان شان بات کرنا۔ اردو
 صرف۔ مترادف۔
 محل صرف۔ انھوں نے بھی نوک کی بات
 کی۔ عشق میں ضبط رہے و فہواروں کا
 کام ہے (فسانہ آزاد)
 نوک کی باتیں۔ طعن و طنز کی باتیں
 اردو صرف۔ مترادف۔
 ب رنگیں سے جو کہیں نوک کی باتیں کہنے
 اسے پری رو رنگ یا قوت پہ نشتر مارا
 نوک کی لینا۔ ڈینگ مارنا، نشتر افی
 کرنا، غرور کرنا، اترانا، خزیہ دعویٰ کرنا
 اردو صرف۔ مترادف۔
 سنی نہ ہم نے کوئی بالکین سے خالی بات
 ہمیشہ نوک کی بیتی ہے وہ زبان کیسی
 کبھی جو سامنے سے کسی نے نوک کی کی
 کھٹاک گیا مجھے کانٹے کا احوال ہوا
 نوک کی لینا۔ قابل غر کا کام کرنا
 استاد کا کام کرنا۔ اردو صرف
 مترادف۔
 زیادہ دست کو بزم دشمن میں خط
 غضب نوک کی نامہ برے گیا
 ترے اورد سے عقرب نوک کی ہے کیا ہاں اسکی
 کسی کانے کا کیا سیدہ کی کہ جو تیری کانے سے
 نوک کی لینا۔ دفعہ داری بنا ہونا
 اپنی دفعہ داری پر قائم رہنا، دفعہ کا پاس

نوکر کرنا

کونا اردو دھرتی، تترک۔

نوک گرد نا :- رفعت چارم ، نوک چھنا
کسی نیکی چیز کا جسم میں پیوست ہونا ۔ اردو

عبرت ، راج
کس طرح کرتے ہو اوروں کے جگر میں میرا رخ
نوک مرگیاں تو مرے دل میں گڑی رہتی ہے ایسے
نوک مرگیاں :- پک پک کی نوک پک
ہا سرا ، فارسی صفت ، فصیح ، راج

آتش سوزنہاں اور بھڑک ٹھوڑی سی
 نوک مڑنہاں پہ ابھی تخت جگر کے ہیں

نوک فشر : - فشر کی نوک ، فشر کا
ابتدائی سرا - فارسی ترکیب ، صفت ،
فصح ، راجح -

فندق پائے ٹھکانے کا ہوں میں سوداگر وہ —
 قطروں میں بھی نہ ہو گا نوک آستر سے جدا وقت
 قول فیصل - تیر، شاں، نیزہ وغیرہ کے
 ساتھ بھی بولے ہیں۔

نوک نشتر ہونا :- اس طرح چھنا
جیسے نشتر کی زک۔

ہم کو رنج، تری ہم سے یہ کھاتیں اتک -
 نوک نشتر ہمارگ جاں کو یہ باتیں تک ناظم
 (دند لغت)

قول فیصل: یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔
لوگ ہوتا:۔ وضعہ ادی ہوتا۔ اردو
صفت، شزدک

جنتی خراں نے مارا تو جوانوں کو تو کیا
 بانگین کی ترک اس ترک جفا جو ادھیچ
 نوک ہونا ہے اللہ اڑ ہونا ادا ہونا

بائچین پونا۔ اردو صرف، شریک۔

ہاچیں کی شان کر سہیں پو تھا چاہیے
تیر دھنیریا کہاں وہ دکھ جوتاں ہیں

لو لکی ۱۔ رنج اول و صم سوم دشت پر چار
ایک کھیل کا نام ہے کدین پر چند خانے بنا کر
ان میں ٹھیکریاں یا کوڑیاں رکھ کر کھیلتے ہیں
اور دو گنت تھیں استعمال۔

قول فیصلہ کن کے ساتھ اس جگہ چو گئی
زبانوں پر ہے۔

لوگوں کو فتنہ نہ ہو۔ وہ جسے تازہ تازہ گرفتار
کیا ہو۔ وہ جس کو جہلمی پکڑا ہو۔ مجازاً
عاشق تازہ۔ فارسی ترکیب، صفت،
نصیح، راج۔

جہد مت جان کبریا کی قسم
نو گرفتار ہوں خستہ کی قسم
تو فیصلہ۔ اس کی فارسی جمع نو گرفتاران
ادوارد جمع نو گرفتاروں ہے۔

کس طرح فریاد کرتے ہیں تباہ و قاعدہ
ایسے ایسے ان نفس میں لوگوں قاعدوں میں ہوں
نوکرہ :- زاپچہ میں ، نو ساروں کی گردش
ان کا آخر اور نام - ہندی ملکر -

قول فیصل : یہ پنجویں کی اصطلاح ہے
لوگری :- پچھلی ، بالٹوں کے ایک زریعہ
کلام نام :- اردو مثنوی ۔ دہلی کی زبان ۔

محل صرافہ - نوگڑی چوہے دتیاں بچے
 ہاتھوں میں اور انگلیوں میں انگوٹھی پہنے
 (ذرا آغوش)

لو لکھا :- رتبہ تشدید کاف، نولاکھ روپے

کی قیمت کا بیش بہا قیمتی۔ اردو و صفت اور اس کے
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ نو لکھا ہوا
کی صورت سے بولتے ہیں۔

لو لکھا ہمارے پاس ہے۔ طنز و ہنساں کو دنیا
بہت بڑا عوض دینا۔ مالامال کو دنیا۔ ابد و
صرف۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔

محل صریت ۔ ماس بچاری نے ذرا سا
کسی کام کو کہا صاف لکھا صاحب دیکھو یہاں
ہی مجھے نہ لکھا ہار پناؤں جو میں تھاری ہلا
نویسی کروں ۔ (دستخط وکیل)

لوہم: درد باطن، تیند، فواب، سونا، عربی
 ہونٹ: قلیبیاتہ طبقے کی زبان۔
 محل صراف: جوش سوداے شب خاطر دیر

سے کم ہوا اور بے خبری انوم سے بہرہ فانی چونکا
نوم آسا :- رہا ہشتاد و دو رسم چو نویں
پہننے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے سسرال

دائے پنجیری و غیرہ بنا کے تقسیم کرتے
ہیں۔ بعض جگہ نو ما سا کو ٹو دیکھری جاتی
ہے۔

تسول فیصل - یہ عورتوں کی خاص زبان ہے
 نوٹ مٹھی کا اونٹ ہے :- تکثیر
 بڑا بے وقوف ہے۔ (درمیدار)

یہ کہ اس شخص کی نسبت کہا کرتے ہیں
لجبا اور میوقوف ہو رہنمائی اقوام و امثال
قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں

یہ نہیں ہے۔ (بفتح اول و ضم سوم کسر زخم)
نیا مسلمان۔ وہ غیر مذہب کا آدمی ہے۔

نے تازہ اسلام قبول کیا ہو۔ وہ جس نے اپنا مذہب
توڑ کر تازہ تازہ اسلام قبول کیا ہو۔ مادی
صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ بصورت جمع و سلیں بھی کہتے
ہیں اس کی اردو جمع نوسلوں ہے۔

نوشق ۱۔ (نوشق اول رسم) نو آموز
ناتجربہ کالم۔ اناڑی۔ مبتدی۔ فارسی صفت
فصیح، راج۔

محل صنف۔ اس شعر میں حق اور سر کا قافیہ
بالکل ملتا ہے۔ ایسا غلطی تو ایک نوشق سے
بھی ناممکن ہے۔ (مباحثہ گلزار شمیم)

بکرمیت جوش پر میں کیا کر دل نوشق ہوں۔
مکڑی لٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جب اصل کے پاس
نوشقی۔ ناتجربہ کاری، نوکھیا ہونا

نو آموزی۔ فارسی ترکیب، نوٹ، فصیح
راج۔

نومن تل کھائے پھر تلیر کے تلیر
انہی غنیمتیں کھنے پر بھی ہے وقوف رہے۔
محاورات ہندوستان

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نومولود۔ تازہ پیدا شدہ بچہ، وہ بچہ
جس کی حال ہی میں ولادت ہوئی ہو۔ فارسی
ترکیب صفت، فصیح، راج۔

نومیدہ۔ (بیاضے معدن) مایوس نا امید
فارسی صفت، تعلیلیا قہ طبع کی زبان۔

تیری سرکار سے کوئی نہیں جاتا محروم۔
تیرے دربار سے کوئی نہیں پھرتا نوید
نومیدی۔ نا امید ہونا، مایوس ہونا
مایوسی، ناامیدی۔ فارسی نوٹ، تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

محل صنف۔ جس وقت بارش سے باہر ہوئے
اندھیرا سا آنکھوں کے تلے چھایا تہم قدم
پر ہجوم یاس و نویدی کو ساقت پایا۔

(رسانہ آزاد)

نومیں نہ تیرہ میں۔ اشار سے باہر
گنتی سے باہر کسی گنتی میں نہیں، کسی شمار
نقد میں نہیں جیسے سیاں وہ تو نویں نہ تیرہ
میں اس خریب کو کون پرچھا ہے۔ محاورہ

(فرہنگ اصفیہ)

قول فیصل۔ کھنڈ کے عوام اور عورتیں تین
میں نہ تیرہ میں تلی کی گڑ میں بوتی ہیں۔

نون۔ (دبواؤ بھول) نک۔ اردو، اند کو
اپنی دہلی کی زبان۔

زخم دل پر کیوں سرسیم کا استعمال ہے۔
شک گرہننگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
بجز چند خاص فقرہوں کے لکھنؤ کے خواص

میں نہ نون ہے نہ نون بلکہ نک ہے۔ سالن
میں نک پھیکا ہے بولتے ہیں نہ کہ نون یا نون

پھیکا ہے۔ اسی طرح نک نیز ہو گیا کہتے ہیں
نہ کہ نون نیز ہو گیا۔

نوٹ تائید کرتا ہے۔

نون۔ عربی کا پھیپاں۔ فارسی کا تیرہ
حضر۔ عربی نہ کر۔ راج۔

کیا ہی پٹا ہے مری دست تٹا کی طرح
نون تیرہ ناف کا سیم کمر ہونے لگا

نون۔ (دبواؤ بھول) وہ مٹی جو ہر سب کھانے
کے دیواروں سے چھڑنے لگتی ہے۔ ہندی مذکر

رنگا کے ساتھ (نور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں اسے نون لگنا یا نون چھڑنا کہتے ہیں
نوٹ کے نزدیک عوام اس جگہ نونا بھی
بولتے ہیں۔

نون چھاری۔ بنگالے کی ایک مشہور
جادوگری کا نام۔ ہندی نوٹ۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ اپنی لکھنؤ نونا چھڑا کہتے ہیں۔
نون پانی کھٹک ہونا۔ ذائقہ

درست ہونا۔

آنسوؤں کا نون پانی ٹھیک ہے۔
تھا ہمارے دیدہ تر میں نک راج

(نور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں
کہ:۔ لکھنؤ میں آب و نمک یا نمک سرچ

ٹھیک ہونا بولتے ہیں۔ (مکمل ادب و فن) دہلی
نوٹ تائید کرتا ہے۔

نون نیل۔ (دبواؤ بھول) ویلے بھول
کنا یہ ہے ضروریات زندگی سے گھر کا سودا

سلف۔ ضروری سامان معاشرت۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نون تیل لکڑی ملا
کے کہتی ہیں جیسے:۔ اس پر یہ آفت کا آنسو

سوکھے نہیں پائے نون تیل لکڑی کی ٹکڑیاں
سوئی۔ (عورتوں کا ہمار)

نون غنہ۔ (دبواؤ بھول) کسر سوم جنم چارم
رشدید خیم مفتوح) نون غیر متحرک جو تاک
میں بولا جائے اور خوب ظاہر نہ پڑھا جائے

آہستہ چلے جھل رہی تھی۔ (فسانہ آزاد)

تو نہل: یہاں تیرے کم ہرچے، خوشی
لوہر، نوجوان - فارسی مذکر - فصیح، راج

یوں نوہال گشت زہرا ہے گلستانِ گلستان
بس ہیں یہ طعن و طعن کی باتیں بہت گر
تحلیفیں۔ اس کی اردو جمع نوہالوں بھی
راجہ رفیع ہے۔
نوہال :- دو دو سو دن بچوں کا عرصہ

فوتی - کھار - شوربہ چوبہ سبب کھار -

کے دیوار سے جھرنے کے قابل ہو جاتی ہے
(دنگن کے ساتھ) (دور پہنچتا ہے)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کو لگنا یا رنی
جھرنہ کہتے ہیں۔ کسی کے ساتھ تو نا بھی رہا نہ
پر ہے۔
تو نہ بنا۔ نگ بنانے والا، نگ تیار

کرنے والا۔ (روز الفتنہ)
 بکھڑیں اسے لویا کہتے ہیں (دواؤ کی
 آواز خفیف۔ لٹیا) (فرحنگ ش)
 قول فیصل۔ (ب کھو، طرح عام طور سے
 متعلق نہیں ہے۔
 فو نیاز :- (کنایت) نیا عاشق۔
 قدیمی نادر بردار آپ کو اب کب خشن آتے ہیں
 سدا آتا ہے حاجتم کو غن فو نیازوں کا مقصد

(دور للعتا)
 قتل فیصل - عام طور سے نہ ہاتھوں پر
 نہیں ہے۔
 نوپزے پانی چڑھتا ہے۔ طالع
 رانی جگرے کا۔ (دور للعتا)

توید :- بفتح اول دیاے قبول خوش
خبری ، بخبره ، بشارت ، اچھی خبر فارسی
موت ، فصیح اور اس کا

نوید: یہ کسی تقریب کی شرکت کے لئے
طلب کرنے کا پیغام۔ شادی کی تقریب کا
دعوت نامہ۔ اردو مذکر۔ دیہات اور
قصبات کی زبان۔

بعد میرے کیوں نوید حاصل یاد آنے کو تھی۔
وہ چن ہی مٹ گیا جس میں بہاؤ آنے کو تھا
تو دل نکل۔ نوید لانا، بے کر کا۔ نوید دینا
وغیرہ کی صورتوں سے بھی مستعمل ہے۔
خود نوید زندگی لانی تھا میرے لئے
انجین

لوتنی :- دیوانہ مرد (بچوں کا عنصر)
جیاسل - اردو مورت - بازار کی زبان -

قول فیصل۔ اہل کھڑکوں لگنا یا رنی
جبرنا کہتے ہیں۔ کسی کے ساتھ جونا بھی نہ مانوس
ہوے۔

تو نیا،۔ نگ بنانے والا، نگ تیار کرنے والا۔
(روزِ الفت)

بکھڑیں اسے لویا کہتے ہیں دواؤ کی
آواز خفیف - لہیا
قول فیصل - اب کو طرح عام طور سے
متنبہ نہیں ہے۔

فونیازا۔ (کنایت) نیا عاشق۔
قدیمی ناز بردار آپ کو اب کب خشن آتے ہیں
پند آتا ہے صاحب تم کو ملنا فونیازوں کا مقصد
دینا (اللہ تعالیٰ)

قتل فیصل - عام طور کے زبانیوں پر
ہنس ہے ۔

تو نیز پانی چڑھتا رہا۔ (در لغت)

حق کے نقطہ اول پر آیا خضر خدا درہری
 رنج متدل کے کر نوید نوید آتی عزت لکھی
 خرد اور ہوا کے دل ست حال
 نوید سخن در ہا ہے خیال (صبح خداں)
 نویس ہر دفع اول یاے سرود لکھے
 نویسنہ مرکبات میں متعل ہے جیسے خوشنویس
 نقل نویس فارسی صفت (نور الفتن)
 قول فیصل مرکبات میں اس کا استفادہ
 ہے تنہا نہیں بولتے۔
 نویسنہ ہر دفع اول دیاے سرود و
 کسر چارم لکھے والا مکرر فارسی صفت
 تعلیمات طبع کی زبان۔
 نویسنہ داند کہ در امر چیست
 لکھے والا جاتا ہے کہ خط میں کیا لکھا ہے۔
 (نہج اشغال)
 قول فیصل عام طور سے متعل نہیں۔
 نویسی لکھے کا کام مکرر مرکبات
 میں متعل ہے جیسے خوش نویسی نقل نویسی
 نوشت (نور الفتن)
 قول فیصل مرکبات ہی میں استفادہ ہے
 تنہا نہیں بولتے۔
 نویلا ہر دفع اول دیاے لمبوں، خیا
 تاذہ - جہم - ایجاد کیا ہوا - ہندی
 صفت نہ کہ - نوشت کے لئے نوی۔
 ذرا سی بات پر ہے لگی ٹوٹے پٹا تو
 ہر اسار سے جہاں سے کہ تراخیز نویلا جو
 (نور الفتن)
 قول فیصل تنہا نہیں نیا کے اٹھانے کے
 ساتھ بولتے ہیں۔ بصورت تائید ہی نوی

بولتے ہیں۔
 نوی نوی کہیں ہے پچی ابھی تو دو چار دن جاکر
 جان صاحب
 نویلا یا انوکھا - البیلا - بالکا - عجیب
 جدا والا - سب سے الگ - اردو میں نیا
 کے ساتھ متعل ہے تنہا نہیں بولتے۔
 (نور الفتن)
 قول فیصل نیا کے ساتھ ملائے ہی
 بولتے ہیں۔
 نویس ہر دفع اول دیاے سرود
 نو کا عدد نو کے عدد سے متعل - اردو
 صفت - فصیح - رائج
 قول فیصل اگر لفظ نوشت ہے تو اس کے
 ساتھ بیاے سرود کہیں گے جیسے نوی
 تاریخ نوی سائیکل اور اگر کسی مذکر لفظ
 کے ساتھ نویس گے۔ تر بیاے لمبوں جیسے
 نوی دن نوی سال وغیرہ جیسے کی نوی
 تاریخ کے سنوں میں بھی کہتے ہیں مگر بیاے
 سرود۔
 نویس : شیوں کے ایک ہزار کا
 نام جو نوی رنج الاول کو دیا جاتا ہے
 اردو نوشت - شیوں کی خاص اصطلاح
 قول فیصل - چونکہ یک مرم کے درجہ والا
 ایک ایام عزائم جوئے کی وجہ سے عورتیں
 سوگ رکھتی ہیں اور کردھانی وغیرہ نہیں
 کر سکتی ہیں اس لئے نوی رنج الاول کو خاص
 طور کے کردھانی پر لکھا جاتا ہے پللیاں اور پیاں وغیرہ پکائی
 ہیں مردانہ طور پر لال رنگ پر لکھی جاتی ہیں۔
 نہ : (بالضم) نو - ایک کم دس - فارسی

صفت - فصیح - رائج
 قول فیصل - نہ مرغ - نہ آسان وغیرہ
 کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔
 نہ : (بالفتح) نہیں - ست - لا - حرف انکار
 حرف نفی - فارسی - فصیح - رائج
 کہاں میں اور کہاں اندیشہ بوس دکن راس کا
 نہ صاحب یہ خیال خام مجھ سے ہو نہیں سکتا
 میر سوز
 نہ : کیوں نہیں کی جگہ برائے تاکید
 استیقام کلام - فارسی - فصیح - رائج
 کیا فرض ہے کہ سب کلمے ایک جواب
 آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی غائب
 نہ : اردو میں یہ کہ آخر میں افعال و سنا
 کے آکر فائدہ تاکید کا دیتا ہے اور کبھی فعلیت
 ظاہر کرتا ہے - فارسی - فصیح - رائج
 بدی سے نہیں مومنوں کی حضرت
 تمھارے گنہ اور نہ اوروں کی عات
 نہ : برائے استفہام اقراری - ضرور
 بیشک - فارسی - فصیح - رائج
 وہ ستم گرد دوست نکلا غیر کا -
 کیوں عزیز و میرا کہنا تھا نہج نکلا دہوی
 نہ : یہ کبھی کلام میں ذائد آتا ہے اور
 نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے - فارسی فصیح رائج
 اسے معنی تیرا میں ہوتی ہے یہ کرات
 دل پھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے کیا معنی
 نہ : - اردوئے محبت باز رکھنے کے لئے نہ
 اختراع فارسی - فصیح - رائج
 کیا کسی کا ہوا ہے تو عاشق
 نہ مری جان سے یہ خیال میر سوز

تجہ کو ہے جو عبقریل: نہ سار
 نیچا جب دیکھا تجھے تو ہے نہار دیکھن مڑی
 نہاری: سدالفتح، تھوڑا سا کھانا جو صبح کو
 کھاتے ہیں۔ ناشا۔ چاشت۔ اردو موت
 شروک۔

میکتن کی بیاں نہاری ہے
 جان اور روح بھی نہاری ہے (گلشن عشق)
 نہاری: بٹا گوشت کا ایک قسم کا شوربہ
 دارسان جو رات بھر کپتا اور صبح کو کھایا جاتا
 ہے۔ اردو موت۔ راج۔

محل صدف۔ وہ سرخ سرخ پیاز سے نہاری
 کا بگھا۔ سرخی جھکار۔ شیرمال شکر کے
 رنگ کی غصہ بھر بھری ایک بار کھائے نان منت
 کا مزہ پائے۔ (نشانہ آزاد)
 نہاری: بٹے گھوڑے کا ایسہ جو صبح کو
 دیتے ہیں۔

وہ گڑ اور آٹا جو یکے دوسرے اپنے گھوڑوں
 کو آدھی نرئی طے کر لینے کے بعد کھاتے ہیں
 تاکہ پھر تازہ دم ہو جائیں گھوڑوں کو صبح
 جو گڑ وغیرہ کھاتے ہیں وہ بھی نہاری کہلاتی
 ہے اور نیرودہ رات کا بچا ہوا دانہ جو صبح کو
 گھوڑے کو کھلاتیں۔ (نشانہ آزاد)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر کھتے ہیں کہ
 نہاری اگر گھوڑے کا ایسہ ہے تو نہ معلوم کون
 گھوڑے ہوئے یا گھوڑے آدمی۔ خانی مرد
 کے عیدے کہ نہاری کوئی نہیں کہتا۔
 مومن تائید کرتا ہے۔

نہاری روتی۔ خیر روتی اور
 نہاری۔ اردو صفت، موت، راج۔

محل صدف۔ ہم لوگ کچھ تھے کہ دعوت میں پلا
 زردہ ہو گا لیکن انھوں نے صرف نہاری روتی
 پر ٹال دیا۔

نہاری کھانا:۔ حاضری کھانا۔ چاشت
 کے وقت کا طعام کھانا۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 نہاری میں مسکے کا ٹکڑا:۔ جیسی
 حقیقت دیا سامان۔

مولی کے بدلے کا ٹکڑا اگر نہ ہو جا۔
 (کیا کھواب کا ٹکڑا ہو دھیلے کی نہاری میں
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 نہ اس کھل چین نہ اس کھل چین
 کسی طرح قرار نہیں کسی بات پر راضی نہیں
 جب کوئی کسی بات پر مطمئن اور راضی نہ ہو
 تو کہتے ہیں۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں
 کی زبان۔

قول فیصل: نہ اس کھل قرار نہ اس کھل
 قرار بھی زبانوں پر ہے۔
 نہال:۔ (دکڑا اہل) تازہ گھایا ہوا پودا
 فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔

ہے فیض خاک نشینوں سے سر بلندوں کو
 کہ سبز پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے
 نہال:۔ بٹا، درخت، شجر۔ فارسی مذکر۔
 فصیح، راج۔

بھول بھول ہوں کہ نہ ہوں جیاد گئی چوچیں
 ہر سا فری نظر میں وہ نہال چھاپے ایسے
 نہال:۔ (دیکھنا) مال، خوشحال
 باراد، کا یہب۔ خوش و خرم۔ فارسی مذکر

فصیح، راج۔

کیا زمیں میں بھری ہے دولت حسن
 دانہ ہو کر نہال آتا ہے
 نہ الٹی کھتے نہ سیدھی:۔ صفت جفل
 سے بہرہ۔ (فرنگ اش)

قول فیصل: یہ عوام اور عورتوں کی زبان
 نہال لہجہ:۔ بچوں کا بکھونا۔ نہالیں بچوں
 کو شک۔ غایبہ۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

نہالستان:۔ (دکڑا دل دھارم)
 چین۔ ٹکڑا۔ گلشن۔ بارخ۔ فارسی مذکر،
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کھنڈ تیرے نہالتاں کا وہ تازہ شجر صفت
 جا کے خسرو باغ میں اکی جولا یا ہے تر کھنڈ
 نہال کرنا:۔ مال مال کرنا۔ سرفراز بخشنا
 متاخر کرنا۔ نوازا۔ اردو صفت۔ فصیح، راج
 محل صدف:۔ اس دن گئی تو کیا آپ نے نہال کر دیا کباب

پھر ہوس باقی ہو۔ (دیکھنا)
 نہال کرنا:۔ سرسبز و شاداب کر دینا عورت بخشنا
 سیراب کرنا۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔
 بہادر رفتہ پھر آئی ترے تماشے کو

چن کوئین قدم نے ترے نہال کیا۔
 نہال کرنا:۔ بٹے خوش کرنا۔ سرور کرنا۔ مراد پر بخشنا
 مراد بخشنا۔ اردو۔ غرض۔ فصیح، راج۔

بتائے کس کو رہ بوساں نہیں معلوم
 نہال کس کو کرے باخیاں نہیں معلوم
 ج۔ کس کو ظالم نہال کرنا ہے۔ (دراغ)
 نہ اللہی نہ اللہی یا اللہی نہ اللہی (خطاط)
 ادھر کا نہ ادھر کا، گھر کا نہ گھر کا

ڈالو اڈول کسی کام کا نہیں، ناکارہ ہے۔

نہ تو عاشقوں ہی میں جا ملی نہ تو عاشقوں سے بھاری تری دہش ہوئی اسے تری نہ اللہ ہی نہ اللہ ہی (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے نہ اللہ ہی نہ اللہ ہی کی تائید کی ہے۔ حالانکہ لکھنؤ کی عورتیں نہ اللہ ہی نہ اللہ ہی بولتی ہیں۔

نہال ہونا: مراد کو پیچھا کا سیاب ہونا ملاج پانا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

دیکھیں گے یہ عالم کون ہو نہال۔ عہدہ بہت جلیل ہے جس کو دیکھیں خوش۔

قول فیصل۔ ہوجانا کے ساتھ صرف ہے۔ ہو گیا فاطمہ کے بارگ میں آتے ہی نہال۔

وہ نر پائے کر پیچھے نہ جاں دست خیال نہیں نہال ہونا: بے رفقہ (ناخوش ہونا، رنجیدہ ہونا۔ اردو صرف جلیل الاستعمال)

سوائے رنج و غم و درد کچھ نہ بھل پایا۔ لگا کے آپ سے دل کو بہت نہال ہو رہا۔

نہال ہونا: سرسبز و شاداب ہونا، سرسبز ہونا۔ تازگی حاصل ہونا، شادابی حاصل ہونا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

چمن میں دھڑکے آگے کیا نہال ہوا دیا شکریہ بڑی سبز بیگانہ یا نہال ہوا۔

نہال ہونا: خوش ہونا، مسرور ہونا۔ شاداب ہونا۔ اردو صرف فصیح، راج۔

دو دن فرائے باغ جو وہ گلبدن ہوا بیل تو کیا نہال چمن کا چمن بڑا۔

صفد مرزا پوری

نہالی :- (دبگردل) رونی دار بستر تو شک تھا کچھ، روحانی رکعت۔ قالین۔ نارسا ٹوٹ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قلب بہت ہوئی آرام جاں کے بحر میں لگ کے بستر سے نہال قد نہالی ہو گیا بھر۔

قول فیصل۔ تصویر نہالی کی ترکیب سے بھی مستعمل ہوتا ہے۔ تار تار پیر میں بس رہی ہے بوئے دست۔ شل تصویر نہالی میں ہوں یا پوئے دست۔

نہال :- (دبگردل دون غنہ) پوشیدہ چھپا ہوا۔ مخفی، نہال۔ نارسا صفت فصیح، راج۔

رہو گئے ہیں۔ آنکھوں سے نہال ہو بیدار ہو بھلا بچ کر رہو، جاتے کہاں ہو مہلوی۔

قول فیصل۔ راز نہال۔ درد نہال، لطف نہال وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں۔

کوئی یہ پوچھے درد نہال سے کچھ دل ڈھونڈ لایا ہے کہاں سے بھلا۔

تم بگے ہوئے تھے ہم تری بے اعتنائی کو۔ مگر جب عذریے دیکھا تو اک لطف نہالی جان۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

روز الفتا و فرنگ آصفیہ۔

قول فیصل۔ یہ اہل ہند کی خاص زبان ہے نہال :- غسل، جسم دھونا، حمام کرنا۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

قول فیصل۔ عام طور سے نہالے کو نہال نہیں کہتے۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

ہے۔

(فقیر) کچر چانی کا زمانہ گزر گیا جھڑکے نہال کو بسم اللہ کر کے کتب میں بٹھا دیا۔

روز الفتا۔

قول فیصل۔ تمام عام طور سے لکھنؤ کی عورتیں چھڑکے نہال، چلے کا نہال کہتی ہیں۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے نہال کے کونڈے میں پانی بھرا رہتا ہے جب چاہتے ہیں خود ہی نہالیتے ہیں۔

مولف تائید کرتا ہے۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

نہال :- (دبفتح اول و اظہار اول آخر) دریا میں کسی سین دن کو غسل کرنا۔ ہندی نذر کہ جیسے لنگا نہال۔

جب نہاد ہو کر نکل آیا دے دیاے حسن -
 رام باہی گیر سمجھیں ٹھیلیاں تالاب کے کنارے
 نہاں رہنا: - غفی رہا، چھپا رہنا ہمارے
 نہ گناہ پوشیدہ رہنا - اردو صرف فصیح، راج
 تم اگر چاہتے نہیں ہو تو بتاؤ مجھ کو -
 کیوں نہاں رہتے ہو پھر نظر نہ پڑے دیکھو
 نہ انکار میں کہ نہ اس کا کہہ سکتے
 اس کے کام کرنے میں مجھ کو کچھ عذر نہیں
 مگر کر دل کا بھی نہیں - نہ یہ کر دل کا نہ وہ -
 (محاورات ہندوستان)
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نہاں کا میل: - (بیلے بھول) وہ
 بچ جو نہانے کے واسطے دیا کے کنارے جو
 وہ میلاد گنگا اشٹان یا جٹا اشٹان کا
 ہوتا ہے - اردو مذکور - اہل ہندو کی زبان -
 جو تھو کو دیر گئے اے صنم نہانے میں
 تو پھر نہان کا میل ہو غفلت نے میں بھر
 نہاں کے ماند آل راز سے
 کرو سازندہ مٹھلیاں: - جس بات
 کا ڈھنڈوا پٹا جائے چھپی نہیں رہ
 سکتی - جس راز سے بہت لوگ واقف
 ہو جاتے ہیں وہ چھپ نہیں سکتا -
 (خبر خاب اثر)
 قول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 اعلیٰ قلیل الاستعمال ہے -
 نہاں میں چکی راہے کا کیا کام
 ہر چیز اور ہر بات کا ایک کل و موقع
 ہوا کرتا ہے - (محاورات ہندوستان)
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

نہاں ہونا: - چھپنا، مخفی ہونا پوشیدہ
 ہونا، غائب ہونا، دکھائی نہ دینا، نظر نہ آنا
 اردو صرف فصیح، راج
 نہاں شان قفاں میں ہے رمز امتیاز اس کا
 بہ انداز جفا ہے التفات دلوں اس کا
 حسرت سوزانی
 قول فیصل - ہو جانا، کرنا، کر دینا کے ساتھ
 بھی صرف ہے -
 خبر میں اپنے گھر میں کر کے نہاں
 دشمنوں سے بچانی اپنی جہاں تالہ دوا
 عذریں میں پس کر نہاں کر دیا - انیس
 نہاں: - (دیکھو دل) نہاں سے منسوب
 پوشیدہ - غفی - فارسی حوٹ - تعلیم یافتہ طبقے
 کی زبان
 جو جو اسرار کھتے نہاںی
 سب تجھ سے مٹے تھی زبانی (گوارا نسیم)
 قول فیصل - ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں
 جیسے اندام نہانی، عہدے نہانی وغیرہ -
 نال سوز عہدے نہانی دیکھتے جاؤ -
 بھراک دیکھو ہے نفع زندگانی دیکھتے جاؤ -
 نہاں کی حاجت ہونا: - کنایتہ
 اختلاص یا چار کی وجہ سے عمل کی ضرورت
 ہونا - اردو صرف قلیل الاستعمال
 سوکن سے پیری نکلی زمانے کی احتیاج
 ہوتی ہے اس کو روز نہانے کی احتیاج جاننا
 قول فیصل - زیادہ تر نہانے کی ضرورت ہونا
 بولتے ہیں -
 سرعت انزال کی جب سے نکالت ہو گئی
 ان کو جب دیکھا نہانے کی ضرورت ہو گئی

نہاں: - (دیکھو دل) سیدان -
 ایک انداز جس پر رکھ کے لوہا وغیرہ کام
 جاتا ہے - اردو حوٹ، راج
 نہاں دھوئی کھل پڑی: -
 سب طرح سے تیار ہو کر ارادہ موقوف کرنا
 جانے کو تیار ہو کر چلے چلے چلے چلے گئی - وہ
 عورت جو کہیں جانے کی تیاری کرے اور
 پھر نہ جائے - اردو محاورہ - عورتوں
 کی زبان -
 نہایت: - (دیکھو دل) دفعہ چہارم
 حد، انتہاء، انجام - آخر، عایت، عربی وٹ
 قلیل الاستعمال -
 غریب و سادہ رنگیں ہے داستان ہم
 نہایت اس کی حیثیت ابتدا ہے سمیٹل اقبال
 نہایت: - بے ارحام، بے انتہاء بہت
 بکثرت - اردو صرف فصیح، راج
 گدا انداز کوئی شہسوار راہ میں ہے
 بلند آج نہایت غبار راہ میں ہے آتش
 نہایت نہ رکھنا: - انتہاء رکھنا
 اردو صرف، قریب بہ مترادف
 نہایت ہی نہیں رکھا دن غناک کا حکوہ رتک
 نہ ایک ہشتا بھلا نہ ایک روتا: -
 نہاں کسی حالت میں بھی دھپی نہیں اکیلے آدمی
 کا کوئی کام دھیا نہیں معلوم ہوتا ہے اکیلے کی خوشی
 میں مزہ ہے نہ رنج میں - اردو صرف، عوام
 اردو عورتوں کی زبان - قلیل الاستعمال -
 نہ آئے تم اور اکیلے گھر میں مزاحمت کی پانچک ہم
 نہ ایک ہشتا بھلا نہ دیکھا گھر میں آرا پھر ہم
 شوق قدوائی

قول فیصل۔ اب عام طور سے لکھنے میں زیادہ
پر اس طرح ہے۔ نہ اکیلا سنتا بھلا نہ روتا
بھلا۔

نہ اینٹ ڈالنے نہ چھینٹ
کھاسیے :- نہ بوری میں اینٹ ڈالو گے
نہ چھینٹ پڑے گی۔ نہ برا کہو نہ برا سنو اگر تم
کسی کو نہیں بتاؤ گے تو کوئی لھتیں بھی نہیں
تلاے گا۔ خل

دور الفت و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لکھنے کے عوام اور عورتیں رنگوں
میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ پڑے بولتی ہیں۔
نہ آگے کی نہ گئے کی :- آئندہ نہ
کی، آئے جانے والوں کی۔ اردو صرف،
عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- ہن دیکھتی ہو لونڈ یا بھر پور جوان
ہو گئی بغیر دپے کے اٹھا مادی پھرتی ہے
اس کو نہ آگے کی نہ گئے کی کسی کی شرم نہ ہوتی
نہ باسی بچے نہ کتا کھائے :- نہ زیادہ
ہو گا نہ صانع جائے گا جوئے کو خرچ کر ڈان
کفایت شادی کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں
اردو دخل۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- اس میں شک نہیں کہ باسی کھانا
بد مزہ ہو جاتا ہے لیکن صادقہ کا اندازہ
ایسا ٹھیک تھا کہ کبھی کچھ بچتا نہ تھا۔ اس
کا اصول یہ تھا کہ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے
(دو دیاے صادقہ)

نہ باہم نہ سپہر نہ طارم نہ فلک
نہ ورق :- مراد تو آسمان۔ فارسی صفت
ہر اک صغیر پر نہ ورق ہونٹا

وہ لکھت محبوب پر ددگار حسن
(دور الفت)

قول فیصل۔ یہ تمہیں فتنہ طبع کی زبان ہے
اور قلیل الاستعمال ہے۔ نہ فلک نہ سپہر
کی ترکیبوں سے زیادہ زبانوں پر ہے۔

نہ بچنا :- محض نہ بچنا، جانبر ہونا۔ زورہ
نہ بچنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج
بچے نہ آپ کی تلوار کا بھی زخمی
اگر ہو رشتہ جاں سوزن سچا میں

قول فیصل۔ بصورت اثبات بچنا اور نہ بچنا
بھی سنتوں ہے۔ جیسے ڈاکٹر نے یقین دلایا ہے
کہ اگر رات تک ہوش آگیا تو مر لیجئے جائیگا
نہ بولی نہ بولی بولی تو ایک پتھر
کھینچ مارا :- مزداد بد مزاج عورت
کی نسبت بولتے ہیں کہ اول تو بولتی نہیں اردو
اگر بولی تو اس تیز مزاجی سے بولی کہ گویا
پتھر سی کھینچ مارا عورتوں کی زبان۔

دور الفت و گنجینہ اقوال و اشعار
قول فیصل۔ عام طور سے عورتیں نہیں
بولتیں۔

نہ پانا :- کسی کی مہسری نہ کر سکتا، کسی کی
براہری نہ کر سکتا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
منجے تری خیمہ دہنی کہ نہیں پاتے :-
سنتے ہیں مگر تیری مہنی کہ نہیں پاتے ذوق
نہ پانا :- کچھ نہ ملنا، کچھ حاصل نہ ہونا۔
لہذا نہ آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بڑے بھائیوں نے سب جائداد
پالی۔ چھوٹے بھائی نے ایک اپنی زمین نہ
پائی۔

نہ پانی کے ادھر نہ پانی کے سجے
جو کسی بات پر نہ جے :- متناقض۔ کبھی کچھ کچھ
جس کو کسی بھل چین نہ ہو جو ادھر بھی جو اردو
ادھر بھی ہو۔ اردو دخل۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔

نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن
نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن :-
بھوری ٹھاکر کرنے کے لئے۔ فارسی

صاحب کلکڑ پیدل اردو یہ سوار اتر نہیں
سکتا۔ مہدوری ہے برابر چل نہیں سکتا جاوی
ہے نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن آخر وہ یہ
کہہ کر الگ ہو گیا کہ میں آپ سے اجازت چاہتا
ہوں۔ (ابن ارقط)

دفعہ) جو یہاں رہے گو قار بلا ہوتے نہ
جائے ماندن نہ پائے رفتن رہے تو کیا رہے
ذیت سے بیزار رہے۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہ
پائے رفتن نہ جائے ماندن ہے۔ جب کچھ کرتے

دھرتے نہیں بتا تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔
نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن ہیں تو یہ بات چہرہ
کو سطح اذہان اہل گشتن جاں پہ نقاب مل نہیں ہے
لا اعلم

نہ پوچھنا :- کناہ ہے بے قدر ہونے کا
اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مولی
گو بدے سنت کے ہو تعبیر رخصت رشک
(دور الفت)

قول فیصل۔ ٹکے کو، کوڑیوں کے مولی
در پیے کو وغیرہ کے ساتھ ہی سنتوں ہے۔
نہ پوچھو :- بیان سے باہر ہے۔ قابل

بیان نہیں مجازاً لکھا ہے۔ وہ وہاں
اللہ۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح

شوخی میں ہے ایسی نظر اس کی کہ نہ چھوڑی
لے جاتی ہے جان بشر ایسی کہ نہ چھوڑی
نہ پینا لڑانا۔ مرغ کو ستاؤ اور ادھیم لڑانا
بے پانی کے مرغ کو لڑائے جانا۔ مرغ بازوں
کی اصطلاح۔

بہت کرتے ہیں دعائے دیرینہ خیران دونوں
نہ پینا مرغ دل کو میری پالی میں لڑا دیکھو
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
کہ مرغ بازوں کی اصطلاح میں پانی تین گھڑی
کے وقفے کو کہتے ہیں تاکہ اس عرصہ میں مرغ
ستلے اس کی تیار داری کر لیں اور پانی کافی
دکھائیں۔ پس نہ پینا لڑانا ایسی لڑائی کو کہیں
گے کہ اس میں جب تک مت نہ جنگ
بیکو نہ ہوئے برابر لڑائے جائیں۔ عام طور
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نہ پینا لڑانا۔ مرغ کا بے پانی ستاؤ
اور ادھیم لڑانا۔ مرغ بازوں کی اصطلاح۔
مرغ اس میں نہ پینا لڑتا ہے
لاتر گر زدن کی طرح جڑتا ہے
فرنگ آصفیہ

فصل فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نہشتا۔ دیکھو اول دفعہ دوم تشدید
سوم، خالی ہاتھ۔ وہ جو ڈنڈا، چھری یا اور
کوئی لڑائی کا ہتھیار ہاتھ میں نہ رکھا ہو۔
غیر مسلح۔ اردو صفت مذکر غیر فصیح، راجح
محل صرف۔ اتنے میں مجھے خیال آیا کہ اس
بار نہ آیا میں مسلح اور وہ نہشتا۔ (نہشتا نہ آؤ)

نہشتا۔ دفعہ اول دفعہ دوم تشدید سوم
ناخن سے زچنے کا نشان، جانور کے پیچھے کا نشان
جو پیچھے مارنے سے پڑ جاتا ہے۔ مہدی مذکر۔
داماد کے ساتھ صرف ہے،

ہمارے بارے پھیرا ہے ہر چہ کا
فلک کے منہ پہ ہنسا ہے یہ ہلال نہیں بھر
(نور الفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں عورتیں نکھٹا کہتی ہیں دفعہ اول و
ضم دوم و تشدید سوم (نکھٹا مارنا، ناخن
سے کھرچنا، ناخن گردانا۔

سلف کے نزدیک کی کے ساتھ نہشتے مارنا
بھی عورتیں بولتی ہیں۔
نہشتی۔ ناخن گیر، ناخن کاٹنے والا آر
لکھنؤ کی عورتوں کی زبان۔ (نور الفت)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں عام طور سے ہنری
بولتے ہیں نہشتی نہیں بولتے۔

مسیح۔ دفعہ اول، راہ، طریق، طور، خشک
قاعدہ۔ عربی مذکر۔ تعلیماتہ طبعی کی زبان
نزد چکر اس پنج کا تھا اطمینان
کہ جیسے کوئی نبیبت پڑی نہیں آلا
نہ چارٹے دھوپ نہ گرمی چھاؤں
بیکار ہے۔ کبھی چیز کے مستعمل ہے۔ مثل
حسن آرائے جھجر کا نام سن کر آنکھیں بھیجی
کر لیا درہائی گورے گاؤں چارٹے دھوپ نہ دینا نہشت
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
(نور الفت)

نہج البلاغہ۔ عربی ادب کی ایک
مشہور کتاب کا نام جس میں حضرت علیؑ
کے خطبات، کتبوبات، فرمان اور اقوال

جمع ہیں۔ عربی وزن، راجح۔
قول فیصل۔ اس کتاب کے جامع علامہ
سید رضی ایک مشہور و معروف بزرگ شیعہ
عالم ہیں۔

نہ جان نہ پیمان بڑی خالہ سلام۔
کسی سے خواہ خواہ یک جہتی جانا۔ عورتوں
کی زبان۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان
ہے۔ اسی جگہ جان نہ پیمان الخ بھی
بولتی ہیں۔

نہ چالے۔ معلوم نہیں، خدا جانے
میں نہیں جانتا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح
سحر تک روز زنداں کی ہلاکتی ہیں دیواریں
نہ جانے شب کو قیدی کس طرح فریاد کرتی ہیں
پیادے صاحب رشید

قول فیصل۔ اسی جگہ نہ جانے کیوں بھی مستعمل
ہے انسان سم میں رشتہ انسان نہ جانے کیوں لا علم
نہ جانے کی ہرگی ہے۔ نہ جانے کیا بات ہے
نہ جانے کیا ہے۔ بھی اپنے اپنے محل اور موقع
پر مستعمل ہے۔

بعض لوگ اس کا اطلاق نہ جانے ملاکے بھی
کہتے ہیں۔

نہ جنتی نہ ڈھول بختا۔ بد آدمی
کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کی ماں نہ آدمی
جنتی اور نہ اس کا قد بدنامی و رسوائی بھوتی
مثل۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔
(نور الفت)

نہ چینی کی شادی ہے نہ مرنے
کا غم ہے، کبھی ہم کی انگ باقی نہیں۔

جب کوئی بالکل افسردہ دل ہو جاتا ہے اور دنیا سے کچھ تعلقات نہیں رکھتا چاہتا تو اس کی نسبت کہتے۔ اردو مثل۔ قلیل الاستعمال۔
 سحر سا بھی دیوانہ دنیا میں کم ہے۔
 نہ جینے کی خادنی نہ مرنے کا غم ہے سحر
 نہ چڑھے گا نہ گرے گا۔۔۔ یہ کام کر کے
 کہ جس میں نقصان کا احتمال ہو نہ بد کام کرے
 نہ بدنام ہوگا۔ (نور اللغات و لغت) اقوال و افعال
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 نہ خان میں نہ خان کے اونٹوں
 میں۔۔۔ کوئی حیثیت نہیں کسی شہرہ میں
 نہیں۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
 نہ خدا کا دیدار نہ محمد کی شفاعت۔
 کہ یہ ہے دینداری کا تذکرہ نہ ہونے کا جس
 کلمہ میں دین داری کا چرچا بالکل نہیں ہوتا
 تو اس کی بابت یہ مقولہ کہا کرتے ہیں۔ اردو
 مقولہ۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ذرا بیانے ہوئے ساتھ ساتھ جا
 رہے ہیں نام لکھوا دیا جہاں نہ خدا کا دیدار
 نہ محمد کی شفاعت۔ (ایمانی)

نہید شاخ پر میوہ سوز نہ مین :-
 بھل دار شاخ زمین پر سر رکھتی ہے اس
 سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جس شخص میں کوئی ہنر
 یا کمال ہوتا ہے وہ جبکہ کرچلتے عالی فکر
 انسان منکر المزاج ہوتا ہے۔ عاجزی اور
 خاکساری کی صفت میں مستعمل ہے۔ فارسی
 مثل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
 نہ دوڑ کے چلے نہ گرے :- نہ حد سے

قدم آگے بڑھتے نہ شرمندگی اٹھانا پڑے
 جو شخص اپنی حیثیت سے زیادہ کام کرتا ہے اور
 شرمندگی اٹھاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔
 میانہ روی اچھا چیز ہے۔ اردو مقولہ۔ عوام
 اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اسے ملکہ جلدی نہ کر دیر آید دست
 آید رفتہ رفتہ سب کو گرفتار کرنا مثل مشہور ہے
 نہ دوڑ کر چلے نہ گرے۔ (علم ہوش ربا)
 نہ دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ :- انتہائی غیظ و
 غضب میں۔ بغیر غور و فکر، بے کچے ہو جھے۔ اردو
 صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ بڑے بھائی صاحب نے آتے
 ہی نہ دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ لاہری کی کتابوں
 کو جلا کر خریدا کر دیا اور الماریاں توڑنے
 لگے میں نے بھی گئی پکڑ کے دوڑا دیا اور
 کہا کہ سیدھے چلے جائیے۔

نہ دیکھا جانا :- تاب نہ ہونا، صدمہ
 برداشت نہ ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح و راجح
 شمع کو تو پہلا گل کر دیکھئے :-
 آپ کو جانتے نہ دیکھا جائے گا خادیا بے نکوی
 قول فیصل۔ اسی جگہ نہ دیکھ سکتا بھی
 ہوتے ہیں۔

نہ دیکھا چور باپ کے برابر بغیر دیکھے
 کسی پر الزام نہ لگانا چاہیے کسی کو مورد الزام
 نہ کرنا چاہیے۔ اردو مثل عوام اور عورتوں
 کی زبان۔ تلمیل الاستعمال۔

متعل فیصل۔ بے دیکھا چور الخ زبانوں
 پر زیادہ ہے۔
 نہ دیکھ سکتا :- (کنایت) کسی کے

خرد رخ کو دیکھ کر کڑھنے کی جگہ۔ جلا۔ حسد
 کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح و راجح۔

محل صرف۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ
 وہ کسی کو خوشحال نہیں دیکھ سکتے۔
 نہ دیکھنا نہ بھالنا :- بغیر کچے ہو جھے
 انتہائی غیظ و غضب میں آنکھیں بند کر کے
 اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نہ بکھا نہ بوجھا نہ دیکھا نہ بھالا :-
 جو نہ تم کو چاہا جھے مار ڈالا آئندہ کھنکھن
 نہر :- (بالفتح) دریا شلخ آجکو عربی مرث
 فصیح و راجح۔

ہنر کے دیکھنے کو روح ترس جائے گی :-
 خاک چھائے گا تو اک بوند نہ ہاتھ آئے گی
 قول فیصل۔ جاری رہنا ہونے کے ساتھ
 صرف ہے۔

صفدر نہ ہو خشک بارغ الفت :-
 جاری رہے ہنر چشم تر کی صفدر زواری
 جاری یہ ہنر فیض ہوتی کس اسیر کی
 ہے مریوں کی آب میرا کشتی فقیر کی
 اس کی عشق و محبت جمع آنہارا اور
 اردو جمع ہنری اور نروں ہے۔

نہر علیہ :- (فتح اول و کسر سوم و فتح
 چارم و ششم و سہم) مراد ہنر فرات و دیار
 فرات۔ فارسی ترکیب صفت فصیح و راجح۔

نکل گیا میرا ہاں سے لے ہوئے شکر :-
 ہوا نہ آئے مگر نہر علیہ سے گزر عشق
 قول فیصل۔ ہنر فرات کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں
 باقی جو ذکر تشریح وہاں ہے آج تک
 ہنر فرات شرم سے پانی ہے آج تک

ہندو فیض :- (باضافت) فیض کرم کا ہندو سے استعارہ کرتے ہیں۔ خادسی ترکیب صفت قیل الاستعمال۔

خون گر تھج کوکل کی پیاس کا ہے
کر یہاں ہندو فیض جاری آج
قول فیصل :- زیادہ تر دریائے فیض چشمہ
فیض کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔ جاری ہونا
کے ساتھ صرف ہے۔

خا چشمہ فیض حین بن علی جاری ہے لا اہم
ہندو کا مہتا :- دریا سے ہندو کا کمال
دریا سے شاخ نکالنا۔ اردو صرف فصیح راج
ہندو لکھنا :- دھنچ اول دھنچ دوم دھنچ چارم
پنجم) دودھ کی ہندو جنت کی ہندو میں سے
ایک ہندو کا نام جس میں دودھ جاری ہے
خادسی ترکیب صفت فصیح راج

کہا ان نے اٹھنے سے جلت کہاں ہو
اشارہ کیا قصہ ہندو بن ہے
ہندو :- (بکسر اول دھنچ دوم دھنچ سوم)
جھکنا۔ خمیدہ ہونا، متواضع ہونا۔ ہندی
عدم۔ عورتوں کی زبان۔ پورب کی
زبان۔ (دور لغت) دفرنگ آصفیہ
قول فیصل :- لکھنا کی یہ زبان نہیں۔
ہندو :- (دھنچ اول دھنچ دوم دھنچ سوم)
ناخن نکیر چڑی ہو۔ نہ کر۔ (دور لغت)
قول فیصل :- اہل لکھنا نہیں بولتے۔

ہندی :- (دھنچ اول دھنچ دوم) ناخن گیر
وہ اذکار جس سے ناخن کاٹے جاتے ہیں۔
اردو موت، راج۔

ہندو وان :- (دھنچ اول) ایک اسلامی

جنگ کا نام جو مقام ہندوان میں حضرت علی
کے دور خلافت میں لڑی گئی جس کی قیادت
حضرت علی نے فرمائی۔ عربی تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

جس طرح ہندوان میں مایر مہا لڑے ہیں
قول فیصل :- جنگ ہندوان کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

نہ زوئے رہائی نہ راہ گر زب :- نہ
رہائی کی تدبیر نہ بھاگنے کی راہ۔ اس مصرع
سے اپنی بھوری ظاہر کی جاتی ہے۔

(دفرنگ مثال)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی
نہ رہا جانا :- (دھنچ اول دھنچ دوم) چین
نہ پڑنا، صبر نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا، تاب
نہ رہنا۔ اردو صرف فصیح راج

ابو میں بے نشہ کے اک دم رہا جاتا نہیں ہے
دختر زبہ ہماری آشنایا برسات کی آتش
قول فیصل :- چپ نہ رہا جانا، خاموش نہ
رہا جانا کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

نہ رہے بانس نہ بنکے بانسری :-
خادیا پریشانی کی جڑ کاٹ دینا۔ بنیادی کام
شادینا بستر ہے۔ جب اصل شہری نہ ہوگی تو
کچھ نہ ہوگا۔ اردو مثل۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- میں نے یہ دڑ باہی سوخت
کردینا مناسب سمجھا تا کہ نہ رہے بانس نہ بنکے
بانسری :- (داد دھچی)

قول فیصل :- اسی جگہ نہ رہے بانس نہ
باج بانسلی بھی ہے۔

نہ رہے مان نہ رہے منی آخر دنیا
خافنی :- آدمی کی قوت ہی رہتی ہے
اور نہ خود ہی رہتا ہے ایک دن سب
خا ہو جاتے ہیں۔ اردو محاورہ دفرنگ آصفیہ
قول فیصل :- لکھنا کی یہ زبان نہیں۔

نہڑانا :- (بکسر اول دھنچ دوم) خمیدہ کرنا
کنا کرنا۔ کسی چیز کو جھکانا۔ ہندی

تواضع دشمن جہاں کی زیادہ قتل کرتی ہے
خم خمیر معشوقوں کا نیوڑا لہے گردن کا
خا خا لیا سر مانو نے اور خاک بھرا کے ہیں
(دفرنگ مثال)

اب فیضی لکھنا کی زبانوں پر اس جگہ جھکانا ہے
قول فیصل :- صاحب دفرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
پہلی بات تو یہ ہے کہ نہڑانا لکھتے ہیں مگر جتنا
پیش کی میں ان کا اظہار نہڑانا داد کی آواز
خفیف علاوہ برائے ہنوز انے کا لغو سمجھا
گردن جھکانے تک محدود ہے اس میں جو
پہو حیا کا یا بھوری کا نکلتا ہے جھکانے میں
بروز نہیں۔

نورف تائید کرتا ہے :- اس کا اظہار نہڑانا
ہے۔

نہ زریل نہ باخوبل :- (دھنچ دوم)
نہ بدن میں قوت نہ دولت کا سہارا جب
کسی طرح کی قوت نہیں ہوتی تو بھوری کے
محل پر لکھتے ہیں۔ اردو مثل عوام اور عورتوں
کی زبان۔

نہ زریل نہ رہے شادہ باخوبل :-
کریں کس کے ہوتے کھا پر داغ شادہ
قول فیصل :- کسی کے ساتھ نہ زریل نہ زریل

بھی متعل ہے۔

نہ سانب مرے نہ لاشی ٹوٹے۔
اس طرح کام نہ کسی کو نقصان نہ پہنچے
نقصان کے بغیر کام بن جائے۔ اردو مثل۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل بکھر سانب بھی مر جائے
اردو لاشی بھی نہ ٹوٹے اکی صورت سے
بولتے ہیں۔

نہ سادون سوکھے نہ بھادون ہر
ستوکل ہر وقت یکساں ہیں یہ اپنی حالت
ایکساں گزارنے یا دوسرے کے ستوکل اور
یکساں رہنے پر کہا کرتے ہیں مطلب یہ کہ
جب دیکھو ایک سی حالت ہے نہ کبھی خوش
ہیں نہ غمگین۔ (نور اللغات)

(تجنیہ اقوال و اشال)
قول فیصل۔ عمدتیں جیسے سوکھے سادون
ولیم ہری بھادون بولتی ہیں۔

نہ سہی :- یعنی فلاں امر نہ ہو تو کوئی مضائقہ
ہیں ہے۔ اردو صورت فصیح، راج۔

مشق و کار گرم رومی کی نہ سہی
کون سی چال ہے یہ آگ لگاتے ہیں آتش

نہ سیٹھا نہ تلی :- (بیابے بھول) کچھ
نہ ہونا، کوئی کام کرنے کھڑا ہو جانا اور
اس سلسلہ میں جو انتظامات ہو جائیں وہ
نہ ہونا۔ اردو مثل۔ عوام اور عمدتوں کی
زبان۔

عمل صرافت۔ تم نے دوکان کرائے پہنے لی
لیکن سرمایہ کہاں ہے جو دوکان کھولو گے
وہی مثل ہے کہ نہ سیٹھا نہ تلی کام کرنے کھڑے

ہو گئے۔

نہ صبر در دل عاشق نہ آب در
غریب :- کیا یہ ہے اضطراب و غمگینی
فارسی مثل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جواب دو گئے نہ جب تک نہیں ہر قدر کو چین
نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غریب
نہضت :- (بضم اول و فتح سوم) روانہ
ہونا، کوچ، روانگی، حرکت ہونا، اٹھنا،

عربی مصدر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ نہضت فرما ہونا نہ ہونا۔ کے
ساتھ بھی صحت ہے۔ جیسے بی تھکے گرا بھاگنا
قلہ کا کھلا بادشاہ اندر سے نہضت فرما
نہ ہوا سحر پڑا گیا۔ (طلمس ہوش رن)
نہ غم دزد نہ اندیشہ کالا۔ کوئی
غم نہیں، اطمینان، فراحت ہے

خوش رہتے ہیں چار بارہ کی تہلا کے صفائی۔ مانند قلہ
نہ غم کو غم دزد نہ اندیشہ کالا۔ غم خیز
(فرنگ اشال)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نہضت :- (بکسر اول و ضم دوم و سکون
سوم و فتح چہارم) پوشیدہ، خفیہ چھپا
ہوا۔ مخفی۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان۔
نہ کارے مثلے :- بیکار، نکما کی طرح
فارسی۔

دفتر (غرضکہ سرتاپا فضول نہ کچھ
حاصل نہ وصول نہ کارے نہ خلی۔ آخر
تم کس مرض کی دوا ہو۔ نور اللغات)
قول فیصل۔ فرنگ اثر میں سے لکھا

اردو صحیح ہے۔ سنی خاموش اور بیکار بیٹھا
رہنا جیسے۔ نہ کارے نہ سنے منہ میں گھنٹیاں
بھرے بیٹھے رہتے ہیں۔ (اردو حق)

یہ اردو ہے اور عمدتوں کی خاموش زبان ہے
نہ کتا دیکھے گانہ بھونکے گا :- نہ دشمن کے
سامنے جانی گئے نہ اس کے ہنر سے کچھ سنیں گے۔
ماسد کی نظر سے بچتے رہنا اچھا ہے۔ مثل۔
(نور اللغات)

(عام بازاری زبان)
(تجنیہ اقوال و اشال)

قول فیصل۔ اب عام طور سے متعل نہیں
نہ گردن یک عیب و گردن عیب
نہ کرنا ایک عیب اور کرنا سو عیب یعنی کسی
کام کے نہ کرنے میں صحت یہی الزام رہتا ہے کہ
نہیں کیا لیکن کسی کام کے کرنے کے بعد لوگوں کو
اس میں طرح طرح کے عیب نکالنے کا موقع مل
جاتا ہے اس قول سے اکثر یہ مراد ہوتی
ہے کہ کسی کام کو بری طرح کرنے سے نہ کرنا
اچھا ہے۔ (فرنگ اشال)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نہ کر ساس برائی تیرے آگے
بھی جانی :- کسی کی برائی نہ چیتا چکا
کن ہے کہ ہم پر بھی دیا وقت پڑے۔
(فرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عمدتوں کی خاموش زبان
ہے۔

نہ کسی کے لینے میں نہ دینے میں
بالکل بے تعلق کسی سے کوئی غرض نہیں رکھتے
اردو مثل۔ عوام اور عمدتوں کی زبان۔

نام نہ لینے میں ہوں کسی کے نہ دینے میں ۔
 غفلت سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض
 نہ کہ ۔ نہ یہ کہ ۔ ایسا نہیں ۔ نہیں بغیر
 کے لئے ۔ فارسی فصیح ، راج ۔
 محل صفت ۔ لطافت اسم ہے کہ صفت میں
 آب لطیف کو آب لطافت کہنا قطعاً غلط ہے
 (دباختہ گزراشیم)
 نہ گوہر ۔ مل ، یا قوت ، غیر ذہ ، الماس
 زرد ، عقیق ، مرجان وغیرہ سے مراد ہوتی
 ہے ۔ فادس ۔ (فرنگ آصفیہ زور الفت)
 قول فیصل ۔ عام طور سے مستعمل نہیں ۔
 نہ گوہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ پڑے
 نہ بروں کے منہ لگو نہ گایاں سنو ۔
 (ذوالفت)
 نہ گوہ میں ڈھیل ڈالو نہ چھینٹ پڑے
 نہ بروں کے منہ لگو نہ بری باتیں سنو ۔
 (دبختہ اقبال داسال)
 قول فیصل ۔ عام طور سے نہ گوہ میں اینٹ
 ڈالو نہ چھینٹ پڑے ۔ عوام اور عورتیں
 بولتی ہیں ۔
 نہلا ۔ (دبختہ) تاش یا گنجد کا وہ پتہ
 جس پر نو ہندیاں ہوتی ہیں ۔ اردو نہ کہ
 جواروں کی اصطلاح ۔
 نہلا نا ۔ غسل دینا ، غسل کرانا ، بدن
 دھلوانا ۔ اردو دخل ۔ فصیح ، راج ۔
 دل یہ کہتا ہے مجھے خون جگر میں نہلا ۔
 ہاں یہی مرحلہ بہرہ و ناسا ہے پہلا تشنگ
 قول فیصل ۔ اسی جگہ نہلا دنا بھی
 بولتے ہیں ۔

نہلا نا ۔ ڈھونڈنا ، شرابور کرنا ۔
 اردو دخل ۔ فصیح ، راج ۔
 محل صفت ۔ تم نے یہ بھی خیال نہ کیا کہ ہم
 سفید کپڑے پہنے ہیں تم نے ہم کو رنگ میں
 نہلا دیا ۔
 قول فیصل ۔ خون میں نہلانا ۔ نہا جانا ،
 وغیرہ بھی بولتے ہیں ۔
 نہلا نا ۔ یہ مردے کو غسل دینا ، غسل
 دینا ۔ (ذوالفت)
 قول فیصل ۔ عام طور سے مردے کو نہلانا
 میت کو نہلانا کہتے ہیں ۔ (فصیح ، راج)
 بولتے ہیں ۔
 نہلا نا ڈھلانا ۔ اچھی طرح نہلانا ،
 نہلا نا غسل کرانا ، اردو صرت ، عوام اور
 عورتوں کی زبان ۔
 غرض شاہزادے کو نہلا دھلا
 دیا خلعت خسروانہ پہنا
 نہلائی ۔ (دبختہ) غسل کوانی نہلانے
 کی رجت ۔ اردو مٹوٹ ، راج ۔
 قول فیصل ۔ اسی جگہ نہلوانی بھی
 زبانوں پر ہے ۔
 نہ لکھنا نہ پڑھنا ۔ محض جاہل صفت
 یہ نہ لکھنا نہ پڑھنا کہ وہ قابل تھے اچھی
 جاننا جب کی نہ باتوں کو الفاظ پہنچے جاننا
 (ذوالفت)
 قول فیصل ۔ (زیادہ تر اس جگہ پڑھنا لکھنا
 زبانوں پر ہے ۔ ایک مثل کی صورت سے
 بھی مستعمل ہے ۔ پر پڑھے نہ لکھے نام
 محمد فاضل ۔

نہلے پر ڈھلا لگانا ۔ بڑھ چڑھ کے جواب
 دینا ۔ اردو صرت ۔ عوام کی زبان ۔
 نہلے یہ دہلا ، دہلے یہ نہلا لگا دیا ۔
 جو پال وہ چلے مری پتہ اٹھا لیا
 نہ لینا ایک نہ دینا دو ۔ بیکار کا جھگڑا
 تھک ، (فرنگ اثر)
 قول فیصل ۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان
 ہے اسی جگہ لینا ایک نہ دینا دو بھی مستعمل ہے
 نہ لینے میں نہ دینے میں ۔ بالکل
 بے غرض ، بے تعلق ۔ جو کسی سے کوئی تعلق
 نہ رکھے اور اپنے کام سے کام نہ رکھے جو کسی
 محلے میں دخل نہ دے اردو مثل ۔ عوام اور
 عورتوں کی زبان ۔
 الگ صحبت میں بیٹھے ہیں خفا کیوں ہم سے ہو چکا ۔
 نہ لینے میں نہ دینے میں نہ کھانے میں نہ پینے میں
 نہ ہم ۔ (بعضیتین) نو سے نہت رکھنے والا
 نواں ، نواں حصہ ۔ فارسی صفت ۔ تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان ۔
 قول فیصل ۔ عام طور سے بفتح اول مستعمل ہے
 جو بالکل غلط ہے ۔
 نہ مارے چہین نہ مراے چہین ۔
 کسی بھل قرار نہیں ، کسی صورت میں راضی نہیں
 جب کوئی کسی بھی بات پر نہ لکھے اس محل
 پر کہتے ہیں ۔ اردو مثل بازاری زبان ۔
 محل صفت ۔ ابھی تو یہ تھا کہ ہم کو شادی میں بلایا
 کیوں نہیں ۔ اب بلایا ہے تو کہتے ہو ہم کیوں جائزہ
 تمہاری تو ہی مثل ہے کہ نہ مارے چہین نہ مراے چہین
 نہ مارے مرے نہ کاٹے کٹے ۔
 جو صحبت کسی طرح دور نہ ہو اور جو چیز نہایت

مضبوط ہوا اس کے حق میں بولتے ہیں اردو محاورہ
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نہ تحقیق شدی نہ دانش مند
چار پائے براؤ کتابے چند
نہ تحقیق ہوا نہ دانش مند ہوا ایک چوپایہ
ہے جس پر کچھ کتابیں لکھی ہوئی ہیں مطلب یہ
ہے کہ فلاں شخص نے کتابیں تو بہت سی پڑھ لی
ہیں مگر حق آئی نہ تحقیق کا مادہ پیدا ہوا
دفرنگ اقبال

قول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اردو
فیل الا شمال ہے

نہ معلوم - خدا جانے کی جگہ خدا بہتر جانتا
ہے - پتہ نہیں کیوں - اردو صرف فصیح بلاغ

یہ اپنے دل میں نہ سلوم کیا سمجھتے ہیں
برائے کو بھلے کو برا سمجھتے ہیں اوج
نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بالکل خاموش
ڈسا ہو کالے نے بسا کو کا فرو وہ منوں کے اٹھے کھیلے
دلان گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
(نور اللغات)

قول فیصل - نہ منہ سے بولتا ہے نہ سر سے
کھیلتا ہے بھی عورتیں بولتی ہیں - تانیٹ کے محل
پر نہ منہ سے بولتی ہے نہ سر سے کھیلتی ہے
مستقل ہے -

نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت
نہایت بڑھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں -
اردو محاورہ - عوام اور عورتوں کی زبان -
نہ منہ میں دانت ہیں گوہر نہ اسے پیٹ میں آنت

جی ہے پوچھی خوش گپیاں نہیں باقی بالفاظ
نہ میں وول نہ خدا دے - اس
کی نسبت بولتے ہیں جو خود غافلہ نہ پہچائے
نہ کسی اور سے غافلہ پہچنے دے - نہ خود غافلہ
پہچائے نہ پہچنے دے - اردو صرف فیل الا شمال
کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے
تیری تو شل وہ ہے نہ میں میں خدا
نہ میں کہوں تیری نہ تو کہے میری -
نہ دوسروں پر الزام لگاؤ - نہ دوسرے تم
پر الزام دھریں - نہ تم اس کا راز کہو
نہ وہ تمہارا بھیجے تباہے گا - آپس کی رائداری
کی نسبت بولتے ہیں تمل و نور اللغات

باہم راز دار رہیں ایک دوسرے کا
راز افسانہ کریں دفرنگ اثر

قول فیصل - اب کسی معنی میں عام طور
سے مستقل نہیں ہے -

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا - تن تنہا
اکلی جان - وہ شخص جس کا کوئی دانی دار
نہ ہو - وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو
گوشت اٹھا - اردو صرف عورتوں کی زبان
نہ ننگ - دفتح اول دوم) مگر کچھ
گھڑیاں، شیر آبی - فارسی نہ کر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان -

منہ سے نکلی پڑی تھی ہر اک موج کے زبان
نہ میں تھے سب نہنگ مگر تھیں لبوں پہ جال

قول فیصل - عام طور سے بکسر اول
زبانوں پر ہے -

نہ ننگ - بکسر اول دفتح دوم) ننگ
برہنہ، عریاں - ہندی صفت (نور اللغات)

قول فیصل - اردو میں ان معنوں میں مستقل نہیں
نہ ننگ - یہ اکیلہ، خالی، بیکار، آزاد
اردو صفت عورتوں کی زبان -

محل صرف - خدا کا فضل ہے - سب راکھیں
کی شادی کر دی اب بائیں نہنگ ہیں
اشتراک کیا کرتے ہیں -

نہ ننگ - بیکے بے حیا، بے شرم، بے عزت
اردو، دہلی کی زبان -

اس وجہ سے سب نہنگ نکلے
جیسے کوئی بی کے بنگ نکلے
نہ ننگ اجل - (نہ ننگ) ایک الموت
مرت کا فرشتہ، فارسی مذکر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان - فیل الا شمال

لگائے جو دریاے الفت میں غوطے
ڈرے کیا بھلا وہ نہنگ اجل سے بیشتر
نہ ننگ رہنا - تنہا رہنا، اکیلہ رہنا
اردو صرف - عورتوں کی زبان فیل الا شمال
شب جاتی ہے ادھم ہیں نہ کوئی خوش نہ کوئی یاد
خبر نہ مٹی اس کی ہم کو صفدر رہیں گے ایسے جگمگ کر
صفدر مرزا پوری

نہ ننگ لاڈلا - نہایت اتراد رہے حیا
لو کا، ناشائستہ، بالکل ناز و رددہ، بالکل
لاڈلا، سفت - دفرنگ اصفیہ

قول فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے - تانیٹ
کے لئے نہنگ لاڈلی ہے

نہ ننگی بنتی ہے نہ اگلے - اس وقت
مستقل ہے جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے
میں وقت ہو - یعنی دونوں طرح خرابی ہے
نہ کرتے بن آتی ہے نہ چھوڑتے لکھتے ہیں اس

والله اعلم

نہ تو من تیل چوگا نہ رادھانا ہے
گی :- نہ آنا سامان فراہم ہو گئے یہ بھی
ہو سکے گا۔ اس لیل پر بولتے ہیں جب کسی کام
میں ایسی شرطیں لگانی جائیں جن کا پورا
ہونا ناممکن یا دشوار ہو۔ مثل :-

النور اللطيف

محفل صرف - اصفہری نے کہا کہ جب ہوت میں
غزب بھی نہیں ہوتا۔ تو کیا بیٹی بیٹا کے کام
کلاج بھی نہیں کرتے۔ (مرآۃ العروس)
منقول فیصلہ - عورتیں "ناہوت" (بواؤ
مجمول) بھی کہتی ہیں۔

تعلیق فیصلہ - یہ دہلی کی زبان ہے۔

نہور، نیوٹر ایچ احسان رکھا، منت
رکھا جیسے ایک چیز دستی ہے اور نہ ہورے

قتل فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے۔
 نہورا نہوڑا - بڑے ناز و بغیر ملک شکوہ
 جیسے مجھے ناحق کے نہوڑے نہیں بھاتے۔
 (نرسنگھ اعظمیہ)

قتل فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے -
 نہوڑا کے - دیکھ امل دسکون دوم
 سوم) جھکا کے - خم کر کے، اردو صرت
 فصیح، راج -

۱۰ رکھ دیا شیر نے قزوں پہ سر نہڑا کے انہیں
تو فیصل گردن اور سر کے ساتھ ہی مٹا

نیوڑانا :- (یکہ اول دسکون دم دسکون)
جھکانا، خچیدہ کرنا، قسم کھانا، سرنگوں
کرنا۔ اردو فعل، فصیح، راسخ۔

تو وضع دشمن جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے۔
خیمہ مشرقاں تو ہنر امانی گردن کا آتش
نہ ہاتھوں کے نہ باتوں کے :-
وہ شخص جس کی کہی نہ سنتا ہو نہ ماننا ہو
اردو محاورہ - عورتوں کی زبان -

نہ ہاری مانے نہ جیتی :- کسی
طرح قابل نہ ہونا۔ بہت دھڑکی کرنا۔ اردو
مجاورہ۔ محدثوں کی زبان قلیل الاستعمال
نہ ہر جگہ کام کرے تو اسے تاخیر
کہ جاہا سپر باید انداختن
ہر جگہ گھوڑا نہیں دوڑایا جاسکتا
بہت سے مقاموں پر سپر ڈال دینا چاہیے
یعنی ہر جگہ سختی سے کام نہیں چل سکتا
کیس کہیں زی سے کام نہ لانا چاہیے۔ سپر انداختن

(فرنگ اقبال)

فصل بیست و یکم - یہ تعلیماتہ طبع کی زبان پر
نہ ہر زبان، زن است و نہ ہر مرد، مرد
خدا کی رنگت یکساں نہ کر د

نہ ہر عورت، عورت ہوتی ہے نہ ہر مرد
مرد ہوتا ہے۔ خدا نے بھی پانچوں انگلیاں
برابر نہیں بنائی ہیں مراد یہ ہے کہ ہر

لوگ ایک طرح کے نہیں ہوتے۔ مردوں
میں اچھے بھی مل جاتے ہیں اور اچھے
خاندان میں برے بھی مل جاتے ہیں فارسی
شعر۔ تلییخۃ طبقے کی زبان۔

محفل صرف۔ آدمی آدمی انتر۔ کوئی میرا
کوئی کنگر نہ ہر دن الخ (دیر کھیلا)

نہ ہر کہ آئینہ سازد سکندری دانند
ہر شخص جو آئینہ بنائے سکندری نہیں جانتا
کسی نامی آدمی کی کوئی مسمومی سی خصوصیت
حاصل کر لینے سے اس کی برابری کا دعویٰ
نہیں کیا جاسکتا۔ فارسی مثل، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

نہ ہر کمقامت بہتر بہ قیمت بہتر۔
 ہر چیز جو قدر میں بڑی ہوتی ہے قیمت میں
 زیادہ نہیں ہوتی یعنی کسی چیز کی قدر اس
 کے قدر کے اعتبار سے نہیں ہوتی بلکہ خود ہون
 کے اعتبار سے ہوتی ہے دفرنگ اقبال
 قول فیصل۔ یہ بھی تعلیمیانہ طبقے کی زبان
 ہے۔
 نہ ہر کہ چہرہ برا فروخت دہری دانہ۔

ہر شخص جو اپنا چہرہ چمکائے بھری نہیں جانتا کسی باکمال کی سی شکل بنالینا آسان ہے مگر کمال پیدا کرنا مشکل ہے جو بصورتی اور چیز کے ناز و داد و کرشمہ اور چیز ہے۔

د فرخنگ اشال و فرخنگ اثر
قول فیصل۔ یہ تیلیانہ طبع کی زبان ہے۔
نہ ہر کہ سوسنتر استہ قلندری دانندہ
ہر شخص کو جو سوسنتر دانے قلندری نہیں جانتا۔
میں اہل کمال کی وضع اختیار کر لینے سے کوئی شخص باکمال نہیں ہو سکتا۔ فارسی شل تیلیانہ طبع کی زبان۔
نہ ہر ستر نہ کھر کھر۔ کوئی جھگڑا کھیرا نہیں۔
(ذکر اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں نہ آئے آئے نہ کھٹ کھٹ بولتی ہیں۔

نہ بے نہ راستہ چھوڑے۔ ہر طرح سے زنج کرنا۔
(عام بازار کی زبان)
قول فیصل۔ اسی جگہ نہ گئے ہیں نہ راستہ چھوڑتے ہیں۔
گو یا راستہ چھوڑ د بھی عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

نہ بکدی گئے نہ پھٹکری اور رنگ
چو کھا آئے۔ کچھ خرچ نہ کرنا پڑے اور فائدہ خوب ہو۔
فل

بکرت خدانے سود ہی میں دی ہے۔ نہ
طی گئے نہ پھٹکری رنگ چمکائے اور دیکھا تہی
(ذکر اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بکدی کی جگہ چمک رہتے ہیں۔
جیسے بے نشان و گمان مدت لم تھا آگئی
رنگ لگی نہ پھٹکری۔ (ادھر جی)

نہ ہو۔ شبہ اور احتمال ظاہر کرنے کے لئے۔
اردو صرف۔ فصیح راج

ج وہ داغ بے دفا تو نہ ہو آج دھوم ہے دہرا
قول فیصل۔ عام طور سے ملا کے ہی لکھتے ہیں
نہ ہوا۔ گویا کی جگہ بطور تشبیہ۔ اردو
صرف۔ فصیح راج

تری نظر کوئی جادہ ہوئی نظر نہ ہوئی شرح
وہ دل کو مٹے لیکن مجھے خبر نہ ہوئی قدوائی
نہ ہوا پر نہ ہوا۔ کسی طور سے نہ ہوا
ہرگز نہ ہوا کسی طرح حق ادا نہ ہوا مجازاً
وہ بات کہاں۔ اردو صرف۔ فصیح راج

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں لایا
نہ ہونے کے برابر ہونا۔ عدم وجود
کیاں ہونا۔ برائے نام ہونا۔ اردو صرف
فصیح راج

جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے
بچہ نہ ہونے کے بارہ شناسائی ہوئی
نہی۔ (بالفتح) مانعت، منع کرنا، روک
امتناع۔ وہ حکم جو کسی کو کسی کام کے نہ کرنے
کے لئے دیں۔ عربی نون فصیح راج

قول فیصل۔ اردو میں ترکیب سے بھی
بوتے ہیں۔ اس کی عربی جمع نواہی ہے اور
ادامہ و نواہی ملانے بھی بوتے ہیں۔

نہ یارے نہ مددگارے۔
کوئی پرسان حال نہیں، کوئی خبر گیر نہیں
اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کل پیسہ اڑا دیا۔ اب عزیز
گھر میں اکیلا رہتا ہے پہلے سب پوتھے داتے

اب وہ منزل ہے کہ کوئی نہ یارے نہ مددگار
نہیب۔ (دیکھرا دل دیائے مجھوں ہون
ڈر، دھشت ترس و بیم۔ عربی مذکر۔ تیلیانہ
طبع کی زبان)

غم خزاں نہ سرور بہار باقی ہے
مالی نزع نہیب مزار باقی ہے
قول فیصل۔ صاحب قافوس الافلاک لکھتے
ہیں۔۔۔ بکسرون دیائے قبول کیونکہ نہاب
بانکر کا مال ہے اور نہاب اسم مصدر رضا ہے
کا جیسے قتال مقابلہ کا۔

عام طور سے فصیح ادبی ستمل ہے
نہیب دینا۔ ڈرا دینا آواز کا نا
اردو صرف، متروک۔

محل صرف۔ اس کے نہیب دینے سے
پکا ایک صفت میں طبعی و تقارے نہجے۔
(طلمس ہوش رہا)

نہی عن المنکر۔ ان چیزوں کے
کرنے سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے
منہیات سے باز رکھنا۔ عربی ترکیب تیلیانہ
طبع کی زبان۔

محل صرف۔ اصل میں تو کبر یا حسد یا طغی
دینا۔ اسی قسم کی کوئی اور جانت ہوتی ہے
اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حیلہ
بناد رکھا ہے۔ در دیائے عبادتہ کر
قول فیصل۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر
کا کے بھی بوتے ہیں۔

نہیب۔۔۔ دفع اول دیائے معروف و نون
غند، کھنٹی، انکار۔ نہ کی جگہ، امتناع
نہ، نا نفی۔ لا۔ اردو، فصیح راج

سوال وصل پر انکار میں بھی وہ بجاتے ہیں۔
جو کئی بھی تو چھپ کر ان کے پردے میں نیکی جاتا
ہے۔ یہ صرف شرط ورنہ دگر نہ اردو
فیصل الاستعمال
تھارا پاس الفت ہے نہیں کیا کچھ نہ ہو جاتا
کہ یہ نالے تو وہ ہیں جو اتر جاتے ہیں پھر میں
قول فیصل۔ عام طور سے نہیں تو بولتے ہیں
ہیں۔ یہ یقین کی تاکید کے لئے بلاشبہ
اردو راج۔

محل صرف۔ عرض جس طرح ایک آدمی کو
کسی بات کی زبردستی لگ جاتی ہے اس کو
کو انگریز بننے کی زبردستی۔ (ابن الوقت)
نہیں تو اب دگر نہ دگر نہ دگر نہ دگر نہ
دیا ہے۔ اردو فصیح راج۔
کتاب زندگی کو تھارا محاب تلخ
الو نہیں تو ہم سے سنو گے جواب آتش
ہیں سہی۔ کچھ پروا نہیں کیا ڈر
ہے۔ اردو صرف فصیح راج۔
نہیں سہی۔ یہ کڑی نفی۔ معنی انکار۔
اردو صرف فیصل الاستعمال

آگے بڑھے جو جاتے ہو تو کون ہے یہاں۔
جو بات ہم کو کہنی ہے تم سے نہیں سہی
نہیں سے ہال ہونا۔ کچھ تھوڑا بہت
سہارا ہونا۔ کچھ تو ہونا تھوڑا بہت ہونا
اردو محاورہ۔ عوام اردو عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ نہیں سے ہال تو ہونا، بلی زبانوں
پر ہے جیسے عرصے سے بیکار گھوم رہے تھے
ڈیڑھ سو ہی کی دکان کی گئی تو بہت غنیمت
ہے چلو نہیں سے ہال تو ہوئی۔

نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ اردو صرف
فصیح راج۔

بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند
وصل کی رات نہ کرے بت بے پیر نہیں
نہیں معلوم۔ کسی امر کا علم نہ ہونے کے
لئے کہتے ہیں۔ معلوم نہیں۔ پتا نہیں علم نہیں
اردو صرف فصیح راج۔

نہیں معلوم کہ اس دھوپ میں کیسے ہیں تباہ
پاس جاندار کے حق میں ہے مصیبت جانکہ
نہیں معلوم۔ یہ خدا جانے کی جگہ۔ اردو
فصیح راج۔

کوئی ایسا نہیں یارب جو اس کے درد کو کچھ
نہیں معلوم کیوں خاموش ہے دیوانہ برسوں کو
نہیں نہ کرنا۔ انکار نہ کرنا مال نہ دنیا
اردو صرف فصیح راج۔

محل صرف۔ تم سے زندگی میں پہلی بار ایک بات
کہہ رہے ہیں امید ہے کہ نہیں نہ کر دے۔
نہیں نہیں۔ انکار کی تاکید کے لئے
اردو نوٹ فصیح راج۔

آخر کے رات وصل کی کب تک نہیں نہیں
ہیں خدا کو مان کے اب مان جائے
نہیں نہیں کر کے۔ تھوڑا تھوڑا
کے۔ کم سے کم، کم کرتے کرتے۔ اردو صرف
عوام اردو عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دعوت دلیہ میں لاکھ ہزرت
کھائی ہے تب بھی نہیں نہیں کر کے تین سو
لوگ ہو گئے

نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا بار بار
انکار کرنا۔ اردو صرف فصیح راج۔

کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کر دے۔
کہتی تھی وہ تھیں نہ کر دے شوق
نہیں ہال کرنا۔ کبھی اقرار کبھی انکار
کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اردو عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ ہال نہیں کرنا بھی کہتے ہیں مطلق
نفی اور انکار کرنا کے معنوں میں بھی مستقل ہے
جیسے فصیح فصیح بستی کے وقت آپ کچھ نہیں ہال
نہ کر دے رو پیے دے کے کپڑے دے۔

نئی۔ بیا کی تائید، جدید، تازہ۔ اردو
نوٹ فصیح راج۔

نئی۔ پرائی کی ضد، غیر استعمال شدہ
کوری۔ اردو نوٹ فصیح راج۔

محل صرف۔ بالکل نئی ساری میں خرید کے لایا
تھا۔ تم نے اس کا ایک کونا جلادیا۔

قول فیصل۔ کچھ دن کی استعمال شدہ چیز کے
لئے بھی بول دیتے ہیں جیسے میری نئی سائیکل
جو کچھ بیٹے لایا تھا چوری چلا گئی۔

نئے۔ انوکھے۔ اردو دگر فصیح راج۔

وہ بولے وہ بولے دیں تو دل میں
نئے دل لینے والے تم نیا دل

نئے بچے جدید، تازہ۔ اردو صفت، اندک
فصیح راج۔

جوانی سے تکلف بڑھ گیا ہے برے ساتھی کا
شراب کہنے آئی ہے نئے ساغر نکلتے ہیں

نئی بات۔ انوکھی بات، عجیب بات۔
اردو صرف فصیح راج۔

بات کرتی نہیں لے لیتی ہے چکی دل میں
تو ہے آپ کی تصویر میں اک بات نئی
نئی بات دے۔ پرانی بات کی ضد۔ وہ بات

جس پہلے مرتبہ سامنے آئے یا کہی جائے۔ نئی چیز
اردو صرف فصیح، رائج

محل صرف۔ آج ہم کو یہ نئی بات معلوم ہوئی
کہ چیل چو ماہ نرا در حیدر آباد رہتی ہے۔
نئی بات کرنا: عجیب بات کرنا یا
کام کرنا، انوکھی بات کرنا، اردو صرف
فصیح، رائج

نئی بات نکالنا: جدید بات نکالنا
انوکھی بات پیدا کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج
رد پوش ہوا وہ تو نئی بات نکالی
صورت مر جانان سے ملاقات نکالی

نئی پانی: ایک پیسے کا جدید اعتبار
سکہ، ایک روپے کے سو پیسوں میں سے ایک
پیسہ۔ روپے کا سواں حصہ۔ اردو، مونث
عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ تم دس روپے کہہ رہے ہو ہمارے
پاس اس وقت ایک نئی پانی نہیں ہے۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نیا پیسہ بھی بولتے ہیں
نئی پانی: نئی مصیبت آنا۔ انوکھی مصیبت
آنا۔ کسی نئی دشواری یا مصیبت میں پڑنا
اردو صرف قلیل الاستعمال

ایک آنٹ سے توڑ کر کے ہوا تھا جینا۔
پڑ گئی اور یہ کیسی مرے اندر نئی میر کوڑ
سے پانچھی: نا بھر پور کار۔ نوکرتار
دفرنگ اثر

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے
نئے پیسے: (پیشہ چھوٹا اخبار نوں)
جوان گھوڑا، وہ گھوڑا جس کو پانچواں برس
ہوا ہو۔ مذکر۔ چاکسواروں کی اصطلاح (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نئی پودہ: (پیشہ چھوٹا) نئی نسل جدید
نسل کے بچے۔ اردو، مؤنث، رائج

بارغ عالم کی وہ بہت ارگئی
اب نئی پودہ ہے زمانے کی
قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اطلاق نئی

پودہ ہے۔
نئی جوانی: کنایہ ہے جوانی کی ابتدا
کا، آغاز جوانی۔ اردو، مؤنث، رائج
نئی جوانی مابجھا ڈھیلا: اس

شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود قوت
اور جوانی کے سست اور کم ہمت ہو۔
اردو، مؤنث۔ عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف۔ تم بھی عجیب انسان ہو تم سے
جتنے کام بتائے تھے کوئی انجام نہیں دیا تھا
وہی مثل ہے نئی جوانی مابجھا ڈھیلا۔

نئی جوگن کا گھٹ کی مسد ری:۔
دھنڑا) نے شوقین کی ہر ایک چیز زانی
اور انوکھی ہوتی ہے۔ اردو، مؤنث، عوام اور
عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

نئی چیز: مراد نئی تخلیق۔ غزل یا گانا
وغیرہ جو نہ نکالیا ہو۔ اردو، صفت، مؤنث
عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال
محل صرف۔ آج کوئی نئی چیز سننا کہ طبیعت
بھڑک اٹھے۔

نئی چیز: نئی بات۔ جدید چیز۔ اردو، رائج
نئی دنیا: مراد ہے امریکہ سے
جو ۱۹۴۷ء میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا۔
اردو، مذکر۔ رائج

نئی دنیا: نئی آبادی۔ اردو، فصیح
رائج

اک نئی دنیا ہو پیدا خاک اڑانے کے لئے
اسے پری پیکر اگر تو جانب دیروند دیکھ کر
نئی دنیا: نیا عالم۔ انوکھی کیفیت
اردو، فصیح، رائج

نئے سماں ہیں بزم عشرت کے
نئی دنیا دکھائے گا ہنس
نئی دولت: نعت اعلیٰ قسم کی دولت
منہی۔

شباب آیا وہ آنت ڈھار ہے ہیں
نئی مدت ملی اراد ہے ہیں
(نور اللغات)

قول فیصل۔ شر سے یہ سنی نہیں نکلتے
محاورہ دراصل نئی دولت ملنا ہونا چاہیے
تھا بسنی نئی نئی دولت ہاتھ آتا۔

نئے رنگ دکھانا: نیرنگی یا ہر کرنا
ج دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں سے نئے آتش
(نور اللغات)

قول فیصل۔ محاورہ نئے نئے رنگ دکھانا
ہونا چاہیے تھا۔

نئی روح پھونکنا: رونق پیدا
کرنا، جان ڈالنا، تروتازگی لانا۔ اردو، صرف
فصیح، رائج

نئی روح پھونکی ہے اردو میں ناخ
قیامت ہے جادو کلائی تھاری ناخ
قول فیصل۔ نئی روح پھونکنا یا بولنا
دلوں میں آئے نئی روح پھونکی تم نے مٹی
جلا لیا کہ بھی روح پھونکی تم نے مٹی

نئی روشنی :- نئی تہذیب، زمانہ حال کی شائستگی یا علوم و فنون جدیدہ، اردو صفت فصیح، راسخ۔

محل صرف :- شرافت کا ناز، نجابت کا غرہ، دنیاوی باتیں ہیں۔ نئی روشنی بھاتی ہے (فسانہ آزاد)

قول فیصل :- نئی روشنی دے۔ کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔ جیسے :- وہ زمانہ کچھ اور تھا اس وقت کی باتیں نئی روشنی والوں کو عجیب معلوم ہوتی ہیں۔

دیوان ذوقی :- مرتبہ آزاد

نئے سکر :- از سر نو، آغاز سے پھرے، شروع سے دوبارہ۔ اردو صرف قریب بہ مترادف۔

پہرے سرے ہوا جوش جنوں کی بہار :- پھرے پاؤں کی زنجیریں ہیں درکار نئی نئی قول فیصل :- اب نئے سرے سے بولتے ہیں جو عوام اردو عورتوں کی زبان ہے۔

نئی سنانا :- نئی بات سنانا، عجیب و غریب اور انوکھی بات سنانا۔ اردو صرف فصیح راسخ محل صرف :- میاں آزاد چکرائے کہ بھی یہ عجیب بات ہے۔ جو ہے نئی سنانا ہے۔ (فسانہ آزاد)

نئے سوانگ لاتا :- نئے نئے روپ بدل کر ظاہر ہونا۔ نئے نئے رنگ دکھانا۔ اردو صرف :- قریب بہ مترادف۔

کہ تیرہنہی ہے کبھی غنیمت کبھی سناں :- لاتی ہے سوانگ یا رکی شرکانی تھی نئی سو جھنا :- نئی بات سو جھنا، انوکھی

بات کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ وہ وصف سبزہ خطا سے کدر ہیں میں ڈرتا ہوں نئی سو جھی خضر کو خاک میں کشتی ڈالنے کی راسخ

نئی سیر :- نیا لطف، نیا تماشا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں :- گل کو پہلے پریشا کے دیکھ لیا داغ

نئی کہانی گڑھے میں پھنسی :- نئی بات نہایت مریض اور دل پسند ہوتی ہے۔ ہر نئی بات مزیدار ہوتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں۔

نئی کہنا :- بالکل انوکھی بات کہنا، نئی بات کہنا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

عشق میں کفر ہوا حضرت داغ غلام خوش آپ نے یہ تو کبھی قبلہ حاجات نئی نئی کھپ :- دبیائے دم بھول) نوخیز نوچیاں، زمانہ کاری کا پیشہ کرنے والی عورتیں۔ (عام بازاری زبان)

قول فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں۔

نئے گل کھلانا :- نئی بات کرنا، انوکھی بات کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

مرے پھولوں میں جو کتے تھے وہ گل کھلاتے کہ کلائیوں میں گھرے تو گلے میں ہار ہوتا نئی نیا دن بانس کی ہیر سرنی :- نئے شو تین کی ہر بات نواں ہوتی ہے۔ (دور اعلیٰ)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نئی نیا دن

بانس کا ہرنا بولتی ہیں :- نئے نواب آسمان پر دماغ :- نوددت ہمیشہ مزور ہوا کرتا ہے۔

اس نوددت شخص کی نسبت کہا کرتے ہیں جو دلت میں ابھر گیا ہو۔ اتر آتا ہو (گنجینہ اقوال و افعال - فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نئے نودام پر اٹے چھ دمام :-

نئی چیز کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے تانہ ال زیادہ قیمت پاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نئی ٹوپی :- نئی دہن، بہت شریل کام کی سیٹھی۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

محل صرف :- جب سے تمھاری لڑکی کو کام کاج کے لئے رکھا ہے گھر کا ایک کام نہیں کرتی بیٹھی رہتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے نئی ٹوپی نئی ٹوپی :- (دفعہ چارم دیا بھول) نئی دہن، نئی بیاسی دہن۔ اردو صفت :- عورتوں کی زبان

نئی ٹوپی :- نئی دہن، بہت شریل کام کی سیٹھی۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

نئے نئے :- بالکل نئے، تازہ تازہ جدید، مختلف قسم کے نئے اردو صفت ذکر - فصیح، راسخ۔

(فورا لغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھے ہیں کہ۔ یہ پھل نیا کرنا ہے نہ کہ نیا پھل کرنا۔ رائج کے شر میں بھی اس کا بخا کر کھا گیا ہے۔

مولف تاہم کہتا ہے۔
نیا پیسہ۔ نئے اعتباری نظام کے حساب سے روپے کا سوال حصہ ایک پیسہ۔ اردو ذکر۔ رائج۔

نیا تہہ درد۔ دنیا تہہ درد وہ نیا سلا ہوا کپڑا جس کی تہہ کھل کر سلوٹ تک نہ پڑی ہو۔ ابھی کا بنا ہوا۔ تازہ سلا ہوا بنیر یا بالکل نیا جیسے ابھی نیا نہ درد پٹہ بنایا تھا جو دھو کر کھولائی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بکھڑی عورتیں نیا تہہ درد پختہ ہوتی ہیں۔

نیا جوگی کاٹھ کا مندر۔ خلاف رسم بات۔ ادھیچاپن ظاہر کرنا۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

نیا دانہ نیا پانی۔ مسافرت کے واسطے منقل ہے یعنی روز نئی غذا نیا پانی شام عزت ہے ہمیں صبح وطن سے بہتر روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے (فورا لغات)

قول فیصل۔ اب عام طور سے مستعمل نہیں ہے
نیا راگ لانا۔ تازہ جھگڑا کرنا، تازہ فتنہ اٹھانا، نئی ضد کرنا۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات نہ کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

یہ رائج اور لائے نیا وہ کہتے ہیں
نیا رنگ دکھانا۔ عجیب عالم دکھانا
نیرنگی ظاہر کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج
نیا رنگ لانا۔ کرنا یہ ہے انوکھی اور عجیب بات ظاہر کرنے سے۔ نیا کھل کر لانا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

نیا رنگ لانی مری ہے کسی
جھاو میں جھگڑنے کی دھن ہو گئی
نیا رنگ ہونا۔ نئی بات ہونا، نئی کیفیت ہونا۔ رنگ بدلا ہوا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بہار چین کا نیا رنگ ہے (مطمع ہوش رہا)
ترانے میں ہل کے آنگ ہے

نیا ریا۔ خاک روہوں میں سے اکشہ
ساروں کی انگیٹھی کی خاک مل بیکر پانی میں
دھوئے اور جو کچھ سونے چاندی کے ذرے
اس خاک کے دھونے سے حاصل ہوتے ہیں
ان کو فروخت کر کے فائدہ حاصل کرتے ہیں ایسا
کرنے والے کو نیا ریا کہتے ہیں۔ اردو ذکر، رائج
نیر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا کہ
مقدور ہیں جو دولت ہو تو نہ ہو خاک سے پیدا

قول فیصل۔ اس کی جمع نیا رے اور نیاریوں
نیا رے کو ریا حمام سے بھی (ریا) ناسخ
نیا ریا۔ بیکہ (نیت)، چاہک۔ وہ شخص جو
بے انتہا جزدی ہو یا جزا میں بھی اپنے فائدہ
پہ نگاہ رکھے۔ جائیداد۔ اردو، مذکر۔
تلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ پیر فرقت۔ میاں صاحب زادے

ہم تو دنیا بھر کے نیارے ہیں کوئی چنگ پر کیا
چڑھائے گی اور رنگ پر کیا لائے گی۔
(نشانہ آزاد)

نیا زرد۔ دیکھ کر دل دیاے مخلوط (الخط)
حاجت، احتیاج۔ آرزو، تمنا، فارسی صفت
فصیح، رائج۔

عشق سے دل گداز ہوتا ہے
نازیں بھی نیا ز ہوتا ہے
قول فیصل۔ بے پروا اور مستغنی کے معنوں
میں بے نیاز کہتے ہیں اور بے پروائی و استقلال
کے معنوں میں بے نیازی مستعمل ہے۔

ہم بھی تسلیم کی خود ایں گے
بے نیازی تری عادت ہی تھی
نفع اول بھی مستعمل ہے جو غلط ہے۔

نیا زبٹ میل، خواہش، اظہار محبت
راہ رسم۔ صاحب سلاط۔ فارسی صفت
تلیل الاستعمال۔

نہ ہو گا جن کا بھد سا بھی عاشق کوئی دنیا میں
نیا ز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا
نیا زبٹ ملاقات، واقفیت، روشناسی
اردو ذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ مجھے تو آپ سے آج پہلی بار
نیا ز حاصل ہوا۔

نیا زبٹ۔ فائدہ درد، مرد کے نام پر
کھانا وغیرہ دینا۔ اردو کوٹ۔ غیر فصیح، رائج
نیا ز ہوتی ہے قاضی کی صبح کو اس پر
سے شبیہ جبرہ جاتی ہے پیادوں میں جلیل

قول فیصل۔ عام طور سے مذکور ہوتے ہیں یا نذر نیا ز
ملاکے بولتے ہیں۔

نیا ز: چڑھا دیا، چڑھا دے
کی شہرستی، نذر، کھیت، اردو، نوٹ

دلاویں ذکر مدح غائبانہ کو
نیا ز: کے یہ مطلع حضور یقیناً
نیا ز: منت، التجا، عاجزی
ارادت مندی، انکسار، بیکینی، فرد تنی
فارسی، نوٹ، فصیح، راج

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں
نازدانے نیا ز کیا جانیں
نیا ز: یک برادرت ناز نخر، ادا
چمچا، فارسی، مذکر، فصیح، راج

ہر بات میں پورے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ
ناز اور نیا ز اور ادا اور حیا اور
حضور نظام آصف

قول فیصل: زیادہ تر ناز و نیا ز یا نیا ز
ناز ملا کے ہوتے ہیں۔

نیا ز: - (فارسی میں نایزہ) عضو
تناسل، ڈنڈی، فارسی مذکر، (نور الثاقب)
قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ نے
نیا ز لکھا ہے۔ لکھنؤ کے بازاری لوگوں کی
یہ زبان ہے اور نیا ز اسی بولتے ہیں
جو اردو ہے۔

نیا ز پیدا کرنا: ملاقات اور راہ و
رسم پیدا کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
نہ ہوگا جس کا مجھ سے بھی عاشق کوئی دنیا میں
نیا ز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا
آتش

نیا ز حاصل کرنا: ملاقات کرنا بزرگوں

کی ملاقات حاصل کرنا، واقفیت بہم
پہنچانا۔ لانا۔ بڑے یا بزرگ یا نادان
شرین سے شناسائی بہم پہنچانا۔ اردو
صرف، فصیح، راج

قول فیصل: ہونا کے ساتھ بھی صرف
ہے۔ انجمن اچھا ہوں، فضل خدا
سے دعائے خیر عرض کرتا ہوں۔ گو آپ

کی خدمت میں نیا ز نہ حاصل ہو سکا مگر آپ
کا ذکر خیر اور نام نیک سن کر بے اختیار
جی چاہا کہ ملوں۔ (دسانہ آزاد)
نیا ز دلانا: ناسخہ دلانا، درود
ناسخہ کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

قول فیصل: عام طور سے نذر دلانا
بولتے ہیں۔ نیا ز دلوانا بھی کہتے ہیں۔

گشتگان ابرو پر خم کی دلواد نیا ز
تم نے رکھی سے کہاں جو اڈل اڈل
اس جگہ بھی عام طور سے نذر دلوانا
بولتے ہیں۔

نیا ز دینا: نذر دینا، ناسخہ دینا
اردو صرف قلیل الاستعمال

محل صاف: سہاگونوں نے نکھیں پھینکی
اور سرخ کرپ کے ڈوپٹے اوڑھے۔ بیگم
صاحب نے نیا ز دن سے کہا اس پر
نیا ز دے دیجئے۔ (سیر کبار)

قول فیصل: اہل لکھنؤ عام طور سے
نذر دینا بولتے ہیں۔ نیا ز کرنا بھی کہتے
ساتھ ہے۔ عام طور سے نذر کرنا بولتے ہیں
نیا ز کرنا: نذر کرنا۔ نذر چڑھانا، نذر
کرنا، دینا، حوالہ کرنا، تحفہ دینا۔ اردو صرف

مترادف۔

اگر تم آؤ میں حضور کو ملے کو
تو ہم بھی سے یہاں نیا ز کر کے
دل کو نیا ز حسرت دیدار کر چکے

دیکھا تو ہم میں طاقت دیدار ہی نہیں
نیا ز مشنر بہ عادت مند، خواہش مند، عروج
فارسی صفت، فصیح، راج

کھلا یہ عقد، کچے دیکھ کر عود پہنسا
کہ جس نے ناز کیا وہ نیا ز سند ہوا
نیا ز مند: ناز و مند، شقاق، قاتی
فارسی صفت، فصیح، راج

نیا ز مند ہیں اسے درشتی جو ترسے
وہ دنگ نازا غلبہ نہیں طیبوں کا
نیا ز مشنر: دنگ، شخص جس کو گھمبازت
ہیں بازی کا شرف حاصل ہو۔ فارسی صفت
قلیل الاستعمال

ہلو میں ساتھ جو کچھ سا نیا ز مند ہو
مند ناز سے تو اسے قہر، بڑے صبا

نیا ز مشنر: یہ تو اسے درشتی کرے
فارسی صفت، فصیح، راج

سبق ہے اس آئینہ دل نوازی سے
نیا ز مند بنایا ہے۔ بے نیا زی سے
نیا ز مشنر: یہ نیک اپنی نسبت، جزی
اور انکار سے یہ نفع لیتا اور جتا ہے
(نور الثاقب)

قول فیصل: نیا ز مند ہم کی ترکیب سے
بھی مستعمل ہے۔ عام طور سے نذر میں خط ختم
کرنے کے بعد اپنے دستخط پہلے لکھتے ہیں جیسے
آپ کا نیا ز مند قدیم۔ عبد الرحیم

نیاز مند اند بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے بچہ آپ سے نیاز مند نہ صورت سے کتنی بار التجا کی لیکن آپ نے کوئی خاص توجہ نہیں کی مجھے سخت افسوس ہے۔

نیاز مندی :- حاجت مند ہوا، حاجت مند کی حاجی، غلی، افلاس، تنگ دستی، فاری موت، غلی، استمال۔

نیاز مندی :- فرد تنی، عاجزی، سبکی، تواضع، فاری موت، فصیح، راج۔

محل صفت۔ عاجزی اور نیاز مندی کے ساتھ دلیفے پڑھا اور اپنے خدا سے دعا کی مانگتا۔ (در بار اکبری)

نیاز نامہ :- عاجزی سے اپنے خدا کو کہتے ہیں۔ فاری مذکر، فاسیل الاستمال

نیاز نامہ چلائے گئے ناز پروردہ کہ منتوں کی ہے چوٹی سر کبود زریہ

نیاز نہ حاصل ہونا :- شرف ملاقات نہ ملنا، ملاقات نہ ہونا، واقفیت اور شناسائی نہ ہونا، اردو صفت، فصیح، راج۔

محل صفت۔ گو آپ کی خدمت میں نیاز نہ حاصل ہوا مگر آپ کا ذکر اور نام نیک سن کر بے اختیار ہی جا با کہ ملیں۔ (فسانہ آزاد)

قتول فیصل۔ آدمی تعیناً اور احتراماً کسی بزرگ یا شریف سے پہلی ملاقات پر۔

نیاز شگوفہ چھوڑنا :- نئی بات کرنا، کوئی ایسی بات کرنا جس میں کوئی فساد یا شرارت

کا پہلو پوشیدہ ہو۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

محل صفت۔ میرزا۔ اسے حضور پر جب آئے میں ایک نیاز شگوفہ چھوڑتے ہیں۔ خدا جانے

کون فرشتہ ان کے کان میں پھونک جاتا ہے۔ (فسانہ آزاد)

نیاز شگوفہ کھلانا :- عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا، عجیب و غریب بات کرنا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

محل صفت۔ بہیم صیاد خوف باغیاں جو نہیں اس روش پر پھل پھولتے ہیں، یا سمین پیکروں کے گل تو شک نے نیاز شگوفہ کھلایا دانتائے سرد

قتول فیصل۔ کھلنے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نیاز فتنہ اٹھانا :- نیاز جھگڑا کھڑا کرنا، تازہ قیامت اٹھانا، فتنہ تازہ برپا کرنا، اردو صفت، فصیح، راج۔

نیاز فتنہ اٹھانا :- تازہ فساد ہونا، نیاز جھگڑا کھڑا ہونا، کوئی نئی بات ہونا، اردو صفت، فصیح، راج۔

کیا قیامت ہے ستمگار تری طرز خرام فتنہ ہر کام پہ اٹھا دم زنتار سیا ظفر

نیاز کام :- انوکھا کام، جدید کام، نئی بات، اردو ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

نیاز کرنا :- نئی ترکیب یا پھل یا پان یا غلہ پہلی مرتبہ کھانا، موسم کی چیز پہلے پہل چکھا

اردو صفت، راج۔

بوسہ سبب ذوق لیتے ہی گو خط نکلا روز ہر میوہ کہنہ کو نیا کرتے ہیں شیر

قتول فیصل۔ نیا سلا ہوا کپڑا اپنے کے منزل میں بھی عورتیں بولتی ہیں اور اسی جگہ جب

کوئی پھل نیا کرتی ہیں تو کہتی ہیں نیا پھل داخت تلے دشمن دات تلے

نیاز کرنا :- جلا دینا، بھاڑ دینا

(دقتور) آج ہی انگرکھا پہناتا تھا۔ ذرا سی دی میں نیا کر کے رکھ دیا۔ (دور اللغات)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ کتے میں ہونکہ عورتیں وہم کے باعث برا لفظ زبان پر لانا شگون بد خیال کرتی ہیں اس وجہ سے یہ لفظ ایسے موقع پر کہا گیا۔

محل صفت۔ زبان نہیں ہے۔

نیاز گل پھولنا :- عجیب و غریب بات ظاہر ہونا، نئی بات عالم وجود میں آنا، انوکھی بات ہونا، اردو صفت، فصیح، راج۔

یاد میں بوسہ رخسار کے سب کچھ بھولا۔ رُخ رنگیں کے تصور میں نیا گل پھولا

نیاز گل کھڑنا :- عجیب و غریب فعل کرنا، نئی بات کرنا، اردو صفت، قریب بہ مترادف

گل گیر و جمع میں رہی ہر دم جل کئی شاد محفل نشین کوئی نیا گل کھڑ گیا شاد

نیاز گل کھلانا :- تازہ فتنہ اٹھانا، نیاز شگوفہ چھوڑنا، انوکھی اور عجیب خبر اڑانا، نیا عہد نہ پہنچانا، اردو صفت، فصیح، راج۔

اسے ظفر کھاتے ہیں ہم زخم پہ زخم تازہ۔ گل نیا روز بہت یہ کھلا جاتی ہے ظفر

نیاز گل کھلانا :- نئی بات ہونا، تازہ فتنہ اٹھانا، انوکھی اور عجیب خبر اڑنا، اردو صفت، فصیح، راج۔

محل صفت۔ خدا جانے یہ کیا ماجرا ہے مگر کوئی نیا گل کھلا ہے۔ (فسانہ آزاد)

نیام :- (بفتح اول) تلوار و غیرہ کا میان خلاف شمشیر۔ فاری مذکر، فصیح، راج۔

چاندل میں جدا جو ہوئے نوح شام سے

بس کیسے لی اس نے سردی نیام سے سودب
 قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر بکر اقل ہے
 نیام چھوڑنا:- تلوار کا نیام ہے باہر آنا بیان
 سے تلوار باہر آنا۔ اردو صرف فصیح، راج
 شمشیر خوش غلات چھوڑنا نیام کو خشک
 نیامسلمان قصائی کی دوکان:-
 یعنی جب کوئی شخص نیام ذہب اختیار کرتا ہے تو اس
 کے اظہار کے واسطے اس مذہب کی عام باتیں بغرض
 شہرت سب سے پیشتر عمل میں لاتا ہے۔ (فرنگ صنف)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ:-
 وہ شخص جو مذہب سے زیادہ لذت نفس کا
 قائل ہو۔

سوائے تائید کرتا ہے۔

نیام سے باہر ہونا:- تلوار کا بیان
 سے باہر نکلنا۔ غلات شمشیر سے شمشیر کا نکلنا۔
 اردو صرف۔ فصیح، راج

وہ تیغ صاف ہوتی ہے نیام سے باہر ہونا:-
 کو ناکئی کوئی نگی ہے جھاڑ کر کیچیل کوئی
 نیام سے تلوار لینا:- غلات سے تلوار
 لکانا بیان سے تلوار باہر آنا۔ اردو صرف
 قلیل الاستعمال۔

ہو جس کو نگ نام سے لینے کے ہیں جری
 تلوار تو نیام سے سے گو پیر سے خود
 قول فیصل۔ اسی نگ بیان سے تلوار لینا بھی
 مستعمل ہے۔

عباس نے لی بیان سے تلوار میں سے خشک
 نیام کرنا:- تلوار کو غلات میں رکھنا بیان
 میں تلوار رکھنا۔ اردو صرف، مترک
 لچل کے چورنگ پہ کیا کیا رشک سے اپنا دل تڑپا

جان پران کھی سی گری جب تیغ کو اس نے نیام کیا
 نیام لا مسجد کو دوڑ دوڑ جائے:- کوئی
 نئی بات سیکھتا ہے تو اسی کو کہتا اور جاتا پڑتا ہے
 جب کوئی نئی بات سیکھ کر اس میں شغل رہے
 تو کہتے ہیں۔ اردو دخل عوام اور عورتوں
 کی زبان، قریب بہ مترک۔

نیام لودن پرانا سودن:- سنے کی
 نسبت پرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے نئی
 چیز کی بھراک چند روزہ ہوتی اور پرانی چیز
 مدت تک قائم رہتی ہے۔ اردو دخل عوام
 اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- دوسری نے کہا۔ اسے بوا تھا
 کہنے کی بات ہے ہماری ملک کی برابری وہ کیا
 چڑو کرے گی۔ وہی شل ہے۔ نیام لودن اف
 (ضمانہ آزاد)

نیام نو کر شیر کا شکار کھیلتا ہے:- نیام
 نو کر ہرن مارتا ہے۔ نیام نو کر ہرن
 کے سینک چیرتا ہے:- نیام لودن اپنے
 رسوخ سے واسطے چند روز خوب ہی سخت سے کا
 گزاری دکھاتا ہے۔ دخل (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
 نیام نو پلا:- دفع اداں و چھام ملے جھول
 وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔ نا تجربہ کار
 نو کار آدمی۔ اردو صفت مذکر۔ عوام اور
 عورتوں کی زبان۔

نیام نو پلا بیخیز، نوجوان، بالکا ترچھا ہونا
 (دور لغت اور فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ مکی کے ساتھ عورتیں بول دیتی ہیں
 نیام:- (بکر ادل) انعام۔ عدل، داد

فیصل، تصنیف۔ ہندی مذکر۔ ہندیوں کی زبان
 محل صرف۔ برہمنوں کا آدرمان، گھوڑی دھیا
 کرے گا۔ دنیا کو نیام سے بچائے گا۔

(دور بار اکبری)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی قلم نہیں
 نیامیش:- (بروزن ستاش) نہایت

عاجزی کے ساتھ خدا کے تعالیٰ کی تریف۔ دعا
 گریہ دزاری۔ وہ دعا جو کمالی تضرع و نالہ
 کی جائے۔ فارسی مرث۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نیامیش پٹا آفرین، تریف، تحسین
 فارسی مرث، تلمیحات طبع کی زبان
 قلیل الاستعمال۔

گوشت اللہ کی ستائش کی وشتی سراج نظر
 گوشت اللہ کی نیامیش کی
 نیام ہونا:- نادائق ہونا، اجنبی ہونا
 اردو صرف۔ فصیح، راج

رخصت کے وقت رقع شرم و حیا کا کیا تھا۔
 کیا تم کوئی نئے تھے یا میں کوئی نیا تھا ترار
 خیر:- (بیائے مرث) نیم کا درخت
 ایک نہایت تلخ درخت کا نام۔ اردو مذکر
 قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے نیم کہتے ہیں
 حکماء گلوتے نیب کی ترکیب سے نسوں میں کھینچے
 نیمبو:- (بیائے مرث) بواؤ مرث
 ایک حتم کا ترش پھل اور اس کے درخت
 کا نام۔ نیمبو۔ اردو مذکر۔ راج

قول فیصل۔ فارسی میں اس کو نیمبو (بیائے
 جھول دواؤ مرث) کہتے ہیں اور نیمبو یا فٹ

لیفٹننٹ گورنر

یہ وہ کامیابی کی ترکیب ہے جس سے ہر شخص اپنے
 مقاصد کو حاصل کر سکتا ہے۔ یہ کتاب ہر شخص کے لئے
 مفید ہے۔ ہر شخص کو اس کی دستیابی چاہیے۔ ہر شخص کو
 اس کی مدد سے اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کرنی چاہیے۔

تو فیصل۔ صاحب فرنگ اڑکھتے ہیں کہ
میرے ذہن میں اس کا پہلا نام ہے جیوتی نوالہ
کشتہ والا، ہال میں بار ملائے، اور پیر کے لئے
والا۔ جسے ٹکڑے ٹکڑے خریدتے اور
میں کچڑا رہا ان کا کہنا برا معلوم ہوتا ہے۔

صوت، غیر فصیح، راج

محل صوت۔ اکبر کے سر پر ہائے سلطنت نے سایہ ڈالا۔ شاہ ابوالمعالی کی نیت بگڑی۔

(دربار اکبری)

نیت بندھنا:۔ ناز کی نیت بندھنا۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ یہ نیت حضرات کی مصلحت ہے

نیت بندھنا:۔ معتم ارادہ ہونا، پختہ

عزم ہونا۔ اردو صرف، متروک۔

بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولے بھوکو

پڑے تراکھ دل جو ہوزاں خاموش

نیت بھر جانا:۔ طبیعت کا سیر ہو جانا۔

جی بھر جانا، رغبت نہ رہنا، سیر چشم ہونا۔

اردو صرف۔ فصیح، راج۔

یہ ترے دل سے ملانے کا اثر ہے ساقی۔

عام تو نے جو بھرا بھر گئی نیت ہری بلیلی

نیت بھر کے:۔ (جانتے دیتے) پیٹ بھر

کے سیر چشم ہو کے، حسب خواہش۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال۔

اگر مختار ہوں پیوں گام میں اک دن نیت بھر کے۔

قیامت کا بھر دسا ہے مجھے جن بات پہاں پر کھڑی

قول فیصل۔ عام طور سے یہ تشبیہ جزو دوم

مفتوح متصل ہے۔

نیت بھرنا:۔ سیری ہونا، سیر ہونا،

اردو صرف، فصیح، راج۔

کھائے جاتی ہے زمانے کوڑ میں

اس کی نیت نہیں بھرتا کوئی مرد دہلی

نیت بھری رہنا:۔ سیر چشم رہنا، نیت

کا سالم رہنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نیت بھرنا:۔ طبیعت بدل جانا۔ ارادہ بدل

جانا۔ بذاتی پیدا ہو جانا۔ اردو صرف۔

قلیل الاستعمال۔

بھیک منگوانی نیتوں کی طرح شاہوں کو

ایسی نیت تری اے چرخ ستمگار پھری صبا

نیت ثابت رکھنا:۔ ایمان ثابت رکھنا

دل ارادے میں لغزش نہ آنے دینا۔ اپنے ارادے

پر قائم اردو صرف پر مستقل رہنا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔

قول فیصل۔ نیت ثابت رہنا بھی بولتے ہیں۔

اپنے سستوں پہ کڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ

آج شکل ہے کہ ثابت رہے نیت ہری ابیر

نیت ثابت منزل آسان:۔

نیک نیت اور عفات دل انسان کے سب

کام با آسانی ہو جاتے ہیں۔ (فرنگی اثر)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

نیت ثابوت ہونا:۔ نیت ٹھیک ہونا

نیت خراب نہ ہونا۔ بد نیت نہ ہونا۔ اردو

صوت۔ عورتوں کی زبان۔

نیت جانا:۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ خیال

جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال

جب تک پڑھی ناز قصہ و بندھ ہزار

جانا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی شود

نیت حسب ہوا ہونا:۔ نیت میں خرابی

پیدا ہونا، نیت میں فتور آنا، نیت کا بدی

کی طرف مائل ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ بد نیت ہونا کے معنوں میں بھی

بولتے ہیں۔ نیت خراب ہونا بھی متصل ہے

نیت دور آنا:۔ دل کو راجب کرنا

کسی طرف۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

نیت دور آنا:۔ دل کا کسی طرف راجب

ہونا۔ میلان طبع ہونا۔ اردو صرف، متروک۔

عشق دنداں نے نہایت کر دیا ہے ناتواں۔

دور آتی نیت ہے مجھ کو گہر پران طوں آتش

نیت دانواں ڈول ہونا:۔ دہرود

بنوں غنہ، گناہ ہے بد نیتی کا، کبھی برائی کا

دل میں خیال آتا، نیت خراب ہونا۔ اردو

صوت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صوت۔ لاد اس وقت تو میں کبھی تھی کہ

خدا خواستہ دشمنوں کی نیت دانواں ڈول

ہو گئی۔ (سیر کبار)

قول فیصل۔ گناہ کے ساتھ بھی صرف ہے

نیت دانواں ڈول معلوم ہونا بھی بولتے ہیں۔

جیسے:۔ بکتائے گی ہنسیا یاد رکھ کتا تیرا نیت

ڈالوا ڈول معلوم ہوتی ہے دکاسی از سرشار،

نیت سالم ہونا:۔ نیت میں کوئی خرابی

نہ ہونا۔ سیر چشم ہونا۔ بد نیت نہ ہونا۔ اردو

صوت۔ فصیح، راج۔

نیت سیر کرنا:۔ (بیائے دم جھولی)

نیت بھر دینا، سیر چشم کرنا۔ اردو صرف۔

فصیح، راج۔

ساری دنیا کا غم دے عشق نہ کافی بھڑا شوق

تیرا نیت کو تو اللہ ہی بس اب سیر کرے قہر الی

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نیت شب بخیر۔ نیت شب حرام۔

رات کے ارادے کی کچھ نہ ہیں۔ ناز سی

مشق۔

نیت شب حرام ۱۷۷۱
آج تو سوئیں کل کچھ یوں ہے

(روز الفتن)

قول فیصل۔ عام طور سے رات کی نیت حرام یا شب بخیر زبانوں پر ہے۔

نیت کرنا :- ارادہ کرنا۔ ہی میں ٹھاننا عزم کرنا، منصوبہ باندھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

نیت لگی رہنا :- خیال نگاہ رہنا، دھیان رہنا، سکل توجہ رہنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

حسرت رہی کبھی نہ ہوئے تجھے لب لباب نیت لگی رہی ترے منہ کے اگل میں مباح قول فیصل۔ عام طور سے کسی چیز کی لالچ یا کھانے پینے کی چسکیں سلسلے میں بد نیتی کے منوں میں پڑتے ہیں۔

نیت لگی ہونا :- خیال نگاہ ہونا، دھیان ہونا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان غفلت سے بھی سوا ہے کچھ سیوہ بہشت نیت لگی ہوئی تو سب ذوق میں، شہرت

قول فیصل۔ عام طور سے کھانے پینے کی چیزوں کے لئے مستعمل ہے۔

نیت میں خامی ہونا :- کنا یہ ہے بد نیتی کا۔ بد نیت ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال نیت میں فتور آنا :- نیت میں خرابی پیدا ہونا، نیت میں برائی آنا، ارادہ بد ہونا اردو صرف، فصیح، راج۔

وہ سینہ تجھ سے جہاں دل چھپائے تھے ہیں کچھ گئے تری نیت میں کچھ فتور آیا

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے۔ کیا بکئی ہے ذاب ایسے گئے گزرے ہوئے کو تم لوگوں پر ڈورے ڈالیں گے علوم ہوتا ہے تیری نیت میں خود فتور ہے (سیر کھار)

نیت میں فرق آنا :- نیت بگڑنا نا جائز طریقے سے ناکامہ اٹھانے کو بھی چاہنا نیت ڈانوا ڈول ہونا۔ ارادہ فاسد ہونا

نیت بدنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔ نیت ہونا :- پکا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ ہونا۔ دل میں ارادہ یا خیالی یاد دھیان ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف، ایک عرصہ سے ہماری نیت ہے کہ اگر لاٹری نکل آئی تو ایک عہدہ سا امام بارگاہ بنوا دیں گے۔

پتہ :- دیباے سرور، کمینہ، نذیل، سفلی ادنیٰ اسفل، پانچویں، کم ظرف۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

نیچا :- دیباے سرور، ادنیٰ کی ضد پست۔ اردو صفت مذکر، فصیح، راج۔ نیچا :- ایسا جھکا، خم، خمیدہ۔ اردو صفت فصیح، راج۔

محل صرف۔ درد آڑہ چھوٹا ہے اس لئے سر نیچا کر کے آئیے گا درنہ ٹکڑنگ جائے گی۔ نیچا :- یا مدھم، دھما۔ نرم، آہستہ اردو صفت، راج۔

محل صرف۔ زور سے نہ گائیے ایک غزل نیچے سروں میں سنا دیجئے۔

نیچا (ادنیٰ) :- دیباے سرور، ودا (سرور) نشیب و فراز، اتار چڑھاؤ۔ اردو مذکر، فصیح اردیاجو ہر سر شنگ کے چھوڑوں

اردیاجو ہر سر شنگ کے چھوڑوں

راج۔

قول فیصل۔ ادنیٰ نیچا بھی بولتے ہیں۔ نیچا ادنیٰ دکھانا :- نشیب و فراز دکھانا اتار چڑھاؤ دکھانا۔ درجہ بڑھانا گھٹانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

بگڑا یہ کہاں ہے آج در آسمان کچھ کو کبھی نیچا کبھی بے غاں داغ ادنیٰ دکھاؤ گھر نیچا ادنیٰ دکھنا :- نشیب و فراز دکھنا اتار چڑھاؤ دکھنا۔ (روز الفتن)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ادنیٰ دکھنا بولتے ہیں۔

نیچا ادنیٰ دکھنا :- یہاں فوراً تامل دیکھنا کسی چیز کو اوپر سے نیچے تک یا نیچے سے اوپر تک دیکھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ نیچا پڑنا :- مشوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ سستی ہونا۔ زیر ہونا۔ (روز الفتن)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ نیچا پڑنا :- بڑا، ابھار کم ہونا، چٹھنا۔ جیسے۔ پٹ نیچا پڑ گیا۔ (روز الفتن)

روز الفتن و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ نیچا دکھانا :- زک دنیا، شرمندہ کرنا۔ مشوب کرنا۔ عزت دکھانا، زیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔ سبک کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صرف۔ یہاں دل خواہش ہے کہ تم تجھے گو گئے دانے ہو سب کو نیچا دکھاؤں۔ (فنا آ زاد)

قول فیصل۔ نیچا دکھانے چھوڑنا بھی زبانوں پر ہے۔ اردیاجو ہر سر شنگ کے چھوڑوں

بیجا اسے میں دکھا کے چہرہ زرد شوئی تھی
بیجا دیکھنا۔ شرمندگی اٹھانا، شرمندہ ہونا
سنگت کھانا، ذلیل ہونا، زک پانا، سبک
ہونا، خفیت ہونا۔ اردو صرف عوام اور
عورتوں کی زبان۔

لازم ہے نشیب ہو ملنے کے لئے
ادبیاجر ہوا ہے اس نے بیجا دیکھا چہرہ زرد
قول فیصل۔ بیجا دیکھنا پڑتا بھی زبانوں
پر ہے۔

بیجا سر۔ دم سر۔ وہ سرچا آہستہ
آواز میں اور بیجا آواز میں گایا جائے۔
اور مذکر۔ برسیقی والوں کی اصطلاح
بیج اور بیج۔ ادبیاجر، برائی بھلائی
جیسی ہوتی۔ زندگی کا اتار چڑھاؤ، خفیت، فراز
ہندی ٹوٹ۔ عوام کی زبان۔

(لوزر لغت)
قول فیصل۔ اس لفظ اور بیج، دو اور
مردن دیئے مردن، بولتے ہیں۔
بیج ذات۔ ادنیٰ قوم کے لوگ۔ کہنے
اراذل۔ اردو صفت مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ بیج قوم بھی کہتے
ہیں جیسے یہ پڑھی لکھی رانیاں ہیں، ہم بیج
قوم مرد کو جاہل ہیں۔ (کامنی اور مرشاد)
بیج قوم کا اور بیج فرما بھی مستقل ہے۔
بیج ذات ایک نہ ایک اومادہ
کہنے سے ایک نہ ایک فساد ہوتا ہی رہتا
ہے۔ کہاوت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
بیج۔ دیئے قوم اور بیج قوم (سوم)

فطرت، خلقت، پیدا نش، بنیاد۔ انگریزی
مذکر۔ راج۔
محل صرف۔ آدمی کا بیج یا سبک نہیں ہل
سکتا کوئی لاکھ کوشش کرے۔
بیج۔ قدرت، قانون قدرت۔ انگریزی
مذکر۔ راج۔

محل صرف۔ ایسا کوئی انسان نہ پائے گا جس
نے مردے کو قبر سے نکلتے دیکھا ہو۔ یہ بیج کے
خلاف ہے۔ جب عقل و حسب عادت دونوں طرح
بھال۔ (فسانہ آزاد)

بیج۔ فطرت، مزاج، طبیعت کا ڈھنگ
رنگ مزاج و طبیعت۔ انگریزی مذکر۔ راج۔
محل صرف۔ ہم دوسرے بیج کے آدمی ہیں
آپ ہم سے مذاق نہ کیا کیجئے کیا فائدہ کسی
دن بد مزگی ہو جائے۔

قول فیصل۔ بیج خراب ہونا۔ بیج اچھا
ہونا۔ اچھے بیج کا ہونا بھی زبانوں پر ہے۔
بیج۔ دیئے قوم (چهارم)
قدرتی۔ فطری۔ فطرتی۔ انگریزی صفت راج۔
محل صرف۔ بسنی جانے میں پیار یوں کا ایسا
بیج لہاں دیکھنے کو ملا کہ نہ پوچھو کیا لطف آیا۔

بیج۔ بیج کو ماننے والا، قانون قدرت
اور فطرت اللہ پر چلنے والا۔ (لوزر لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
بیج۔ دیئے قوم (دواؤ مردن)
بیج، زیریں، اردو عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ میرے پنگ کے پائے کے بیج
کسی دشمن نے قویہ رکھ دیا تھا اتفاق

بیج میری نظر پڑ گئی اور میں نے نکال لیا۔
بیج۔ (بیج اول و سوم) حقہ کی
نے۔ حقہ کی نکال۔ فارسی۔ مذکر۔ راج۔
وہ بیجے کا حقہ مرصع کا کام
مشرق زری کا وہ بیج تمام
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع بیجے اور بیج
جیسے ذرا دے دے حقے کے بیجوں میں پانی چھڑک
چھڑک کر ہارلیٹ دیئے تھے (امر ادا پان ادا)
بیج۔ وہ نے جس کے ذریعے سے عرق
کھینچے ہیں۔ اردو۔ (لوزر لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں ہے۔
بیج۔ (کمانیہ) بہت دبلا بیج تشبیہ
مستقل ہے۔ اردو۔ لکھنؤ کی زبان۔
(لوزر لغت)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور
قلیل الاستعمال ہے۔
بیج۔ لسانا۔ بیجے میں عرق کیوڑہ یا کوئی
اور خوشبودار عرق ڈالتے ہیں اور بیجے کے
سوداخ روٹی سے بند کر دیتے ہیں۔ اردو
صرف قلیل الاستعمال۔

انہیں بہانے کی حاجت ہے تیرے بیجے کو
خیم لگی ہے دھواں ہر روتاں حقہ
بیج۔ بیج۔ بیجے پانڈھنے والا، بیجے بنانے
والا۔ فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ عام طور سے بیجے بند بولتے ہیں
اس کام کو بیجہ بندی کہتے ہیں۔
بیجے۔ نشیب میں۔ پستی میں۔ اوپر کی صند
اردو صفت۔ بیج، راج۔
بیجے۔ تھے۔ تخت۔ زیر۔ نگوں۔ اردو صفت

فصیح راج

زمانہ قاپا کرتے تھے گوہر پاؤں کے نیچے
براب ہے دھوپ سر پر اور کٹر پاؤں کے نیچے شاہ
نیچے آئے ماتحت۔ زیر فرمان، نائب ہست
مددگار۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
محل صفت۔ دفتر میں ہمارے نیچے کم سے کم
سو آدمی کام کرتے ہیں۔ لیکن آج تک کوئی
شکایت نہیں ہوئی۔

نیچے: یہ دم، دھیا، متوسط جیسے
نیچے سروں میں گانا۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

نیچے: یہ کم، گھٹیل، ادنیٰ، گھٹ کا جیسے
دنگے میں سب اس سے نیچے ہیں (دور الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیچے: پند، تلا۔ اردو صفت، راج
محل صفت۔ کتنی مرتبہ کہیں کہ گلاس نیچے سے
بکرا کر دے۔

نیچے: پست، نیچا کی تائید، ادنیٰ ٹکس
اردو۔ صفت، فصیح، راج
نیچے: ادنیٰ، رذیل، ادھی، کینسی،
گھٹیا۔ اردو صفت، راج

نیچے اور پر: اور پر تلے، ایک پر ایک
تے اور پر ایک نیچے ایک اور۔ اٹ پٹ۔
اقتل پتل صفت۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ زیادہ تر اوپر نیچے زبانوں
پر ہے۔

نیچے اور پر ہو جانا: تہہ و بالا ہو جانا،
اٹ پٹ ہو جانا، اقل پقل ہو جانا، اقل پقل
(دور الفت) دفرنگ (اصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے اوپر نیچے ہو جانا
بولتے ہیں۔ تے اور پر ہو جانا بھی مستعمل ہے۔

نیچے (آواز): ادنیٰ آواز کا عکس۔ دھی
اور دم آواز۔ اردو صفت، ذکر، فصیح، راج
کچھ تو شرم صفت پر وہ لیشنی کیجے
آ نکھیں ادنیٰ ہیں تو یہ آواز کی کیجے
نیچے (چولی) کا انگرکھا: جس کی کمر بٹی
نیچے ہو۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اب کی کے ساتھ مستعمل ہے۔
نیچے سروں سے بولنا: دھی یا دم
آواز سے جواب دینا۔ بہت آہستہ بولنا۔ اردو
صفت، قلیل الاستعمال۔

کلاذنی بڑے گانے سے دن ہوں
بہت نیچے سروں سے بولتی ہے آواز
نیچے سروں میں: دم آواز میں، دھی
آواز میں۔ اردو صفت۔ موسیقی دانوں کی
اصطلاح۔

نیچے سروں میں گانا: گانے میں آواز
بلند نہ کرنا تاہم نے قائم رہنا (دفرنگ اثر)
قول فیصل۔: گویوں کی اصطلاح ہے۔
نیچے سے: تلے سے۔ بنیاد سے، سطح زمین
سے۔ اردو صفت۔ راج

محل صفت۔ نیچے سے تو دیوار مضبوط ہے
اور پر سے کچھ کمزور ہے۔
نیچے سے اور پر تک: سر پاؤں تک، اٹل سے
آخر تک۔ اردو صفت۔ راج

قول فیصل۔ نیچے سے لے کر اوپر تک بھی
بولتے ہیں۔

نیچے سے اوپر تک: ہر ایک، سب

کے سب، چہرہ سے لے کے حاکم اعلیٰ تک
اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صفت۔ بعض ملکوں میں عام ہے کہ
نیچے سے اوپر تک سب رشتہ خود ہیں۔

نیچے کا دھڑ: (بفتح ہفتہ) جسم کا حصہ
زیریں، بدن کا خپلا حصہ۔ اردو صفت
مذکر۔ راج

ج اس پہ نیچے ہیں کہ ہم نیچے کا دھڑ دیکھیں گے
نیچے کی سانس نیچے اور اوپر کی
سانس اوپر رہ جانا: ہکا بکا ہو
جانا۔ کوئی خیر علم سننے کے بعد یا ڈر یا خوف
سے سانس روکنے کے قریب ہو جانا۔ اردو صفت
عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ پولیس ایک بد ساش کی تماش میں
دھوکے سے میرے گھر میں گھس آئی میں ڈر گئی
میری نیچے کی سانس نیچے اور اوپر کی سانس
اوپر رہ گئی۔

نیچے لانا: پہلوؤں کی اصطلاح میں
تاج کر لینا۔ کشتی میں دبا لینا۔ گھپا لینا۔ چٹ
کرنا۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل گفت نہیں بولتے۔
نیچے نظر: نیچے نگاہ، شرم و حیا کی نظر
وہ نظر نیچے کی طرف مائل ہو۔ شرم و حیا
سے جھکی ہوئی نظر۔ اردو صفت، فصیح، راج
ترے قربان ادنیٰ نظر سے دیکھنے والے
خدا ہوا کوئی ہوتا ہو تو دیوانہ ہو جائے

نیچے نظر کرنا: شرم و حیا سے آنکھ اوپر
نہ کرنا، منہ نہ اٹھانا، حیا دار ہونا شرم و حیا
کے سبب نگاہیں جھکانا۔ اردو صفت، فصیح، راج

آگے میں سامنے اس کے تودہ ۔
دیکھ مجھے پنجی نظر کر گیا مٹھنی
پنجی نظروں سے دیکھنا :-
پنجی نگاہیں کر کے دیکھنا۔ سبب خرم دیا
کے جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ نکلیوں سے
دیکھنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج
پنجی نظروں سے نہ دیکھو عاشق بیکر کو
کیسے تیرا انداز ہو سیدھا تو کر تو تر کو
متول فیصل۔ پنجی نظر سے دیکھنا بھی بڑے ہیں
غضب وہ دیکھنا پنجی نظر سے
ستم وہ سکرانا سوز بھرا کر لہام لا بھری
پنجی نظر ہونا :- آنکھ ادنی نہ ہونا نظر
خسک ہوئی ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا۔ اردو صرف
فصیح، راج
اکھوں کے گلے کٹے ہیں پنجی نظر سے
اس شونخ کی آنکھوں میں تھاکا آؤ بھلوتا
پنجی نظر ہونا :- مسنون ہونا، احسان مند
ہونا۔ شرمندہ احسان ہونا۔ سبب کسی کے
احسان کے محسن کے سامنے نگاہ نہ اٹھنا۔
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
متول فیصل۔ عام طور سے نظر پنجی ہونا،
ہو جانا، بولتے ہیں۔
پنجی نگاہ :- گناہ سے شرم آلودہ نگاہ
پڑے۔ اردو صرف سوز، فصیح، راج
پنجی نگاہیں :- شریلی آنکھیں، شرمگین
آنکھیں۔ اردو صفت۔ فصیح، راج
شرم کی بلرز کرے جانے سے باہر تھو کہ
جانی ہیں پنجی نگاہیں کہیں اوپر اوپر
متول فیصل۔ بصورت جمع پنجی نگاہوں

بھی بولتے ہیں۔
کوئی ان پنجی نگاہوں سے نہ ہوگا پامال
آنکھوں میں نہ رہے گی یہ جانیے بد بکھر
پنجی پنجی نظر :- شرمائی ہوئی آنکھ، وہ
آنکھ جو شرم و محاف کے باعث ادنی نہ ہو سکے
اردو صفت۔ قلیل الاستعمال
جفا کے شک سے پران کی وہ پنجی نظر راج
وہ ہاتھ بانڈھ کے کہتا قصہ ہم سے ہوا
متول فیصل۔ پنجی پنجی نگاہ اور نگاہیں بھی
مستعمل ہیں۔
سرگین آنکھیں شرم آلودہ خاک میں ہم کو ملائیں گی
کیا یہ نگاہیں پنجی پنجی، اوپر اوپر جائیں گی
پنجی پنجی نظروں بھی مستعمل ہیں۔
پنجی پنجی نظریں کیا کیا نہ رنگ ہیں
وہ انداز بھی غضب ہے ظالم تری جیا کا آلودہ
پنجی پنجی نظروں سے دیکھنا :-
آنکھیں چرا کر دیکھنا، شرمائی ہوئی آنکھوں
سے دیکھنا، آنکھوں سے دیکھنا، زردیدہ
ہو جانے سے دیکھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
نیر :- رفیع اول و تشدید دوم محسوس
ماتھ کا صیغہ۔ بہت لہو والا۔ از حد روشن
مجازاً آفتاب۔ سدج، شمس، جسروہی ذکر
فصیح، راج
سب نبات و جادو تاجہ ان
ہو نور شیر تاباں (شعری سراج نظم)
متول فیصل۔ جہاں اسی کو نیر بفتح دوم
کہتے ہیں۔
صاحب خاموس الا فلاط کہتے ہیں :-
د بفتح زون و کسرہ یا ئے مشرق، شیر بہت

روشنی دینے والا۔ نیر اکبر آفتاب اور نیر
نیر۔ چاند۔ اختر و اختر کے وزن اور قافیے کے
ساتھ بھی نہیں۔ عربی داں کے کلام میں
نیر اختر آ بھی گیا ہونو قابل، مستند نہیں۔
اس لئے کہ عربی لفظ میں علم کا تصرف ناقول
ہے سوا چند محالوں کے کہ دہلری حکم مجتہد پیدا
ہو گیا ہے جسے کا نیر۔
اس کا تشبیہ۔ نیرین :- ہے۔ مراد چاند
سورج ہیں۔
نیر : ہایت روشن تارہ۔ از حب
چمکا ہوا تارہ۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج
دنیا میں ہر وہ ماہ کی جھپک ہے روشنی
روشن رہے یہ نیر نخت جوں ترا ساکت ہوئی
نیر اصغر :- د بافت، مراد چاند۔
فارسی ترکیب۔ صفت قلیل الاستعمال
نیر اعظم :- مہاراجا۔ آفتاب سورج
فارسی، مذکر۔ فصیح، راج
شعاع نیر : عظم شقی کے ہاتھ میں تھی
کہ ریش تبدیل عالم شقی کے ہاتھ میں تھی
نیر افلاک :- آسمانوں کا سورج
مراد سورج۔ فارسی ترکیب صفت قلیل الاستعمال
نیر تاباں جویرخ نیر افلاک ہوا تھا انیس
نیر اقبال :- اقبال ہندی کا ستارہ
فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج
نیر اقبال محبوب الہی بن گیا لاجم
نیر اکبر :- مراد سورج۔ فارسی ترکیب
صفت قلیل الاستعمال۔
دشت پرند ہوا نیر اکبر نکلا
علم نور خدا خیمہ سے باہر نکلا

نیرنگ :- (باضافت) نیراقبال قیمت
کمان زدہ۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج

دنیا میں ہر دماہ کی جنگ ہے روشنی۔
روشن رہے یہ نیرنگت جوں ترا سناکت لوی
نیرنگ :- (باضافت) چکنا چور
فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج

سب نبات و جادوتا جوں
بہرہ دوز نیرنگتا ہاں شادی سراج نظم
نیرنگ :- (بفتح اول و سوم) بیشتر اس
کا استعمال شعبہ جات ادو سیما اور کیمیا
علوم عربیہ کی نسبت ہے۔ نیرنگ۔ عربی مذکر
تعلیقات طبعی کی زبان۔

علم نیرنگ سے کہو دے تو نکل نارنج
بے قدر نہ ہو حاصل تر خوش لذت
قول فیصل :- اس کی جمع نیرنگات ہے
جیسے کہ دربار و پیر خراج کے سحر سکھایا
علم نیرنگات پڑھایا۔ (ظلم ہوش دبا)
نیرنگ :- (بفتح اول و سوم) مکر، فریب
افسوں، سحر، شعبہ، ظلم، دھوکا جیلاہاری
مذکر۔ فصیح، راج

خونی سے کرے دلوں کو تسخیر
نیرنگ نسیم باغ کشمیر
قول فیصل :- نیرنگ کمال اور نیرنگ
ہونا بھی کہتے ہیں۔

کارفرما ہے فقط حسن کا نیرنگ کمال
چاہے وہ مجمع سے چاہے وہ پردانہ
دھیر دیکھے مگر خوں کی خاک کے
وہ کیا نیرنگ ہیں انلاک کے
نیرنگ دو عالم کی ترکیب سے بھی کہتے ہیں

آفت کی سفیدی ہے قیامت کی سیاہی
نیرنگ دو عالم بچے دکھائیں آنکھیں
زمانہ، روزگار وغیرہ کے ساتھ صرف ہے
نیرنگ دکھانا، دکھانا اور دھوکا دینا۔ فصیح، راج
کوئی جادوگر مجھے نیرنگ کیا دکھلا گا
سوطلموں کا تاشہ تیرے اک جوہن میں
نیرنگ ساز :- جادوگر، شعبہ باز
بازی گر، دغا باز، فریبی، ساحر فارسی
مذکر۔ فصیح، راج

خدا زمانہ نیرنگ ساز کو رکھے
گزر گئے ہیں باری نگاہ سے کل رنگ
نیرنگ سازی :- جادوگری، شعبہ
بازی۔ چالاک، عیاری، بریا کاری
فارسی سورت۔ فصیح، راج
نیرنگی :- جادوگری، فریب، شعبہ
بازی، چالاک، عیاری، تلون مزاحی ظلمات
اور افس۔ فارسی سورت۔ فصیح، راج

قول فیصل :- دکھانا کے ساتھ صرف ہے
اس کی جمع نیرنگیاں اور نیرنگیوں ہے
طرز نیرنگی دکھائی پان کھا کر یاد نے
پیک جس پتھر تھوکی لیل وہ پتھر ہوا شرت
تری نیرنگیوں سے ہیں اسیدی
کچھ کچھ جوئے والا ہے جہاں میں نیرنگی
جلوہ دیدار کی نیرنگیاں دیکھ اے زکی زکی
اس کو عالم سے جدا پا یا کہیں شالی کہیں دھوکا
نیرنگی دکھانا :- شعبہ بازی کرنا
کہ شہ دکھانا۔ اور دھوکا دینا۔ فصیح، راج
جاں جو چاہے وہی ہی دلوں دکھائی نیرنگی
بھرا کھوں میں گویاں زبان میں چاہو کر

نیرنگی زمانہ :- انقلاب زمانہ
انقلاب روزگار۔ فارسی سورت۔ فصیح، راج
محل صرفت۔ آپ ان کو دیکھتے کہ میں ان دلوں
نیرنگی زمانہ سے تنگ آیا ہوں (انشاء سرور)
قول فیصل :- زمانے کی نیرنگی بھی کہتے ہیں۔
نیرنگ :- (بفتح اول و سوم) کسور مفت
سوم) نیرنگا تشبہ۔ یعنی آفتاب و ماہتاب
عربی مذکر۔ فصیح، راج

نیرنگ :- (ببائے سورت) حرف عطف۔
بھی۔ اور۔ دیگر۔ ایضاً۔ فارسی فصیح راج
محل صرفت۔ اس بارہ خاص میں کشمیر دین کی
باتوں پر عصر جدید کو اور نیرنگ ہیں براہ آتش
چاہیے۔ (مکمل انشیم)

نیزول اچھلنا :- نیزوں کی بلندی
بھرا چھلنا۔ اور دھرت۔ فصیح، راج
محل صرفت۔ کرہا کی زمین کو زلزلہ آیا خرات
کا پانی نیزوں اچھلنے لگا۔ ایک فادی نے
نہادی حسین شہید کر دیے گئے۔

نیزول اڑانا :- گھوڑے یا ہرن کی
رقار کے لئے سستل ہے۔ (روزافشا)
قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ
صرف گھوڑے کی رقا تک محدود ہے۔
وہ بھی اڑایا نہیں جاتا اڑتا ہے۔ ہرن
نیزوں اڑتا نہیں ہے جو کہ یاں بھڑا ہے
مولف تائید کرتا ہے۔

نیزوں اڑتا تھا اور بکے خرس انوکھے
نیزوں پانی چڑھا ہونا :-
نیزے کی لمبائی ہی سے برتنے کی ناپ تولی پانی
جاتی تھی نیزوں بھر پانی بلند ہونا اور بھر پانی

نیزہ نیرد نھا اند الفقاو کا پانی چڑھا ہوا نہیں
نیزہ :- رطلع اول موسم بھلا برھی - برحیا
بلم - فارسی - مذکر - فصیح - راج
جاردل کٹ سے نیزہ دخیل رکھنے کے لیے
تیوں کی چھاؤں میں وہ غصہ لڑا کے لکڑی
نیزہ :- قلم کی چھڑک - قلم - ایک قسم کا
سرکٹا - اردو مذکر - بلیں الاستقال
نیزہ :- ایک چیز جو علم کے شل ہوتی ہے ہنس
کی بڑی چھڑی - رنگین کپڑے باندھتے ہیں اور
سید سالار غازی کی درگاہ پر بقیام بہرا سچ
لے جاتے ہیں - (لذرا لغت)

قول فیصل - یہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح
ہے -

نیزہ باز :- بلم بردار - برحیت بھالے
کے کرتب جاننے والا - فارسی صفت - فصیح
راج -

گئے ہیں ایک جہنم مڑگاں سے لاکھ زخم -
کیا ترک چشم نام خدا نیزہ باز ہے
قول فیصل - اس کی فارسی جمع نیزہ بازان ہے
اور اردو جمع نیزہ بازوں ہے -

نیزہ بازی :- برچا ہلانا - بلم کے داؤں
بج، نیزہ ہلانا - فارسی صفت - فصیح - راج
محل صرف - نواب صاحب اردو زبان کے
شاعر بھی تھے اور بہت سے نئے تصنیف کے تھے
شمسوار اور نیزہ بازی سے خوب واقف
تھے - (قدیم ہندو ہندوان اردو)

قول فیصل - کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے -
شور میں انہوں میں تھا کہ دلیر نہ تھے
نیزہ بازی کر رہا ہوں کو پیر نہ تھے

نیزہ بردار :- بلم بردار - بھلا بردار
وہ سپاہی جو نیزہ لے ہوئے ہو - فارسی صفت
فصیح - راج -

نیزہ برسر چڑھنا - قتل کے بعد سر
نیزہ پر دکھانا - اردو صرف - فصیح - راج
اب سر چڑھے گا نیزہ پر نہ ہرا کے مال کا اینٹ
قول فیصل - قدیم میں عسکر میں رسم تھی کہ قتل
کا سر کاٹ کے نیزہ پر چڑھاتے تھے اور اس کو
تشہیر کرتے تھے -

نیزہ خطی :- (بہاؤت و فتح نجم و تشہیر
ششم) خط - ایک مقام کا نام ہے یا وہ
میں جاں کا نیزہ سیدھے پن میں مہر ہے
مراد عمدہ نیزہ - فارسی مذکر - فصیح - راج -

تیرہ جہل کے نیزہ خطی کو گاڑ کے
سب کو دکھا دیا درخبر اکھاڑ کے مولف
نیزہ دار :- نیزہ باز - فارسی صفت -

ہے نیزہ دار ننگ کا بھی نام تادو شن
بھرے یہ ابلت ایام جب تک کا دا سحر
دور لغت

قول فیصل - عام طور سے زباؤں پر نہیں ہے -
نیزہ کھانا :- نیزہ کی چوٹ کھانا - نیزہ
گنا - بھالے یا بلم سے زخمی ہونا - اردو صرف
فصیح - راج -

وہ سوتے ہیں جو خاک پھٹل میں ہو غضب
سینے پر نیزہ کھا کے سدھار ہیں تشہ لب
قول فیصل - اسی جگہ نیزہ دخیل کھانا بھی
بولتے ہیں -

اردو کھائے گا دعوت کے عوض نیزہ دخیل
نیزہ ہلانا :- (بکسر نجم) برچے یا بلم کا

ہلانا - حمل کرنے کے لئے نیزہ کو ٹکان دینا -
اردو صرف - فصیح - راج -

نیزہ کو ٹکان دینا - حمل کرنے
کی غرض سے بھالے کو ہلکی ہلکی حرکت دینا - نیزہ
کو ہلانا - اردو صرف - فصیح - راج -

آگے بڑھا جو نیزہ کو دیتا ہوا ٹکان
ترچے ہوئے غرض سے علی اکبر جوں نشن
نیزہ کے ہاتھ کرنا :- نیزہ سے
دار کرنا - نیزہ سے حمل کرنا - اردو صرف
مردک -

صدے سے پائے خش کے تھراتی ہے زمین -
نیزہ کے کر رہا ہے کوئی شہسوار اور
نیزہ :- (بہاؤت و فتح نجم و تشہیر
ششم) اردو صرف - فصیح - راج -

نیزہ اور نیزہ اس پینے کی باؤں کا نام - ہندی
میں بیاکھ - انگریزی میں اپریل سے مئی
فارسی مذکر - فصیح - راج -

نیزہ کا سحاب آب خجالت سے ہوا دیکھ
اس کے دہن دب کی گہری دقتسیر
(در سالہ صبرۃ الفانیین)

قول فیصل - آب نیاں اور ابر نیاں
کی ترکیبوں سے راج ہے -
ابر نیاں یہ ناک بخشی شہنم کب تک
میرے کسار کے لائے ہیں ہتی جام ابھی
بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اس بادش
کی بندہوں سے سبب میں موت پیدا ہوتا ہے -

نیزہ :- (بیاے مردن) عدم -
ناہود - عدم - فنا - کالعدم - فارسی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خود جو نہ ہونے کا جو عدم کیا اسے ہونا کہتے ہیں
نیت۔ ہر تو ہست نہیں ہستی کی کیا ہستی ہے

نیشاں۔ بد بفتح اول دسر سوم) وہ جنگل
جہاں زکریا کے درخت بکثرت ہوں۔ مجازاً
جنگل۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راجح۔

مرد فقیر حق حق کہتے ہیں بوری پر
خیر اپنے نیشاں میں آتش دکھاتے ہیں
قول فیصل۔ عام طور سے بفتح اول دوم مستعمل ہے۔

عبارت علی شیر نیشاں دغا ہے
نیشاں۔ اپنے کو کچھ نہ سمجھنا۔ اردو
صفت۔ قریب بہ نزدیک۔

طاعت میں نیت مانتے تھے اپنی بہت بدو این
نیت و قانون حکمت ضعف حکمت راجح
حکمت کے قانون میں حکمت کی کمزوری کا علاج
نہیں ہے یعنی تقدیر کی برائی کسی تہ پیر سے نہیں
جاتی۔ (ذریعہ نیشاں)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔
نیشاں سے ہست کرنا۔ عدم
سے وجود میں لانا۔ پیدا کرنا۔ اردو صفت
سردک۔

محفل صحت۔ ہم نے تجھ کو نیت سے ہست کیا
(توجہ و مہر)

نیشاں کرنا۔ برباد کرنا۔ مٹانا۔ اجاڑنا
(ذریعہ نیشاں آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے نیت و نابود
کرنا زبانوں پر ہے۔

نیشاں و نابود کرنا۔ (بیان صورت و
داد و صورت) پنج بیاد سے کھودنا۔ تباہ

برباد کرنا، بالکل فنا کرنا۔ جڑ پیر سے کھودنا
نیشاں کرنا، نام نہ رکھنا۔ اردو صفت
فصح، راجح۔

جو اس کا سامنا کر کوئی مردود کرتا تھا
سراپا کہ برابر نیت و نابود کرتا تھا
قول فیصل۔ کر دینا کے ساتھ بھی صحت ہے
جیسے آہستہ آہستہ تمام خواہشیں اور سرکردگان
افغانستان کو نیت و نابود کر دیا (دربار اکبری)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بیانی
مقبول ہے۔

نیشاں و نابود ہونا۔ خاک میں ملنا
فنا ہونا، ناپید ہونا، نام و نشان نہ رہنا،
اردو صفت، فصیح، راجح۔

نیشاں ہونا۔ معدوم ہونا۔ فنا ہونا
ناپید ہونا۔ مٹنا، کالعدم ہونا۔ تباہ و برباد
ہونا۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔

نیشاں ہونے میں تمکا دہن کی ہستی نہیں
نیشاں۔ ہستی کا مقابل، ناپید ہونا
ہونا، عدم۔ فارسی مؤنث۔ قلیل الاستعمال
خودی سے بخودی میں آج شوق حق پرستی ہے
بے تو نیشاں سمجھا ہے اسے غافل وہ ہستی ہے

نیشاں۔ پیلہ دیا ہے (جہول) غلطی، غلط
نادر، تنگ حالی۔ تہید سہی۔ اردو مؤنث
کی زبان۔

اللہ اللہ نیشاں کے مزے
عیش سرمد بھلا دیا ہم کو میر محمد ج

نیشاں۔ نیت، نخواست، پر نصیبی، بد اختیار
اردو مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔

نیشاں بھرا۔ بد نیت، بد نصیب

مصیبت زدہ۔ اردو صفت۔ عورتوں کی
زبان۔

نیشاں کھیلانا۔ نخواست پھیلانا۔ دن
کو بہت سونا۔ (ذریعہ نیشاں)

قول فیصل۔ یہ بھی عورتوں کی خاص زبان
نیشاں چھانا۔ نخواست چھانا، بد نصیبی
اور بد اختیار کا سامنا ہونا، دلزدہ کرنا۔ اردو
صفت۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال

نام کو صفت مکان و دود و دیوار نہیں
نیشاں چھانی ہے ارباب فنا کے گھر میں
نیشاں کا مارا۔ بد نصیب، بد اختیار
مخوس، بد طالع۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں
کی زبان۔

نیشاں کرنا۔ بد ندری چڑھانا، ایسا
کوئی داؤں کرنا جو کشتی کے اصول کے خلاف
ہو۔ اور مخالف کو کوئی ضرب آجائے۔ اردو
صفت۔ پیلوں کی اصطلاح

نیشاں میں پر خورداری، سنگدلی
میں اولاد ہونا جو باعث فرج ہے۔ غلطی میں
آنا گیلہ۔ (ذریعہ نیشاں)

قول فیصل۔ صاحب گنجہ احوال و خال
نے نیشاں اور بر خورداری کھا ہے۔ غلطی میں
میں کثرت عیاں لاری۔

لیکن عام طور سے کسی صورت سے نہیں
بولتے۔

نیشاں سوار۔ (بد بفتح) وہ کس لڑکا
جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا قرار دے کر اس
پر چڑھے۔ فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال
گرد کہ اس کی نہ پہچا ایک طفل لالہ

نے غم دزدنے غم کالا

بخکرم میں بادیوں کھک گوہر باد کو دیر
قول فیصل۔ رشک نے غلات تہوہ
موت کہا ہے۔

تھاوی انگلیوں نے وصف پایا پتے ہونے میں
نہیں تعجب ہے ہوتا جتنی نیشک پستی
نیشک کی پور۔۔۔ (بواؤ جہول) گئے کی
کندری وہ نشانات جو گئے میں بنے ہوئے
ہیں گئے کی گریہ اور دوتھیل الاستمال

نیشک کی پور اسے شیریں دہن
پھینکی ہے آگے تری سراک کے آتش
نیش کر ووم۔۔۔ بھوکا ڈنگ۔ نیش مقرب
فارسی ترکیب صفت۔ قلیل الاستمال

رہا شال نیش کر دم
کبھی خوش ہم کو سیدھا پایا
نیش۔۔۔ دیباے جہول فتح سوم قوم
انگریزی مذکر۔ راج۔

نیش نکلتا۔۔۔ گھوڑے کے منہ کی ایک
پاری جو منوس کبھی باقی ہے۔ درنگ اش
قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔

نیشکشی۔۔۔ قوت۔ انگریزی، مرنٹ،
راج۔

نے غم دزدنے غم کالا۔۔۔ نہ چور کا
ڈر نہ اسباب کی فکر۔ جس شخص کے پاس زیادہ
مال و اسباب نہیں ہوتا اس کے متعلق یہ فقرہ
کہا جاتا ہے۔ فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

محل صرف۔ دوزں میٹھی میٹھی کرتے ہیں اور
چاپ اڑاتے ہیں۔ کرے میں د۔ صاحب اور
وہ بہت بلند و بالا نے غم دزدنے غم کالا

حق میں برائی کرنے والا۔ فارسی ترکیب
صفت۔ نصیح، راج۔

دوئے نیش زن کے گھرے کہ وہ جس نکلے
اپنی برج مقرب سے قریبی کہیں نکلے
نیش زنی۔۔۔ ڈنگ مارنا بھانا کسی کے
حق میں برائی کرنا۔ فارسی مرنٹ، نصیح، راج
قول فیصل۔ کونا کے ساتھ مرنٹ ہے۔

نیش عقرب۔۔۔ (سدا صاف) بھوکا
ڈنگ۔ فارسی ترکیب صفت، نصیح، راج۔

کے جانوں کی زمیں پہنچائے گی ہم کو گزند
نیش مقرب پاؤں کو نقش قدم بوبائیگ

نیش عقرب نہ اڑے کین ست
مقتضیٰ طبیعتش این ست

بھوکا دشمن کی وجہ سے کوئی ڈنگ نہیں پاتا
ہے بلکہ اس کی فطرت ہی یہی ہے مطلب یہ

کہ ملاں شخص کسی کے ساتھ دشمنی کی وجہ سے
برائی نہیں کرتا ہے بلکہ اس کے خیر میں دخل

ہے اس شخص کی بہت مستقل ہے جس کی فطرت
میں شرارت بھری ہو۔ فارسی مقولہ

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ مغربی کے دن مائے سلوک

کیا اس کا انجام یہ ہوا بڑے تیرے
تم سے پیش آئے اب وہ رگے خدا ان

کو بختے اور کیا کہیں جیتے جی ان سے
شکایت نہ کی یہ کچھ نیش مقرب ان

(افضلے سرور)
نیشک۔۔۔ دفع اول سوم و چارم

گنا۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
وصف ان شیریں دہانوں کا لکھوں گراے دیر

گئے سبقت لے گیا دھن سوار سبز رنگ بھر
نیش۔۔۔ دیباے جہول کسی دھار دار

آدم کی ڈنگ۔ لوک کی دھار یا تیزی نوک
ان۔ فارسی مذکر۔ قلیل الاستمال

نیش مرنگاں اس کی آنکھوں نے جھوٹے اسقد
سینہ سوراخوں سے چھتے بگیا زہور کا بھر

نیش بے ڈنگ، بھوکا یا بھوکا دھار
کاشا۔ فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

سرد ہری سے جان کی ہونہ موزی بھی بری
نیش گربانا ہے سرا میں ہر اک زہور کا

قول فیصل۔ نیش مقرب کی ترکیب سے
تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

نیش۔۔۔ دیباے جہول، نقد کھونے
کا اذکار۔ ڈنگ، نوک اور اذکار۔ فارسی

مذکر۔ قلیل الاستمال۔
ہم اس نگاہ ناز کو کچھ نئے نیشتر

تم تو سکرائے رگ جاں جا دیا گونڈا
قول فیصل۔ عام طور سے نیشتر زبانوں پر

نیشتر بھوکا۔۔۔ کھال میں نیشتر
داخل کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستمال

نقد سودا کے بہت میں کہیں کھلتی ہے
نیشتر بھوکے خدات نے ہی نقاد کے بعد

نیشتر لگانا۔۔۔ نیشتر مارنا، نوک بھونا
بدمر دھار زخم پہنچانا۔ اردو صرف۔

قلیل الاستمال۔
ذکر بادی دلی کاشا کر ہدم

نیشتر زخم کن پر نہ گناہر گزیر
نیش زن۔۔۔ دیباے جہول دفع

چارم، ڈنگ مارنے والا مجاز کسی کے

حبیب لبیب اس نعت کو شاہدہ کو کے پھر ک
گئے۔
دندانہ آزاد

نیفہ :- دیبا کے مجمل دفع سوم، پیمانہ
کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے
ازار بند کا خلات - فارسی مذکور - راج

لال نیفہ - ازار بند بڑا
لکھا اک کچھوں کا اس میں پڑا

نیفہ میں اڑنا :- نقدی یا اور کسی چیز
کا نیفہ میں رکھ کر چھپے لینا۔ (دور ہفت)

قول فیصل - گھنٹے کے موام اور عورتیں
اس جگہ نیفے میں گھڑنا ہوتی ہیں۔

نیاب :- دیبا کے مجمل (اچھا بد کا تقاب
عمدہ، بھلا، خوب - فارسی صفت،

فصیح، راج

محل صرف - اس پر عمل کر دئی تو نیک نتیجہ
دیکھو گی ورنہ تم کو اپنے فعل کا اختیار ہے۔

(جو تلوں کا ہار)

قول فیصل - سعید اور سعادت مند - لائق
کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے ان کے

سب بچے بڑے نیک ہیں۔

نیاب بڑا سعود، سعد - پانچس کا عکس
فارسی صفت - فصیح، راج

قول فیصل - تارک، دن، ستارہ وغیرہ
ساتھ صرف ہے جیسے آج کی تارک اور

دن و نون نیک ہیں - جناب سے استخارہ کرا
بستر آئے تو بستی چلے جاؤ۔

نیاب :- پادشاہ، پرہیزگار، عابد، دیندار
پاکدامن - فارسی صفت - فصیح، راج

انہیں کیا ربط ہے نیکوں سے دیکھیں

برائے چند ہم بھی پادشاہ ہیں نیک دلی
نیاب ایک دم دل، خدا ترس - فارسی ترکیب
صفت - فصیح، راج

نیک جتنے ہیں اس سے ڈرتے ہیں
نصیحت حق کی یاد کرتے ہیں سراج نظم

قول فیصل - خوش خصال، پاکیزہ سیرت
شریف، شائستہ، ہندب، بھلا مانس اور

خوش اطوار بھی اس کے معنی ہیں۔

نیاب احوال :- نیک حال، اچھے
حالات، خیریت - اور ترکیب، راج

نیاب اختر :- (بلا اضافت) نیک نیت
سعید - خوش قسمت، صاحب اقبال، شاد

صفت - فصیح، راج

حضرت یہ پسر ہے نیک اختر شادی
لیکن ہے بدی میں ایک اختر عکس اور نیم

نیاب اساس :- نیک بنیاد، نیک
بنیاد - وہ جو طبقتا نیک اور شریف ہو

فارسی ترکیب صفت - فصیح، راج

پیکاری دیکھتے ہی بنت شاہ نیک اساس
ابھی سنگائے پانی میں لگی ہے پائیں

نیک اعمال :- جس کے اعمال اچھے
ہوں - نیک کام کرنے والا - فارسی ترکیب

صفت - فصیح، راج

قول فیصل - اس کا عرف کرنا کے ساتھ
نیک اعمال کرتے ہیں اکثر سراج نظم

نیک افعال کرتے ہیں اکثر
اچھے اعمال کرنے کے معنوں میں نیک اعمال

بولتے ہیں - جیسے تمہارا نیک اعمال کا
نتیجہ ہے کہ جو تمہارا ردا کا تھانے سے با عزت

صفت - فصیح، راج

دائیں آگیا۔

نیک افعال کرنا بھی بولتے ہیں۔

جو نہیں کرتے ہیں یہ نیک افعال

ان کو پہنچے یہ صفت ہے ہمال سراج نظم

نیاب انجام :- وہ جس کا انجام خیر ہو۔

عاقبت خیر - وہ جس کا آخر وقت اچھا ہو۔

فارسی صفت - فصیح، راج

ساعر چشم چھپکنے لگے سن کے یہ کلام

مذہب و احاطہ پکارا یہ حر نیک انجام کنی

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

جیسے مرنے والا بڑا نیک تھا نیک انجام

(دور باد اکبری)

نیاب اندر بد - بد اندر نیک :-

دھجوں کے پیاں برے اور بدوں کے اچھے

کی جگہ۔ (دور ہفت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں

ہے کسی کے ساتھ - نیک اندر بد مستعمل ہے

جیسے مگر وہ جو نیک ہے نیک اندر بد

اصل ہے۔ (ضمانہ محاسب)

نیاب اندیش :- خیر اندیش، بھلائی

سوچنے والا - نیک طبیعت، خیر خواہ، نیک

نیت - فارسی صفت - (دور ہفت)

قول فیصل - زیادہ تر خیر اندیش مستعمل ہے

نیاب آمین :- نیک دستور - وہ جس

کا اچھا ڈھنگ اور روش ہو - فارسی ترکیب

صفت - فصیح، راج

نیاب سخت :- خوش نصیب، اقبال مند

نیسے والا خوش قسمت - فارسی ترکیب

صفت - فصیح، راج

محل صرف۔ بیگم صاحبہ نے جواب دیا کہ بادشاہ
وزیر کی خوشامد نہیں کرتے ہو مگر وزیر کی
خوشامد تو کرتے ہو۔ وزیر ان نیک بخت
کا نام تھا۔ (سیرکب)۔
نیک بخت بہت سیدھا۔ بھولا بھالا۔
سادت مند، پارسا سیرت، خوش اطوار
پرہیزگار۔ فارسی ترکیب، صفت فصیح
راج۔

محل صرف۔ وہ نیک بخت کچھ نہ بولی
تو ڈی دیر میں کھسیا کنویں پر رکھ کر
اپنے گھر لگی۔ (دنا نہ آزاد)
نیک بخت آنکھ خور و دشت
بد بخت آنکھ مرد دشت۔
خوش نصیب وہ شخص ہے جو کھائے اور
دوسروں کو کھلائے اور نہ نصیب وہ ہے
جو مر جائے اور غیروں کے واسطے چھوڑ
جائے۔ فارسی مثل۔ تقسیم یا فتنہ طبیعت
کی زبان۔

نیک بختی :- سادت مندی، نکوئی،
خوش نصیبی، پرہیزگاری، پارسائی بھلائی
فادہ برونٹ۔ فصیح، راج۔

نیک بختی :- سادت مندی، سادت آنا
کہ بختی آنا۔ عورتوں کی زبان (ظرافت)
قول فیصل۔ عورتیں طنزاً نیک بخت
کہہ دیتی ہیں۔

نیک بنیاد :- نیک اساس۔ نیک
دل۔ نیک طبیعت۔ وہ جو فطری طور پر
نیک ہو۔ فارسی ترکیب۔ صفت
فصیح، راج۔

محل صرف۔ صاحب فضل، پاک خیال
نیک بنیاد لوگ پیدا ہوتے ہیں۔

(دور بار اکبری)
نیک سیپوں کے ساتھ حشر خواہ
بخشش ہو۔ عورتوں کی زبان۔

(نرنگ اثر)
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں
نیک توفیق دینا :- نیک کام کرنے
کی ترغیب دینا۔ نیک افعال کی طرف متوجہ
کرنا، توفیق بخیر کرنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

تبر پر فائے کو آئے وہ شوخ آتش
نیک توفیق دے اس بت کو خدا پرست
نیک چلی :- (بفتح چارم دہم) وہ
شخص جس کا رویہ اچھا ہو۔ خوش اطوار
شائستہ۔ نیک افعال۔ نیک کردار۔ اردو
ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

نیک چلی :- ساد چلی چلن کا اچھا ہونا
خوش اطواری، تہذیب، شائستگی۔ اردو
صفت نون۔ فصیح، راج۔

نیک حصال :- اچھی عادت والا
نیک، شریف، نیک کردار۔ فارسی صفت
فصیح، راج۔

پکارے کان میں جھک کے یہ شاہ نیک حصال
ہمیشہ بھائی رہا ہے تمہیں بہا را خیال
متولہ فیصل۔ اس جگہ نیک ادھان
بھی مستعمل ہے۔

نیک خصلت :- نیک طبیعت، پاک
سیرت، نیک ہمار، اخلاقی حیدہ سے

آرامتہ۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔
قول فیصل۔ اسی جگہ نیک فر بھی مستعمل
فصیح ہے۔

آیا ہلال میں پسر شاہ نیک فر
قبضے پہ ہاتھ رکھ کے کہا ہاں پاہو عورت
نیک خواہ :- یہی خواہ، دنا دار
نیک حلال، خیر خواہ۔ فارسی صفت
(ظرافت)

قول فیصل۔ عام طور سے یہی خواہ اور
خیر خواہ زبانوں پر ہے۔

نیک دل :- اچھی نیت رکھنے والا
وہ جو دل کا اچھا ہو۔ وہ جو بالطبع نیک
ہو۔ فارسی ترکیب۔ صفت فصیح، راج۔
بالطبع خوش سیر و وضع و شریف
نیک دل نیک ذات نیک ہمار (علم)
قول فیصل۔ نیک دل ہونا کے معنوں
میں نیک دلی بھی مستعمل و فصیح ہے۔

نیک ذات :- نیک ہمار، نیک طبع
فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔
آنکھوں میں بھر گئی آنسو وہ نیک ذات
دونوں کے سر اٹھا کے قدم سے کہی یہ بات
قول فیصل۔ نیک طبیعت کی ترکیب
سے بھی مستعمل ہے۔

نیک راہ :- اچھی وضع۔ اچھی
روش، نیکی کا راستہ۔ اردو صفت
فصیح، راج۔

یرے اثر برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جہاد ہو اس راہ پہ چلنا مجھ کو
نیک راہ بتانا :- نیکی کا راستہ

دکھانا۔ صبح راستہ دکھانا۔ نیکی کی تعریف
دینا۔ اور دھرم۔ فصیح، راج

محل صرف۔ ایسا دوست ہم کو نہ ملے
ہوگا۔ جو ہم کو نیک راہ بتاتا۔ دوستوں کا ہار
قول فیصل۔ نیک راہ پر گانا اور نیک راہ
دکھانا کی صورتوں سے بھی مستثنیٰ ہے۔ جیسے
دعا کر دکھانا ان کو نیک راہ دکھائے۔
(توبۃ النصوح)

نیک زن :- وہ باعزت عورت جو
پاک دامن ہو اور محض کھا سکتی ہو۔
باعزت عورت۔ اور دھمت۔ نوازش
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ سہاگنوں نے نقیہ سینہ اور
سرخ کریم کے ڈپے اور ڈھے بلیم صاحب
نے نیک زن سے کہا اس پر نیاز دیکھو
دیر کھارو

قول فیصل۔ حج کے ساتھ نیک زمین
بھی بولتے ہیں۔

نیک ساعت :- سحر گری، مبارک
گھڑی۔ مبارک وقت۔ اور دھمت
فصیح، راج

نیک ساعت سے محل حق یہ تری تیغ دوسرے
سڑک آئی اس پر پونجی سر منزل قال
نیک ساعت آنا :- اچھی گھڑی
آنا۔ انبال کا وقت آنا۔ خوش قسمتی کا
وقت آنا۔ اور دھرم۔ فصیح، راج
کام تعلیم نہ آئی نہ تیرا اصلاح
فلاح ہے اگر نیک آتی ساعت نفقہ
نیک سرشت :- (بکر چارم و پنجم)

نیک بناد۔ نیک طبیعت۔ وہ جو طبیعتاً
نیک اور شریف ہو۔ فارسی صفت
فصیح، راج

قول فیصل۔ اسی جگہ نیک طبیعت بھی
بولتے ہیں۔ جیسے۔ امجد علی شاہ بڑے
نیک طبیعت یعنی خیر شہ خصال تھے۔
(امیر کے خدمت میں ملاقات)

نیک سیر :- (بکر چارم و پنجم)
نیک سیرت والا، نیک کردار۔ فارسی
ترکیب صفت۔ فصیح، راج

جب بڑی حرکی علمدار دلاور بیٹا
روک لی ہاگ وہاں کو دریا نیک سیر
قول فیصل۔ اس جگہ نیک سیرت زبان
پر زیادہ ہے۔

خوب صورت ہو نیک سیرت ہو
اور کیا چاہیے بشر کے لئے

نیک صفات :- اچھی صفوں
والا، نیک کردار، خوش صفات،
فارسی ترکیب۔ صفت۔ فصیح، راج

کی بختک سے اس بکری صفت نے یہ بات
اور کچھ کہہ یہ کوئی ذکر ہے اس نیک صفت
تشن

نیک صلاح :- اچھا مشورہ،
نیک مشورہ، بہتر رائے۔ فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راج

محل صرف۔ اس بحث اور اپنائیت کے
لہو کو بھی بہت گرمایا تھا۔ اور نصیحتوں
اور نیک صلاحوں کے خریطے بھرے
ہوئے تھے۔ (دربار اکبری)

نیک صلاح پوچھنا :- نیک
بات میں صلاح و مشورے کی ضرورت نہیں
کا و خیر میں دیر نہیں چاہیے۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عوام اور عورتیں اس جگہ
نیکی اور پوچھ پوچھ اور تعلیم یافتہ طبقہ
درکار خیر بھی حاجت و استوارہ طبیعت
بولتا ہے۔

نیک طبع :- نیک طبیعت والا۔ اچھی
طبیعت رکھنے والا۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، راج

محل صرف۔ خورم اس سر میں چھٹا
اور نیک طبع تھا۔ (دربار اکبری)
قول فیصل۔ نیک طبع ہونا کے معنوں میں
نیک طبعی بولتے ہیں۔

نیک فال :- اچھا شگون۔ مبارک
فال۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج

یہ نیک فال ہے یہ نیک فال ہے ناظر
حیات شبیہ و ساغر میں ڈھال لے ناظر
ناظر خیالی

قول فیصل۔ فال نیک کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

نیک فرجام :- نیک انجام، نیک
قدم۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کو
تفصیل الاستعمال۔

نیک قدم :- مبارک قدم۔ جس کا
گھر میں آنا مبارک ہو۔ فارسی صفت۔ فصیح
راج

قول فیصل۔ آنا کے ساتھ مرنے ہے۔
جیسے۔ اس گھر میں جب سے ہو کے نیک قدم

آئے ہیں بر سے لگا۔

نیک قدم :- مبارک قدم بونڈی - وہ باندھ جس کا آٹا گھر میں مبارک ہو۔

نیک سنگون کے خیالی سے اکثر بونڈی بانڈی کے یہ نام رکھے جایا کرتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل - اب رواج نہیں ہے۔

نیک کردار :- نیک سرشت، خوش اطوار اچھے کردار والا۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

قول فیصل - خوش اطوار ہونے کے معنوں میں نیک کردار ہی ہوتے ہیں جیسے سادہ سادہ نیک کردار کی اخلاق کی منزلت وگوں پر ثابت کی جائے۔ (توبہ النور)

نیک کمائی :- کمال کی کمائی، جائز کمائی وہ پیسہ جو حلال سے پیدا ہو۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

جو ستم پیشہ ہیں کیا غیر کی ان سے امید اور ہی رکھتے ہیں جو نیک کمائی بارو ستور

نیک گھڑی آنا :- اچھی ساعت آنا نیک ساعت آنا - خوش قسمتی خوش اقبالی کا وقت آنا۔ اردو صفت فصیح، راج

آگے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی بہت شکوہ بہار کریں ہم شکوہ خدا کا جلال

نیک لقب :- نیک نام جن کے لقب اعلیٰ ہیں۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج بستروں سے اچھے حاضر ہوئے وہ نیک لقب غیر تو ہے یہ کہا سب نے جوی سے بہ ادب و تہ

نیک مال :- نیک انجام جن کا انجام خیر پر ہو۔ جو نیک اعمالی کے سبب مابقت میں بچے مابین فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

نیک محضر :- وہ شخص جو دوسروں کے حاضر و

غائب ہونے سے یاد کرے، نیک خصلت، نیک بنیاد، سب کا پس خواہ، نیک طبیعت، فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

نیک سرو :- بھلا مانس، بھلا آدمی، طبع زاد پادشاہ پرہیزگار۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

نیک مزاج :- نیک طبیعت، وہ جو مزاج کے اعتبار سے نیک اور شریف واقع ہوا ہو۔

فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

نیک منش :- رفیع چارم و کسرت خیم، نیک خصلت، سادہ منہ، نیک طبع، نیک سیرت، فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

نیک منظر :- خوبصورت، حسین، جمیل، اچھا منظر۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال

نیک نام :- وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو نامور، نامی۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

زیبہ یہ دوسے دیکھتی تھیں ماجرا تمام مودب اذن جا دانگ رہے تھے وہ نیک نام کھڑا قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

میں تو بدنام ہوں دے صاحب جج تم ہی کچھ ایسے نیک نام نہیں

نیک نامی :- شہرت، ناموری، نیکی کے ساتھ مشہور ہونا۔ فارسی صفت، نونٹ فصیح، راج

محل صرف - وہ کھانا پڑھنا نہیں جانتا تھا پھر بھی اپنی نیک نامی کے تباہ کو ایسے قلم سے لکھا ہے کہ دن رات کی آمد و رفت اور فلک کی گردش

انہیں گھر گھر کر مٹاتی ہیں مگر وہ جتنا گھٹتے ہیں

آٹا ہی چکے آتے ہیں۔ (دربار اکبری)

نیک نامی :- بڑا کارگزاری۔ حسن انتظام فارسی نونٹ فصیح، راج

محل صرف - ہر اک سے سب کام خوبی اور نیک نامی کے ساتھ انجام پائیں اور مذائے مابا تو ایسا ہی ہوگا۔ (دیر گار)

نیک نامی پانا :- شہرت پانا، شہرت حاصل کرنا۔ مشہور ہونا۔ اردو صفت فصیح، راج

قول فیصل - حاصل کرنا، ملنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

نیک نفس :- اچھے نفس والا، اچھی طبیعت اور شرف والا، نیک دل۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

قول فیصل - نیک دل اور سعادت مند ہونا کے معنوں میں نیک نفسی ہوتے ہیں جیسے آپ خیال فرمائیے یہ نیک نفسی تھی یا نہیں۔

(مباحثہ گزراؤ نسیم)

نیک بناد :- پاک طبیعت، پاک سیرت پاک باطن، نیک طبع۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

جو شہر میں اور دل نیک بناد آیا ہے -

نوح سے عو کا نکلتا ہے یاد آیا ہے

نیک نیت :- اچھے ارادے کا، وہ شخص جس کی نیت میں فتور نہ ہو۔ نیک بناد، نیک خیال۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج

محل صرف - حق یہ ہے کہ نیک نیت بادشاہ سے جو کچھ غلام میں آیا بھوری سے تھا۔

(دربار اکبری)

نیک نیتی :- خوش نیتی نیک نیتی
 (جتنی نیت ہوگا۔ فارسی نوت۔ نصیح، راج)
 محل صرف۔ حضور کی نیک نیتی سے سب
 کام درست ہو جائیں گے۔ (سیر کبیر)
نیکو :- دیباے نچول دوا و مرد
 اچھا، خوب، عمدہ۔ فارسی صفت۔ قلیاقت
 طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ نیکو بھی بولتے ہیں۔
نیکو :- خوبصورت (فرنگی صفت)
 قول فیصل۔ (بادہ ترکو بولتے ہیں جیسے
 نیکو، نیکو، نیکو)
نیک دہ :- برا بھلا، برائی بھلائی۔
 اچھائی، برائی، خیر و شر۔ فارسی صفت،
 مذکر۔ نصیح، راج

عمل صرف۔ اب تم ماشاء اللہ سے سیانی ہو
 نیک دہ کچھ سکتی ہو۔ اگر بیاں کیا نہ مارا کچھ
 نہیں کیا۔ (سیر کبیر)
نیکو خصال :- نیک خصلت۔ فارسی
 صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ زیادہ تر قلیاقت طبع نیکو خصال
 بولتا ہے
نیکو سیر :- نیک سیرت۔ فارسی صفت
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال
 قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے نیکو سیر زبان

پر ہے۔
 حق گھر میں فاطمہ کی جگہ وہ نیکو سیر ہے۔
 موتا خلوت و اب کوئی بولتا اگر عشق
نیکو شامل :- نیک خصلت، نیکو کار
 خوش وضع، خوش اطوار فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ زیادہ تر نیکو شامل
 تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔
نیک وضع :- نیک کردار، نیک اعمال
 نیک اور شریف، نیک و دشت۔ فارسی ترکیب
 صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 محل صرف۔ یہ لوگ بڑے ہو کر زبان پندیاگتائی
 نصیحت پر کار بند ہو کر صالح اور نیک وضع
 ہوں گے۔ (نور اللغات)

نیکو کار :- نیک اعمال، نیک کرنے والے
 اچھے لوگ۔ اچھے کام کرنے والا، خوش اطوار
 فارسی ترکیب صفت۔ نصیح، راج

عمل صرف۔ بیٹا۔ یا حضرت آپ تو بڑے
 شفیق، پرہیزگار، خدا پرست، نیکو کار تھے۔
 اور آپ پر غنا ہوں کا ازام۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اسی جگہ نیکو کار بھی مستعمل ہے۔

یاں نیکو کار رنج اٹھاتے ہیں
 اور بکاوا من پاتے ہیں (مشہور طرح)
نیکوں کو سول اور بدول کو پھول
 نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی
 اچھوں سے برائی، بدوں سے بھلائی۔

(فرنگی صفت)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نیکو نہاد :- نیک نفس۔ فارسی صفت
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ نیکو نہاد مستعمل ہے جو
 قلیاقت طبع کی زبان ہے۔ عام طور سے
 نیک نہاد مستعمل ہے۔

نیکوئی :- دیباے نچول دوا و مرد
 نیک، بھلائی، خوبی، عمدگی۔ فارسی مؤنث۔

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال
 قول فیصل۔ عام طور سے نیک اور کی کے ساتھ
 نیکوئی بولتے ہیں۔

نیکی :- نیک نیتی، سعادت مند، فارسی
 نوت، نصیح، راج

نیکلی :- پرہیزگاری، پارسائی۔ فارسی
 نوت، نصیح، راج

نیکلی :- خوبی، بھلائی، عمدگی، اچھائی۔
 فارسی نوت۔ نصیح، راج

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نیکیاں اور
 نیکیوں ہے۔

نیکلی :- نیک کار، احسان، کار نیک،
 نیک کام۔ نیک عمل، فارسی نوت، نصیح، راج
 اس کی نیکی سے ہیں ہم زندہ ٹھکانے بیٹھے
 کہوں عقیدت نہ ہو بچانے کے بیاں کئے دیوی

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع نیکیاں اور
 نیکیوں ہے۔

نیکلی اتر سے :- خدا کی سنوار ہو۔ لکھنؤ
 کی عورتوں کی زبان۔

(فحشہ) نیکلی اتر سے تمہارے ڈھنگوں پر
 یہ کیا کر دیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب اس صورت سے زبانوں
 پر نہیں ہے۔

نیکلی اور پوچھ پوچھ :- (ہر دو بواؤ مرد)
 جب کوئی کسی کے ساتھ کچھ بھلائی کرنے کے واسطے
 اس سے پوچھے نیک کام میں مشورے کی
 ضرورت نہیں۔ کار خیر میں صلاح لینے کی
 کیا حاجت۔ اور دشت۔ عوام اور عورتوں
 کی زبان۔

اصل میں۔ منشی صاحب۔ راہ نیکی اور پوچھ
پوچھ اگر آپ اک چودہ ہزار بھی دلوادیں
تو بڑا احسان ہو۔ (نشانہ آزاد)
نیکی اور پوچھ پوچھ : کیا کسی کے حب منشاء
اس سے سلوک کرنا۔ (نزدیک اثر)
بتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیکی بدی : بھلائی، برائی، نفع نقصان۔
دوستی، دشمنی۔ برائی بھلائی کی خواہش۔ اردو
ترکیب : نصیح، راج۔

جمل صرفت۔ جو میرا جی چاہے گا وہ کرونگی
نیکی بدی کا ان نام میرے ذمے۔ (دو تون کا ہار)
نیکی بدی کے فرشتے : کیا یہ ہے ان
فرشتوں سے جو انسان کے شب و روز کے جمال
لکھتے ہیں کرنا کا تبین۔ وہ دو فرشتے جو ہر انسان
کے گناہوں پر مبین ہیں اور نیکی اور بدی تحریر
کرتے ہیں۔ اردو ترکیب : مذکر، راج۔
نیکی بدی کے واسطے رکھنا : مصیبت
پر کام آنے کے لئے رکھنا۔

حشر میں اے کاتب اعمال کچھ تو ہو شریک
ساتھ رکھا تھا تجھے نیکی بدی کے واسطے ریاض
(نور اللغات)

بتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نیکی برباد گناہ لازم :۔ جاں نیکی کرنے
کے بدلے انہی برائی حاصل ہو دہان بولتے ہیں
بھلائی کی برائی پائی۔ اردو مثل : عوام اردو
عورتوں کی زبان۔

جمل صرفت۔ اب ان لوگوں کو صبح کو دکر
انہیں نہ چھوڑا کریں کسی دھند بھاد ہو جائے
تو نیکی برباد گناہ لازم۔ (سیر کبار)

نیکی کا بدلہ بدی ہونا :۔ احسان مند
ہونے کے بجائے جو نیکی کرے اس سے برائی
کرنا۔ اردو صرف : نصیح، راج۔
تم کیا کرو تیر عویں عوی ہے
بر بدیگی کا بھی بدی ہے (نشانہ آزاد)
نیکی کا زمانہ نہیں ہے :۔ نیکی کی قدر
نہیں۔ اب نیکی کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا
مقدور۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

جس کو چاہوں وہ برائی چاہے
ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں ریاض
نیکی کا فرشتہ :۔ وہ فرشتہ جو اچھے
اعمال لکھتا ہے۔ اردو صفت مذکر۔ راج۔
جمل صرفت۔ مشہور ہے کہ جہاں کتا ہوتا ہے
وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا۔

نیکی کرکنویں میں ڈال :۔ نیکی کر کے
بھلا دینا چاہیے۔ احسان کر کے جتنا ٹھیک
نہیں۔ اردو مثل : عوام اور عورتوں کی زبان
قتول فیصل۔ مکی کے ساتھ نیکی کر دیا میں
ڈال بھی بولتے ہیں۔ اسی جگہ قلیبیانہ طبقہ
نکوئی کن باب انداز بھی بولتا ہے۔

نیکی کرکنویں میں ڈال
نیکی کر دیا میں ڈال :۔ جی نیکی
کا کچھ عوض نہ ملے یا بے فائدہ ہو اس کی
نسبت بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قتول فیصل۔ یہ بھی مکی کے ساتھ زبانوں
پر ہے۔

نیکی کرنا :۔ احسان کرنا۔ اچھا سلوک
کرنا۔ اچھا عمل کرنا، بتر سلوک کرنا، اردو
صرف : نصیح، راج۔

جو میں صاحب خدا سے ڈرتے ہیں
اور نیکی زیاد کرتے ہیں سراج نظم
نیکی کر خدا سے پاؤ :۔ نیکی کبھی ضائع
نہیں ہوتی۔ نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے۔ اردو
مقولہ : عوام اور عورتوں کی زبان۔
نیکی کن و بدی یا انداز :۔ نیکی کر اور
اسے دیا میں ڈال :۔ یعنی نیکی کر کے اسے
بھول جانا چاہیے۔ نہ مادی صے کی خواہش
کرنا چاہیے نہ احسان جانا چاہیے۔ نیکی
کر اند پائی میں ڈال :۔ فارسی مثل قلیبیانہ
طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال
نیکی نیک راہ بدی ایک راہ :۔

فارسی میں نیک راہی و بدی راہی ہے
یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے برے فعل کی سزا اور
جزا ملتی ہے۔
(حققہ) انوس کو انھوں نے میری ذرا
بھی قدر نہ کی خیر نیکی نیک راہ بدی ایک
راہ۔ اگر چاہتے گھاتی ہے تو استاد پھر آدم
کا ایک پھیرا کر دے گا۔ (نور اللغات)
قتول فیصل۔ عام طور سے نیکی نیک راہ
بدی بدی راہ بولتے ہیں یعنی نیکی کا انجام
اچھا ہوتا ہے اور بدی آگے آتی ہے۔

نیکی و بدی :۔ برائی بھلائی، اچھائی و
برائی۔ فارسی ٹوٹا۔ نصیح، راج۔

نیکی ہی رہ جاتی ہے۔ بھلائی ہمیشہ
قائم رہتی ہے انسان جو نیک کام کرتا ہے
وہ باقی رہتے ہیں۔ آدمی نیکی کے سبب
ہی یاد کیا جاتا ہے۔ اردو صرف : راج۔
نیکی :۔ وہ حق جو درشتہ داروں یا خدمتی

لوگوں کو تقریبات میں دینے کا دستور ہے
دولہا یا دولہن کی بہنوں اور بھائیوں کا حق
اردو ذکر، راج۔

محل صوف۔ سگی بہنوں اور چچا زاد بہنوں
نے روتے کی موچوں پر صندل لگانے کا قصہ
کی گر نیگ کے بارے میں تکرار کی۔

نیگ دینا۔ رسم کے مطابق بیاہ
شادی کے موقع پر کچھ نقدی دینا۔ مبارکباد
کا اتمام دینا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
بیاہ کے لائی ہوئی جو دونوں تھوڑا ہے۔
کس خوش کا ہے دوا آج کارن آجکی جانا

قول فیصل۔ دونا کے ساتھ بھی صرف ہے
کوئی کہتی تھی نیگ تو دواؤ
داری جاؤں مری نچا دلاؤ

نیگ لگانا۔ اچھے کام پر صرف کرنا
اچھے موقع پر صرف کرنا، خوشی کی جگہ صرف
کرنا۔ عورتوں کی زبان۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
نیگ لگانا۔ مجازاً برباد کرنا، خراب
کرنا۔ کھونا۔

جیسے بڑی نیگ کا زور اڈے پونے بیچ کر
نیگ لگا دیا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
نیگ لگانا۔ سوا دت ہونا۔ بچا
صرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں
آنا۔

(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
نیگ لینا۔ تقریبات کے موقع پر
رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا
حق لینا۔

اپنے بھائیوں سے بہنوں کا شادی یا
خوشی کے موقع پر اپنا حق لینا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

ج بہنوں کو نیگ لینے کی حسرت ہی رہی میرا
قول فیصل۔ بے لینا کے ساتھ بھی صرف
بولی آگ پیلے نیگ بے لولی

تبت میں درد آؤ کھولے دنگی قلن
نیل۔ (دور لغت) حصول، دسترس پانا
یہ لفظ اکثر مرام کے ساتھ مستعمل ہے۔
جیسے بے نیل مرام۔ عربی۔ مذکر۔

(دور لغت)
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ نیل مرام
اور بے نیل مرام کی ترکیب سے ہوتا ہے

نیل۔ (دور لغت) عربی۔ نیل کا درخت
اور اس کی پتی۔ فارسی مذکر۔ راج۔
نیل۔ وہ رنگ جو نیل کے درخت
سے نکالتے ہیں۔ فارسی، مذکر، راج۔

نیل۔ (دور لغت) ایک بڑے ہڈ کا
نام۔ اردو۔ مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ اکائی سے گنتی شروع ہوتی ہے
پرس کھر کے بعد یہ گنتی ہے۔
نیل۔ (دور لغت) مصر کے ایک شہر
دربا کا نام۔ عربی۔ مذکر۔ راج۔

یہ جو نظر سے پہچان نیل ہو آنکھ سے دونا
نیل۔ (دور لغت)

(دور لغت)

عاشقوں کا ہے تار جانی سولے بیان ہنرہ رنگ
بکر۔
قول فیصل۔ عام طور سے اردو نیل، درہنہ
نیل وغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔
نیل۔ یہ چرٹ کا نیلا نشان، ضرب کا نشان
تحتی وغیرہ کی ضرب کا نشان۔ وہ نشان جو
چٹکی یا بوسہ لینے سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔ اردو
مذکر۔ راج۔

یہ کس بیدار دے دست نگاہیں خواب میں چوہا
کہ فریاد ہے اب تک نیل اس نازک کلائی کا
اتیر سینیائی

نیلا۔ (دور لغت) مردن، نیلگوں۔ نیلے
رنگ کا۔ آبی، آسمانی۔ کبود، لاجوردی
اردو صفت مذکر۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ بصورت تائیت نیلی
بولتے ہیں۔
نیلا۔ (دور لغت) ایک قسم کا کبوتر۔

(دور لغت)
قول فیصل۔ یہ کبوتر باندوں کی اصطلاح
نیلا۔ (دور لغت) ایک قسم کا جواہر
(دور لغت) آصفیہ

قول فیصل۔ یہ جوہریوں کی اصطلاح ہے
اور قبیل الاستعمالی ہے۔
نیلا۔ (دور لغت) نیل گائے۔ اردو مذکر۔ راج۔

نیلا پڑ جانا۔ کالا پڑ جانا۔ نیلگوں پر
جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نیلا پڑ جانا۔ (دور لغت) زہر کے اثر سے جسم نیلا
ہو جانا۔ اردو صرف، راج۔

محل صرف۔ میں نے جو دیکھا تو زوراً بکر

(دور لغت)

گیا کہ خاں صاحب کو کسی نے زہر دے دیا ہے
کیونکہ سارا جسم نیلا پڑ گیا تھا۔

نیلا پیلا ہونا :- غصہ ہونا، خفا ہونا۔
زہر دے ہونا۔ ہر غضب سے رنگ کا متغیر
ہونا۔ اردو صرف ۔ عام اردو عورتوں کی
زبان۔

نیلا پیلا وہ ہر شخص سے نام مل کر پر ہے۔
صورت خراب، مزاج یار کا بدلہ خاص حال
قول فیصل :- نیلے پیلے دیو سے دکھانا،
کرنا، مکان کے ساتھ عورتیں بیتی ہیں۔
نیلا ناگ :- دماغ نظر پر کیلے۔ نیلا
ناگ کلائی یا بازو میں باندھتے ہیں اردو
صفت مذکر، خلیل الاستعمال

چشم بد دور آپ کے بازو پر ڈیر کیا ضرور ہے۔
نیلا ناگ باندھتے کیا ذرت کی اخراج خور
قول فیصل :- اب عام طور سے کالا ناگ
باندھا جاتا ہے۔

نیلا تھو تھا :- توتیاں سبز۔ ایک دوا
کا نام جو تباہی سے تیار کی جاتی ہے یہ ایک
قسم کا زہر ہوتا ہے۔ (دور الوقت)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیلا ڈورا باندھنا :- نظر سے بچنے کے
لیے نیلے رنگ کا ڈورا باندھنا

تویز لال ہی کے تہ پیرے گھنڈے پر ہے۔
اک نیلا ڈورا باندھتے اس گورے ڈنڈے پر
(دور الوقت)

قول فیصل :- گھنڈے میں عام طور سے کالا ڈورا
باندھا جاتا ہے۔
نیلا کرنا :- نیلوں بنانا، آسانی کرنا۔ نیلے

رنگ میں رنگ دینا۔ نیلا رنگ بھر دینا
اردو صرف ۔ فصیح، رائج۔

محفل میں :- تم نے روشنائی پونچھ کے مارا
رومالی نیلا کر دیا۔

نیلا گودنا :- چند سوئروں سے ہاتھ پاؤں
پر گودتے ہیں اور اس پر پاپا بوناٹیل چڑک
دیتے ہیں۔ (دور الوقت)

قول فیصل :- اب عام طور سے اس جگہ
گدنا گودنا بولتے ہیں۔

سیلا م :- دیائے مردت بولی بولی
کر بیچنا۔ اردو زیادہ عام رنگائے اس کے
نام چھوڑ دینا۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

نکر ہے ان کو تلاء حزن کے نیلام کی
سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارا نام کی ایسر
نیلام پر چڑھانا :- نیلام کے ذریعے
سے فروخت کرنا۔ بولی پر رکھنا۔ اردو
صرف، رائج۔

نیلام پر چڑھنا :- نیلام کیا جانا نیلام
ہونا۔ اردو صرف، رائج۔

نیلام پر چڑھے ہیں مگر عاشقوں کے دل :-
گھنٹی بجائی دانہ غفلت یاو نے سحر
نیلام کا مال :- دکانیہ، کم قیمت
مال۔ اردو صفت، رائج۔

دام کیوں اچھے رنگائی ان کی زنت :-
دل ہمارا مال تھا نیلام کا رائج
قول فیصل :- اصلی معنوں میں بھی مقول ہے

نیلام کرنا :- بولی بولی کر بیچنا۔ نیلام
پر چڑھانا۔ نیلام کے ذریعے فروخت کرنا۔
اردو صرف ۔ فصیح، رائج۔

نیلام گھر :- وہ جگہ جہاں بولی بولی بول
کر چیزیں فروخت کی جاتی ہیں۔ اردو
مذکر۔ رائج۔

نیلام ہونا :- نیلام سے بکنا۔ بولی ہونا
بولی رنگ کے فروخت ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

دخت تن میرا تھا کے ہاتھ بیچا عشق نے
جیسے ہو نیلام باقی دار کی دلاک کا ایسر
حوران خلد بولتی ہیں بڑھ کے بریاں :-
نیلام ہو رہا ہے تباہی شہید کا
نیلامی :- نیلام سے منسوب۔ اردو
صفت۔ مؤنث۔ رائج۔

نیلا ہٹ :- دیکر ادلی بیائے غیر ملحوظ
نیلا پن :- نیلوں ہونا۔ اردو صفت
مؤنث، رائج۔

ج اکا بوسے کے صدف سے دھواں دھار نیلا ہٹ
اخلا

نیلا ہونا :- کبود یعنی سبزی دیا ہی باطل
ہونا۔ نیلے رنگ کا ہونا۔ نیلا پڑنا۔ آسانی
یا لا جوردی رنگ کا ہو جانا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

زانے جانان جو اس کے ہوجھے نیلا ہو
حالت ثابت ہو گئی تصویر نشات آئینہ
قول فیصل :- ہوجھانے کے ساتھ بھی صرف ہے
نیلا ہونا یا نیلا نیل پڑنا، چوٹ یا ضرب
سے جسم پر سیاہ خواہ نیلا نشان پڑنا۔ اردو
صرف۔ فصیح، رائج۔

نیلا ہونا :- شہر مذکور کے باعث چہرے
کا رنگ تغیر ہونا۔ اردو صرف، خلیل الاستعمال۔

دیکھ جو تیرے دست خانی کے رنگ کو یہ
شر سنگی سے رنگ ہو نیلا شہاب کا آتش
نیلا ہونا: بے زہر کے اثر سے جسم کا نیلا
پڑ جانا۔ اردو صرف: راج۔

نیلا ہینٹہ: (بکسر ادلی دیائے مردن)
انتہائی عفتے میں دھکے بد۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

نیل مرث: مردے نے جیسا میری جائیداد پر قبضہ
کیا ہے اور تو میں کچھ نہیں کہتی خدا کرے
نیلا ہینٹہ ہو۔

نیل بگڑنا: نیل کا ماٹ بگڑنا، نیل کا
قوام درست نہ ہونا جو ایک نہایت نقصان
کی بات ہے۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال
باندھی ہے سب سے بڑھ چوٹ پر کمر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں نیل ماٹ کا
نیل بگڑنا: کسی غیر ممکن خلاف قیاس
خلاف عقل بات کا شہور ہونا۔ چھوٹی اور
بے سرو پا بات اڑنا۔ بے پرکی اڑنا،
اردو صرف: قلیل الاستعمال۔

سن کے نزدیک عشق میرا ہنس کے کہتا ہے وہ شونخ
نیل بگڑا ہے کہیں یا رو بقیں مجھ کو نہیں
نیل بگڑنا: بے کم بخٹی آنا، شامت آنا۔
اردو صرف: قریب بہ نزدیک۔

سو کیا اس کو فلک نے یوں ذلیل
رہے ہی چٹیک کے بگڑا ہے یہ نیل سودا
نیل بگڑنا: بے چین بگڑنا۔ بہ اطوار
ہونا۔ بد وضع ہونا چال چلن درست نہ ہونا
گمراہ اور بے راہ ہونا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

راہ پر لائے ہیں جب گمراہ ہو رہے آساں
میشتر ہمنے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے آتش
نیل بگڑنا: بے رولقی کا زمانہ آنا
مرد پ بگڑنا۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال۔

کہا نیل نے جب توڑا گل سوسن کو گلپس نے
اپنی خیر بکجو نیل رخسار چن بگڑا آتش
نیل بگڑنا: آنکریوں کی کھلایاں
بینی کیا میں جب بچے رو رہے ہیں تو ان کو چپ
کونے کے واسطے کہتی ہیں کہ دیکھ نیل بگڑ گیا
اب مت رو۔ ہم لوگوں میں کہتے ہیں کہ دیکھ
ہوا آگیا اب مت رو۔ (ضرنگ آصفیہ)
قتول فیصل: اب ذباؤں پر نہیں ہے۔

نیل بگڑنا: جسم پر چوٹ یا ضرب
کا داغ پڑ جانا۔ چوٹ کھانے سے چوٹ کھانی
ہونی جگہ کی جگہ کا سیاہ ہو جانا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
پڑ جائیں نزاکت سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل
مل ڈالا کہ دھندلی کو باندھنا کہ دم دھند
قتول فیصل: نیل پڑنا اور پڑے ہونا بھی
بولتے ہیں۔

نازک بدن نہیں کوئی تم سا جان میں
چٹکی سے گلبدن کی پڑے نیل دان میں صبا
چوڑیاں ڈٹی ہوئی نیل بدن پر ہیں پڑے
نوم دشمن میں کو تم خلیس ماتم میں رہے امیر
نیل جلانا: عوام کا ڈٹکا ہے۔
مینھ کی شدت روکنے کے لئے نیل تلوار پر رکھ
کہ جلاتے ہیں یا دیہنی جلاتے ہیں۔ اردو صرف
مزدک۔
خالی سید نے اس کے جلا یا ہے نیل کیا

آتا ہے کچھ نظر بچے آسرتھا ہوا میر حسن
نیل ڈالنا: مار مار کر نیلا کر دینا۔
بھیاں ڈال دینا کرتی ڈال دینا اردو صرف: راج
دیے جو داغ تو ہم نے بھی نیل بوسن کے ڈالے
بوسن ان سے ہوا آج دام دام چار اقد
نیل ڈھلنا: (بفتح چارم) آنکھوں
کا بے نور ہونا جو علامات موت کی ہے۔ مرتے
وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا، نزع کا عالم
ہونا۔ جالی کنی کا دنت ہونا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

دندوں آنکھوں سے نیل ڈھلتا ہے وہاں ہوا
نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے شوق
قتول فیصل: نیل ڈھل جانا بھی بولتے ہیں
سرہ آنکھوں میں لگائے جو خفا تو ہو کر
نیل ڈھل جائے مرا اے صنم آنسو ہو کر شاد
نیل ڈھلنا: بے کنایت بے شرم
ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ دیکھو آنکھوں کا نیل
ڈھلنا۔ (نور العفت)

قتول فیصل: اب اس جگہ دیدوں کا پانی
مرنا۔ آنکھ کا پانی مرنا۔ عوام اور عورتیں
بولتی ہیں۔

نیل کا ٹیکا: بدنامی کا داغ۔ اردو سیاہی
کھٹک کا ٹیکا: داغ بدنامی و رسوائی۔
اردو صرف: مذکر۔ مزدک۔

دکھنا پیر کا منہ یہ ٹیکا ہے نیل کا
تجہ روصیہ پکچھے کیا ہے کے دار سخا نصیر
قتول فیصل: اب اس جگہ کھٹک کا ٹیکا ہی
ذباؤں پر ہے اور یہ عوام اور عورتوں
کی زبان ہے۔

نیل کا ماکھ بگڑنا:۔ دکانیستہ

کسی جھوٹی خبر کا شہود ہونا۔ کہتے ہیں جب نیل خراب ہو جاتا ہے اور رنگ اچھا نہیں آتا تو دگرز کوئی غلط خبر مشہور کرتے ہیں ان کے عقیدے میں غلط خبر مشہور کرنے سے خراب شدہ نیل کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ جھوٹ اور بے اصل بات کی شہرت پر کہتے ہیں۔ اردو متل متروک۔

طلے صرفے۔ بڑی بیگم نے کہا بہن تمہیں خدا ایسی ہی توفیق نیک دے اور اب تو نیل کا ماکھ ہی بگڑا ہے۔ (نشانہ آزاد)

نیل کنٹھ:۔ دیباے مردوں و فتح چھارم و (ظہار زن) ایک خوبصورت پرند کا نام جس کی گردن اور پر پٹیلے ہوتے ہیں یہ پرند ناخن کے برابر ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، راج۔ فتول فیصل۔ اہل ہندو اسے دھرم کے گدوڑ دیکھنا پائے کر چھوڑنا نہایت مبارک خیال کرتے ہیں بلکہ بعض عوام کا اعتقاد ہے کہ جس کے گھر کی چھت پر نیل کنٹھ آکر بیٹھا ہے وہ دذیر ہو جایا کرتا ہے فارسی میں اسے سبزک۔ نیلا تراش اور کالیکنہ کہتے ہیں۔ عربی میں شہرقاق کہلاتا ہے۔

نیل کنٹھی:۔ ایک نہایت کڑی بوٹی کا نام جو اکثر بخار کہنے کے واسطے مفید خیال کی جاتی ہے اور نیلا ہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے۔

(فرہنگ آصفیہ)

فتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
نیل کی پتی:۔ برگ نیل، دکنہ اردو، نوٹ، راج

نیل کی سلائی پھرننا:

نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھرننا دیکھو آنکھ یا آنکھوں میں۔ اگلے رنگ اس محاورے کو کلا نیل جذت کر کے بولتے تھے۔ شہاں کہ کل جہا ہرے خاک پا جن کی انھیں کی آنکھوں میں پھر نیل سلائیاں تھیں کسی کے اندھا کر دینے کو کہتے ہیں پھرنے کے ساتھ بھی صرف ہے۔

(نور افغان و سرمایہ زبان اردو)

فتول فیصل۔ نیل کی سلائی یا سلائیاں پھرن دینا بھی یہی اندھا کر دینا ہوتے ہیں۔ اب بھی جذت کلا نیل پر صورت سے مستعمل ہے۔

نیل گائے:۔ ایک قسم کی جگلی گائے اردو، نوٹ۔ راج۔

محل صرف۔ کل نیل گائے کے شکار پر چلو تو سو پرے آجاؤ ساتھ ہی چلے چلیں گے اپنی بندوق لے لیا۔

فتول فیصل۔ اسی جگہ نیل گاؤ بھی کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے راجہ خود کاظم حسین خاں بہادر کو فنون سپہ گری میں خاص قسم کی دیانت نغی ایک مرتبہ شکار میں نیل گاؤ ایسے تیز رو جانور کو پیش قبض سے زخمی کر کے گرا دیا۔

(قیم ہندو ہرمندان اردو)

فتول فیصل۔ اسی جگہ صرف نیلا بھی بولتے ہیں۔ فارسی میں بھی صرف نیلا کہتے ہیں جو اردو میں اس آئے کے ساتھ عام طور سے مستعمل ہے۔

نیل گر:۔ نیل کا کام کرنے والا۔ نیل بنانے والا۔ دگرز۔ فارسی صفت۔ (نور افغان)

فتول فیصل۔ عام طور سے دگرز ہی مستعمل ہے
نیل گول:۔ دیباے مردوں و دگرز
نیلے رنگ کا۔ آسمانی۔ آبی۔ نیلا رنگ۔ نیلا فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

فلک کے جسم میں وہ نیلوں نفیس قبا کھلا ہوا گل خورشید نور کا تود کا
فتول فیصل۔ نیک نیلوں۔ چرخ نیلوں وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

نیل گھوٹا:۔ نیل باریک کرنا۔ نیل کو پلونا۔ اردو، صرف، راج۔

نیل گھوٹا:۔ (کناٹے) رانی ڈان کھرام بچاؤ۔ عورتوں کی زبان۔

(فقوہ) اس نے وہ درد دے وہ نیل گھوٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے نہ اردو کو کھانے دے (نور افغان)

فتول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نیل:۔ (بکرادلی دیباے مردوں و فتح سوم) ایک قسم کی نیلوں جو اہر۔ ایک قسم کے نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔ اردو، مذکر۔ فصیح، راج۔

کہتے ہیں جو ہری ب و دندان کی شان میں الماس ہیں بھرے ہوئے نیلم کی کان میں عورت
نیل پری:۔ ایک فرضی پری کا نام جو اندر سکھانے تھائے میں بنا کرتی تھی۔ (نور افغان)

سجائیں آد نیلم پری ہے
سرا پا حسن دشواری میں بھر لے

نیل مرام:۔ (باخاف) انجام کار حصول مقصد، فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
فتول فیصل۔ ہے نیل مرام کا ترکیب سے

زیادہ جوتے ہیں۔

نیلوفر :- دیباے سردت و فتح پنجم
 (ادبیہ غزل) ایک قسم کے نیلے رنگ کے
 پھول کا نام۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔
 فال شکس آتش رخسار پر پیدا ہوا۔
 چشمہ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا۔
 قول فیصل۔ اس کی دو قسمیں ہیں نیلوفر آفاق
 جو کول گئے کا پھول ہے اور سورج نکلنے کے
 وقت کھلتا ہے۔ دوسرا نیلوفر مانتا ہے جس
 کی پھلیں ہوتی ہیں۔ یہ بیماروں کو دوا کے طور
 پر دیا جاتا ہے۔ اس کا مزاج بہت لطیف
 ہے۔ کنول، پدم، چما۔

نیلوفر :- نیلوفر کے رنگ کا،
 نیلگوں۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔
 کیا ناز کی ہے نیلوفر گل سے ہونٹ ہوں۔
 سہ سے لگے یار جو ساغر حباب کا ناز۔
 قول فیصل۔ آسان اور چرخ کی صفت
 میں سستل ہے۔

کردوں ہوں کشت میں جس گل زمیں یہ تخم امید
 تو چرخ نیلوفر کی کہ ہے سبز کرنا شاق سودا
 نیل ہونا :- چوٹ کا نشان ہونا۔ تہی و غو
 کی ضرب کا نشان ہونا۔ چکی لینے یا بوسہ لینے کا
 نشان بدن پر ہونا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔
 ہر رنگ ہمیں جو ناخن زن درخشاں
 نیل و رخسار مصر پر کیوں جو یا سحر

نیل :- نیلے رنگ کی چیز۔ نیلگوں۔
 آسانی۔ آبی۔ فارسی صفت، فصیح، راج۔
 چہرہ زرخ نیلی پر انجم کی چشم خرق
 اس قصر میں لاج رہے کیا لا جورد ہے رست

نیل سی آنکھیں دکھانا :-

غصے کے تپتا ہوا دھمکانا۔ غصہ کرنا۔ اردو
 صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
 نیلی سی آنکھیں کرنا :- کناہیت
 خنکیں ہوتا۔ نہایت غیظ و غضب سے دیکھنا
 غصے کی نگاہوں سے دیکھنا۔ تودہ کی دیکھنا
 اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
 نیلی سی آنکھیں کرتے ہیں وہ جھک جھک کر
 ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے پھر پھر رنگ
 نیلے پیلے ویدے کرنا :- نادان
 ہونا۔ آنکھیں دکھانا۔ بگڑنا، خفا ہونا، توری
 چڑھانا، غضبناک ہونا۔ اردو صفت، عوام
 اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ دکھانا کے ساتھ بھی صفت ہے
 نیلے پیلے ہونا :- کناہیت ہے غضبناک ہونے
 سے۔ غصہ ہونا۔ اردو صفت عوام اور
 عورتوں کی زبان، قبیل الاستمال۔

کل تک جو گھر تھا اپنا گھر سوا کے در پہ آج
 نیلے پیلے رنگ کر گیا ہیں دریاں ہرے جرات
 نیلی چھتری والا :- سراد خدا۔ اردو
 صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نیل شام :- نیلے رنگ کا۔ فارسی صفت
 فصیح، راج۔
 قول فیصل۔ نیک اور چرخ کے ساتھ ہوتے
 ہیں۔

شرخام کی صورت ہے خیال آپ کا خام
 سو بس تک جو چہرہ ہے نیک نیلی نام
 خشتی کا تم سے کیا شکوہ کہ
 پتھرنے میں چرخ نیلی نام کے غائب

نیل گھوڑی :- ایک رنگ کی گھوڑی
 جسے سبزی گھوڑی بھی کہہ سکتے ہیں چنانچہ اکثر
 گنادر پکارا کرتے ہیں کہ ادنیٰ گھوڑی داسے۔
 دفرنگ آصفیہ

گھڑی کی تصویر ہوتی ہے کاغذ اور کپڑے
 کی کہ ڈھالی رنگ راتوں کو اس پر سوا ہوا ہو
 چراغ وغیرہ کی روشنی میں اپنے دونوں پاؤں
 سے دوڑتے ہیں اور گواہی کرتے ہیں۔

دسراہ زبان اردو
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑ گئے ہیں
 کہ میرے اے لٹی گھوڑی کہتے مٹا ہے۔
 نولت تائید کرتا ہے۔

نیلے ہاتھ پاؤں :- دھلے ہوئے
 تنفر۔ درگڑ۔ اردو عوام اور عورتوں کی
 زبان۔
 قول فیصل۔ عام طور سے عورتیں کالا صف
 نیلے ہاتھ پاؤں کہتی ہیں۔

نیم :- دیباے سردت، ایک نہایت کڑوا
 درخت کا نام۔ اردو ٹوٹ، راج۔
 محل صفت۔ رنگ نیم کے پھل کے درختوں کو
 پر جتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ (موتیوں کا نام)
 نیم :- آدھا۔ نصف۔ فارسی صفت
 فصیح، راج۔

ترتقا نیم نیم نظر بسبیل میں :-
 ہنکیاں دینے سے بچنے جگر میں
 نیم آستین :- ایک قسم کا کرتا جس کی آستینیں
 چھوٹی ہوتی ہیں۔ فارسی صفت۔
 (خشتی) انگوٹھے پر نیم آستین زیب
 دیتی ہے۔ (دراخت)

بتول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔
نیم باز :- آدھا کھلا آدھا بند (بازا) نیلی
مخمر آگے - فارسی صفت - فصیح، رائج۔

بیران نیم باز آنکھوں میں
ساری سستی شراب کی سی ہے

نیم پرشت - دنیا مرگ، بچاؤ، نیم، آدھا
بنا ہوا - آدھا پکا آدھا پکا - کچھ کچھ پکا -
فارسی ترکیب صفت - فصیح، رائج۔

بتول فیصل - عام طور سے (نڈے کے لئے)
ہوتے ہیں۔

نیم بسمل :- دیکر چارم و ششم، آدھا
نہ کیا ہوا، گھائل، بھروج - آدھ مر - نیم
کشتہ - فارسی صفت - فصیح، رائج۔

نہ پوری ہوئی حسرت قتل بھی
قتل چلے آپ میں نیم بسمل رہا جہاں

نیم تسلیم :- سلام کے واسطے ہم ہو کر ہاتھ تان
تک کے جانا - نیم تسلیم ہے - اگر ہاتھ سے زمین
چھوڑیں اور پھر پختی تک لے جائیں تو وہ تمام
تسلیم ہے - فارسی نونٹ - (دورالمنظر)
بتول فیصل - عام طور سے مستعمل نہیں۔

نیم گڑ :- (بیائے سرود و فتح چارم)
مرگ شام، کچھ کھڑا سا پڑھا ہوا - جس کی
پوری تسلیم نہ ہوئی ہو - نا تجربہ کار، ناقص، اسلم
اردو صفت، قریب بہرہ وک۔

محل مرثیہ - آپ نے یہ کیسی نیم قطع بنائی ہے
کیس گدا میر کی پھنسی آپ ہی پر تو لوگ
نہیں کہتے ہیں - (فساد آواز)

نیم جاں :- آدھ مر، نیم مردہ، قریب مرگ
فارسی صفت - فصیح، رائج۔

نیم جاں چھوڑ چلے وہ ملک الموت آئے -
ایک جسد لاد گیا دوسرا جلا دیا جلال
نیم جاں :- (کنایت) عاشق زاد - فارسی
ترکیب صفت - فصیح، رائج۔

اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا ابیر
قاتل کو تیغ ناز پہ ناحق غزد تھا ابیر
نیمچہ :- (بیائے سرود و فتح چارم) چھوٹ
توادر - فارسی مذکر - فصیح، رائج۔

محل صرفہ - انگشت سے اشارہ کیا وہ نابیل
دو کڑے ہو کر زمین پر گرا اور اس کا دار خانی
گیا اور نیمچہ کھینچ کر جلا آدھ ہوئی مدھم ہوشیاری
بتول فیصل - اس کی اردو میں بچوں کا درجہ ہے۔

کیوں بچوں کو ہاتھ لگائیں علم اٹھائیں عشق
یہ کہہ کے جوش آگئے گھوڑے اٹھا دیے
تو ریل کے نیچے کاڑھوں پہ رکھ لے نقش
نیمچہ تو لٹا :- (کنایت) نیمچہ مارنے کا ارادہ
کرنا - نیمچہ سے جملہ کرنے کا ارادہ کرنا - اردو
صرف - فصیح، رائج۔

نیمچہ کھانا :- نیمچہ کی چوٹ کھانا نیمچے سے
زخمی ہونا - اردو صرف - فصیح، رائج۔

ابردے ایک طفل میں نے کیا طالی
کھا یا وہ نیمچہ کہ جگر تک اتر گیا صبا
نیمچہ لگانا :- نیمچے سے دار کرنا نیمچہ مارنا -
اردو صرف - فصیح، رائج۔

کاٹو زبان کہ بھرنہ بھی ہم کلام ہو
اک نیمچہ لگاؤ کہ فقہ متام ہو
بتول فیصل - مارنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

اپنی ہر ادا کی آپ ہی تخریب کرتے ہیں
نگہ نے نیمچہ مارا - زبان سے آخر میں گل مارنا

نیمچہ نکالنا :- نیمچہ کھینچنا جلا کرنے کے
ارادے سے نیمچہ نیام سے نکالنا - اردو صرف
فصیح، رائج۔

نفا انھیں کی بھوؤں کی ریلی مد نظر -
وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے رشک
نیم حکیم :- (بہرہ و بیائے سرود و فتح چارم)
نا تجربہ کار حکیم - غطائی حکیم - ادھر حکیم
(کنایت) اناڑی، نا تجربہ کار - فارسی ترکیب
صفت - فصیح، رائج۔

ان کی تخصیص ہے از بسکہ یقیم
ماری ڈالیں گے یہ نیم حکیم مراد ہوا
نیم حکیم خطرہ جان - نیم ملاحظہ ایمان
نا تجربہ کار سے کام ہو کر جانے کا اندیشہ ہوتا
ہے - فارسی مثل - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
محل صرفہ - سچ کہا ہے - نیم حکیم خطرہ جان
نیم ملاحظہ ایمان - کہا کا کر کہا ناز کا ہونا
خیر اس سے کیا بحث اپنی اپنی راہ ہے
(ایمانی)

نیم خواب :- اس طرح کی آنکھ جوشی
نیم سو کر اٹھنے سے تو الائن لے ہوتی ہے
عمرہ - کچی نیند فارسی صفت - فصیح، رائج
بتول فیصل - آنکھ اور زگیں کی صفت
میں مستعمل ہے

سیری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ
زگس نیم خواب نے مارا
کچی نیند میں ہونا کے معنوں میں نیم خوابی
بھی مستعمل ہے۔

کھانا کم کم کھانے لکھا ہے
اس کی آنکھوں کی نیم خوابی سے

نیم خوردہ ۵۰۔ (دواؤ فیہ لفظی) جھوٹا،
 میں خوردہ، آگے کا اٹھا، فارسی صفت۔
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ تفسیل الاستعمال
 نیم خوردہ سگ ہم اور با پید :-
 با پاک خے پاک ہی کے لئے مناسب ہے۔

(معاذات ہندوستان)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نیم راضی :- آدھا رضامند جو پوری طرح
 راضی نہ ہو۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج
 نیم راضی مرا جو اس بات پر اس کو پا یا بہت
 بے حجابانہ سخن میں یہ زبان پر لایا
 قبول فیصل۔ کرنا، کر لینا، ہونا کے ساتھ

صفت ہے :-
 نیم رنج :- (بہم چارم) ایک رنج، فارسی
 صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان میں استعمال
 نیم رنج :- (بہم چارم) اداہ کچھا،
 آدھا کچھا۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔

ذوق اس حور کا ہے وہ نایاب
 نیم دس :- یہ سب باغ شباب (ظن عشق)
 نیم رضا :- اشارہ خاموشی نیم رضا ہے ہوتا
 ہے کسی قدر رضامندی۔ فارسی صفت،
 تفسیل الاستعمال۔

سوال وصل بہ حسرت زدہ ہے خاموشی
 کہ ہے یہ نیم رضا یا جواب میں دھل راسخ
 قبول فیصل۔ عام طور سے خاموشی نیم رضا
 کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

نیم رنگ :- (بیائے معرفت و فتح چارم)
 وہ جس کا رنگ اڑ گیا ہو، ناقص رنگ والا

فارسی صفت۔ (نور اللغات)
 قبول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔
 نیم رنگ :- (بہم چارم) رنگ کے کچھ ہیں اور
 فارسی میں بھی یہ لفظ انھیں معنی پرستل ہے
 (سرمایہ زبان اردو)

قبول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
 نیم نور :- دوپہر۔ دوپہر کا وقت۔ فارسی
 صفت۔ فصیح، رائج

نیم سوختہ :- (بیائے معرفت و طاہر جمل)
 آدھا کھلا ہوا۔ آدھا لفظ فارسی صفت تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔

نیم سیر :- (بیائے معرفت و طاہر جمل) آدھا پیٹ
 بھرا ہوا۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 نیم شب :- آدھی رات۔ نصف شب
 فارسی صفت۔ فصیح، رائج

آدھے چہرے پر زلف چھوڑی ہے راسخ
 کیا پس نیم شب میں گئے آپ راسخ

نیم شبی :- نیم شب کا۔ آدھی رات کا
 فارسی صفت۔ (فصیح، رائج)

صل صرفہ۔ ایک درد منہ عادت آگاہ کی
 برکت دعائے سحری و نیم شبی سے شہسوارانہ
 جنت آرام گاہ زندہ ہو جائے گا۔

وفاد آزاد
 نیم کا بکھڑا :- نیم کا پٹیس جا کتر زخم پر
 باندھا جاتا ہے۔ (نور رنگ آصفیہ)

قبول فیصل۔ لکھنؤ میں پیش کئے ہیں۔
 نیم کا ترنگ :- عورتیں کان اور ناک کے
 بیچ میں نیم کا ترنگ ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ

بند نہ ہو جائیں۔ اردو نثر و راج
 ناک میں نیم کا فقط تنکا
 (کشتی جہاں کی مقتضاس کا جواب مرزا شوق
 نیم کش :- آدھا اندر آدھا باہر۔ وہ تیر
 یا تنج ہے چھوڑتے وقت کماندار نے کان کو
 پرانہ کھینچا ہوا اور اس سبب سے وہ پار
 نہ ہو سکے۔ نیم کشیدہ۔ فارسی صفت تعلیمات
 طبقے کی زبان

کوئی میرے دل سے پوچھے تو تیر نیم کش کو
 یہ خوش کہاں سے ہوتی جو بکھر کے پار ہوتا
 نیم کشیدہ :- (بہم چارم) کھانسی، زخمی
 فارسی صفت۔ فصیح، رائج

ہرگز جو انہ کام مرا ایک دن تمام مصحفی
 میں نیم کشیدہ نگاہیں رہا
 نیم کوختہ :- (دواؤ جمل) آدھا کھانا ہوا
 فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نیم کولی :- نیم کا پھل۔ نمکولی۔ اردو
 رائج۔

قبول فیصل۔ اسی کو نمکولی بھی کہتے ہیں۔
 نیم کی شہنی بلانا :- رضا تشنگ میں
 بند ہونا۔ نیم کی شہنی سے زخم کی کھیاں اڑانا
 اردو صفت عوام کی زبان۔

نیم گرم :- (دیسکون دم) نیم گرم دہ
 پانی یا دودھ وغیرہ جو بہت زیادہ گرم نہ ہو
 گنگا۔ گنگا۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

نیم مست :- آدھا مست، آدھا ہوشیار
 وہ مست جو باخبر ہو۔ بیشتر الملاق اس کا لگا
 چشم دمن کے واسطے ہوتا ہے۔ فارسی صفت۔
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ
بول دیتا ہے۔

نیم ملا۔ جو پرانا ملا نہ ہو۔ کہا ملا ناقص معلوم
دھاراز (تاجر بیکار، ناماڑی۔ فارسی صفت
عوام کی زبان۔

نیم ملا ہے تو اذہم ڈرنا
ان کی تعلیم نہ ہو کر کرنا

قول فیصل۔ اسی جگہ نیم ملا خضرہ ایمان بھی
بولتے ہیں۔ جیسے ایک دفعہ صحبت میں جانے
کا اتفاق ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نیم ملا
خضرہ ایمان۔ ان انیب سے بیٹھے ہیں۔

(فسانہ آذاد)

نیم ناز۔ تھوڑی ادائیں، ادنیٰ اداکار
فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔

اک نیم ناز میں ہے ہمارے ہاک کر
کچھ بھی نہ کہنے دیکھ کے بس سکر ایسے شیفہ

نیم نالے گر خورد مرد خدا ہے
بذل درویشاں کندیمے در

اللہ والے اگر آدھی روٹی خود کھاتے ہیں
تو باقی آدھی فقروں کو دے ڈالتے ہیں۔

(فرنگ آفتاب)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
نیم نگاہ۔ گنگیوں سے دیکھنے کے لئے منظر
ہے۔ اگر شہر ختم سے دیکھا۔ فارسی صفت

قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ نگاہ کی جگہ نگہ بھی کہتے ہیں۔

تھاری نیم نگہ پر نہ دیکھتے ہم دل کو
کو لینے دے تو پورے ہی ہم لیتے ہیں

نیم نگاہی۔ گنگیوں سے دیکھنا۔ گوشہ چشم
سے دیکھنا۔ فارسی ٹونٹ۔ فصیح، راج۔

دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم نگاہی
بہنچہ وہ ہے جو اتر جائے بہر پر
نیم دا۔ آدھا کھلا ہوا۔ آدھا کھلا آدھا
بند۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

نیم دا چشم سے خستہ رخ سولا دیکھا
زیر سر زانوئے ہنیر کا تکبیر دیکھا

قول فیصل۔ چشم کے ساتھ زیادہ استعمال ہے
نیم سر۔ (دیباچہ مرد و مرغ سر)
آدھا۔ نصف۔ پورے میں فارسی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ نیمہ رمضان۔ نیمہ شعبان کی
ترکیبوں سے مستعمل ہے۔

نیمہ شعبان میں ہمنام بنی پیدا ہوا
عید کرنا چاہیے خیر البستر کے چاندنی

نیمہ۔ ایک قسم کا ادنیٰ چار۔ ایک قسم
کی ادنیٰ پوشاک۔ فارسی مذکر۔ متردک۔

نیمہ تن زیب کا بنا دو تم
کئی محمودیاں دلا دو تم سودا

قول فیصل۔ صاحب سراپہ زبان اردو
نے الف سے بنایا لکھا ہے۔

نیمہ آستین۔ آدھی آدھی آستینوں
کی مرزئی۔ جاگت۔ واسکٹ۔ صدری۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

نیمہ شب۔ نصف شب، آدھی رات

فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

نیمہ شب ہے چلی دل سے فغان مظلوم

پیشوا کی کڑی دیکھنی شمع نیم عشر لکھڑی
نیمے دروں کے بروں۔ آدھا
آدھ آدھا باہر۔

دفعہ، کرے میں قدم ہونے دروں
نیمے بروں ہی تھا۔ یاروں نے نعرہ مارا۔

(دعا لغت)

قول فیصل۔ اس صورت سے اہل لکھڑی
نہیں بولتے۔

نیم۔ (دفاع) آنکھ، چشم، عین، دیدہ
اردو مذکر۔ متردک۔

تجربہ کی صفت اصل بدخشاں سے ہوں گار
جادو ہیں آئے نین غزالان سے کہوں گار

قول فیصل۔ اس کی جمع نینوں ہے۔ جیسے
ہلے رتے دم تک زنجیرے گاذا ہر صد سال

بھی دیکھے تو اس بخت پیر کی پرستش کرے اب
اس وقت جھٹ پٹ پھر جاتے ہیں ذرا نکھر

سینک آئیں۔ بھیر دیں اڑ رہی ہوگی ایسی نینوں
دالیوں نے پھندا مارا۔ (فسانہ آذاد)

نیمہ۔ نین کی تصنیف۔ آنکھ۔ ہندی
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق
نہیں ہے۔

نیمہ۔ (دیباچہ مرد و مرغ خند)
نوم، خواب، اونگھ، سونا۔ اردو صفت

ٹونٹ۔ فصیح، راج۔

نیمہ اس کی ہے دماغ اس کا ہے راتیں اگلیں

تیری زلفیں جس کے خالوں پر پریاں نہیں تاب

نیمہ اچاٹ ہوجانا، نیمہ اڑ جانا

نیمہ جاتی رہنا۔ آنکھ کھل جانا۔ اردو صفت

عوام اور غور توں زبان ۔
 کوں رحلت کی صدا آتی ہے نوبت سے سحر ۔
 کیا مری نیند اچھا آخرب ہوتی ہے ۔
نیند اچھا جانا :- نیند کا جانا رہا
 آنکھ کھل جانا، جاگ پڑنا، کسی آہٹ یا شور
 غل یا خیالات کے سبب نیند کا جانا رہنا ۔
 اردو صرف ۔ عوام اور غور توں کی زبان ۔
 سوتے سوتے جب پکار اٹھتا ہوں اپنے یاد کو
 مرنے والوں کے سونے والوں کی اچھا جاتی ہے نیند بھر
 قول فیصل ۔ نیند اچھا بھی ہوتے ہیں معنی
 ہیں سوتے سوتے جاگ اٹھنا سبب کسی شور و
 غل کے کہ بیشتر ایسا واقعہ ہوتا ہے جیسے تقریر
 بیجا کے طول سے درد سر حصول ہوتا ہے نیند
 اچھے کی کہانی ہوتی ہے ۔ (اشک سرور)
نیند اڑا دینا :- نیند غائب کر دینا
 نیند کا اڑنا اٹل کر دینا، شور و غل کر کے
 نیند نہ آنے دینا ۔ اردو صرف ۔ فصیح رائج
 اس لئے ناؤں سے عالم کی اڑا دیتا ہوں نیند
 دیکھ پائے تانہ کوئی اسکی صورت خواب میں ناسخ
 قول فیصل ۔ اسی جگہ نیند اڑانا بھی ہوتے ہیں
 جھسکار کیوں نہ نیند اڑا یا کہے کہ ہے ۔
 زنجیر پر دیرہ بیدار پاؤں میں ناسخ
نیند اڑنا :- نیند نہ آنا، نیند
 غائب ہو جانا، نیند ختم ہو جانا ۔ اردو صرف
 فصیح، رائج
 سیل گریہ مری نیند اڑی مردم کو ۔
 فکر بام درد دیوار نے سونے نہ دیا آتش
 قول فیصل ۔ اسی جگہ نیند اڑ جانا بھی
 ہوتے ہیں ۔

رہائی غیر نے پائی کوئی فتنہ نہ برپا ہو ۔
 مری نیند اڑ گئی شوق ان کو دیکھ کہانی کا ناسخ
نیند اڑنا :- شرت سے نیند آنا ۔
 نیم غفلت کی چل رہی ہو اور ہی ہے تھکا کی نیندیں
 کچھ ایسا سونے ہیں سو نہ اسے کہ جاگنا شرم کی تم کو
 (لذات)
 قول فیصل ۔ اس جگہ خود میں اسٹرا منڈے
 نیند آنا، ٹوٹ ٹوٹ کے نیند آنا بڑی ہیں
 پھٹ پھٹ کے نیند آنا بھی ہوتی ہیں ۔
نیند آ جانا :- آنکھ لگ جانا، سو جانا
 نیند طاری ہو جانا ۔ اردو صرف ۔ فصیح رائج
 نیند کو بھی نیند آ جاتی ہے ہجر یاد میں ۔
 جھوڑ کر بے خواب کچھ کو آپ سو جاتی ہے نیند
نیند آنا :- سونے کی خواہش ہونا ۔ سونے
 کو جی چاہنا ۔ نیند کا غلبہ ہونا ۔ اردو صرف
 فصیح، رائج
 شب کو جاتا ہوں تو مٹھ پھر کے کہتے ہیں ۔
 نیند آئی ہے ہیں آپ بھی آرام کریں آتش
 قول فیصل ۔ اس کے ایک معنی سونا، نیند
 طاری ہونا حالت نوم میں ہونا بھی ہیں ۔
 بکھر رہے ہیں دانش دل تربت میں جانے کے لئے
 روشنی کم ہو رہی ہے نیند آنے کے لئے
 بصورت نفی بھی مستعمل ہے ۔
 موت سے شب کو نیند نہ آتی تھی زینار ۔
 اب شوق تھی جدائی عباس نامہ اور عشق
نیند آنکھوں میں گھٹی ہونا :- بہت
 نیند آنا ۔ مارے نیند کے آنکھیں بند ہونا
 اردو صرف ۔ قلیل الاستعمال
 متوالی ریلی آنکھوں میں نیند ایسی گھٹی ہے کہ بس تو بہ

فتنے تو اٹھانا ایک جانب جادو کی جگہ ناسخ ہے
 اثر لکھنوی
نیند آنکھوں میں نہ پڑنا :- نیند
 نہ آنا ۔ اردو صرف ۔ مترک
نیند بھر جانا :- سونے کی خواہش باقی
 نہ رہنا ۔ نیند پوری ہو جانا ۔ اردو صرف
 فصیح، رائج
 جلدی قیامت آئے کہیں شہر ہو چکے
 سونے بہت نرا میں اب نیند بھر گئی سحر
 قول فیصل ۔ بھرنا کے ساتھ بھی صرف ہے
 لی نہ کر ڈٹ تک پکارا فتنہ محشر ہزار
 دیکھے اب نیند بھرتی ہے دل ناسخ کی نشا
نیند بھر کر سونا :- پوری نیند سونا ۔
 پاؤں پھیلا کر سونا ۔ بے خبری سے سونا ۔
 آرام سے سونا ۔ اردو صرف ۔ فصیح، رائج
 جب لگی آنکھ کر اطمینان کہ بد خواب کیا
 نیند جس کے دل بیتاب نے سونے زودیا آتش
 قول فیصل ۔ دہی میں نیند بھر سونا بھی
 ہے ۔ نفی کے ساتھ بھی ہوتے ہیں ۔
 پھر زنجار نہ نیند بھر سونے
 جب سے یوسف کو خواب میں کیا ظاہر
 عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سونے
 گئے آخر میں آنکھیں ملے ہوئے داغ
نیند بھر کر سونا :- موافق اپنی
 عادت کے یعنی جس قدر سونے کی عادت
 ہو اس قدر سونا ۔ اردو صرف ۔ فصیح رائج
 پھر نکا کر کے صورت خزانے اسی طرح
 سونے کا نیند بھر کے نہ عالم تمام رات بھر
نیند بھرنا :- خار بھرنا، خار میں آنا،

آنکھوں میں نیند آنا۔ اردو صرف فصیح رائج
چشم اخبار میں جب نیند بھری آنکھ لگی
آنکھوں میں دن کی پرچہ نہ مری آنکھ لگی شاد
قول فیصل۔ نیند بھری ہونا بھی بولتے ہیں
نیند کو چشم صراحی میں بھری ہے لیکن
نیشہ سونے نہیں دیتا ہے اسے ثقل سے
نیند پڑنا:- نیند آنا۔ سونے کو ملنا
اردو صرف۔ قریب بمتردک۔

پڑے کیا نیند سونے کی گھڑی بھی
بجا دیتی خوب وصلت بھر ہے شاد
نیند کھٹ پڑنا:- دکھانے بہت
پر تک سونا۔ بہت نیند آنا۔ بہت بھری
نیند سونا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان
مری میت کو لکھرا کہ وہ بولے
کہاں کی نیند تم کو پھٹ پڑی ہے
نیند جانا:- نیند اڑ جانا۔ نیند نہ آنا
نیند میں فرق آنا۔ اردو صرف فصیح رائج
کمر بطن سے چھینچلا کے وہ کہتے ہیں شہر دل
ظالم تری آنکھوں سے گئی نیند کہ مہر کج ایر
نیند سرام کرنا:- نیند نہ آنے دینا
سونے نہ دینا۔ سوتے میں دن کرنا سوتے
سے جگا دینا۔ اردو صرف فصیح رائج
آکے نفل میں دخت و زخ بھر ایر
نیند سب کی حرام کوئی ہے مینا
قول فیصل۔ نیند حرام ہونا۔ اور
نیندیں حرام ہونا بھی زبانوں پر ہے جیسے
لڑکی کی شادی سر پر ہے اور ابھی تک
پیسے کا کوئی انتظام نہیں ہے بھاری تو

راتوں کی نیندیں حرام ہیں۔
نیندیں حرام رہنا بھی زبانوں پر ہے
اپنی یاد دل کا سلسلہ رد کو
سیری نیندیں حرام رہتی ہیں و سیم بریدی
نیند سولی پر بھی آتی ہے:-
یعنی نیند جب آتی ہے تو آدمی کسی نہ کسی
طرح سو ہی جاتا ہے۔ اردو صرف فصیح رائج
ہے یہ مشہور غلط سولی پر بھی آتی ہے نیند
ہم کو یاد قد دلہ ادے سونے نہ دیا گویا
قول فیصل۔ صاحب محاورات ہندوستان
نے معنی لکھے ہیں مجازاً قلبی اور طبعی عادت
ظاہر کے رہتی ہے مگر اصل لکھنا نہیں بولتے
نیند سے آنکھیں بھاری ہونا:-
مارے نیند کے آنکھوں کا بند ہوا جانا
بچہ نیند آنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
اس گھڑی دیکھو ان کا عالم
نیند سے جب ہوں بھاری آنکھیں
نیند کا خمار:- نیند کا اثر۔ نیند کا زور
نیند کا نشہ۔ اردو صرف فصیح رائج
محض صرف۔ چھپی جان کل تو غلاموں
کل تک تو نیند کا خمار رہے گا۔ (خاندان زاد)
نیند کا زور ہو جانا:- نیند اڑ جانا
نیند غائب ہو جانا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال
کافور ہو گئی ہے مری نیند بھر میں
رکھتی ہے رات بھر بیدار جائی شوق
نیند کا باتا:- نیند میں بھرا ہوا خواب
اکودہ جو شخص نیند میں بھرا ہوا ہو

وہ جس کو موقع ہے موقع نیند آئے اردو
صفت۔ قلیل الاستعمال
رات دن اس کی چوچا بی کا کچھ کو ہے خیال
ایسی حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہوں میں جرات
قول فیصل۔ ٹوٹ کے لئے نیند کی ماتی
بولتے ہیں۔
جگا دیتی ہے کہہ کر صبح سیری چشم غافل کو
کوس اکو نیند کی ماتی کو شب بھر بکلی
نیند کھونا:- سونے نہ دینا۔ نیند اڑنا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
زلفیں مجھے دکھا کے مری نیند کھوئے
سونے کے مول مجھے امشک تیار کو رائج
نیند کی چھپ چھپتی:- غودگی۔ کچھ دیر
کے لئے سونا۔ کچھ نیند سونا۔ اردو صرف
رائج۔
قول فیصل۔ زیادہ تر تنہا جھپکی بولتے ہیں
آنا لینا کے ساتھ صرف ہے۔
نیند کے جھونکے:- نیند کا غلبہ
بار بار نیند کا خمار آنا۔ بہت زیادہ نیند
آنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں
کی زبان۔
اک سنت کا خیال جو نگام خواب ہے
جھونکوں میں نیند کے مجھے کیف شراب ہے ایر
قول فیصل۔ آنا کے ساتھ صرف ہے
نیند کے جھونکے لینا بھی مستعمل ہے۔
ناچے کوچہ جانان کی ہوا کا احساں
ایک شب نیند کے جھونکے جو نگہاں لینا
نیند کے مارے برا حال ہونا

غیر شدت سے آنے کا کیا ہے۔ بہت
خیند آتا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
خیند کے ارے براہمن ہوا اب تو میرا
چل کے دو چار گھڑی سو رہا ہوں خدا امانت
خیند میں ڈال دینا :-۔ قصہ خواب کرنا
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
خیر نے کو در پہ تان لیا
آپ کو خیند میں بھی ڈال دیا
خیند میں ہونا :-۔ خواب آلودہ ہونا
مت خواب ہونا۔ حالت نوم میں ہونا
خیند کا عالم خادی ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔
خیند نہ آتا :-۔ آنکھ نہ لگنا۔ یک نہ
جھپکنا۔ خیند اچھنا۔ اردو صرف۔ فصیح
راج۔

بے ترے رہتی ہے کچھ رات بھر
کوئی لپٹے ہیں۔ خیند آتی نہیں لپٹتی
خیند ہرن ہونا :-۔ خیند اڑ جانا،
خیند غائب ہو جانا۔ اردو صرف،
قلیل الاستعمال
نہ ہو جو حال شب بیدار ہوں خیند بھی جانی
بے چہرہ پا یہ چار پائی پٹنگ دورے پٹنگ کرکے
شاد کھنوی
خیند شکو :-۔ دھنم چارم، ایک قسم کا
عہدہ باریک کپڑا۔ ایک قسم کی مٹل باریک
لٹھا۔ اردو مذکر۔ راج۔
سینے ہی اتنے آؤں تو چھ نہ ہو
راجہ خیند سکھ کا دل کو
خیند سے خیند ملانا :-۔ آنکھیں چار کرنا

نظر سے نظر ملانا۔ اردو صرف متروک۔
خیند سے خیند ملانے گیا شاہ مبارک
دل کے اندر سے ملانے گیا
خیند گنوا نا :-۔ (خیند غنہ) آنکھیں کھونا
اندھا ہونا جیسے اپنے خیند گنوائے کے
دو دریاں لے بھیک (دھرم چارم) چڑھ چڑھی
خیند خیند (دھنم چارم) چڑھ چڑھی
بات بات پر رونے والی عورت بہر بات
پر آرزوہ اور خفا ہونے والی :-۔ اردو
صفت۔ دہلی کی زبان
جس کو رونے کے سوا بزم میں کچھ کار نہ ہو
خیند خیند بھی کوئی تھیں سی زہار نہ ہو
قول فیصل :-۔ تذکر کے لئے خیند خیند
ہوتے ہیں۔

خیند خیند شہور نہ ہو جائے تو
میرے لئے یہ نہ رہے پٹنگ کے اتنا خالی
خیند ٹمکا :-۔ دھنم چارم دھنم دھنم
لگاؤں سے آنکھیں ملکانا۔
محل مرث :-۔ خیند ٹمکا کسی سے پہلے ہی ہو
چکا ہوگا :-۔ (دھنم چارم) (دھنم چارم)
قول فیصل :-۔ اب یہ صرف متروک ہے۔
خینو :-۔ (دھنم اول و داد و مرث)
ایک قسم کا سوتی کپڑا جس پر آنکھ کی
مانند تار سے بنے ہوتے ہیں۔ بیل پونے دار
کپڑا۔ پھولدار کپڑا۔ اردو مذکر۔ راج۔
جسم ایسا دکھائے کہ کپڑے چک اٹھیں
خینو کو ترے حسن نے خواب بنایا بھر
خینو :-۔ (دھنم چارم) (دھنم چارم)
اساس، بنیاد، جڑ، اصل، بنیاد، دیوار

اردو نوٹ۔ فصیح، راج۔
کھیلی جو آدمی رشک شکستہ یا رشک
دل اور قلم نیو سے بھی پرانگ میں
خینو :-۔ شروع، آغاز، ابتدا، اور
صفت۔ مرث، راج۔
خینو اناس :-۔ (دھنم چارم) بنیاد، جڑ
بربادی دھنم چارم دھنم چارم دھنم چارم
خینو اناس :-۔ (دھنم چارم) اردو صفت۔ دہلی
کی عورتوں کی زبان
خینو اناس جانا :-۔ خینو اناس ہو جانا اور
برباد ہونا۔ دھنم چارم
(دھنم چارم) خینو اناس جائے۔
(دھنم چارم)
قول فیصل :-۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
خینو اناس کرنا :-۔ جڑ بنیاد سے کھودنا
خینو اناس کرنا :-۔ برباد کرنا، اگاڑنا، خراب
کرنا، بگاڑنا۔ اردو صرف دہلی کی زبان
خینو اناس کھونا :-۔ برباد کرنا، خینو اناس کھونا
دھنم چارم سے کھود کر پھینک دینا، بگاڑنا
خواب کرنا :-۔ (دھنم چارم) (دھنم چارم)
خینو اناس گیا :-۔ خانہ خراب، اجسٹا
کھو چڑے پٹا :-۔ (دھنم چارم) (دھنم چارم)
قول فیصل :-۔ یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے
خینو اناس ہو نا :-۔ جڑ بنیاد سے جانا
خینو اناس جانا :-۔ برباد ہونا، اگاڑنا، خراب
ہونا۔ (دھنم چارم) (دھنم چارم)
قول فیصل :-۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
خینو پٹنا :-۔ بنیاد رکھ جانا، بنیاد
جانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

نیوژانا۔ آغاز ہونا، ابتدا ہونا۔

شرعاً ہونا۔ اردو صرف فصیح، راج

نیوژانا۔ بیاہ شادی کے موقع پر لے جانے

کی رسم۔ ہندی مذکر۔

نیوژانا۔ بیاہ کے ایسے کھرے کہ اگر کسی نے

ان کو ایک دیا تو انہوں نے دے دئے ہونگے

(ترتیب النصح) (نور الفتح)

قول فیصل۔ یہ اہل ہندو اور دیہاتیوں

کی زبان ہے تقریباً میں بلاد کے کو بھی کہتے ہیں

نیوژانا یا محض بیری براہ۔

جس سے کچھ دینے کا وعدہ کر کے نہ دیا

جائے تو وہ دشمن ہو جاتا ہے۔

(عام بازاری زبان)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔

نیوچھانا۔ مضبوط کرنا۔ استعمال بہم

پنچنا۔ بنیاد ڈالنا۔ جڑ قائم کرنا۔ اردو

صرف۔ دہلی کی زبان۔

اگر شہر میں کوئی مسجد بنادی

تو فردوس میں نیوانی جمادی عالی

نیوچھانا۔ شرع کرنا۔ آغاز کرنا۔

یہ دہلی ڈالنا، نقشہ چھانا، تہیہ ڈالنا،

تہیہ اٹھانا۔ یہ پیلے دکھانا، محل رکھنا

(فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ بھی دہلی کی زبان ہے۔

نیوڈھنا۔ بنیاد کا پتھر رکھنا، بنیاد

رکھنا۔ بنا ڈالنا۔ (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔

نیوڈالنا۔ کسی مکان کی بنیاد رکھنا، تہیہ

اٹھانا، شروع کرنا۔ مکان کی دیوار کی بنیاد قائم

کرنا۔ اردو صرف فصیح، راج

آج تک خانہ بدخون میں رہا تیرا شاہی

نیوڈالنا ہے تو کہ تیرا تیرا ستوار

قول فیصل۔ نیوڈالنا بھی مستعمل ہے۔

نیو رکھنا۔ بنیاد ڈالنا۔ نیوژانا، بنیاد کا

پتھر رکھنا، سنگ بنیاد رکھنا۔ (بھارتی، تہیہ ڈالنا)

شروع کرنا کسی کام کا آغاز کرنا۔ اردو صرف

فصیح، راج

نیوژانا۔ نیوژا کر دھونا۔ خوب دھونا

خوب دھونا۔ جیسے نیوژا کر سرد دھونا

ڈالنا۔ (فات النساء)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی عورتوں کی زبان ہے۔

لکھنؤ کی عورتیں نہیں دیتیں۔

نیوژا پیسیر۔ اخبار، روزنامہ،

انگریزی، خبر۔ راج

نیو سے بیٹھنا۔ کسی تعمیر کا جڑ سے بیٹھ جانا

اردو صرف۔ راج

پھیل جیو آکر آکر رشک شکستہ پا

دیوار تلہ نیو سے بھیجی برائے میں رشک

نیو شش۔ (فصحی اول و آخر قبول)

نیو ڈالنا۔ فارسی ترکیب صفت فیضیاتی

طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں دیتے مرکبات میں

استعمال ہے جیسے حق نیو ش

آیا غضب کا غیظ تو کھایا ہونے جوش

رُخ کے کہا صیب نے اسے شاہ حق نیو ش

جوش حق نیو ش کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

نیو کا کھسکا کھسکا گیا۔ بالکل غفلت و غور

ہو گئے۔ (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

نیو کھوڑنا۔ بنیاد کھوڑنا، بنیاد ڈالنا۔

اردو صرف فصیح، راج

نیوژانا۔ جوہر کی قسم کے ایک بڑے جانور کا نام جو

کوارڈانا ہے اردو مذکر۔ راج

بجھا وہ کہ ہے سنگوں والا

نیوژا کر آستیں سے پالا (گزارش)

نیوژانا، جھکا، خم کرنا، اندھل۔ فصیح، راج

انہی ذرا کرتے تھے عزت گزرتا تھا کوئی

سر ہر اک زبون کے آگے نہ نیوژا تے تھے

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اطلاق نیوژانا ہے۔





و ا و - مربی کا چھتیسواں فارسی کا
تیسواں ، ہندی کا انتیسواں اور اردو
کا تیسواں حرف حساب قبل میں اس کے
جیسے عدد قرار دیئے گئے ہیں اس حرف کی چار
قسمیں ہیں مردن ، لہول ، موتن ، مدول
(الف) و ا و مردن جس و ا و کے پہلے پیش ہو
اور خوب ظاہر کر کے پڑھا جائے جیسے دود ، پور
بعض کلمات ہندی کے آخر میں انادہ فاعلیت
کا دیتا ہے جیسے بھلکر لگو۔ اور کبھی انادہ مفعولیت
کا جیسے پالو بسنی پر درش یافتہ جانور اور کبھی اسم
کی تذکیر ظاہر کرتا ہے جیسے کلو۔ بر ہو۔
(ب) و ا و لہول جس کے حرف قبل پر پیش
ہو اور خوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے ہوش
گوش اسمائے اردو ہندی کے آخر میں تانیث کا
ناٹہ دیتا ہے جیسے بڑ۔ کلو۔ اور کبھی (سائے ٹکر
موتن کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کے لئے
آتا ہے جیسے دوستو ، عواتو ، موسو زیب کی صورت

میں فون کے ساتھ آخر اسماء میں آکر جمع کا ناٹہ
دیتا ہے۔ جیسے زاہدون ، بڑوں۔ دج) و ا و موتن
آخر میں ان اسماء ہندی کے واقع ہوتا ہے جن
میں و ا و کے قبل الف ہو۔ جیسے بھاؤ تاؤ۔ یہ
و ا و کبھی امر کے بعض صیغوں کے آخر میں آکر ان
کو مصدر کر دیتا ہے جیسے بناؤ ، بھاؤ کبھی کلمات
ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے
پچھاؤ (دیکھ کر ہوا) کبھی بعض مصداق متدی کے
پیچ میں الف تقدیر کے بعد آکر متدی المتدی
کر دیتا ہے جیسے الفوانا ، بڑانا۔
(د) و ا و مدول جو لکھے ہیں آتا ہے بولنے میں
نہیں آتا۔ جیسے خود ، خوش یہ و ا و صرف فارسی
میں مستعمل ہے اور اس زبان میں ماقبل کا حرف ماضی
نہیں ہوتا بلکہ آدھا ماضی ہوتا ہے آدھا نکتہ۔ اس
طرح کا تلفظ عربی اصداقہ میں نہیں ہے اور وہیں
و ا و مدول واسطے الفاظ میں خالی ضم پڑھا جاتا ہے
اور و ا و غیر ماضی کا رہتا ہے۔ فارسی اور اردو میں

ماضی ذیل میں مستعمل ہے و ا و معیت یعنی ایک
کے ساتھ دوسرے کا لازم ہونا۔ ظاہر کرنے کے لئے
جیسے پیری و صد عیب یہ و ا و صرف عربی و فارسی
کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اس کا
استعمال خلاف نفاست ہے۔
۲۔ و ا و قسم۔ اسم عربی کی ابتدا میں آکر اردو
میں صرف دایہ جائز ہے (۳) و ا و زائد جیسے
ولیکن دے۔ ولیک اردو میں متقدیم دلی
تینوں لفظ استعمالی کرتے تھے سو سٹین نے ولیک
چھوڑ دیا کھڑو میں ناسخ ہے دے۔ ولیکن۔ نظم
کے ہیں لیکن اب لیکن ہی فصیح ہے (۴) و ا و نسبت
جیسے بندر۔ چاقو۔ اردو میں جائز ہے۔
و ا و حال میں اس کا ایک کی جگہ۔ اردو میں الفاظ
عربی و فارسی کے درمیان اس کا استعمال جائز ہے
(۵) و ا و عطف (الف) نظم اور کلمات فارسی
میں اپنے ماقبل سے مخلوط پڑھا جاتا ہے اور اس کا
مضمر پڑھا اور بولنا جیسا خواجہ ذہیر نے کہا ہے
خلاف نفاست ہے۔

مرحبا احمد بے میم مری
 میں رہی بحیثیت دیکھا اعرابی
 نثر کے دو جملوں کے درمیان میں ہے داد و خروج
 پڑھا جاتا ہے۔ صرف الفاظ عربی و فارسی کے
 درمیان اس کا استعمال جائز ہے۔
 الفاظ ہندی کے درمیان نا جائز ہے۔
 (ب) فارسی اور اردو الفاظ کے درمیان
 اس کا صرف جائز ہے
 وہ جگہ جہاں خون تھا جو کچھ ہوا ایکوں کی نذر
 پہلے سے ہو گئے کانٹے گلے ہو گئے چیل
 (ج) اسرار عدد کے درمیان اس کا لانا خلاف
 فصاحت ہے۔ مذکور (دورالافتاء)
 قول فیصل۔ مؤلف تائید کرتا ہے لیکن صرف
 اتنے اختلاف کے ساتھ کہ داد و عطف کا متحرک
 استعنا خلاف فصاحت نہیں بلکہ غلط ہے
 جیسا کہ مذکور بالا شعر میں خواجہ وزیر نے نظم
 کیا ہے۔
 وا۔۔ کشادہ اکھلا ہوا، پھیلا ہوا، جدا
 الگ۔
 اسے تو کی کس بلا کا ہے انداز
 آج زلف اس کی واسطے شانے پر زکی
 (دورالافتاء و فرہنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ در، دروازے، چشم، باب
 کے لئے کشادہ اور کھلا ہوا کے معنوں میں تعلیم
 یافتہ طبقہ بولتا ہے۔
 بالخصوص ان کے جب تزوت میں آئے سوے خدا
 خود ہو گئے فلک پر ابایت کے باب دا
 کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ ادھ کھل کے
 معنوں میں تعلیم و استیصال ہے۔

جیسے کون سن کی دیوی جھانک رہی ہو عین سے
 نیم دایہ آنکھوں میں ات وہ کینٹ خواب کا
 وا۔۔ دایہ کا مخفف عربی (دورالافتاء)
 قول فیصل۔ داد و عطف کی ترکیبوں
 سے مستعمل ہے
 وا اسفا۔۔ زیادہ ہے، ہائے افسوس عربی
 کلمہ زیادہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 صفا آخر میں ہوں میں دا اسفا سے قائل شاد
 غوث یہ ہے کہ تھکا جاتا ہے باز ویرا تعلیم آبادی
 واسفا و امیتا۔۔ زیادہ ہے زیادہ ہے
 عربی کلمہ زیادہ عربی فقرات، تعلیم یافتہ طبقہ
 کی زبان۔
 ج رد کر پکارے دا اسفا و امیتا امین
 و البتگان۔۔ (دفع سوم و پنجم) دایستہ
 کی جمع۔ رشتہ دار۔ ایک گھر کے متعلقین۔ وہ
 لوگ جو کسی سے خاص تعلق رکھتے ہوں۔ داری
 مذکور۔ فصیح، راجح۔
 محل صرخت۔ ایسا بے ہنگام مرنے کا نہ صرف
 میرے لئے بلکہ میرے تمام متعلقین اور وابستگان
 کے لئے موجب زیاں و باعث نقصان ہوا۔
 (توبۃ النصوح)
 قول فیصل۔ وابستگان دامن دولت
 وابستگان در دولت و غیرہ کی ترکیب سے بولتے ہیں
 جیسے حاجد علی شاہ نے فیض راغ میں تین دن
 تک سیر کیا تھا جس میں اسی ہزار وابستگان
 دولت کو طعام خوشگوار عطا ہوا۔
 (دقیق ہند ہر ہند ان اردو)
 واپسی۔۔ (دفع سوم و پنجم) تعلق، ہر گاہ
 رشتہ۔ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ ان کے مقدم کے معاد سے میری
 کوئی وابستگی نہیں ہے۔
 قول فیصل۔ ہونا، نہ ہونا کے ساتھ صرف ہے
 دایستہ۔۔ (دفع سوم و پنجم) بندھا ہوا، متعلق
 پیوستہ، منک۔ فارسی صفت، فصیح، راجح
 محل صرخت۔ جناب مولوی محمد عبد الباقی صاحب شہر
 لکھنؤ کہتے ہیں کہ علوم ہی سے دایستہ کتابت اور
 تحریر کے فن میں (دقیق ہند ہر ہند ان اردو)
 قول فیصل۔ ہونا رہنا کرنا کے ساتھ صرف ہے
 زبہ تقدیر کا کی کہ تیری مصلحت ٹھہری
 تری مرضی سے دایستہ ہوا اللہ سے غم میرا بیرون
 رک نہ اگلت سے جب دایستہ رہا ہے تو خوش
 زندگی پر سایہ زلف پریشاں کیوں نہ ہو
 دایستہ۔۔ رشتہ دار، لازم، منسوب
 (دورالافتاء)
 قول فیصل۔ خصیبت سے ان معنوں میں نہیں
 بولتے۔
 واپس۔۔ (دفع سوم) مراد واپس بازپس کا۔
 ٹوٹا ہوا، ٹوٹا یا ہوا، مسرود۔ فارسی صفت، فصیح، راجح
 قول فیصل۔ آج سے سو برس پہلے اردو زبان
 میں اس کا استعمال بہت کم تھا۔ اردو اور زبان
 میں داخل نہیں ہوا تھا چنانچہ حضرت عشق کے ایک
 شاگرد نے جن کا تخلص جوہر تھا ایک غزل اسطرح
 کے لے جناب عشق کے پاس بھی حضرت عشق کا
 قاعدہ تھا کہ جس لفظ کا کائنات مقصود ہوتا تھا
 اس سے اس لفظ کے ارد گرد حلقہ بنا دیتے تھے اور جو لفظ اس
 حلقہ پر رکھا ہوتا تھا اسے لکھ دیتے تھے۔ یہاں جوہر کی غزل
 میں حسب دستور صنف نشان بادیا اور لفظ واپس کے نیچے
 (دیکھو) لکھا دیا اور غزل کے کنارے وہ حلقہ لکھا ہے

چونکہ اس لفظ کا استعمال کثرت سے نہیں ہے اور زبان میں داخل نہیں ہوا ہے مگر یہ کہ آگے بڑھ کر یہ لفظ زبان میں داخل ہو جائے۔ حضرت عیسیٰ نے جس لفظ پر اصرار کیا وہی یہ ہے۔

جے دایں آنا ہے نہ تا حد جواب آتا ہے
دایں آنا۔ پٹ آنا۔ پھرتا۔ لٹنا۔ پھٹنا۔
 پٹ کر آنا۔ پھٹ کر آنا۔ اٹا آنا۔ صرف پھٹ کر آنا
 محل صحت۔ ایک کینہہ قامت نیم نیم ڈنڈا میں جٹ
 لٹاٹ بانڈھے اگر تا آئینہ تا اس لٹاٹ کی طرف جا آ
 کچے کو کوئی بلوان کتنی گریبے اکھاڑے سے دایں آتا ہے
 (خسانہ آزاد)

قول فیصل۔ دھٹ جانا۔ پٹ جانا۔ آگے چلا جانا
 کے سون میں دایں جانا بولتے ہیں جیسے عیسیٰ نے الاچی
 کی اور اسی دم دایں گئی۔ (خسانہ آزاد)
 اٹے پاؤں، اٹے پیروں، اٹے قدم، اٹے قدوں
 دایں جانا بھی زبانوں پر ہے۔ دایں چلا جانا بھی ہے

دایں دینا۔ دایں کرنا۔ پھیرنا۔ پھرتا دینا
 ستر کر دینا دے دینا۔ اردو صرف غیر فصیح، رائج
 محل صحت۔ تم اگر جیسے سے دایں دید یا
 کر دو تم کو جب ضرورت ہو ترغیض لے جائے گا۔
دایں کرنا۔ پھیرنا۔ ٹوٹنا۔ دے دینا
 خریدی ہوئی یا کسی کی دی ہوئی چیز ٹوٹنا۔ اردو
 صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صحت۔ اب آپ میرا قلم دایں کریں گے
 کہ نہیں ایک جینہ ہو گیا ہے۔

قول فیصل۔ کر دینا کے ساتھ بھی صرف ہے
 جیسے آپ کے پاس سو روپے ہوں تو دیہیکے
 پر سون شام تک دایں کر دیں گے۔
 بصورت نفی دایں نہ کرنا بھی بولتے ہیں جیسے

تھا ہی یہ عادت بہت خراب ہے کہ کوئی چیز دے
 کے دایں نہیں کرتے۔

دایں لینا۔ پھیر لینا۔ پھرتا لینا۔ ستر کر لینا
 لٹا لینا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صحت۔ تم نے ان سے اپنی گھڑی دایں لی
 کہ نہیں۔

قول فیصل۔ بے لینا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے
 دے دے دن کے لئے اپنا قلم دے دے پھر دایں لے لینا۔
 بصورت نفی دایں نہ لینا بھی بولتے ہیں جیسے
 کوئی چیز کسی کو دے کے دایں نہیں لیتے۔

دائیں، جہ، الفاظ، تجویز، ترکیب وغیرہ کے
 ساتھ بھی مستقل ہے جیسے دیر الی دستور یا اس کے
 کی یقین دہانی پر کئی دالوں سے اپنی ترکیب دایں لے لیا
دایں ملنا۔ کسی چیز کا ملت کر ملنا۔ پھرتا
 پھرتا، دوبارہ دیا جانا، ٹوٹنا، ٹوٹنا یا جانا۔ اردو
 صرف۔ غیر فصیح، رائج۔

محل صحت۔ تمہارا مکان جو کسٹور دین میں چلا گیا
 نقادہ بھی دایں ملا کہ نہیں۔

دایں ہونا۔ آنا۔ دایں آنا، پھٹنا، جا کے
 آنا، تھرا جھٹ کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج
 محل صحت۔ اب تم مجھ سے کب دایں ہو گے۔
دایں ہونا۔ پھرتا، پھیرنا، دایں دیا جانا، دایں
 کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ ہو جانا کے ساتھ بھی صرف ہے
 جیسے لڑکی کا سارا جینہ دایں ہو گیا۔

دایں۔ (بیکر سوم) پھرتا، ٹوٹنا۔ اردو
 نہشت، رائج۔

قول فیصل۔ دایں کی ترکیب سے بھی بولتے
 ہیں جیسے دایں ڈاک۔

دایں۔ دایں ہونے کی حالت، دایں ہونا
 پٹنا، تھرا جھٹ ہونا۔ اردو نہشت، رائج۔

محل صحت۔ میں آباؤ تک جانا ہے لیکن جلدی
 دایں مشکل ہے۔

قول فیصل۔ دایں میں۔ دایں پر اور دایں ہونا
 کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔

دایں۔ (بیکر سوم) دیا کے سرورق، آخر
 کا۔ (بیکر سوم) مجازاً حالت زراعت دایں صفت
 (دندہ اللنت)

قول فیصل۔ دم دایں، وقت دایں
 وغیرہ کی صورتوں سے بولتے ہیں۔

دم دایں بر سر راہ ہے
 عزیز و اب اللہ ہی اللہ ہے

میں وقت دایں انھیں دیکھوں کہ جان دوں
 تھوڑا سا وقت کام بہت کیا کرے کوئی

بیاد بے کھنوی
 دم دایں کے ایک بھی پٹنا بھی ہیں۔

بیاد سے پٹ پڑے دم دایں بیا
 ان کو خیر سے کو ملا اور نہیں بیا کوکت

دائیں۔ (بیکر سوم) مصبوطا، ہکا
 مستحکم، مستقل۔ عربی صفت، قلیبافہ
 طبع کی زبان۔ قلیب الاستعمال

کئی کے آنے کا وعدہ دائیں ہے۔
 دم سے لے دم کھل نہ جاوے آنی عاشق

قول فیصل۔ عام طور سے اسید و اتق،
 یقین، اتق کی ترکیبوں سے تعلیم یافتہ طبقہ

بولتا ہے۔ جیسے۔
 گو ان کو یقین دائیں تھا کہ ایسا ہی ہر گز خیال

کیا کہ سائیں کے سو کھیل۔ خدا جانے کی

اتفاق بر۔ (فناء آزاد)

واجب۔ (بکسر سوم) لازم۔ ضروری
ماترب، لائق، مستزاد۔ قابل۔ عربی
صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ واجب التحقیر، واجب الاحترام
واجب الاداء وغیرہ کی ترکیبوں کے ہیں ان
سببوں میں ہوتے ہیں۔

واجب۔ (یاء) وہ جو اپنے بقائے وجود
میں دوسرے کا محتاج ہو۔ مراد خدا کے تعالیٰ
عربی صفت، حکماء کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ ذات واجب، واجب الوجود
واجب ممکن، غیرہ کی ترکیبوں کے ساتھ
بھی مشتق ہے۔

واجب۔ (یاء) وہ شرعی فعل جس کا
بلاعذر چھوڑنے والا عذاب کا مستحق ہو
نرم۔ نرمی کیا گیا۔ عربی صفت، علم فقہ
کی اصطلاح

محمل صرف۔ ہر بالغ و عاقل مرد و عورت
پر ناز پڑھنا واجب ہے۔

واجب۔ (یاء) حساب میں وہ کسر جس
کی کسر کا عدد کمزور کے عدد سے چھوٹا ہو۔ وہ کسر
جس کا شمار کنندہ نسب نامے سے چھوٹا ہو جیسے ۱/۲
(فرض ایک آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ علم حساب کی اصطلاح
ہے عام طور سے مشتق نہیں۔

واجب۔ (بکسر سوم) واجب کی جمع
غرائض، ضروریات، ضروری چیزیں، لازمی
چیزیں یا باتیں۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج
مثنیٰ نہیں مقام قیام اسے دل خیز

دار فائے کوچ کچھ واجبات میں شمول
قول فیصل۔ واجبات میں ہونا، واجبات
میں سے ہونا کی ترکیبوں کے بھی رائج ہے جیسے
بھٹی دیکھ بھول نہ جانا ان کے یہاں شادی میں
جانا واجبات میں سے ہے۔

واجبات۔ (یاء) وہ اجزاء یا ارکان
جن کا کرنا ضروری ہے۔ لازماًت۔ عربی مذکر
فصیح، رائج۔

محمل صرف۔ ہم تم کو واجبات و مستحبات بتاؤ
لکھ کے دیے ہیں گے یاد کر لینا۔

واجبات۔ (یاء) رقم، واجب الوصول
رقم، ادائی کے لائق رقم۔ اردو صفت
رائج۔

واجبات۔ (یاء) چرچا ہوئی تو اس میں
ماہراری تخریہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

واجب الاتباع۔ (بکسر سوم)
ضم چارم ذکر منہجہ و تشدید ہشتم، جس
کی پیروی ضروری ہے جس کی اطاعت
کرنا لازم ہو۔ عربی ترکیب۔ صفت
فصیح، رائج۔

واجب الاداء۔ (بکسر سوم) ضم
چارم، وہ رقم جس کا ادا کرنا ضروری ہو
وہ رقم جس کا ادا کرنا واجب ہو۔ قابل
ادائی۔ اردو صفت، رائج۔

قول فیصل۔ واجب عربی لفظ ہے اور
ادا نادسی ہے۔ اس کے ترکیب صحیح
نہیں ہے۔

واجب الادعان۔ (بکسر ہفتم)
جس کی تفصیل ضروری ہو۔ جس کی اطاعت
واجب ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

قول فیصل۔ زبان، حکم وغیرہ کے ساتھ
ہوتے ہیں۔

واجب الاظہار۔ (بکسر ہفتم)
وہ جس کا ظاہر کرنا اور بیان کرنا ضروری
ہے۔ قابل اظہار۔ اظہار کرنے کے
لائق۔ عربی صفت، قلیل الاستعمال

واجب الاقتیاد۔ (بکسر ہفتم)
ہشتم، جس کی متابعت ضروری ہو۔ جس
کی اطاعت و تابعداری ضروری ہو
متاویل اطاعت عربی ترکیب۔ صفت
تیسیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال
محمل صرف۔ اس مرتبہ معائنہ فرمائیں
النشاد اللہ آمینہ ارشاد واجب الانقیاد
کی لفظ یہ لفظ تفصیل ہوگی۔

واجب التسليم۔ (فناء آزاد)
قابل تسلیم کرنے کے۔ عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال
واجب التقریر۔ (یاء) سبب
کے قابل لائق سزا جب سزا قابل تقریر
عربی صفت، تسلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

محمل صرف۔ سزا دینے اگر شاہ اد
دیوید نہیں کیا تو واجب التقریر نہیں
(دعاۃ نگار ارسیم)

واجب التعظیم :- عشت کرنے کے قابل ، تقسیم کرنے کے لائق ۔ وہ شخص جس کی تعظیم و تکریم واجب ہو ۔ بزرگ ، لائق ، ادب ، عسری ترکیب ، صفت فصیح ، راجح ۔

کون تقدیر واجب التعظیم سارے اہل ہے جو نام قدیم (شہر سراج نظم)

قول فیصل :- واجب التکریم کی ترکیب ہے بھی مستعمل ہے ۔

واجب التعمیل :- جس کا عمل میں لانا ضروری ہو ۔ جس کی تعمیل ضروری ہو ۔ عری صفت ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

واجب الرحم :- تشہیر ہضم فوج ، سکون ہضم ، رحم کرنے کے لائق ، ترس کھانے کے لائق ، قابل رحم ، عسری ، صفت ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

واجب الرعایت :- رعایت کے قابل ، قابل ممانی ، قابل عذر ، معذہ در رکھنے کے لائق ، عسری صفت ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔

کچھ ہے واجب الرعایت دوست دشمنوں کی رعایتوں سے مجھے ذوق واجب الطلب :- قابل مطالبہ ، مول کرنے کے لائق ، مانگنے کے لائق جس کا طلب کرنا ضروری ہو ، جس کا مطالبہ ضروری ہو ۔ عری صفت ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔

واجب العرض :- جس کا عرض کرنا ضروری ہو ۔ جس کا بیان کرنا ضروری ہو ۔ قابل بیان ، عسری ترکیب صفت ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ، قلیل الاستعمال عرض کرنے کا شہ ، زمین واجب العرض ہے یہ ایک سخن

دہشت گلزار واجب العرض :- گلزار کے رسم و رواج اور مقررہ اصول جو کاشتکار اور زمینداروں کے درمیان طے ہوئے ہیں اور ان پر عملدرآمد ہوتا ہے ۔ سرکاری زمین پر جو عموماً بیس سال کے بعد ہوتا ہے سرکاری زمین میں ان سب کا اندراج ہوتا ہے ۔ اور وہ ذکر کاشتکاروں اور زمینداروں اور تحصیلداروں کی اصطلاح ۔

قول فیصل :- صاحب ذوالنات نے بھی ذکر کیا ہے در انحالیکہ بصورت تائید بھی زبانوں پر ہے بظاہر واجب العرض دونوں عربی ہیں اور ترکیب بھی عربی ہے لیکن اہل ہندوستان نے عربی ترکیب جوئے ہوئے ایک خاص اصطلاح قرار دیدی اور مخصوص معنی میں بولنے لگے اور اس کو اتنی حمویت حاصل ہو گئی کہ تقریباً ہر دیہات والا استعمال کرنے لگا ہذا یہ اردو ہے اس کا استعمال بالخصوص صوبہ اردو میں دور شاہی سے چلا آ رہا ہے جب انگریزوں کی حکومت ہوئی تو انھوں نے اس کو باقی رکھا اس کا قاعدہ یہ تھا کہ اسے کسے گھاؤں کے کچھ رسم و رواج ہوتے ہیں کچھ بنیادی ہوتی ہیں وہ جس سادہ دہشت کے زمانے میں باقاعدہ ہر گھاؤں کا حلقہ صمدہ واجب العرض

ایک خاص رجسٹر میں لکھا جاتا تھا ۔ مثلاً کس گھاؤں میں کوئی تالاب ہے اور یہ طے ہے کس کی زمین کا شکار صورت تھا اگر صاحبان کو یہ نہ پتہ اس گھاؤں کا کوئی انسان وہ چاہے کسی قوم کا ہو شکار نہیں کر سکتا اس کی طرف بڑھ کر وہاں کی زمین کے متعلق کچھ اصول طے کر لئے جاتے تھے اس سے فائدہ یہ ہوتا تھا کہ اگر ان پابندیوں کے خلاف کسی نے عمل کیا اور مقدمہ عدالت میں پہنچا تو عدالت واجب العرض کے حکام فیصلہ صادر نہیں کرے گی عدالت کو بھی واجب العرض کا پابند ہونا پڑے گا اس دور میں بھی باوجودیکہ زمینداروں کا فائدہ ہو گیا لیکن واجب العرض کی پابندی اب بھی باقی ہے اور ہر گھاؤں کا واجب العرض معلوم علورد ہوتا ہے اور وہ باقاعدہ قانون کی شکل اختیار کر لیتا ہے صاحب فرنگ آصفیہ نے عرض کی معنی یہ لکھے ہیں کہ وہ چیزیں جو عرض کرنے کے قابل ہوں ۔ معنی جن کے عرض تحریر میں آنے کے بعد پھر جس کے خلاف کوئی بات نہ ہو ۔

واجب القتل :- قتل کرنے کے لائق مار ڈالنے کے قابل ، قابل گردن زدنی لائق قتل عربی ترکیب صفت فصیح ، راجح ۔

واجب القتل اس نے ٹھہرایا آیتوں سے رد ایہوں سے کچھ ذوق

واجب الوجود :- جس کی ذات اپنی ہستی یا وجود میں عجز کی قوت نہ ہو ۔ جس کی ذات اس کے وجود کی معنی ہو جو ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی ۔ لیکن الوجود کی ضد ۔ مراد ذات خدا ۔ عربی صفت ، حکماء کی اصطلاح ۔

دنیائے اٹھ گیارہ قیام اور وہ خود
ان کے لئے لائق بندگی واجب الوجود انہیں
واجب الوصول۔ جس کا حصول
کرنا واجب ہو۔ یا فتنی، قابل حصول
حاصل ہونے کے لائق۔ عربی ترکیب
صفت تخیل الاستعمال۔
واجب آنا۔ لازم آنا۔ دیکھو
استعارہ واجب آنا۔

(دور الفتن)

تقول فیصل۔ استعارہ کے ساتھ ہی بولتے
ہیں۔

استعارہ جو سکر وصال یہ واجب آیا
سکر اگر وہی گنہگار سے پرمارا
سکر لکھنوی

واجب تھا عرض کیا۔ عرض
کے اخیر کا فقرہ یا غایت عرض جو کچھ واجب
تھا گذارش کیا۔ (زمزم آصفیہ)

تقول فیصل۔ اس جگہ واجب جان کر عرض
کیا۔ بھی مستل ہے لیکن دونوں صورتوں
سے کن کے ساتھ مستل ہے۔

واجب جاننا۔ واجب سمجھنا
لازم سمجھنا، ضروری سمجھنا، فرض سمجھنا۔ اردو
صفت۔ نصیح، راجح۔

محل صحت۔ آپ کے حکم کی تعمیل کو میں
واجب جانتا ہوں۔

واجب سمجھنا۔ ضروری سمجھنا، لازم
خیال کرنا۔ خبر من جانتا، بہت اہم سمجھنا
اردو صفت۔ نصیح، راجح۔

محل صحت۔ اس نے نہ صرف اپنے نفس

کی اصلاح کی بلکہ سارے فائدان کی
اصلاح کو اپنے ذمے فرض دوایا سمجھا۔

(توبۃ النصوح)
واجب علی۔ سو کبھی چارم و فتح پنجم
وہ شرعی حکم جس کا پورا کرنا۔ ہر بالغ و عاقل
پر واجب اور لازم ہو۔ فارسی ترکیب علم فقہ
کی اصطلاح۔

ع مردم کے لئے واجب علی ہے۔ زاری نہیں
واجب کفائی۔ (بکسر چارم و پنجم)

وہ واجب جو ایک شخص کے ادا کر دینے سے
دوسرے تمام افراد پر سے ساقط ہو جائے
فارسی ترکیب صفت علم فقہ کی اصطلاح

تقول فیصل۔ شرعی سلام کا جواب اور
نمازیت اور تعین وغیرہ واجب کفائی
ہے لیکن اگر ایک کوئی اس فرض کو پورا کر دے
تو سب پر سے ساقط ہو جاتا ہے۔

واجب و لازم۔ (ہردو مترادف)

ضروری اور فرض۔ ضروری اور لابد۔
بہت ضروری۔ فارسی ترکیب صفت
نصیح، راجح۔

محل صحت۔ تم پر واجب و لازم ہے کہ
تم چچا جان کی عیادت کو جاؤ۔

واجب ہونا۔ ضروری ہونا، فرض ہونا
لازم دلابہ ہونا۔ اردو صفت۔ نصیح، راجح۔

نہیں واجب ہوئے ہر ہر قدم پر شکر کے بعد
کیا وہ کام جو باعث ہے خوشنودی پر دان کا
(مشر لکھنوی)

تقول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صحت ہے
ع ترانہ واجب ہو گیا ہر دوست دشمن پر و شک

کرنا کے ساتھ بھی صحت ہے۔

واجبی یا (بکسر سوم) لازمی و ضروری
لابد۔ فارسی صفت۔ نصیح، راجح۔

محل صحت۔ یہ تو واجب غریب ہے جو ہو گا
ہی اور دوسرے خرچے کم کئے جاسکتے ہیں۔

واجبی یا (بکسر سوم) واجب، درست، ٹھیک
لائق تر مناسب۔ فارسی صفت۔ نصیح، راجح۔

محل صحت۔ سب سے زیادہ واجب و ضروری
کی کوئی وقت نہیں کرتا کیوں اس لئے کہ نیم
لکھنوی تھے۔ اور شر تر نصیاتی ہیں۔

(مباحثہ گلزار نسیم)

واجبی یا (بکسر سوم) واجب، درست، ٹھیک
کم، تھوڑا، کمی قدر۔ اردو صفت۔ عوام

اور عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ کانسٹیبل نے لکھا شروع کیا
گر غیر سے لکھے پڑھے واجب ہی واجب تھے۔

(نساء آزاد)

واجبی بات۔ ٹھیک بات، درست
بات، مناسب بات، جب ضرورت۔ پس

جب ضرورت ہے انی بات۔ اردو صفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

واجبی خرچ۔ متوسط اور لازمی خرچ
اردو مذکر۔ راجح۔

واجبی یا (بکسر سوم) واجب، درست، ٹھیک
جزوی۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

واجبی قیمت۔ مناسب، مناسب قیمت، معقول
قیمت جس میں منافع برائے نام لیا جائے۔ اردو صفت۔ لائق

محل صحت۔ اس مکان کی جو مناسب قیمت پر دے کر مکان
ہم کو دید۔

قول فیصل۔ داجی داجی کے ساتھ بھی مستحق ہے۔

داجی داجی۔ یہ ہیں سارا غور اس۔

(فقیر) حکیموں کی بھی داجی داجی چلی (نور الفتن)

قول فیصل۔ مکی کے ساتھ غور میں بولی دیتی ہیں۔

داجی۔ (دیکر سوم) وجود کہتے ہیں یہی

ادب مفید پر کامیاب ہونے کو یا شوق ہے داجی

یا جنت دے جس کے معنی ہیں تو انگر ہونا (نور الفتن)

نماں کا نام۔ صفت (نور الفتن)

قول فیصل۔ مسلمانوں میں نام بھی ہوتے ہیں

جیسے داجی۔ داج حسین داجیرہ

داج علی شاہ۔ آپ کا نام دزا

داج علی خاں تھا۔ آپ نجم الدین احمد علی شاہ

بادشاہ اودھ کے فرزند تھے۔

آپ کی ولادت ۱۲۲۰ھ یقینہ ۱۸۰۵ء مطابق

۳۰ جولائی ۱۷۹۳ء کو برہنہ نکل بھدھ حکومت

غازی الدین حیدر ہوئی آپ کا نانا ملک کٹر تھا۔

القاب و خطابات۔

ابوالنصور۔ مکدر جاہ۔ بادشاہ عادل

تھوڑا ال۔ سلطان عالم۔ جان عالم۔ صاحب عالم

سیماں حشم۔ جان عالم بیامیں۔ محمد علی شاہ نے

اپنے پوتے مرزا داج علی کو راجپن میں ناظم الدولہ

خود شہد حمت خطاب دیا تھا

داج علی شاہ کی شادی۔

بندہ برس کے میں داج علی شاہ کی پہلی

شادی ہوئی۔ مانجھ کی رسم ۵ ارشبان ۱۲۵۵ھ

کو ادا کی گئی اور اس کے دو مہینے کے بعد ملک

مخدرہ عظمیٰ عالم آرا بیگم نواب بادشاہ محل

عزت خاص محل کے ساتھ شادی ہوئی۔

تخت نشینی۔ داج علی شاہ کی وفات

۶۱۸۴۵ کے بعد ۲۷ صفر ۱۲۷۳ھ مطابق ۱۳ فروری

کو داج علی شاہ تخت نشین ہوئے۔ اس وقت

ان کی عمر شمس حساب سے چوبیس برس ساڑھے

چھ مہینے اور تری حساب سے پچیس برس ساڑھے

تین مہینے تھی۔ جنوں کی تاریخ یہ ہے۔

شہر عدل پر درسیماں حشم

نزدوں رتبہ تخت شاہی نود

ذ ملک و ملک اس صدا شد بلند

ملک روغن تاج شاہی خرد

۱۲۶۳ھ

دوسرے دن صبح کو جشن جلوس منعقد ہوا اور

جلہ اراکین سلطنت خلعت ہائے فاخرہ سے

نصیر اندھوئے۔

پہلا شاہی فرمان۔

جب کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھا تھا تو

ایک فرمان کے ذریعے سے تمام شاہی ملازموں

کو برطرف کر کے اپنے حکم سے ان کو یا ان کی جگہ

دوسروں کو نوکر رکھتا تھا۔ اگر اس انسانیت

دوست رعایا پرور بادشاہ نے سب سے پہلے

کام یہ کیا کہ اس دستور کے خلاف تمام سرکاری

ملازموں کی برطرفی کے بجائے ان کی بھالی کا

فرمان جاری کیا۔

داد رسمی کا یہ طریقہ۔

سلطنت کی ابتدا میں بادشاہ خود امور

سلطنت کی طرف متوجہ ہوئے۔ مظلوموں

کی دلدوری کے لئے جامہ دی کے دو متعلقہ عہدوں

جن پر مشغول سلطانی عدل نویشردانی کے الفاظ

کندہ تھے بادشاہ کی سواری کے ساتھ چلتے

تھے تاکہ ہر شخص اپنی عرضی بے ادب کو

ان میں ڈال دے۔ بادشاہ ان عہدوں

کو خود کھولتے تھے۔ اور عرصوں پر شاہ

اس کام عا در فرماتے تھے جن کی ذرا

کی جاتی تھی۔

نورجی سرگرمیاں

داج علی شاہ کو فوج کی تنظیم و ترتیب کا

بہت شوق تھا۔ بادشاہ ہونے کے بعد سب

سے پہلے فوج کی دستگی کی طرف توجہ کی لوگ

رشتہ دے کر فوج میں ملازمت حاصل کر لیا

کرتے تھے۔ بادشاہ نے تخت نشینی کے پہلے ہی

سالی ۱۸۰۵ء کے آخر میں سخت احکام نافذ

کئے کہ اگر کسی فوجی افسر نے یا دسترخوشی گری کے

کسی اور کار نے ایک جہ بھی رشتہ میں یا

تو اس کو ایسی سخت سزا دی جائے گی جس سے

دوسروں کو عبرت ہو اس سال فوجیوں کو جدید

اسلحہ اور عمدہ دریاں دی گئیں۔

بادشاہ نے کئی نئی پٹنیں اور رسالے بھرق

کے جلوس کے تیس سال ۱۸۳۵ء میں جوتای

رسالے اور بیالینیں وغیرہ تھیں ان کے نام یہ ہیں

رسالے

سلطانی۔ غازی، منصوری، غنسنری

اسدی، دکنی، بانکا، ترچھا، جینی، حیدری

بادشاہی، خاقانی، خسروی، اور رسالہ یکہ

جیموں کی بیالینیں

عاسی، داد دی، جعفری، ذوالفقار، کشمر، حرم

دشت، زفر، نایت، کاظمی، بھری، فتح

جنگ، علی غول، صدوری، عسکری، جہاں فتح عیش

ناہری، فقیر، سادنت، بھرمار

تنگوں کی بیالینیں، سر خاص دل بھگت، جانتار

خج بربارک، سرودی، جانان، بکری، سکندری، خاقانی
سیمان، جہاں شاہ، گنگانی، نگر، مبارک۔
بادشاہ کی سرودی اور ادھ کا الحاق
رزیدٹ اور ادھ کی حکومت کے خلاف رپورٹیں
بجھتا رہتا تھا جن کے نتیجے میں گورنر جنرل لارڈ
ہارڈنگ نے طے کیا کہ وہ پنجاب سے نکلتے
جاتے ہوئے لکھنؤ آئیں گے انھوں نے
۳ نومبر ۱۸۵۷ء کو کانپور میں مقام کیا۔ ۱۰
دسمبر ۱۸۵۷ء کو ان کے استقبال کے لئے پیشتر پہنچ
چکے تھے۔ ۲۰ نومبر کو بادشاہ گورنر جنرل
کو لکھنؤ آنے کی دعوت دے کر ۱۰ نومبر
کو وہیں آئے تاکہ گورنر جنرل کے استقبال
کے لئے مناسب انتظامات کریں لارڈ ہارڈنگ
۱۵ نومبر کو لکھنؤ پہنچے بادشاہ اور رزیدٹ
نے بہت مناسب طریقے سے استقبال کیا۔
اس کے بعد میں گورنر جنرل نے کیا دیا۔ کیا کوئی
خوشنودی کا پروانہ؟ جی نہیں ۲۳ نومبر
۱۸۵۷ء کو ایک سخت خط لکھ کر بادشاہ کو
انتظام سلطنت درست کرنے کے لئے دو برس
کا وقت دیا اور تنبیہ کی کہ اگر دو برس کے اندر
اصلاحات نہ ہوں تو ایسٹ انڈیا کمپنی سلطنت
ادھ کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لی
لارڈ ہارڈنگ بخوبی جانتا تھا کہ ایک ملک
کے نظام میں مکمل اصلاح دو برس کی قلیل
مدت میں نہیں کی جاسکتی۔ یہ دو برس کے بعد
ملک پر قبضہ کر لینے کا نکتہ ایک حیلہ تھا
لارڈ ہارڈنگ کے بعد ۱۸۵۷ء میں ڈپٹی گورنر
جنرل ہو کر آیا اس نے ۱۱ جنوری ۱۸۵۸ء
کو لکھنؤ کرنل سلیم کو ادھ کا رزیدٹ

مقرر کیا۔ ڈپٹی نے کرنل سلیم کی فطوری
حاصل کرنے کے لئے جو خطیں لکھا تھا اس
میں آخر میں لکھا آپ لکھنؤ کی رزیدنسی خاص
کو اس بڑی تبدیلی کے خیال سے جو آئندہ
ضرور ہونے والی ہے قبول فرمائیے۔ سلیم
لکھنؤ تھا کہ بڑی تبدیلی جو آئندہ ضرور ہونے
والی ہے سے مراد ہے ضابطی سلطنت اور
سرودی شاہ ادھ اس نے گورنر جنرل کی
حایت کے بل پر ایک خود مختار حکمران کی حیثیت
اختیار کر لی اور اسی حرکتیں کرنا شروع کیں
جن سے بادشاہ اور رزیدٹ کی تحقیر ہوتی تھی اور
انتظام سلطنت میں بیجا مداخلت ہوتی تھی۔
ان میں سے صرف چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔
۱۔ مرزا وحی علی خاں جو علی نقی خاں وزیر کے
مشر خاص تھے ان کو سلیم نے اپنے حکم سے شہر
بہرہ کر دیا۔ (۲) بادشاہ نے شرف البدول
محمد ابراہیم خاں کے اخراج کا حکم دیا وہ سیدھے
چھاؤنی میں چلے گئے اور رزیدٹ کے ایما سے
وہاں رہنے لگے (۳) ملازمت سے برخاست
کئے ہوئے انگریزوں کو لکھنؤ میں ملازمت دلوائی
جاتی تھی (۴) شاہی ہرم میں بادشاہ کے نام
کے ساتھ نعت فارسی لکھواتا تھا سلیم نے
اپنے حکم سے یہ لفظ ہر سے لکھواتا دیا گیا اس
نوٹ ادھ میں ایک طرح کی دوغلی قائم
ہو گئی تھی جس سے ملک کے انتظام میں خلل
پڑتا تھا۔ سرسری لارنس نے انتظامی خرابوں
کی وجہ شاہان ادھ اور حکام سلطنت
کی ناقابلیت نہیں بتائی ہے بلکہ صاف لکھ دیا
ہے کہ دوغلی حکومت یعنی رزیدٹ اور بادشاہ

دونوں کی طاقتوں کا تقادم اور شاہان ادھ
کے اختیارات کا تدریجی زوال سلطنت کی کمزوری
اور تمام خرابیوں کا باعث ہے۔ پروفیسر
مسعود حسن رضوی ادیب اپنی کتاب سلطان عالم
داجد علی شاہ میں لکھتے ہیں کہ میری عمر اس وقت
اسی برس کے قریب ہے میں نے وہاں سے بڑے
بڑے لوگوں سے سنا ہے کہ زمانہ شاہی میں جب کسی
مجرم کو پھانسی کا حکم ہو جاتا تھا تو انگریز رزیدٹ
موجود ہوتا تھا۔ اور جلا دیکھائی دینے سے
پہلے تین دفعہ کہتا تھا، خلق خدا کی۔ ملک
بادشاہ کا۔ حکم بڑے صاحب کا اور رزیدٹ نے
ہر مرتبہ کہہ دیتا تھا۔ حکم کمپنی بھادر کا۔ یہ فقرے
ادھ کی بادشاہی کا حال انتہائی اختصار سے
مگر بڑی وضاحت کے ساتھ پیش کر دیتے ہیں،
یعنی ملک بادشاہ کا تھا مگر حکم رزیدٹ نے اور
کمپنی بھادر کا دیتا تھا۔
انگریز چپے چپے بادشاہ کی سرودی اور ملک
ادھ کی مجلس کی غیاریاں کرتے رہے بادشاہ اور
اہل ملک کو اپنے منصوبوں سے بے خبر رکھا بیدل
اور سوار فوجیں اور فوج خانے تو اس شہر میں
جمع کر دیے۔ کچھ دن پہلے جب انگریزی فوجیں کانپور
میں جمع ہو رہی تھیں تو بادشاہ نے دریافت کیا کہ ادھ
کی سرحد پر فوجیں جمع کرنے کی کیا ضرورت ہے
تو قانقارم رزیدٹ نے یہ جوابی اطلاع دی
کہ شاہ خیال یا تو پڑ جائے دے یہاں یہ فوج اس لئے
جمع کی گئی ہے کہ سرحد پر کوئی فساد نہ ہو۔
۱۸۵۷ء میں داجد علی شاہ (۱۸۵۷ء) کو رزیدٹ
اور کمپنی نے لکھنؤ آیا وزیر اعظم حضور عالم نے جب مولیٰ
استقبال کیا رزیدٹ نے ان کو دوسرے دن بلایا اور

اس نے کہا کہ گورنر جنرل نے کورٹ آف ڈائرکٹرز کے حکم کے مطابق ۱۲ لاکھ سالانہ بادشاہ کے ذاتی مصارف کے لئے اور تین لاکھ سالانہ شاہ کو پیشہ کے لئے مجموعاً ۱۵ لاکھ سالانہ مقرر فرمایا ہے اور نواب شجاع الدولہ کی اولاد کی تنخواہ اپنے ذمے لے لی ہے۔ اب مالک محروسہ کا انتظام سرکار کیسی بیاد کے دستور کے مطابق ہو گا اور یہ عہد نامہ جدید مجوزہ نواب گورنر جنرل ہے۔ چاہیے کہ بادشاہ اس پر کمالی رضا مندی سے اپنی ہر شے فرمائیں۔ وزیر اعظم نے دہلی آکر نہایت پریشانی اور سر اسیمبل کے عالم میں حقیقت حال بادشاہ سے عرض کی۔

یکم فروری ۱۹۵۶ء کو ریڈیٹ نے بادشاہ سے مل کر احکام صدر سے مطلع کیا اور کہا کہ جو عہد نامے سعادت علی خاں کے بعد سے آج تک ہوئے ان کی تعمیل نہیں کی گئی اب وہ سب منسوخ کئے گئے لہذا چند دفعات کے جدید عہد نامہ کو آپ منظور کر کے رضا مندی سے اس پر جہر فرمادیں اگر منظور نہ کیا تو گورنر جنرل کو ملال ہوگا بادشاہ نے کہا میں ایسے صریح جہر ظلم پر ہرگز راضی نہ ہوں گا۔ وہاں سلطنت اپنے اوپر کبوتر گوارا کر دے۔ ریڈیٹ نے سابق وزیر اودھ نواب دین الدولہ کو بادشاہ کے کھانے کے لئے بھیجا مگر بادشاہ اپنے انکار پر قائم رہے۔ یہ عہد نامہ سات دفعات پرستش تھا۔ گورنر جنرل نے وہ طرح کے اعلان لکھ کر ریڈیٹ کو بھیجے کہ اگر بادشاہ عہد نامہ پر دستخط کر دیں تو اعلان اللہ ملک بھر میں شائع کر دیا جائے اور اگر دستخط نہ کریں تو گورنر جنرل ان کا دہل

کی ہدایت کے مطابق ریڈیٹ فوراً اودھ کی حکومت اپنے ہاتھ میں لے لے اور اعلان کیا کوئی نسخہ کر دے۔

ضبطی ملک اور مغربی بادشاہ کا دستہ دار اور بادشاہ کا لکھنؤ چھوڑنے کا ارادہ فروری ۱۹۵۶ء کو ضبطی ملک اور مغربی بادشاہ کا اہتمام ہر شے پر لگا دیا گیا۔ شہر میں ایک تلام عظیم پر پابرا دیا گئے شہر خاص بازار سے بیل گاؤں تک ضادی مسخ کے لئے جمع ہو گئی تھیں ضادی موقوف رہی۔

بادشاہ کا مسفر کلکتہ

بادشاہ نے مولوی مسیح الدین خاں کو کلکتہ بھیجا کہ بادشاہ اور ان کے متعلقین وغیرہ کے قیام کے قابل کوئی کوٹھی کرایہ پر لیں۔ ممبر برڈ کو بادشاہ نے اپنا مسفر مقرر کیا۔ چیف کمنڈر نے تار سے صدر کو اطلاع دی کہ بادشاہ استغاثے کے واسطے لندن کے سفر میں تھیں کہتے ہیں۔ جواب آیا سنہ کر د آنے دو یہ سن کر قیادی سفر کی دھوم مچا اودھ کی رعایا اپنے بادشاہ سے بہت محبت رکھتی تھی ان کی روانگی کے وقت سارا شہر کھڑا ایک ماتم خانہ بن گیا اور بادشاہ کی مائیت کے باوجود ان کی رخصت کرنے کے لئے ہزار آدمی ساتھ ہو کر کاپور گئے بادشاہ اپنی سلطنت کا دعویٰ پارلیمنٹ میں پیش کرنے کے لئے لندن جانا چاہتے تھے عوام نے اپنی محبت اور غم کے جذبات کو یوں ظاہر کیا۔ واجد علی مرا پیارا۔ آپ لندن کو سہارا گلیوں گلیوں خاکہ اڈت ہڈیوں پر پڑھیا آپ لندن کو سہارا دیہات کے لوگ ایک کیت گاتے ہیں جس

کے ابتدائی دو بول یہ ہیں۔

حضرت جاتے ہیں بسند

ہم پر کر یا کر د گھوٹن

کلکتہ دروانگی

بادشاہ کلکتہ چل کر اولیٰ صحت کا پورے پورے ۱۶ اپریل ۱۹۵۶ء کو بنارس کی چھادنی سکور میں بہار راجہ بنارس کی کوٹھی میں رونق اخروہ ہوئے۔ بادشاہ بنارس میں پندرہ دن رہ کر کلکتہ کے لئے۔ روانہ ہوئے اس سفر میں بادشاہ کو بڑی تکلیف ہوئی ۱۲ مئی ۱۹۵۶ء کو کلکتہ پہنچے۔ واجد علی شاہ کلکتہ پہنچ کر اس کے نواح میں سیارہ میں مقیم ہوئے۔

مسفر لندن کا ارادہ

ادب علالت

بادشاہ اپنا معاملہ برطانوی پارلیمنٹ میں پیش کرنے کے لئے لندن جانا چاہتے تھے لیکن وہ بے عمل شدید لگی کے رسم میں سفر کرتے اور راستے میں طرح طرح کی جسمانی اور روحانی تکلیفیں اٹھاتے اٹھاتے کلکتہ پہنچ کر بہت بیمار ہوئے اور لندن کا ارادہ ترک کرنا پڑا۔

بادشاہ کا قید فرنگ میں

کلکتہ پہنچنے کے سال بعد بادشاہ کو شفا ہوئی ۱۱ مارچ ۱۹۵۶ء کو صحت بہت ہو اور رات کو جشن صحت منایا گیا

۱۵ مارچ کی صبح کو بادشاہ ابھی نماز صبح سے منارہ بھی نہ ہوئے تھے کہ ایک ناگہانی آفت میں آگنی یعنی دریا کی طرقت سے جنگ جہازوں نے اور خشکی کی طرف سے انگریزی فوجوں نے غارت

کو گھیر لیا۔ اس کے بعد بادشاہ کو گورنر جنرل کا
پہنچا ہوا تھا اور بادشاہ کے ہاتھ آپ کو
خود میں لایا کرنے کی کوشش کریں اس لئے ہنر
ہے کہ آپ کچھ دن لکھنے کے طور پر دیکھیں
محافظت اور آرام کے ساتھ قیام فرمائیں اور
وہ چند رشتوں کے ساتھ ملک میں پہنچا دیئے گئے
اس نظر بندی یا قید کی مدت تقریباً پچیس مہینے
تک پہنچ گئی۔

بادشاہ کی وفات

بادشاہ کے آخر میں بادشاہ سخت بیمار
ہو گئے۔ لکھنؤ کے حاذق طبیب محمد علی اور شیخ
علی کو بلائے گئے ان کے علاج سے بھی کچھ
نافذ نہ ہوا۔ ۲۰ ستمبر ۱۸۵۷ء اور ۲۲ محرم
۱۲۷۵ھ کا دن گزر کر رات کو ۲ بجے بادشاہ
نے انتقال کیا۔ بادشاہ کی عمر سترھ برس
ایک ماہ تیس دن تھی۔

شہزاد نے صدر تعلقات تاج محل اپنی یاقت
کے برائے تصنیف کئے ہیں۔ فاضل جلیل
منشی میر محمد عباس نے یہ تاریخ لکھی۔
تاج محل اور جہد سر کردہ گفت
کہ اور شہزادہ سلام شاہ نے ناخ

بادشاہ کی تجہیز و تکفین

بادشاہ نے وقت آخر وصیت کی تھی کہ
میری قبر کج رہے اور اس پر کوئی سایہ نہ ہو
۲ بجے شب میں انتقال ہوا۔ درودت پر ایک
م غفر جمع ہو گیا۔ ہر شخص گریہ و زاری کر رہا تھا
علی فراتانی ایک طبیب خبر انتقال کو برداشت
نہ کر سکے اور اپنی جان جان آفریں کے سپرد

کر دی۔ تفصیل سے سوانح شاہ اودھ سے
حالات تدفین نقل کئے جاتے ہیں۔

شہزادوں میں ہنگامہ محشر پھا تھا۔ شہزادوں
سے گنبد گردوں کو سچا لیا تھا۔ پشتہ سلطان خانہ
پر ہزاروں ملازمین کا ہجوم ہر ایک گریبان و
مہر میں تین بجے صاحب اکینٹ بہادر اور صاحب
ڈپٹی کسٹنر اودھ سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی پہنچ گئے
پچھلے لاش دیکھی حسرت و افسوس کیا۔ پھر تمام ایالت
اور اب وہ قاتر شاہی اور مکانات، اہلکاران
شاہی پر جا بجا پولیس کے پہرے مقرر فرمائے
سیکس تک نکلتا خاص اودھ شاہزادگان دلا تار
بھی خبر پا کر سلطان خانہ پہنچے۔ صوفی مائتم بھی
ہنگامہ زحہ و فریادوں بھر گرم رہا۔ شام تک
سب سامان درست ہو گیا اور نو بجے رات کو
عمل دیا گیا اس وقت پھر صاحب اکینٹ بہادر
آئے اور بحکم گورنمنٹ دو کپیاں بنگالی انجینئر
کی بطور کارڈ آف آرمز ہمراہی جائزہ کے لئے
ساتھ لائے۔ دس بجے رات کو سلطان خانے
سے جائزہ مبارک بڑے ترک و احتشام کے
ساتھ برآمد ہوا۔ جلد شاہزادگان اور اہلکاران
و ملازم شاہی با چشم نساک و گر جیاں چاک
بلیاس مائی ہمراہ تھے نصر البیضا رہے تا احباب
سبیلین آباد جاں حسب استخارہ شمس العلام
منشی میر محمد عباس صاحب مدفن خاص قرار
پایا تھا۔ پیک روڈ پر وہ ہجوم تھا کہ کہیں
تھل رکھنے کی جگہ نہ تھی۔ دور درید دکانوں اور
ان کی چیتوں پر ہزار ہا زن و مرد۔ ہندو
مسلمان پیر و جوان رخصت تاج و تاجاں تھے
جب جائزہ سبیلین آباد امام باڑے کے پاس

آیا۔ کہیں نے سلام دی اور مائی باجیا بیا
بارہ بجے تجہیز و تکفین سے فراغت پائی۔
بادشاہ کو غسل کے بعد کربلے سنی کا کفن
اور پردہ لانی زیب بدن کر کے سپرد خاک کیا گیا۔
بادشاہ کی صورت اودھ سیر
دراہد علی شاہ مردانہ حسن کی خالی تصویر
تھے وہ قد آور و عیا جوان و زرخشی بدن
کے شہزادہ شخص تھے علاوہ اذکار کالات کے
زور و طاقت کا یہ عالم تھا کہ چلی سے کئے
کے نقش شاد دیتے تھے۔ اور سکے کو دبا کر گولی
بنادیتے تھے۔

حسن سیرت میں وہ حسن صورت سے بھی
بڑھ کر تھے۔ بادشاہ کے مزاج اور طبیعت
کا ذکر سب سے پہلے ہم کو اودھ کے وزیر
سیلین کے سرکاری خطوط میں ملتا ہے، اس سے
کہ سیلین کو دراہد علیشاہ کا دست اور ہی خواہ
کوئی نہیں کہہ سکتا۔

اور اکثر رشک شاہ کے خط میں لکھا ہے۔ وہ ظالم
یا بہ مزاج شخص بھی نہ تھے۔
۲۲ جنوری ۱۸۵۷ء کے خط میں لکھا ہے۔ وہ
ظالم ہیں نہ بے رحم۔

یکم جون ۱۸۵۷ء کے خط میں لکھا ہے۔ میں سمجھتا
ہوں کہ ان سے زیادہ مرگیاں مر چکی ہیں
کا آدمی تخت شاہی پر کبھی نہیں بیٹھا۔
دیراہد شاہنشہ محمد ظیر الدین خاں بگلرانی
جو اودھ کے آخری تین بادشاہوں کے عہد
میں شاہی دارالانشاء کے سرمنشی رہے ہیں
دراہد علیشاہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ بادشاہ
مظہر اسم مدفن وقت مجسم اور خیر نفس ہے۔

عنایت علی نامی کا گوردی لکھتے ہیں۔

مزاج میں خوب سے عجز و انکساری حد کی...
بجائیں عزاداری عشرہ محرم اند نماز جمعہ میں
ادنیٰ اعلیٰ پاس برابر کھڑا ہوتا۔ اعلیٰ اللہ سے
سایہ برابر رہتا نہایت سے قطعا پرہیز تھا
سکرات نماز اللہ کبھی آنکھ سے نہ دیکھے۔
مولوی عبدالحکیم شرر لکھتے ہیں۔

داجد علی شاد کی ذات میں انکی اسلامی
معاشرت کی اصل تصویر نظر آتی تھی، ہندو
تھی، دینداری تھی، قدردانی تھی اور انتہا
درجے کی شجاعت اور خود فراموشی تھی۔

بادشاہ کی مذہبیت

داجد علی شاہ بڑے نہ ہی آدمی تھے نماز
روزہ اور تمام احکام شرعی کی سختی سے
پابندی کرتے تھے ان کی مذہبیت اور بے نفسی
کے بارے میں چند معتبرہ افغان حال کے
بیانات پیش کئے جاتے ہیں۔

حضرت علی نامی کا گوردی کا بیان۔

والہ کہ حضرت کو صوم و صلاۃ کی پابندی
اس قدر کہ اشرا کبر رات کو ہر بھر سکھ
کرتے اس پہنچ نور کے تڑکے بلاناغہ نماز پڑھنے
کو اٹھتے نہیں تو یہ جبر اٹھائے جاتے۔ ماہ
رمضان میں ہم روزہ عبادت اور خیر کا
شکل رہتا۔ ختم کو روزہ کھولتے اور کھولتے
غرض جس دن صوم سے خالی نہ جاتے۔

مرزا حب علی بیگ سرور کا بیان۔
تھوڑی ذات اقدس سے تقویت رکھتا ہے
زہد و ورع کو بعد نماز نماز ہے عین شباب
میں سلسلہ عالم مقید روزہ نماز ہے۔

مولوی عبدالحکیم شرر کا بیان۔
موسیقی کے سوا اور تمام حقیقتوں سے بادشاہ
بڑے متقی و پرہیز گار اور پابند شرع تھے
نماز کبھی تھا نہ ہوتی تھی، بیسوں روزے
رکھتے تھے، افیون، شراب، تنگ سیر یا لکی
اور قسم کھانے سے زندگی بھر احتراز رہا۔
محرم کی عزاداری نہایت خلوص و عقیدت
سے بجالاتے تھے۔

عبد شاہی کے داجد علی شاہ کو میں نہیں
جانتا۔ مثیا برج کے داجد علی شاہ جن کو
میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ تو اتفاقاً
پرہیز گاری خدا ترسی اور خدا پرستی کی ختم
تصویر تھے۔ کوئی غیر مشکوہ اور غیر متوجہ
حجرت حضرت گزاری اور ذلیل خانگی کا دل
کے لئے بھی حضوری تک نہ پہنچ سکتی تھی۔

داجد علی شاہ پابندی سے روزے رکھتے
تھے اور ماہ مبارک رمضان میں زیادہ وقت
عبادت اور تلاوت کلام پاک میں صرف
کرتے تھے۔

داجد علی شاہ امام حسین سے بڑی عقیدت
رکھتے تھے مولوی شرر لکھنوی کا چشم دید
بیان ہے کہ بادشاہ محرم کی عزاداری اخلاقی
خلوص و عقیدت سے بجالاتے تھے۔ انھوں نے
بادشاہ جو تھے ہی اپنے والد داجد علی شاہ کی
جس پر ایک عظیم الشان الشان امام بارگاہ
سبیلین آباد کے نام سے دس لاکھ روپے
کے صرف میں تیار کیا۔ قیصر بارگاہ میں ایک
بہت وسیع شاندار بارگاہ دی پھر کی
بنا کر قصر العزا اس کا نام رکھا یہ بھی

حقیقت میں امام بارگاہ حاجی کو بادشاہ کی
حیثیت پسند طبیعت نے امام بارگاہ کے روحانی
طرز تعمیر سے باطل مختلف صورت دی مقبول الدولہ
ہمدی علی خاں قبل کے ایک قطعہ تاریخ کے
چند خرمع عنوان درج کئے جاتے ہیں جن سے
معلوم ہوتا ہے کہ اس بارگاہ دردی میں عزاداری
سلسلہ میں شروع کی گئی تھی۔

تاریخ بنائے قریبہ داری
دربارہ دی سنگین اسمی بہ قمر الحرا

بہ قیصر بارگاہ در قمر الحرا از نیت خالص
شروع اسالی کردہ شاہ ہندستان عزاداری
نیامد در نظر مانند این سنگین عزادار خانہ
نہ بدہ هیچ کس با چشم خود زیں سال ہزارہ
دعا تہیہ قبول این صرخہ تاریخ یافت گفت
کہ تا یک صد و سی سال این سلطان عزادار
سلسلہ

امیر الدولہ پبلک لائبریری میں ایک نگرانی
کتاب میں اس بارگاہ دی کی تصویریں ہیں
تقریباً اور علم رکھے ہوئے ہیں اور ذکر صاحب
منبر پر بیٹھے ہیں۔

مثیا برج کے زمانہ قیام میں بادشاہ نے
ایک امام بارگاہ بنوایا جو ابھی تک برقرار
ہے نام تو اس کا بھی سبیلین آباد ہے لیکن
لکھنؤ کے سبیلین آباد سے اس کو کچھ نسبت
نہیں۔

داجد علی شاہ اور موسیقی کا شوق

نون لطیفہ موسیقی، رقص، اداکاری
وغیرہ کی سرپرستی ہندوستان کے راجاؤں
اور بادشاہوں کا معمول تھا۔ داجد علی شاہ

کو بھی ان فنون سے گہری دلچسپی تھی مگر یہ دلچسپی صرف حفظ نفس کے لئے نہیں تھی بلکہ ہندوستان کے ان قدیم فنون کی سرپرستی اور ان کو ترقی دینے کے لئے تھی۔ بادشاہ کو موسیقی سے گہری دلچسپی تھی لیکن اسلامی شرع کے احکام کے مطابق وہ گانے بجانے کو ناجائز سمجھتے تھے۔

نوابی شہزادہ بھی موسیقی کو ناجائز سمجھتے تھے اسی بنا پر وہ کہتے ہیں۔
حضرت جان غلام کو اگر واقعی الزام دیا جاسکتا ہے تو موسیقی کا الزام ہے۔ اچھا گانا چاہے کیسے ہی اتنا پرہیزگاری پر آمادہ ہوں تو یہ تڑا دیا کرتا ہے۔ مگر اس میں بھی اس قدر احتیاط تھی کہ میرے حلقہ میں قیام رکھنے کے زمانے میں کبھی انھوں نے سوا مرد ڈھاڑیوں یا اپنی محترمہ گانے والیوں کے کسی بازاری عورت کا گانا نہیں سنا۔ لہذا جب ہم بہت سے بزرگان دین کو صحت خواہ لطف اٹھاتے دیکھتے اور قہر نہیں کرتے ہیں تو داجد علی شاہ مرحوم کے سامنے کو بھی ضابطہ پر چھوڑ دینا چاہیے خدا صاف کرنے والا ہے اور اسید ہے کہ رگتہ بخت تاجدار اودھ کے اس جرم کو ان کی اور نیکیوں کے سلسلے میں صاف کر دے گا بادشاہ کی بے تعصبی۔

داجد علی شاہ مذہبی احکام کے بہت پابند تھے مگر مذہبی تعصب سے پاک تھے۔

عبد کلیم شرر لکھنوی کا بیان۔

بادشاہ اگرچہ شہید تھے مگر مزاج میں سلطان تعصب نہ تھا ان کا پرانا مقولہ تھا کہ سیریا دونوں آنکھوں میں سے ایک شہید ہے ایک سنی۔ بے تعصبی کا اس سے زیادہ ثبوت اور کیا ہوگا کہ سارا انتظامی کاروبار سینوں ہی کے ہاتھ میں تھا وزیر اعظم نعیم اللہ بہادر سنی تھے۔ منشی السلطان جو ایک زمانے میں سب سے زیادہ مقرب اور سارے جائیداد خانے، کل اہل قلم اور کئی محکموں کے افسر اعلیٰ تھے سنی تھے۔ بخشی امانت الدولہ جن کے ہاتھ سے کل ملازموں حتیٰ کہ محلوں اور شاہزادوں تک کو تنخواہ ملتی تھی سنی تھے وغیرہ وغیرہ اس سے بڑھ کر کیا ہوگا کہ امام بارگاہ سبطین آباد اور محل کے خاص امام بارگاہ بیت الہکا کا انتظام اور مجلسوں اور مذہبی تقریبات کا اصرام بھی سینوں کے ہاتھ میں تھا۔

عہد داجدی کے ہندو منصب دار۔

یہی بے تعصبی کا بڑا دوسرا برادران وطن صاحبان ہندو کے ساتھ بھی تھا۔

میر الدولہ، موہن الملک بہاراج اور صراج بال کرشن بہادر جہارت جنگ ابن راجہ دیا کرشن غازی الدین حید کے عہد سے داجد علی شاہ کے عہد تک دیوانی کے منصب اعلیٰ پر مشغول رہے۔ راجہ کندن لال بہادر محمد علی شاہ سے داجد علی شاہ کے عہد تک اسیریت والا نشان یعنی میر منشی رہے۔

میر الدولہ منشی الملک راجہ جوالا پرتاد

بہادر حکم جنگ سر دفتر دفتر خاص۔ رائے منی دھرم سر دفتر نواسہ راجہ لال جی بہادر کنور دھیت رائے کی بخشی گری کے زمانے میں نائب بخشی تھے۔ وغیرہ وغیرہ بادشاہ کی علمی استعداد

داجد علی شاہ کی ابتدائی تعلیم و تربیت کا تفصیلی بیان نہیں ملتا۔ وزیر السلطان نواب سید محمد امیر علی خاں آئبرہکتے ہیں کہ وہ کچھ دن درسی کتابیں پڑھنے میں مصروف رہے۔ کامل اتالیقوں اور فاضل استادوں کی صحبت میں اپنی فطری ذہانت و ذکاوت سے بہت کچھ سیکھ لیا بعض دوسرے کمالات جن کی تعلیم اور باب سلطنت اور اصحاب عدوت کے لئے واجب و لازم ہے بڑی ترقی دہی کے ساتھ آسانی سے حاصل کر لئے خود داجد علی شاہ کا بیان ہے کہ جب عمر کے پانچ برس گزرے تو باپ نے مکتب کے جوڑے کر دیا نواب امین الدولہ احمد حسین خاں ان کے خاص اتالیق تھے۔ علم طب کی دو کتابیں میزان الطب اور شرح اسباب ان سے پڑھیں

راجہ درگھا پرتاد سندھیلوی کا بیان ہے کہ

ان کا سا کوئی بادشاہ علوم و فنون کی اس جامعیت کے ساتھ ہند کی سرزمین سے نہیں اٹھا۔ ایسے کسی زمانہ مدائے اتنے فضل و کمال کے ساتھ مملکت ہندوستان کی فضا میں بادشاہی کا علم بلند نہیں کیا بیشتر اوقات شریعہ علی تذکروں میں گزارتے اگر باغیوں کی سیر و تفریح کے لئے سوار ہوتے ہیں تو خطام اتالیقوں کی تعینات اور کتابوں کے صندوق ساتھ رکھتے ہیں کیونکہ اکثر اوقات سیر کی حالت میں خطام اور مقربان خدمت سے تذکرہ سننے ہوتا ہے

اور اساتذہ کی تصانیف ملاحظہ کرنے کا اتفاق ہوتا ہے۔

بقول شہر بادشاہ عربی کے عالم نہ تھے لیکن عربی سے نا بلند بھی نہ تھے ان کی بعض کتابیں ان کی عربی دانی کا ثبوت پیش کر رہی ہیں ان کی در مختصر عربی تحریریں ہدایت السلطان، اور شاہ السلطان کے نام سے لکھیں جن کی ہدایت مبسوط بڑی عالمانہ اور فاضلانہ شرحیں منشی امیر احمد سنائی نے دو کتابوں کی صورت میں لکھیں بادشاہ نے فارسی اور اردو شاعری کا وسیع مطالعہ کیا تھا۔ بادشاہ کو اردو کی دیباچی پڑھنا پڑا جو کفار ان کے گیت زیادہ تر انھیں بولیوں میں ہیں۔

داجد علی شاہ اور شاہی کتب خانہ

داجد علی شاہ کافی علمی استعداد اور تصنیف و تالیف کا غیر معمولی ذوق رکھتے تھے اچھی کتابوں کے قارئین تھے۔ ان کے عہد میں لکھنؤ کے شاہی کتب خانے میں دو لاکھ کتابیں موجود تھیں۔

بادشاہ کا تصنیف و تالیف میں انہماک داجد علی شاہ کو تصنیف و تالیف کا فطری شوق تھا انھوں نے دو دیوان اور تین مثنویاں اٹھارہ برس کے سن میں تصنیف کیں اور ساری عمر تصنیف و تالیف کا شغل جاری رکھا۔ یہاں تک اردو اور فارسی نظم و نثر میں ان کی کتابوں کی تعداد سو سے اوپر پہنچ گئی۔

مولوی عبد الحلیم شرر کا بیان ہے کہ حضرت جان عالم نے سیکڑوں رباعی اور سلام کہہ ڈالے اور اتنی کتابیں نظم و نثر میں تصنیف کر دیں کہ

ان کا شمار بھی شاید آج کسی کو معلوم نہ ہوگا۔ سب کی تصنیف میں یہی شان جبرستگی اور قلم برداری تھی۔

بادشاہ مولانا ایک جزدروز لکھتے تھے۔ محرم میں صرت رباعی اور سلام تصنیف کرتے تھے ان کی آخری تصنیف کسی فارسی کتاب غالباً حیات القلوب کا ترجمہ تھا۔

شاعری اور شاعروں کی قدردانی۔

داجد علی شاہ کی طبیعت میں موزونیت اور شاعری کا شوق فطری تھا۔ اختر تخلص کرتے تھے۔ شاعری سے ان کو غیر معمولی دلچسپی تھی۔ وہ روپکین میں بھی کچھ نہ کچھ نظم کرتے رہتے ہوں گے لیکن سترہ برس کے سن میں انھوں نے باقاعدہ شاعری شروع کی اور اپنی فطری زود گوئی اور پروائی کی بدولت ایک سال میں دو دیوان اور تین مثنویاں کہہ ڈالیں۔ شاعری کے فن میں داجد علی شاہ کے استاد فتح اللہ مرزا احمد رضا برحق تھے۔

شعرا کی قدردانی انتزاع سلطنت کے عہد

داجد علی شاہ شاعروں کے بڑے قدردان تھے انتزاع سلطنت کے عہد میں مولوی شاعران کے دامن دولت سے وابستہ ہو کر مشا برج میں مقیم ہو گئے ان کے علاوہ بہت سے شاعر ملکہ انعام پایا کرتے تھے۔

بادشاہ سے ان کی رعیت کی بے پناہ محبت۔

اس موضوع پر سیکڑوں واقعات لکھے جاسکتے ہیں لیکن صرف ایک واقعہ لکھا جا رہا ہے جو پردہ فیر مسود حسن رضوی ادیب نے اپنی کتاب سلطان عالم داجد علی شاہ کے دیباچے

میں نقل کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ۔ آخر میں عصر حاضر کے عظیم شاعر جوش ملیح آبادی کا ایک بیان پیش کیا جاتا ہے جو انھوں نے اپنی کتاب یادوں کی برات صفحہ ۸۲ میں لکھا ہے جس سے معلوم ہو گا کہ داجد علی شاہ کی مزنی اور جلا وطنی کے۔ توں بعد تک اردو کے لوگ اپنے محبوب بادشاہ کو یاد کر کے روتے رہے ہیں جوش لکھتے ہیں کہ ان کے بچپن تک برسات کے موسم میں اردو کی تصانیف عورتیں داجد علی شاہ کی یادیں رورو کرے گیت گاتی تھیں۔

ہائے ترے بنا رکھا ناہ سہکا

ارے عورت کھلتے گویا اللہ لکھیں لائے

ہائے اللہ لکھیں لائے

اس گیت اور اس کے سننے والوں پر اس

کا شدید اثر بیان کر کے پوچھتے ہیں۔ کیا انسانی

تاریخ پیش کر سکتی ہے۔ حضرت جان عالم سا

کوئی محبوب بادشاہ جس پر چون صدی تک

اس قدر آنسو بہائے گئے پھر بادشاہ کو خطاب

کر کے کہتے ہیں۔ اے جان عالم اگر علی نے آپ

کو تباہ بھی کیا اور بدنام بھی آپ جتنے اچھے

تھے اتنے ہی برے بنائے گئے۔

اساں راحت بود گر فوں بیار و برز میں

اے میرے فرزند شناس، جفاکش، عدالت

پناہ اور فقیر نفس بادشاہ! اے میرے شرافت

سین، ہنرور، نکتہ دس، علم نواز اور ادب پرست

شاعر۔ اے میرے صبح کے سپاہی و شہسوار

اور اے میرے شام کے موسیقار، فن کار

بانگ۔ آپ کے سپہ سالار اور گورنر فقیر خواں

گویا کامیہ پر پونا جوش ملیح آبادی آپ کے

آستان عالی پر سر رکھ دیا ہے اس بندہ درگاہ
کا، پیر سلیم قبول فرمائیے۔ اے فرشتہ صلیت
مظلوم آقا۔ شاہاں چہ عجب گزرا نہ گوارا
دعا خود از سلطان عالم و اجد علیشاہ
بولند پر و نیر سپہ سود حسن رضوی ادیب
د ا جھڑے کا یاد اچھڑی جی۔
کیا کہتا ہے واہ واہ کیا خوب بھان اشد۔
اک حرف آبرو اک سو خورشید
د ا جھڑے دور۔ آب و تاب آج میر کا
عید کا دن ہے برس دن کا دن
لہے کتے ہونے جی د ا جھڑے جی رنگین
دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ کسی صورت سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
د ا جھڑے۔ ایک فردا منفرد جس کے
اجزا اور حصے ٹکڑے نہ ہوں۔ عربی صفت
نصیح، راج۔
د ا جھڑے۔ بے شش جس کا مانند نہ ہو
ایک، لگانہ۔ عربی صفت، نصیح، راج۔
قول فیصل۔ طاحہ دیکھا، خدا کے واحد دیکھا
کی دیکھوں سے بھی مستقل ہے۔
د ا جھڑے۔ صرت، فقہ، تہا
عربی صفت، نصیح، راج۔
قول فیصل۔ ذات واحد، فرد واحد
ترکیبوں سے بھی مستقل ہے۔
د ا جھڑے۔ خدا کے اسمائے معنی میں سے
ایک اسم۔ عربی۔ راج۔
قول فیصل۔ مسلمانوں میں نام بھی پوتے
ہیں جیسے واحد علی۔ واحد حسین و غیرہ

واحد لعین :- ایک آنکھ کا ایک چشم
سکا۔ عربی صفت، تلمیذانہ طبع کی زبان
قبیل الاستعال
محل حرف۔ تم سے تو ہم نے کہہ دیا کہ سب کو ایک
آنکھ سے دیکھا کرو اتفاق سے یہاں خود اچھا
تھے۔
دنا آزاد
قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ یک چشم
مستقل ہے
واحد شاہد بھی نہیں :- بالکل نادر
اصول خبر ہوں۔ کوڑی نہیں لی کچھ فیض نہیں
پایا، واقف نہیں۔ اردو عاوردہ، عورم
کی زبان۔
واحد شاہد نہ ہونا :- بالکل علم نہ ہونا
تھانگی بات کے متعلق نہ معلوم ہونا اردو
عورتوں کی زبان۔
محل صرت۔ بٹیا کی سسراں سے کتے رو پیے
آئے اور کیا کیا ملا میں کسی چیز سے واحد
شاہد نہیں۔
قول فیصل۔ واحد اپنے اصلی معنوں
میں نہیں تا کہ کسی حد تک اپنے معنی میں ہے
واو عاطفہ خدا معلوم کہوں لگایا۔ واحد چرک
اپنے اصلی معنی میں نہیں ہے اردو ہونے
کی حیثیت سے اس کا اطلاق ہلے ہلا سے
ہونا چاہیے بہر حال یہ زبان کا صرت ہے جس
طرح استعمال ہوتا ہے اس طرح لکھا گیا
بغیر واو عاطفہ کے بھی زبانوں پر ہے جیسے
خدا بتر جانتا ہے کہ میں کسی کی چیز سے بھی واحد
شاہد نہیں۔
واحد خستہ۔ دفع سوم، اظہار حسرت کے

لے۔ افسوس۔ جھٹ کی جگہ۔ اے اے
ہے۔ ہے۔ اے۔ اے۔ ہے غیب۔ عربی
صفت۔ نصیح، راج۔
گلا شہید کا یاد آ گیا بہت روئے
کہا پکار کے دا حسرتا بہت روئے
قول فیصل۔ اسی جگہ دا حسرتا درد دا بھی
مستقل ہے۔
چلا یا کہ دا حسرت درد دا شہ مظلوم
تم ذبح ہوئے اے شہ تھا شہ مظلوم
کی کے ساتھ دا عربی بھی کہتے ہیں۔
دیکھ کر لاشوں کو حضرت کہتے تھے دا عربی
سوت لے آئی کہاں کہاں پیدا ہوا
دادی :- زمین، نشیب و ہموار جس پر
سیلاب کا پانی گزرے۔ عربی و فدا لغات
قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے
مستقل نہیں ہے۔
دادی :- بٹیا گھائی، دھاکہ، زمین چرنب
میں ہو۔ عربی مذکر۔ نصیح، راج۔
دادی :- دھارا، دراد، منزل، راستہ
عربی مذکر۔ نصیح، راج۔
کلیم اللہ کو اس دادی میں یگانہ کہیں کوئی
بعینہ دیکھتے ہیں آنکھ سے نور خدا ہم بھی
مشرک کفری
دادی :- دھارا، جنگل، بیابان۔ عربی
مذکر۔ نصیح، راج۔
داے تحت پاؤں اپنے گئے تھک کر امیر
دادی مقصود جب دو چار منزل وہ گیا
قول فیصل۔ دہلی میں حوث ہے گھنٹیں
نعتیہ ہے ترجیح تذکیر کو ہے۔

شیریں کی ایک میں نہ کہوں در نہ بار مل
لیے اجد عرقی وادی مجوں ادھر گئی سودا
تو دینا تھا خاک کا مینا کے لا جو رو
کوں سیاہ و تار تھا ب وادی نیر
وادی یہ (بھارت) مقدس مقام جس کی
صفت فصیح، راج۔
محل صرف۔ ملازمت میں بہت ہاتھ پاؤں مار
یہ وادی طے نہ ہوئی۔ دانستے سرور
وادی السلام۔ دیکھو مسمیہ چارم و تشدیہ
ہنرمین (علم خدا میں ایک ایسا مقام کہ جہاں
کل وہ روحیں جو قابل نجات ہیں اور تمام گناہوں
سے پاک ہیں ان کا قیام وہاں ہوتا ہے۔
نجف اشرف کے قریب ایک وادی کا بھی نام
ہے یہ ایک بہت بڑا قبرستان ہے روایات و
احادیث سے یہ چلتا ہے کہ اس کے ایک تھے کے
اندو جناب ہو واد جناب صاحب پستخون ہیں
مقام حضرت حجت جس کے لئے کہا جاتا ہے کہ آپ
خبر جبکہ کو یہاں تشریف لاتے ہیں۔
یہیں پر ایک مقام حضرت جعفر صادق علیہ السلام
کے نام سے موسوم ہے۔ عربی ترکیب مذکور راج۔
دینا پڑی ہے ترک بھروسہ علی کا ہے
ہے وادی اسلام ہی کہی فقیر کا لغات
وادی امین۔ دباضافت دشتاچیم و ہنرمین وہ حضرت
جہاں حضرت موسیٰ اپنی بیوی کو درودہ میں مبتلا
چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے پہلے پہل
اسی جگہ ان کو تھکی رہائی نظر آئی تھی یہ مقام
کوہ طور سے دابھی جانب ہے۔ فارسی ترکیب
صفت فصیح، راج۔
بال وادی دین کے مسلم ہیں سب تھے

موسى نے فقط اپنا اک ذوق لفظ دیکھا اضر و نذر
قول فیصل۔ وادی سینا کی ترکیب سے بھی مستعمل ہو
لیکن کمی کے ساتھ۔
شاید کہ پیام آیا پھر وادی سینا سے
نیل سے بکے ہیں کچھ کہتے مینا سے اضر و نذر
ہے تشدیہ یا ہے اول مسمیہ وادی امین بھی تھی
نصیرت بیضا کے نظارے سے بھل ہوں
کہ چشم شوق اب وادی امین ہونے والی ہے خوش لکھڑی
وادی برہوت۔ (برہادوت) مسلم عقیدہ
کے مطابق علم خدا میں ایک ایسا مقام کہ جہاں تمام
کفار کی روحیں اور وہ روحیں کہ جو کسی طرح قابل
نجات نہیں ہیں ان کا قیام وہاں ہوتا ہے۔
فارسی ترکیب فصیح، راج۔
تیج نور حق سے ہوناری کہ یہاں ہو گیا
وادی برہوت میں ہوئی بیاباں ہو گئی
وادی پر آنا، اپنی وادی پر آنا۔
اپنی حادث پر آنا، ضد پر آنا، سخن پردہ
پر آنا، عورتوں کی زبان۔
میں اپنی وادی پر آؤں تو ابھی لالچ بچا دوں
(دیکھو حسین کلیم)
دشت میں ہوں بلا کہ وادی پر اپنی آؤں
بعضوں کی فحشیت سب میں خاک میں ملاؤں
(لغات النساء و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ وادی کی زبان ہے۔
وادی لیل و دن۔ ایسا صحر جس کا کوئی
کنارہ نہ ہو بہت بڑا صحرا۔ فارسی ترکیب صفت
تعلیم یا نذر طبع کی زبان تعلیل الاستعمال
اگر اشک گلشن دہرے کچھ سے اچھ تو گلشن میں ہو یہ دشت کا نام
بلکہ ہونچوں کا آواز طہنم جن کچھ کو اک وادی لیل و دن

وادی مجوں۔ یہ وہ بیاباں جہاں مجوں پڑا
رہتا تھا۔ فارسی مذکر۔ تعلیل الاستعمال
شیریں کی ایک میں نہ کہوں در نہ بار مل
لیلی اجد عرقی وادی مجوں ادھر گئی سودا
وادی مقصود۔ منزل مقصود۔ فارسی
مذکر۔ تعلیل الاستعمال
دے تحت پاؤں اپنے رہ گئے تھک کر ایتر
وادی مقصود جب وہ چار منزل رہ گیا ایتر
وادی نورد۔ (دباضافت) صحر نورد
دشتی، دیوانہ۔ فارسی صفت (نوردشت)
قول فیصل۔ اہل لکھڑ صحر نورد، دشت نورد
بولتے ہیں۔
دار۔ کڑ نسبت بمعنی صاحب جیسے امیر
تقصیر دار، سوگوار (نوردشت)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے مرکبات ہی میں
اس کا استعمال ہے۔
امید دار ہیں سب تجھے کا سازی کے
نثار ہوں میں تری شان ہے نیازی کے میرشتی
دار، پٹا، مانند، خل۔ فارسی صفت،
تعلیل الاستعمال
قول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں اس کا
استعمال ہے۔ جیسے دیوانہ دار، نیم دار، سردار
بیگانہ دار وغیرہ
گزار ہے کوئے یار تار
جاسم لیسیم اوستا
نا کام ہے تو کیا ہے کچھ کام پھر بھی کر جا
مردانہ دار جی اور مردانہ دار جی
دار۔ بمعنی مقدور جیسے جابر دار
(نوردشت)

قول فیصل۔ اس صورت سے متصل نہیں ہے
دار: ایک معنی شالستہ، لائق، موزوں جیسے
شاہدار، گوشدار، سترادار۔

(نور لغت)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ مرکبات ہی میں
استعمال ہے۔

دار: ہرز، روشش، دستور

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
دار: تلوار، نیزہ، خنجر و چیزہ کی ضرب
اردو صفت مذکر۔ فصیح، راجح

حکمرانہ اور پتہ کہتی تھی قضا کیا کہا
دشت میں چار طرف شور یہ تھا کیا کہا

دار: بے چوٹ، حمل، ضرب، حربہ۔ اردو
صفت مذکر۔ فصیح، راجح

پہلا ہی دار تھا کہ صفیں ڈھٹے گئیں
دار: باری، داؤں۔ اردو مذکر عوام
کی زبان۔

کم نصیبی اس کو کہتے ہیں میرے دار پر
دست ساقی سے ادھر شیشہ ادھر ساغر ڈال
قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ ہادی اور منبر
متصل ہے اور یہ عوام کی زبان ہے۔

دار: ایک موقع، فرصت، بہت۔ اردو صفت
مرث عورتوں کی زبان۔

قسمت نے پر نہ دیا اسے دم بچے کی بھی دار
ہر دار میں ہے قلب میں بھی گاہ دار پار اور
قول فیصل۔ رشک نے بصورت تذکیر
بھی کہا ہے۔

شفاق شہادت پر بہت یار اکیلا

تواریک گانے کا کہاں دار ملے گا رشک
دار: ایک جگہ اس طرف اور ادھر کے معنی
میں بھی متصل ہے۔

جاگا دریا بھی رہے اشکوں سے
ہو گئے دار جو تھے پار درخت

اور بیشتر دریا یا ندی کے سب سے قریب
کنارے کے لئے متصل ہے۔ (نور لغت)
قول فیصل۔ اب کسی صورت سے نہیں بولتے۔

دار: پخت، کفایت، جزر سی۔ اردو صفت
مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

دار: ایک فائدہ، نفع۔ اردو صفت،
عوام اور عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

وفا داری نے جی مارا ہمارا
اسی میں ہوگا کچھ دارا ہمارا

دار: انس، راز، فیصلہ کسی معاملے یا جھگڑے
کا جو فیصلہ اُخت کسی حاکم کے ہو قطعی فیصلہ
دو لوگ فیصلہ۔

(نور لغت) و سرمایہ زبان اردو
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

دار: انس، راز، ایک گہرا فائدہ، بیڑا پار
بیکہ فائدہ۔ اردو صفت مذکر۔ عوام اور
عورتوں کی زبان۔

حمل صاف۔ لاکھوں کا دارا نیارا، بیٹا بارہ
روپے کی نوکری کے لئے سو سو چکر لگاتا ہے۔

(نشانہ آزاد)
قول فیصل۔ بیشتر جمع کے ساتھ متصل ہے

ہزار روپے و بیہیت کے دن گزارے ہیں
کبھی جو راگنی قسمت تو دارے نیارے ہیں
دار: انہارا، بے۔ خلاصی، نجات۔

نہ قتل اس نے کیا تو آپ کا میں گے گلہ اپنا
قتل قاتل سے اپنے آج ہی پس دارا نیارے قتل
(نور لغت)

قول فیصل۔ شرے دو لوگ فیصلہ اس
سرے یا اس سرے کے معنی پیدا ہوتے ہیں
اور انھیں معنوں میں متصل بھی ہے۔

دار: انہارا، بے (کنایت)، خاتمہ، کام تمام
ہونا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

حمل صرف۔ خوشی آدمیوں کو تو خم اپنے
پاس نہ آنے دینا چاہیے ایک ذرا سی گولی

میں دارا نیارا ہے۔ (نشانہ آزاد)
دار: بیکانا، بے۔ ضرب روکنا، حمل روکنا، خالی

دینا۔ ضرب سے بچنا۔ اردو صرف فصیح راجح
وہ بڑے آدمی جو سامنے آکر تیرے

تیج اور دکا تری دار بچا جاتے ہیں
دار: بیکش، بے ضرب گنا۔ اردو صرف
فصیح، راجح

سخت حال ہو دل بھل تو کرے گا کیا قتل
دار: بیکھے ہوئے بھرپور نظر آتے ہیں

دار: پار۔ ادھر سے ادھر تک۔ آکر پار
تیرا بڑھی دھیرہ کے ایک سے کسی

چیز سے داخل ہو کے دوسری طرف نکل جانا
اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔

حمل صاف۔ عشق کو اس درجہ حد
پہنچا کہ جنون ہو گیا تیرا لم کھجے کے دار پار ہوا

(نشانہ آزاد)
قول فیصل۔ اب اس جگہ آکر پار لائن

پر زیادہ ہے۔
دار: پار ہونا۔ آکر پار ہونا۔ ادھر سے

ادھر نکل جانا، آدھا ادھر آدھا ادھر ہو جانا
گور جانا۔

نچا دھیر کے اس ترک نے کبھی دیکھا
لگا وہ تیرے کلبے کے دار پار ہوا صبا
(ذرا غبات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ
اس کا مطلب یہ ہوا کہ تیرے کلبے توڑ کر دوسری
طرف سے نکل گیا نہ کہ آدھا ادھر آدھا ادھر
مگر حضرت مولف کی پشتی پر جلال صاحب ہیں۔
مولف تائید کرتا ہے لیکن اب اس جگہ
عام طور سے آدھا پار ہوتے ہیں۔

دار کھیر: سہ قہ، پچا در، وہ نقد دی جو
دولہن یا دولہا کے سر سے دار کر ڈھنیوں کو
دی جاتی ہے۔ وہ نقد کے پیسے یا روپے
جو ساجن یا رات کے روز دولہن کے اوپر سے
نثار کر کے میراخنوں کو دیے جاتے ہیں۔
(ذات النساء)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
دارث: (دبکر سوم) میراث پانے والا
ترک لینے والا، ورثہ دار۔ عربی صفت۔
فصح، راج۔

حافظ خدا تھا میر شہ بے نظیر کا
دارث چلا جلال جاب اچیر کا مولف
دارث: یہ خدا کے اسمائے حق ہیں سے
ایک اسم۔ عربی مذکر۔ راج۔

قول فیصل۔ مسلمانوں میں مردوں کے نام
بھی ہوتے ہیں جیسے دارث علی۔ دارث حرم
دارث: ایک خاندان، خیم، شوہر۔ اردو
صفت۔ مولف کی زبان۔

دارث کی مداف میں چلتے نہیں ترکہ
دارث: (بجارت) آقا، دل، خداوند
سرکار، سرپرست، مالک، مجازاً قریبی اعزا
عربی مذکر۔ فصح، راج۔

جانے تھے اہلیت یہ کہتے ہوئے ہم
دارث ہیں کہ با میں چلے قید ہو کے ہم
دارث: یہ ہمانا، مدکار، عالی، عادن
عربی صفت۔ فصح، راج۔

قول فیصل دالی و دارث ادبے دالی و دارث
کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں۔
ہوں میں بے دالی و دارث تھے اس کا ہی خیال
غلب، اند کا آجائے جو کھوں ابھی ہالی
دارث و دالی کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

گھر ہوا منزل قبر آنکھوں میں خالی ہو کر
راہی دشت کا بے دارث دوالی ہو کر عشق
دارث تاج و گین: (دکانیہ) ہار
کا دارث، سلطنت کا دارث، شہزادہ،
شہزادی۔ فارسی (ذرا لغت)
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ تسلیم یافتہ طبقہ
بول دیتا ہے۔

دارث ہونا: سختی ہونا، حق دار ہونا
(دفر سنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ (دلی لکھن نہیں بولتے۔

دارث ہونا: یہاں دلالت ہونا، آقا
ہونا، مالک ہونا۔ اردو صفت، فصح، راج۔
دارث ہونا: یہ درشہ دار ہونا، مال
دولت یا صفات اور خصوصیات کا درشہ
دار ہونا۔ اردو صفت۔ فصح، راج۔

سچا ہوں کہ اکی قوم کے دارشہم ہیں

جس نے اولاد پیر کا تاشا دیکھا شہنشاہی
دارثی کرنا: سرپرستی کرنا، بددکرنا، حمایت
کرنا، ساتھ دینا۔ اردو صفت، فصح، راج۔
دارثی کون کرے گا میں جدھر جاؤں گی
چھوٹے چھوٹے رہے ہیں یہی کہ ہر جاؤں گی
دارچلتا: تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی
میں کسی پر پڑنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ پڑنا۔ اردو
صفت۔ فصح، راج۔

اک آگ لگی دار جدھر چل گیا اس کا
جوا گیا سایہ میں جن جل گیا اس کا امین
دارچلتا: یہاں جھوٹا، متواتر حملہ ہونا،
اردو صفت۔ فصح، راج۔

ناگہ تشنہ پہلے برچھپوں کے دار ایشیا
دارچلتا: یہاں سوتلے ہاتھ لگانا، داؤ پڑنا
لگات ہاتھ لگانا۔

دفعہ: ان کا دار چلا تو تمھاری خبر
نہیں۔ (ذرا لغت) دفر سنگ آصفیہ
قول فیصل۔ کمی کے ساتھ عوام بول
دیتے ہیں۔

دار خالی جانا: ضرب نہ پڑنا،
ہاتھ نہ بیٹھنا، ہاتھ بیک جانا۔ اردو صفت
فصح، راج۔

بھرتے جاتے ہو داغ ہوں میں
کہیں جاتا ہے خالی دار میرا داغ
دار خالی دینا: چوٹ بھانا۔ داؤ بھانا
تلوار، خنجر، نیزہ وغیرہ کی ضرب سے بچنا،
اردو صفت، غیر فصح، راج۔

مجھ میں دار خالی دے گیا اس نے چلتی تھی
دار: (دبکر سوم) قائد، آسنے والا،

عربی صفت، فصیح، راجح۔

قتول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
جیسے رماہدہ اعتراض جو محرم نے ایک
سیار خاص کے مطابق تمام تصانیف پر داد
کیا ہے اس کا فیصلہ بھی نقادان فن کر چکے
ہیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم)

وارو:۔ پیچھے والا، دورد کرنے والا کرنے
والا۔ عربی صفت۔ فصیح، راجح۔

ج دارد اس کر کے میں جوت ہوا وہ گل
ناظم را پوری

قتول فیصل۔ ہونا، ہوجانا کے ساتھ صرف
ہے جیسے کل رات کو ایک دم سے لوہا
صاحب دارد ہوئے اندر اپنے ساتھ ہم کو دلی
لے گئے۔

واروات:۔ سرگزشت، حال احوال
حالات، وہ حالت جو آدمی پر گذرے۔
اردو مؤثر، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ اگر ایک غزل سات شعروں
کی ہے تو اگرچہ غزل ایک ہوئی لیکن فکر و
تخیل اور تاثرات و واردات کے سات
الگ الگ موضوع ہوئے۔

(مقدمہ گلستان ہزار رنگ)

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ
قاسم الاغہ طے بھی اس کو اردو قرار
دیا ہے۔

دار کرنا:۔ دیکھا کرنا۔ دار خالی جانے
دینا، دار نہ ہونے دینا۔ اردو صرف،
فصیح، راجح۔

ج فکوں میں ان کا دار کوئی کر سکا نہ دے، میں

دار روکنا:۔ کسی کے حربے کو ڈھال
یا کسی عرصہ پر روکنا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

روک منحور دار ثاقبی کا پس کی طرح ہے۔
مرد کے چہرے کا زبور زخم ہے شہر کا آتش
مقول فیصل۔ رونا کے ساتھ بھی صرف ہے
دار روکنا:۔ حملہ روکنا، ضرب روکنا
اردو صرف، فصیح، راجح۔

ہے ناوک نگہ سے مقابلہ خدنگ آہ ناظم
اب میرا دار روک، ترا دار ہو چکا را پوری
دار نمٹا:۔ (دفع سوم و پنجم) دارستہ
ہونا، آزاد ہونا۔ فارغ ابال ہونا، فارسی
مؤثر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دارستہ:۔ (دفع سوم و پنجم) آزاد
فارغ ابال، بے پروا، خودتار فارسی
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نگہ دارستہ پھرنے سے ہے کوئی پر خدشوں کو
کیا ہے آخرش زنجیر سے پیل داں بازہا
ذوق

محل صرف۔ دارستہ اسی کی تلاش میں
رہتے ہیں اس حادثہ پر آپ خجواہری
نہ کریں۔ (الغسلے سرد)

دارستہ طبع:۔ آزاد طبع، بے پروا
فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
مقول فیصل۔ اسی جگہ دارستہ مزاج
بھی برتتے ہیں۔

نائدہ کیا کہ تڑپ عشق کو بدنام کر دے
میں ازل ہی سے ہوں دل لہجہ دارستہ ترخا گندہ
دار سہنا:۔ حملہ برداشت کرنا، ضرب

کھانا۔ اردو محاورہ فصیح، راجح

ج فرزند نئی آج مرا دار ہے گا۔ انیس
دار نمٹا:۔ (دفع سوم و پنجم) جوتی
شیفتہ ہونا۔ فارسی مؤثر، فصیح، راجح۔
دار نمٹا: شوق کے قربان بابے بہت

منزل کی جوت ہے اندر اپنی خبر نہیں پتھر
دارفتہ:۔ (دفع سوم و پنجم) آپ سے باہر
بجود، از خود رفتہ، شیفتہ و دالہ دکنیت
عاشق۔ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

اک زمانے سے زالی ہے ہماری بول چال
والہ گفتار ہیں دارفتہ رفتار ہیں رفتہ
مقول فیصل۔ دل دارفتہ کی ترکیب بھی
برتتے ہیں۔

کب دیکھے کہ ہو دل دارفتہ ہوش میں
دوت سے ہے جلال ہیں انتظار دل
دارفتہ مزاج کی صورت کے بھی مستعمل

ہے۔ جیسے یہ شاعر آدمی حسن پرست دارفتہ
مزاج..... تاب کہاں کہ مکان کے قفس
میں قید رہیں۔ (رفان آزاد)

ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
ج دارفتہ شل تو وہ بارود ہو گیا عشق
دارفتہ مزاجی:۔ بخود ہی از خود دلی
فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راجح۔

محل صفت۔ حیدری خاں غازی الرحمن
حید کے عہد میں فن رسیقی کے کامل و اکمل
تھے اپنی دارفتہ مزاجی کی وجہ سے شری
حیدری خاں شہور تھے۔

(تعلیم ہند ہنرمندان اودھ)
دار کرنا:۔ مار کرنا، ضرب لگانا، ضرب لانا

تیخ انجیر تلوار تیر وغیرہ سے حملہ آور ہونا
اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

بڑھ بڑھ کے دار کرتے ہیں اللہ اللہ کے زین کے
سفر کے ہو کچھ ڈرتے ہیں آستین سے
نقش

دار کے ہر اتار کے ۔ صدقہ اتار کے
اردو صرف ۔ عورتوں کی زبان ۔

گروہ سے کھونا دل مضطر سے کسی کے
پانی دوپلا داد کے سر پر سے کسی کے ذوق

دار لگانا ۔ ضرب لگانا ، ضرب مارنا
حملہ کرنا ، تلوار وغیرہ کی ضرب کسی پر

رہائی میں مارنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج
لگا لگا دار لپو دار ہے ہنگامہ کی آگے قاتل ۔

زی تلوار پر سیرا وہاں زخم خداں کو کھاتا
دار لگانا ۔ باری آنا ، نوج مانا ، جیسے

رہائی کسی کا بھی دار نہیں لگتا ۔ (فرنگ آفسیہ)
تول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دار لینا : سدھ لینا ، کھڑنا ، اردو صرف
عورتوں کی زبان ۔

حمل صرف ۔ بانی دار نہیں لینا سب کام
کات بنہ ہیں ۔

دار مردانہ خالی نہ باشد ۔
جو اندرون کا دار کبھی چوکا نہیں ۔

(محاورات ہندوستان)
تول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

دار ملنا ۔ سوخ ملنا ، فرست ملنا ، نوبت
آنا ۔ باری آنا ۔ اردو صرف ۔ عورتوں
کی زبان ۔

فتان شہادت میں بہت یاد آگیا

تلوار لگانے کا کہاں دار ملے گا رشک
تول فیصل ۔ بصورت نفی دار نہ ملنا
زبانوں پر زیادہ ہے ۔

دار نا : کسی چیز کو کسی کے سر کے گرد
صدتے کے بطور پھراتا ۔ تصدیق کرنا ،

پنچا در کرنا ۔ اردو صرف ۔ محام اور
عورتوں کی زبان ۔

جا ہم نہ نہیں کہ جان کو مارا نہ جائیگا میں
دار نہ : دیکھ سو مداخلہ (نوں)

کسی کو گرفتار کرنے کا تحریری حکم
جو کسی افسر کی طرف سے ہو انگریزی
نکر ، رائج ۔

حمل صرف ۔ محاورے دار نہ پر مجسٹریٹ
کے دستخط ہو گئے ہیں اسبتم گرفتار کر لئے

جاؤ گے ۔ اس لئے تم ہمیں باہر چلے جاؤ
تول فیصل ۔ کھانا ۔ اور جاری ہونا کے

ساتھ صرف ہے جیسے تو ہو کیا دار نہ
جاری ہو بس دیوانی کے مذکور میں حراست

میں آئیں ۔ (خانہ آزاد)
تول فیصل ۔ عام طور سے فصیح نہیں ہے ۔

دار نہ جاری کرنا : کسی کی گرفتاری
کا حکم جاری کرنا (دراخت)

تول فیصل ۔ کرنا اور ہونا کے ساتھ
بھی صرف ہے ۔ یہ عدالت اور پولیس
کی اصطلاح ہے ۔

دار نہ رہائی : رہائی کا حکم نامہ
صح رہائی کا دار نہ ہے ۔ نکر

(دور الفت)
تول فیصل ۔ عام طور سے رہائی دار نہ

یعنی پروانہ رہائی بولتے ہیں اور عدالت
اور پولیس کی اصطلاح ہے

دار نہ گرفتاری : پرکٹے کا حکم
صح گرفتاری کا دار نہ ۔ نکر

(دور الفت)
تول فیصل ۔ زیادہ تر گرفتاری دار نہ

زبانوں پر ہے جو عدالت اور پولیس کی
اصطلاح ہے ۔

دار نہ : (دیکھ سو مداخلہ)
روغن رنگ ، طبع تیلی ، چک دیک ،

اردو صرف ، رائج ۔
داری : ایک کلمہ ہے جسے عورتیں

قربان جاؤں کی جگہ بولتی ہیں ۔ نشاء
صدتے ، قربان ، بھائے کلمہ دعا قربان

شوم کی جگہ ۔ اردو عورتوں کی زبان ۔
یہ چائیں زینت کو خاموش داری

ہمیں پرچھیاں ہیں یہ باتیں تھاکا میری
داری : ایک اظہار محبت اور جان قربانی

کے لئے بھی مستعمل ہے ۔ اردو صفت عورتوں
کی زبان ۔

اٹھی ہے پچھلے پر رات کو کھا کر سحری رنگین
شوق سے دیکھو تو کل میں تیرا دانی

داری جانا : قربان ہونا ، صدقہ جانا
خار ہونا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان

ہوئی کس بات پر خفا ہو تو شوق کھنڈا
اتان داری کی جواب تو دور

داری جاؤں : خوشامد کا کلمہ جیسے
میں تیرے داری جاؤں لکھ کو بھی تو کچھ دیدو

(فرنگ آفسیہ)

قول فیصل۔ یہ بھی عورتوں کی خاص زبان ہے۔

وارے سے ملنا :- کفایت سے ملنا سستا ملنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان محل صفا۔ کل تک روپے کے تین سترے لے رہے تھے آج روپے کے چھ وارے سے مل گئے ہیں۔ دو روپے کے خرید لیے۔

وارے نیارے :- گہرے فائدے بہت فائدے، بڑے نفعے۔ اردو صفت

نذر۔ عوام اور عورتوں کی زبان ہزاروں رنگ و مصیبت کے دن گزارے ہیں۔ کبھی جوار لگی نعمت تو وہ آئے نیارے میں داغ واری ہو کر مرجاؤں وہ نہایت خوشامد کا کمر ہے تم پر سے قربان ہو جاؤں۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

واری ہونا :- صدقے ہونا، قربان ہونا، شاد ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

وار :- جگہ، احاطہ، مہندی موٹ۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں مرکبات میں استعمال ہے جیسے کاٹھا وار وغیرہ

وارانہ وار :- کہ جب وہ جگہ جہاں ایک بتم کے لوگ بستے ہوں۔ مہندی مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ مرکبات میں استعمال ہے جیسے طبع وارہ، سید وارہ، سید وارے کو عام

سے بآئندہ سید وارہ کہتے ہیں جیسے میراچ ہے سید غنصر عباس رهنوی۔ عجلہ سید وارہ محمد آباد گنہ ضلع غنصر گڑھ۔

وارہ :- کھلا ہوا، غریاں، ڈھکا ہوا یا بند کی ضد۔ فارسی، صفت۔ عورتوں کی زبان۔

محل صفا۔ سردی تیز پڑی ہے روکی کا سینہ وار ہے اس کو سوکڑا پینا دو۔

قول فیصل۔ دروازے کے لئے بھی بولتے ہیں وار گواں :- (سکون سرم و داؤ سرم)

انشاء اور ہا، سکرس۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ کی زبان۔

ج آسمان ہے وارگوں فرشتہ لگی ہوا وارگوں وار وار فیصل۔ آسمان، فلک، چرخ، طالع اور

بخت کی صفت کے بطور استعمال ہے۔

مطلب ہو خاک حاصل اس چرخ وارگوں کے کچے ہوئے تھے بداجس کو سراب نکلا بیکار

اے طالع وارگوں مبارک اے آسمان جنوں مبارک (طلم ہوشربا)

.. کل حاضرین، مصاحبین بخت وارگوں کی طرح اوڑھے پڑے چاند وارڈانے لگے۔

(سیر کسار)

اسی جگہ وارڈوں بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے وہ مرے اختر طالع کی ہے وارڈوں گردش۔

کہ فلک کو بھی نگوں سارے پھرتی ہے بخت وغیرہ کی صفت میں بھی بسنی نامبارک

نوس مستحق ہے

ج کس نے پیری آنکھ جو بخت جہاں وارڈوں ہوا وارڈ وارڈوں بخت :- بے نصیب، بد بخت

شوم۔ فارسی ترکیب صفت۔ تعلیم یافتہ

تھے کی زبان۔

واسطیات :- (بکر سوم) چھ دانت کا گھڑا، پانچ بیٹے کا گھڑا جس کے اس سر

میں چھ دانت نکل آتے ہیں۔ عربی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔

واسطۃ الحقد :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور

بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

واسطہ :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی صفت نصیج

واسطہ :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی صفت نصیج

واسطہ :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی صفت نصیج

واسطہ :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی صفت نصیج

واسطہ :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی صفت نصیج

واسطہ :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی صفت نصیج

واسطہ :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی صفت نصیج

واسطہ :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی صفت نصیج

واسطہ :- (بکر سوم) دفتچ چارم و خم پنجم و کسر ہشتم) وہ بیٹی قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی ردی یا مالکے بچوں بیچ میں ہوتا ہے۔ عربی صفت نصیج

جلدی عطا ہو جام پیمبر کا داسطہ خوب
داسطہ ہے رشتہ داری کا تعلق کسی قسم
کا قاصد تعلق جو دوستی آشنائی یا محبت سے
ہو۔ درمیانی تعلق۔ اردو صفت۔ عوام
اردو قوموں کی زبان۔

دتم کھا کے کچے لگی بر ملا اختر
کہ کچے کچے کران سے نہیں اسطہ شاد اردو
داسطہ ہے۔ صورت پرورد شد کی جو
ذکر کرنے والے اپنے دھیان میں رکھتے ہیں۔
(دخاویں) (نور لغت)

قول فیصل۔ ان سنوں کا اردو سے کوئی
تعلق نہیں ہے۔

داسطہ ہے وہ چیز یا شخص جو مابین
وہ چیز یا وہ شخصوں کے وسیلہ یا ذریعہ
ہو۔ حالت۔ عربی و ذکر۔ فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ بنانا کے ساتھ صرف ہے جیسے
اس کام میں ہم نے ان کو داسطہ بنایا ہے اب
وہ خود ہی بات کر کے سب بٹے کر رہ گئے۔
داسطہ پڑنا۔ سود کار ہونا۔ کام پڑنا
پالا پڑنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

آخر خیر تر ہوئے دامن نہ بچ لگا
اس کو پڑا ہے دیدہ پر ہے داسطہ دار
قول فیصل۔ بصورت لفظی داسطہ نہ
پڑا ہے سستی ہے جیسے ابھی تھارا ان سے
کوئی داسطہ نہیں پڑا ہے جب داسطہ پڑ گیا
تو اس کو ہم ہرگا۔

داسطہ پیدا کرنا۔ وسیلہ ہم پہنچنا
وہ بنگالہ توتھ لگان سلسلہ قائم کرنا
اردو صرف قلیل الاستعمال۔

پینا بہر رقب کو آفرینا لیا
پیدا کیا یہ کوشش پیہم سے داسطہ داغ

داسطہ خدا کا۔ خدا کے لئے۔ خدا
کے واسطے، بطور قسم کے زبانوں پر ہے۔ اردو
ترکیب صفت۔ عوام اردو قوموں کی زبان
محل صرف۔ تم کو داسطہ خدا کا اب نہ پریشان
کہ میں اب عاجز ہو گیا ہوں

قول فیصل۔ اسی جگہ داسطہ خدا دروہی
کے بھی زبانوں پر ہے۔ داسطہ اردو قوموں کا
خدا کے واسطے، داسطے خدا کے بھی زبانوں
پر ہے جیسے جیب لیب نے جھٹی جان کو اپنے
ظہور پر سمجھایا کہ داسطے خدا کے ان کے سامنے

ایسی باتیں نہ کرو۔ (دشنامہ آزاد)
داسطہ دار۔ کسی قسم کا تعلق رکھنے
والا۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داسطہ عریضہ۔ دہائی دینا۔ بیچ
میں ڈانا۔ کسی بزرگ کا نام کام راری
کے لئے بیچ میں لانا۔ اردو صرف فصیح راجح

دے داسطہ اس کا کہ جو مولود حرم سے
جبریل نے بھی جس سے کیا کب افادات لکھنے
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتے ہیں
اللہ کے بت خانے سے کہہ میں اگر جانے لگوں۔
برہمن دینے لگیں تجھ کو خدا کے واسطے دیا

اسی جگہ عورتیں داسطے دلانا۔ معنی داسطے
دینا بھی بولتی ہیں جیسے استانی چھوٹے پھر کرنا
کو سیکڑوں داسطے دلائے اندر برائے خدا
تم ان باتوں کا کل تک ذرا بھی خیال نہ
نہ کرو۔ (دشنامہ آزاد)

داسطہ ڈالنا۔ کام ڈانا، پالا ڈانا
سود کار ہونا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال
داسطہ رکھنا۔ تعلق رکھنا، علاقہ
رکھنا، غرض رکھنا، مطلب رکھنا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ بصورت لفظی بھی مستقل ہے۔
داسطہ ہونا۔ یہ تعلق ہونا، نسبت ہونا
لگاؤ ہونا، ربط ہونا۔ اردو صرف فصیح
راجح۔

کہیں مانتے ہیں حضرت ناہ کو بھنے
کوئی تو ہے خاب مکر سے داسطہ
داسطہ ہونا۔ غرض ہونا، مطلب ہونا
سود کار ہونا۔ اردو صرف فصیح راجح۔

اخت میں دونوں لازم و ملزوم ہو گئے
تم کو غرض ہے دل سے اسے تم سے داسطہ

قول فیصل۔ بصورت لفظی بھی مستقل ہے۔
بخار آرام کر کے جاناں نہ فکر دنیا خون عقیقی
قال اہی جاں کسی کو کسی سے کچھ داسطہ نہیں ہے
تھوڑا لکھنوی

داسطی بہر شہر واسطے تعلق رکھنے والا
واسطہ کا باشندہ، عربی صفت، راجح
قول فیصل۔ عام طور سے زیری الوداسطی
کی ترکیب سے مستقل ہے جیسے سید ابراہیم
زیری الوداسطی۔

داسطی ہے ایک قسم کا غنہ قلم جو شہر
داسطہ سے آتا اور دہلی کے جنگل میں پیدا
ہوتا ہے۔ (نور لغت)

قولہ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔ ذوق نے داسطی سے کہا ہے

ان سہوں میں بھی مستقل نہیں۔

ایک ملک آہ بس ہے شرح علم کے داسطی۔
کون نیزے داسطی دھونڈھے علم کے داسطی۔

داسطی۔ یہ داسطی کی حج تعلقات ہندو
سرور کا۔ اور دودھ کر فصیح رواج۔

ہیں یہ سادہ جیتے جی کے داسطی۔
کون مرتا ہے کسی کے داسطی۔

داسطی۔ خاطر بہ سبب اسے برائے
اردو فصیح رواج۔

کل صرف۔ کھلا اجنا الخمر والمیسر
رجس مین شعل الشیطان قرآن میں

آیہ نمبر ۱۰۱ کے داسطی نہیں۔
(ضمانہ آزاد)

داسطی الاصل۔ اعلیٰ درجہ کا قلم
ری طرح قلم اس کا ہے داسطی الاصل۔

ری طرح قلم اس کا ہے ایک سحرگاہ قدر
دور ہفتہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
واسع۔ (بکر سوم) پھیلنے والا وسیع

ہونے والا۔ عربی رسم قائل تعلیم یافتہ
طبع کی زبان

قول فیصل۔ یہ خدا کے اسمے خسی ہیں سے
ایک رسم بھی ہے۔

واسع الشفقتین۔ (بکر سوم) نرم چارم
و تہدیر ہفتم مفتوح دفع ہشتم و نہم یعنی

ایسی عبارت مصرع یا شعر جس کے پڑھنے
میں دونوں لب نہ لیں۔ عربی ترکیب صفت

علم صنائع و بدائع کی اصطلاح۔
قول فیصل۔ عام طور سے صفت و شفقین

کی ترکیب سے مستقل ہے اس کی مثال یہ ہے۔

داد خواہوں سے گھر گئے رستے
اس کا جس کو چاہے گرا اور ہوا

یہ کہ مرتکب دل کو وہ نکلے اور یار و
ظاہر کرے کیا کیا انکار بننے بننے

داسطی۔ (فصح چارم) جندی، جری
ایک قسم کی صدی جو آگے سے کھلی ہوتی ہے

اللہ اس میں بن دھیرہ لگے ہیں اعدا ستم
نہیں ہوتی ہیں۔ اردو نمونہ، راج۔

واسوخت۔ (دہواد مجول) ایک صنف
شاعری کا نام۔ فارسی مذکر۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ واسوخت میں شاعر ابتدا
اپنی میگا نگی عشق و محبت پھر گرفتار ہونا

بان کر تلے پھر کسی محبوب پر فریفتہ ہوتا ہے
اور ایک مدت تک مصائب و آلام فراق

جھیل کر کامیاب وصال ہوتا ہے۔ چند روز
مردور ہوتا ہے پھر اختیار یا اتر بلے عشق

خلل انداز ہوتے ہیں اور عشق کج ادائی
کرنے لگتا ہے۔ عاشق کو یہ بات ناگوار ہوتی

ہے وہ عشق سے ازراہ طغی و تشنیہ کہتا ہے
کہ تجھ سے زیادہ حسین تلاش کروں گا جو میرا

مطیع ہوگا۔ ہر وقت میری حارات میں
مصرف نہ رہے گا اس وقت تو شرمندہ ہوگا

اور اپنے جود جفا پر نادم۔
مرض شاعر انھیں مہا میں کو لول دیکر

سوخت کو تمام کرتا ہے فارسی میں وحشا
پزدی نے داسوخت کی بنیاد رکھی۔

آب حیات میں حولا نا محمد حسین آزاد
لکھتے ہیں کہ۔

اہل تحقیق نے فنان و وحشی کو فارسی میں

اللہ اردو میں تیر کو داسوخت کا وجود تسلیم
کیا ہے۔

تیر نے چار دوسوخت لکھی ہیں۔ سودا نے
بھی داسوخت لکھی ہے۔ پھر راج غلام آبادی

مرآت میر کوثر شمس سودا کے شاگرد سدا
کے شاگرد ہوں نے بھی ادھر فنان تو جھٹکت

کی۔
بعد ازاں مرزا قاسم علی رفعت شاگرد جرات

طالب علی خان عیش شاگرد مصطفیٰ اردو میں نے
اپنی گفتا نیاں کیں۔

اس کی گرم بازوی میں برتن ابھر امانت
رند آباد، لڑاکا رزا شوق، سحر اقل، امیر

حکیم مرزا امیر، رضا شاگرد غائب، مشہور
جولان، شاگردان آتش، عطا رام شایاں قدا

بلکرای عاشق، عیش ادرک کن شرا نے جن
کا نہ اس وقت نام ہے نہ کلام جو اہر انکار

کو وزیر اقل کے سامنے پیش کیا اور نقد تحسین
وصول کیا لیکن امانت اس بیو پار میں لکھتی

ہو گئی۔
میرزا علی جان صاحب نے داسوخت کہی ہے

اب یہ صفت سزدک ہے اور نہ داسوخت بھی
باقی ہے۔

داسوخت۔ (بکر سوم) گرفتار دودھونا
شگفتگی بکشاؤگی۔ فارسی نمونہ تعلیم یافتہ

طبع کی زبان، قلیل الاستعمال۔
ترے ہاتھ سے داسوخت دل نہ ہوگی

کھلے گا نہ تجھ سے سمٹا ہمارا صبا
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرت ہے۔

دل پر دوسو سہ کی ہوتی ہے وہی ہے داشت
کوتہ ہے ہاتھ سے ساتی کے قفل و کواں ذوق
داشدرگی :- دیکھ سوم دفع چہ نام
گر قفل و مد ہونا، بے تکلفی ہو مایا، فارسی نوٹ
تیسرے بات طبع کی زبان۔

مٹی ہوا گر گوہر دل داشتدرگی ہے
وہ ہے اگر عقدہ تو ہے عقدہ کثافت
داشدرگی :- دیکھ سوم تقریب کرنے والا
ادعات بیان کرنے والا۔ عربی صفت اسم
فاعل، تعلیم یافتہ طبع کی زبان، خلیل الاستمال
سب ایک زبان تھے چہ بوانق چہ نوالف
حشت کا مترن کوئی اجلال کا صفت
داشدرگی :- علی احمد نام۔ وہ صفت تخلص
۱۲۹۲ء میں پیدا ہوئے آپ سیرانیس کے
نواسے سید علی مانوس کے بیٹے تھے کچھ اپنے والد
مانوس اور کچھ اپنے بھائی عادت صاحب سے
مشورہ سخن کرتے تھے۔ ۱۲۹۰ء سوال شد
میں بارہ فارغ التحصیل کیا، تیسرا انیس
میں دفن ہوئے۔

داشدرگی :- دیکھ سوم، ملنے والا، ملاقات
کرنے والا، شامل ہونے والا، پہنچنے والا،
ملا ہوا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان
عشق پہلے ہی قدم پر ہے یقین سے نال ہوں
اتھا عقل کا ہے کو گان تک پہنچے تاثیر
قول فیصل :- جنم، اصل کی ترکیب سے
زبانوں پر ہے کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
کوشش نور خدا کیونکہ ہستی سوز ہو
ہیں جنم و اصل اب مجھ کو دیکھو کوشش
و اصل جنم ہونا اور کرنا کی صورتوں سے بھی

ہوتے ہیں جیسے جنگ کے میدان میں سب کو پہنچا
دکھایا جو سامنے آیا اس کو اصل جنم کیا۔
(فناء آزاد)
داشدرگی :- دیکھ سوم، اصل کی جمع۔
کسی عائد اور غیر منفرد کی آمدنی وہ شاخ جو
عائد کے تابعین نا جائز نے وصول کیا ہو عربی
نوٹ :- (فناء لغت)

قول فیصل :- یہ زمینہ اردن کا شد کا روں کی
اصطلاح ہے۔

داشدرگی :- دیکھ سوم دفع چارم
و تشبہ بفتح مفتوح دفع ہشتم و نهم، ایک صفت
کا نام جس میں ایسی عبارت یا معروض یا شعر ہو کہ
جس کے ہر کلمے میں دو ذوق ہونے لیں عربی ترکیب
صفت، علم صنایع و جمالیات کی اصطلاح
قول فیصل :- صفت و اصل اشفتین کی ترکیب
بے ستم ہے شری اس کی خالی یہ ہے جیسے
شفق من سلامت۔ معلوم ہوا کہ بھٹی میں
سڑھین صاحب بہادر ریفند کا عدا و اہمیت
عہدہ کرتے ہیں۔ (بحر الفصاحت)
نہم میں اس کی خالی یہ ہے۔

یہ الامداد امیر ابن امیر ابن امیر
میں کر بستہ کیس خادم رحمت پیا نظام داہر
داشدرگی :- وصول شدہ اور باقی رقم
وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو۔ لفظ
صفت، خلیل الاستمال۔

دے چکے کتاب و قواں ایک و اہل باقی
اشک اگر ہو تو کچھ بھیجے و اصل باقی
داشدرگی :- نوٹیں :- تفصیل کا وہ عہدہ
دار جو وصول اور باقی کا دیکھ کر لکھتا ہے۔ مذکور
(در اوقات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں
داشدرگی :- جنم ہونا :- (کرنا) ہونا، مرنا، فوت
ہونا۔ اور مرنا، قلیل الاستمال۔
قول فیصل :- اسی جگہ کی کے ساتھ اصل
حق ہونا بھی ہوتے ہیں۔

نکل کے روح ہوتا تو سے ہوگی وہی حق
وہ نظر ہوئی کہیں دیر میں سب کے ہاں
داشدرگی :- جنم کرنا :- مار ڈالنا، ختم کرنا، فنا
کرنا، اور مرنا، نفع، راج

نکل صفت :- پس چاہئے کہ اس کو بھی کسی طرح
و اصل جنم کے سحر اس کے دہا کریں تاکہ کل
درستہ قدیم آباد ہو۔ (علم ہوش دیا)
قول فیصل :- ہر نام کے ساتھ بھی مرنا ہے۔
داشدرگی :- دیکھ سوم، ظاہر، عیاں،
آشکارا، صاف، صریح۔ عربی صفت
نفع، راج

نکل صفت :- ان کے خط سے یہ بات واضح
ہوگئی کہ وہ نسیم کی شادی لہیر کے ساتھ ہی
چاہتے ہیں

قول فیصل :- ہر نام کے ساتھ مرنا ہے۔
نفع آتش ہیں داغ و اظہر مشرق
اگ سے نام ہے ہی روشن و داغ
داشدرگی :- مفصل، شرح، تفسیر کیا ہوا
عربی صفت، نفع، راج

داشدرگی :- ایسا مان لکھا جس کے پڑھے
میں تکلف ہو جو کچھ نہ لکھا ہوا ہو۔ عربی
صفت، نفع، راج
نکل صفت :- مولیٰ محمد رشید فقیر نے مستعین
داغ کے کالی لکھنے کے ایک خوشنویس

کے شاگرد تھے۔ خطا بار و گناہ و خفیہ کے
بہرے کی دال پر پورہ سونا قلم ہوا اللہ مہم اللہ
بخط و اسخ لکھتے تھے۔

دقیقہ ہند و ہند ان ادوی
واضح۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔

(فقہ)۔ ترانہ شریف واضح لکھا ہوا
ہے۔ (نور العارفین)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ۔ جلی
ہی زبانوں پر ہے۔

واضح رہے۔۔۔ معلوم رہے۔ پوشیدہ
نہ رہے۔ اچھی طرح جان لو۔ اس جگہ سے

تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے اور در
نقرہ، راجح۔

قول فیصل۔ اسی جگہ واضح ہو گئی زبانوں
پر ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ۔ واضح باد۔

بھی لکھتا ہے۔

واضح کرنا۔۔۔ ظاہر کرنا، تفصیل سے بتانا
حالت کہنا، کھول کے کہنا، تشرک کرنا اور در

صورت، فصیح، راجح۔

عمل صورت پہلے تم اس عبارت کا مطلب
واضح کر دو پھر ہم بتا دیں گے۔

قول فیصل۔ گردنیا کے ساتھ بھی درنگ
واضح لکھنا۔۔۔ حالت حالت لکھنا، جو

بے تکلف پڑھنے میں آئے۔ اور در صورت
فصیح، راجح۔

واضح ہونا۔۔۔ ظاہر ہونا، حالت معلوم
ہونا، عیاں ہونا، کھل جانا، بدلائل ثابت
ہونا، حالت ہونا۔ اور در صورت، فصیح
راجح۔

عمل صورت۔ لیکن یہ چاروں فرزند بچائے
عاقل ہونے کے سادہ لوح تھے جیسا کہ نص
سے واضح ہے (مباحثہ گزاردیم)

قول فیصل۔ ہو جانا نہ ہونا، کے ساتھ بھی
صورت ہے جیسے ابھی پوری صورت حال دیکھا

نہیں ہوئی ہے۔

واضح ہے۔۔۔ حالت ظاہر ہے۔ حالت لکھا
ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔ اور در صورت
راجح۔

واضح۔ (دیکھو سوم) واضح کرنے والا
موجد، مخترع، بنانے والا، پیدا کرنے والا

عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

قول فیصل۔ واضح قانون اور صورت
جمع واضحین قانون کی ترکیبوں سے بھی

راجح ہے۔

واضح۔ (دیکھو سوم) دغظ بیان کرنے
پندگ، نصیحت کرنے والا، موعظ کہنے والا

نام۔ احکام دین کی تعلیق کرنے والا عربی
صفت، اسم فاعل، فصیح، راجح۔

ساتھ دو اعظا میں صوبہ بادکش چکری ہے
تو بہ لب پر ادب ڈوبا ہوا سا غریب ہے

حقن مار ہوا
قول فیصل۔ اس کی عربی جمع واضحین ہے
اور اردو جمع واضحوں ہے بصورت خطاب

واعظا بھی کہتے ہیں
کچھ ہمید ہے خود کو ملے جانے

واعظا اپنی اپنی قسمت پر
واعظا لکھیں جلوہ بخراب نہر می کنند

چوں بختیاری روند آں کا دگر می کنند
یہی واعظا جو خراب و مبہر را ایسے جوتے

دکھائے ہیں جب علت میں جاتے ہیں دوسرا
کام کرتے ہیں بھی جو لوگ دوسروں کو ہدایت

کرتے ہیں وہ خود دوسروں کی نظر بجا کر ہی کام
کرتے ہیں جس سے دوسروں کو منع کرتے ہیں

غادری مقولہ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
دافتر۔ (دیکھو سوم) بہت کثیر بافراط

کثرت کے افراط سے۔ عربی صفت، اسم
فاعل، فصیح، راجح۔

عمل صورت۔ عیاں لوگوں کو خدا نے عقل دوسرا
عطا فرمائی ہے وہ لوگوں کے چار پہنچے کھینچے

مقابل ہی میں صورت کرتے ہیں۔ ان لوگوں
کیلے ہے جو کہ یہ دافتر اور بشارت کی دیکھتے

ہیں (دیکھو سوم)

قول فیصل۔ توبہ النورج میں جس طرح
استعمال ہوا ہے اس میں اس صورت سے اہل

لکھتے نہیں بولتے۔ جیسے میری مخالفت میں کوئی
آئی حاضر ہے کہ اگر میں نکال دوں تو یہ میری ہمت

(توبہ النورج)

دافتر مقدار میں بھی بہت زیادہ بھی بولتے ہیں
جیسے ان کے عیاں و خفا و رسم میں دوسرے

پر ہر چیز دافتر مقدار میں موجود تھی کسی چیز کی
کی نہ تھی۔

دافتر۔ (دیکھو سوم) دافتر و خفا کی پہلی بھر کا
نام۔ عربی صفت علم مردی کی اصطلاح۔

اردو میں عام طور سے متصل نہیں ہیں
شرا و ناس نے ہر ملک اس میں شریک ہیں
بحر و افریقہ سالم کی مثال یہ ہے۔

ڈرا کے کہا بھلا بے بھلا خفا جو ذرا ہوا وہ صغیر
مرا بھی ذرا لگے نہ رہا ہنس جو کچھ یہ ستم
اس کا وزن مفاصلن مفاصلن مفاصلن مفاصلن
دو بار ہے۔

بحر و افریقہ کے آٹھ زحان مخصوص ہیں۔
عصب، عصب، عصب، عصب، عصب، عصب، عصب، عصب
قطع، قطع، قطع، قطع، قطع، قطع، قطع، قطع
زحان، عصب، عصب، عصب، عصب، عصب، عصب، عصب
مقطع، قطع، قطع، قطع، قطع، قطع، قطع، قطع
عقل و نقص عام ہیں اور قطع عرض نہ
ضرب میں آتا ہے۔

وانی :- پورا کالی، تمام دکان جاجر
خواہ کافی۔ عربی صفت۔ تبیین یافتہ طبع
کی زبان۔

محل صرف :- گروالی کے واسطے کچھ ذخیرہ
دانی فراہم کر جانا۔ (ذوقہ انصوح)
قول فیصل :- زیادہ تر کافی و دانی کی
ترکیب سے زبانوں پر ہے یہ بھی تبیین یافتہ
طبع کی زبان ہے۔

واقع :- (بکسر سوم) ہونے والا،
حادث ہونے والا، وقوع ہونے والا،
موجود ہونے والا۔ عربی صفت، اسم
قابل، تبیین یافتہ طبع کی زبان۔

واقع :- وقوع پذیر، وجود۔ عربی
صفت، نصیح، راجح۔

محل صرف :- میرا ایک دو منزلہ مکان بہت

عمدہ نتیجہ، واقعہ نہ تھا اس قابل فروخت
ہے اگر آپ خریدنا چاہیں تو حاضر ہے۔

واقع :- حقیقت، سچ، واقعی،
در اصل، عربی صفت۔ نصیح، راجح۔

محل صرف :- تم مذاق کر رہے ہو یا واقعا
تھارا امریکہ سے بلاوا آیا ہے۔

واقعات نفس الامری :- (بکسر سوم)
واقعہ ہفتہ و شش دو از دم، ایسی باتیں جو

سچ ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا
دروغ کوئی نہ ہو۔ فارسی مذکر۔ تبیین یافتہ طبع
کی زبان۔

محل صرف :- خواب میں اس کو واقعات
نفس الامری دکھائی دیے۔ (ذوقہ انصوح)

واقع میں :- حقیقت میں، دراصل،
در حقیقت۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمالی

محل صرف :- اور واقع میں لوگوں کے افعال
اور معاملات پر نظر کرتے ہیں تو جس قدر
بدنامی ہو رہی ہے اس سے زیادہ کے
سحق ہیں۔ (محضات)

قول فیصل :- اس جگہ واقعا یا واقعی
زبانوں پر زیادہ ہے۔

واقع :- (بکسر سوم) واقعہ، واقعہ،
عادتہ۔ عربی صفت۔ مذکر، نصیح، راجح۔

ہوا نہ واقعہ ایسا حکیم پر حسرت
لگا ہ میں ہے ابھی تک حضور کی صفت میری

واقع :- واقعات، وقوعہ۔ عربی
مذکر۔ نصیح، راجح۔

واقعہ ایسا سرگذشت، حال، ماجرا
غیر ادواد، قصہ۔ عربی صفت مذکر

نصیح، راجح۔

دل کے جانے کا شہیدی واقعہ ایسا نہیں۔
کچھ نہ روئے کہ اگر ہم عمر بھر دیکھ لیں

قول فیصل :- اس کی عربی جمع واقعات ہے
دھوکا نہ کھاؤ چارہ گرد واقعات سے۔

پہلو میں دل نہیں ہے تو کیا یہ بھی نہیں آگیا
واقعہ :- روایت، جنگ، کارزار

(لہذا غفلت)

قول فیصل :- ان معنوں میں زبانوں
پر نہیں ہے۔

واقعہ :- موت، انتقال، وفات
در جنگ، نصیح

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

واقعہ خوانی :- کتاب خوانی اور حدیث خوانی
کی ایک قسم جس میں واقعات کی بنا پر آراء و نظائیر بیان

ہوتے تھے۔ فارسی ترکیب، مترکب۔

قول فیصل :- قدیم زمانے میں مجلس جانبیہ استاد
میں چار مرتبہ خوانی، حدیث خوانی، روایت خوانی، ہوز

خوانی اور خوانی وغیرہ کا رواج تھا دلوں واقعہ خوانی
بھی خاص طور سے ہوتی تھی جس کا طریقہ یہ تھا کہ مجلس میں ایک

ذکر منبر پر بیٹھ کر شروع کرتا تھا اس کے ساتھ گویا باندہ جو
منبر پر اٹھ بیٹھتے تھے کبھی ایک بازو پر رکھی اکٹھا ہوتی تھی

اگر منبر پر شریان کرتے کرتے فارسی کے استاد پر محتاج ہوتا
تھا آواز سے کہنے کے ساتھ شعر کو دہراتے۔ پہلو میں اگر کوئی

شاعر ہوتا تو دھن دھن چاہے باد لکھتا جس اس کا دلچ
ایک داتہ خان اس کا ہوتا تھا۔

واقعہ و حالات :- واقعہ گردھتا،
کوئی بات جھوٹ کہنا۔ اپنی طرف سے

کہنا واقعہ تیار کرنا۔ خلاف واقعہ کوئی

تعمہ کہنا، اردو صرف ضعیف، راجح۔
محل صرف۔ مگر مولانا کی قوت خیال ایسی زبردست ہے
اس کے سانچے میں کوئی عجیب و غریب واقعہ ذہال
نہیں شکل نہیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
واقعہ کرنا۔۔۔ واردات کرنا، بدعادت
قول فیصل۔ اس کے لئے نہیں ہوتے۔

واقعہ ہونا ہمیشہ آنا، ظاہر ہونا، ہونا
ہونا۔ برپا ہونا، اردو صرف، ضعیف، راجح
محل صرف۔ مگر مولانا کی نظر ایسی دقیق و دقیق
ہوتی ہے کہ جو کچھ تنقید گلزار نسیم میں لکھے گئے
ہیں وہ سب کوئی کچھ کے آدمی کو مجذوب کی طرح
نہایت قریب اہم نہیں معلوم ہوتے۔

(مباحثہ گلزار نسیم)
قول فیصل۔ اس کے ایک معنی عام ہونا
وارد ہونا، آیا بھی ہے۔ جیسے ان کی طبیعت
مذاہب و اصناف ہوتا مگر انہوں نے جو کچھ
لکھا ہے وہ اپنی تصنیف کے متعلق۔
(مباحثہ گلزار نسیم)

لیکن اس محل پر وارد ہونا زبانوں پر
زیادہ ہے۔

واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا، واردات
ہونا۔ اردو صرف، ضعیف، راجح
قول فیصل۔ کوئی نئی بات سامنے آنا، حادثاتی
انوار میں کئی بات ہونا کے معنوں میں واقعہ پیش
آنا بھی ہوتے ہیں جیسے ایک عجیب و غریب
واقعہ پیش آیا کہ میں کچھ کچھ ہی نہیں سکا کہ کیا

واقعہ ہونا۔۔۔ مرنا، انتقال ہونا، موت
آنا جیسے آج ان کا واقعہ ہو گیا دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ لکھنے کی یہ زبان نہیں
واقعی۔۔۔ منسوب بواقع، واقعاتی حقیقت
درحقیقت، دراصل، سچ، اردو صرف
ضعیف، راجح۔

واقعی تاسع عبادت ہے جو دیدار علی
دیکھ لیتے ہیں غائب ہر سحر تصویر کو
قول فیصل۔ قرار واقعی کی ترکیب سے بھی مستعمل
ہے۔ جیسے سوچ کر کہ شاہ جی کی قرار واقعی ریت
کردنی چاہیے۔ (نشانہ آزاد)

واقعی میں۔۔۔ واقع میں، سچ، دراصل
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

واقعہ۔۔۔ مہدی حسین نام واقعہ تخلص
۱۲۸۵ مطابق ۱۸۸۶ء میں پیدا ہوئے
اپنے والد میر باذن کے شاگرد تھے اور اکثر
میں ریت فرمائی، مقبرہ میرا نیس میں دفن ہوئے
واقعہ بیت (بکسر سم) کا خیر کئے، کسی
عمارت یا جائداد مثلاً مسجد، امام بارگاہ وغیرہ
کو وقف کرنے والا۔ عربی صفت اسم فاعل
ضعیف، راجح۔

قول فیصل۔ منشا، واقعہ کی ترکیب
مستعمل ہے۔ جیسے تم جو کہ ہو یہ منشا
واقعہ کے خلاف ہے۔

واقعہ بیت (بکسر سم) جننے والا، ماہر
آگاہ، عالم، ہتھیار، خبردار، مطلع،
عربی صفت۔ ضعیف، راجح۔

یہی کوشش ہے مجھوں کو ملے بلغ ادم
حق ہے واقعہ کہ نہیں اور کسی بات کا علم
قول فیصل۔ بصورت نفی نادا واقعہ
ہوتے ہیں۔

اک ان بلاغم کی ہر شام دھرم ٹالی و شہر
نادا واقعہ گویا کی ہنگام شکایت میں لکھنے
اور بصورت جمع نادا اتفاق بھی مستعمل ہے
جیسے جب کوئی فن ترقی کرتا ہے تو اس میں
ایسی ایسی تاریکیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو
بادی انظر میں محسوس نہیں ہوتیں اور
نادا اتفاق فن ان کے کچھ سے قاصر رہتے
ہیں۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
اس کی اردو جمع نادا اتفاق ہے۔

واقعہ احوال۔۔۔ ہر انداز احوال
حالی احوال سے واقعہ۔ عربی ترکیب
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ سرفہ عادل ثقف اور راستگو
کی گواہی مل جاتی ہے اور وہ بھی ایسے کہ واقعہ
احوال چشم دید بلکہ طرز کے رفیق و ہم نشین کہ
اس کے راز دار اور مددگار رہوں۔
(توبہ انصوح)

قول فیصل۔ اس جگہ واقعہ حال زبانوں
پر زیادہ ہے بصورت جمع واقعات حال
بھی مستعمل ہے۔ جیسے ہر ایک کی طرح طوائف
ہے اور خاتمہ کچھ نہیں قلم انداز کرتا ہوں
برسر سرکہ و واقعات حال موجود تھے انہوں نے
مزے لئے۔ (مقدمہ دیوان ذوق)

واقعہ کار۔۔۔ (باضافت) کام سے
واقعہ، تجربہ کار، کام جاننے والا، آزمودہ
کار، تجربہ کار، فاری صفت، تعلیمیافتہ
طبقے کی زبان

شاہد رانہ میں واقعہ کار میں دیکھو
کہیں کہ ان کے حلقہ کو اپنی زبان میں کیا نہیں لکھتے

قول فیصل۔ عام طور پر بلا اضافت ذباؤں پر ہے جیسے۔ ریشیا بجھی نہیں دیکھا اسرار ہے۔ میان آزاد تو واقعہ کار تھے بھلا تو خوب لکھا گیا ہے۔ (فائدہ آزاد)
واقعہ کار۔ (بلا اضافت) جان پہچان والا ستارہ، ایک دیکھ کر جاننے والا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
محل صرف۔ وہ چارے بہت پرانے واقعہ کار میں آپ گھر میں نہیں۔
قول فیصل۔ بصورت جمع واقعہ کاروں میں بولتے ہیں جیسے وہ چارے پرانے افکاروں میں ہیں۔
واقعہ کاری۔ تجربہ، امتحان، جاننا، علم، ہمارت۔ اردو مؤث۔ عوام اور دول کی زبان محل صرف۔ جو۔ بلکہ ہم سے اڑتی تو خالی خولی بحث میں یہ واقعہ کاری کہیں جاہل ہو سکتی ہے۔ (سیر کہار)
واقعہ کاری۔ بے جا، پرکھ، شناخت اردو صفت۔ راج۔
واقعہ کرنا۔ آگاہ کرنا، روشناس کرنا بتانا، علم میں لانا اردو مؤث۔ راج۔
محل صرف۔ جب سے آپ نے میری سوکھری شائع کرنے کا قصد کیا ہے مجھے بھی کہہ ہو گئی ہے کہ آپ کے بعض اسرار سے دنیا کو واقعہ کر دوں۔ (جنون انتظار)
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے ہم نے تمہاری حرکتوں سے ان کو واقعہ کر دیا ہے۔
جنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

ردائے ہی تڑپنے لگا تا محرم راز۔ بیان جو اداسے تری واقعہ تھانہ خاموشی تا غم آلود بصورت نفی بھی ہوتے ہیں۔
ہم طو عش سے تو واقعہ نہیں ہیں لیکن سینے میں جیسے کوئی دل کو ٹاڑے ہے۔
واقعہ۔ بد بکسر سوم، چارم و تشدید (مجموعہ مترجم) جان پہچان، شناسائی، عربی مؤث۔ راج۔
محل صرف۔ انگلستان کے پڑھے لکھے آدمیوں تک کو ہندوستان کی ذرا ذرا سی باتوں کی بھی واقعہ نہیں۔ (سیر کہار)
قول فیصل۔ بغیر تشدید بھی مستعمل ہے۔ عوام بکثرت الف واقعہ ہوتے ہیں جو غلط ہے۔
واقعہ۔ علم، خبر، آگاہی، اطلاع، خدمات۔ عربی مؤث۔ راج۔
محل صرف۔ سچ تو یہ ہے کسی فن کی تحقیق کے لئے اس سے واقعہ بھی ضروری ہے۔
(مبا۔ راج۔)
قول فیصل۔ ہونا، نہ ہونا، کے۔ (بھی نہیں ہے جیسے میان میں جس نے میں انسان کو دخل اردو واقعہ نہیں ہے اس میں بحث کرنا دخل در معولات ہے۔ (سیر کہار)
واقعہ۔ استعداد، ہمارت، درک عربی مؤث۔ راج۔
واقعہ۔ بے جا، تجربہ، شناخت، عربی مؤث۔ راج۔
محل صرف۔ جو ہمارت کے کام میں ان کو بہت دخل اردو واقعہ ہے تم ان کو بے جا واقعہ پیدا کرنا۔ تجربہ ہم پہنچا

دسترس حاصل کرنا۔ شناخت حاصل کرنا۔ اردو صفت۔ راج۔
واقعہ پیدا کرنا۔ کسی کام کو جاننا کسی کام میں ہمارت حاصل کرنا۔ اردو صفت۔ راج۔
واقعہ رکھنا۔ واقعہ ہونا، آگاہ ہونا، علم ہونا۔ اردو صفت۔ راج۔
محل صرف۔ اذل تو سب کی سب حسین ہوتی ہیں اندر سرخ و سفید در سسٹم کیڑے اچھے ملتے ہیں تیسرے صحت یافتہ ہوتی ہیں اور دوسرے بدیہ کی صحت سے واقعہ رکھتی ہیں۔ (سیر کہار)
واقعہ ہونا۔ شناسائی ہونا، جان پہچان ہونا، تعلقات ہونا۔ اردو صفت۔ راج۔
محل صرف۔ ان کی شہر کے بھی بڑے لوگوں اندر ان سے واقعہ ہے۔
واقعہ ہونا۔ علم ہونا، آگاہی ہونا، معلومات ہونا۔ جانا، اردو صفت۔ راج۔
محل صرف۔ درس و تدریس کا حاصل کیا ہے یہ کہ گھر جیسے گرم دھڑ زان سے واقعہ ہو۔ (مباحثہ فکر و انیم)
واقعہ کرنا۔ کہنا۔ باز کرنا۔ اردو صفت۔ راج۔
قبضوں سے کہیں وہ خون بھری انگلیاں صحت شہروں نے ہاتھ کھینچ کے آنکھوں کو دیکھا۔
قول فیصل۔ بے در، باب و غیرہ کے ساتھ صرف ہے۔
واقعہ کرنا۔ (مجموعہ سوم) چھوڑ دینا، دیدینا، فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ کرنا، کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

اس لفظ کا استعمال زیادہ تر جائز اور دخیو کے لئے ہے۔

والا :- مؤنث کے لئے دالی ترکیبات میں مستعمل ہے اسم کے بعد کبھی سنی بچے کا کام کرنے والا پیشہ کرنے والا کے دیتا ہے۔ جیسے دودھ والا، برت والا، کبھی صاحب مالک کے جیسے روپے والا، کبھی باشندہ کے جیسے کھنڈ والا، دہل والا۔ ہندی مذکر (دور لغت) قول فیصل: تنہا نہیں بولتے۔ اسم یا صفت کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

والا :- مصدر کے بعد آتا ہے تو الف مصدری یا کے مصدری سے مل جاتا ہے جیسے کرنے والا۔ دینے والا۔ (دور لغت) قول فیصل: تنہا نہیں بولتے۔

والا :- بلند، اونچا۔ عالی، مرتفع، بزرگ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

قول فیصل: والا ختم، والا صفات، والا مراتب، جناب والا، حضور والا، مستند والا وغیرہ کی صورتوں سے مستعمل ہے۔

گنج قارون بھی حضور شہر والا کیا ہے۔ شام کی لوں نے حکومت یہ رسالہ کیا ہے والا جناب کی صورت سے بھی مستعمل ہے۔

ستوں کا وٹگیر ہے مخموروں کا، میں کیا کیا کر رہا ہوں ساقی والا جناب کے بکھر والا :- اور نہیں تو، دہنہ نہیں تو، دہنہ دگر نہ۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مل صفا۔ انھوں نے کہا کہ یہ کلام زناد کہ ہے میرے پاس سے دور ہو والا میں تجھ کو قتل کر دوں گا۔ (تکھ اصغر جلد اول صفحہ)

والا تبار :- (فتح پنجم) عالی خاندان، عالی نسب، اچھے گھر سے تعلق رکھنے والا۔ جلی نسل والا، اعلیٰ خاندان والا۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل: شاہزادہ، شاہزادگان، رئیس روسا و ادرکیان۔ فارسی جمع کے ساتھ بطور صفت مستعمل ہے جیسے رئیسان دلاتبار فقط محتاجوں کی حاجت براری کو خلق میں خلق ہوئے۔ (دشتائے سرور)

والا جاہ :- عالی رتبہ، بلند مرتبہ والا، فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

شہ بلندنگ، شہریار والا جاہ۔ خدیو ہر کل، خسرو سپہر سرور۔

والا دو ومان :- (ربو او سردت عالی خاندان) اچھے اور شریف خاندان کا۔ فارسی صفت فصیح، راج۔

والا تربت :- (فتح پنجم و فتح ہفتم) والا مرتبت۔ ذی عزت، ذی رتبہ۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

کبھی میں آپ فراموشی سے تھا عالی درجہ۔ کبھی میں آپ فراموشی سے تھا والا رتبہ ذوق

قول فیصل: اس جگہ عام طور سے والا رتبہ زبانوں پر ہے۔ والا مراتب بھی مستعمل ہے۔

والا شان :- عالی شان، بڑی شان والا شہکت والا، معزز و محترم۔ فارسی صفت فصیح، راج۔

مل صفت۔ حسب اتفاق خان دلاشان سراپا اخلاق کان خلوص و وفاقی۔ (مقدمہ دیوان وزیر)

والا قدر :- (فتح پنجم و سکون ششم) عالی مرتبہ، عالی قدر، قدر و منزلت والا۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

مل صفت۔ ہماری محبت اگر منظور ہو تو خدا پر محبت کی خواہش اس شاہزادہ دالاتدر کی اختیار کرد۔ (طلمس ہوش ربا)

والا گہر :- (فتح پنجم و فتح ششم) عالی خاندان والا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

والا مرتبت :- (فتح پنجم و فتح ہفتم) صاحب جاہ و مرتبہ، والا قدر، ذی عزت و ذی قدر و منزلت۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل: والا منزلت کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔ جیسے داورس منظر ماں، عزیز پر در شرفا و از عالم بہت والا منزلت رام حشر۔ (اخائے سرور)

والا نامہ :- بڑے کا خط۔ (رازش نامہ فارسی) ذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مل صفت۔ کل شام کی ڈاک سے جناب کا والا نامہ صادر ہوا۔

والا تراو :- (فتح پنجم) عالی خاندان۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

والا نگاہ :- (فتح پنجم) بلند خیال، عالی خیال۔ فارسی صفت۔ (دور لغت) قول فیصل: عام طور سے مستعمل نہیں ہے۔

والا محبت :- (بکھر پنجم و فتح پنجم) عالی بہت۔ محبت و حوصلے والا، جری بہادر فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ والائکم بھی زبانوں پر ہے۔

والائی :- بزرگی، بزرگواری، بلند پایہ ہونا فارسی نونٹ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے

والد :- (بکسر سوم) باپ، پدر، آبا، عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم کو یہ بھی نہیں معلوم کہ والد باپ کو کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ والد اعظم، والد محترم، والد مرحوم وغیرہ کی صورتوں کے متصل ہے جیسے یہ حقانی باتیں مزہ کر کے کہی جاتی ہیں والد

مرحوم بڑے بے وقوف تھے (ضمانہ آزاد)

والد ماجد، والد بزرگوار کی ترکیبوں سے بھی متصل ہے۔ جیسے دلفا کے والد ماجد بزرگوار کے پاس بھیجے۔

ضمانہ آزاد اور لطف یہ کہ ان صاحبزادے کے والد بزرگوار بھی اصل میں بھیجے تھے۔ (ضمانہ آزاد)

والد :- (بکسر سوم) دفتح چارم، ماں، مادر، اماں، عربی نونٹ، فصیح، رائج۔

پہنچ گیا اسی صورت سے اپنے گھر میں جب بیان حال کیا والدہ سے اس دم سب حیرت

قول فیصل۔ تنظیماً والدہ ماجدہ، والدہ اعظمہ والدہ ماجدہ وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی رائج ہے۔ انیس نے والدہ صاحب بھی نظم کیا ہے جو اب نہیں بولتے

ظہاب والدہ ماجدہ دودھ بخٹالیں انیس والدہ مرحومہ کی ترکیب سے بھی متصل ہے والدین :- (بکسر سوم) دفتح چارم)

ماں باپ، پدر و مادر۔ اماں، آبا۔ عربی مذکر صیغہ تنظینہ، فصیح، رائج۔

خدمت والدین میں جا کر (گلشن عشق) عرض کر دینا حال خستہ جگر

قول فیصل۔ مرحوم ماں باپ کے لئے بصیغہ تنظینہ والدین مرحومین کی ترکیب سے بھی تعلیقاتہ طبقہ بولتا ہے جیسے ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور

تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھ کے میرے والدین مرحومین کو بخش دیکھے۔

والسلام :- (دفتح اول) تشدید چارم مفتوح اور سلام پہلے۔ بیشتر خط کے آخر میں لکھے ہیں عربی ترکیب صفت، تعلیقاتہ طبقہ کی زبان۔

ہنام خود جناب محمد کا لا کلام نام اس کا بھی درود کے قابل ہو سلام ادج

قول فیصل۔ خطوط وغیرہ میں فقط والسلام والسلام علی من اتبع الهدی اور والسلام خیر اختتام بھی تسلیم یافتہ طبقہ لکھتا ہے۔

والنظیر :- (دال، ن، پ، ی) وہ جو اپنی خوشی سے بلا سادہ کسی خدمت کی انجام دہی اپنے سرے۔ رضا کارانہ طور پر کوئی عوامی

بہبود کا کام انجام دینے والا۔ اگر زبانی مذکر رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے بکسر سوم زبانوں پر ہے۔

والشہداء :- قسم شرعی۔ بخدا، خدا کی قسم، بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے بیشک یقیناً کی جگہ۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

کچھ بوجہ سحر کی گھڑی ہے

واللہ پھاڑ سے بڑی ہے شوق قدوائی قول فیصل۔ کبھی فی الحقیقت کی جگہ بھی بولتے ہیں۔

شرارت یہ اس بات میں کچھ آگئی کہ شونہ بھی واللہ شرماگئی جلال تاکید کے لئے ہرگز کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے

واللہ اب ایسا تصور نہ ہوگا۔

کبھی قحب اور طہر کے محل پر بھی بولتے ہیں۔ سن کے میں نے کہا کہ داہ جی داہ زینب عشت

آپ بھی خوب چیز ہیں واللہ زینب عشت

واللہ کی جگہ قسم کے محل پر واللہ بھی تعلیقاتہ طبقہ بولتا ہے۔

والسلام :- (دفتح اول) تشدید چارم مخملاً اور خدا خوب جانتا ہے۔ (بخارا) خدا معلوم، مجھے خبر نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ عربی فقہرہ

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ وہ یہ کہ واللہ علم دہان حضور کے قابل شیفہ آلات سے لگایا نہیں۔

دیسر کبار

قول فیصل۔ اسی جگہ واللہ اعلم بالصواب بھی تعلیقاتہ طبقہ بولتا ہے یعنی خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

فجہ کو کیا معلوم ہے واللہ اعلم بالصواب حال دنیا یہ ہوا اب حال عقی دیکھئے واللہ

واللہ باللہ :- جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں عربی قسم۔ تعلیقاتہ طبقہ کی زبان۔

کسی کی نہیں خام یہ راہ ہے مرا حق بھی واللہ باللہ ہے شوق قدوائی

قول فیصل۔ اسی جگہ والے بالے بھی زبانوں

والہ۔ (دکھو سوم) عاشق شیرا سرکش
فریفتہ۔ عربی صفت، فصیح، راجح۔

والہ جن حبیب دوسرا ہو جانا محشر لکھنوی
عشق کی حد یہ ہے قسمت کے سامنے جانا
قول فیصل۔ والہ و شیرا کی ترکیب سے بھی
مستقل ہے

وہ شوخی تقریر کا زمانہ والہ و شیرا
نگاہ ظاہری میں بے زبان وہ بھی ہوا در یہ بھی لکھنوی
والی :- مالک، سرتاج، حاکم، آقا، بادشاہ
عربی صفت، فصیح، راجح۔

بے ایسے رفیقوں سے پرا ہو گیا خالی
بھرتا تھا دم سرد وہ کوئین کا والی ایسے
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

کہا ہے اور کہے جائیں گے ہم جب تک کہ زندہ ہیں
علیٰ بعد خدا مصطفیٰ عالم کا والی ہے
محشر لکھنوی

والی :- مدینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے
(دور الفت)

قول فیصل۔ اب خصوصیت سے نہیں
کہتے۔ لکن بادشاہ و حاکم کے معنوں میں بولتے
ہیں۔ جیسے وہ بادشاہ اند والی سلطنت
ہیں وہ جو کریں جائز ہے۔ (سیر کہار)
اس کی جمع دایان ہے جیسے دایان سلطنت
دایان ملک جیسے اچھے اچھے دایان ملک
کے ہاں بھی نہیں ہے جن کی کثیر آمدنیاں
ہیں۔ (سیر کہار)

والی :- دست، حمایت، مددگار عربی

صفت مذکر۔ فصیح، راجح۔
خدا دشمن ہے اس کا دشمنی رکھتے جو حیدر سے
خدا والی ہے اس بندے کا حیدر جس کا والی
محشر لکھنوی
قول فیصل۔ والی دودگاری کی ترکیب سے
بھی مستقل ہے جیسے خدا ہی ہم غریبوں کا والی
مددگار ہے ہم کو روکی کی شادی کی کوئی
نکر نہیں ہے۔

والی :- دست، حمایت، مددگار عربی
عربی صفت۔ فصیح، راجح۔

ایک بیوہ کے یہ نام ہے کہ ہے والی
ہے کسی کا یہ بیاں ہو گئی دنیا خالی خشت
قول فیصل۔ نسبت کے لئے بھی بولتے
ہیں جو اردو ہے اور فصیح ہے۔

در پہ چلاتی ہے یوں کہنے کی روئے والی
ہائے پیار ساری اماں کے امام عالی نشین
عورت کے لئے والی اور مرد کے لئے والا
بولتے ہیں جیسے دودھ والی، امرد والی
اور مرد کے لئے جیسے بکٹ والا، دودھ
والا وغیرہ۔

والی :- محافظ، نگہبان۔ عربی مذکر
فصیح، راجح۔

نظر مشتاق جلوہ دل میں تصویر خیالی ہے
چلا ہوں بتکدے دیان کا اللہ والی ہے
محشر لکھنوی

والی پر آنا :- اپنی بات پر جم جانا
دل میں ٹھکان لینا۔ اردو صرف۔ محدود
کی زبان

اپنی والی پر میں جو آؤں گی

دیکھا کیسی پھر سناؤں گی ذابہ زنا شوق
والی ملک :- ملک کا حاکم۔ بادشاہ
فارسی مذکر۔ فصیح، راجح۔

محل صراف۔ پس از حمد خدا دولت
سرور انبیا لازم دھڑور ہے کہ روح والی
ملک بیان کرے۔ (ضمانہ عجائب)
قول فیصل۔ اسی جگہ والی سلطنت بھی
بولتے ہیں۔ اگر کوئی کسی ریاست کا حاکم ہے
تو اس کے لئے والی ریاست بولتے ہیں۔ جو
جس ملک یا ریاست کا حاکم ہوتا تھا اس کے
لئے بھی کہتے تھے۔ جیسے والی ہند، والی
بھوپال، والی رام پور، والی خود آباد وغیرہ
والی وارث :- حاشی، پشت پناہ
مالک، آقا، سرپرست، مربی۔ مذکر۔

ہماری توبہ ازاد کی جوانی دونوں یکساں ہیں
نہ کوئی اس کا وارث ہو نہ کوئی اس کا دام
(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
والی و وارث ہے۔

ہوں میں بے والی دوارش تھے اس کا خیال
غضب اللہ کا آجائے جو کھوں ابھی بال بچہ
وام :- ادھار، قرض کا مترادف۔

فارسی مذکر۔ قریب بہ نزدیک۔
ہماری تبت دل جیسے کہ ہم تو کبھی
ادھار لیتے ہیں سودا نہ دام لیتے ہیں

قول فیصل۔ عام طور سے قرض دام
ملا کے بولتے ہیں۔ عورتیں قرض دام
(بھتیجی) بولتی ہیں۔ کرنا لینا کے ساتھ
صرف ہے۔

وامینا کی ترکیب سے بھی مستعمل تھا۔
 اس امیر باکرم کی روح خوانی کے لئے
 کیا جب گروہ ام کے طوطی سے فقار آئینہ
 واماندگان :- دیکھ سو مروت و صفت
 واماندہ کی جمع - پیچھے رہے ہوئے بھٹکے ہوئے
 ہارے ہوئے، عاجز، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔
 واماندگی :- تھکن، تھکاوٹ، عاجزی
 مکان، فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 واماندہ :- باقی رہا ہوا، بچا ہوا، تھکا ہوا
 عاجز، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 وامیہ :- رفیع اول و ہم سو مروت
 مروت، کلہ مذکر و تاسف، بائے مصیبت
 ہائے بائے، داد و دعا، اسوس صد انوس
 عربی ترکیب نیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 کیا خادیں پہ ظلم ہوئے دامیہ
 قول فیصل - اسی جگہ دامیہ بھی مستعمل
 وائیں :- دیکھ سو مروت، عذرا کے عاشق کا نام
 فارسی مذکر، راج۔
 عاشقوں سے نہ ہا کوئی زمانہ خالی
 کبھی دانت، کبھی بھون کبھی فریاد کیا
 قول فیصل - دانت، عذرا، عا کے بھی
 بولتے ہیں۔
 وائیں :- دست رکھنے والا، دست
 عاشق، طالب، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے
 کی زبان، تخیل الاستعمال۔
 وائیں :- دنوں ملنے کے ساتھ، علامت
 فاعلیت، دارندہ، صاحب، والاک جگہ۔
 (نور العین)

قول فیصل : تنہا نہیں بولتے مرکبات ہی میں
 استعمال ہے جیسے بھاگوان، کوچوان وغیرہ۔
 اور یہ فارسی ہے۔
 وائیں :- دین غنہ، دانا، صفت - اس جگہ اس
 مقام پر - اردو، فصیح، راج۔
 دایں شکر خدا میں علی رشک کی ہوا
 بڑھ کے کسی نے باقی اسلام سے کہا
 قول فیصل - عام طور سے اس جگہ ہاں باری
 پر ہے۔
 وائیں :- عربی کا چھبیسواں حرف - عربی
 مذکر، راج۔
 قول فیصل - اردو مروت بھی کا یہ تیسواں
 حرف ہے۔
 وائیں عطف :- وہ داد جو دو گلوں میں
 ربط دینے کے لئے آتا ہے - وہ داد اور
 بے سنی دیتا ہے - فارسی ترکیب، صفت
 فصیح، راج۔
 قول فیصل - اس کی مثال یہ ہے - جسے
 احمد محمود، علم و عمل وغیرہ اسی جگہ داد
 عطف بھی مستعمل ہے۔
 وائیں بھول :- وہ داد جس سے پہلے خدا
 خالص نہ ہوا اور زور دے کے نہ بڑھا جائے
 فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔
 قول فیصل - اس کی مثال، شور، زور
 سورت ہے۔
 وائیں مروت :- دیکھ سو مروت فتح چارم
 واد مروت وہ داد جو لکھنے میں آئے
 پڑھنے میں نہ آئے - واد غیر لفظی - فارسی
 ترکیب، صفت - فصیح، راج۔

محل صروت :- خرا اور شیدہ دونوں اسم
 آفتاب کے ٹھہرے جب عرب اور عربی لگے
 تو اکابر عرب نے کہ وہ منبع علوم ہونے کے واسطے
 دفع القباس کے خزین داد و مروت بڑھا کر
 خور لکھا شروع کیا۔ (عمود مندی)
 قول فیصل - اس کی مثال خود، خواہش
 خویش، دسترخوان ہے۔
 واد معرفت :- وہ داد جس سے پہلے
 غمہ خالص ہوا اند ظاہر کر کے پڑھا جائے
 فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔
 قول فیصل - اس کی مثال نور، خور
 طور، نمود وغیرہ ہے۔
 واد پلا :- مدح، تعریف، انوس،
 داد و دیغا (بخاؤ) گریہ و زاری، نوحہ و ماتم
 آہ و نالہ - فریاد و ہائی، ہزارا خس
 عربی کلہ مؤنث - فصیح، راج۔
 گلوں، صغر معصوم و تیر واد پلا
 یہ ظلم وہ میں جو انتہا نہیں رکھتے انیس
 قول فیصل - علامہ اقبال نے ذکر بھی
 نظم کیا ہے۔
 دبا رکھا ہے اس کو زخم دہ کی تیز دہنی نے
 بہت بے سروت میں ہے ابھی یوں کا دایا
 واد پلا کرنا - رونا پلٹنا، گریہ و زاری کرنا
 نالہ و فریاد کرنا پختا چلانا، اردو صروت -
 فصیح، راج۔
 قول فیصل - پانا کے ساتھ بھی صروت ہے
 وائیں :- کلمہ تحسین و آفرین - باخار، شد
 اد سہان اللہ کی جگہ - کیا کنا، کیا خوب
 بہت عمدہ - فارسی صفت مؤنث - فصیح، راج۔

واہ کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں ہے
شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے ناسخ
قول فیصل۔ مرزا محمد ہادی رسوائے بھرت
تذکیر بھی استعمال کیا ہے جو غلات چہرہ ہے
ہیے بے ساختہ محو سے واہ نکل گیا۔

داراؤ جان آداں

واہ بے کبھی شاباش مرہا کی جگہ
واہ کس شان سے بوب ہمارا نکلا
دھوم افلاک پہ جھرش کا تارا نکلا
روز اہنتا

قول فیصل۔ ان سوز کی کوئی خصوصیت
نہیں ہے۔

واہ بے شک کی جگہ۔ فارسی صفت
نصیح راج

منہ جو تے واہ ہم نے دیکھا
داہرہ ہائے ہم نے دیکھا شوق قدوائی
واہ بے کبھی طنز سے کیا خوب چرخش کی
جگہ نیز جہرت اور تعجب ظاہر کرنے کے ہے
خوب، عجیب بات۔ فارسی صفت۔ نصیح راج
عکس کے بعد ہے یہی جہاں کا عرض واہ نہیں
واہ بے نہیں نہیں ایسا نہیں ہے۔ اردو
صفت۔ نصیح راج

محل صرت۔ اب یہ شعر استاد (شاہ صاحب)
کے ہیں جان معلوم ہوتا ہے۔ انھوں نے
کہا وہ ہمارے ہیں۔

دندہ دیوان ذوق مرتبہ آداب
واہ بے کبھی کسی کام سے انکار کرنے کے
لئے۔ فارسی صفت۔ نصیح راج
وسرا پا ہیں دو تم عین حور و تصور

میں کہوں واہ بے نہیں ہرگز منظور محسن کا کردار
واہ بے تفریق۔ توصیف کے لئے۔ فارسی صفت
نصیح راج

دہن گور سے بھی واہ لکھ جائے شعور
آکے مرقد پہ مرے ہو جو غمخوار کوئی خود

واہ بے کد تنہا اسکراد و تحفہ ہیے ہی
سدا در معارج۔ درخشاں آصفیہ

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
واہ بے۔ (بکسر سوم) بخشنے والا، مہرب
کرنے والا، عطا کرنے والا۔ عربی صفت، اسم
ناعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ واہب العطا یا
کی ترکیب سے بولتا ہے جس سے مراد ذات
خداوندی ہوتی ہے یہ ترکیب فارسی و عرب
عطا یا بھی مستعمل ہے۔

کتنے اذاع صفت بخشنے
گناہوں کو واہب عطا یا نے معنوی سراج ظلم

واہ بے کبھی واہ بے۔ خوب، کیا کہنا۔ اظہار
تعجب و جہرت اور تاسف کے لئے بھی۔ اردو
صرت، راج

محل صرت۔ جب کباب پک چکے تو شاہ صاحب
نے آتش پڑھ کے پھینکے اور کباب کے ٹکڑے
یا ہم مل کر آدی بن گئے اور وہ شہزادے
ہیں۔ واہ بھی واہ تم سب سے بڑھ گئے۔
دندانہ آزاد

واہ پر علیا پکاٹی تھی کھیر ہو گیا دیا
کیا تھا کیا اور ہوا کیا۔ بنا بنایا کام بگڑ گیا
اچھے کام کا برا نتیجہ ملا۔ اردو دخل عورتوں
کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے
ہیں کہ کوئی بزرگ علیا نامی بانس میں رہے ایک
دن بھوک کے غلبہ میں ایک عورت کے مکان پر
جا کر سے ہوئے جو اس وقت کھیر پکاری تھی
اس نے اس خیال سے کہ کہیں مانگ نہ بھیجیں
یہ جھوٹ بول دیا کہ سائیں میں دیا پکا رہی
ہوں۔ پس وہ چلے گئے اس نے جو چینی کوئی
تو کھیر کا دیا ہو گیا۔

صاحب فرنگ اڑنے سے منی لکھے ہیں مراد
کے غلات نتیجہ برآمد ہونا۔ بہر حال اب کی
کے ساتھ عوام اور عورتیں بولتی ہیں

واہ جی واہ بے۔ کیا کہنا، سبحان اللہ
یا شاعر اللہ۔ کلام تحسین و آفرین۔ اردو
ترکیب، تخیل، استعمال

محل صرت۔ واہرہ و دیاری پیاری صورتیں
دیکھنے میں آئیں کہ واہ جی واہ کس کافر کا
انھنے کا دل چاہتا ہو۔ (دندانہ آزاد)

واہ ری واہ بے۔ داد کیا کہنا۔ اردو صفت
نصیح راج

محل صرت۔ ناسخ و رنگ کا ضلع حفظ ہے
واہ ری جگت بازی، استغفر اللہ
دندانہ آزاد

قول فیصل۔ بطور طنز و تعجب بھی بولتے ہیں
واہ رے بے۔ کلام تحسین و آفرین، شاباش
مرہا کی جگہ کیا کہنا۔ اردو صفت۔ نصیح راج

بجھ گئی پیاس بکے جان سے جلنے کے
واہ رے چنر کوڑے ٹانے داے نقشی
قول فیصل۔ صاحب سرایہ زبان اردو لکھتے
ہیں کہ بے۔

بصورت تائیت جو لوگ یاے مردوت سے بولتے ہیں موافق ہجوداں کے عذیب میں غلط بولتے ہیں۔ اساتذہ لکھنو کا اس بات پر اجماع ہے کہ تائیت کے لئے واہ رے اور تکریم کے لئے واہ رے مستقل ہے۔ جیسے واہ رے قوت اور واہ رے مقدار۔

واہ رے :- بطور طرز۔ تعجب، تنفر اور تاسف ظاہر کرنے کے لئے۔ اردو صفت فصیح، راجح۔

محل صفت۔ واہ رے شریف زاد واجب دیکھو تجھ پر ہوا ہے۔

واہ رے عشق اس ستمگر نے جانفشانی پر میری واہ رے کی بہر۔

واہ رے قسمت :- بد قسمتی کے اظہار کے لئے افسوس کے وقت بولتے ہیں اردو۔ فصیح، راجح۔

محل صفت۔ آزاد۔ بھی اچھا گاؤں ہی جو بات ہے انوکھی جو ریت ہے زالی، ایک آب خوردہ نہ ملا واہ رے قسمت۔ (ضمانہ آزاد)

واہ رے کم :- اپنے کسی فعل پر خود ناز کرنے کے لئے مستقل ہے اپنی تعریف میں نخوت سے کہتے ہیں اپنے منہ میاں میں جتنے کے لئے مستقل ہے۔ اردو صفت عوام

اردو رتوں کی زبان قلیل الاستعمال محل صفت۔ خوجی ! کیوں میاں آزاد سچ کہنا۔ اس جانب کو دیکھتے ہی کھل گئیں۔ واہ رے ہم جو عورت دیکھتی ہے گھٹنوں گھورا کرتی ہے۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ اسی جگہ واہ رے میں بھی مستقل ہے۔

ناز سے فائدہ قدرت نے کہا واہ رے میں بول اٹھا عارض پر نور محمد اندر سے میں

واہ صاحب :- تعریف و طرز و ذوق محل پر بولتے ہیں۔ (مجاہد رات ہندستان)

قول فیصل۔ واہ صاحب واہ کی صورت سے بھی مستقل ہے۔ واہ جناب اور واہ جناب واہ بھی مستقل ہے۔

واہ کرنا :- تعریف کرنا، مدح و ثنا کرنا، کسی کے کارنامے کام یا کلام یا بیان کی تعریف کرنا۔ اردو صفت فصیح، راجح۔

سینکو جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹی تم نوبت کی طرح واہ کرے ہر لکڑ پر شور

قول فیصل۔ زیادہ تر اس جگہ واہ واہ کرنا اور واہ وا کرنا زبانوں پر ہے۔

واہ کیا بات ہے :- ہذاہ کیا کہنا ہے طرز و توصیف و درنوں محل پر مستقل ہے۔ اردو صفت فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ صفت واہ کیا بات بھی زبانوں پر ہے۔

سازگی جی کی اور ترے تن کی واہ کیا بات کو رے رتن کی لیلہ

واہ کیا کہنا :- کیا تعریف ہو بجان امیر جیم بدعتیر کیا بیان ہو۔ اردو صفت فصیح، راجح۔

خاک زیر پاے عابد واہ کیا کہنا ترا تو مری اسیر ہے۔ اکیرے آواز دی

قول فیصل۔ لہذا بھی مستقل ہے

تمہاری لطف دعایت کا واہ کیا کہنا واہ کیا کہنا ہے بھی زبانوں پر ہے۔

آسان دیتا ہے مجھ کو سچ غیروں کو خوشی واہ کیا کہنا ہے کیا کہتے ہیں اس تقسیم کو

واہ ہمسہ :- (بکسر سوم و فتح چہارم) دہم کی قوت، جزئیات کو معلوم کرنے کی قوت، قوت تخیل، قوت تصورہ۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صفت۔ سوار کی ناخوش آئند باتیں سن کر اس کا دل بھر آیا اور ایک تار یک اور بھیا نک نقشہ مجسم نظر آیا، انظرین داہم نے ایسا ڈرا یا کہ بے اختیار رونے لگے سسکیاں بھرنے لگی۔ (ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ وہ قوت جس سے جزئیات اور باریک باتیں معلوم ہوں جو محسوسات سے متعلق ہیں مثلاً

سچائی الفاظ دشمنی وغیرہ بعض تحقیقوں کی رائے ہے کہ وہاں ہم کا یہ کام ہے کہ دیکھی اور بن دیکھی سچی اور جھوٹی سب طرح کی چیزیں نقش اور صورتیں دکھا دے خواہ وہ چیزیں عالم صورت میں ہوں۔ خواہ نہ ہوں جیسے دہم نے یہ بات دکھائی کہ آسمان پر ہزار سورج برابر نکلے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ایک سورج سے زیادہ نہیں ہے۔ اور قوتوں کے خلاف یہ قوت عقل کی تاب نہیں ہے چنانچہ اگر ایک شخص کسی اندھیرے گھر میں اکیلا ایک مردے کے پاس بیٹھا ہو تو ہر چند عقل کے گی کہ مردہ سے کچھ خوف و دہشت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ مردہ اپنے پتھر کی طرح بجان ہے اس سے ڈرنا کیا

لیکن قوت دہم دوسرے پیہ اکے گی
 اور اس شخص کو ڈرائے گی۔
 واہ وا :- نرطوت یا خوشی سے یہ کلمات
 زبان پر آتے ہیں۔ سمان اللہ ماشا اللہ
 برحق کی جگہ کیا کہنا۔ فارسی صفت
 صبیح و راج
 واہ وا کیا مستدل ہے باغ عالم کی ہوا۔
 شش نبض صاحب محبت ہے ہر موج صبا فضا
 قول فیصل۔ اسی جگہ واہ وا بھی مستعمل
 ہے اور واہ وا واہ بھی آتے ہیں۔ جیسے
 اس کھراکی کی طرف سے واہ واہ کی آواز
 آئی۔ (امرا و جان آدا)
 کہنے لگا کیا عزا ہے دلخوار گزراؤں
 اسے آواز داد واہ واہ واہ
 صاحب سراپا زبان اردو واہ وا کی تائید
 میں ہے لیکن مولف کے نزدیک دونوں
 طرح صحیح اور مستعمل ہے۔
 واہ وا بڑھت اور تعجب کی ہر کرنے کے
 لئے یہ طعنا مستعمل ہے۔ فارسی صفت
 صبیح و راج
 واہ وا خوب کیا آپ نے پیدا انداز
 گھر سے باہر کبھی جاتے تھے نہ پڑھے کو ناز جالفا
 قول فیصل۔ اسی جگہ واہ وا بھی مستعمل ہے
 واہ وا :- تعریف توصیف کے لئے سادہ
 ترکیب صفت صبیح و راج
 وہ سنیں کے تھے اور کا جو وار کرتے ہیں
 وہاں زخم سے بھی واہ وا بکھن ہے
 قول فیصل۔ اسی جگہ واہ وا بھی
 مستعمل ہے۔

فراق یاری پڑتا ہوں عاشقانہ نزل
 نہ واہ واہ سے مطلب نہ رہا ہے عرض
 واہ واہ :- واہ واہ کی جگہ
 ہتھکڑی پرٹی کو لٹکائے ایک جگہ یہ کیا
 مذہب جو شہنشاہ ہے واہ واہ کی جگہ
 اب بیشتر بطور طعنا ہی مستعمل ہے۔
 (نور الفتاح)
 قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔
 واہ وا کرتا :- تعریف کرنا، سراہنا، گن
 گنا، مدح دینا کرنا، اردو صرف نفع لانا
 محل صفت۔ لوگوں نے وہ داد دی اور واہ
 کی کہ اچھے اچھے طباع لوگ اس دھوکے میں
 آگئے۔ (مباحثہ گزراؤں نسیم)
 قول فیصل۔ اسی جگہ واہ واہ کرنا بھی
 بولتے ہیں۔
 اس قدر تم بھی کہتے خوشامد پسند ہو۔
 دل ان کو دیدیا جو ذرا واہ واہ کی بگڑا
 واہ واہ ہونا واہ واہ ہونا بھی مستعمل ہے۔
 واہ والینا :- تحسین و آفرین حاصل کرنا
 ہر طرف سے تعریف کی آواز میں آنا۔ تعریف
 کر دانا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔
 محل صفت۔ میں جب قصیدہ پڑھوں گا تو وہاں
 خاص کے درد دیوار سے واہ والوں گا۔
 (مقدمہ دیوان ذوق مرتبہ آزاد)
 واہ واہ کی کھلی :- ایک قسم کی ترکازی
 اور دھڑکت۔ راج
 محل صفت۔ آزاد۔ بھلا بھلا کسی نے
 واہ واہ کی پھلیوں کا پیر بھی دیکھا ہے۔
 (ضمانہ آزاد)

واہ واہ کھر گھٹ کا جیسے
 تانا شاہ :- ادنیٰ کا کنگال ہو کر
 مایہ رماخ تھا۔ عام بازار کی زبان
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
 واہ واہ چنا :- دھوم مچنا۔
 یادوں وہ نباہ عالم میں
 کہ کچے واہ واہ عالم میں
 (نور الفتاح)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
 واہ ہونا :- کھلا ہونا، باز ہونا۔ اردو
 صرف۔ نفع لانا
 دو قدم بڑھ کے دیکھتا کیا ہے
 ایک دروازہ باغ کا وہاں ہے
 قول فیصل۔ دہن کے ساتھ بھی صرف ہے
 یہاں دہن غلوں کے داکیا جانے کیا کہے کریں۔
 شاید اس کو دیکھ کر صل علی کہنے کو ہیں
 واہ واہ کے سنی گھٹ، باز ہونا، کھٹ ہونا
 کھٹا بھی ہیں۔
 کچھ ایسا ہی ہوا ہے جن سے وہ نہیں
 جو وہ پونچھے منتقا رہیں تصویر دہلی
 دای :- یہود، لغو، یہودہ بات
 عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 لہذا گانہ سارا یاں ہے جاتا اس میں
 بول اٹھتا کہ وہ دای خرافات کی بات
 :- شرع سے دوری تو بکا ہے۔
 (رسالہ صبر و شائستگی)
 قول فیصل۔ اس کے معنی سست، کاہل
 بھی ہیں جو مستعمل نہیں۔ بے دھون خبیثی
 دیگر کے معنوں میں عوام بول دیتے ہیں۔

دہی ایٹ آدراہ ناکارہ آدراہ گود
عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ بولی کہ دہی ہے کچھ بے حیا
(بے علم سے روئے گی میری بلا شوق)

قول فیصل۔ عام طور سے دہی تباہی زبانوں
پر ہے۔ پھر ناگھوٹا کے ساتھ طرف ہے عورتیں
ادہی تو ای بھی ہوتی ہیں۔

واہیات۔ بیہودہ اور لغو باتیں،
مزخرفات، بڑی باتیں۔ عربی صفت۔
فصیح، راجح۔

حقیقت میں سنی یہ خبر دہیات
ہو چھانا تو بے اصل لگی یہ بات شاہ آدراہ
دہیات۔ بے لغو، خراب، بیکار، اورد
صفت۔ فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ بدکردار، ادبناش، بد تمیز
آدی کے لئے بھی مستعمل ہے۔ دہیات آدمی
بھی ہوتے ہیں جسے تم بڑے دہیات آدمی
ہو کل ہم کو بلایا اور خود کھرے غائب۔

ہمزہ کھانے یا کھانے کی چیز کے لئے بھی
مستعمل ہے۔ پلاؤ تم نے اتنا دہیات چکایا
تھا کہ دوڑاے بھی نہ کھایا گیا۔

غزل شاعر کلام و شیوہ صفت میں بھی
مستعمل ہے جیسے کل شاعر میں تم نے
دہی دہیات غزل سنانی کہ ہم کو بڑا دکھایا
دہیات بکنا۔ بیہودہ بات کہنا۔
بدکاری کرنا اصل اور غلط باتیں زبان پر لانا
اور دھرت۔ فصیح، راجح۔

اصل میں کبھی اس کو کسی نے دہیات کہنے
یا کسی سے نہ نہیں دیکھا۔ (مرآة العروس)

ادہی چاؤ نامرد ہے دقوں اندھوں
یہ کیا دہیات کہتے ہو، مابدلت تو سحر سے
میردن بار غمک بھی نہیں شریفے گئے۔

دقلم ہوش دبا

دہی تباہی۔ بوج، بے سنی بات
بیہودہ بات۔ بے مزہ کلام، غلط۔ اورد
صفت، متردک۔

محل مرث۔ لڑکوں کو دہی تباہی سبق پڑھایا
کئے۔ ادب پٹانگ، ناپ شاپ تباہی کے۔
(ضمانہ آزاد)

دہی تباہی۔ بے آدراہ، خراب،
خستہ، ادبناش، بیکار۔ اورد صفت
متردک۔

خواب احوال کچھ بکنا ہے پردہ میں
سخن کیا ستر ہے تیرے دہی تباہی کا پتہ
دہی تباہی بکنا۔ بیہودہ باتیں کرنا،
زنی ہانکا۔ لغو باتیں کرنا۔ اورد صفت
تفصیل و استہسان

محل صرف۔ خدا جانے کیا دہی تباہی بکنا
تھا۔ قرولی بات بات پر بھونکتے ہیں آپ۔
(ضمانہ آزاد)

دہی تباہی پھرنا۔ آدراہ اور متردک
پھرنا۔ خواب اور خستہ اور دہی پھرنا، بیکار
گھوٹا۔ اورد صفت۔ فیل الاستہسان۔

تیرا دیوانہ اسے دہی ہر سر
اب تو دہی تباہی پھرنا ہے

قول فیصل۔ عورتیں اسی جگہ ادہی تو دہی
پھرنا لگتی ہیں جیسے تہا راکھا اور عدا دہی
تو ای پھر کرنا ہے اوجھڑ دہی ہیں۔

دہی سا پھرنا۔ آدراہ سا پھرنا، آدراہ
گردوں کی طرح پھرنا۔

کیوں پھر کرنا ہے تو دہی سادہ پھر آفتاب
کیا ترے پاؤں میں ہے میرا سا چکر آفتاب جھفر
(متردک آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
دہی بکنا۔ لغو باتیں۔

جو کچھ کہ عربی کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں
دہی نہ آپ گھیں یہ ہیں کلام میرا
(زوالغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ نہیں بکنا
دہیات بکنا بولتے ہیں۔

دہی ہو۔ لغو ہو۔ بیہودہ ہو۔
کبھی غصے سے کہنا دہی ہو۔
اور کبھی کہنا ہنس کے ٹھوٹو شوق

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ دہیات
ہو کہتے ہیں۔

دہی ہے۔۔ پاگل ہے، سوداں ہے
(ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
والس۔ (بکسر سوم) کا مقام، نائب
استث۔ انگریزی۔ مذکر۔ راجح۔

قول فیصل۔ اردو میں والس ریڈنٹ
(نائب صدر) والس چانسلر و غیرہ کی ریکیوں
سے انگریزی وال طبقہ لیل دیتا ہے۔

والسرا کے۔ نائب السلطنت۔

گورنر جنرل۔ علی ہڈ، انگریزی مذکر راجح
عقل نے اچھی کہی کہ لا لہ بلس واسے بکر۔
جھک کے خٹاپا بیٹے ہم کو واسے لہ لہ لہ

و اسے۔ کل انوس۔ تاسف و ستر۔
 و غیرہ کے جو درد آزار یا رنج دالم کے
 اظہار میں زبان پر آتا ہے۔ فارسی صفت
 فصیح و راجح۔
 داسے تاکامی کہ بعد از مرگ یہ ثابت ہوا۔
 خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا۔
 قول فیصل۔ اس جگہ اسے داسے بھی مستقل
 ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔
 داسے داسے ہیں وہ گئے سب غلبہ میں پہنچے انہیں
 داسے برجان سخن گر بہ سخن دان نہ رسد
 کلام اگر کلام کے پہچانے داسے تک نہ پہنچے
 تو اس کے حال پر انوس ہے۔ (فرنگ اشعار)
 قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور
 قلیل الاستعمال ہے۔
 داسے برحال۔ حالت پر انوس۔
 خاکساری سے تھکا ہے سر شوریدہ مرا بہ تش
 داسے برحال خوات سے جو گردن خم ہے
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے تعلیم یافتہ طبقہ
 داسے برحال بولتے ہیں۔
 داسے برما و گرفتاری ما۔ اظہار
 تاسف۔ (فرنگ اشعار)
 قول فیصل۔ عام طور سے مستقل نہیں۔
 داسے برمن و اسے براحو کی من۔
 مجھ پر انوس آمد میسر حال پر انوس یعنی
 میری حالت قابل انوس ہے۔ فارسی مقولہ
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 داسے تقدیر۔ تقدیر کی شکایت
 اور نگہ کے محل پر مستقل ہے۔ فارسی ترکیب

صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 داسے تقدیر کہ میں آج گرفتار نفس مصحی
 یا وہ دن تھے کہ کبھی پھرتے تھے مگر ابد میں
 قول فیصل۔ داسے تحت و داسے نصیب
 کی ترکیب سے بھی مستقل ہے۔
 داسے تحت کٹ گئی تیر نفس بیکاری عمر۔
 نگہ بھی گر بھی گئے پر خانہ اعیانہ میں
 سخی اس شوح کی آواز جگہ کانوں کے ترپا
 ہو گیا دل کو لطفین ہے یہی اسے داسے نصیب
 اسی جگہ داسے تقدیر، داسے تحت، تقدیر
 نصیب بھی کہتے ہیں۔
 داسے رسک۔ داسے کی جگہ مستقل ہے
 دل دے کے یار رنج دالم داسے تحت
 ہم کہتے تھے کچھ اود ہوا اسے مگر اود داغ
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اس صورت سے عام طور سے
 راجح نہیں۔
 دبا۔ ستوری بیماری، وہ بیماری جو ہوا خواب
 ہونے سے بکثرت پھیلے۔ موت، مرگ عام کسی
 مرض کا ملک گیر ہونا۔ عربی موت۔ فصیح و راجح
 محل صرف۔ عرض کچھ اس طرح کی عالم گیر
 و بائنی کہ گھر گھر اس کا رونا پڑا تھا۔
 (توبہ النصوح)
 قول فیصل۔ اس کی اردو جمع و بانی و باداں ہے
 سب و باداں سے مر نہیں جاتے
 ہر سنان کر نہیں جاتے سنوئی سراج نظم
 و با۔ بیکہ (بازاں) کوئی برائی، خرابی وہ برائی
 یا عیب جو معاشرے میں مہربت کر گیا ہو۔ وہ برائی
 جو سنج میں عام طور سے ہو۔ لہذا کوٹ، مانج

و بے پردگی کا معنی و باعام ہو گئی۔ موت
 و با آفا۔ مرگ عام کا واقع ہونا کبھی (کاک
 بیماری کا عام ہونا، یہی معنی وغیرہ پھیلتا۔ افس
 صرف۔ فصیح و راجح۔
 محل صرف۔ ایک بری دہی میں پہننے کی بڑی
 سخت و با آئی۔ (توبہ النصوح)
 قول فیصل۔ پھیلنے کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 دل کو پہلو میں ٹوٹو تو پھیلا پادو
 یہ و با پھیل گئی ہے تیر بیماریاں میں شوق قدان
 و بال۔ دہش ادل، سختی، گرائی، برنج
 عربی مذکر۔ فصیح و راجح۔
 گھڑیاں نے ہلا دیا دل پاساں اٹھا۔
 گردن پہ مرغا کی تیر سارا مہاں جج
 و بال۔ عذاب، آفت، مصیبت۔ عربی
 مذکر۔ فصیح و راجح۔
 جس آئینے میں پڑا بال ٹوٹ جاتا ہے
 خیال زلف و لاجان کو و بال ہوا و شکر نیم
 و بال۔ عذاب، کئے کی سزا، وہ سزا
 جو خدا کی طرف سے دی جائے۔
 ایس دوت دنیا کا خیال، در عاقبت کا دل
 ربات، منشر۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ ان سزل کی کوئی خصوصیت نہیں
 و بال۔ بیکہ ناگوار طبع، عذاب جان برہان
 روح۔ عربی مذکر۔ فصیح و راجح۔
 مجھے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر
 و بال گوش ہے نالہ بلائے جاں فریاد
 و بال۔ جھگڑا، لڑائی، ہنگامہ، ہنگامہ
 توکار، اودو مذکر۔ راجح۔
 محل صرف۔ تیرا سبوتے ہی وہاں پڑا و بال ہو گیا۔

قول فیصل۔ عوام اسی جگہ بوال بولتے ہیں
جھگڑا لے کے سنی میں عوام بولتا پرتے ہیں
جیسے تم بڑے بولتے ہو۔

دوبال اپنے سر لینا۔ کوئی صحبت
آفت اپنے سر کر لیا۔ عذاب مل لینا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

زلف پونچ کا سونوں نہیں بندہ کئے کا
کیوں دوبال اپنے سر مل پر شرارتی میں
قول فیصل۔ دوبال سر سے ٹالنا۔ یعنی کوئی صحبت
دوسرے کے سونوں میں بھی مستعمل ہے۔ ملنے کے ساتھ
بھی بولتے ہیں جیسے خدا خدا کر کے وہ آج ہمیں
بھر کے بھگتے میرے سر سے دوبال ملے۔

دوبال ٹٹنا۔ مہر پڑنا، ظلم کا بدلہ لینا
قبر اپنی آڈل ہونا۔ اردو صرف عوام اور
عورتوں کی زبان۔

میں نے تو سر دیا پراسے جلاؤ
کس کی گردن پر ہے دوبال پڑا
دوبال پھٹے لگنا۔ ایسا روگ یا مصیبت
جس سے نجات شکل ہو۔ دفر ظلم، آفر
قول فیصل۔ لگانا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
دوبال جان۔ (باضافت و اختصار) لکھنا
عذاب جان، ناگوار طبع، دھبہ، آجیر
نارسی ترکیب صفت۔ نصیح، راج۔

تاوان وہ ہوں کہ ہر بال بول جان
صفت سے بولے ہیں جھگڑا دیں سب سیم ہوں
قول فیصل۔ عوام عوام سے اعلان
فون بولتی ہیں۔ جسے اس کی جوانی میں قبل
پیرا و صوبہ بن گئے پیرا سالی میں تو
شاہد لکھ کر پانی پینا بھی دوبال جان ہونا لگتا
دستاویز آواز

دوبال دوش بھی کی کے ساتھ ہے جیسے اور
ان کے ہاتھوں سے زندگی دوبال دوش ہو جائیگی
دکھنا

دوبال رہنا۔ جھگڑا دوشی و مصیبت
رہنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔

تو نے اکرام کہ دیا اسے موت
زندگی کیا رہی دوبال دلا
دوبال ساٹال دینا۔ دھوکہ دینا، ٹال دینا

ماخذ وراثت ہم سے خود زلف میں اس کی اپنا مل دینا
رکھ دے گا وہ اس کو بھی ٹال دیا دوبال سا
(دوسرا لفظ)

قول فیصل۔ لکھنے کی یہ زبان نہیں۔

دوبال سمیٹنا۔ عذاب اپنے سر لینا جھگڑنا
کی زبان۔

اپنی شامت اعمال کیا کم تھی کہ میں نے ان
سب کا دوبال سمیٹا تو تھوڑا (دوسرا لفظ)
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔
دوبال کھڑا ہونا۔ کوئی مصیبت آگیا
ہونا، رانی ہونا، جھگڑا ہونا، جنگا ہونا
اردو صرف۔ غیر نصیح، راج۔

محل صحت۔ تم تو ایک شگونہ چھوڑ کے چلے
گئے گاروہاں ایسا دوبال کھڑا ہو گیا کہ بس
کچھ پر چھوڑ۔

قول فیصل۔ عوام اسی جگہ بوال
کھڑا ہونا بولتے ہیں

دوبال لگنا۔ جھگڑا کچھ پڑنا۔ دہی
کی عورتوں کی زبان

آگیا زلف کے سودے میں جو کاکلی کا خیال تھا
نیرہ بختوں کے ترسے جی کو دوبال اور لگاؤ

قول فیصل۔ دہی کی خصوصیت نہیں لکھنے میں
بھی راج و مستعمل ہے لگانا کے ساتھ بھی صرف
ہے عام طور سے سر کے ساتھ بولتے ہیں جیسے
تم نے۔ دوبال اپنے سر کیوں لگایا ہے۔ دوبال
پچھے لگانا یا کٹنا بھی مستعمل ہے۔

دوبال لیتا۔ آفت مل لینا۔ اپنے سر
مصیبت کرنا، جان پر جو کے کوئی آفت لینا
اردو صرف۔ نصیح، راج۔

بتان کا پیر ستم و نگاہ ہے جس نے
خدا کے واسطے ہی غفلت کا دوبال لیا
دوبال ہونا۔ (ماخذ وراثت) آجیر ہونا، دھبہ ہونا
باحت زحمت ہونا، اردو صرف۔ نصیح، راج۔

بھگتہ راحت ہم سے کہی کہ لکھتے کوئی ہوئے
جان پر کات بار شکم کے دھبہ دوش ہونے لگے
دوبالی مرض۔ وہ مرض جو دوبال شکل میں پھیلتا ہے
مرض جو کک یا ستر میں مام طو سے پھیلتا ہے۔ اردو، راج۔

کہ دوبالی مرض پڑھتے ہیں
جوشاد ہوا سے نکلے (باضافت و اختصار)

وقت (باضافت و اختصار) سحری کئے کئے
کہتے ہیں اگر دو حشر متحرک اور تیرا سکن
ہو تو وہ مقرون یا دتد مجبور اور اگر حشر
اول دآخر متحرک ہو او بیچ کا حشر مابین
ہو تو وہ مقرون کہتے ہیں۔ عربی اصطلاح
حلم عروہ۔

دوبال (باضافت و اختصار) وہ تین رنگین جونا زحمت
کے بعد پڑھتے ہیں۔ عربی، عربی، عربی
قول فیصل۔ شعلہ کی اصطلاح میں
وہ ایک رنگت نماز جو نماز شب میں
پڑھتے ہیں۔

وتر :- وہ عدد جو طاق ہو۔ صفت

(نور الفتا)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
وتر کے آگے سجدہ نہیں :- کسی
چیز یا فعل کے بعد سے نجاؤ ذکر کرنے کے سے
مستقل ہے۔ عورتوں کی مثل و ذراعات
قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتوں کی یہ زبان
نہیں۔

وقت :- (بالکسر) وقتا ذکر کے لئے

وہی مرتبہ کے لئے۔ اہل دہلی کی زبان

اب زمین میں سرکار معلوم ہوتے ہیں
مگر اڑھی میں تو وہی سفیدی نہیں (لکھنؤ)

(نور الفتا)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ بالکسر اٹھا اور

انہی بولتے ہیں۔ بغیر اول اٹھا اور

انہی بھی بولتے ہیں۔

وتیر :- دفتح اول دیاے سورت دفتح

چارم) شیوہ، دستہ، راہ، روش

مجازاً عادت۔ عربی صفت ذکر بھی

روز کرنا عرصے سے کوہت

تیر کا تیرے و تیرہ پر گیا تیر

قول فیصل :- بنانا، بنالینا، ہونا، ہوجانا

کے ساتھ مرتب ہے اس کا اطلاق دیرہ بھی

راج ہے۔

وفاق :- (بالضم) ٹھہر، حرم سرا

عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تعلیل الاستعمال

نئے سعادت سے جو سب برج ملک مالدار

نہت دودھ کے یہ بزرگ ہر قہر وفاق

وفاق :- دفتح اول دکر چارم) وثیقہ

کی جمع۔ عربی ذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تعلیل الاستعمال

وفاق :- (بالفتح) پھر یا کسی اور چیز کا

بت۔ عربی ذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تعلیل الاستعمال

امیدوار عقد ہونے میں عیب کیا ہے

پہلے جگہ تو کرے اپنی دل و دشن میں لکھنؤ

قول فیصل :- اس کی جمع اوٹان ہے۔

وفاق :- (دفتح اول دوا و سورت)

اتحاد کام، استقلال، سخیلی، استواری

عربی ذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل :- وفاق، کی ترکیب بھی

مستقل ہے جیسے خبر وفاق ذوالع سے

نچو تک پہنچی ہے کہ آپ شراب پیتے ہیں

وفاق :- عداد، بھروسہ، اعتبار

عربی ذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

وفاق :- (دفتح اول دیاے سورت)

فتح چارم) غمد و جان، معاہدہ، سند

عربی ذکر۔

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

وفاق :- اقرار نامہ، عہد نامہ

وفاق :- تک

دفعہ) آپ کے نام وثیقہ ہو گیا۔

(نور الفتا)

قول فیصل :- اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے

وفاق :- اٹھائے لکھنؤ اور علی انھوں

اہل تشیع کے نزدیک وہ درپہ جو کسی غیر مذہب

سے بطور شائع عقد ہوئے کے حوالہ دیا جائے

جیسے پر و پرسی نوٹ کی آمدنی جو سرکاری

بنک سے ملتی ہے۔ پر و نوٹ (نور الفتا)

قول فیصل :- وثیقہ اس وثیقہ کو کہتے

ہیں جو دو امین اور دھنے ایک معاہدے کے

تحت انگریزی حکومت میں دو پیر جمع کر دیا

تھا اور معاہدہ کیا تھا کہ اس کے شائع کو ہماری

اولاد میں تسلیم کیا جائے گا جو

آج بھی جاری ہے۔

وفاق :- مالک وثیقہ، پر و نوٹ

کا مالک۔ وہ شخص جس کا درپہ کو رخصت میں

بعد امانت جمع ہو اور اس کا شائع اسے دیا

جائے۔ فارسی صفت، ضعیف، راج

مخلصان، لادنے اچھی کھری کھری

سنانی کو لکھنؤ کی کو اگر پاس اور خیال ہے

تو صرف اس قدر کہ بیگم صاحبہ وثیقہ دار ہیں

(دیر کھار)

قول فیصل :- اس کی فارسی جمع وثیقہ داران

ہے اعداد دو جمع وثیقہ داران ہے۔

وجاہت :- دفتح اول دکر چارم) خوب

صوتی، خوب روئی چہرے کا روشن ہونا

رکھا و چہرے کا رعب۔ بھاری جھرمک ہونا

عربی صفت روشن۔ ضعیف، راج

مخلصان :- یہ یورین قریبی جہاں حسن و جمال

لکھی از ستر پاسبانہ نقیبی پاس زیب تن

افردہ جوین دد پھین کہ خدا کی قدرت مجسم

لظرافتی تھی صاحت و وجاہت عدوتے

ہونی جاتی تھی۔ (نساء آزاد)

وجاہت: یا عت و حوت، بزرگی
تویر: عربی صفت ہوت، فصیح، راجح۔

متول فیصل: خانہ دہانت کی ترکیب
بے بھی مستعمل ہے۔

وجہ: بفتح اول و دوم، بالشت
ہاتھ کی چوٹی انگلی سے لے کر انگوٹھے تک کا
پھیلاؤ۔ لہذا کی لسانی۔ عربی مذکر تیلیفیتہ
طبیعی کی زبان

نخل لالہ کا جب زمیں سے اٹھا
شربت و دوجب زمیں سے اٹھا مصطفیٰ
وجہ: (بفتح) وہ حالت بخودی کی
جو کمال ذوق و شوق میں صوفیان ساغ پسند
پر وارد ہوتی ہے۔ بخود ہو کر جھونے لگنا
حال جذبہ، حالت، بخودی سرستی۔ عربی
مذکر۔ فصیح، راجح۔

ہر خد کو مضطر ہے اک جوش و اس کے اندر ہے
اک وجہ تو ہے اک قصہ تو ہے چین بھی براد بھی
اکبر آبادی

کونا ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ہو وجہ تریاں بھرتی ہیں اس طرح سے دم
پر دے زلف میں بھل میں تو ہر شبنم مویہ
وجہ ان: (بالکسر) جاننا، دریافت
کونا، دریافت کرنے اور جاننے کی قوت۔
عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف: وجدان کی تعمیر اور ادبی خور کی
شودنا صدیوں میں ہوتی ہے۔

دہند گشتان ہزار گشت
متول فیصل: وجدانی کیفیت، کیفیت
وجدانی کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

گرتے ہوئے خوں میں کیفیت وجدانی
بیانی روحانی اڑتی ہوئی رنگت میں فخر

وجد آنا: حال آنا، بخودی چھانا
ذوق و شوق میں بھرنا، جھونا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راجح۔

جگلا اس ٹھاٹھ سے بجاتا
مرغان ہوا کو وجد آتا
وجد کا عالم طاری ہونا:۔

بخودی چھانا، عالم سنی طاری ہونا،
بخود ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
محل صوت: ہر شریک اس فعل تعریفیں کرتے جاتے
تھے۔ منشی صاحب پر وجد کا عالم طاری تھا
اور میراجو حال تھا وہ میرے دل سے کوئی پوچھے
(اسراؤ جان ادا)

وجد کرنا: بخود ہو کر جھونا۔ اچھلنا۔ کودنا۔
سرسٹ ہونا، خونئی یا ذوق و شوق میں جھونا
اردو صرف، فصیح، راجح۔

بیاد آئی ہے دیوانے وجد کرتے ہیں
سرد کی ہے صدا غلطہ سلاسل کا
متول فیصل: وجد کرنے لگا بھی بڑے ہیں
جیسے جس نے جمال جہاں آرا دکھا وجد کرنے
لگا۔
دعالم ہر شریک

وجد میں آنا: حالت ذوق و شوق میں
مست ہونا۔ بخود ہونا۔ مست ہونا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راجح۔

لگنے آو وجد میں سب خست
کھڑے ہوئے سرد ہوئے کھست
وجد میں جھومنا: ذوق و شوق میں
بے قرار ہونا۔ بخود و سرست ہونا انتہائے سر

میں وجد کا عالم طاری ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

ذاتیوں پر وہ خوش اعلانی مرغابی کھر تھکتی
وجد میں جھومتے تھے سارے بیابان کھجور تھکتی
وجد میں لانا: کسی کو خوش اعلانی یا
یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وجد
کرنے لگے۔ وجد کی کیفیت طاری ہونا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راجح۔

لگے کا طوق ہوا درد رقص زندان میں
مجھے یہ وجد میں لایا آزاد نہ بخیر کھر
وجد ہو نا: وجد میں آنا، جھونے لگنا
وجد کی حالت طاری ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

وجد چپاؤں کو تھا دیکھ کے جنگل کی بیمار
محو پرواز محبت کی ہوا میں پردار
وجع: (بفتحین) درد، پیش، دکھ، عربی
مذکر۔ اطباء کی اصطلاح

وجع الانسان:۔ دانتوں کا درد
پیش: عربی مذکر۔ اطباء کی اصطلاح
وجع الاغلیین:۔ وہ تکلیف جو ذہنوں
میں ہو جائے۔ انجین کا درد یا پیش عربی
ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف: حکیم غلام محمد خاں یہ محل خاں
کے بیٹے تھے ایک شخص وجع الاغلیین میں مبتلا
تھا انھوں نے اس کے پیر کے زانگشت کی
نقد لے کر صرف دو قطرے خون کے نکالے
درد اور درد جاتا رہا۔

وجع القلب:۔ دقیم ہند ہند ہندانی (اردو)
وجع القلب:۔ دل کا درد و جہالت

مہلک ہے۔ عربی ترکیب اطباء کی اصطلاح
وجہ المفاضل ۱۔ جوڑوں کا درد
 کشیا۔ عربی ترکیب مذکر اطباء کی اصطلاح
 قول فیصل۔ بہ ترکیب فارسی وجہ مفاضل
 زیادہ بولتے ہیں وجہ یعنی درد۔ مفاضل
 فیصل کی جگہ ہے۔
 ویرب ۲۔ ریشم اول و داؤ مردن
 اسکان کی ضد۔ عربی صفت۔ تعلیم یافتہ
 طبیعہ کی زبان۔
 جس کا سایہ ہو گیا خوشبو کے گلزار و جوب
 اس کا پیکر عالم اسکان کو کیونکر مل گیا
 محشر کھڑی
 ویرب ۳۔ واجب ہونا، لازم ہونا
 واجب۔ ضروری۔ لازم رہنا، لازم
 عربی مذکر۔ فصیح، راجح
 محل صرف۔ جب بی بی پر وجوب زکوٰۃ
 کا وقت آیا تو پھر اپنے نام پر کر لیا۔
 (توبۃ النہج)
 وجوہ ۴۔ ریشم اول و داؤ مردن
 ہستی، حیات، زندگی، نقیض عدم
 تہوین، تکوین، پیدائش۔ عربی مذکر
 فصیح، راجح
 وجوہ ذات، مالک کو کا عدم کہا محشر
 سمجھنا اور کو بھڑکنا زبان چکر لگنا
 قول فیصل۔ وجوہ ذی جود و دہی کے
 ساتھ وجوہ جود کی ترکیبوں سے بھی
 مستثنیٰ ہے۔ جیسے تاہم سعدی کی اور
 ہی زبان ہے آپ کے وجود باوجود ہے جس
 زمانہ فرکے بجا ہے۔ دباختہ گلزار نسیم

وجوہ ۵۔ مجازاً جسم، بدن۔ عربی مذکر
 تعلیم یافتہ طبیعہ کی زبان فیصل الاستمال
 کر کے قطرے اکھروں میں جو از جود
 ہوئے سب ملائک وہ ان کے نزد
 و جو و برسطوب کے پانا حصول مقاصد (ترنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے یہ معنی استعمال نہیں
 وجود پانا۔ ہستی میں آنا۔ ہست ہونا
 ظہور ہونا۔ پیدا ہونا۔ اردو صرف
 فیصل وہ استمال
 جب ہوئی حکمت خدا کے دود
 کہ بڑے ہوئے ان کے پائیں جود
 قول فیصل۔ زیادہ تر جود میں آتا ہوتے
 ہیں اسی جگہ عالم وجود میں آتا بھی استعمال
 فصیح ہے۔ جیسے اورنگ آباد۔ سلطان
 اورنگ زیب عالمگیر کے گول کندہ کو فتح
 کرنے کے بعد عالم وجود میں آیا اور گول کندہ
 شہر میں فتح ہوا۔ دہلیہ گلستان ہزار رنگی
 وجوہ حقیقی۔ دباختہ، اصلی وجود
 حقیقی وجود۔ فارسی ترکیب صفت فلسفہ
 تصوف کی اصطلاح
 محل صرف۔ نہ دنیا ہے نہ آخرت نہ ذات
 ہے نہ مضاف مستقر نہ مودرج ہے نہ ہست
 یہ سب وجوہ ہیں جو حقیقی
 نہیں ہے۔ (نشانہ آزاد)
 وجوہ ۶۔ پیدائش، ظہور میں آنا۔
 اردو صرف۔ فصیح، راجح
 وجوہ عدم برابر ہونا۔ ہونا یا نہ
 ہونا برابر ہونا جیسے ہوا رہے نہ ہوا
 ہوا نہ ہوا یکساں ہوا صرف فصیح، راجح

محل صرف۔ گھر میں پھوٹا جانی بھی ہے لیکن
 اس کا وجود عدم برابر ہے اس لئے کہ اس
 کو گھر سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے کوئی رہے یا
 بجے۔
 قول فیصل۔ عدم وجود برابر ہونا بھی
 کہتے ہیں۔
 وجوہ ۷۔ ریشم اول و داؤ مردن
 ضروری کا تقابلی۔ وحدت الوجود کے نظریے کا
 قائل۔ فارسی صفت، علم تصوف کی اصطلاح
 کہ ملاحظہ کی تھی تردید کلام الحاد
 کہ وجوہ و شہود کی بیان وحدت
 وجوہ ۸۔ ریشم اول و داؤ مردن اسباب
 باعث، وجہیں۔ عربی مذکر فصیح، راجح
 محل صرف۔ اصرار گوئی کی تعلیم بغیر غائی
 وجوہ کی بنا پر باقاعدہ طور پر ہو سکی۔
 دہلیہ کلام اصرار
 قول فیصل۔ یہ وجوہ کی جمع ہے جس کے
 معنی سبب کے ہیں۔
 وجوہات ۱۔ اسباب، سبب، دلیلیں
 اردو مذکر۔ عوام کی زبان
 محل صرف۔ جتنے الزام اس پر لگائے گئے
 ہیں سب کو گھٹا اور اپنی برائت کے وجوہ
 کو سوجھتا ہے۔ (توبۃ النہج)
 قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے
 ہیں کہ یہ جمع الجحہ ہے۔
 صاحب تائوس الاغلاطانی غلام قرار دیا ہے
 مولف صاحب تائوس الاغلاطانی تائید میں کہ
 حور قیام و محرم لکھتے وجوہات تو ہی بولتے ہیں جیسے
 یعنی وجوہات کی وجہ سے میں آپ تک نہ آیا۔

وجہ :- (۱) رنگ، رخ، صورت، شکل
چہرہ، عربی و عربی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
تفہیم الاستعمال۔

وجہ :- سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۲) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
سورگ و شاہ زمین (شہنشاہ) ہونے ہلاک
وجہ :- (۳) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۴) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۵) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۶) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۷) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۸) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۹) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۱۰) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۱۱) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۱۲) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۱۳) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۱۴) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۱۵) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۱۶) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۱۷) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۱۸) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۱۹) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۲۰) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۲۱) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۲۲) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۲۳) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۲۴) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۲۵) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۲۶) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۲۷) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۲۸) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۲۹) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۳۰) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۳۱) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۳۲) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۳۳) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۳۴) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ :- (۳۵) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔
وجہ :- (۳۶) سبب، باعث، موجب، جہت
عربی و عربی، فصیح، راجح۔

وجہ کہنا :- وجہ بتانا، سبب بیان کرنا
باعث بتانا، اردو میں فصیح، راج
پہلیں گے ہم پھر اس کے باعث کو
دائرہ کیوں بڑا ہے وجہ کہو سراج نظم
وجہ کیا :- سبب کیا، باعث کیا، اردو
راج

آتے ہی کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا :-
سوچے لڑکیا ہمارے آپ کے اقرار ہے
قول فیصل :- زیادہ تر وجہ کیا ہے کیا وجہ
ہے بولتے ہیں جیسے آخر کیا وجہ ہے کہ جو تم آج
کل کچھ ناراضی دکھائی دے رہے ہو۔
وجہ معاش وجہ معیشت :- وہ شخص
جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو۔ فارسی مونت
(دور لغت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
وجہ معقول :- (باضافت) ٹھیک اور
درست وجہ، وہ سبب جو عقل کے نزدیک
بھی درست ہو۔ دلیل روشن۔ (دور لغت)
قول فیصل :- زیادہ تر معقول وجہ کی
ترکیب سے راج ہے۔
وجہ مؤجہ :- یہی دلیل، مضبوط اور متحکم
دلیل، دلیل قوی۔ فارسی ترکیب، مونت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل :- اس جگہ وجہ وجہ زبانوں
پر زیادہ ہے

وجہ ناز :- سبب ناز، ناز کرنے کے
لائق، باعث فخر و افتخار۔ فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راج
محل صرف، مغربی میر حسن دہلی کے لئے

سرایہ فخر ہے تو گلزار نسیم لکھو کے لئے وجہ ناز
ہے۔
(مباحثہ گلزار نسیم)

قول فیصل :- موجب، سبب، باعث
وغیرہ کے ساتھ بھی مستقل ہے۔
وجہ نالیش :- ناش کرنے کا سبب، بناو
مخاصمت، مونت۔ (دور لغت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
وجہ :- (دفعہ اول ویاے معرفت)
خوش نما، خوبصورت، خوش وضع و شر و حسن
صاحب جاہ، بارعب، بھاری بھر کم۔ عربی
صفت، فصیح، راج

محل صرف :- یہ کوہ قاف کی پریاں وجہ
نوجوانوں کے لئے میرا یا تم جیسے بڑوں کے لئے
(نسانہ آزاد)

قول فیصل :- حسین و جمیع کی ترکیب سے
بھی بولتے ہیں۔

مانند جد جہاں میں حسین و جمیع ہیں :-
سایہ گواہ ہے میں بنی کی شبیہ ہوں لکھنوی
وحدائی :- (دفعہ اول) ایک کی طرف
منسوب۔ فارسی صفت۔ (دور لغت)
قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے اردو
کے لغت میں لفظ وحدائی کو جگہ دی ہے اور
یہی لکھا کہ یہ اردو نہیں فارسی پر چونکہ تھا اس کا
استعمال نہیں ہے اس لئے اس لغت کو اپنے ذرا لغات میں
نہیں کھنچا جائیے گا۔

وحدانیت :- (دفعہ اول و کسر) نجم و تشو
ششم منقوج) ایک ہونا۔ خدا کی یکتائی
احدیث، واحد ہونا۔ عربی مونت، فصیح، راج
محل صرف، حاضرین جلسہ اس درجہ سرخوش

بادہ وحدانیت ہونے کو جہاں رقص و سرود پر
اس کا دھوکا ہوتا تھا۔ (نسانہ آزاد)
قول فیصل :- بغیر تشدید حرف ششم بھی مستقل ہے
وحدانیت کا تہری میں ایمان لائی ہوں :-
امید و افضل حضوری میں آئی ہوں
وحدت :- (دفعہ اول و سوم) یگانہ ہونا
یکتائی، یگانگی، ایک ہونا۔ توحید، احدیت
عربی مونت، فصیح، راج
قول فیصل :- شراب وحدت، بے وحدت کی
ترکیبوں سے بھی مشتمل ہے

نخل ہستی سے نمودار ہے وحدت تیری
اصل وحدت ہے تری نزع ہے کثرت تیری
وحدت ارادی :- (باضافت) آدمی
کا جبر کر کے بغیر اپنے ارادے کے ایک دل
ہونا، جیسے ایک بنی کی امت کے آدمیوں کا
خدا کی وحدت پر اپنی خواہش سے ایک دل
ہونا۔ بغیر جبر کے فقط اپنے اعتقاد و ارادے
سے خدا ایک جانا فارسی صفت فلسفی اصطلاح
وحدت پرست :- موحّد، اللہ کو ایک
ماننے والا، خدا کی وحدانیت کا قائل۔ فارسی
ترکیب، صفت، فصیح، راج

اچھا ہوا جو ہوئے وحدت پرست ہم
فتنہ کیا، فساد کیا، شور و شر کیا
قول فیصل :- اللہ کو ایک ماننے والوں میں
وحدت پرستی مستقل و فصیح ہے۔

کیوں خدا کی میں نہ ہو وحدت پرستی کو غرض
اہل دین کو صاحب سراج و منبر مل گیا
مشر لکھنوی
وحدت تہری :- وہ وحدت جو بادشاہ

کے قریب غصب کے سبب لوگوں میں حاصل ہو
جیسے نوکروں میں۔ (فرہنگ اصغیر)

قول فیصل۔ صاحب ثبات کشوری نے سنی
لکھے ہیں ایک جانا میں سلمان ہونا آدمیوں کو
بادشاہان اسلام کے قریب سے۔

عام طور سے کسی شخص میں نہیں ہوتے۔
وحدت کا قائل ہونا :- اللہ کو ایک
ماننا، اللہ کی وحدانیت پر ایمان اور اعتقاد
ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

رہے مگر بہر تیری وحدت کے قائل پارہا
نہیں ہم نے وہ چکیاں چلتے چلتے
وحدت نوعی :- وہ وحدت جو ایک
نوع ہونے کے سبب حاصل ہو جیسے افراد
ان میں۔ (فرہنگ اصغیر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
وحدت وجود :- (باضافہ) ہر ایک
وجود مخلوق کو خالق کا وجود تصور کرنا اصطلاح
میں تمام موجودات کو خدا کے تالی ہی کا وجود
ماننا۔ اور موجود اسو اکھن اختیار کی خیال
کرنا جیسے ہر ذیبالہ، بخیر، بوند، اولاد
سب کو پانی ہی ماننا۔ فارسی ترکیب صفت
صوفیائے کرام کی اصطلاح۔

عمل صرف۔ ہمارا شمار دو تار صوفیان
حافی طینت عالی گہر و راست کردار کا سا
ہے۔ حقیقت و طریقت وجود وحدت پر
ہے۔ ہم وحدت وجود کے قائل ہیں۔

(نشانہ آزاد)
قول فیصل۔ عام طور سے وحدت الوجود
کی ترکیب سے مستعمل ہے صوفیان کرام کی زبان

پر وحدت شہود بھی ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ
جو کچھ ہر چیز میں ان سے خدا کی وحدت
پر استدلال کرنا۔ جیسے وحدت وجود اور
وحدت شہود میں علم اشراق کا پرتو دے
کر کبھی ابو سعید ابن خیر تھے۔ کبھی محی الدین
عربی۔ (مقدمہ دیوان ذوق)

کی کے ساتھ زبانوں پر وحدت شہود
بھی ہے۔

وحدۃ لا شریک :- ایسا ایک کہ جس
کا کوئی شریک و ہم ہم نہیں ہے مراد خدا اور عالم
عربی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

کہا آگ نے وحدۃ لا شریک
کہ رسول اس کا بس تو ہی ٹھیک (نشانہ)

قول فیصل۔ بطور تم بھی کہتے ہیں جیسے اس
وحدۃ لا شریک کی قسم کھا کے کہتا ہوں کہ میں
نے آپ کی برائی نہیں کی۔

وحدۃ لا شریک :- خدا ایک ہے
اس کا کوئی شریک نہیں ہے عربی ترکیب صفت۔ فصیح، راج۔

قول فیصل۔ لیکن جن دو آدمی بھی مستعمل ہے۔
وحدۃ لا شریک :- ہے تو
وہ سراجہ سا اے وحید امیں

وحدت :- (فتح اولیٰ دوم) رسیدگی
غیر انوسی، نفرت جو جنگی جانوروں میں
ہوتی ہے۔ عربی نون۔ فصیح، راج۔

اجاب چارہ سازی وحدت نہ کر سکے
زندہاں میں بھی خیال بیاں نورد تھا

وحدت :- سودا، خفقان، گھبراہٹ
جنون، دیوانگی، عربی نون۔ فصیح، راج۔
عشق مجھ کو نہیں وحدت ہی ہے

میری وحدت تری شہرت ہی ہے غائب
وحدت :- خون، ڈر، ہیبت، وحشت
فارسی، نون۔ فصیح، راج۔

رجیم مراد وحدت جو نور تیرا ہو
شعاع نفس غلک قبر کا اندھیرا ہو
وحدت :- ادا، ادا سی، دیوانگی، بھیا، بھیا
عربی نون۔ فصیح، راج۔

ع وحدت بریں رہی ہے تھارے زار پر مشہور
وحدت اثر :- وحدت، حبیب، بیتناک
ایسی خبریں جس سے وحدت پیدا ہو۔ فارسی
صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عبر وحدت اتر نہ ہو جائے
کہیں صحر بھی گھر نہ ہو جائے

قول فیصل۔ عام طور سے۔ خبر وحدت اثر
کی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے جب ہم مردوں
کو اس خبر وحدت اثر کے سنتے ہیں اس درجہ رنج

ہوا اور عورتوں خصوصاً کم سن کا کیا حال ہوگا۔
(نشانہ آزاد)

وحدت اچھلنا :- سودا ہونا، خفقان
ہونا۔ جنون ہونا۔ اردو صرف۔ دلی کی زبان

حضرت داغ کو پھر کیا کہیں وحدت اچھل
آج گھر کو جو بیابان کے پیچھے ہیں

وحدت انگیز :- ڈرانا، بولنا کہ حبیب
بھیا، بھیا، خوفناک۔ جس سے وحدت پیدا
ہو۔ فارسی صفت۔ فصیح، راج۔

وحدت آباد :- وحدت کی جگہ، ڈراونی
جگہ، وحدت کی بستی۔ فارسی ترکیب صفت۔

تعلیل ان ستار۔
کیا ہی وحدت وحدت آباد کی گئی ہے نہ کیوں نہ زاد نر

دشت برنا :- ادا سی چھانہ وراہ
برنا پرانی برنا، جنون نایاں ہونا۔
صرف، فصیح، راج۔

ابھی سے ویرانہ بن چکا ہے۔ ابھی سے دشت برس رہی ہے
ابھی تو سنا ہوں کچھ دنوں تک بہارے آسمان سے کی
خدا عظیم آبادی

دشت بڑھنا :- جنون بڑھا۔ سودایت
بڑھا۔ جنون میں اضافہ ہونا۔ گھبراہٹ بڑھا
درد و صرف، فصیح، راج۔

غیر سے روکا انھیں دشت ہماری بڑھ گئی رہی
داں پشا، امن جان کر لے گریباں گریباں گئی
دشت چھانا :- ویرانی چھانا، ادا سی
برنا ادا سی چھانا۔ اردو صرف، فصیح
راج۔

چھائی جاتی ہے یہ دشت کیسی
گھر بیابان ہوا جاتا ہے
دشت خیر :- دشت بڑھانے والا
دشت پیدا کرنے والا، خفاک، ناری صفت
فصیح، راج۔

کرکب خب تاب کے اندازے میں چرائے
تیرے ویرانے کا دشت خیر کا خانہ ہے
قتل فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

گھر ہے دشت خیر اور صحرانہ جار
بولی اک اک گھر کی تجھ بن پیار
دشت دل :- دل کی دشت، مراد
دشت، دیوانگی، جنون۔ فارسی صفت
فصیح، راج۔

کوہ و فراہ سے بہنوں سے بیابان جیتا
دشت دل ترے اقبال سے میداں جیتا

دشت دور ہونا :- خون دور ہونا، ڈر
جاتا رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صفت :- جب خوب نیند بھر کر سو چکے تو ایک
مرد آدمی نے جگا دیا لا الہ الا انت کہہ اٹھ بیٹھے دشت
کسی قدر دور ہو گئی تھی۔ (خاندان آزاد)

دشت زوہ :- واس باخ، واس
گھریا ہوا۔ خطی، سودا، پاگل۔ فارسی
صفت، فصیح، راج۔

مری تلاش میں دشت زندہ پھرے گا تو
ہرن کی شلخ پہ ہے ہیرا آخیاں میاد
دشت سرا :- دشت کا گھر، دشت
کی منزل (بھارت) ویران جگہ، ویران مقام۔
ڈراوٹی جگہ۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
محل صفت۔ وہ جو کرائے کا مختصر سا گھر
تھا دشت سرا۔ ڈھی دیواریں ٹوٹا ہر ایک در تھا۔
(انشائے سرور)

دشت سر پر سوار ہونا :- دشت
ظہری ہونا۔ جنون ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل صفت۔ بیاں آزاد کہہ گئے کہ حضرت
خواجہ بدیع صاحب کو دور سے شیطان نے
اٹلی دکھائی۔ دشت سر پر سوار ہوئی۔
(خاندان آزاد)

دشت سمنا :- ڈر سنا۔ خون چھانا
خون کا اثر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
محل صفت۔ زلے کے باعث اسے کھانا ہوں
چاروٹی سے زیادہ نہیں ہونے پائی ہے اسی
دشت سمائی ہے۔ (انشائے سرور)

دشت کرنا :- جانوروں کی طرح بھڑکنا
اور بھاگنا، تنفر ہونا۔ گھبرانا۔ اردو صرف

تھیل اہ ستال۔

گریزاں وہ بھی تھ کیوں ہے پیری اشکباری
کہیں شمشاد بھی کرتے ہیں دشت ہزاروں سے
دو بہت بھاگو ہو ہم سکھ طریق غراؤں کا
دشت کرنا شہوہ ہے کچھ اچھی آنکھوں لوگ
دشت کی لینا :- دشت کی ہر کرنا،
دشت کی باتیں کرنا۔ اردو صرف، متردک۔

پوچھا راج اس نے تو دشت کی اس نے لی
آخر کو پردہ دل دیوار کھل گیا
محل صفت :- بہت دشت کی زبجے جانا ادا آنا
اور ملنا اور ملنا کیا بھڑکے ہوئے البتہ ملے ہیں
(خاندان آزاد)

دشت میں آنا :- بولانا، گھبرانا،
اردو صرف، تھیل الاستال

محل صفت :- حضرت نے دشت میں آن کر ہول
کی ایک نیز کا پیرا اڑھ لیا۔ (خاندان آزاد)
دشتناک :- خفاک، بھیاک، گھبرا
دینے والی۔ پر از دشت، دشت آگیز، پریشان
خاطر کرنے والی۔ فارسی صفت، فصیح، راج
یہ بھی جنگلی ہے عجب دشتناک
نخت پر ہول ہے اردو دشتناک مرزا سوا

تھیل فیصل :- خبر کی صفت میں بھی مستقل ہے
جیسے کل ایسی دشتناک خبر تم نے سنائی کہ
رات کو ہم سے کھانا نہ کھایا گیا۔

دشت ہونا :- پاگل پن ہونا۔ دیوانگی
ہونا۔ جنون ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
اک کہتے ہیں مجھے تم سے بہت ہے مگر فیصل
تم جو کہتے ہو کہ دشت ہے تو دشت ہوگی جب فیصل
دشت ہونا :- گھبرانا، پریشان ہونا۔

خفہاں ہونا۔ گہرا ہٹ ہونا۔ اردو صرف۔
فصح، راج۔

جنگل صفت۔ آزاد۔ اسے حضرت واسطے خدا کے
اب بچے آزاد کیجئے۔ باتیں آپ کرتے ہیں دش
مجھے ہوتی ہے۔ (سنا نا آزاد)

تول فیصل۔ اس کے ایک منی ڈرنا، خون
کھانا بھی ہیں۔

دش و طیر۔ جنگل چوپائے اور پرندہ۔
درندے اور پرندے۔ عربی الفاظ۔ فارسی
ترکب صفت۔ فصح، راج۔

سب دش و طیر جن ملک کے تھے بادشاہ
مکے وہ دونوں نہ رہے دن آہ آہ

تول فیصل۔ بطور جمع دش و طیر بھی مستقل
ہے جیسے دش اور طائر کی جمع دش و طیر

ہے دشوں طیروں میں جمع الجے کی ترکب
دار ہوتی ہے جو قطعاً غلط ہے۔ دہانہ گزرا نہیں

میر حسن نے دشوں طیروں میں بھی کہا ہے
جو اصولاً غلط ہے۔

دشوں طیروں تک بے خلل
پڑے آشیانوں سے اپنے نکل میر حسن

دش و طیر۔ (بافصح) جنگلی جانور آدمیوں
سے بھاگ جائے۔ صحرائی، جنگلی، بھڑکنے

والا، گہرائے والا، ایک حال پر نہ رہنے
والا۔ عربی صفت۔ فصح، راج۔

جنگل جنگل صحرا صحرا مارے مارے پھرتے ہیں
آہو دش جان کے ہم کو ساتھ ہمارے پھرتے ہیں

آثر فیصل آبادی
تول فیصل۔ اس کی اردو جمع دشوں ہے
اردو فارسی جمع دشیاں ہے۔

تو یہ حالات کر دے ان سے خیال
ہے یہ مادائے دخیای جہاں شہنشاہی

دش و طیر۔ (بافصح) غیر مذہب۔ عربی
صفت۔ فصح، راج۔

تول فیصل۔ عوام اور عورتیں اس جگہ خوش
دو اور عورت، بولتی ہیں جس کے ایک منی حبشی

گہرا یا بولایا ہیں۔ عورت کی صفت میں بھی
کہتے ہیں۔

دش و طیر۔ (بافصح) پاگل، مجنون، سودا
دیوانہ۔ عربی مذکر۔ فصح، راج۔

جوش جنوں میں وہ ترے دش کا چینا
بند اپنے ہاتھ سے در زنداں کے چوٹ

تول فیصل۔ اس کی اردو جمع دشوں ہے
اردو فارسی جمع دشیاں ہے۔

دیا ہے حکم زنجیریاں آقا دہلیریاں کا تو رشتہ
نیت دشوں پر مہربانی اہل زندان گھنٹی

چلے اتان و خیزاں دشیاں مشن گمشدہ
جائے راہ آوازہ بڑھا چاک گریباں کا

دش و طیر۔ (بافصح) مزاج۔
وہ شخص جو تنہائی پسند ہو اور آدمیوں سے

دور بھاگتا ہو۔ فارسی۔ صفت ذہن الٹا
تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

دش و طیر۔ (بافصح) مزاج۔ جمع
دش کی۔ صحرائی جانور۔ عربی مذکر قلیبیانہ

طبیعی کی زبان
جن دہن ہوتا کہ ملاکہ وہ طیور ہوں کہ دش ہوں

ترے بجزات کا تذکرہ ہے خدا کی بھری کہاں نہیں
تمشہر گھنٹی
دش و طیر۔ (بافصح) پیغام الہی خدا کا حکم

جو پیغمبروں پر نازل ہوتا تھا۔ حکم خدا۔ عربی
مؤنث۔ فصح، راج۔

صورت دخی نہ نزدیک بنی کے جاتے
واکھ پچھن تھا مرا پاس وہ یہ آتے مولف

تول فیصل۔ اس کے معنی منی دل میں کوئی
بات ڈالنا خدا کا کسی شخص کو اپنا پیغام پہنچانے

نزل دخی یعنی دخی نازل ہونا کی ترکیب سے
بھی مستعمل ہے۔

نزل دخی سے جبریل نے یہ مرتبہ پایا
اور قرب محمد اس وقت تھا قرب زداں کا

دخی یا دخی (دنا) وہ کلام جس سے انکار کرنے
کی گنجائش نہ ہو۔ عربی مؤنث۔ فصح، راج۔

جوابت سے لکل اک دخی ہو گئی ہے
اعجاز سے بھی بڑھ کے انداز ہے سخن کا

دخی آنا۔ خدا کی طرف سے حضرت جبریل
کے ذریعہ پیغمبروں کے پاس کوئی پیام یا حکم

آنا۔ دخی نازل ہونا۔ اردو صرف۔ فصح، راج۔
تحت بیت کا فراق یاریں مرا ج ہے

دخی آنا جانتا ہوں موت کے پیغام کا آتش
تول فیصل۔ دخی نازل ہونا اور دخی آنا بھی

برہتے ہیں۔
بیان خلہ کا مطلب یہ جانا میر نے اسے غلط

کوئی سمجھے فلک سے دخی ان پر بھی اترتی ہے
نوح نالودی

دش و طیر۔ (بافصح) نام دخی نام دخی
شہزاد میں پیدا ہوئے۔ اپنے والد میر جہر علی

اس کے شاگرد تھے۔ ایک حلقہ آپ کو انیس
ان کہتا تھا خاندان الیس میں اسی معنی کو شرف
حاصل ہے کہ دنیا کہنے پر مجبور ہے کہ درد سراں نہیں

گر اس فرق کے ساتھ کہ انیس جس ایجاز یعنی
اختصار پر عمل پیرا تھے میر و قیدیں وہ خصوصیت
پیس تھی مین جس معنوں کو انیس ایک مصرع یا
بیت میں ادا کر دیتے تھے میر و قید دلیا ہی معنوں
یا تخیل چار یا چھ مصرعوں میں ادا فرماتے تھے
خیر فرق کوئی ایسا خاص فرق نہیں ملا اللہ
ذود علم ہے کہ قیامت مصرعوں کی برائی ہے کائنات
تخیل کی بندی معنوں آفرینی جدت ادا و بندت
بندش جن محاکات ۔

سنا ہے کہ اہل ذوق جاں کلام سننے کی
غرض سے کسی مجلس میں دوڑتے ہوئے آتے
تھے وہاں کمال خواندگی کا جذبہ بھی کھینچ جاتا
تھا۔ مصرع اس خوبصورتی سے ادا فرماتے
تھے کہ سامنے تصویر کھینچ جاتی تھی ۔

سلام خاص خاص طرحوں میں فرماتے
تھے اور یہ کوشش ہوتی تھی کہ سب سے جدا
طرح نکال کے کہوں چنانچہ سلام بکثرت
کہے اسی طرح ربا خیات بھی بکثرت نظم فرماتے
آپ کا انتقال ۱۰۸۰ھ میں ہوا آپ اللہ
فوت ہوئے آپ کی تدفین مقبرہ حکیم مرزا
مہدی علیاں میں ہوئی جو مدرسہ سلطان المدارس
کے شرقی رخ پر ٹھیک کالج لکھنؤ کے قریب
ہے اس کے ایک کمرے میں حضرت انس بھی
دفن ہیں ۔ نو نہ کلام یہ ہے

برت کی جا ہے کیا تقارہ صاحب چشم
اب آپ کا زوج نہ وہ طبع وہ غلام
خود دھونڈھتا ہے ادب ہمارا اس کو دہم
گر رش یہ جام ہے کہ ہاں کس طرف ہے جم
سکتے ہیں خود ہے فکر کہ قیصر کہ مر گیا

جیزاں ہے آئینہ کہ سکندر کہہ کر گیا دعید
وحید ۔۔۔ (دفعہ اول دیاے عروض)
ایکلا، الگ یکتا، یگانہ، بے نظیر و لاثانی،
عربی صفت۔ فصیح، راجح۔
دعید عاشق و مستحق ہیں زمانے میں ۔
یہ جان دینے میں یکتا وہ نازاٹھانے میں میر عشق
قول فیصل ۔ رب دعید خدائے دعید کی
ترکیبوں سے بھی مستقل ہے۔

یاس میں جس کی ہے امید شدید ۔
ہے یقیناً وہی خدا کے دعید میر عشق
دعید ہر۔ دعید زمین، دعید زمانہ، دعید عصر
دعیدہ کی فارسی ترکیبوں کے ساتھ بھی مستقل ہے
آگاہ علم دیں سے بھی شیدائے طبیعت
زاہد، خدا پرست، دعید زمانہ تھے

لالہ دعیت رائے شاگرد و زریں
سب ہیں دعید عصر یہ غل پار سوانح
دنیا سے جو شہیدائے سرخ و دالہ این
دعید اللہ صر۔ دعید الزمن۔ دعید العصر
دعیدو کی عربی ترکیبوں سے بھی راجح ہے۔
وحی نزل ۔۔۔ (دفعہ اول دکر سوم
دعیم چارم و دفعہ ششم) وحی جو خدا کی
طرف سے نازل ہوئی ہو۔ مراد وحی۔ فارسی ترکیب
صفت۔ فصیح، راجح۔

وحی نازل ہونا :- وحی آنا، حضرت
جبریل کا پیغمبر کے پاس حکم خدا یا کوئی پیام خدا
لے کے آنا۔ اردو صفت فصیح، راجح۔
و داد :- (دکھرا دل) دوستی، الفت
محبت۔ اتحاد۔ انس۔ عربی نون یقیناً ضم
طبع کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

بوسے چھپے نہیں جو طریق دوا دہیں ۔
اماں نہیں وہی انیس پکار زیادہیں نش
و داغ :- (دفعہ اول) رخصت، رخصتی
رواگی۔ عربی نون۔ فصیح، راجح۔
غل پر کیا غل میں ہے آمد حضور کی
اب سب سے ہے دواغ امام غیور کی
قول فیصل ۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
طاعت ہوئی دواغ شہ شرفین سے ۔
سینے کے تیر کھینچ نہیں گئے جیسے سے نش
و داغ بیتا دہن کی اپنے گھر سے رخصت
رخصت نہیں دواغ نہیں چار قدم پر گھر
(بنات انش)

دکرنا ہونکے ساتھ (نور لغات)
قول فیصل ۔ دہن کا نکاح کے بعد پہلی مرتبہ
اپنے گھر سسرال جانے کے سنوں میں رخصتی
کا لفظ قصوں سے کرنا، ہونا کے ساتھ
صرف ہے ۔

اسی جگہ رخصت بھی بولے ہیں جیسے چار
بچے صبح دو دہن رخصت ہوئی تب کہیں پانچ
بچے تک گھر آئے۔
عوام اور دیہاتی "بدائی" بولتے ہیں
دواغ :- رخصت ہونے والا۔ رخت
والا۔ فارسی صفت۔ فصیح، راجح۔

صبح سے آنسو سیدان جیسے دواغ آتا ہے
آج کسو خواہش کی شاید دل سے ہادی رخت
قول فیصل ۔ دواغ پاری دواغ جلے
کی ترکیب سے بھی مستقل ہے۔
اسی جگہ دواغ بھی مستقل ہے جیسے کشر
صاحب کو تباد لے تو قہر پر دواغ پاری دینا جائیے

دوا لغ :- دفتح اول دکر چارم) ددیت
یعنی امانت کی جمع عربی مذکر۔ تعلیمیاتہ
طبیعہ کی زبان۔ تیس الاستمال
وودو :- دفتح اول وداؤ مردن) دوست
محبت والا، شفقت ورحم والا۔ بہت محبت
کرنے والا۔ عربی صفت۔ تعلیمیاتہ طبیعہ
کی زبان۔

یاد حق دل میں تو سو کہے ہو ٹھٹھ دود
یہ دعا خالق اکبر سے کہ اے رب دود
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ
دود بالفتح بہت محبت کرنے والا اسماء
حسنیٰ میں سے ایک نام عبد اللہ وود بضم
واو کہنا غلط ہے کیونکہ اسم مبالغہ ہے
جیسے جہول، شکور، غفور اور یہ سب بالفتح ہیں
مؤلف تائید کرتا ہے۔

وولیت :- دفتح اول دیائے مردن
فتح چارم) امانت، سپردگی عربی مؤنث
تعلیمیاتہ طبیعہ کی زبان۔

محل صرت :- یہ میری عمدہ امانت اور
نفس و دیت ہے۔ (توبۃ النصوح)
وولیت ایزدی :- خدا کے تعالیٰ کی
امانت۔ فارسی

اندر میں نے ددیت ایزدی کو تلف کیا
اند امانت الہی کی نگہداشت مجھ سے نہ
ہو سکی (توبۃ النصوح) (دور الفت)
مقول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے
وولیت کرنا :- سپرد کرنا، دینا، عطا
کرنا۔ داخل کرنا۔ اردو صرت۔ نصیح، راج
محل صرت :- مگر قدرت نے یہ جملہ صفات

بیر صاحب کی ذات میں ودیت کر دیے تھے
(مباحثہ گلار شمیم)
قول فیصل :- فرمانا کے ساتھ بھی صرت ہے
جیسے جاں خدا نے قوت شہر شاعری ودیت
فرمائی تھی وہاں خواندگی کمال سے بھی آراستہ
ویراستہ کیا تھا۔ (نثار جدید مولفہ ہند ب)
ہونا کے ساتھ بھی صرت ہے۔

ور :- فارسی کلمہ نسبت۔ فارسی آور کا
مخفف۔ دارندہ، رکھنے والا جیسے بار در
ہنرور۔ (دور الفت) و فرنگ آصفیہ
قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے۔ مرکبات
ہی میں مستقل ہے۔

ور :- یا دار کا مخفف جو درنہ میں مستقل ہے
(دور الفت)

قول فیصل :- عام طور سے مستقل نہیں۔

ور :- صاحب۔ خداوند والا۔ جیسے مخدوم
دانش ور، تاجور، دیدہ ورو غیرہ

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے مرکبات
ہی میں مستقل ہے۔

ور :- غائب، غائب، زبر، قابو پائے
ہوئے۔ اردو صفت۔ خیر صبیح، راج

طینت میں ومارخ پہ شجاعت کے اثر تھے
گنتی میں بتر تھے مگر لاکھ پہ ورتے تھے
قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرت ہے۔

ورا :- درائے (راغ۔ درا، پس، پیچھے
عقب۔ عربی۔ (دور الفت)

مقول فیصل :- اردو سے کوئی تعلق نہیں ہے
ورا :- سوا، علاوہ، ماسوا، فالو

عربی صفت۔ قلیل الاستمال

اہل نظر کی جان ہے جس چیز پر شمار صرف
اک بات ان میں اور بھی کچھ ہے درگاہ مراد
تقول فیصل :- عام طور سے اس جگہ ماورا
زبانوں پر ہے اور ماورائے کی ترکیب
سے بھی ہوتے ہیں۔

ماورائے قہ ہر منزل سے شاید کہے دوست
ہم نے جو چھانی نہ ہو اسی کوئی نزل نہیں
وراشت :- دفتح اول وچارم) ترک
میراث درشت عربی مؤنث۔ تعلیم یافتہ
طبیعہ کی زبان۔

خدا چاہے دے جس کو علم لدنی ہے۔

یہ دولت کسی کی وراثت نہیں ہے میر
قول فیصل :- صاحب قاموس غلط لکھتے ہیں کہ
ویراث، وراثت ہر دو بکسر واد۔ ارث

ارث ہر دو بکسر ہمزہ میراث پانچ، ترک مال
کرنا، دارث ہونا۔ اور میراث لینے والے
ترک پانے والے کو دارث کہتے ہیں جس کی جمع
وراث بالضم اور وراثہ دھکتا ہر سہ
ہے۔

نذرنا، بروزن علماء لہذا غلط تھیں ہے
عجب تریہ ہے کہ جو فرنگ آصفیہ میں لکھا
ہے۔ وراثہ عربی۔ ترک، میراث اور وراثہ
بٹنا، ترک بٹنا۔ وراثہ پانا ترک حاصل کرنا۔
میراث پانا۔ ددے میں آنا مردے سے
حق پینچا دیکر واد مستقل ہے)

ظاہر ہے کہ عربی میں وراثہ یا وراثہ کوئی
لفظ نہیں مستقل ہے لہذا اس کی جگہ
ارث (ویراث) ارث (میراث) بٹنا

داشت میراث پانا اور میراث داشت میں
آنا صحیح و صحیح ہے۔

نوکت تائید کرتا ہے۔

داشتا۔ از دے داشت، بطور
ترک۔ عربی ترکیب صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

داشت نامہ۔ داشت ہونے کی خبر
یاسد۔ خط، داشت۔ فارسی مذکر۔
راج۔

محل صفت۔ مرحوم بڑے اصول کے پابند
تھے مرنے کے بعد بھیجے گئے تھے سے داشت نامہ
اس جس سے داروں میں باہمی کوئی جھگڑا
نہ ہو سکا اور جائیداد تقسیم ہو گئی۔

قول فیصل۔ وثیقہ داروں کی اور اہل
دست کی خاص اصطلاح ہے جس سے حضرات
بھی بول دیتے ہیں۔

داشت۔ (بفتح اول دوم) ترقی مردے
کا مال، میراث۔ اردو مذکر راج۔

درے میں آپ کے شرافت قبول کی
ہیں علی کی آپ کو اسی رسول کی
قول فیصل۔ بکسر اول بھی زبانوں پر ہے
عربی میں اس جگہ داشت ہے۔

داشت (بفتح اول دوم) درشت پانے
والے لوگ جن تک میراث پہنچے۔ داشت
کی جمع۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اظہار
ورثاء بروزن طلباء ہے جو غلط ہے
جیسے مایاں آزاد نے دل ہی دل میں دیا
کو خوب صلواتیں سنائیں۔ دستانہ آنا

درشت پانا۔ مردے کا مال تقسیم ہونا
ترک جانا۔ اردو صرف۔ عوام افہامی
کی زبان۔

درشت پانا۔ حق پانا، ترک حاصل کرنا
میراث لانا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔
درشت دار۔ داشت، میراث پانے
والے۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔

بے شک یہ درشت اور حجاب ایسے ہیں
پوکیا کردوں کہ دونوں کی عمریں بھر میں

درے میں آنا۔ (بکسر اول) ترک میں
آنا۔ جسے میں آنا۔ مردے سے حق پہنچنا،
جیسے جھوٹ تو تمھارے درے میں آیا ہے
اور اللہ تعالیٰ اور فرشتے اسے

قول فیصل۔ اسی جگہ عوام اور عورتیں
درے میں ملنا بھی بولتی ہیں۔

ورڈ۔ (بفتح) گلاب کا پھول،
گل سرخ۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی
زبان قلیل الاستعمال۔

باغ جاں میں حق انسان سے گوارا ہے
شرت بنایا بہر بلبل جو درد پایا
ورد۔ (بکسر اول) ہر روز کا کام،
سمولی، وہ کام جو روزمرہ بلاناغہ کیا
جائے۔ عربی مذکر، فصیح، راج۔

ورد اپنا سحر کو ناز و نربا کر لینا
بہر صدمت کسی پر دہیں تھک کو یاد کر لینا
ورد۔ (بکسر اول) دلیف، چینی۔ رشتہ کسی
بات کو بار بار یا ہر وقت کہے جانا یا دہرا
جانا۔ عربی مذکر۔ فصیح، راج۔
سفر میں شک ہے کیا ہر دم ہے ہونٹوں پر آئینہ

ورد یا غفار یا غفار یا غفار کا اسیر
قول فیصل۔ ان ادھیہ اور سوردوں
کے سنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جو آدمی روز
پڑھنے کا عادی ہو اس کی حج اور ادھیہ
اور اور اد و ظائف ملائے بھی سننے سے
ورد لھنا۔ بلاناغہ کسی کام کا کرنا جب سول
رہنا کوئی کام کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ کسی سورے کو روز پڑھنا
کے سنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے تم بید ناز
غفار سورہ واقعہ کا ورد رکھو دیکھو کیسے
پریشانیوں دور ہوتی ہیں۔

رہنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

ورد ب تذکرہ خاک رہا نام مرگ
استخوان سے نہیں اب زانگ کی نقاب
ورد زبان ہونا۔ زبان پر حرا
ازہر ہونا یاد ہونا۔ نوک زبان ہونا۔
زبان پر ہر وقت جاری ہونا۔ اردو
صرف۔ فصیح، راج۔

محل صفت۔ ہماری لبوں پر جان ہے
دم کوئی دم سیلے میں میہان ہے یہ خسرو
ورد زبان ہے۔ (اختلاف سورد)

ورد کرنا۔ معمول بانہ ظنا۔ عادت
ڈالنا۔ کسی کام کو روز کرنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

ورد ہونا۔ کوئی نام یا دعا یا سورہ
یا کوئی کام روزانہ ہونا۔ معمول ہونا،
اردو صرف۔ فصیح، راج۔

ہر ایک صحت سے آئی صدا حسین حسین
جیسی سے درد ہے صبح دسا حسین حسین

وردی :- فیلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی آرڈر یعنی یونی فارم سے گزرا ہوا ہے مولف کی رائے میں یہ لفظ لاطینی ورد بالفتح بمعنی نیلا رنگ یا عربی میں ورد بالفتح بمعنی گلاب یعنی گل سرخ سے مرکب ہے سپاہ کی پوشاک زوج کا نشان وہ لباس یا نشان جس سے لوگ پہچانے جائیں۔ (ذواللغت)

قول فیصل :- صاحب فرخنگ اثر لکھتے ہیں کہ مجھے پلیس کی تحقیق زیادہ قرین قیاس اور قابل قبول معلوم ہوتی ہے ہندی ورد (سنگرت دوس) کے معنی میں سوراہک کا لباس، زوجی پوشاک یا سازد براق تھا جس سے عہدہ ظاہر حاصل ہوا کہ لفظ وردی ہندی اور سنگرت سے ماخوذ ہے۔

مولفنا تا حید کرتا ہے۔ اس کی جمع وردیوں اور وردیاں ہے جیسے سوراہک کی وردیاں پہنے کرچ لٹکائے گھوڑے کی باگ اٹھائے دھاوا بولایا جاتے ہیں۔ وضائے آزاد) وردی :- وہ باجا جو شکر میں رات کے دس بجے سو جانے کے واسطے اور چار بجے صبح جاگ اٹھنے کے واسطے بجاتا ہے۔ (اردو لغت)

قریب بہ متروک :-

شام فراق وہ ہے سہری جس میں عمر بھر شاد وردی کبھی بھی نہ بجا یا گیا گنج شاد وردی بجانا :- نوبت صبح و شام کی بجانا رئیسوں یا بادشاہوں کے ورد اذوں کی نوبت جو صبح و شام بجا کی جائے یا شکر کا باجا جو صبح و شام کو بجا یا جائے اردو مرثیہ قریب بہ متروک لکھتے ہیں یہ پہلے میں گئی ہوں پیو ان کو

صف مرگاں نے بھی وردی سلائی کی بجائے بستر قول فیصل :- بجا کے ساتھ بھی صرف ہے۔

دل دھڑکنے کی مدد مل گئی فریادوں میں بچ گئی شام کی وردی ستم ایجا دوں میں قشت وردی بولسا :- کسی واقعہ کی خبر لا کر دینا رپورٹ کرنا، اطلاع دینا، جاہوسوں اور مخبروں کا آکر کوئی خاص بتانا۔ اردو مرثیہ متروک :-

کیا روز حشری کہتا میں فرشتے ساتھ تھے بحر وردی کل یہ ہر کارے مقرر بولتے بحر وردی میجر :- ہندوستانی افسر جو فوج کو احکام سناتا اور لوگوں کی تقسیم کرتا ہے یہ اکثر دیسی ہوتا ہے۔ (نکر۔ ذواللغت)

قول فیصل :- اب زبانوں پر نہیں ہے۔

ورزش :- (بالفتح و کسر سوم) نوبی معنی ہر وہ کام جس کو کمال حاصل کرنے کے واسطے بار بار کریں۔ فارسی مرثیہ (ذواللغت)

قول فیصل :- اب ان معنوں میں اردو میں پرانج نہیں :-

ورزش :- (دفع اول و کسر سوم) کسرت، ریاضت جسمانی، ڈنڈ پلینا یا اور کوئی جسمانی سخت کام کرنا جس سے بدن تندرست ہو اور چاق و درحیث رہے۔ فارسی مرثیہ فصیح، راج :-

اصل صرف :- ورزش سے طبیعت نفور ڈنڈ مگر سے سزوں و درکشتی سے اجتناب (وضائے آزاد)

قول فیصل :- کرنا کے ساتھ صرف ہے نازکی دیکھو کہ ورزش کر کے کہتا ہے وہ گل

شاخ گل کی اب کٹائی کو مرثیہ راج ہے ورزش :- ورزش کیا ہوا۔ کسرتی۔ فارسی مرثیہ، راج :-

قول فیصل :- جسم بدن وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔ ورزشی ہاتھ پاؤں بھی بولتے ہیں (وضائے آزاد) بالفتح، طاقت کا مقام۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو۔ مجازاً بھنور۔ گرواب۔ پانی کا سپر۔ عربی۔ ذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اس درجے سے تختہ جو کوئی پہنچے نارسا تو سترہ ملن میسر بھی شاید یہ خبر جائے ورزش :- (بالفتح) پر سیزگاری۔ پارسی لغوی، عسکری مرثیہ :- تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال :-

قول فیصل :- زیادہ تر زہد و ریح ملا کر بولتے ہیں :-

پیری میں زہد و ریح جوانی میں رندیاں :- ہے روز بہ ریح و شب بے شب برائے پیش بھر بختین بھی صمیم ہے :- بردن نظر ورغلانا :- فارسی میں ورغلانا نیدن (دیکھنا، کسی کو کسی کام پر اکسانا، بھڑکانا، اغوا کرنا، بھیلانا، ترغیب دینا، دہلی میں ورغلانا :- لکھنویں ورغلانا ہے :-

سراٹھایا تھا جان بسمل نے ورغلایا تھا حسرت دل نے قلی (ذواللغت)

قول فیصل :- سرمایہ زبان اردو نے ورغلانا لکھا ہے :-

مگر نہ لکھتے ہیں لکھنویں ورغلانا بولتے ہیں اگر فیلن کا اعتبار کیا جائے :- ورغلانا کی

درغلان وینا

۴۷۷

درق بھر جانا

محل نشا۔ بھڑائی لایاں چمکے کی اوندھی دیاں کے
جاڈان پر چاندی کے صق لگے ہیں۔ (دشاندہ آزاد)

درق اتارنا :- کسی چیز سے درق کے برابر
پتلا اور باریک کاٹنا۔ تاش اتارنا۔ اردو
صرت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

درق اترنا :- (کنایت) درق کے برابر
بدن کا لاغری سے گھٹ جانا۔ اردو صرت
متر دک۔

فرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دیگی ہوا :-
اب اگر ایک درق بھی تن کا خرازا سمجھو
درق الشاء :- کاغذ کا درق ایک رخ
سے دوسرے رخ کرنا۔ درق پلٹنا، درق
گردانی کرنا۔ اردو صرت۔ نصیح، راج۔

درق الشاء :- (کنایت) انقلاب عظیم
ہو جانا۔ طبقہ الٹ جانا، کچھ کا کچھ ہو جانا
اردو صرت۔ نصیح، راج۔

انقلاب دہرنے اٹا مٹن کا درق :-
نحوہ بدل سے ہو گیا تہذیب کا کچھلا سبق عقی کھڑی
درق انخیال :- بھنگ۔ عربی نذر
(نور انشا)

عوام بھیا ہوئی۔ ٹھنڈائی کہتے ہیں۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے صرت بھنگ ٹھنڈائی زبانوں پر ہے
درق بھر جانا :- (کنایت) تتر بتر
ہو جانا، برباد ہو جانا، شراذھ کھل جانا
بھوٹ پر طماننا اتفاق ہو جانا۔

درق الشاء و فرنگ آصفیہ
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

ہیں۔ یہ اس جہوش کا کام نہیں یہ کسی نے
درغلان دیا ہے۔ (دشاندہ آزاد)

قول فیصل :- اب اس جگہ درغلان دینا
اور درغلانا بولتے ہیں۔

درق :- (نصیح اول و دوم) برگ
درخت، درخت کا پتہ۔ عربی نذر تعلیم یافتہ
طبیعی کی زبان تبیل الاستعمال۔

مع تھی ہر درق سے صفت تر صبح آشکار آیت
قول فیصل :- عام طور سے برگ یا پتہ ہی

زبانوں پر ہے اس کی عربی جمع اوراق ہے
اور اوراق گل کی فارسی ترکیب سے مستعمل ہے
یہ ہے فرنگ الہیات کے شکل سائل کی فخر

سیر اوراق گل غافل نظر کر شان گھائی لکھڑی
ورق بیٹ کاغذ کا درق کاغذ کا ٹکڑا
کاغذ کا پرچہ، جزد کا آٹھواں حصہ، دو
صفحے۔ عربی۔ نذر۔ نصیح، راج۔

حال فرما دو قطعہ مجنوں
دو درق ہیں سر نہانے کے دل شاہجہانوی

قول فیصل :- اس کی عربی جمع اوراق ہے
اردو جمع درق ہے۔

درق :- پھول کی پکھڑی۔ (دشاندہ آزاد)
قول فیصل :- تنہا نہیں درق گل کی ترکیب
پڑھا لکھا طبقہ بولدیتا ہے۔

درق :- گنچے کا پتہ عربی نذر گنچہ بازوں کا
اصطلاح قبیل الاستعمال

یہ ٹھنڈ کی اور یاد کی تصویر کیا ہے :-
وہ ہے درق غلام کا :- آفتاب کا
قول فیصل :- اب عام طور سے یہ ہی کہتے ہیں۔
ورق اچاندی یا سو کا باریک کٹا ہوا عربی نذر۔

درغلان کی زبان ہے۔

سوال یہ ہے کہ قلق کھنڈی کے تشریح مرقعہ
درغلان کا ماضی ہے یا درغلان کا حساب قاعہ
درغلان کا ماضی درغلان ہوگا۔ اور درغلان
کا درغلان جس طرح مانا کا مانا جانا کا جانا
سانا کا سانا مگر مانا کا ہلایا سلا نا کا سلا نا
شیلوں نے اسے درغلان دیا کھنڈی کہتے ہیں
نہ کہ درغلان دیا۔

فیلن جس کی بنیاد دہلی کی زبان ہے اس میں
درغلان اور درج ہے درغلان کا ذکر بھی نہیں
مگر صاحب۔

من از بیگانگان برگزینا
کہ با من ایچہ کرداں آشکار
حضرت جلال کھنڈی جب کھنڈ کو درغلان
سے زاریں تو اوہ کسی کو کیا کہا جائے۔

سولت کے نزدیک اہل کھنڈ بھی درغلان
بولتے تھے مگر اب عام طور سے درغلان ہی زبانوں
پر ہے۔

درغلان کی دو مثالیں حاضر ہیں۔
(۱) محمد حسن نے درغلان کے اپنے گھر میں رکھا
(داخلے سرحد)

(۲) اب بھٹیاریک نے سلیمان جبریں موئے
کھری کو درغلان کہ اے بادشاہ کرہستان
آپ کے صوبہ اعزاد اقارب ہاتھ سے
سلطانوں کے مارے گئے و ظلم ہو شارب
درغلان وینا :- بیکانا بھر کا نا
اکنا۔ اردو صرت متر دک۔

محل صرف۔ خوجی۔ نمایاں اہم تمھارا
بد لیں گے۔ کل اور اور احمد کی تہہ کچھ گئے

درق بکھر جانا: یا پھکے پھوٹنا، جو اس
باختہ ہوتا۔

۱۔ قابو میں نہ رہنا، قابو سے باہر ہو جانا
(فرنگی آصفیہ)
قول فیصل: اہل کھنڈ کسی صورت
سے نہیں بولتے۔

درق پلٹنا: ۱۔ درق الٹنا، درق
گردانی کرنا۔ اردو صورت: فصیح، راج
درق تراشنا: ۲۔ تاش یا گنجد کا
کوئی سا درق کھیل شروع کرنے کے واسطے
اکٹھ پتوں میں سے نکالنا۔ (فرنگی آصفیہ)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
درق خاک: ۳۔ (باضافت) کناستہ
زمین: زمین کی سطح۔

۴۔ ذروں سے زرخاں درق خاکیم اقا میر
(فرنگی آصفیہ)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
درق سادہ: ۵۔ (باضافت) کورا کاغذ
وہ درق کاغذ جس پر کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔
سادہ درق: فارسی صفت، راج
قول فیصل: (کنایت) بے گناہ، معصوم
کے معنوں میں بھی کہہ دیتے ہیں۔

درق سادہ ہونا: کسی کاغذ کے
درق پر کچھ لکھا ہوا نہ ہونا۔ اردو صورت
راج

ایک ہی خط میں ہے کیا حال جو مذکور نہیں
دل تو دل عشق میں سادہ درق طور نہیں
عزیز کھنڈی
درق ساز: ۶۔ زد کو ب، چاندی سونے

کے درق بنانے والا۔ فارسی صفت، راج
قول فیصل: اسی نفل کو درق سازی کہتے
ہیں درق بنانے والے کو درق والا بھی کہتے
ہیں جیسے شام کو بجے درق والے کہ یہاں
مجلس ہے۔

درق سیاہ کرنا: ۷۔ فارسی میں درق
سیاہ کردن۔ (مژدہ کرنا، بہت کچھ لکھنا)
(ذرا لغات)

قول فیصل: زیادہ تر درق کے درق
سیاہ کرنا زبانوں پر ہے۔
درق کائنات: ۸۔ (کنایت) دنیا
عالم۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیمیات
طبیعی کی زبان۔

۱۔ احوال کھنڈ گیا درق کائنات کا
یہ دفتر علی کا سرے ایک بند ہے عاشق
درق کوٹنا: ۹۔ زد کو ب کرنا چاندی
یا سونے کے درق بنانا۔ اردو صورت
راج

درق گردانی کرنا: ۱۰۔ کتاب کے درق
الٹنا۔ اور کچھ نہ پڑھنا۔ گویا برائے نام
پڑھنا۔ اردو صورت: فصیح، راج

محل صرف: جب دیکھو درق گردانی جیتے
تو بتاؤش ورنہ پشیمان (نساء آزاد)
قول فیصل: اصلی معنوں میں بھی بولتے
ہیں۔

درق گل: ۱۱۔ پکھر ڈی۔ فارسی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

درق لپٹنا: ۱۲۔ چاندی سونے کے درق کو
گلوری وغیرہ پر منڈھنا۔ اردو صورت، راج

پان اکیر کی بوٹی دہن یا دہن ہے
درق نقرہ پیش درق ڈر ہو جائے
درق: ۱۔ عربی میں بفتح اول و دوم
ہے اردو میں زبانوں پر بفتح ہے، ایک
درق، جیسے دو درق، اس درق۔

(ذرا لغات)
قول فیصل: دو درق، اس درق کی ترکیب
سے ہی مستعمل ہے۔

درق: ۲۔ صحیح بفتح اول و دوم ہے
اردو میں زبانوں پر بفتح ہے (درق
سے منسوب۔ پرت دار جیسے درق پر لکھا
درق سنوسہ۔ (ذرا لغات)

قول فیصل: تنہا نہیں مرکبات ہی میں
مستعمل ہے لیکن کمی کے ساتھ زیادہ تر پرانی
پراٹھا کہتے ہیں۔

درق لا: ۳۔ ادھر کا۔ اس طرف کا،
اس طرف والا۔ درق لا سرا۔ اہل دہلی کی
زبان، صفت (ذرا لغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
درم: ۴۔ (بفتحتین) سو جن۔ آئنا
بیاری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم
کے کسی حصے کا پھول جانا۔ عربی، مذکر
فصح، راج

وہ آجے وہ خاروہ اس گلبدن کے پائے
اٹھتے نہیں دم سے غریب الوطن کے پاؤں
درم اتر جانا: ۵۔ سو جن دم ہو جانا
درم جاتا رہنا۔ اردو صورت: فصیح، راج
سرنگی کا ہم کو ہمیشہ مرض و دل
اترنا پاؤں پر سے دم تیرے عشق میں بھر

قول فیصل۔ درم تحلیل ہونا کبھی تھلینے
لہجہ بولتا ہے۔

درم آنا۔ سو جن آنا، درم ہو جانا
جسم کے کسی حصے کا درم ہو جانا۔ اردو
صرف۔ نصیح، راج

محل صفت۔ محتاجی گریبان گیر ہے، دیں دلا
سردی کے باعث پاؤں پر درم آگیا ہے
(انٹائے سردی)

درم کرنا۔ درم ہو جانا ہرج بھانجا۔ اردو
صرف، تحلیل، الاستعمال

بکائے شب و روز اب چھوڑ میر
نوح آنکھوں کا تو درم کر گیا میر

درم ہو جانا۔ سو جانا، سو جن چڑھ
جانا۔ اردو صرف، نصیح، راج

رہنے دے اے آسمان یوں بھی بے زاد و زار
فریبی جب کچھ سے چاہوں گا درم ہو جائے گا
ورنہ۔ نہیں تو، پھر، دگر، بصورت دیگر
فارسی حشر شرط۔ نصیح، راج

بات کا پاس ہے جو چپ ہیں تشنہ دہاں۔
ورنہ ہے ان کی نگاہوں میں تک نہج گراں نشی
ورنہ۔ یعنی دفع اول دوم، لیکن، حالانکہ
اگر یہ فارسی نصیح، راج

محل صرف۔ یہ بھی اتفاق ہے کہ استاد نے
ایسا کیا ورنہ ان کا یہ طریقہ نہ تھا۔

درم دیوان ذوق مرتے آنا
درو۔ دفعہ اول وعاوہ صورت
آنا، وارد ہونا، آنا، پہنچنا، اذن
انروزی۔ عربی مذکر۔ نصیح، راج
کہ رہا ہے منظر اسوار و حشر کا درود

مائل سجدہ زمانے کی میں ہو چکا گی مشترک
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نظیفاً اور احتراباً درود و سحر کی ترکیب
سے بھی مستعمل ہے۔

درو دیا نا۔ پہنچنا، وارد ہونا، اردو،
صرف، متردک۔

شعقے نے جویاں درود پایا اختر
ناچیز کو رشتہ بنا تھا آیا شاہ اردو
ور ہونا۔ غالب ہونا، جیتنا، سبقت لے
جانا۔ اردو صرف۔ غیر نصیح، راج

کبھی دیکھ لے جو دنگ ہیں تو ہر ایک گل ہو دروغ
وہ خدا نے دی ہے اس کو کچھیں کبھی خدا نے دروغ
بھرا

ورے۔ دفعہ اول، اس طرف ادھر
پاس۔ نزدیک۔ اردو، متردک۔

جو نگہاں ہیں درے اور پرے رہتے ہیں
ہیں وفا کیش جو دو ایک ڈرے رہتے ہیں

حی رکا رکے سے پرے کچھ تو
آسمان آگیا درے کچھ تو

دریاں۔ اکثر ڈومیاں اور گانے دانی
عورتیں خوشامد کی رو سے قربان جاؤں
کی جگہ یہ کلمہ ایلروں کے رد برد کہتی ہیں۔
دسرایہ زبان اردو

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر کھتے ہیں
کہ دریاں قربان جاؤں کا بدل نہیں بلکہ دریا
جاؤں کا تحفہ ہے گریباں بھی حضرت
مولف کے پس پردہ حضرت جلال لول
رہے ہیں۔

اب ذباؤں پر نہیں ہے۔

درے سے پرے۔ اس طرف ہے
اس طرف۔ اردو صرف، متردک۔
آتش خداے چاہا تو دریسے عشق میں
کو دے جو اب کی کم تو درے سے پرے ہوئے آتش

وزارت۔ راجہ اول۔ نیز صبح اول
وزیر کا عہدہ، وزیر کا کام وزیر ہونا،
مدار المہامی۔ عربی نوٹ، نصیح، راج

آصف کو سیماں کی وزارت کا شرف تھا
ہے خیر سیماں جو کرے تیری وزارت
وزارت۔ وزیر کا دفتر، وزیر کا حکم
عربی نوٹ، نصیح، راج

محل صرف۔ کل ہی ہمارے پاس وزارت
خارجہ سے ایک خط آیا ہے اس کا جواب
بہت ضروری ہے۔

وزیر۔ راجہ اول، بوجھ، وزن،
عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ لطیف کا زبان۔

وزیر اد۔ دفعہ اول دفع دوم، وزیر کی
جمع۔ عربی مذکر، نصیح، راج

محل صرف۔ صرف واعد علی شاہ کے
عہد میں اتنے شاعر لکھتے ہیں جتنے
سارے ہندوستان میں تھے شجاع الدولہ
سے لے کر داج علی شاہ تک خود بادشاہوں
اور امراء و وزراء و درو سارنے سے
درے قدرے نئے ہر طرح کی خدمت کی۔
(قدیم ہند ہندستان اردو)

وزن۔ (دفعہ) بوجھ، گرائی، بار
عربی مذکر۔ نصیح، راج
تری ذوق فقر کے ذوق سے جو عیاں خالص تھے

پر جبرئیل یہ کہہ رہے جو حسن اٹھائیں گراں نہیں
خوش رکھنی

وزن بیت اندازہ، قول، جہاں
عربی مذکر، فصیح، راجح

وزن بیت مقدار۔ عربی مذکر، فصیح، راجح

قول فیصل۔ اس کی عربی جمع اوزان ہے

وزن بیت ایک لفظ کے متحرک اور ساکن
حدوث کا بدستور لفظ کے مطابق ہونا
عربی مذکر، فصیح، راجح

قول فیصل۔ اس کی مثال یہ ہے جیسے
خود بر وزن لوز۔ نصیر، بر وزن غیر دینہ

وزن بیت شکر کے متحرک اور ساکن حدوث
کا ارکان سے ملانا اور تالیف کرنا بحسب

شعر کا پیمانہ۔ عربی مذکر، فصیح، راجح

محل صرف۔ غزل کے لئے مزدی ہے کہ
اس کا ہر ایک شعر اپنے موضوع فکر کا

ایک مفرد وجود ہوا اور سابق و لاحق سے
اتحاد وزن و قافیہ کے سوا اور کوئی ربط

نہ رکھتا ہو۔

د مقدمہ گلستان ہزار رنگ از مولانا آزاد
قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے

تلی اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں
بسط زمانہ ہو وزن اپنے اشعار بھڑکا

وزن بیت دقت عزت قدر حیثیت
عربی مذکر، فصیح، راجح

پوچھو آج تک سے کہ ہے خورشید کہاں ہے
گرچہ وزن تو بے بے ہوئے میزان وزن

وزن بیت امتحان، آزمائش۔
د فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل کھنوا ان سنوں میں
نہیں بدلتے۔

وزن دار۔ بیت فصیح اول سکون دوم
بوجھل، بھاری۔ فارسی صفت، فصیح

راجح۔
قول فیصل۔ جہاں بفتح تین و وزن دار
ہوتے ہیں۔

وزن رکھنا۔ بھاری ہونا۔ وزنی ہونا
اردو صرف، راجح

وزن کرنا۔ ایک لفظ کی دو سکون
سے مطابقت کرنا۔ حرکات و سکنات میں

شعر کے متحرک اور ساکن حدوث کو ارکان
سے ملانا۔ اردو صرف، علم عروض کی اصطلاح

وزن کرنا۔ تو بنا، جانچنا۔ وزن معلوم
کرنا اردو صرف۔ فصیح، راجح

محل صرف۔ نوک خار سے نبض رنگ و بو
کو چھونے والے کھیت کی پیمائش اور جانچنی

کا وزن کرنے والے تو اس دبستان نور و نور
میں اکجہ خواں کی حیثیت بھی نہیں رکھتے

د مہدیہ گلستان ہزار رنگ
وزن ہلکا ہو جانا۔ وزن کم ہو جانا

برجہ کم ہو جانا، سبک ہو جانا۔ اردو
صرف، فصیح، راجح

تھک کو اور عیبی کو رکھا جب کہ اک میزان میں
آسمان پر اکٹھے گئے۔ یہ وزن ہلکا ہو گیا

وزن ہونا۔ بوجھ ہونا، گراں ہونا
بھاری ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح

محل صرف۔ یہ تخت تم سے اکیلے نہیں
اٹکے گا اس کا کافی وزن ہے۔

ہے جیسے برقع نے اپنا تھا اس طرح مزدور

وزن ہونا۔ بیت اثر ہونا، دقت ہونا
زور ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح

محل صرف۔ حکومت میں ان کی بات
کا بڑا وزن ہے۔

وزن ہونا۔ بیت تھلا، تولا جانا، تھلائی
ہونا، وزن کیا جانا۔ اردو صرف

فصیح، راجح۔
قول فیصل۔ پہلے سامان کا وزن ہو جا

تب گاڑی پر لا دنا۔
وزنی۔ بوجھل۔ بھاری گراں ثقیل

فارسی صفت، مرث، فصیح، راجح۔
محل صرف۔ مثلاً لوگ کہتے ہیں کہ فلاں

کام کرنا کیا پیارا اٹھانا ہے تو حضرت اس
کے تو پایا جاتا ہے کہ پیارا کوئی وزنی ہے

ہے۔
وزیر۔ وزارت کا سربراہ، کا مہینہ کا

ممبر، کسی بادشاہ، صدر حکومت وزیر عظم
یا صوبائی حکومت میں کسی ایک لکے کا کام

دیکھنے والا۔ عربی مذکر، فصیح، راجح۔
محل صرف۔ مرزا علی بیگ وزیر ہوئے تو

وزیر شاہی کا سارا کنبہ تلہ میں بھر گیا۔
د مقدمہ دیوان ذوق

قول فیصل۔ اس کے لغوی معنی بار برداری
کا شریک چونکہ سلطنت کے کام کا بوجھ

اٹھانے میں وزیر بھی بادشاہ و مہرہ کا
شریک ہوتا ہے اس وجہ سے اس عہدے

کا وزیر نام رکھا گیا اس کی فارسی جمع وزراء
اردو جمع وزیروں ہے۔ عربی جمع وزراء

ہے جیسے برقع نے اپنا تھا اس طرح مزدور

کیا ہے کہ ایک بادشاہ کے اولاد نہ ہوتی تھی
آخر ایسے ہو کے تارک الدنیا ہونا چاہا اسے
وزیروں نے تسلی دی۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
جیسے اس مقام پر بادشاہ اور دزیر اور کی
گفتگو دائرہ تہیبہ اور اب سلطنت سے
قطعا خارج ہے۔ (مباحثہ گلزار نسیم)
وزیر پر بیاض شریح کے ایک ہرے کا نام۔
(روز الفتن)

قول فیصل۔ یہ شریح بازوں کی اصطلاح
وزیر ہے۔ خواجہ محمد وزیر نام۔ وزیر تخلص،
خواجہ محمد فقیر کے فرزند تھے آپ کی ولادت
سنہ ۱۰۰۰ء میں ہوئی۔

قول فیصل۔ دفتر دفاحت یعنی دیوان خواجہ
وزیر میں آپ کے حالات اس طرح درج ہیں
سلسلہ نسب پاک کا خواجہ بیاد الدین
نقشبند سے ملتا ہے۔ بیشتر بزرگوں نے ان کے
نقش فرائد علی جہاد نفس سے اعلیٰ سلوک کو
نسب کیا ہے۔ اجداد اجداد سادات عظام
بزرگان ناہالی آئینہ مرزایان دفتر سے
نیک نام مرزا سیف الدیگ خاں سرور
برادر حقیقی امیر الدولہ حیدر بیگ خاں مغفور
نانائے حقیقی جناب غفران آب تھے۔ مالی توان
وقت میں چیدہ داد انتخاب تھے۔ تہذیب اخلاق
اور فردوسی میں ذات بابرکات خواجہ صاحب
مرحوم شہرہ آفاق تھے۔ توکل اور سخاوت اور
دھنداری میں طاق تھے۔ جناب شیخ صاحب
دناسخ اپنی زندگی میں حاصل تلامذہ جانتے
تھے۔ وہ بار شہر بار نامدار و فرستادین عظم
حضرت سلطان عالم والی ملک اودھ نے کمالی

سرزادی اور رعایا نوازی سے یاد فرمایا مگر
جناب موصوف نے یہ حذر علات پائے قناعت
کو اپنی جگہ سے نہ اٹھایا۔ زاد جناب شیخ صاحب
میں ایک کلیات جیمہ تاسیخ طبع سلیم سے مرتب ہو کر
ضائع ہوا جب سے پھر دیبا شوق شاعری نہ
چمکا۔ اگر کبھی کسی دوست کی فرمائش سے یا تلامذہ
کے اصرار و خواہش سے کچھ موزوں کیا وہ سب
گم ہو آیا صاحب فرمائش لے گیا۔ بیشتر غزلیں
کے سوا کہ کو رائیگاں فرمایا یہاں تک کہ اکثر
زمینوں میں چار چار مرتبہ غزلیں موزوں کیں
جو ہر طبع عالی دکھایا۔ حب اتفاق
جناب محمد عبد الواحد خاں مہتمم طبع مصطفائی
صد سے زیادہ مشتاق کلام ہو کر مدت خواجہ
صاحب میں پہنچے اور پھر جہاد تصنیفات ہوئے
حالی بربادی دیوان مفصل نقل فرمایا ایک پرچہ
پاس نہ تھا۔ کچھ کچھ یاد تھا سنا یا خاں صاحب
مردوح کو بہت حیرت ہوئی۔

خواجہ وزیر شیخ تاسیخ کے ارشد تلامذہ میں
تھے۔ خواجہ عبدالودود حشر اپنی کتاب
آب بقا۔ اور تذکرہ شعراء میں میراجاد علی
بکھر کے حالات میں لکھتے ہیں کہ
تاسیخ کے انتقال کے بعد ایک شاعرہ شغفہ
کیا گیا اور اس سے یہ غرض تھی کہ اس شاعرے
میں تاسیخ کے تمام شاگرد بلائے جائیں اور ان کی
قابلیت کا اندازہ کیا جائے کہ بعد تاسیخ کون
عالمی کے قابل ہے اور اس امر کے فیصلے کے
تعلق ذاب عاشور علی خاں عاشور کو تکلیف
دی گئی۔ جب تاسیخ کے تمام شاگرد غزلیں پڑھ
چکے تو ذاب عاشور علی خاں نے فیصلہ کیا کہ پتہ

انتیانتامری میں خواجہ وزیر کو ترجیح دیا ہوں
وہ باعتبار فن رشک اور تجربت اچھے ہیں
اور برکت بھی غنیمت ہیں۔

خواجہ وزیر کو شاگردان تاسیخ میں مہنی شہرت
اور مستز حاصل ہوئی وہ کسی دوست شاگرد کو
حاصل نہ ہوئی۔ خواجہ وزیر کا انتقال ۱۲۲۰
ذی قعدہ شب جمعہ ۱۲۰۰ مطابق ۱۸۵۵ء کو ہوا
ان کے عہد کے مختلف شعراء اور شاگردان
نے لطائف تاسیخ وفات کے جن کے چند تاریخی
مصرعے نقل کئے جاتے ہیں۔

میراجاد علی بکھر نے تاسیخ لکھی۔

دائے خواجہ وزیر عالی قدر
اتیر نے تاسیخ لکھی۔

خواجہ عالم اردواح ہوئی جان دزیر
سنہ ۱۲۰۰ھ

مقبول الدولہ مرزا محمد مہدی علی خاں ثابت
شاگرد تاسیخ نے فرمایا۔

وزیر بادشہ شاعران عالی بود
سنہ ۱۲۰۰ھ

مرزا حاتم علی تہر نے تاسیخ لکھی۔

بک سخن ہوا اچا بود ہے وزیر
لادہ دھیت رائے ذار شاگرد وزیر نے کہا۔

جہل ہند دستاں شیر میا زبان
مخوفہ کلام۔

خواجہ وزیر کے بعض اشعار شرب السخیر
لکھے جیسے۔

فیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو
خوب گزرے گی جوں جیسی گئے دیکھ دو

اسی باعث تو مثل عاشقان سے منع کرتے تھے
اکیلے پھر رہے ہو یوسف بے کار وہاں ہو کر
خواجہ وزیر نے بھی اپنے استاد شیخ مرحوم کی
مانگی میں بڑی سنگلاخ زمینوں میں طبع آزمائی
کی ہے۔

و کہ بے کیا پاؤں گستاخی سے دست سرخ پر
لال اس درجہ کہاں تھی اے کبوتر انگلیاں

ایسی مرے یوسف کے ہے رخسار میں گری
جلتے ہیں خریار ہے بازو میں گری

ماشت زلفت و رخ دلدار آنکھیں پر گئیں
مہتابے کا فرد دیندار آنکھیں پر گئیں

جب خفا ہوتا ہے تو یوں دل کو گھاتا ہوں میں
آج سے ناہر ہاں کل ہر ہاں ہو جائے گا

کب خبر تھی انقلاب آساں ہو جائے گا
یار کا من نصیب دشمنان ہو جائے گا

سرخ سے سر کی زلف ہوش ماؤ اور اڑ گیا
کل گئے سننے میں دندان رنگ اختر اڑ گیا

یوسف جو کہا انہیں تو بولے
کیا آپ نے بول لیا ہے

اس نے عواریں لگائی ہیں مجھے سنیں نہیں کہ
گل پر مردہ سری قسبر پہ خداں ہوگا

ذریعہ اعظم :- (بافتہ) سب
سے بڑا ذریعہ دستور اعظم، وہ عمدہ دار
جس کے ماتحت دوسرے عام ذرائع ہوں
فارسی ترکیب صفت و رائج
محل صرف - آج کل ہمارے ملک کی ذریعہ
اعظم منرائہ راگاندھی صاحبہ ہیں۔

ذریعے چٹیں شہریارے چٹاں
دلیر آیا بادشاہ ایسا میں جیسا بادشاہ
ویسا ذریعہ جیسے افسر ویسے ہی ماتحت
کا اہتر حال ہے۔ دوزن برے۔ فارسی مثل
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف - یہاں جو آتا ہے تمہاری شکایت
کرتا آتا ہے۔۔۔۔۔ آپ کے سالار بخش تو بے ادبی
مات آپ کے بھی چچا ہیں۔ ذریعے چٹیں شہریارے
چٹاں۔ (ضمانہ آزاد)

وساطت :- (دفعہ اول و چارم)
دیلے واسطہ درمیان میں ہونا، توسط
توسل، ذریعہ، عربی تونث، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

محل صرف - ایک اور آلہ ایجاد ہوا ہے
جس کی وساطت سے سیکڑوں کو سہل
آوازیں جاتی ہیں۔

(اردو کی پہلی کتاب محمد امین میرٹھی)

قول فیصل :- ہر وساطت کی ترکیب سے
بھی مستعمل ہے۔

وساوس :- (دفعہ اول و کسر چارم)
وساوس کی جگہ۔ وسوسے۔ عربی ذکر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

وسائل :- (دفعہ اول و کسر ہمزہ)

دیلے کی جمع، اسباب، ذرائع، ذریعے
واسطے، دیلے، عربی ذکر۔ فصیح و رائج
محل صرف - تمہاری ملازمت کے سلسلے میں ہم اپنے
تمام وسائل کا استعمال کریں گے۔

وسط :- (بافتہ) کسی چیز کا واسطہ
درمیان، قطب، مرکز، میان، عربی ذکر
فصیح و رائج

محل صرف - وسط بارغ میں ایک تین فٹ کا
ادبچا پکا سرخ چوڑا بنا ہے۔ (ضمانہ آزاد)

وسط :- (دفعہ اول و دوم) وہ چیز جو قدر
قائم یا اور کسی کیفیت میں توسط ہو ٹھیک

بچوں کی کسی چیز کا۔ عربی ذکر فصیح و رائج
یوں چل گئی جام مخالف کے وسط پر
پھر جاتا ہے جس طرح قلم حزن قلم پر

وسط میں :- (دیکھو دوم) درمیان میں
بچوں کی، بچ میں۔ اردو صرف - فصیح و رائج
محل صرف - اس بارغ کے وسط میں ایک چھوٹی
سی کوئی بہت خوشنما بنی ہوئی ہے۔

(جنون انتظار)

وسطی :- (دفعہ اول) درمیان میں
بہت بڑا نہ بہت چھوٹا، اوسط درجہ کا
مترسٹ، عربی، تونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل - شرق وسطی، حرسہ وسطی
قرون وسطی کی ترکیبوں سے مستعمل ہے۔

وسطی :- (بافتہ) کسی چیز کا واسطہ
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

وسیع :- (بافتہ) فراخی، کثرت، وسیع
بساط، قدرت، مقدور۔ عربی ذکر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے بفتح اول زبان پر ہے جو اصولاً نہیں ہے۔ حتیٰ اوس کی ترکیب سے بولتے ہیں ہنسی امکان بھر تانا مکان۔
وسعت۔ مد بضم اول و فتح سوم (فراخی پھیلاؤ گنجائش، چڑا پن، کشادگی، وسیع ہونا، زبان چڑا پن میں بہت سا ہونا عربی صورت، فصیح، راسخ۔

انہیں اس زمیں میں بہت کم ہے دست کیت، قلم کی عثمان کھینچے ہیں انہیں قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
خنگ کی ہوا کھا کر سنبھلا دل دیا نہ تشر دست ہوں نظروں کو میدان بھریا کھڑی
وسعت اخلاق :- (باضافت) ہر ایک سے خاطر داری کے ساتھ پیش آنا دائرہ اخلاق کا وسیع ہونا۔ ہر ایک سے اخلاق و محبت سے پیش آنا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راسخ۔

محل صرف۔ اس کے ساتھ تو واضح دست اخلاق انکار یہ صفتیں بھی اس میں آگئی تھیں۔ (توجہ انصوح)
وسعت پانا :- گنجائش پانا، وسیع ہونا کشادگی حاصل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ
حضرت کعبہ جون جاپے مرش -
دل کی دست نہ کبھی پاپے کا وزیر
وسعت دینا :- بڑھانا، زیادہ کرنا فراخ کرنا پھیلاؤ، گنجائش زیادہ کرنا۔
اردو صرف، فصیح، راسخ

مذاق سیر و نظر کو کچھ اور دست دے دیے کہ ذہن ذہن میں ہے اک جہاں ناہود

وسعت عالم :- مراد دنیا، کائنات فارسی، ترکیب صفت، فصیح، راسخ۔
آخری پوتا ہے جس کا رہبر عیسیٰ و خضر تشر دست عالم میں ایسا دہنا پیدا ہوا کھڑی
وسعت قلب :- وسیع القلبی، دل وسیع ہونا۔ ہر ایک کے لئے اخلاق و محبت دل میں ہونا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، راسخ

وسعت نظر :- نظر کا وسیع ہونا۔ بہت گہرا مطالعہ ہونا۔ بہت زیادہ پڑھا لکھا ہونا فارسی ترکیب صفت، برکت، فصیح، راسخ۔
محل صرف۔ اگرچہ کچھ اس قدر دست نظر ہم پہنائے کا بڑا تہ ہے مگر اس سے زیادہ تہ ہے کہ ان کے حائے ہیں اس قدر مضامین محفوظ کیونکر رہے۔ (مقدمہ دیوان ذوق)
وکی :- (بکسر اول) ایک قسم کی شراب کا نام۔ انگریزی ٹونٹ، راسخ۔
وکتہ :- (دفعہ اول) میں کے پتے جن سے خطاب کیا جاتا ہے۔ خطاب۔ عربی، مذکر تعلیقات طبع کی زبان۔

محل صرف۔ پھر دے پر جو نظر پڑی تو بے اختیار محفل کی محفل زبان حال سے کہنے لگی۔
(ضمانہ آزاد)
وکتہ لگانا :- دسمہ کرنا۔ خطاب لگانا۔ خطاب کرنا۔ باتوں میں تیل لگانا اردو صرف۔ تعلیقات طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ لگانا کے ساتھ بھی صرف ہے
کھلا رنگ اور جب دسمہ لگا ابرو جانان پر قدر
دوسوا س :- (بفتح) برا خیال جو دل میں تر دے، دہم دوسوہ وہ اندیشہ جو دل میں

خلع کرے اندیشہ، فن، گمان، عربی مذکر فصیح، راسخ۔

فروغ بھی ہے خجے میں زوہر عباس
ردائے دُعا ہے ممد دل میں سکر وں دوسوا
قول فیصل۔ کرنا، گزرتا، آنا کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے آپ کی نازک مزاجی سے دل ڈرتا ہے لاکھ طرح کا دوسوا اس گزرتا ہے۔

(انشائے سرور)

دوسوا س کچے آتا ہے باتوں سے تمہاری انہیں
دوسوا س :- ایک قسم کا چادر جس کے کچے میں خوشبو نکلتی ہے (دکھو، نور اللغات)
قول فیصل۔ اب زبانوں پر نہیں ہے

دوسوا س لانا :- دہم کرنا، برا خیال باندھنا۔ شک کرنا، دل میں برا خیال لانا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ دل کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔
دوسوا س نہ ہونا :- ڈرنے ہونا۔ خت نہ ہونا برادہم یا شک نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

ٹا اک ایک سے کہتا ہے کہ اب کچھ نہیں دوسوا س
دوسوا سی :- دہم، شکی، مذہب۔
صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اور ہی اور شکی ہی بولتے ہیں۔

دوسوہ :- (دفعہ اول و سوم و چہارم) دہم دوسوا س، شک و شبہ بگائی برا خیال عربی مذکر، فصیح، راسخ۔

محل صرف۔ ایام گزاری کا دوسوہ پھر بغیر ہوا کار سنا عالم نے حضور کو حاجت رہا ہو کا جتنہ کیا (اخلائے سرور)

قول فیصل - دوسرے شیطانی کی ترکیب سے
بھی مستقل ہے جیسے شغل غضب کو آبِ حلم
سے بچاتا رہے۔ دوسرے شیطانی سے دل کو
بچاتا رہے۔ (انشائے سرور)
اس کی عربی جمع دساون اور اردو جمع
دسوسے اور دسوسوں ہے۔

روکریں تادعویٰ رویت کو اپنی اعتزال سے
اور ملاحظہ دسوسوں سے دین نیا کو اتہامِ ذوق
وسیع - دفع اول دسوسوں، فراخ
چوڑا، کشادہ، دور تک پھیلا ہوا، بہت
لمبا چوڑا، عربی مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف - میں قدم آگے بڑھے ہوں گے
کو ایک وسیع میدان میں کوریوں کا جھوم
دیکھ کر ٹھٹکا رہے۔ (فسانہ آذاد)
قول فیصل ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ایک ان میں سے کی زمین وسیع نظر
بے سبب کیا ہوئی زمین وسیع شہزی سراج
وسیع انجیال - ترقی پسندانہ
ذہنیت رکھنے والا جو سب کا خیال رکھے
مختلف لوگوں یا مذاہب کے بارے میں
نیک خیال رکھنے والا - وہ جس کے خیالات
میں وسعت ہو عربی ترکیب صفت فصیح رائج
محل صرف - وہ تہاوری طرح تنگ نظر آدمی
نہیں ہیں بلکہ کافی وسیع انجیال ہیں۔

وسیع القلب - جس کے دل میں
دوسروں کے لئے خیر نیش ہو ہر ایک سے
اخلاقِ دہشت سے چمٹ آئے والا، فراخ
دل - عربی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔
قول فیصل - فراخ دل ہونا کے معنی ہیں

وسیع قلبی بھی مستقل ہے۔
وسیع المرتبت - عشتروشان والا
عزت و عظمت والا، بہت زیادہ عتزاز
مرتبہ والا - عربی ترکیب صفت فصیح رائج
وسیع النظر - جس کا مطالعہ بہت گہرا
ہو۔ مختلف علوم پر گہری اور عالمانہ نظر رکھنے
والا، وہ جس کا مطالعہ بہت وسیع ہو۔ وہ جس
کی نگاہ سے بہت زیادہ کتابیں گزری ہوں عربی
ترکیب صفت فصیح رائج۔
محل صرف - سرکارِ مملکتِ نبیاء وسیع نظر
عالم کا اب پیدا ہونا مشکل ہے۔

قول فیصل - ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
نظر وسیع ہونا بھی مستقل ہے۔

وسیع النظر ہونا کے معنی ہیں وسیع نظر
بھی مستقل فصیح ہے۔

وسیلہ - دفع اول دیکھ صرف و
فتح چارم سبب، واسطہ، توسط، ذریعہ
عربی صفت مذکر فصیح رائج۔

مراج ہے حیثیت سے عالی صفات کا۔
بات آگیا ہے خوب وسیلہ نجات کا متفق
وسیلہ - سہارا، طفیل - عربی مذکر
فصیح رائج

حج امید اسی گھر کی وسیلہ اسی گھر کا اٹھنا
وسیلہ - ستارہ، ستیگر، حایت، امانت
(نور الفتن)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں
وسیلہ - بادشاہ کے یہاں رسوخ
اور نزدیکی۔ (نور الفتن)

قول فیصل - ان معنوں میں بھی عام طور

سے زبانوں پر نہیں ہے۔

وسیلہ بنانا - ذریعہ قرار دینا، سبب
قرار دینا، سہارا بنانا۔ اردو صرف فصیح رائج
محل صرف - تم نے جس کام میں خاں صاحب کو
وسیلہ بنایا ہے وہ مناسب نہیں ہے۔

وسیلہ پیدا کرنا - اپنا عربی پامردگار
بہم پہنچانا، ذریعہ نکالنا۔ ذریعہ ڈھونڈنا
اردو صرف - فصیح رائج۔

وسیلہ رکھنا - آسرا رکھنا، ذریعہ رکھنا
قول رکھنا سہارا موجود ہونا۔ اردو صرف
فصیح رائج۔

وسیم - خوبصورت - عربی صفت،
تسلیم یافتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل - سلاووں میں نام بھی ہوتے ہیں
جیسے وسیم احمد - محمد وسیم - وغیرہ

وشش - ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ
کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے معنی پیدا
کرتا ہے جو تشبیہ مانند مثل، نظیر

نارسی صفت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان
قول فیصل - تنہا نہیں رکبات میں مستقل
ہے جیسے عروش، سہوش وغیرہ جیسے
یہ اشعار آہوار اس سہوش گل رخسار
کو اس قدر بھائے اور ایسے پسند آئے
کہ نقابِ چہرہ نورانی سے اٹھایا۔

(سیر کہار)

وصفات - بہت تعریف کرنے والا
مبالغہ کا صیغہ، عربی صفت، تسلیم یافتہ
طبع کی زبان، طفیل، استغناء

کوئی اس کا نہیں وقتان صفات، نیکو

کون اس کا نہیں سرگرم شاد و ہمت ذوق
وصال : (بحر اول) ملاقات ہونا
ہجر کی ضد - عربی مذکر - فصیح - راجح
اس کا انجام فراق اس کا ہے انجام وصال
کون کہتا ہے کہ فرقت سے وصال اچھلے
وصال : بے وصل ہمیشہ ہی ہم صحبت
عاشق و مشتق کی صحبت - ملنا - غسبہ مذکر
فصیح - راجح

شب وصال بہت کم ہے آسمان سے کہو ایسر
کہ جو دوسے کوئی نکرہ شب جدائی کا بیان
وصال : بے موت - انتقال - وفات
عربی مذکر - صوفیوں کی اصطلاح
محل صدمے - تم کو تو ہماری تشفی کرنا چاہیے
تھی کہ اپنے خود ہی روتے ہو جن میں ہمارے
ہاتھ پاؤں اور ہی پھول جاتے ہیں کہ اس کا
وصال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون
(مناذ آزاد)

وصال پانا : وصل نصیب ہونا ہونا
ملاقات ہونا اردو صرف - قریب بہ نزدیک
وصال پائی الہی وصال پائی ہم
ہمارا حال کسی دن تو چھ رشکسج
وصال نصیب ہونا : ملاقات ہونا
ملنا - وصل ہونا - اردو صرف - فصیح - راجح
محل صدمے - کوئی ایسی تدبیر بتاؤ کہ وصال
نصیب ہو - باخ ہو - جام ہو میں ہوں
اردو وہ جیب ہو - (مناذ آزاد)
وصال ہونا : ملاقات ہونا و مجازاً
عاشق و مشتق کا ملنا - اردو صرف
فصیح - راجح

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یاد ہوتا
اگر اور جیتے رہتے یوں ہی انتظار ہوتا غائب
وصال ہونا : بے مرنا - موت آنا - انتقال
ہونا - وفات ہونا - اردو صرف - صوفیوں
کی اصطلاح
وصال یار کی فرقت میں آرزو تھی مجھے
اسی فراق میں آخر مراد وصال ہوا
قول فیصل - ہو جانا کے ساتھ بھی
صرف ہے -

اب تو جینے کی توقع نہیں یہ میرے حال
مدنہ ہجر سے اغلب ہے کہ ہر جا کے وصال
وصال پانا : (بالفتح) وصیت کی جمع ہوتی
مرنے والے کا اپنے اعز یا اولاد سے
اپنے بعد کے لئے کچھ کہنا - عربی - مذکر
تنبیہ انتہ طبع کی زبان
وصف : (بالفتح) تعریف - خوبی
بھلائی - صفت - حمد کی - عربی صفت مذکر
فصیح - راجح

میں رو سیاہ کہاں اور ماتھاب کہاں
زبان بذرہ کہاں وصف آفتاب کہاں
قول فیصل - بیان کرنا - ادھر کرنا کے ساتھ
بھی صرف ہے -

وصف چم کرنے لگا چشم بت گلگام کا
گر کبھی غنیہ کوئی خیکا کلی بادام کا
عربی جمع ادھات اور زائری جمع وصفنا
اور سن مجھ سے وصفنا ہے جل
میں نباتات کی دوا کے محل (مناذ راجح)
باد وصف کی ترکیب سے مستعمل ہے -
وصف : ۱ - خاصیت - خواہ - خصلت
(مناذ ملاقات)

قول فیصل بصورت جمع ایک ادھات کی ترکیب نہ ہونا چاہیے
وصف اضافی : - عارضی یا دوسروں
سے ستھار لیا ہوا وصف - وہ خوبی جو الگ
سے ہو - فارسی ترکیب صفت - فصیح - راجح
پھر تم کو کیا بزرگ تھے گر خضر و وزگار
زیبا نہیں ہے وصف اضافی پہ انتظار نہیں
قول فیصل - وصف ذاتی بھی ہوتے ہیں -
وصف رکھنا : - صفت رکھنا - خوبی
رکھنا - شناخت رکھنا - کمال رکھنا - اردو
صرف - فصیح - راجح

وصف کرنا : - تعریف کرنا - صفت بیان کرنا - تعریف
وصف کرنا - اردو صرف - فصیح - راجح
چپ کا ہے اشارہ ب خاموش پہ انگشت
کس طرح فیصل اب کہ دو وصف سے وصال
وصف کہنا - وصف بیان کرنا - تعریف کرنا - حمد کرنا
اردو صرف مذکر کی زبان -

دیرم رک رکھے بخت سے نکل پڑتی زبان
وصف اس کے کہہ چکے فارے یا کہنے کو ہیں ذوق

قول فیصل - ان گھڑ وصف بیان کرنا یا وصف کرنا ہوتے ہیں
وصف لکھنا : - تعریف لکھنا - حمد و ثنا تحریر کرنا کسی
کے ادھات لکھ کرنا - اردو صرف - فصیح - راجح

لکھے گرفتار ترا وصف خیم اخلاق
تو ہر اک نقطہ ہوا کہ تار خلک بت ذوق
وصف : (بالفتح) ملاقات
مشتق سے ملنا - وصال - ہجر کا مقابل
عربی مذکر - فصیح - راجح

وصل اس کا خدا نصیب کرے
میر جی چاہتا ہے کیا کیا کچھ
قول فیصل - شب وصل - اردو وصل

وصل ہونا: غیرہ کی ترکیبوں سے ہوتے ہیں۔

وصل: یہ چہاں ہونا، پوسٹ ہونا، متصل ہو جانا، جوڑے جوڑ مل جانا، عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔

بے جس بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملے ہیں پچھلے کو وصل رہتے ہیں پٹ ہر کوڑے پتھر قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے ہوا ہے ہر نجات میں اور پاؤں میں وصل محض ترے قدم کے ہیں نقش لیے عامل کامل لکھو وصل، یک ہم بستری، صحت، بجا مت عربی صفت مذکر۔ فصیح، راجح۔

اس لئے وصل سے انکار ہے ہم جان گئے۔ یہ نہ کہے کوئی کیا جسد کہا مان گئے داغ **وصلت** ۱۔ ربا نعم و فتح سوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے عربی میں معنی پیوند خوشی (پنایت ہے) اردو میں معنی وصل زراعتیں تھا بعض فصحاء لکھو اب ستمناں نہیں کرتے۔ عربی

ہوش اڑے تھے تو اڑے تھے خبر وصلت سے نیند کیوں اڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت ایتر (لوز اللغات)

قول فیصل۔ یہ لفظ عربی نہیں ہے نہ اب عام طور سے مستعمل ہے۔ شام وصلت شب وصلت وغیرہ کی ترکیبوں سے راجح ہے ذبح کرنا ہے شب وصلت میں تیرا ہونا کیا کریں اس میں چھری رزق سحر ملتی نہیں صبا **وصل** کرنا۔ ایک جان کرنا، خوب ملانا پوسٹ کرنا، ملانا۔ اردو صرف۔ تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

وصل کرنا: ملانا، ملا کے پڑھنا اردو صرف علم تجوید کی اصطلاح

محل صرف۔ یہاں پر آیت میں وقف نہیں وصل کریں گے۔

وصلی: (بالفتح) درہم وصل کے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوشنویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ مشق کرنے کا موٹا کاغذ۔ فارسی، مرنٹ خوشنویس کی اصطلاح

مد نظر جو خط رخ یار کی ہوشن ایسر وصلی بنایے دق ہر ماہ کی

قول فیصل۔ مطلقاً بہت عمدہ لکھے گئے قطعے کو بھی وصلی کہتے ہیں جس میں مشق کی نیت شامل نہیں ہے بلکہ کوئی شاق خوش نویس جو کوئی قطعہ فن خوشنویسی کے مظاہرے کے لئے لکھے اس لکھے ہوئے قطعے کو بھی وصلی کہتے ہیں۔ جیسے دفعۃً سپہر آرا کی نظر قبر پر پڑی تو دیکھا کہ وصلی خوش خط منشی شمس الدین صاحب عبادتہم کے ہاتھ کی لکھی ہوئی دست میں رکھی ہوئی ہے۔ (فضانہ آزاد)

اس کی جمع وصلیوں اور وصلیاں ہے جیسے خوشنویس حافظ ابراہیم صاحب نے اس قطع کا قطعہ لکھا کہ جو میر علی یا آغا بیٹھے ہوتے اپنے لکھے کو روتے اشک حسرت سے وصلیاں دھوتے۔ (فضانہ عجائب)

وصلیاں لکھنا: تختی کی مشق کے بعد خوشخطی میں مہارت پیدا کر کے دقتیاں لکھنا

موٹے کاغذ پر قطعے یا عبارت بخط نستعلیق یا نسخ وغیرہ لکھنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راجح بے زحمت تک خط ہے نکلتا آتا۔ قدر وصلیاں لکھتے یا قوت رقم خانہ میں رہتا **وصلی** سیاہ کرنا: وصل پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس پر لکھنے کی گنجائش نہ رہے۔ (لوز اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے **وصول** ۱۔ (بداد و سرور) پہنچنا، حاصل آمد، پہنچا ہوا، بیباق، جمع، پایا ہوا۔ رسیدہ عربی مذکر۔ فصیح، راجح۔

وصول: وصول کیا، رقم وصول شدہ اردو۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے ہمارا ہزاروں روپیہ وصول اور خرچ کر ڈالا میں نے تو آج تک کچھ نہیں کہا۔

قول فیصل۔ وصول بھی عوام کی زبانوں پر ہے جو غیر فصیح ہے جیسے تمہارا فرض ہے کہ جتنا روپیہ لگان کا وصول اسی دن رہتا کے خزانے میں جمع کر دو۔

وصول پانا: وصول ہونا۔ حاصل کرنا ملنا۔ اردو صرف۔ غیر فصیح، راجح۔

محل صرف۔ مبلغ ص، روپے وصول پا کر رسید لکھدی کہ سند ہے اور بوقت ضرورت کام دے۔

وصول شدہ: رسیدہ رقم جو وصول ہو گئی ہو۔ وہ باقی رقم جو مل گئی ہو۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان محل صرف۔ تم جس دن جو رقم وصول کیا کرو

اس رقم وصول شدہ کو اسی دن مالک کو پہنچا دیا کرو۔

وصول طلب :- رقم باقی، وہ رقم جو وصول ہونے سے رہ جائے، فارسی ترکیب - اردو صرف تیلی الاستمال۔

قول فیصل :- قدیم زمانے میں محاسب باقی کی جگہ وصول طلب لکھتے تھے اب اس کا رواج قریب قریب ختم ہو گیا۔ جیسے دوسو چالیس روپے میں ایک سو چالیس روپے چھوٹے سرکار سے وصول ہوئے اب ان کے ذمے وصول طلب صرف سو روپے رہ گئے۔

وصول کرنا :- حاصل کرنا، تحصیل کرنا لینا۔ اردو صرف - نصیح، راج۔

محل صرف :- تم رضوی صاحب سے پیسے وصول کر کے ہم کو منی آرڈر کرو دینا۔

قول فیصل :- وصول کرنا بھی کہتے ہیں **وصول کنندہ :-** وصول کرنے والا حاصل کرنے والا تحصیل کرنے والا فارسی ترکیب - نصیح، راج۔

قول فیصل :- عام طور سے رسید وغیرہ میں چندہ وغیرہ یا کرایہ وغیرہ وصول کرنے والا وصول کنندہ کی جگہ اپنے دستخط کرتا ہے

وصول لانا :- وصول کر کے لانا وصول لے آنا۔ لانا۔ اردو صرف غیر نصیح، راج۔ **محل صرف :-** ہم آج ان سے اپنے سب پیسے وصول لائے۔

وصول کرنا :- وصول کرنا، لینا حاصل کرنا لینا۔ اردو صرف ہم اور محمد توں کی زبان

محل صرف :- ہم نے سو روپے تو ان سے وصول لئے ابھی پچاس روپے اور وصول ہر **قول فیصل :-** وصول لینا بھی ہوتے ہیں جیسے اگر دم ہو تو ہم سے روپے وصول ہو۔ **وصول ہونا :-** حاصل ہونا۔ ملنا، پہنچنا۔ کسی باقی رقم یا قرضہ کا ملنا۔ اردو صرف نصیح، راج۔

خط مرا آپ کو وصول ہوا کیسے کچھ لطف دل حصول ہوا **وصولی :-** وصول کرنا، لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف :- ابھی ادھی رقم کی وصولی باقی ہے۔

وصول پانی :- وصول کرنا، لینا، حاصل کرنا۔ بقایا وصول کرنا۔ اردو صرف ٹوٹ، راج۔

محل صرف :- میں نے چندے کی وصولیانی کے لئے بڑے بھیا کو رکھا ہے وہ خوب چندہ وصول لائیں گے۔

وصی :- ریفخ اول، وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت پر عمل کرنے والا جانشین، نائب، عربی مذکر - نصیح، راج۔ چھپاؤں کی طرح عقیدہ اپنا کہیں جب تک روح باقی وصی دادا مصطفیٰ کا سوائے شریعت نہیں ہے **مشر لکھنوی**

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔ **حیدر دس ہوئے** میں پھولا دیا فیایاں شیعوں بہار آئی اسلام کے چمن میں **مشر لکھنوی**

وصی :- کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے۔ **قول فیصل :-** وصی رسول، وہی مصطفیٰ کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے۔

وصی مصطفیٰ سلطان دین پرورد ہوا پیدا عبادت خانے کو دربار شامانہ بناتے ہیں **مشر لکھنوی**

وصیت :- ریفخ اول دکر دوم و تقدیر سوم مفتوح، کسی کا مرنے وقت اعزایا اولاد وغیرہ سے کہنا کہ میرے بعد ایسا کرنا۔ عربی مؤنث - نصیح، راج۔

ادانہ ہوگی وصیت شکستہ دل ہوگا پدر کی روح سے نزدیکی بہت بھل ہوگا **قول فیصل :-** کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے اتیرا اپنی یہ وقت نزع لگیں سے وصیت پر نفس میں مر گئے ہیں پھول ہوں محنتاں میں

وصیت کرنا :- مرنے وقت کچھ سمجھانا مرنے والے کا اعزایا اولاد وغیرہ سے کہنا کہ میرے بعد ایسا کرنا یا کیا جائے **اردو صرف نصیح، راج۔**

تم سے کرتا ہے ہم نزع وصیت عزیز۔ کہو خلق روئے گی مگر تم نہ پریشاں ہونا عزیز **وصیت نامہ :-** تحریری وصیت۔ وہ تحریر جس میں مرنے والا کچھ وصیتیں لکھے **فارسی مؤنث نصیح، راج۔**

وضاحت :- واضح کرنا، تفصیل کے ساتھ بیان کرنا، مبہم بات کی تشریح کا عربی مؤنث **نصیح، راج۔** **محل صرف :-** اس سلسلے کو زیادہ وضاحت کے ساتھ

سمجھنے کے لئے ملن اور کاروائی کے سیار شاعر
پر غور کرنا چاہیے۔ (مباحثہ انگلہ ارسیم)
قول فیصل۔ چاہنا، کرنا، ہونا کے ساتھ
صرف ہے۔

کیوں بیاں حالی دل چل رہے
بچے اب تو وضاحت ہو گئی تیر
وضع :- (بافتح) رکھنا، ترتیب کرنا۔
بنانا، مرنی نوشت۔ فیصل، راج۔

وضع بے روش، دستور، طور طریق، رنگ
ڈھنگ، چالی علی، صورت شکل، پیش پیش
عربی نوشت، فیصل، راج۔

ہر وضع دلفریب ہے۔ ہر رنگ دلپذیر صورت
کیا بات ہے کس کے تن جامہ زیب کی موہانی
قول فیصل۔ اس کے اوج و چین در و خوں ہے

اپنے بوجوں میں اپنی منزلوں میں
خلف ان کی جیسی نہیں ہیں دشوار مراجع نظم
تاری جو ایک طور پر ہوتی
وضعوں میں متفق اگر ہوں دشوار مراجع نظم

نیک وضع، باد وضع، خوش وضع وغیرہ کی
ترکیبوں سے بھی سنتی ہے جیسے کیوں میاں یہ
کس کا ہاتھی ہے ایک خوش قطع خوش وضع
جو ان بول آئے کہ حضرت یہ فی حیدر جان کا
ہاتھی ہے۔ (ضمانہ آزاد)

وضع بے جفا، بچہ دینا، جیسے وضع حل،
(نور اللغات)

قول فیصل۔ وضع حل کی ترکیب ہی سے
سنتی ہے۔

وضع بے ڈیزان، سوئڈ وغیرہ میں جو
ڈیزان ڈالا جاتا ہے اس کو کہتے ہیں۔

اردو نوشت، راج۔

حل صرف ہے۔ ہمیں تمہارے سوئڈ کی وضع
بہت پسند ہے ہمارے سوئڈ میں بھی یہی وضع
ڈالی دینا۔

قول فیصل۔ عورتیں اس جگہ وزاں
بولتی ہیں۔

وضع بے مجرا، وصول، مہیا، تفریق، خارج
عربی صفت۔ فیصل، راج۔

قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
وضع بے مجرا، آن انداز، ادا، عربی صفت
فیصل، راج۔

کس کی دیکھے کس کو سیدھا
یہ تیرھی وضع تیری بانگی بانگی
وضع میں :- وضع کی جمع، وضعیں

طریقیں۔ اردو اسم نوشت۔ عورتوں کی زبان
حل صرف۔ نئی نئی وضعیں، (دیکھی
طرح میں بھٹی دل سے نکالتی ہیں۔

(سگھڑ سہیلی)

وضع بدلنا :- طرز بدلنا، حالت بدلنا
عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا۔ دوسری
روش اختیار کرنا۔ اردو صرف۔ فیصل، راج۔
وہ اپنی خونہ چھوڑ دینے ہم اپنی وضع کیں میں غائب
وضع بھانا :- وضع پسند آنا۔ انداز
اچھا ملزم ہونا۔ اردو صرف۔ فیصل، راج۔

حل صرف۔ آپ کو یہ زنانوں کی وضع
کیسی بھائی ہے۔ چھٹی جان آپ ہی تو نہیں
مشہور ہیں۔ (ضمانہ آزاد)

وضع تراشنا :- نئی وضع ایجاد کرنا۔
اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

حل صرف۔ غریب سے بھائی کی بدولت
آسودہ ہو گیا تھا۔ وضع کو تراشنا تھا۔
(آزاد)

وضع چھوڑنا :- وضع کو ترک کرنا، عادت
یا چالی ڈھالی میں تبدیلی، روش بدلنا۔
اردو صرف۔ فیصل، راج۔

حل صرف۔ یہ وضع عمر بھر نہ چھوڑ دے
تم کو بے ان کے چین نہیں آتا۔ (سیر گیار)
وضع حل :- بچہ پیدا ہونا، پیدائش
ہونا۔ فارسی مذکر۔ فیصل، راج۔

اس فعل کی قسم تجھے اے رب دادگر
آساں ہو وضع حل کی تکلیف جلد تر

قول فیصل۔ وضع حل میں آسانی ہونا،
ہونا دھیرہ کے ساتھ صرف ہے۔ جیسے دیکھو
یہ تو یہ مکر پر بانہ دینا وضع حل میں آسانی
ہو جائے گی۔ جیسے غضب یہ کہیں کی بیوی کو
وضع حل ہوئے دم ہی روڑ ہوئے تھے۔

(ضمانہ آزاد)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نیک
سنی اسقاط اور پیٹ کرنا بھی کھے ہیں جو کھڑا
میں راج نہیں۔

وضع دار :- خوش وضع، طرحدار، ذلیق
حسین۔ دل پسند۔ آن و انداز والا۔ فارسی
مذکر۔ قلیل الاستقامت۔

شہر میں وضع دار ہیں وہ بھی (غریب عشق)
آفت روزگار ہیں وہ بھی (غریب عشق)

وضع دار :- پابند وضع، اپنی چال اور
روش پر قائم رہنے والا، باد وضع جو اپنی
روش میں کسی حالت میں تبدیلی نہ لائے

فارسی ترکیب صفت۔ فصیح، راجح
کارفرما وہ رہے باقی نہ وہ نظم نسق
وضعداری کا شکستہ عاید کے رنگین صفتی کندی
وضعداری:۔ طرحداری، خوش اسلوبی
دیرہ، خوبی، خوبصورتی، نادرسی، نہشت
تسلیل الاستمال۔

محل صفت۔ خان صاحب حمد حسنے کمال
عنایت سے وضعداری کو کام فرمایا۔

(مقدمہ دیوان وزیر)
وضعداری:۔ جیسا کہ ایک
وہ اختیار کریں اس کو مرتے دم تک بٹا
دینا۔ اپنی روش پر بہر حال برقرار رہنا۔
فارسی ترکیب۔ فصیح، راجح

محل صفت۔ یہ رسم جاری تھی
وہ کیا پاس وضعداری تھی (والہ رسول)
قول فیصل۔ اردو جمع وضعداریوں اور
وضعداریاں ہے۔

دل نے طوہیں خاک میں بے وضعداریاں
(دہرہ مسلم)
وضع قطع:۔ انداز صورت شکل، چال چلن
اردو ترکیب صفت۔ محام اور عورتوں کی
بان۔

محل صفت۔ یہ وضع یہ قطع مگر پیچھے ہی بڑے
گئے۔ بیچے آفریح کی طرف ہٹ کر گئے۔

(فسانہ آزاد)
وضع کرنا:۔ بھرا کرنا، مہا کرنا، کھانا
نکالنا۔ اردو صرف فصیح، راجح
محل صفت۔ تم اپنے دس روپے وضع کر کے
باقی روپے بچہ کو دے دو۔

وضع ہونا:۔ ایجاد کرنا، اختراع کرنا،
دل سے بنانا۔ اردو صرف فصیح، راجح۔

وضع کے خلاف ہونا:۔ خلاف وضع
ہونا۔ دیرینہ روش اور دستور کے خلاف ہونا
اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

محل صفت۔ میاں آزاد جھپکے۔ اے حضرت
خدا خدا کیجئے بندہ ایسی جگہ نہ جائے اپنی
وضع کے خلاف ہے۔ (فسانہ آزاد)

وضع ملنا:۔ انداز ملنا۔ طرز ملنا۔ اردو
صرف۔ تسلیل الاستمال۔

وضع میں فرق آنا:۔ پرانی روش
میں تبدیلی آنا، روپے میں تبدیلی آنا۔
اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

وضع نہا ہونا:۔ انداز اور طرز میں فرق
نہ آنے دینا، اپنی روش پر برقرار رہنا
اپنے مزاج اور عادت میں فرق نہ آنے دینا
اردو صرف۔ فصیح، راجح۔

تربیب رگ ہی عاشق مگر نہ چھوڑا عشق
اخیر وقت میں ہم وضع کو نہا چلے عاشق
وضع نستعلیق ہونا:۔ انداز میں
تہذیب اور شائستگی ہونا۔

برقی اب وضع نستعلیق ان کی
کتابی رخ پر ہے کیا خوشا خط
(دور الفت)
قول فیصل۔ چال اور گفتگو کے لئے
زبانوں پر ہے۔

وضع ہونا:۔ بھرا ہونا، مہا ہونا۔
اسباب میں لگنا۔ کٹنا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

وضع کرنا:۔ ایجاد کرنا، اختراع کرنا،
دل سے بنانا۔ اردو صرف فصیح، راجح۔
وضع کے خلاف ہونا:۔ خلاف وضع
ہونا۔ دیرینہ روش اور دستور کے خلاف ہونا
اردو صرف۔ فصیح، راجح۔
محل صفت۔ میاں آزاد جھپکے۔ اے حضرت
خدا خدا کیجئے بندہ ایسی جگہ نہ جائے اپنی
وضع کے خلاف ہے۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ یہ طریقہ حضرات اہلسنت
کا ہے۔ شیعہ حضرات پہلے منہ پر ایک چلو
پانی ڈالتے ہیں اس کے بعد چلو میں پانی
لے کے داہنی کہنی سے نیچے تک دھرتے
ہیں پھر بائیں کہنی سے نیچے تک دھرتے ہیں
پھر بھیکے ہوئے ہاتھوں سے سر کا مسح ادا
اس کے بعد دونوں پیروں کے پنجوں کا
مسح کرتے ہیں۔
وضو آنا:۔ وضو کا طریقہ معلوم ہونا
طریقہ وضو سے واقف ہونا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔
نہ تیمم لگے آنا نہ وضو آنا ہے حضرت نظام
سمجھ کر لیتا ہوں جبکہ تو آتا ہے آتھ
وضو بنانا:۔ وضو کرنا۔ اردو صرف۔
حضرات اہلسنت کی اصطلاح۔
وضو تازہ کرنا:۔ وضو ہوتے ہوئے
دوبارہ وضو کرنا۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ اہل کھنوا نہیں بولتے۔
وضو توڑنا:۔ طہارت میں فرق لانا
وضو کی حالت میں کوئی ایسی بات کرنا جس سے
وضو ٹوٹ جائے۔ اردو صرف فصیح، راجح۔

وضو توڑنا: نہ ہر دفعہ ہی قائم نہ رہنے دینا۔ ترک دینا۔ اردو صرف۔ متردک دیکھ لینا کہ تراجم بھی وضو توڑیں گے۔ مکتبہ نے اگر شیطہ ہمارا توڑا ناخ وضو توڑنا۔ وضو جاتا رہنا۔ طہارت قائم نہ رہنا۔ وضو نہ رہنا۔ وضو باطل ہو جانا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے۔ اسے شیخ کیا ہوا جو میں تو پرستک ہوا۔ **وضو ٹوٹنا:** کنایت، نیت میں فرق آنا۔ نیت کا ڈاٹا ڈول ہونا۔ نہ ہر دفعہ ہی فرق آنا۔ اردو صرف۔ قریب بہتر دک۔ بچہ سے اسے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا توڑنا۔ وٹنا۔ زارہ کا وضو سچ کا روزہ وٹنا۔ **وضو فیصل:** ٹوٹ مانا کے ساتھ جی من ہے۔ ساقیاں کتے ہی بچے وضو ٹوٹ گئے۔ **وضو ٹوٹنا:** کنایت، ایسا کوئی فعل سرزد ہونا جس سے توبہ ٹوٹ جائے۔

خوب بھر کر لگا دے بھوے سبب غیر ٹوٹے جو ٹوٹا ہے۔ **شوق** (نور اللغات)

وضو فیصل: اب ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔ **وضو کھنڈے ہونا:** (کنایت) بہت پست ہونا۔ لولہ جاتا رہنا، نیت بدل جانا۔ ارادے میں ضعف۔ آجانا۔ اردو صرف۔ متردک۔

میں نے حیرت سے نہ دم مارا ہاتھ دیکھ کر غلے سے ان کے وضو کھنڈے ہوئے نرادر کے عاشق

وضو فیصل: اسی جا۔ وضو ڈھیلے ہونا بھی مستعمل تھا۔ وضو ڈھیلے ہوتے ہیں زراد کے کمر۔ **وضو:** (ضم ادن) وضاحت ہونا، شہرت ہونا عام ہونا، عربی معنی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل استعمال محل صرف۔ عمر بول لاکہ یہ امر ایسا کہ اس پر خاک نہیں ڈالی جاسکتی۔ اردو اس میں تیز مکن ہے لوگوں میں ایک شہرت اور وضو کے باعث سے محبوبہ۔

میں کچھ ہوتا۔ (ماس الاہرار صفحہ ۱۶۵) **وضو سے ہونا:** باد وضو ہونا، وضو کے ہونے ہونا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔

وضو شکست ہونا: بہت پست ہو جانا۔ جنہیں غرور بہت تھا ناز و روزے پر بہرے گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے (نور اللغات) **وضو فیصل:** اب قلیل الاستعمال ہے۔

وضو شکست ہونا: بیا بھاڑا۔ ڈرنا، خوں کھانا، ہیبت کھانا۔ زیاج خارج ہونا، عذر در زیاج ہونا، وضو ٹوٹنا، وضو باطل ہونا۔ اردو صرف۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شیخ جی دخت روز سے پہلو میں رضا فرنگی ملی کچے اب تو وضو شکست ہوئے **وضو کرنا:** ناز کے واسطے یہ طریق شرع مٹھ مٹھ پاؤں وغیرہ دھونا اور سچ کرنا طہارت ناز کرنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔

خادم بھی تھے علیحدہ مشغول شست و شو۔ سارے پیادوں نے کیا نہ سے وضو عشق **وضو:** ادنیٰ، کینہ، پنج، تاکس، فردیابہ، شریف کا مقابل، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ اب لوگوں میں شریف اور وضو

خواص اور عوام کا تفرقہ ہے۔ (مفہمات) **وضو فیصل:** وضو و شریف ملا کے بھی ہوتے ہیں **وطن:** (فتح اول و دوم) رہنے اور قیام کرنے کی جگہ۔ اپنا ملک، پیدائش کی جگہ، مسقط الاراس، عربی مذکر، نصیح، راج۔

یہ شرب سے کربلا کے سامنے قریب ہیں **وطن:** کچھ سے وطن کو عجب بے نصیب ہیں **وطن فیصل:** وطن عزیز کی ترکیب سے بھی متعلق ہے۔ اہل وطن کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

در دیوار پر حسرت سے نظر کرتے ہیں **وطن:** خوش رہو اہل وطن ہم تو سفر کرتے ہیں شاہ ادب **وطن اختیار کرنا:** سکونت اختیار کرنا کہیں جا کے رہنا۔ (فرنگ آصفیہ)

وطن فیصل: اس جگہ سکونت اختیار کرنا باطل ہے۔

وطن ادارہ: غریب، وطن، روزہ جو وطن سے دور ہو جس سے وطن چھوٹ گیا ہو۔ خارجی ترکیب صفت۔ نصیح، راج۔

وطن فیصل: اسی جگہ ادارہ وطن بھی مستعمل ہے۔

ج غلے سے یہ شام میں ادارہ وطن آتے ہیں لا اظم **وطن:** جمع وطن اداروں بھی مستعمل ہے جو صحیح نہیں ہے۔

وطن پرست: محب وطن، قوم پرست **وطن سے:** کچھ بھی محبت رکھنے والا۔ ملک کا دفاع **وطنی صفت:** نصیح، راج۔

وطن فیصل: محب وطن ہونا کے معنوں میں **وطن پرستی:** بھی مستعمل و نصیح ہے۔

وطن چھٹا:۔ غریب الوطن ہونا۔ ملک کے باہر چلا جانا۔ وطن سے دور ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

غالی ہم تو جیتے ہی وہیت ہیں بے گور و گفن۔
غربت جس کو اس نے آئی اور وطن بھی چھوٹ گیا غالی
قول فیصل۔ جس سے وطن چھوٹ جائے اس کے
سندوں میں غریب الوطن اور وطن چھٹنا کے معنوں
میں غریب الوطنی بھی مستعمل و فصیح ہے

کل جا کے ہم نے تیر کے در پر سنا جواب
مرت ہوئی میاں وہ غریب الوطن نہیں
بیٹھ جاتا ہوں جہاں چھاؤں گھنی ہوتی ہے
اے کیا چیز غریب الوطنی ہوتی ہے
حضرت جو پوری

وطن مالوت:۔ (باضافت) پیارا وطن
وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت چڑی ہوئی ہو۔
فارسی ترکیب صفت و مذکر فصیح، رائج۔

وطنی:۔ وطن سے منسوب۔ وطن کی۔
فارسی مرث۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ان دنوں ہندوستان کی تمام وطنی
قوتیں ٹوٹ رہی ہیں۔ (اگر شہر لکھنؤ)
وطنیت:۔ وطن ہونا۔ عربی صفت۔
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ جذبہ وطنیت کی صورت سے
سستیل ہے۔

وطنی:۔ عورت سے صحبت کرنا، جلتا کرنا
عربی مرث۔ فقہی اصطلاح

قول فیصل۔ فقہاء۔ دہلی فی الدبیر کی
ترکیب سے بھی بولتے ہیں۔

وطنی الف:۔ فصیح اول و کسر جہازم

وظیفہ کی جمع، اوراد۔ وہ دعائیں یا سورتے
جو روز پڑھے جائیں۔ عربی مذکر۔ تلمیذیہ۔ طیفہ
کی زبان۔

محل صرف۔ مرحوم کا یہ حال تھا کہ نماز روزے
کے پابند اوراد و وظائف کے مقید۔ (توبہ ہفتہ)
قول فیصل۔ یہ وظیفہ یعنی پیش و غیرہ کی جمع
بھی ہے۔

وظیفہ پیچی:۔ (حقارتنا) بہت وظیفہ پڑھنے والا
درد و وظائف میں مشغول رہنے والا۔ اردو اسم
مرث۔ عوام کی زبان۔

محل صرف۔ جب سے وہ مقدمہ ہارے ناز بچکا نہ
پڑھنے لگے اب تو بہت بڑے وظیفہ پیچی ہو گئے ہیں۔

وظیفہ:۔ وہ چیز جو ہر روز کے لئے مقرر ہو
روزینہ، تنخواہ، درماہہ۔ عربی مذکر

چاند دیکھے گالیاں دیں یار نے
جو وظیفہ تھا ہمارا مل گیا

(نور اللغات)

قول فیصل۔ مذکورہ صورت سے مستعمل نہیں
وظیفہ:۔ پیش یا پیش مابانہ۔ کوئی رقم جو کسی

رئیس حکومت یا بادشاہ کی طرف سے کسی کے لئے
مقرر ہو۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

عقاب شاہ بھی خالی نہیں شانِ رحم سے
ہوا جو برطرف اس کا وظیفہ ہو جاتا ہے

قول فیصل۔ ملنا۔ پانا کے ساتھ صرف ہے
جیسے بھوپ خاں آشفہ ایک پرانے شاعر

شاہ محمدی مائل کے شاگرد اور مرید تھے پانچ
روپیہ وظیفہ بھی پاتے تھے۔

و مقدمہ دیوانِ ذوق مرتبہ آزاد
وظیفہ:۔ یہ کسی رعایا یا اسم متبرک یا سورتے

کا ہر روز وقت معین پر پابندی سے پڑھنا۔
روزانہ زیارتیں، دعائیں، قرآن مجید پڑھنا
عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

زلف و رخ کی یاد سے شیوہ دل ناہم کا
اک وظیفہ صبح کا ہے اک وظیفہ شام کا

وظیفہ:۔ یہ وہ رقم جو طالب علم کی اوراد
کے لئے مقرر کی جاتی ہے۔ اسکا رشتہ۔ وہ رقم جو کسی

ادارے حکومت یا کسی امیر کی جانب سے طلباء کو
مادانہ دی جائے۔ عربی مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہم نے شہید کالج ٹیکنیکل فنڈ سے
تختاب زد کے کالج پیس روپے مادانہ وظیفہ

کرا دیا ہے۔
قول فیصل۔ اس کی عربی جمع وظائف ہے

اور اردو جمع وظیفے اور وظیفہ ہے
وظیفہ:۔ یہ کسی بات کی مرث۔

(روز اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
وظیفہ بشار کرنا:۔ تنخواہ یا پیشن یا اسکا

شپ بند کرنا۔ گزارا روک دینا، وظیفہ
روک دینا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

وظیفہ بھانٹنا:۔ (تحقیق سے) وظیفہ پڑھنا
شیخ ہیں پیروں وظیفہ بھانٹتے

کام آجاتا جو ڈوٹا بھانٹتے
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

وظیفہ پڑھنا:۔ سرل باندہ کرکچہ دعا
وغیرہ پڑھنا۔ وظائف اوراد کا ادا کرنا

اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صاف۔ گھر کے قریب ایک مسجد تھی گھر کے بعد
دہاں میٹھ کر ذلیفہ پڑھا کرتا تھا۔

دستور دیوان ذوق مرتبہ آزاد
و طیفہ خوار ۱۔ و طیفہ پانے والا۔ پلشن پانے
والا۔ اسکا رشب پانے والا۔ ناری نکر۔ بیچ راج
و طیفہ کرنا۔ و طیفہ پڑھنا۔ اردو صرف۔
متردک۔

چپ کے کرتے تھے و طیفہ چپکے پڑھتے تھے ناز
بے ریاضی ہر عبادت جتدر کرار کی
و طیفہ ہونا۔ شغل ہونا۔ ہر وقت کا شغل
ہونا۔ ہر وقت زبان پر جاری رہنا۔ ورد ہونا
اردو صرف۔ متردک۔

یہی و طیفہ ہے دن رات فہ کوستی میں
چراھاؤں جام کوئی نشے کا آثار ہوا
وعدہ (بالفتح) وعدہ۔ اقرار۔ عربی
صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ تنہا نہیں خلف وعدہ اور
صادق وعدہ کی ترکیبوں سے تعلیم یافتہ طبقہ
ہوتا ہے۔

ج صادق وعدہ کہتے ہیں دی کرتے ہیں عشق
وعدہ ۱۔ ریفخ اول دسوم) اقرار
قول۔ قرار۔ عہد دیہاں۔ اقرار عارہ قرار
داد۔ عربی مذکر۔ فصیح راج

نہ پوچھ سادگی شوق مان جاتا ہوں
یہ جانتے ہوئے وعدہ فقط بہانہ ہے اگر لکھری
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع وعدوں
اردو وعدہ کی غیر صورت
بھی وعدے ہے۔

وعدہ یہ ہیں کیوں ناحت امید کی تاکید

بند تھی ہیں کہیں ظالم ٹوٹی ہوئی اسیدیں
الہی وہ وعدے ہیں وفا کس طرح ہر میٹھے
نہ داں خواہ یاد آنے کی نہ یاں شیوہ نقایح کا فنون
ترے وعدے پر مجھے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کو خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعلیٰ بار ہوتا غائب
شب وعدہ کی ترکیب سے بھی مستل ہے۔
کبھی غش میں رہا شب وعدہ
کبھی گردن اٹھا کے دیکھ لیا
وعدہ وعدہ اور وعدہ وعدہ کی ترکیبوں سے
بھی بولتے ہیں۔

وعدہ وصل کی ترکیب سے بھی مستل ہے۔
صدقہ شفی کے یہ ڈرتا ہوں دم وعدہ وصل
ب یہ آجائے تبسم نہ قسم سے پہلے غیر آباد
وعدہ ۲۔ مرنے کا دن۔ موت۔ وقت۔
عام عورتوں کی زبان پر وعدہ ہے۔

ناخان جوڑا انگوا بھجوں گی کو کو کے ہاتھ
وعدہ تمنا کا اب تو صوبہ ہو گیا
قول فیصل۔ اب کسی صورت سے مستل نہیں۔
وعدہ ایفا کرنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ قول
پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔ اردو صرف۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

وعدہ آجانا۔ وعدہ آپہنچا۔ وقت آپہنچا
سوت کا وقت قریب آجانا۔ جیات کا زمانہ پورا
ہو جانا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اسی
جگہ وعدہ آپہنچا یا آن پہنچا بھی لکھا ہے۔
مراد وعدہ ہی آپہنچا ترے آنے کے وعدہ تک
ہو میں سوت سے تیار ہوا ہے شیخ تو جھوٹا میر
وعدہ ہی آن پہنچے اس نیم جاں کا یارب

جس سے کیا کر کے اقرار بھول جا کر
وعدہ آسان ہے وعدہ کی وفا
مشکل ہے۔ وعدہ کر لینا تو بہت آسان
ہے لیکن اس پر عمل کرنا یعنی اس وعدے کو پورا
کرنا مشکل ہے۔ اردو صرف۔ فصیح راج۔
محل صاف۔ وہی مثل ہے کہ وعدہ آسان الخ
وعدہ آنا۔ ایفائے وعدہ کا وقت آنا
اردو صرف متردک۔

وعدہ دیدار آنا ہے التماس نقاب
نکلی باز ہیں یہ آنکھوں کو کھینچا جائے
وعدہ پورا کرنا۔ زندگی کا وقت ختم
ہونا۔ موت کا وقت آنا۔ مرنا۔ اردو صرف
متردک۔

کوئی اس عہد فراوش سے کہک جا کر
آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا شہید
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
کب تک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھے
موت کب تک کرتی ہے امر و فرود دیکھے
وعدہ پکا ہونا۔ پختہ اقرار ہونا۔ پکا
وعدہ ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح راج۔

اس طرح اس نے کیا بیان وصل
اسم یہ سمجھے وعدہ پکا ہو گیا
قول فیصل۔ پکا وعدہ۔ پکا وعدہ رہنا۔ پکا
وعدہ ہونا بھی بولتے ہیں۔

وعدہ پورا کرنا۔ ایفائے وعدہ کرنا
وعدے کی تکمیل راجا جس بات یا چیز کا وعدہ
کیا ہے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانا۔ اردو
صرف۔ فصیح راج۔
محل صاف۔ انسانی۔ بیٹا جو وعدہ میں نے

میں نے کیا اس کو پورا کر دوں گی (نشانہ آزاد)
وعدہ پورا ہونا: موت آنا، قضا
آنا۔ زندگی کا وقت پورا ہونا۔ اردو صرت
متردک۔

پورا ہوا اتحاد وعدہ مرا تیری کیا خطا
انھیں دے لاش خوب نہیں آجیٹ کشیدگی
وعدہ ملنا: وعدے کا پورا نہ ہونا، وعدہ
کا گزر جانا۔ اردو صرت۔ فصیح، راج۔

زخاں تک برس ایدر
آج کا وعدہ بھی دیکھوٹل گیا عاشق
وعدہ پھٹنا: کسی کام کے کرنے کا اقرار
ہونا۔ اردو صرت۔ قریب بہ متردک

جو ہم سے وعدہ دیدار یا کھڑے گا
تو کچھ نہ کچھ یہ دل بیقرار کھڑے گا مصطفیٰ
وعدہ چھوٹا ہونا: وعدے کے
مطابق کام یا بات نہ ہونا۔ خلاف وعدہ
ہونا۔ وعدہ پورا نہ ہونا۔ اردو صرت
فصیح، راج۔

بھل صرت۔ مجھے شرمندگی ہے کہ کل تیری
بار بھی میرا وعدہ چھوٹا ہوا اور آپ کے
پاس نہ پہنچ سکا۔

قول فیصل۔ چھوٹا وعدہ اور چھوٹا وعدہ
کرنا کی ترکیب سے بھی متعلیٰ ہے بصورت جمع
چھوٹے وعدے کرنا بھی مستعمل ہے
جو تہااری طرح تم سے کوئی جوئے وعدے کرنا
سمتیں مصطفیٰ سے پسند نہیں اعتبار ہوتا
دارغ

وعدہ حق آپنی: دیکھنا یہ موت کا
دقت آجانا۔ زندگی کا ختم پرا جانا اور فنا

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے
وعدہ خلاف: وعدہ شخص جو اپنے
وعدے کا پورا نہ ہو، قول کا جھوٹا۔ وہ
شخص جو وعدہ تو کرے مگر اسے پورا نہ کرے
جو وعدہ دفا نہ کرے۔ فارسی ترکیب صفت
فصیح، راج۔

وعدہ خلاف یہ ہے وہ منکر کلاک بار
اقرار باللساں بھی کیا پھر مگر گپا شاد
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ وعدہ شکن بھی ہے
وعدہ خلافی: وعدہ شکنی۔ اقرار کے
برخلاف کہنا۔ یونانی۔ وعدہ پھانہ کرنا
فارسی موش فصیح، راج۔

کردوں میں وعدہ خلافی کا شکوہ کس سے
اجل بھی رہ گئی ظالم سنا کے آنے کی موت
قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرت ہے
جیسے نواب صاحب اب بڑے ہی پریشان ہو
کہ بارے خدا یا اب کیا کر دوں نہ جاؤں تو سسر
فریر صاحب سے وعدہ خلافی ہوتی ہے۔
(دیکھ بھار)

وعدہ دینا: وعدہ کرنا۔ اردو
صرت۔ متردک۔

مرے بخت میں وہ روکش کہ وہ وعدہ شب
تو پہنچ کے تا بہ مغرب پھرے آفتاب رشا
جرات

وعدہ زبان تک آنا: زبان
سے قول کا اقرار کرنا۔ اردو صرت قبل استمال
دعویٰ تنگ ذبانی نہ چلا پیش عسدر
وعدہ اصل زبان تک تری کہہ کر آنا
وعدہ سے دم زیادہ شکم۔

مقولہ۔ موت کا وقت ٹامے نہیں ملتا۔
وہا پر کیا منحصر ہے وعدہ سے دم زیادہ
نکم مرزا برحق۔ (توبہ الفجر)
(وزن المقتات)

قول فیصل۔ اہل کفر نہیں ہوتے۔
وعدہ شب ورمیاں: وعدہ
جو آج کیا جائے اور اس کے وفا
کرنے کے لئے دوسرا دن منتظر ہو۔
(وزن المقتات)

قول فیصل۔ اہل کفر نہیں ہوتے۔
وعدہ فراموش: اقرار کو بھول جانے
والا۔ وعدہ یاد نہ رکھنے والا۔ وعدے کا کچا
وعدہ بھلا دینے یا بھول جانے والا۔ فارسی
صفت۔ فصیح، راج۔

حیف اس وعدہ فراموش نے ارم کیا
منتظر شام سے کھوے ہوئے دھبے ہیں تیرے گہری
وعدہ فردا: کل کا وعدہ، آنے والے
کل کا وعدہ۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راج۔
فانی یقین وعدہ دہا کو کیا کہوں فانی
اب زندگی سے نام فقط انتظار کا بہاؤ
وعدہ کرنا: اقرار کرنا۔ قول دینا انکار
دینا، عہد کرنا۔ اردو صرت۔ فصیح، راج۔

میرے گھر آئے کا وعدہ تو کتاب اس طرح پیرا
میں نے فرمایا کہ سب ہیں ایک تہا زانہ ہو ریشہ
وعدہ گاہ: وعدہ کی جگہ، وعدہ
پورا کرنے کی جگہ۔ فارسی موش۔ تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

اپنی وفا پہ ناز ہے اس خوش حال کو
لایا ہے وعدہ گاہ میں احمد کے مال کو نصیب

وعدہ لینا۔ قول لینا، عہد لینا، اقرار لینا۔ اردو صرف۔ تفسیل الاستعمال۔
 یہ تباہی ہاں کی تہ میں کچھ تبسم طنز کا۔
 اب تو میں وعدہ برائے نام سے لکھتا نہیں۔
وعدہ لینا: یہ مدعو کرنا، بلانا، دعوت دینا، اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 محل صرف۔ ان مشاعروں میں نہ کوئی طرح دی جاتی تھی اور نہ بہت سے لوگوں سے وعدے لئے جاتے تھے۔ (امراؤ جان آدا)
 قول فیصل۔ حج کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے جیسے جتنے زیادہ رہتے تھے تقسیم کر دئے اور لوگوں کے وعدے لگے آخری تھارے یہاں مجلس میں جمع ہو کر۔
وعدہ نہ لینا: کئے ہوئے وعدے کو پورا کرنا۔ وعدے پر عمل کرنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 قول فیصل۔ عوام نہ جانا بھی بولتے ہیں۔
 حج جو وعدہ کیا وہ نہ جانا پڑے گا۔ مستحور
وعدہ وغیرہ: بیت دلیل۔ مثال۔
 سؤل، حیلہ والہ۔ ذکر۔ (ذوالنہضت)
 قول فیصل۔ بصورت جمع وعدہ وعید عورتیں بولتی ہیں اور تالیح ہل کی حیثیت سے وعید بولتی ہیں۔ وعدہ وعید یعنی وعدے اقرار۔
وعدہ وصل چول شہرزد و یک آتش شوق تیز تر گر دودا۔
 وصل کا وعدہ جتنا نزدیک آتا جاتا ہے شوق کی آگ اتنی ہی تیز ہوتی جاتی ہے۔
 یعنی کوئی خواہش بڑی ہونے کی امید جتنی زیادہ ہوتی جاتی ہے اتنی ہی وہ خواہش اور بڑھتی

جاتی ہے۔
 (فرنگیہ اشال)
 قول فیصل۔ مکی کے ساتھ تیلی یافتہ طبقہ بولتا ہے۔
وعدہ وفا: بات کا پورا، قول کا سچا وعدے کا سچا۔ وعدہ کو پورا کرنے والا۔ فارسی صفت۔ تفسیل الاستعمال
 بے وفا کہنے کی شکایت ہے۔
 تو بھی وعدہ وفا نہیں ہوا۔
وعدہ وفا کرنا: ایفہ کا وعدہ کرنا۔ کام کا پورا کرنا۔ اقرار پورا کرنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 شوق میں آگئی ہے جان مری ہونوں پر آج اسے جان کر د وعدہ وفا ہو سے کا قول فیصل۔ بصورت نفی بھی مستعمل ہے۔
 امید تہذیب جانی لیکن تو ہو جاتی وعدہ نہ وفا کرتے وعدہ تو کیا کرتا چراغ من حرکت انیس نے وعدے پہ وفا ہونا بھی کہا ہے جواب نہیں بولتے۔
 حج وعدے پہ پچھنے کے مناسب اب وفا انہیں وعدہ وفا کرنے کے معنوں میں وعدہ وفا بھی مستعمل ہے جو دلوے تھے وعدہ و نانی کے گھٹ گئے کیونکہ میں جوڑوں ہاتھ مرے ہاتھ کٹ گئے مولت ہونا کے ساتھ ہی صرت سے بصورت جمع بھی بولتے ہیں۔ جیسے اب کی نو چندی جہرات ہے خدا جاکس کس کے وعدے وفا ہوں گے۔ (ضامن آزاد)
وعدہ ہونا: اقرار ہونا، اقرار ہونا ہونا۔ قول و قرار ہونا۔ وعدہ کیا جانا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 محل صرف۔ دس بارہ دن کا تا خدا سے

وعدہ ہونا اور وہ بھی دفا ہونا نشانے سرحد قول فیصل۔ مدعو کرنا۔ وعدہ لینا جانا، بلانا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے دعوت میں سو آدمیوں سے وعدہ ہے کھانا پکاس کا کچا پکایا **وعدہ کرنا:** وعدے کے مطابق آنا۔ وعدہ کر کے آنا۔ اردو صرف۔ مترادف وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے۔
وعدہ کرنا قائم رہنا: قول سے نہ بھرنے۔ جو کہنا اس بات پر قائم رہنا وعدے پر عمل رہنا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 رہے اپنے وعدے پہ قائم الہی راج ستم کرنے دی ہے زباں اول اول **وعدے سے پلٹ جانا:** وعدہ کر کے مکر جانا۔ اقرار کر کے انکار کر دینا بات بدل دینا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 وعدے سے پلٹ جانی نہ وہ داؤد کھڑا داغ انصاف کر انصاف میں تو دیر نہ کر آج **وعدے سے نکل جانا:** بات سے مکر جانا، اقرار سے شکر ہو جانا۔ وعدہ خلافی کرنا۔ اردو صرف۔ تفسیل الاستعمال
 محل صرف۔ فواب صاحب نے شرعی قسم کھائی کہ اگر میں اب کی وعدے سے نکل جاؤں تو شریف نہیں۔ (سیر کبیر)
وعدے کا اعتبار ہونا: وعدے پر بھروسہ ہونا۔ وعدے کا یقین ہونا۔ وعدے کے پورا ہونے کا یقین ہونا۔ اردو صرف۔ نصیح، راج۔
 وعدے کا اعتبار تو اسے یاد ہے مگر

کیا انبار زندگی ستارہ کا جیل باکوری
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے
دعوت پر اعتبار کرنا بھی مستعمل ہے۔
غضب کیا ہے دعوت پر اعتبار کیا۔
تمام رات قیامت کا انتظار کیا۔
دعوت کا پابند۔ اقرار پر برقرار
تمام کئے ہوئے وعدے پر باقی رہے والا
اردو صفت مذکر۔ نصیح راج۔
قول فیصل۔ ہونا دہنا کے ساتھ صرف ہے
ہوا عازم شدہ والا یہ منکر
رہا پابند وعدے کا برادر (الفعلی متکلم)
دعوت کا پکا۔ عاقد اور وعدہ سچا
دعوت کرنے والا۔ وعدہ پورا کرنے والا۔
اردو صفت، راج۔
دعوت کا چھوٹا۔ وہ جو بات کا پابند
نہ رہے۔ جھوٹا وعدہ کرنے والا وعدہ کر کے
پورا نہ کرنے والا۔ اردو صفت۔ راج۔
دعوت کا سچا۔ عاقد اور وعدہ
دعوت پورا کرنے والا جو بات کہے یا جو وعدہ
کرے اس کو کرنے والا۔ اردو صفت۔ راج۔
دعوت میں پورا اترنا۔ مقررہ سیاد
پہر پہنے خون جفت کا آنا۔ اردو صفت۔
عورتوں کی زبان قریب بہتر رک۔
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں ایک حکیم صاحب
بیمار ہوئے۔ حکیم صاحب کو بلایا حکیم صاحب نے
جب حال پوچھا تو حکیم صاحب پر دے سے
کہنے لگے کہ حکیم صاحب کوئی ایسی دوا دیکھو
کہ میں اپنے وعدے میں لوری اترنے لگوں
حکیم صاحب گھبرا گئے اور کہا کہ میں گھبرا نہیں

حکیم صاحب سے اوتھنے چاہئے کہ۔ حکیم صاحب
کو جس طرح پابندی سے مابہاری ہوتی تھی
جو ان کے مقررہ دن تھے ان میں فرق آگیا ہے
حکیم صاحب کچھ گئے اور حال کے اعتبار سے
سخت لکھو یا اور یہ کہتے ہوئے اپنے کو دوا دے
لکھو، دوا دہری تہذیب، دوا دہری زبان۔
دعوت۔ (دباخت) مذہبی پکڑ نصیحت جو زبانی
کی جلتے۔ پند، نصیحت، اچھی باتوں کی نصیحت
اور برے کاموں سے روکنا۔ عربی مؤنث۔
نصیح، راج۔
آغاز کیا گریہ رسول دہرانے
اور دعوت بھی موت کی جھوٹ ہے۔
قول فیصل۔ کسی کے ساتھ بصورت تذکرہ
بھی ہے۔
ہوش ہی تھو کو اب ہوا دعا عطا
دعوت سنتا میں کیا ترا دعا تسلیم کھڑی
دعوت دینے والے بھی بولتے ہیں۔
آئی دنیا سے دن پسند ان کو
خوش نہیں آتی دعا پند ان کو شوقی سراج نظر
دعوت دینا۔ نصیحت کرنا۔ دعا کہنا
اردو صفت۔ قریب بہتر رک۔
محل صفت۔ امانت کو کامیابی کا خفت پینانے
کے بعد بولنا مانے دیو یو یو سی پرو عطا دیا ہے
(دباخت) مگر، نسیم اور دھتھا
قول فیصل۔ دعا مؤنث ہے اور اب
دینا کے ساتھ صرف نہیں ہے۔
دعوت کہنا، نصیحت کرنا۔ درس دینا۔
تلقین کرنا۔ دعا بیان کرنا۔ اردو صفت
نصیح، راج۔

رہے گے فصل بہاری میں کئی گھر گھر
ہزار دعا کے دھڑکے ہوئے
لطف۔ قرینہ امانت
قول فیصل۔ دعا بیان کرنا۔ دعا فرمانا
دعا بیان فرمانا بھی بولتے ہیں۔
وعلیکم السلام۔ اور تم سب پر بھی
سلام ہوگا عربی جملہ۔ راج۔
محل صرف۔ مہاں آزادے آدو دیکھانہ سارا
دن سے کمرے میں داخل اسلام علیکم۔ دوسرا
وعلیکم السلام (دعا آزاد)
قول فیصل۔ یہ سلام کا جواب ہے۔ صرف
علیکم السلام بھی کہہ دیتے ہیں۔
وعید۔ برائی کا وعدہ۔ سزا دینے کا
وعدہ۔ عربی مذکر۔ (نور لغات)
قول فیصل۔ صاحب ذرا لڑائی لگتے ہیں کہ
وعدہ وعید کا فرق۔ وعید جوی اور شر کے لئے
اور وعدہ نیک اور خیر کے لئے مستعمل ہے۔
عام طور پر ڈرانے کے سوزی میں عیانیہ طبقہ بھاپے
وعید۔ (دفع اول) رمانی۔ جنگ
جدال۔ عربی مؤنث۔ نصیح، راج۔
دعا کا حکم دہا کا نہیں مال سے ہوش
سزا دے امت پر کہ ذرا یہ ملکہ پڑش
قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے۔
کائنات کی طرح دونوں نواہل سے دعا کی امت
وغیرہ۔ اسے اور اس کے اسوا اور بھی
غیر ذلک۔ علی حد القیاس عربی۔ نصیح، راج۔
قول فیصل۔ ہر گوار بھی مستعمل ہے۔
جیسے کہ جیسے سب احباب پر صاحب آنا کا
خانقاہی۔ پند صاحب وغیرہ وغیرہ

تشریف لائے۔ (امراؤ جان ادا)
وغیرہ یہ ترانہ خواں کا گوال۔ ترانہ خواں
کی دیکھ بھال کرنے والا۔ حاضر کا اور غیر حاضر
کا دیکھنے والا۔ اردو۔ زمانہ شاہی کی اصطلاح
وفا۔ ۱۔ بھارو وعدہ۔ دوسری۔ عہد کا پورا
کرنا۔ دیکھا۔ بھرت۔ عروت۔ عربی نوشتہ
فصیح، راج۔

دفا خطا تھی۔ خطا میں نے زندگی بھر کی
اب اس کے بعد جو مرضی ہو بندہ ہو درگ
آل رضا رفا ایڈیٹ
قول فیصل۔ بے دفا۔ پادفا وغیرہ کی صورتوں
سے بھی مستقل ہونا۔ دفا کی صورتوں کی شکل

بے دفا تیری کچھ نہیں تقصیر
مجھ کو میری دفا بھی اس نہیں میرا اثر
بے دفا پر تری جی ہے سدا
قہر ہوتا جو بادشاہ ہوتا میرا اثر

کس سے بیان دفا باندھ رہی ہے طبل
کل پہچان سکے گی تھی تری صورت
دفا کا جس سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔
پتہ لٹا نہیں جس دفا کا اس زمانے میں
کس سے ہاتھ اگر لگتی تو تندرہ دشاں کرتے
دشت کلکتہ کی

رسم دفا۔ دفا کی رسم کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں
کسی کو پھر نہ ہوا حوصلہ محبت کا۔
دفا کی رسم اک ایسی کال دی تھی تھیں
وفا۔ ۱۔ تمیل۔ تکیل۔ پورا۔ عربی
موت۔ فصیح، راج۔

ظا وعدہ آسان ہے وعدے کی دفا سخی ہے
مشہور

وفا۔ ۲۔ نباہ کرنا۔ ساتھ دینا۔ عربی نوشتہ
فصیح، راج۔

رہا اس بوجہ فاکے غم میں جیتا
اپنی عمر نے کیونکر دفا کی

وفا۔ ۳۔ خیرو خواہی۔ عقیدت مسندی
دیا۔ اردو۔ اردو۔ اردو۔ عربی نوشتہ
فصیح، راج۔

جو دفا کون ہے دنیا میں جوڑ کے اس کو
ابھی اڑ جائے امانت جوڑ کے اس کو
دفا گھنا۔ دفا کا فائدہ ہونا۔ محبت و
مروت کا جاتا رہنا۔ اردو۔ عربی نوشتہ
فصیح، راج۔
یوں دفا لکھ گئی زمانے سے
کبھی جیسے کسی میں تھی ہی نہیں داف

دفا پرست۔ ۱۔ دفا دار، بادفا، خیرو خواہ
دوست صادق۔ فارسی صفت فصیح، راج۔

کیا کیا دفا پرست جاں سے گزر گئے
تساکی ہے کائنات بڑا کام کر گئے
قول فیصل۔ بصورت جمع بھی مستقل ہے۔

دفا پرستوں کی خوش نصیبی کہ عشق حد جنوں تک آئے
ستم نلک کا نہیں ہے ہرگز یہ ناگہانی بلا نہیں ہے
مشرک کھنڈی

وفات۔ ۱۔ مرگ۔ موت۔ مرنا۔ عربی نوشتہ
فصیح، راج۔

محل صرف۔ ایک برس وفات سے پہلے فرمایا
کہ اگر جوتا تو اس کو درست کرتے۔

(مقدمہ دیوان ذوق)

وفات پانا۔ ۱۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ دنیا
سے گزرنا۔ انتقال کرنا۔ اردو۔ عربی نوشتہ
فصیح، راج۔

حیات پانی تو کس نے پوچھا۔ وفات پانی تو کون روپا
نہ ہو جو بیا در و فرقت کسی مرض کی دوا نہیں ہے
مشرک کھنڈی

وفات شریف۔ کسی بزرگ دین
کی موت۔ دھال۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے
وفات شریف۔ ۱۔ رسول مقبول کا انتقال
(دہرہ منشا)

قول فیصل۔ یہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے
وفات کرنا۔ ۱۔ مر جانا۔ مرنا۔ انتقال
کرنا۔ اردو۔ عربی نوشتہ فصیح، راج۔

غم سے یہ میں نے راہ نکالی نجات کی
سمجھ اس آستان پر کیا پھر وفات کی
وفات ہونا۔ ۱۔ مرنا۔ انتقال ہونا۔ دنیا
سے گزرنا۔ اردو۔ عربی نوشتہ فصیح، راج۔

محل صرف۔ پر دینے حاد صحت تادری کی تحقیق
کے مطابق ان کی دوا ہونا چاہی وفات شدہ
میں ہوئی۔ (گلستان ہزار رنگ)

دفا دار۔ ۱۔ مستبر۔ دفا کرنے والا، تپا، خیرو خواہ
عقیدہ مند، بھر دے گا۔ نک علال۔ مستبر ہونا
نکر۔ فصیح، راج۔

دفا دار عابد عدد غیر گھوڑا
سرد ہی سے نایاب تصویر گھوڑا
قول فیصل۔ اس کی فارسی جمع دفا داران اور
اردو جمع دفا داروں ہے۔

دفا دار جاننا۔ ۱۔ بادفا سمجھنا۔ دوست
سمجھنا۔ بہتر جاننا۔ اردو۔ عربی نوشتہ فصیح، راج۔
دل دیا جان کے کیوں اس کو دفا دار اسد
خلیلی یہ کی کہ جو کافر کو مسلمان سمجھا غالب

وفاداری :- دیانت داری، نیک ملائی
 مروت بہت - فارسی مروت - فصیح - راج -
 طرفہ دہے - ترے بخت کی بیداری کا -
 سرکہ باریا تو نے وفا داری کا تشن
وفادار :- وہ جس کا شعار وفا کرنا ہو
 نہایت وفادار - وفا دوست جو نظر تباہ و فدا ہو
 فارسی ترکیب صفت - فصیح - راج -
 وفا شعار کا تھا صاحب وفا گھوڑا
 دہن کو تر نہ کیا گو کہ تھا بہت پیاسا سو دہ
 متول فیصل - وفادار ہونا کے معنی میں وفا
 شاری بھی مستعمل ہے -
 شاجات وفا شاری پکارا اٹھے زبان بن کر مری
 ہوا ہے اچھا دل باطن کو عاشقوں کو فنا نہیں ہے کفر
وفادار :- دیکھ چارم فتح پنجم - وفا شعار
 وہ جو باد وفا ہو - وفادار - وفا پرست - فارسی
 ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -
 لیکن کچھ آج صفت زیادہ ہے و سبب یہ ہے
 رہیو مرے قریب ذرا اے وفا شیم تشن
وفاق :- دیکھ اول موافقت - سازگاری
 میل - صلح - آشنی - ملنا - عربی ذکر - تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان -
 انجم نہایت و سیارہ سواست سے بہم -
 یوں نذر آئے کہ جو دست و پل اہل وفاق
وفا کا بندہ ہونا :- وفادار ہونا - وفا
 کا غلام ہونا - اردو مروت - فصیح - راج -
 ہم ہیں غلام ان کے جو ہیں وفا کے بندے
 اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے لاہم
وفا کرنا :- نباہنا - ساتھ دینا - اردو مروت
 فصیح - راج -

وفا کرنا ہی ہے ہر دم تیری جفا سے ہر دم
 یہ دل رماخ دو دن کب تک وفا کرے
 قول فیصل - زندہ گی کا وفا کرنا بھی ہوتے
 ہیں جیسے اگر زندہ گی نے وفا کی تو میں ضرور
 آؤں گا -
وفا کرنا :- نیک ملائی کرنا - وعدہ پورا
 کرنا - خیر خواہی کرنا - اردو مروت - فصیح - راج -
 قول فیصل - بصورت نفی بھی مستعمل ہے -
وفا کرنا :- بہت سے پیش آتا - مروت
 کرنا - وفاداری کرنا - کوئی بات خلاف بہت
 نہ کرنا - اردو مروت - فصیح - راج -
 وہ بے وفائے تھے جس سے وفا کروں -
 میں بد نصیب اپنے مقدر کو کیا کروں -
 قول فیصل - بصورت جمع بھی ہوتے ہیں -
 کیا کیا وفائیں کی ہیں ذرا یاد کیجئے
 کچھ سوچ کر غلام کو آزاد کیجئے
وفا گوشت :- وفا تلاش کرنے والا وفا کے
 لئے گوشت کرنے والا فارسی ترکیب صفت تعلیم
 یافتہ طبقے کی زبان -
 میں تو بلا نہیں لیکن تری بے ہری نے
 جوش کچھ طبع وفا گوشت میں رہے نہ دیا
وفانا آشنا :- بے گناہ و فانا - بے دنا -
 بے مروت - فارسی ترکیب صفت قلیل استعمال
 نہ ہو قابو میں جو ایسے دل مضطر سے باز آئے
 جفا پرور وفا نا آشنا دلبر سے باز آئے
 قول فیصل - نا آشنا وفا کی ترکیب سے
 بھی مستعمل ہے -
وفنا :- (بافتح) کسی کا پیغام لے کر
 کسی کے پاس جانا - عربی - ذکر - ذرا لغت

قول فیصل - اس کے معنی کم سے کم و زیادہ
 سے زیادہ اشخاص کا کسی حکومت یا تنظیم کی مروت
 سے کسی کے پاس کوئی پیغام یا سطا بہ وغیرہ لے کر
 جانا - اس کا مروت آتا - بنا نا ملنا - وغیرہ
 کے ساتھ ہے جیسے کل ایک دفعہ وزیر اعلیٰ سے
 ملنے والا ہے - اس کی جمع و نورد ہے -
وفق :- (بافتح) موافق - مطابق - موافقت
 سازگار - عربی ذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 قول فیصل - بکسر اول بھی مستعمل ہے -
و فو :- (بواو مروت) کثرت - افراد
 زیادتی - بہتات - روا فر ہونا - شرادائی -
 عربی ذکر - راج -
 جو سامنے سے روئے میں کا ہوا ظہور ہے
 خاموش سر جھکائے ہوئے کچھ کا دوز تشن
 قول فیصل - دوز بہت - دوز عشق - دوز
 شوق وغیرہ کی ترکیبوں سے مستعمل ہے -
 دوز شوق سے اسے تھک جھٹھ ہونے لگا
 زبان پکارا اٹھی جب دل میں ترانہ نام آیا
وفا :- (بافتح اول) حلم - بردباری
 بھاری بھر کم پن - نیکیں - شائستہ - سنجیدگی
 عربی ذکر - فصیح - راج -
وفا :- قدر و منزلت - جاہ و جلال
 عزت و حرمت - عربی ذکر - فصیح - راج -
 ہے زمیں پانی پر قائم اور ہوا پر آساں
 آج تک دوز کو روکے ہے دقار بہت کلفت
 قول فیصل - فلک دقار - عرش دقار وغیرہ
 کی صورتوں سے بھی ہوتے ہیں -
 میں ہوں گرد قدم بادشہ عرش و شام
 کیا کر لگا ترے حاکم کو جو ہے تجھ سے جبار

وقائع :- (فتح ادنیٰ و کسر چارم) خبری

حالات و واقعات و طوائف کے واقعات۔ عربی
مذکر۔ تلمیحاتہ طبعی کی زبان۔

وقائع نگاری :- اخبار نویسی۔ نامہ نگار و سوانح
نگار۔ خبر رساں۔ فارسی ترکیب صفت۔ تعلیم
یافتہ طبعی کی زبان۔

محل صاف۔ خوشی کا افسر اگر کسی دن جاوے
نگاہ غیرت ہر دماہ کے عشق کا دم بھرے یا
رہے پر جانے سے انکار کرے تو اس تالیان
بجائیں وقائع نگار کا اڑائیں (فنا نہ آزاد)
قول فیصل۔ اسی جگہ وقائع نویسی بھی کہتے ہیں
وقائع نگاری :- اخبار نویسی پرچہ نویسی
نامہ نگاری۔ فارسی مونت۔ تلمیحاتہ طبعی کی زبان
وقت :- (بابت) زمانہ۔ عرصہ۔ ہنگام
عصر۔ عربی مذکر۔ فصیح و راجح۔

دن جوانی کے گئے۔ پیری سفر کا وقت ہے
رات گزری چونکہ اسے ظالم کر کا وقت ہے
قول فیصل۔ اس کی عربی جمع اوقات اور
اردو جمع وقتوں سے جیسے مگر حقیقت میں
رنگ مختلف وقتوں میں مختلف رہا ابتدا میں
مرزا رفیع کا انداز تھا۔ مقدمہ دیوان و وقت
کے وقت ہر وقت اس وقت ایک وقت
وغیرہ کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں جیسے ایک
وقت ایسا آج غزل نام رہ گیا۔ صرن
لب و رخسار اور کنگھی چوٹی کی صورتیں کار
دھند گھٹان ہزار رنگ
بہن گزرا ہوا زمانہ گیا وقت۔ بھی سستل ہے
سدا عیش دوران دکھاتا نہیں
گیا دنت پھر ہاتھ آتا نہیں میر حسن

وقت :- موسم۔ فصل۔ رت۔ عربی مذکر
فصیح و راجح۔

فصل گل آئی زمانہ سے جنوں کے جوش کا
ہمت اسے ساتی ہی ہے وقت نشانوں کا ہندی
وقت :- عزت۔ جہت۔ موقع۔ عربی مذکر
فصیح و راجح۔

ارشب فرقت سے بندھے آنسوؤں کا تار
اس طرح کا وقت (سرخ توڑنے کا
وقت :- عہد۔ زمانہ۔ قرن۔ عربی مذکر
فصیح و راجح۔

انگلیاں کھینچیں بے اب گلے گلے جائیں گے
وقت وہ یوسف کا تھا یہ زمانہ آپ کا
نجل لکھنوی
قول فیصل۔ بادشاہ وقت۔ امام وقت

کی صورتوں سے بھی بولتے ہیں
امام وقت عجب کہ دوزخ سے آتے ہیں
ملک ادھر سے ابھی جن ادھر سے آتے ہیں
وقت :- عمر۔ زندگی۔ حیات۔
(دور الوقت)

قول فیصل۔ اہل لکھنوی نہیں بولتے
وقت :- باری۔ بار۔ دنہ۔ دور الوقت
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

وقت :- حالت۔ گت۔ نوبت۔ عربی
مذکر۔ قلیل الاستعمال۔
وقت :- رت۔ عباد۔ عربی۔ مذکر۔
فصیح و راجح۔

وقت :- زمانہ۔ رت کا وقت۔ مرگ
موت۔ عربی مذکر۔ فصیح و راجح۔
موتے ہیں جس کی خاطر دل خواہ وہ نہ آیا

وقت اپنا آن پہنچا کہ آہ وہ نہ آیا۔ جرات
وقت :- گھڑی۔ ساعت۔ دم۔ عربی مذکر
فصیح و راجح۔

ہریاں ہو کے بلاو گئے چاہو جس وقت
میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ گول غائب
وقت :- برا وقت۔ نصیب۔ ہبتا۔
(فتق) وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے۔
(دور الوقت)

قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ وقت پرانا کے ساتھ
بھی صرف ہے۔

اسے پر تو خورشید چاہتا ہے اور بھی
سایہ کی طرح ہم پر جب وقت پڑا ہے
وقت :- بج۔ ساعت۔ عربی۔ مذکر
فصیح و راجح۔

محل صاف۔ آپ کی گھڑی میں کیا دت ہے
وقت :- گزشتہ زمانہ۔ گردش دوران
عربی مذکر۔ فصیح و راجح۔

وقت کی بات ہے پابند سن ہے زینب
دریہ عباس سے بھائی کی بہن ہے زینب لا اعلیٰ
وقت :- اخیر۔ آخر وقت۔ مرنے کا وقت
عالم نزع میں۔ فارسی ترکیب صفت۔ فصیح
راجح۔

شافع حشر نے فوش ہو کے بھلی کی تقصیر
کھی زانوئے شبیر ملا دت اخیر انیس
قول فیصل۔ موت۔ نزع۔ پس اخیر کے ساتھ
بھی سستل ہے۔

وقت از دست دھتہ و تیراز
کمان جستہ باز نیاید :-
ہاتھ سے گیا ہوا وقت اور کمان سے گلا ہوا تیر

و اس میں نہیں آتا۔ (فرنگہ انال)
 قول فیصل یہ تعلیمات طبعی کی زبان ہے۔
وقت و قضا۔ برابر، اکثر، موقع
 موقع سے، اپنے اپنے موقع پر حسب موقع
 عربی ترکیب صفت، فصیح، راجح۔
 محل صفت۔ بہ تائید عینی صفت ایک مار
 نہیں ہوتی بلکہ طاب علمی کے زمانے میں وقتاً
 فوقتاً ہوتی رہتی ہے۔ (جنون انتظار)
وقت آگیا۔ کوئی ضرورت نہ پیش
 ہونا، کام پڑنا، کوئی مصیبت پیش آنا۔ اردو
 صرف، فصیح، راجح۔
 پکارو تو خدا بیک کی آئے گی کاؤں میں
 اگر وقت آگئے وہ زمانہ وہ بھی ہے اور یہ بھی
 قشر کھڑی
وقت پہنچا۔ موت کا وقت آنا، مرنے
 کا زمانہ قریب آنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 اے اجل باندھ کر وقت ترا پہنچا
 دن ڈھلا دیکھ وہ شام شب فرقت آئی
 قول فیصل۔ اسی جگہ آن پہنچا بھی مستقل ہے
 مرنے میں جس کی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا
 وقت اپنا آن پہنچا پر آہ وہ نہ آیا جرات
وقت آجانا۔ موسم آ جانا، وقت آ جانا
 فصل آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
وقت آجانا۔ کام کا وقت پہنچنا۔ دیر کا
 موقع نہ رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
وقت آجانا۔ موقع اور اس آ جانا حسب
 وقت آنا، محل ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، راجح۔
 تیز کرتا ہے چھری قہر اور ہے صیاد کا

اے اسیرانِ قضا وقت آگیا فریاد کا رشتہ کھڑی
وقت آجانا۔ مصیبت آ جانا، غم دارم
 جانا رہا۔ (دردِ منت)
 قول فیصل۔ اس جگہ بڑا وقت آگیا ہے بولتے ہیں
وقت آجانا۔ کانا، کانا، برا زمانہ ہونا
 اردو صرف، فصیح، راجح۔
 محل صفت۔ اب تو وہ وقت آگیا ہے کہ بھائی
 بھائی کا پرسان حال نہیں ہے۔
 قول فیصل۔ لگنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
وقت آجانا۔ موت کا وقت آ جانا، وقت
 موت آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 پیغمبروں سے حق کے زمانہ رک کے
 جب وقت آگیا نہ سلیمان رک کے
وقت آخر ہونا۔ (بلاضافت) موت کا
 وقت قریب ہونا۔ عالم مرگ ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، راجح۔
 ع آخر ہے وقت حمد ثلثیٰ خدا کر دینا
 قول فیصل۔ باضافت بھی بولتے ہیں۔
وقت آنا۔ زمانہ آنا، وقت ہونا۔ اردو
 صرف، فصیح، راجح۔
 بہت میں اک ایسا وقت بھی آتا ہے انساں پر
 تاروں کی جکڑ چٹ گئی ہے رگ جاں پر اکبر کا
وقت آیا ہوا نہیں۔ طے نہ ہوا۔ موت کے
 وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی۔
 موت کیوں آئے پھر کئی شب غم
 وقت آیا ہوا نہیں ملتا (دردِ منت)
 قول فیصل۔ موت کا وقت نہیں ملتا بھی
 بولتے ہیں۔
وقت بد۔ مصیبت کا وقت۔ مذکر۔

اے رندِ وقت بد میں کئی دیا نہ ساتھ
 آنکھیں چرا کے اپنے پرانے چلے گئے رند
 (دورِ منت)
 قول فیصل۔ اسی جگہ برے وقت، برے
 وقت میں وغیرہ بھی بولتے ہیں۔
 دن اچھے تھے جب تک مرے آتھ تھے
 برے وقت میں سب کنا رہے ہوئے ہیں
وقت برابر آنا۔ موت کا وقت آنا
 زندگی کی مدت پوری ہونا۔ موت آنا۔ اردو
 صرف، نزدیک۔
 سانس لینے سے کچھ اور کچھ چھٹی جاتی ہے
 وقت آیا ہے مگر آج برابر ایسا مسخ
 قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
 خیالِ نصف میں دم گھٹ گیا تو صدق ہوا
 ہمارا وقت برابر ہوا قضا آنی
 نفی کے ساتھ بھی مستقل تھا۔
 بیٹھا ہوں مگر باندھ رہے ہیں قہر مرگ
 مجھ کوں پر وقت، برابر نہیں آتا ایبر
وقت بلا کا ہونا۔ مصیبت و آفت کا وقت
 ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
 نہ انتظار میں چاروں طرف بڑھے جاؤ
 بلا کا وقت ہے لی خستہ پڑھے جاؤ
وقت بے وقت۔ ہر وقت، ہمیشہ
 برابر، پے درپے، موقع پر اور
 بلا موقع۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔
 محل صفت۔ پوس کے وقت بے وقت کوئی
 وعظ سننے کے بہانے سے کوئی ناز کے لیے
 بے آمد رفت کرنے لگے۔ (محضات)
وقت بے وقت۔ بے وقت ضرورت

ضرورت کے وقت موقع مل پر کسی خاص وقت
اردو صفت۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ کچھ نہیں ہے تو یہ زیورات ہیں
وقت ہے وقت کے لئے چھوڑ رکھو کیا پتہ کیا
عزیزت نہیں آجائے۔

وقت پانا۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع مل
کرنا۔ موقع ملنا۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔

وقت پا کر یہ کہا اس سے کہ اے جان جہاں
میں دن سن ہیں جوانی کے نکالو اور ماں صفہ
وقت پر۔ ضرورت کے وقت حسب موقع

وقت ضرورت۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔

توہ پر برقی نکلنے سے سوئی سے کہا
رہے ہیں وقت پر اوسان بڑی نکل سے راج
وقت پر بڑے ٹھیک وقت پر بد وقت پر

ہے۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔
میں تم وقت پر آپہنچے نہیں ہوئی چکا تھا
وقت کرنا۔ وقت اور موسم کے وقت پر

اپنے عینہ وقت پر۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔
وقت پر بارغ میں آتی دیکھا آپ

وقت کرنا مصیبت کے وقت۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔
وقت کرنا۔ دوست ہی ہے جو مصیبت کے وقت کام کرتا

وقت پر بھاگ جانا ہی مودائی
سہے۔ موقع کے موافق ہی کام کرنا

وانائی اور سہزندی ہے کسی خطرے کے وقت
موقع سے مل جانا بھی عقلمندی ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قبل فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
وقت پر پہنچنا۔ ٹھیک موقع پر آنا۔

حسب موقع پہنچنا۔ ضرورت پر پہنچنا۔ اردو
صفت۔ فصیح، راج۔

نہ پہنچا کوئی اپنے پاس پہنچا جب کہ وقت اپنا۔
اجل کو آفریں ہے وقت پر پہنچی تو یہ پہنچی نظر

وقت پر صاف نکل جانا۔ عین موقع
پر یا ضرورت کے وقت یا مصیبت کے وقت کر جانا

قول سے پھر جانا۔ اردو صفت۔ قلیل الاستعمال۔
لاکھ ہر فصل کا وعدہ لیکن

وقت پر صاف نکل جائے گا صبا
وقت پر کام آنا۔ موقع پر کام دینا،

مصیبت کے وقت ساتھ دینا، اردو صفت۔
فصیح، راج۔

تو ہی حشر میں لگے جو نہ یہ کہو ادوں
دست دہ ہوتے ہیں جو وقت پر کام آتے ہیں

وقت پر کوئی کام نہیں آتا۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔
وقت پر گدھے کو باپ بتا لیتے ہیں۔

مصیبت یا ضرورت کے وقت ادنی سے ادنی کی بھی
کی خوشامد کر لیا پڑتی ہے۔ اردو صفت۔ عوامی

عورتوں کی زبان۔
وقت پر منہ موڑ جانا۔ ضرورت کے

وقت یا مصیبت میں ساتھ نہ دینا۔ اردو صفت
فصیح، راج۔

جب تم نے آنا یا ہمیں پایا سر بکھ
منہ موڑ جاتے وقت پر ایسے تو ہم نہ تھے

وقت پر مڑنا۔ ضرورت پیش آنا۔ ضرورت
ہونا۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔

دو ہال دیئے کہ لامری لاگ
جب وقت پڑے دکھا یو آگ دکھلا دیکھ

آتا۔ اردو صفت۔ فصیح، راج۔
پڑا جب وقت تو نکلا گرمیاں

جوں میں دیکھو آگ تھک رہی ہے
ہمائی پر یہ وقت پڑا ہے کہ تیس دن

بن بن کے بچتی ہے بکھاری ازارب۔
وقت پڑے پر جانیے کو بیری کو میت

دست دشمن کی پہچان مصیبت کے وقت
ہوتی ہے۔ (عام بازاری زبان)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
وقت پڑے پر گدھے کو باپ بنا

لیا جاتا ہے۔ جب مصیبت پڑتی ہے تو آدمی
ہر گس دناکس کی خوشامد کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے

(فرنگی اثر)
قول فیصل۔ وقت پر گدھے کو باپ بنا لیتے ہیں

وقت پر گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہیں بولتے ہیں
وقت تاکنا۔ وقت کی تلاش میں رہنا

وقت دیکھنا۔
وقت دیکھنا۔ وقت کو دیکھنے سے

دیکھنا۔ وقت کو دیکھنے سے
دیکھنا۔ وقت کو دیکھنے سے

دیکھنا۔ وقت کو دیکھنے سے
دیکھنا۔ وقت کو دیکھنے سے

دیکھنا۔ وقت کو دیکھنے سے
دیکھنا۔ وقت کو دیکھنے سے

دیکھنا۔ وقت کو دیکھنے سے
دیکھنا۔ وقت کو دیکھنے سے

